Title - INJEEL-E-MUQADDAS.

Author - Translation committee i Mutarjuma

Publisher - ~~American~~ Matba, American Mission Press
(Ludhiyana).

Date - 1873.

Pages - 519

Subjects - N.A.

انجیلِ مقدس

یعنے

ہمارے خداوند اور نجات دینیوالے

یسوع مسیح کا

نیا عہدنامہ

اسکا ترجمہ یونانی زبان سے زبانِ اردو میں بنارس ٹرنسلیشن کمیٹی سے کیا گیا

بمطبع امریکن مشن لودیانہ واسطے امریکن بیبل سوسیٹی کے

باہتمام پادری ویری صاحب چھاپی گئی
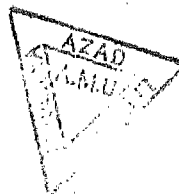
سنہ ۱۸۷۳ء
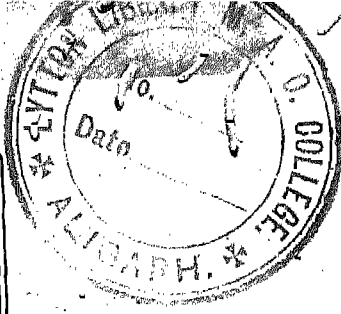
متی کی انجیل

باب ۱

۱ یسوع مسیح ابنِ داؤد ابنِ ابرہام کا نسب نامہ۔ ۲ ابرہام سے اِضحاق پیدا ہوا اور اضحاق سے یعقوب پیدا ہوا اور یعقوب سے یہوداہ اور اُس کے بھائی پیدا ہوئے ۳ اور یہوداہ سے پھارص اور زارح تمر کے پیٹ سے پیدا ہوئے اور پھارص سے حصرون پیدا ہوا اور حصرون سے ارام پیدا ہوا ۴ اور ارام سے عمیناداب پیدا ہوا اور عمیناداب سے نحسون پیدا ہوا اور نحسون سے سلمون پیدا ہوا ۵ اور سلمون سے بوعز راحب کے پیٹ سے پیدا ہوا اور بوعز سے عوبید روت کے پیٹ سے پیدا ہوا اور عوبید سے یسّی پیدا ہوا ۶ اور یسّی سے داؤد بادشاہ پیدا ہوا اور داؤد بادشاہ سے سلیمان اُس سے جو اوریاہ کی جورو تھی پیدا ہوا ۷ اور سلیمان سے رحبعام پیدا ہوا اور رحبعام سے ابیاہ پیدا ہوا اور ابیاہ سے آسا پیدا ہوا ۸ اور آسا سے یہوسفط پیدا ہوا اور یہوسفط سے یورام پیدا ہوا اور یورام سے عُزیاہ پیدا ہوا ۹ اور عزیاہ سے یوتام پیدا ہوا اور یوتام سے آخز پیدا ہوا اور آخز سے حزقیاہ پیدا ہوا ۱۰ اور حزقیاہ سے منسّی پیدا ہوا اور منسّی سے امون پیدا ہوا اور امون سے یوسیاہ پیدا ہوا ۱۱ اور یوسیاہ سے یکونیاہ اور اُس کے بھائی جس وقت بابل کو اُٹھ جانے پڑا پیدا

ہوئے اور بابل کو اُٹھ جانے کے بعد یکونیاہ سے سلتی ایل پیدا ہوا اور سلتی ایل سے زروبابل
پیدا ہوا اور زروبابل سے ابیہود پیدا ہوا اور ابیہود سے الیاقیم پیدا ہوا اور الیاقیم سے عازور پیدا ہوا اور
عازور سے صدوق پیدا ہوا اور صدوق سے اخیم پیدا ہوا اور اخیم سے الیہود پیدا ہوا الیہود سے العزر
پیدا ہوا اور العزر سے متّھان پیدا ہوا اور متّھان سے یعقوب پیدا ہوا اور یعقوب سے
یوسف پیدا ہوا جو شوہر تھا مریم کا جس سے یسوع جو مسیح کہلاتا ہے پیدا ہوا۔ پس سب پشتیں
ابرہام سے داؤد تک چودہ پشتیں ہیں اور داؤد سے بابل کو اُٹھ جانے تک چودہ پشتیں
اور بابل کو اُٹھ جانے سے مسیح تک چودہ پشتیں ہیں +

اب یسوع مسیح کی پیدایش یوں ہوئی کہ جب اُسکی ماں مریم کی منگنی یوسف کے ساتھ
ہوئی تو اُنکے اِکٹھے آنے سے پہلے وہ روح القدس سے حاملہ پائی گئی۔ تب اُسکے شوہر یوسف
نے جو راستباز تھا اور نہ چاہا کہ اُسے تشہیر کرے اِرادہ کیا کہ اُسے چپکے سے چھوڑ دے۔ وہ
اِن باتوں کے سوچ ہی میں تھا کہ دیکھو خداوند کے ایک فرشتہ نے اُس پر خواب میں ظاہر
ہوکے کہا اے یوسف ابنِ داؤد اپنی جورو مریم کو اپنے یہاں لے آنے سے مت ڈر کیونکہ
جو اُسکے رحم میں ہے سو روح القدس سے ہے اور وہ بیٹا جنیگی اور تو اُسکا نام **یسوع**
رکھیگا کیونکہ وہ اپنے لوگوں کو اُنکے گناہوں سے بچائیگا۔ یہہ سب کچھ ہوا کہ جو خداوند نے
نبی کی معرفت کہا تھا پورا ہو کہ دیکھو ایک کنواری حاملہ ہوگی اور بیٹا جنیگی اور اُس کا نام
عمانوایل رکھینگے جس کا ترجمہ یہہ ہے خدا ہمارے ساتھ۔ تب یوسف نے سوتے سے اُٹھکر
جیسا خداوند کے فرشتہ نے اُسے فرمایا تھا کیا اور اپنی جورو کو اپنے یہاں لے آیا۔ اور
نہ جانا جب تک کہ وہ اپنا پلوٹھا بیٹا نہ جنی اور اُسنے اُسکا نام **یسوع** رکھا +

اور جب یسوع ہیرودیس بادشاہ کے وقت یہودیہ کے بیت لحم میں پیدا ہوا تو دیکھو
کئی مجوسیوں نے پورب سے یروشلم میں آکے کہا کہ یہودیوں کا بادشاہ جو پیدا ہوا سو کہاں

۳ ہی کہ ہم نے پورب میں اُسکا ستارہ دیکھا اور اُسکے سجدہ کرنے کو آئے ہیں۔ جب ہیرودیس بادشاہ
۴ نے یہہ سنا تب وہ اور اُسکے ساتھ تمام یروسلم گھبرایا۔ تب اُس نے سب سردار کاہنوں اور قوم
۵ کے فقیہوں کو جمع کرکے اُن سے پوچھا کہ مسیح کہاں پیدا ہوگا۔ اُنہوں نے اُس سے کہا یہودیہ
۶ کے بیت لحم میں کیونکہ نبی کی معرفت یوں لکھا ہی کہ اَی بیت لحم یہوداہ کی سرزمین تو یہوداہ کے
سرداروں میں ہرگز کمترین نہیں ہی کیونکہ تجھہ میں سے ایک سردار نکلیگا جو میری قوم اسرائیل کی
۷ رعایت کریگا۔ تب ہیرودیس نے مجوسیوں کو چپکے سے بلا کر اُن سے تحقیق کی کہ وہ ستارہ کب دکھلائی دیا
۸ اور اُنہیں یہہ کہکے بیت لحم میں بھیجا کہ جا کر اُس لڑکے کی بابت خوب دریافت کرو اور جب اُسے
۹ پاؤ مجھے خبر دو کہ میں بھی جاکے اُسے سجدہ کروں۔ وے بادشاہ سے یہہ سُنکے روانہ ہوئے اور دیکھو
وہ ستارہ جو اُنہوں نے پورب میں دیکھا تھا اُنکے آگے آگے چل رہا اور اُس جگہہ کے اوپر جہاں
۱۰ وہ لڑکا تھا جاکے ٹھہرا۔ وے اُس ستارہ کو دیکھکے بہت ہی خوش ہوئے ✤
۱۱ اور اُس گھر میں پہنچکر اُس لڑکے کو اُس کی ماں مریم کے ساتھہ پایا اور اُس کے آگے
۱۲ گرکے اُسے سجدہ کیا اور اپنی جھولیاں کھول کے سونا اور لوبان اور مُر اُسے نذر گذرانا۔ اور خواب
میں آگاہی پاکر کہ ہیرودیس کے پاس پھر نہ جاویں وے دوسری راہ سے اپنے ملک کو پھرے۔
۱۳ جب وے روانہ ہوئے تو دیکھو خداوند کے ایک فرشتہ نے یوسف کو خواب میں دکھائی دیکے
کہا اُٹھہ اُس لڑکے اور اُس کی ماں کو ساتھہ لیکر مصر کو بھاگ جا اور وہاں رہ جبتک میں تجھے خبر
۱۴ نہ دوں کیونکہ ہیرودیس اِس لڑکے کو ڈھونڈھیگا کہ مار ڈالے۔ تب وہ اُٹھہ کے رات ہی کو لڑکے
۱۵ اور اُسکی ماں کو ساتھہ لیکر مصر کو روانہ ہوا اور ہیرودیس کے مرنے تک وہاں رہا کہ جو خداوند نے
نبی کی معرفت کہا تھا پورا ہو کہ میں نے اپنے بیٹے کو مصر سے بلایا ✤
۱۶ جب ہیرودیس نے دیکھا کہ اُس نے مجوسیوں سے فریب کھایا تھا تو نہایت غصے ہوا اور
لوگوں کو بھیجکر بیت لحم اور اُسکی ساری سرحدوں کے سب لڑکوں کو جو دو برس کے اور اُس سے

۱۷ چھوٹے تھے اُسوقت کے موافق کہ اُسنے مجوسیوں سے تحقیق کی تھی قتل کروایا۔ تب وہ جو یرمیاہ
۱۸ نبی نے کہا تھا پورا ہوا کہ رامہ میں ایک آواز سننے میں آئی ہی نالہ اور رونے اور بڑے ماتم کی کہ
راخل اپنے لڑکوں پر روتی اور تسلّی نہیں چاہتی اِس لئے کہ وے نہیں ہیں ✤

۱۹ جب ہیرودیس مرگیا تو دیکھو خداوند کے فرشتہ نے مصر میں یوسف کو خواب میں دکھلائی
۲۰ دیکے کہا اُٹھ اور اُس لڑکے اور اُس کی ماکو ساتھ لے کر اسرائیل کے ملک میں جا کیونکہ
۲۱ جو اُس لڑکے کی جان کے خواہاں تھے مرگئے۔ تب وہ اُٹھا اور اُس لڑکے اور اُس کی ماکو
۲۲ ساتھ لیکے اسرائیل کے ملک میں آیا۔ مگر جب سُنا کہ ارخلاؤس اپنے باپ ہیرودیس کی جگہہ
یہودیہ پر بادشاہت کرتا ہی تو وہاں جانے سے ڈرا اور خواب میں آگاہی پاکر جلیل کی اطراف
۲۳ میں روانہ ہوا۔ اور ایک شہر میں جسکا نام ناصرت تھا جا کے رہا کہ وہ جو نبیوں نے کہا تھا پورا
ہو کہ وہ ناصری کہلائیگا ✤

۳ باب ۲ اُن دنوں میں یوحنّا بپتسمہ دینیوالا یہودیہ کے بیابان میں ظاہر ہوکے منادی کرنے اور یہہ
۳ کہنے لگا کہ توبہ کرو کیونکہ آسمان کی بادشاہت نزدیک ہی۔ کہ یہہ وہی ہی جسکا ذکر یسعیاہ نبی نے
یہہ کہکے کیا کہ جنگل میں ایک پکارنے والے کی آواز ہی کہ خداوند کی راہ کو درست کرو اور اُسکے
۴ راستوں کو سیدھا بناؤ۔ اِس یوحنّا کی پوشاک اونٹ کے بالوں کی تھی اور چمڑے کا کمربند اُسکی کمر
۵ میں تھا اور ٹڈّی اور جنگلی شہد اُس کی خوراک تھی۔ تب یروسلم اور سارے یہودیہ اور یردن
۶ کے سب آس پاس کے رہنیوالے اُس پاس چلے آئے۔ اور اُنہوں نے اپنے گناہوں کا اقرار
کر کے یردن میں اُس سے بپتسمہ پایا ✤

۷ پر جب اُس نے دیکھا کہ بہت سے فریسی اور صدوقی بپتسمہ پانے کو اُس پاس آئے ہیں
۸ تو اُنہیں کہا کہ اَی سانپوں کے بچّو تمہیں آنیوالے غضب سے بھاگنا کس نے سکھلایا۔ پس توبہ
۹ کے لایق پھل لاؤ اور اپنے دل میں ایسا کہنے کا خیال مت کرو کہ ابرہام ہمارا باپ ہی کیونکہ

۱۰ میں تم سے کہتا ہوں کہ خدا اِنہیں پتھروں سے ابرہام کے لئے اولاد پیدا کر سکتا ہی۔ اور درختوں
کی جڑ پر اب کلہاڑا رکھا ہی پس ہر ایک درخت جو اچھا پھل نہیں لاتا کاٹا اور آگ میں ڈالا جاتا
۱۱ ہی۔ میں تو تمہیں توبہ کے لئے پانی سے بپتسمہ دیتا ہوں لیکن وہ جو میرے بعد آتا ہی مجھ سے زورآور
ہی کہ میں اُس کی جوتیاں اُٹھانے کے لائق نہیں وہ تمہیں روح قدس اور آگ سے بپتسمہ دیگا
۱۲ اُس کا سوپ اُسکے ہاتھ میں ہی اور وہ اپنے کھلیہان کو خوب صاف کریگا اور اپنے گیہوں
کو کھتّے میں جمع کریگا پر بھوسے کو اُس آگ میں جو ہرگز نہیں بجھتی جلاویگا +

۱۳ تب یسوع جلیل سے یردن کے کنارے یوحنّا کے پاس آیا تا کہ اُس سے بپتسمہ پاوے۔
۱۴ پر یوحنّا نے اُسے منع کیا اور کہا کہ میں تجھ سے بپتسمہ پانے کا محتاج ہوں اور تو میرے پاس آیا ہی
۱۵ یسوع نے جواب میں اُس سے کہا اب ہونے دے کیونکہ ہمیں مناسب ہی کہ یوں ہی سب راستبازی
۱۶ پوری کریں۔ تب اُس نے ہونے دیا۔ اور یسوع بپتسمہ پا کے وہیں پانی سے نکلکے اوپر آیا اور
دیکھو کہ اُسکے لئے آسمان کھل گیا اور اُس نے خدا کی روح کو کبوتر کی مانند اُترتے اور اپنے اوپر
۱۷ آتے دیکھا۔ اور دیکھو کہ آسمان سے ایک آواز یہہ کہتی آئی کہ یہہ میرا پیارا بیٹا ہی جس سے میں
خوش ہوں ⁂

ب تب یسوع روح کے وسیلے بیابان میں لایا گیا تا کہ شیطان اُسے آزمائے۔ اور جب چالیس
۳ دن اور چالیس رات روزہ رکھہ چکا آخر کو بھوکھا ہوا۔ تب آزمایش کرنیوالے نے اُس پاس
۴ آ کے کہا اگر تو خدا کا بیٹا ہی تو کہہ کہ یہ پتھر روٹی بن جائیں۔ اُس نے جواب میں کہا لکھا ہی
۵ کہ انسان صرف روٹی سے نہیں بلکہ ہر ایک بات سے جو خدا کے منہہ سے نکلتی جیتا ہی۔ تب
شیطان اُسے مقدس شہر میں اپنے ساتھہ لے گیا اور ہیکل کے کنگورے پر کھڑا کر کے اُس سے
۶ کہا کہ اگر تو خدا کا بیٹا ہی تو اپنے تئیں نیچے گرا دے کیونکہ لکھا ہی کہ وہ تیرے لئے اپنے فرشتوں
کو فرمائیگا اور وے تجھے ہاتھوں پر اُٹھا لینگے ایسا نہ ہو کہ تیرے پانوں کو پتھر سے ٹھیس لگے۔

۷ ۸ یسوع نے اُس سے کہا یہہ بھی لکھا ہی کہ تو خداوند اپنے خدا کو مت آزما - پھر شیطان اُسے ایک بڑے
اُونچے پہاڑ پر لے گیا اور دنیا کی ساری بادشاہتیں اور اُنکی شان و شوکت اُسے دکھائیں
۹ ۱۰ اور اُس سے کہا اگر تو گر کے مجھے سجدہ کرے تو یہہ سب کچھ تجھے دونگا - تب یسوع نے اُسے
کہا ای شیطان دور ہو کیونکہ لکھا ہی کہ تو خداوند اپنے خدا کو سجدہ کر اور اُس اکیلے کی
۱۱ بندگی کر - تب شیطان اُسے چھوڑ گیا اور دیکھو فرشتوں نے آکے اُس کی خدمت کی +
۱۲ ۱۳ جب یسوع نے سنا کہ یوحنا گرفتار ہوا تب جلیل کو چلا گیا - اور ناصرت کو چھوڑ کر کفرناحوم
۱۴ میں جو دریا کے کنارے زبولون اور نفتالی کی سرحدوں میں ہی جا رہا تاکہ جو
۱۵ یسعیاہ نبی کی معرفت کہا گیا تھا پورا ہو زبولون کی سرزمین اور نفتالی کی سرزمین یعنے
۱۶ غیر قوموں کا جلیل جو دریا کی راہ یردن کے پار ہی اُن لوگوں نے جو اندھیرے میں بیٹھے تھے
بڑی روشنی دیکھی اور اُن پر جو موت کے ملک اور سایہ میں بیٹھے تھے نور چمکا +
۱۷ اُسی وقت سے یسوع نے منادی کرنی اور یہہ کہنا شروع کیا کہ توبہ کرو کیونکہ آسمان
کی بادشاہت نزدیک آئی +
۱۸ اور جب یسوع جلیل کے دریا کے کنارے چلا جاتا تھا تو اُس نے دو بھائی یعنے شمعون
کو جو پطرس کہلاتا ہی اور اُس کے بھائی اندریاس کو دریا میں جال ڈالتے دیکھا کہ وے مچھوے
۱۹ ۲۰ تھے - اور اُنہیں کہا کہ میرے پیچھے چلے آؤ کہ میں تمہیں آدمیوں کے مچھوے بناؤنگا - وے
۲۱ اُسی وقت جالوں کو چھوڑ کر اُسکے پیچھے ہو لئے - اور وہاں سے بڑھ کے اُس نے اور دو بھائی
یعنے زبدی کے بیٹے یعقوب اور اُسکے بھائی یوحنا کو اپنے باپ زبدی کے ساتھ ناؤ پر اپنے
۲۲ جالوں کی مرمت کرتے دیکھا اور اُنہیں بلایا - وہیں ناؤ اور اپنے باپ کو چھوڑ کر وے اُسکے
پیچھے ہو لئے +
۲۳ اور یسوع تمام جلیل میں پھرتا ہوا اُنکے عبادتخانوں میں تعلیم دیتا اور بادشاہت

۲۴ کی خوشخبری کی منادی کرتا اور لوگوں کے سارے دکھ اور بیماری دفع کرتا تھا۔ اور اسکی
[illegible] پھیلی اور سب بیماروں کو جو طرح طرح کی بیماری اور عذاب میں گرفتار تھے
اور انہیں جن پر دیو چڑھے تھے اور مرگیہوں اور جھولے کے مارے ہوؤں کو اُس پاس لائے
۲۵ اور اُس نے اُنہیں چنگا کیا۔ اور بڑی بڑی بھیڑ جلیل اور دکاپولس اور یروسلم اور یہودیہ
اور یردن کے پار سے اُسکے پیچھے ہو لی॥

۵ باب ۲ وہ بھیڑ کو دیکھکر پہاڑ پر چڑھ گیا اور جب بیٹھا اُسکے شاگرد اُس پاس آئے تب وہ اپنی
۳ زبان کھولکے اُنہیں سکھلانے لگا اور کہا کہ مبارک وے جو دل کے غریب ہیں کیونکہ آسمان کی
۴ ۵ بادشاہت اُنہیں کی ہے۔ مبارک وے جو غمگین ہیں کیونکہ وے تسلّی پاوینگے۔ مبارک وے جو حلیم
۶ ہیں کیونکہ وے زمین کے وارث ہونگے۔ مبارک وے جو راستبازی کے بھوکھے اور
۷ پیاسے ہیں کیونکہ وے آسودہ ہونگے۔ مبارک وے جو رحم دل ہیں کیونکہ اُن پر رحم کیا جائیگا۔
۸ ۹ مبارک وے جو پاک دل ہیں کیونکہ وے خدا کو دیکھینگے۔ مبارک وے جو صلح کرنیوالے ہیں کیونکہ
۱۰ وے خدا کے فرزند کہلاوینگے۔ مبارک وے جو راستبازی کے سبب ستائے جاتے ہیں کیونکہ
۱۱ آسمان کی بادشاہت اُنہیں کی ہے۔ مبارک ہو تم جب میرے واسطے تمہیں لعن طعن کریں
۱۲ اور ستادیں اور ہر طرح کی بُری باتیں جھوٹھ سے تمہارے حق میں کہیں۔ خوش ہو اور خوشی کرو
کیونکہ آسمان پر تمہارے لئے بڑا بدلا ہے اِس لئے کہ اُنہوں نے اُن نبیوں کو جو تم سے آگے تھے
اِسی طرح ستایا ہے॥

۱۳ تم زمین کے نمک ہو پر اگر نمک کا مزہ بگڑ جائے تو وہ کس چیز سے مزہ دار کیا جائیگا۔ وہ پھر
۱۴ کسی کام کا نہیں سوا اُسکے کہ باہر پھینکا جائے اور آدمیوں کے پانوں تلے روندا جائے۔ تم دنیا
۱۵ کے نور ہو جو شہر کہ پہاڑ پر بسا ہے چھپ نہیں سکتا۔ اور چراغ بالکے پیمانہ کے تلے نہیں بلکہ
۱۶ چراغدان پر رکھتے ہیں تب اُن سبکو جو گھر میں ہوں روشنی دیتا۔ اِسی طرح تمہاری روشنی

آدمیوں کے سامھنے چمکے تا کہ وے تمہارے نیک کاموں کو دیکھیں اور تمہارے باپ کی جو آسمان
پر ہی ستایش کریں +

۱۷ یہہ خیال مت کرو کہ میں توریت یا نبیوں کی کتاب منسوخ کرنے کو آیا میں منسوخ کرنیکو
۱۸ نہیں بلکہ پوری کرنے کو آیا ہوں - کیونکہ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جب تک آسمان اور زمین ٹل
۱۹ نہ جایں ایک نقطہ یا ایک شوشہ توریت کا ہرگز نہ ٹلیگا جب تک سب کچھ پورا نہو - پس جو کوئی
ان حکموں میں سے سب سے چھوٹے کو ٹال دیوے اور ویساہی آدمیوں کو سکھاوے آسمان کی
بادشاہت میں سب سے چھوٹا کہلائیگا پر جو کہ عمل کرے اور سکھلاوے وہی آسمان کی
۲۰ بادشاہت میں بڑا کہلائیگا - کیونکہ میں تمہیں کہتا ہوں کہ اگر تمہاری راستبازی فقیہوں اور
فریسیوں کی سے زیادہ نہو تم آسمان کی بادشاہت میں کسی طرح داخل نہ ہوگے +

۲۱ تم سن چکے ہو کہ اگلوں سے کہا گیا تو خون مت کر اور جو کوئی خون کرے عدالت میں
۲۲ سزا کے لایق ہوگا - پر میں تمہیں کہتا ہوں کہ جو کوئی اپنے بھائی پر بے سبب غصے ہو عدالت میں
سزا کے قابل ہوگا اور جو کوئی اپنے بھائی کو راکا کہے صدر مجلس میں سزا کے لایق ہوگا اور جو
۲۳ اس کو مورکھ کہے جہنم کی آگ کا سزاوار ہوگا - پس اگر تو قربان گاہ میں اپنی نذر لے جاوے اور
۲۴ وہاں تجھے یاد آوے کہ تیرا بھائی تجھ سے کچھ مخالفت رکھتا ہے تو وہاں اپنی نذر قربان گاہ
۲۵ کے سامھنے چھوڑ کے چلا جا پہلے اپنے بھائی سے میل کر تب آکے اپنی نذر گذران - جب تک
تو اپنے مدعی کے ساتھ راہ میں ہے جلد اس سے مل جا نہو کہ مدعی تجھے قاضی کے حوالے کرے
۲۶ اور قاضی تجھے پیادہ کے سپرد کرے اور تو قید میں پڑے - میں تجھ سے سچ کہتا ہوں کہ جبتک
کوڑی کوڑی ادا نکرے تو وہاں سے کسی طرح نہ چھوٹیگا +

۲۷ ۲۸ تم سن چکے ہو کہ اگلوں سے کہا گیا تو زنا نہ کر پہ میں تمہیں کہتا ہوں کہ جو کوئی شہوت
۲۹ سے کسی عورت پر نگاہ کرے وہ اپنے دل میں اسکے ساتھ زنا کر چکا - سو اگر تیری دہنی آنکھ

تیرے ٹھوکر کھانے کا باعث ہو اُسے نکال اور اپنے پاس سے پھینک دے کیونکہ تیرے اَنگوں
۳۰ میں سے ایک کا نہ رہنا تیرے لئے اُس سے بہتر ہے کہ تیرا سارا بدن جہنم میں ڈالا جاوے۔ یا اگر
تیرا دہنا ہاتھہ تیرے لئے ٹھوکر کھانے کا باعث ہو اُس کو کاٹ ڈال اور اپنے پاس سے
پھینک دے کیونکہ تیرے اَنگوں میں سے ایک کا نہ رہنا تیرے لئے اُس سے بہتر ہے کہ تیرا سارا
۳۱ بدن جہنم میں ڈالا جائے۔ یہہ بھی لکھا گیا کہ جو کوئی اپنی جورو کو چھوڑ دے اُسے طلاق نامہ
۳۲ لکھہ دے پر میں تمہیں کہتا ہوں کہ جو کوئی اپنی جورو کو زنا کے سوا کسی اور سبب سے چھوڑ
دیوے اُس سے زنا کرواتا ہے اور جو کوئی اُس چھوڑی ہوئی سے بیاہ کرے زنا کرتا ہے+

۳۳ پھر تم سن چکے ہو کہ اگلوں سے کہا گیا کہ تو جھوٹھی قسم نہ کھا بلکہ اپنی قسمیں خداوند
۳۴ کے لئے پوری کر پر میں تمہیں کہتا ہوں ہرگز قسم نہ کھانا نہ تو آسمان کی کیونکہ وہ خدا کا تخت
۳۵ ہے نہ زمین کی کیونکہ وہ اُس کے پانوں کی چوکی ہے اور نہ یروسلم کی کیونکہ وہ بزرگ بادشاہ
۳۶ ۳۷ کا شہر ہے اور نہ اپنے سر کی قسم کھا کیونکہ تو ایک بال کو سفید یا کالا نہیں کر سکتا۔ پر
تمہاری گفتگو میں ہاں کی ہاں اور نہیں کی نہیں ہو کیونکہ جو اس سے زیادہ ہے سو بُرائی سے
ہوتا ہے+

۳۸ ۳۹ تم سن چکے ہو کہ کہا گیا آنکھہ کے بدلے آنکھہ اور دانت کے بدلے دانت پر میں تمہیں
کہتا ہوں کہ ظالم کا مقابلہ نہ کرنا بلکہ جو تیرے دہنے گال پر طمانچہ مارے دوسرا بھی اُسکی طرف
۴۰ پھیر دے۔ اور اگر کوئی چاہے کہ تجھہ پر نالش کر کے تیری قبا لے کُرتے کو بھی اُسے لینے دے
۴۱ ۴۲ اور جو کوئی تجھے ایک کوس بیگار لے جاوے اُس کے ساتھہ دو کوس چلا جا۔ جو کوئی تجھہ سے
کچھہ مانگے اُسے دے اور جو تجھہ سے قرض چاہے اُس سے منہہ نہ موڑ+

۴۳ ۴۴ تم سن چکے ہو کہ کہا گیا اپنے پڑوسی سے دوستی رکھہ اور اپنے دشمن سے عداوت پر
میں تمہیں کہتا ہوں کہ اپنے دشمنوں کو پیار کرو اور جو تم پر لعنت کریں اُنکے لئے برکت چاہو

جو تم سے کینہ رکھیں اُن کا بھلا کرو اور جو تمہیں دُکھ دیں اور ستاویں اُنکے لئے دعا مانگو تا کہ ۴۵
تم اپنے باپ کے جو آسمان پر ہی فرزند ہو کیونکہ وہ اپنے سورج کو بدوں اور نیکوں پر اُگاتا ہی
اور راستوں اور ناراستوں پہ مینھہ برساتا ہی - کیونکہ اگر تم اُنہیں کو پیار کرو جو تمہیں پیار ۴۶
کرتے ہیں تو تمہارے لئے کیا اجر ہی - کیا محصول لینیوالے بھی ایسا نہیں کرتے - اور اگر تم ۴۷
فقط اپنے بھائیوں کو سلام کرو تو کیا زیادہ کیا - کیا محصول لینیوالے بھی ایسا نہیں کرتے - پس ۴۸
تم کامل ہو جیسا تمہارا باپ جو آسمان پر ہی کامل ہی +

خبردار رہو کہ تم اپنے نیک کاموں کو لوگوں کے سامھنے دکھلانے کے وئے نہ کرو نہیں تو ۶ باب
تمہارے باپ سے جو آسمان پر ہی اجر نہ ملیگا - اِس لئے جب کہ تو خیرات کرے اپنے سامھنے تُرہی ۲
مت بجا جیسے ریاکار عبادتخانوں اور رستوں میں کرتے ہیں تا کہ لوگ اُنکی تعریف کریں -
میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ وے اپنا اجر پا چکے - پر جب تو خیرات کرے تو چاہئے کہ تیرا بایاں ۳
ہاتھہ نہ جانے جو تیرا دہنا ہاتھہ کرتا ہی تا کہ تیری خیرات پوشیدہ رہے اور تیرا باپ جو پوشیدگی ۴
میں دیکھتا ہی خود ظاہر میں تجھے بدلا دیوے +

اور جب تو دعا مانگے ریاکاروں کی مانند مت ہو کیونکہ وے عبادتخانوں میں اور رستوں ۵
کے کونوں پر کھڑے ہو کے دعا مانگنے کو دوست رکھتے ہیں تا کہ لوگ اُنہیں دیکھیں - میں تم
سے سچ کہتا ہوں کہ وے اپنا بدلا پا چکے - لیکن جب تو دعا مانگے اپنی کوٹھری میں جا اور اپنا ۶
دروازہ بند کر کے اپنے باپ سے جو پوشیدگی میں ہی دعا مانگ اور تیرا باپ جو پوشیدگی
میں دیکھتا ہی ظاہر میں تجھے بدلا دیگا - اور جب دعا مانگتے ہو غیر قوموں کی مانند بے فایدہ ۷
بک بک مت کرو کیونکہ وے سمجھتے ہیں کہ اُن کی زیادہ گوئی سے اُنکی سنی جائیگی - پر ۸
اُنکی مانند مت ہو کیونکہ تمہارا باپ تمہارے مانگنے کے پہلے جانتا ہی کہ تمہیں کن کن چیزوں
کی ضرورت ہی - پس تم اسی طرح دعا مانگو کہ اَی ہمارے باپ جو آسمان پر ہی تیرے نام کی تقدیس ہو ۹

۱۰ ۱۱ تیری بادشاہت آوے۔ تیری مرضی جیسی آسمان پر ہے زمین پر بھی بر آوے۔ ہماری روزینہ کی

۱۲ روٹی آج ہمکو بخش۔ اور جس طرح ہم اپنے قرضداروں کو بخشتے ہیں تو اپنے دین ہمکو بخش دے۔

۱۳ اور ہمیں آزمایش میں نہ ڈال بلکہ برائی سے بچا کیونکہ بادشاہت اور قدرت اور جلال ہمیشہ تیرے

۱۴ ہی ہیں۔ آمین۔ اِس لئے کہ اگر تم آدمیوں کے گناہ بخشوگے تو تمہارا باپ بھی جو آسمان پر ہے

۱۵ تمہیں بھی بخشیگا۔ پر اگر تم آدمیوں کو اُنکے گناہ نہ بخشوگے تو تمہارا باپ بھی تمہارے گناہ نہ بخشیگا+

۱۶ پھر جب تم روزہ رکھو ریاکاروں کی مانند اپنا چہرہ اُداس نہ بناؤ کیونکہ وے اپنا منہہ بگاڑتے

۱۷ ہیں کہ لوگوں کے نزدیک روزہ دار ظاہر ہوں۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ وے اپنا بدلہ پا چکے۔ پر

۱۸ جب تو روزہ رکھے اپنے سر پر چکنا لگا اور منہہ دھو تاکہ تو آدمی پر نہیں بلکہ تیرے باپ پر جو پوشیدہ ہے
روزہ دار ظاہر ہو اور تیرا باپ جو پوشیدگی میں دیکھتا ہے آشکارا تجھے بدلہ دے+

۱۹ مال اپنے واسطے زمین پر جمع نہ کرو جہاں کیڑا اور مورچہ خراب کرتے ہیں اور جہاں چور

۲۰ سیندھ دیتے اور چُراتے ہیں بلکہ مال اپنے لئے آسمان پر جمع کرو جہاں نہ کیڑا نہ مورچہ خراب

۲۱ کرتے اور نہ وہاں چور سیندھ دیتے نہ چُراتے ہیں کیونکہ جہاں تمہارا خزانہ ہے وہیں تمہارا دل بھی لگا

۲۲ ۲۳ رہیگا۔ بدن کا چراغ آنکھہ ہے پس اگر تیری آنکھہ صاف ہو تو تیرا سارا بدن روشن ہوگا۔ پر اگر
تیری آنکھہ صاف نہیں تو تیرا سارا بدن اندھیرا ہوگا۔ اِس لئے اگر وہ نور جو تجھہ میں ہے تاریکی ہو
تو کیسی تاریکی ٹھہرے گی+

۲۴ کوئی آدمی دو خداوندوں کی خدمت نہیں کر سکتا اِس لئے کہ یا ایک سے دشمنی رکھیگا
اور دوسرے سے دوستی یا ایک کو مانیگا اور دوسرے کو ناچیز جانیگا۔ تم خدا اور ممون دونوں کی

۲۵ خدمت نہیں کر سکتے۔ اِس لئے میں تم سے کہتا ہوں کہ اپنی زندگی کے لئے فکر نہ کرو کہ ہم کیا کھائینگے
اور کیا پیئینگے نہ اپنے بدن کے لئے کہ کیا پہنینگے۔ کیا جان خوراک سے بہتر نہیں اور بدن پوشاک سے

۲۶ ہوا کے پرندوں کو دیکھو وے نہ بوتے نہ لوتے نہ کوٹھیوں میں جمع کرتے ہیں تو بھی تمہارا

(۲۷) آسمانی باپ اُن کو پالتا ہی - کیا تم اُن سے بہت بہتر نہیں ہو - تم میں سے کون ہی جو فکر کرکے

(۲۸) اپنی عمر میں ایک گھڑی بڑھا سکتا ہی - اور پوشاک کی کیوں فکر کرتے ہو - جنگلی سوسنوں کو دیکھو

(۲۹) کر وے کس طرح سے بڑھتی ہیں وے نہ محنت کرتی نہ کاتتی ہیں پر میں تمہیں کہتا ہوں کہ

(۳۰) سلیمان بھی اپنی ساری شان و شوکت میں اُن میں سے ایک کی مانند پہنے نہ تھا - پس جب خدا

میدان کی گھاس کو جو آج ہی اور کل تنور میں جھونکی جاتی یوں پہناتا ہی تو کیا تم کو اے کم

(۳۱) اعتقادو زیادہ نہ پہنائیگا - اِس لئے یہہ کہکے فکرمت کرو کہ ہم کیا کھائینگے - یا کیا پیئینگے - یا کیا

(۳۲) پہنینگے - کیونکہ اِن سب چیزوں کی تلاش میں غیر قومیں رہتی ہیں اور تمہارا آسمانی باپ

(۳۳) جانتا ہی کہ تم اُن سب چیزوں کے محتاج ہو - پر تم پہلے خدا کی بادشاہت اور اُس کی راستبازی

(۳۴) کو ڈھونڈھو تو یہہ سب چیزیں بھی تمہیں ملینگی - پس کل کی فکر نہ کرو کیونکہ کل اپنی چیزوں

کی آپ ہی فکر کر لیگا - آج کا دکھ آج ہی کے لئے بس ہی +

(۷ باب ۱ - ۲) عیب نہ لگاؤ کہ تم پر بھی عیب نہ لگایا جاوے - کیونکہ جس طرح تم عیب لگاتے ہو اُسی

طرح تم پر بھی عیب لگایا جائیگا اور جس پیمانہ سے تم ناپتے ہو اُسی سے تمہارے واسطے ناپا جائیگا +

(۳) اور کیوں اُس تنکے کو جو تیرے بھائی کی آنکھ میں ہی دیکھتا ہی پر اُس کانڑی پر جو تیری آنکھ میں ہی

(۴) نظر نہیں کرتا - یا کیونکر تو اپنے بھائی کو کہتا اُس تنکے کو جو تیری آنکھ میں ہی لا نکال دوں اور

(۵) دیکھ خود تیری آنکھ میں کانڑی ہی - اے ریاکار پہلے کانڑی کو اپنی آنکھ سے نکال تب اُس

تنکے کو اپنے بھائی کی آنکھ سے اچھی طرح دیکھکے نکال سکیگا +

(۶) وہ چیز جو پاک ہی کتوں کو مت دو اور اپنے موتی سوروں کے آگے نہ پھینکو ایسا نہ ہو کہ وے

اُنہیں پامال کریں اور پھر کر تمہیں پھاڑیں +

(۷ - ۸) مانگو کہ تمہیں دیا جائیگا ڈھونڈھو کہ تم پاؤگے کھٹکھٹاؤ تو تمہارے واسطے کھولا جائیگا کیونکہ

جو کوئی مانگتا ہی اُسے ملتا اور جو کوئی ڈھونڈھتا سو پاتا ہی اور جو کوئی کھٹکھٹاتا اُس کے

۹ واسطے کھولا جائیگا - یا تم میں سے کون آدمی ہی کہ اگر اُسکا بیٹا اُس سے روٹی مانگے تو وہ اُسے
۱۰ ۱۱ پتھر دیوے - یا اگر مچھلی مانگے اُسے سانپ دے - پس جب کہ تم جو بُرے ہو اپنے لڑکوں کو اچھی
چیزیں دینے جانتے ہو تو کتنا زیادہ تمہارا باپ جو آسمان پر ہی اُنہیں جو اُس سے مانگتے ہیں
۱۲ اچھی چیزیں دیگا - پس جو کچھہ تم چاہتے ہو کہ لوگ تمہارے ساتھہ کریں ویسا تم بھی اُن کے ساتھہ
کرو کیونکہ توریت اور نبیوں کا خلاصہ یہی ہی +

۱۳ تنگ دروازہ سے داخل ہو کیونکہ چوڑا ہی وہ دروازہ اور کشادہ ہی وہ راستہ جو ہلاکت کو
۱۴ پہنچاتا ہی اور بہت ہیں جو اُس سے داخل ہوتے کیا ہی تنگ ہی وہ دروازہ اور سکری ہی وہ
راہ جو زندگی کو پہنچاتی اور تھوڑے ہیں جو اُسے پاتے +

۱۵ پر جھوٹھے نبیوں سے خبردار رہو جو تمہارے پاس بھیڑوں کے بھیس میں آتے پر باطن
۱۶ میں پھاڑنیوالے بھیڑیے ہیں - تم اُنہیں اُنکے پھلوں سے پہچانوگے - کیا کانٹوں سے انگور یا
۱۷ اُونٹکٹاروں سے انجیر توڑتے ہیں - اُسی طرح ہر ایک اچھا درخت اچھے پھل لاتا اور برا درخت
۱۸ ۱۹ بُرے پھل لاتا ہی - اچھا درخت بُرے پھل نہیں لاسکتا نہ برا درخت اچھے پھل لاسکتا - ہر ایک
۲۰ درخت جو اچھے پھل نہیں لاتا کاٹا اور آگ میں ڈالا جاتا ہی - پس اُنکے پھلوں سے تم اُنھیں پہچانوگے +
۲۱ نہ ہر ایک جو مجھے خداوند خداوند کہتا ہی آسمان کی بادشاہت میں شامل ہوگا مگر وہی جو میرے
۲۲ باپ کی جو آسمان پر ہی اُس کی مرضی پر چلتا ہی اُس دن بہتیرے مجھے کہینگے ای خداوند ای خداوند
کیا ہم نے تیرے نام سے نبوت نہیں کی اور تیرے نام سے دیوؤں کو نہیں نکالا اور تیرے نام سے بہت
۲۳ سی کرامات ظاہر نہیں کیں - اور اُس وقت میں اُنسے صاف کہونگا کہ میں کبھی تم سے واقف
نہ تھا ای بدکارو میرے پاس سے دور ہو +

۲۴ پس جو کوئی میری یے باتیں سنتا اور اُنہیں عمل میں لاتا ہی میں اُسے اُس عقلمند آدمی
۲۵ کی مانند ٹھہراتا ہوں جس نے چٹان پر اپنا گھر بنایا اور مینہہ برسا اور باڑھیں آئیں اور آندھیاں

۲۶ چلیں اور اُس گھر پر زور مارا پر وہ نہ گرا کیونکہ اُسکی نیو چٹان پر ڈالی گئی تھی۔ پر جو کوئی میری
یے باتیں سُنتا اور اُن پر عمل نہیں کرتا وہ اُس بے وقوف آدمی کی مانند ٹھہریگا جس نے اپنا
۲۷ گھر ریتی پر بنایا اور مینہہ برسا اور باڑھیں آئیں اور آندھیاں چلیں اور اُس گھر پر زور مارا اور
۲۸ وہ گر پڑا اور اُس کا گرنا ہولناک واقع ہوا۔ اور ایسا ہوا کہ جب یسوع یہہ باتیں کہہ چکا تو وہ بھیڑ
۲۹ اُسکی تعلیم سے دنگ ہوئی۔ کیونکہ وہ فقیہوں کی مانند نہیں بلکہ اختیار والے کے طور پر سکھلاتا تھا +

۸ باب ۱ جب وہ اُس پہاڑ سے اُترا بہت سی بھیڑ اُس کے پیچھے ہو لی۔ اور دیکھو ایک کوڑھی
۲ نے آکے اُسے سجدہ کیا اور کہا اے خداوند اگر تو چاہے تو مجھے پاک صاف کر سکتا ہے۔ تب یسوع
۳ نے ہاتھ بڑھاکے اُسے چھوا اور کہا میں چاہتا ہوں تو پاک صاف ہو۔ اور وہیں اُسکا کوڑھ
۴ جاتا رہا۔ پھر یسوع نے اُسے کہا دیکھہ کسی سے نہ کہیو پر جاکے اپنے تئیں کاہن کو دکھلا اور جو نذر
موسیٰ نے مقرر کی گذران تاکہ اُنکے لیئے گواہی ہو +

۵ اور جب یسوع کفرناحوم میں داخل ہوا ایک صوبہ دار اُس پاس آیا اور اُس سے منت کر کے
۶ ۷ کہا کہ اے خداوند میرا چھوکرا جھولے کا مارا گھر میں پڑا اور نہایت دکھہ میں ہے۔ تب یسوع نے اُس
۸ سے کہا میں آکے اُسے چنگا کرونگا۔ صوبہ دار نے جواب میں کہا اے خداوند میں اس لایق نہیں کہ
تو میری چھت تلے آوے بلکہ صرف ایک بات کہہ تو میرا چھوکرا چنگا ہو جائیگا +

۹ کیونکہ میں بھی آدمی ہوں جو دوسرے کے اختیار میں ہوں اور سپاہی میرے حکم میں ہیں اور
جب ایک کو کہتا ہوں جا وہ جاتا ہے اور دوسرے کو کہ آ وہ آتا ہے اور اپنے غلام کو کہ یہہ کر وہ
۱۰ کرتا ہے۔ یسوع نے یہہ سُنکر تعجب کیا اور اُنکو جو پیچھے آتے تھے کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ
۱۱ میں نے ایسا ایمان اسرائیل میں بھی نہیں پایا۔ اور میں تم سے کہتا ہوں کہ بہتیرے پورب
و پچھم سے آوینگے اور ابرہام و اضحاق اور یعقوب کے ساتھہ آسمان کی بادشاہت میں
۱۲ بیٹھینگے۔ پر بادشاہت کے فرزند باہر کے اندھیرے میں ڈالے جاوینگے وہاں رونا اور دانت

۱۳ جیسا ہوگا- تب یسوع نے اُس صوبہ دار کو کہا جا اور جیسا تو ایمان لایا تیرے لئے ویسا ہی ہو
اور اُسی گھڑی اُس کا چھوکرا چنگا ہو گیا +

۱۴ اور یسوع نے پطرس کے گھر میں آ کے دیکھا کہ اُس کی ساس پڑی اور اُس پر تپ چڑھی
۱۵ ہے- اور اُسکا ہاتھ چھوا اور تپ اُس پر سے اُتر گئی اور وہ اُٹھی اور اُنکی خدمت کرنے لگی +
۱۶ جب شام ہوئی اُسکے پاس بہتوں کو جن پر دیو چڑھے تھے لائے اور اُس نے اُن روحوں
۱۷ کو کلام ہی سے دور کیا اور سب کو جو بیمار تھے چنگا کیا- تا کہ جو یسعیاہ نبی نے کہا تھا پورا ہووے کہ
اُس نے آپ ہماری ماندگیاں لے لیں اور ہماری بیماریاں اُٹھا لیں +

۱۸ جب یسوع نے بہت سی بھیڑ اپنے آس پاس دیکھی اُس نے حکم کیا کہ پار جاویں- اور
۱۹ ۲۰ ایک فقیہہ نے آ کے اُس سے کہا ای اُستاد جہاں کہیں تو جانے میں تیرے پیچھے چلونگا- اور یسوع
نے اُس سے کہا کہ لومڑیوں کے لئے ماندیں اور ہوا کے پرندوں کے واسطے بسیرے ہیں پر ابن
۲۱ آدم کے لئے جگہہ نہیں جہاں اپنا سر دھرے- اُس کے شاگردوں میں سے دوسرے نے اُس سے
۲۲ کہا ای خداوند مجھے رخصت دے کہ پہلے جا کر اپنے باپ کو گاڑوں- پر یسوع نے اُس سے کہا
تو میرے پیچھے آ اور مردوں کو اپنے مردے گاڑنے دے +

۲۳ ۲۴ اور جب وہ ناؤ پر چڑھا اُس کے شاگرد اُسکے پیچھے آئے- اور دیکھو دریا میں ایسی بڑی
۲۵ آندھی آئی کہ ناؤ لہروں میں چھپ جاتی تھی پر وہ سوتا تھا- تب اُسکے شاگردوں نے پاس
۲۶ آکے اُسے جگایا اور کہا ای خداوند ہمیں بچا کہ ہم ہلاک ہوتے ہیں- اُس نے اُنہیں کہا ای کم
۲۷ اعتقادو کیوں ڈرتے ہو- تب اُس نے اُٹھ کے ہوا اور دریا کو ڈانٹا تو بڑا نیوا ہو گیا- اور لوگ
تعجب کر کے کہنے لگے کہ یہہ کس طرح کا آدمی ہے کہ ہوا اور دریا بھی اُسکی مانتے ہیں +

۲۸ جب اُس پار گرگسینوں کے ملک میں پہنچا دو شخص جن پر دیو چڑھے تھے قبروں سے نکلکر
۲۹ اُسے ملے وے ایسے تند تھے کہ کوئی اُس راستے سے چل نہ سکتا تھا- اور دیکھو اُنہوں نے چلا کے

کہا ای یسوع خدا کے بیٹے ہمیں تجھ سے کیا کام تو یہاں آیا کہ وقت سے پہلے ہمیں دُکھ دے۔
(۳۰، ۳۱) اور اُن سے کچھ دور بہت سوأروں کا غول چرتا تھا۔ سو دیووں نے اُسکی منت کرکے کہا
(۳۲) اگر تو ہم کو نکالتا ہی تو ہمیں اُن سوأروں کے غول میں جانے دے۔ تب اُس نے اُنہیں
کہا جاؤ۔ اور وے نکلکے اُن سوأروں کے غول میں گئے اور دیکھو سوأروں کا سارا غول کڑاڑے
(۳۳) پرسے دریا میں کودا اور پانی میں ڈوب مرا۔ تب چرانیوالے بھاگے اور شہر میں جاکر سب
(۳۴) ماجرا اور اُن کا احوال جن پر دیو چڑھے تھے بیان کیا۔ اور دیکھو سارا شہر یسوع کی ملاقات
کو نکلا اور اُسے دیکھکے اُس کی منت کی کہ اُن کی سرحدوں سے باہر جاوے +

(۹ باب ۱، ۲) پھر ناؤ پر چڑھکے پار اُترا اور اپنے شہر میں آیا۔ اور دیکھو ایک جھولے کے مارے کو جو
چارپائی پر پڑا تھا اُس پاس لائے۔ یسوع نے اُن کا ایمان دیکھکے اُس جھولے کے مارے سے
(۳) کہا ای بیٹے خاطر جمع رکھ تیرے گناہ معاف ہوئے۔ اور دیکھو بعضے فقیہوں نے اپنے دلمیں
(۴) کہا کہ یہہ کفر بکتا ہی یسوع نے اُنکے خیال دریافت کرکے کہا تم کیوں اپنے دلوں میں بدگمانی کرتے
(۵، ۶) ہو۔ کیا کہنا آسان ہی یہہ کہ تیرے گناہ معاف ہوئے یا یہہ کہ اُٹھ اور چل۔ لیکن تاکہ تم جانو کہ ابن
آدم کو زمین پر گناہ معاف کرنے کا اختیار ہی اُس نے اُس جھولے کے مارے سے کہا اُٹھ اپنی
(۷، ۸) چارپائی اُٹھا لے اور اپنے گھر چلا جا۔ وہ اُٹھکر اپنے گھر چلا گیا۔ تب لوگوں نے یہہ دیکھکر تعجب کیا
اور خدا کی تعریف کرنے لگے کہ ایسی قدرت انسان کو بخشی +

(۹) پھر جب یسوع وہاں سے آگے بڑھا تو متی نامی ایک شخص کو محصول کی چوکی پر
بیٹھے دیکھا اور اُسے کہا میرے پیچھے آ۔ وہ اُٹھکے اُسکے پیچھے چلا +
(۱۰) اور یوں ہوا کہ جب یسوع گھر میں کھانے بیٹھا دیکھو بہت سے محصول لینیوالے اور گنہگار
(۱۱) آکے اُسکے اور اُس کے شاگردوں کے ساتھ کھانے بیٹھے۔ جب فریسیوں نے یہہ دیکھا اُسکے
شاگردوں سے کہا تمہارا اُستاد محصول لینیوالوں اور گنہگاروں کے ساتھ کیوں کھاتا ہے

۱۲ ۱۳ یسوع نے یہہ سنکر اُنہیں کہا بھلے چنگوں کو حکیم درکار نہیں بلکہ بیماروں کو۔ پر تم جاکے اُس کے
معنے دریافت کرو کہ میں قربانی کو نہیں بلکہ رحم کو چاہتا ہوں کیونکہ میں راستبازوں کو نہیں بلکہ
گنہگاروں کو توبہ کے لیئے بلانے کو آیا ہوں +

۱۴ اُس وقت یوحنا کے شاگردوں نے اُس پاس آکے کہا کہ ہم اور فریسی کیوں اکثر روزہ
۱۵ رکھتے ہیں پر تیرے شاگرد روزہ نہیں رکھتے۔ یسوع نے اُنہیں کہا کیا براتی جبتک دولہا اُنکے ساتھ ہے
اُداس ہو سکتے ہیں۔ لیکن وے دن آوینگے کہ دولہا اُن سے جدا کیا جائیگا تب وے روزہ رکھینگے۔
۱۶ کوئی پرانی قبا پر کورے کپڑے کا پیوند نہیں لگاتا کیونکہ وہ پیوند قبا سے کچھ کھینچ لیتا ہے اور اُس کا
۱۷ چیر بڑھ جاتا۔ اور نئی مے پرانی مشکوں میں نہیں بھرتے نہیں تو مشکیں پھٹ جاتیں اور مے
بہہ جاتی اور مشکیں خراب ہو جاتیں بلکہ نئی مے نئی مشکوں میں بھرتے ہیں تو دونوں بچی رہتی
ہیں +

۱۸ جب وہ یہہ باتیں اُن سے کہہ رہا تھا دیکھو ایک سردار نے آکر اُسے سجدہ کیا اور کہا میری
۱۹ بیٹی اب تمام ہوئی پر تو چل اور اپنا ہاتھ اُس پر رکھ کہ وہ جی اُٹھیگی۔ تب یسوع اُٹھکے اپنے
شاگردوں کے ساتھ اُسکے پیچھے چلا +

۲۰ اور دیکھو ایک عورت نے جسکا بارہ برس سے لہو جاری تھا اُسکے پیچھے آکے اُس کے
۲۱ کرتے کا دامن چھوا۔ وہ اپنے جی میں کہتی تھی اگر میں صرف اُس کا کرتا چھوؤنگی بھلی چنگی
۲۲ ہو جاؤنگی۔ تب یسوع نے پیچھے پھر کے اُسے دیکھا اور کہا اے بیٹی خاطر جمع رکھ کہ تیرے ایمان
۲۳ نے تجھے چنگا کیا پس وہ عورت اُسی گھڑی سے چنگی ہو گئی۔ اور جب یسوع اُس سردار کے گھر
۲۴ پہنچا اور اُس نے بانسلی بجانیوالوں اور جماعت کو غل مچاتے دیکھا تو اُنہیں کہا کنارے
۲۵ ہو کہ لڑکی مری نہیں بلکہ سوتی ہے۔ وے اُس پر ہنسے۔ جب وے لوگ باہر نکالے گئے اُس

نے اندر جاکے اُس کا ہاتھ پکڑا اور وہ لڑکی اُٹھی۔ ۲۶ تب اُسکی شہرت اُس تمام ملک میں پھیلی +

۲۷ اور جب یسوع وہاں سے روانہ ہوا دو اندھے اُس کے پیچھے پکارتے اور یہہ کہتے آئے
کہ اے ابنِ داؤد ہم پہ رحم کر۔ ۲۸ اور جب وہ گھر میں پہنچا وے اندھے اُس پاس آئے یسوع نے
اُنہیں کہا کیا تمہیں اعتقاد ہے کہ میں یہہ کر سکتا ہوں۔ وے اُس سے بولے ہاں اے خداوند۔ ۲۹ تب
اُس نے اُنکی آنکھوں کو چھوکے کہا کہ جیسا تمہارا اعتقاد ہے ویسا تمہارے لئے ہو۔ ۳۰ اور اُنکی
آنکھیں کھل گئیں اور یسوع نے اُنہیں تاکید کرکے کہا خبردار کوئی نہ جانے۔ ۳۱ پر اُنہوں نے
جاکے اُس تمام ملک میں اُسکی شہرت کی +

۳۲ جس وقت وے باہر نکلے دیکھو لوگ ایک گونگے کو جسپر دیو چڑھا تھا اُس پاس
لائے۔ ۳۳ اور جب دیو نکالا گیا وہ گونگا بولا۔ اور لوگوں نے تعجب کرکے کہا ایسا کبھی اسرائیل
میں نہ دیکھا تھا۔ ۳۴ پر فریسیوں نے کہا کہ وہ دیووں کے سردار کی مدد سے دیووں کو نکالتا
ہے۔ ۳۵ اور یسوع اُن سب شہروں اور بستیوں میں جاکے اُنکے عبادتخانوں میں تعلیم دیتا
اور بادشاہت کی خوشخبری کی منادی اور لوگوں کی ہر ایک بیماری اور دکھ درد دور
کرتا تھا +

۳۶ اور جب اُس نے جماعتوں کو دیکھا اُس کو اُن پر رحم آیا کیونکہ وے اُن بھیڑوں
کی مانند جنکا چرواہا نہ ہو عاجز اور پریشان تھیں۔ ۳۷ تب اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا
کہ کھیت تو بہت ہیں پر مزدور تھوڑے ۳۸ اِس لئے تم کھیت کے مالک کی منت کرو کہ وہ اپنے
کھیت کاٹنے کے لئے مزدوروں کو بھیج دیوے +

۱۰ باب

پھر اُس نے اپنے بارہ شاگردوں کو پاس بُلاکے اُنہیں قدرت بخشی کہ ناپاک روحوں
کو نکالیں اور ہر طرح کی بیماری اور دکھ درد کو دور کریں۔ ۲ اور بارہ رسولوں کے یے نام ہیں
پہلا شمعون جو پطرس کہلاتا اور اُس کا بھائی اندریاس زبدی کا بیٹا یعقوب اور اُسکا

۳ بھائی یوحنا فیلبوس اور برتھلما تھوما اور محصول لینیوالا متی حلفا کا بیٹا یعقوب اور لبی جو
۴ تہدی بھی کہلاتا شمعون کنعانی اور یہوداہ اسکریوتی جس نے اُسے پکڑوا بھی دیا۔ اُن بارھوں
۵ کو یسوع نے فرما کے بھیجا کہ غیر قوموں کی طرف نہ جانا اور سامریوں کے کسی شہر میں داخل نہونا
۶ بلکہ پہلے اسرائیل کے گھر کی کھوئی ہوئی بھیڑوں کے پاس جاؤ۔ اور چلتے ہوئے منادی کرو
۷ اور کہو کہ آسمان کی بادشاہت نزدیک آئی۔ بیماروں کو چنگا کرو کوڑھیوں کو پاک صاف
۸ کرو مردوں کو جلاؤ دیووں کو نکالو تم نے مفت پایا مفت دو۔ نہ سونا نہ روپا نہ تانبا اپنی کمر
۹ میں رکھو۔ راستے کے لئے نہ جھولی نہ دو کرتے نہ جوتیاں نہ لاٹھی لو کیونکہ مزدور اپنی خوراک کا
۱۰ حق ہی۔ اور جس شہر یا بستی میں داخل ہو دریافت کرو کہ لایق وہاں کون ہی اور جب تک
۱۱ وہاں سے نہ نکلو وہیں رہو۔ اور جب تم کسی گھر میں جاؤ اُسے سلام کرو۔ اگر وہ گھر لایق ہی
۱۲ ۱۳ تو تمہارا سلام اُسے پہنچیگا اور اگر لایق نہیں تو تمہارا سلام تم پر پھر آویگا۔ اور جو کوئی
۱۴ تمہیں قبول نکرے اور تمہاری باتیں نہ سنے اُس گھر یا اُس شہر سے نکلتے اپنے پاؤں
۱۵ کی گرد جھاڑ دو۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ عدالت کے دن سدوم اور عمورہ کی زمین
کے لئے اُس شہر کی نسبت زیادہ آسانی ہوگی +

۱۶ دیکھو میں تمہیں بھیڑوں کی مانند بھیڑیوں کے بیچ میں بھیجتا ہوں پس تم
۱۷ سانپوں کی طرح ہوشیار اور کبوتروں کی مانند بے بد ہو۔ مگر آدمیوں سے خبردار رہو
کہ وے تمہیں اپنی کچہریوں میں حوالہ کرینگے اور اپنے عبادتخانوں میں کوڑے
۱۸ مارینگے اور تم میرے واسطے حاکموں اور بادشاہوں کے سامھنے حاضر کئے جاؤگے کہ اُن
۱۹ پر اور غیر قوموں پر گواہی ہو۔ لیکن جب وے تمہیں حوالہ کریں فکر نہ کرو کہ ہم کس طرح
۲۰ یا کیا کہینگے کیونکہ جو کچھ تمہیں کہنا ہوگا اُسی گھڑی تمہیں اُسکی آگاہی ہوگی۔ کیونکہ
۲۱ کہنیوالے تم نہیں بلکہ تمہارے باپ کی روح جو تم میں بولتی ہی۔ بھائی بھائی کو اور باپ

بیٹے کو قتل کے لئے حوالہ کریگا اور لڑکے اپنے ما باپ کی مخالفت میں اُٹھینگے اور اُنہیں
۲۲ مروا ڈالینگے۔ اور میرے نام کے باعث سب تم سے دشمنی کرینگے پر وہ جو آخر تک برداشت
۲۳ کریگا سوہی نجات پاویگا۔ جب وے تمہیں ایک شہر میں ستاویں تو دوسرے میں
بھاگ جاؤ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ تم اسرائیل کے سب شہروں میں نہ پھر چکوگے
۲۴ جبتک کہ ابن آدم نہ آلے۔ شاگرد اپنے اُستاد سے بڑا نہیں نہ نوکر اپنے خاوند سے۔
۲۵ بس ہے کہ شاگرد اپنے اُستاد کی اور نوکر اپنے خاوند کی مانند ہو۔ جب اُنہوں نے گھر کے
۲۶ مالک کو بعل زبول کہا ہے تو کتنا زیادہ اُسکے لوگوں کو نہ کہینگے۔ پس اُن سے نڈرو
۲۷ کیونکہ کوئی چیز ڈھپی نہیں جو کھل نہ جائے اور نہ چھپی جو جانی نہ جائے۔ جو کچھ میں تمہیں
اندھیرے میں کہتا ہوں اُجالے میں کہو اور جو کچھ تمہارے کانوں میں کہا جائے کوٹھوں
۲۸ پر منادی کرو۔ اور اُن سے جو بدن کو قتل کرتے پر جان کو قتل نہیں کر سکتے مت ڈرو
۲۹ بلکہ اُسی سے ڈرو جو جان اور بدن دونوں کو جہنم میں ہلاک کر سکتا ہے۔ کیا ایک پیسے کو
دو گورے نہیں بکتے۔ اور اُن میں سے ایک بھی تمہارے باپ کی بے مرضی زمین پر نہیں
۳۰ ۳۱ گرتا۔ بلکہ تمہارے سر کے بال بھی سب گنے ہوئے ہیں۔ پس مت ڈرو تم بہت گوروں سے
۳۲ بہتر ہو۔ اِس لئے جو کوئی آدمیوں کے آگے میرا اقرار کریگا میں بھی اپنے باپ کے آگے
۳۳ جو آسمان پر ہے اُس کا اقرار کرونگا۔ پر جو کوئی آدمیوں کے آگے میرا انکار کریگا میں
۳۴ بھی اپنے باپ کے آگے جو آسمان پر ہے اُسکا انکار کرونگا۔ یہ مت سمجھو کہ میں زمین پر صلح
۳۵ کروانے آیا صلح کروانے نہیں بلکہ تلوار چلانے کو آیا ہوں۔ کیونکہ میں آیا ہوں کہ مرد کو اُسکے باپ
۳۶ اور بیٹی کو اُسکی ما اور بہو کو اُس کی ساس سے جدا کروں۔ اور آدمی کے دشمن اُس کے
۳۷ گھر ہی کے لوگ ہونگے۔ جو کوئی باپ یا ما کو مجھ سے زیادہ چاہتا ہے میرے لایق نہیں ہے اور
۳۸ جو کوئی بیٹا یا بیٹی کو مجھ سے زیادہ پیار کرتا میرے لایق نہیں ہے۔ اور جو کوئی اپنی صلیب

۳۹ اٹھا کے میرے پیچھے نہیں آتا میرے لایق نہیں ہی۔ جو کوئی اپنی جان بچاتا ہی اُسے کھوئیگا پر
جو کوئی میرے واسطے اپنی جان کھوئیگا اُسے پائیگا +
۴۰ جو تمہیں قبول کرتا مجھے قبول کرتا ہی اور جو مجھے قبول کرتا ہی اُسے جس نے مجھے
۴۱ بھیجا قبول کرتا ہی۔ جو کوئی نبی کے نام سے نبی کو قبول کرتا ہی نبی کا اجر پائیگا اور جو راستباز
۴۲ کے نام سے راستباز کو قبول کرتا راستباز کا اجر پائیگا۔ اور جو کوئی اِن چھوٹوں میں سے
ایک کو شاگرد کے نام سے فقط ایک پیالہ ٹھنڈا پانی پلائیگا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ
وہ اپنا بدلا پائے نہ رہیگا +

۱۱ باب اور ایسا ہوا کہ جب یسوع اپنے بارہ شاگردوں کو حکم دے چکا تو وہاں سے روانہ
۲ ہوا کہ اُنکے شہروں میں تعلیم اور منادی کرے۔ تب یوحنا نے قیدخانہ میں مسیح کے کاموں
۳ کا حال سنکر اپنے شاگردوں میں سے دو کو بھیجا اور اُس سے پچھوایا کہ کیا جو آنیوالا تھا
۴ تو ہی ہی یا ہم دوسرے کی راہ تکیں۔ یسوع نے جواب میں اُنہیں کہا کہ جو کچھ تم سنتے اور
۵ دیکھتے ہو جا کے یوحنا سے بیان کرو کہ اندھے دیکھتے اور لنگڑے چلتے کوڑھی پاک صاف
ہوتے اور بہرے سنتے اور مردے جی اُٹھتے ہیں اور غریبوں کو خوشخبری سنائی جاتی
۶ ہی۔ اور مبارک وہ ہی جو میرے سبب ٹھوکر نہ کھائے +
۷ جب وے روانہ ہوئے یسوع یوحنا کی بابت جماعتوں سے کہنے لگا کہ تم جنگل میں
۸ کیا دیکھنے کو گئے۔ کیا ایک سرکنڈا جو ہوا سے ہلتا ہی۔ پھر تم کیا دیکھنے کو گئے۔ کیا ایک مرد کو
جو مہین کپڑا پہنے ہی۔ دیکھو جو مہین پوشاک پہنتے بادشاہوں کے محلوں میں ہیں۔
۹ پھر تم کیا دیکھنے کو گئے۔ کیا ایک نبی۔ ہاں میں تم سے کہتا ہوں بلکہ نبی سے بڑا۔ کیونکہ
۱۰ یہہ وہ ہی جس کی بابت لکھا ہی کہ دیکھو میں اپنا رسول تیرے آگے بھیجتا ہوں جو تیرے
۱۱ آگے تیری راہ درست کریگا۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ اُن میں سے جو عورتوں سے

پیدا ہوئے یوحنّا بپتسمہ دینیوالے سے کوئی بڑا ظاہر نہیں ہوا لیکن جو آسمان کی بادشاہت
میں چھوٹا ہی سو اُس سے بڑا ہی - یوحنّا بپتسمہ دینیوالے کے وقت سے اب تک آسمان ۱۲
کی بادشاہت پہ زبردستی ہوتی ہی اور زبردست لوگ اُسے چھین لیتے ہیں - کیونکہ سب ۱۳
نبی اور توریت نے یوحنّا کے وقت تک آگے کی خبر دی - اور الیاس جو آنیوالا تھا یہی ۱۴
ہی چاہو تو قبول کرو - جس کسی کے کان سننے کے ہوں سنے + ۱۵

لیکن اِس زمانے کے لوگوں کو میں کس سے تمثیل دوں - وے اُن لڑکوں کی مانند ۱۶
ہیں جو بازاروں میں بیٹھکے اپنے یاروں کو پکار کے کہتے ہیں کہ ہم نے تمہارے واسطے بانسلی ۱۷
بجائی پر تم نہ ناچے ہم نے تمہارے لیئے ماتم کیا پر تم نے چھاتی نہ پیٹی - کیونکہ یوحنّا کھاتا ۱۸
پیتا نہیں آیا اور وے کہتے ہیں کہ اُس پر ایک دیو ہی - ابن آدم کھاتا پیتا آیا اور وے ۱۹
کہتے ہیں کہ دیکھو ایک کھاؤ اور شرابی اور محصول لینیوالوں اور گنہگاروں کا یار -
پر حکمت اپنے فرزندوں کے آگے راست ٹھہری +

تب اُن شہروں کو جن میں اُس کے بہت سے معجزے ظاہر ہوئے ملامت ۲۰
کرنے لگا کیونکہ اُنہوں نے توبہ نہ کی تھی کہ ای کُرازین تجھ پہ افسوس - ای بیت صیدا ۲۱
تجھ پہ افسوس - کیونکہ یے معجزے جو تم میں دکھائے گئے اگر صور اور صیدا میں دکھائے
جاتے تو وے ٹاٹ اوڑھکے اور خاک میں بیٹھکے کب کے توبہ کر چکتے - پس میں تم سے ۲۲
کہتا ہوں کہ صور اور صیدا کے لیئے عدالت کے دن تم سے زیادہ آسانی ہو گی - اور ۲۳
ای کفرناحم جو آسمان تک پہنچایا گیا تو دوزخ میں گرایا جائیگا کیونکہ یے معجزے جو تجھ میں
دکھائے گئے اگر سدوم میں دکھائے جاتے تو آجتک قایم رہتا - پر میں تم سے کہتا ہوں ۲۴
کہ عدالت کے دن سدوم کے ملک پر تجھ سے زیادہ آسانی ہو گی +

اُسیوقت یسوع پھر کہنے لگا کہ ای باپ آسمان اور زمین کے خداوند میں تیری تعریف ۲۵

کرتا ہوں کہ تو نے اِن چیزوں کو داناؤں اور عقلمندوں سے چھپایا اور بچوں پر
۲۶ کھول دیا۔ ہاں ای باپ کہ یونہیں تجھے پسند آیا۔ میرے باپ سے سب کچھ مجھے سونپا
۲۷ گیا اور کوئی بیٹے کو نہیں جانتا مگر باپ اور کوئی باپ کو نہیں جانتا مگر بیٹا اور وہ
جس پر بیٹا اُسے ظاہر کیا چاہتا +
۲۸ ای تم لوگو جو تھکے اور بڑے بوجھ سے دبے ہو سب میرے پاس آؤ کہ میں تمہیں
۲۹ آرام دونگا۔ میرا جوا اپنے اوپر لے لو اور مجھ سے سیکھو کیونکہ میں حلیم اور دل سے خاکسار
۳۰ ہوں تو تم اپنے جیوں میں آرام پاؤگے۔ کیونکہ میرا جوا ملایم اور میرا بوجھ ہلکا ہی +

باب ۱۲ ۱ اُس وقت یسوع سبت کے دن کھیتوں میں سے جاتا تھا اور اُس کے
۲ شاگرد بھوکے تھے اور وے بالیں توڑ توڑ کھانے لگے۔ تب فریسیوں نے دیکھکے
اُس سے کہا دیکھ تیرے شاگرد وہ کام کرتے ہیں جو سبت کے دن کرنا روا نہیں
۳ پر اُس نے اُنہیں کہا کیا تم نے نہیں پڑھا جو داؤد نے کیا جب وہ اور اُس کے ساتھی
۴ بھوکے تھے۔ وہ کیونکر خدا کے گھر میں گیا اور نذر کی روٹیاں کھائیں جو اُسکو اور اُسکے
۵ ساتھیوں کو کھانا روا نہ تھا مگر فقط کاہنوں کو روا تھا۔ اور کیا تم نے توریت میں
نہیں پڑھا کہ کاہن سبت کے دن ہیکل میں سبت کی حرمت نہیں کرتے تو بھی
۶ بے گناہ ہیں۔ اور میں تمہیں کہتا ہوں کہ یہاں ایک شخص ہی جو ہیکل سے بھی بزرگ
۷ ہی۔ پر اگر تم اُسکے معنے جانتے کہ میں قربانی کو نہیں بلکہ رحم کو چاہتا ہوں تو تم بیگناہوں
۸ ۹ کو گنہگار نہ ٹھہراتے۔ کیونکہ ابنِ آدم سبت کے دن کا بھی خداوند ہی۔ پھر وہاں سے
روانہ ہوکے اُنکے عبادت خانہ میں گیا +
۱۰ اور دیکھو وہاں ایک شخص تھا جس کا ہاتھ سوکھ گیا تھا۔ تب اُنہوں نے اِس
ارادے سے کہ اُس پر نالش کریں اُس سے پوچھا کہ کیا سبت کے دن چنگا کرنا

روا ہی۔ اُس نے اُنہیں کہا کہ تم میں سے ایسا کون ہی کہ جس کے پاس ایک بھیڑ ہو ۱۱
اگر وہ سبت کے دن گڑھے میں گرے وہ اُسے پکڑ کے نہ نکالے۔ پس آدمی بھیڑ سے ۱۲
کتنا بہتر ہی۔ اِس لیئے سبت کے دن نیکی کرنی روا ہی۔ تب اُس نے اس شخص کو کہا ۱۳
کہ اپنا ہاتھ لنبا کر۔ اور اُس نے اُسے لنبا کیا اور وہ دوسرے کی مانند چنگا ہو گیا ✽

تب فریسیوں نے باہر جا کے اُس کی ضدّ پر صلاح کی کہ اُسے کیونکر مار ڈالیں ۱۴
یسوع یہہ جانکے وہاں سے چلا اور بہت سی جماعتیں اُسکے پیچھے ہو لیں اور اُس نے ۱۵
اُن سب کو چنگا کیا اور اُنہیں تاکید کی کہ مجھے ظاہر نہ کرنا تا کہ وہ جو یسعیاہ نبی نے ۱۶ ۱۷
کہا تھا پورا ہو کہ دیکھو میرا خادم جسے میں نے چُنا اور میرا پیارا جس سے میرا دل خوش ۱۸
ہی میں اپنی روح اُس پر ڈالونگا اور وہ غیر قوموں سے شرع بیان کریگا۔ وہ جھگڑا اور ۱۹
شور نہ کریگا اور بازاروں میں کوئی اُس کی آواز نہ سنیگا۔ وہ مسلے ہوئے ۲۰
سرکنڈے کو نہ توڑیگا اور دھواں اُٹھتے ہوئے سن کو نہ بجھاویگا جبتک انصاف
کو غالب نہ کراوے۔ اور اُسکے نام پر غیر قومیں آسرا رکھینگی ✽ ۲۱

تب اُس پاس ایک اندھے گونگے کو جس پہ دیو چڑھا تھا لائے اور اُس نے ۲۲
اُسے چنگا کیا چنانچہ وہ اندھا گونگا دیکھنے بولنے لگا۔ اور ساری بھیڑ دنگ ہو گئی ۲۳
اور کہنے لگی کیا یہہ داؤد کا بیٹا نہیں۔ پر فریسیوں نے سُنکے کہا کہ یہہ دیووں کو ۲۴
نہیں نکالتا مگر دیووں کے سردار بعل زبول کی مدد سے۔ یسوع نے اُنکے خیالوں ۲۵
کو دریافت کرکے اُنہیں کہا جو جو بادشاہت آپس میں برخلاف ہو ویران ہو جاتی
اور جس جس شہر یا گھر میں مخالفت ہو آباد نہ رہیگا۔ اور اگر شیطان شیطان کو ۲۶
نکالے تو وہ اپنا ہی مخالف ہوا پھر اُسکی بادشاہت کیونکر قایم رہیگی۔ اور اگر میں ۲۷
بعل زبول کی مدد سے دیووں کو نکالتا ہوں تو تمہارے بیٹے اُنہیں کس کی مدد

۲۸ سے نکالتے ہیں۔ اِس لئے وے ہی تمہاری عدالت کرینگے۔ پر اگر میں خدا کی روح
۲۹ سے دیووں کو نکالتا ہوں تو البتہ خدا کی بادشاہت تم پاس آ پہنچی۔ نہیں تو
کیونکر ہو سکتا ہی کہ کوئی کسی زور آور کے گھر میں جا کر اُسکے اسباب لوٹ لے مگر یہہ
۳۰ کہ پہلے اُس زور آور کو باندھے تب اُسکا گھر لوٹے۔ جو میرے ساتھ نہیں میرا مخالف ہی
اور جو میرے ساتھ جمع نہیں کرتا بتھراتا ہی +
۳۱ اِس لئے میں تم سے کہتا ہوں کہ لوگوں کا ہر طرح کا گناہ اور کفر معاف کیا جائیگا
۳۲ مگر وہ کفر جو روح کے حق میں ہو لوگوں کو معاف نہ ہوگا۔ جو کوئی ابنِ آدم کے حق
میں بُرا کہے اُسے معاف ہو سکیگا پر جو روح قدس کے حق میں بُرا کہے اُسے ہرگز معاف
۳۳ نہ ہوگا نہ اِس جہاں میں نہ اُس جہان میں۔ یا تو درخت کو اچھا کہو اور اُسکے پھل
کو اچھا یا درخت کو بُرا کہو اور اُس کا پھل بُرا کیونکہ درخت پھل ہی سے پہچانا جاتا ہی۔
۳۴ اے سانپوں کے بچّو تم بُرے ہو کے کیونکر اچھی بات کہہ سکتے ہو۔ کیونکہ جو دل میں بھرا
۳۵ ہی سو ہی منہہ پر آتا ہی۔ اچھا آدمی دل کے اچھے خزانے سے اچھی چیزیں نکالتا ہی اور
۳۶ بُرا آدمی بُرے خزانے سے بُری چیزیں باہر لاتا۔ پر میں تم سے کہتا ہوں کہ ہر ایک
۳۷ بیہودہ بات جو کہ لوگ کہیں عدالت کے دن اُس کا حساب دینگے۔ کیونکہ تو اپنی باتوں
ہی سے راستکار گنا جائیگا اور اپنی باتوں ہی سے گنہگار ٹھہریگا +
۳۸ تب بعضے فقیہوں اور فریسیوں نے جواب میں کہا کہ اے اُستاد ہم تجھ سے ایک
۳۹ نشان دیکھا چاہتے ہیں۔ اُس نے اُنہیں جواب دیا اور کہا کہ اِس زمانے کے بد اور
حرامکار لوگ نشان ڈھونڈھتے ہیں پر یونس نبی کے نشان کے سوا کوئی نشان
۴۰ اُنہیں دکھایا نہ جائیگا۔ کیونکہ جیسا یونس تین رات دن مچھلی کے پیٹ میں رہا
۴۱ ویسا ہی ابنِ آدم تین رات دن زمین کے اندر رہیگا۔ نینوہ کے لوگ اِس زمانے

کے لوگوں کے ساتھ عدالت کے دن اُٹھینگے اور اُنہیں گنہگار ٹھہرائینگے کیونکہ اُنہوں
نے یونس کی منادی پر توبہ کی اور دیکھو یہاں ایک ہی جو یونس سے بزرگ ہی۔ دکھن ۴۲
کی بیگم اِس زمانے کے لوگوں کے ساتھ عدالت کے دن اُٹھیگی اور اُنہیں گنہگار ٹھہرائیگی
کیونکہ وہ زمین کے کنارے سے سلیمان کی حکمت سننے کو آئی اور دیکھو یہاں ایک سلیمان
سے بزرگ ہی۔ جب ناپاک روح آدمی سے باہر نکلتی تو سوکھی جگہوں میں آرام ڈھونڈھتی ۴۳
پھرتی اور جب نہیں پاتی تو کہتی کہ میں اپنے گھر میں جس سے نکلی ہوں پھر جاؤنگی ۴۴
اور آکے اُسے خالی اور جھاڑا اور لیس پاتی ہی۔ تب وہ جاکے اور سات روحیں جو اُس ۴۵
سے بدتر ہیں اپنے ساتھ لاتی اور وے داخل ہوکے وہاں بستی ہیں سو اُس آدمی
کا پچھلا حال اگلے سے بُرا ہوتا ہی۔ اِس زمانے کے لوگوں کا حال بھی ایسا ہی ہوگا +

جب وہ جماعتوں سے یہہ کہہ رہا تھا دیکھو اُس کی ما اور اُسکے بھائی باہر کھڑے ۴۶
اُس سے بات کیا چاہتے تھے۔ تب کسی نے اُس سے کہا کہ دیکھ تیری ما اور تیرے بھائی ۴۷
باہر کھڑے تجھ سے بات کیا چاہتے ہیں۔ پر اُس نے جواب میں خبر دینیوالے سے کہا کون ۴۸
ہی میری ما۔ اور کون ہیں میرے بھائی۔ اور اپنا ہاتھ اپنے شاگردوں کی طرف ۴۹
بڑھاکے کہا کہ دیکھ میری ما اور میرے بھائی۔ کیونکہ جو کوئی میرے باپ کی جو آسمان ۵۰
پر ہی مرضی پر چلتا ہی میرا بھائی اور بہن اور ما وہی ہی +

۱۳ باب
اُسی روز یسوع گھر سے نکلکے دریا کے کنارے جا بیٹھا۔ اور ایسی بڑی بھیڑ اُس ۲
پاس جمع ہوئی کہ وہ ایک ناؤ پر چڑھ بیٹھا اور ساری بھیڑ کنارے پر کھڑی رہی۔ اور ۳
وہ اُنہیں بہت سی باتیں تمثیلوں میں کہنے لگا کہ دیکھو ایک کسان بیج بونے
گیا اور بوتے وقت کچھ راہ کے کنارے گرا اور چڑیوں نے آکر اُسے چگ لیا۔ اور کچھ ۴ ۵
پتھریلی زمین پر گرا جہاں بہت مٹی نہ ملی اور اِس سبب کہ بہت مٹی نہ پائی جلد

۷ اُگا پر جب دھوپ ہوئی جل گیا اور اِس لئے کہ جڑ نہ پکڑی تھی سوکھ گیا۔ اور کچھ کانٹوں

۸ میں گرا کانٹوں نے بڑھکے اُسے دبا لیا۔ اور کچھ اچھی زمین میں گرا اور پھل لایا کچھ

۹ ۱۰ سو گُنا کچھ ساٹھ گُنا کچھ تیس گُنا۔ جس کے کان سننے کے لئے ہوں تو سنے۔ تب شاگردوں

۱۱ نے پاس آکے اُس سے کہا تو اُن سے تمثیلوں میں کیوں کلام کرتا ہی۔ اُس نے جواب
میں اُنہیں کہا کہ تمہیں عنایت ہوئی۔ کہ آسمان کی بادشاہت کے بھید جانو پر اُنہیں

۱۲ عنایت نہیں ہوئی۔ کیونکہ جس پاس کچھ ہی اُسے دیا جائیگا اور اُس کی بہت بڑھتی ہوگی

۱۳ پر جس پاس کچھ نہیں اُس سے جو کچھ کہ اُس پاس ہی سو بھی لے لیا جائیگا۔ اِس لئے
میں اُن سے تمثیلوں میں بات کرتا ہوں کہ وے دیکھتے ہوئے نہیں دیکھتے اور سُنتے

۱۴ ہوئے نہیں سُنتے اور نہیں سمجھتے ہیں۔ اور اُنکے حق میں یسعیاہ کی نبوت پوری ہوئی
کہ تم کانوں سے تو سنوگے مگر سمجھوگے نہیں اور آنکھوں سے دیکھوگے پر دریافت نکروگے

۱۵ کیونکہ اِس قوم کا دل موٹا ہوا اور وے اپنے کانوں سے اونچا سنتے ہیں اور اُنہوں نے
اپنی آنکھیں موند لیں تا ایسا نہو کہ وے آنکھوں سے دیکھیں اور کانوں سے سنیں اور دل

۱۶ سے سمجھیں اور رجوع لاویں اور میں اُنہیں چنگا کروں۔ پر مبارک تمہاری آنکھیں

۱۷ کیونکہ وے دیکھتیں اور مبارک تمہارے کان کہ وے سنتے ہیں۔ کیونکہ میں تم سے سچ
کہتا ہوں کہ بہت سے نبی اور راستبازوں نے آرزو کی کہ جو تم دیکھتے ہو دیکھیں پر
نہ دیکھا اور جو تم سنتے ہو سنیں پر نہ سنا ✦

۱۸ ۱۹ اب تم کسان کی تمثیل سنو۔ جب کوئی اُس بادشاہت کی بات سنتا اور نہیں
سمجھتا تو وہ شریر آتا اور جو کچھ اُسکے دل میں بویا گیا لے جاتا ہی یہہ وہ ہی جو راہ کے

۲۰ کنارے بویا گیا۔ جو پتھرلی زمین میں بویا گیا وہ ہی جو کلام سنتا اور جلد خوشی سے

۲۱ مان لیتا ہی لیکن اِس سبب کہ جڑ نہیں پکڑی چند روزہ ہی کہ جب وہ کلام کے سبب

مصیبت میں پڑتا یا ستایا جاتا ہی تو جلد ٹھوکر کھاتا ہی۔ جو کانٹوں میں بویا گیا وہ ہی ۲۲
جو کلام کو سنتا پر اِس دنیا کی فکر اور دولت کا فریب کلام کو دبا دیتے اور وہ بے پھل
ہوتا ہی۔ پر جو اچھی زمین میں بویا گیا وہ ہی جو کلام کو سنتا اور سمجھتا اور پھل لاتا اور ۲۳
طیار بھی ہوتا بعضے میں سو گُنا بعضے میں ساٹھ گُنا بعضے میں تیس گُنا ﴿

پھر اُس نے ایک اور تمثیل لاکے اُنہیں کہا کہ آسمان کی بادشاہت اُس آدمی ۲۴
کی مانند ہی جسنے اچھا بیج اپنے کھیت میں بویا۔ پر جب لوگ سو گئے اُسکا دشمن آیا اور اُس ۲۵
کے گیہوں کے درمیان کڑوا دانہ بو کے چلا گیا۔ جس وقت انکور نکلا اور بالیں لگیں ۲۶
تب کڑوا دانہ بھی ظاہر ہوا۔ تب اُس گھر والے کے نوکروں نے آکے اُس سے کہا ای ۲۷
صاحب کیا تو نے کھیت میں اچھے بیج نہ بوئے تھے۔ پھر کڑوے دانے کہاں سے آئے۔ اُس ۲۸
نے اُنہیں کہا کسو دشمن نے یہہ کیا۔ تب نوکروں نے کہا اگر مرضی ہو تو ہم جاکے اُنہیں
جمع کریں۔ اُس نے کہا نہیں ایسا نہو کہ جب تم کڑوے دانوں کو جمع کرو تو اُنکے ساتھ ۲۹
گیہوں بھی اُکھاڑ لو۔ کاٹنے کے دن تک دونوں کو اِکٹھے بڑھنے دو کہ میں کاٹنے کے وقت ۳۰
کاٹنیوالوں کو کہونگا کہ پہلے کڑوے دانے جمع کرو اور جلانے کے واسطے اُن کے گٹھے
باندھو پر گیہوں میرے کھتے میں جمع کرو ﴿

وہ اُنکے واسطے ایک اور تمثیل لایا کہ آسمان کی بادشاہت خردل کے دانہ کی ۳۱
مانند ہی جسے ایک شخص نے لیکے اپنے کھیت میں بویا۔ وہ سب بیجوں میں چھوٹا پر ۳۲
جب اُگا تو سب ترکاریوں سے بڑا ہوتا اور ایسا پیڑ ہوتا کہ ہوا کی چڑیائیں آکے اُس
کی ڈالیوں پر بسیرا کرتیں ﴿

اُس نے اُن سے ایک اور تمثیل کہی کہ آسمان کی بادشاہت خمیر کی مانند ہی جسے ۳۳
ایک عورت نے لیکے آٹے کے تین پیمانوں میں ملایا یہاں تک کہ وہ سب خمیرہ ہوگیا۔

۳۴ یہہ سب باتیں یسوع نے اُن جماعتوں کو تمثیلوں میں کہیں اور بے تمثیل اُن سے
۳۵ نہ بولتا تھا تاکہ جو نبی نے کہا تھا پورا ہو کہ میں تمثیلیں لاکر کلام کرونگا میں اُن باتوں
۳۶ کو جو دنیا کے شروع سے پوشیدہ ہیں ظاہر کرونگا۔ تب یسوع اُن جماعتوں کو رخصت
کرکے گھر کو گیا اور اُس کے شاگردوں نے اُس پاس آکے کہا کھیت کے کڑوے دانہ کی
۳۷ تمثیل ہمیں بتا۔ اُس نے اُنہیں جواب میں کہا اچھے بیج کا بونیوالا ابنِ آدم ہے
۳۸ کھیت دنیا ہے اچھے بیج اِس بادشاہت کے لڑکے ہیں اور کڑوے دانہ شریر کے
۳۹ فرزند وہ دشمن جس نے اُنہیں بویا شیطان ہے کاٹنے کا وقت اِس دنیا کا آخر اور
۴۰ کاٹنیوالے فرشتے ہیں۔ پس جس طرح کڑوے دانہ جمع کئے جاتے اور آگ میں جلائے
۴۱ جاتے ہیں اِس جہان کے آخر میں ایسا ہی ہوگا۔ ابنِ آدم اپنے فرشتوں کو بھیجیگا اور
وے سب ٹھوکر کھلانیوالی چیزوں اور بدکاروں کو اُس کی بادشاہت میں سے چنکے
۴۲ اُنہیں جلتے تنور میں ڈال دینگے اور وہاں رونا اور دانت پیسنا ہوگا۔ تب راستباز
۴۳ اپنے باپ کی بادشاہت میں آفتاب کی مانند نورانی ہونگے۔ جسکے کان سننے کے لئے
ہوں تو سنے +

۴۴ پھر آسمان کی بادشاہت اُس خزانہ کی مانند ہے جو کھیت میں گڑا ہے جسے ایک شخص
پاکے چھپا دیتا ہے اور خوشی کے مارے جاکے اپنا سب کچھہ بیچتا اور اُس کھیت کو مول
لیتا ہے +

۴۵ پھر آسمان کی بادشاہت اُس سوداگر کی مانند ہے جو قیمتی موتیوں کی تلاش
۴۶ میں ہے۔ جب اُس نے ایک بیش قیمت موتی پایا تو جاکے جو کچھہ اُس کا تھا سب بیچ
ڈالا اور اُسے مول لیا +

۴۷ پھر آسمان کی بادشاہت اُس جال کی مانند ہے جو دریا میں ڈالا گیا اور ہر طرح کی

مچھلی سمیٹ لایا۔ جب وہ بھر گیا اُسے کنارے کھینچ لائے اور بیٹھکے اچھی مچھلیاں برتنوں ۴۸
میں جمع کیں پر بُری پھینک دیں۔ اِس جہان کے آخر میں ایسا ہی ہوگا فرشتے آوینگے ۴۹
اور راستبازوں میں سے شریروں کو الگ کرینگے اور اُنہیں جلتے تنور میں ڈال ۵۰
دینگے وہاں رونا اور دانت پیسنا ہوگا۔ یسوع نے اُنہیں کہا تم یہہ سب سمجھے۔ اُنہوں نے ۵۱
کہا ہاں خداوند۔ تب اُس نے اُنہیں کہا ہر ایک فقیہہ جو آسمان کی بادشاہت کی تعلیم ۵۲
پا چکا اُس گھر والے کی مانند ہی جو اپنے خزانہ سے نئی اور پرانی چیزیں نکالتا ہی ۞

اور ایسا ہوا کہ جب یسوع یہہ تمثیلیں کہہ چکا تو وہاں سے روانہ ہوا۔ اور اپنے وطن ۵۳ ۵۴
میں آکے اُس نے اُنکے عبادت خانہ میں اُنہیں ایسی تعلیم دی کہ وے حیران ہوئے
اور کہنے لگے کہ ایسی حکمت اور معجزے اُس نے کہاں سے پائے۔ کیا یہہ بڑھئی کا بیٹا ۵۵
نہیں اور اُسکی ماں مریم نہیں کہلاتی۔ اور اُسکے بھائی یعقوب اور یوسیس
اور شمعون اور یہوداہ۔ اور اُسکی سب بہنیں ہمارے ساتھ نہیں ہیں۔ پس اُس ۵۶
نے یہہ سب کچھ کہاں سے پایا۔ اُنہوں نے اُس سے ٹھوکر کھائی پر یسوع نے اُنہیں ۵۷
کہا کہ نبی اپنے وطن اور گھر کے سوا اور کہیں بے عزت نہیں ہی۔ اور اُس نے اُن کی ۵۸
بے اعتقادی کے سبب وہاں بہت معجزے نہیں دکھائے ۞

اُس وقت ملک کی چوتھائی کے حاکم ہیرودیس نے یسوع کی شہرت سنی اور اپنے ۱۴ باب ۱
نوکروں سے کہا کہ یہہ یوحنا بپتسمہ دینیوالا ہی وہی مردوں میں سے جی اُٹھا ہی اِسلئے ۲
اُس سے معجزے ظاہر ہوتے ہیں ۞

کہ ہیرودیس نے یوحنا کو ہیرودیاس کے سبب جو اُس کے بھائی فیلبوس کی جورو ۳
تھی گرفتار کیا اور باندھکے قیدخانہ میں ڈال دیا تھا۔ اِس لئے کہ یوحنا نے اُس سے ۴
کہا تھا کہ تجھے اُس کو رکھنا روا نہیں۔ اور ہیرودیس نے چاہا کہ اُسے مار ڈالے ۵

۶ پر عوام سے ڈرا کیونکہ وے اُسے نبی جانتے تھے۔ پر جب ہیرودیس کی سالگرہ لگی
۷ ہیرودیاس کی بیٹی اُنکے درمیان ناچی اور ہیرودیس کو خوش کیا۔ چنانچہ اُس نے
۸ قسم کھاکے وعدہ کیا کہ جو کچھہ تو مانگیگی مَیں تجھے دونگا۔ تب وہ جیسا اُس کی ماں نے اُسے
سِکھا رکھا تھا بولی کہ یوحنّا بپتسمہ دینیوالے کا سر تھالی میں یہیں مجھے منگوا دے۔
۹ بادشاہ دلگیر ہوا پر اُس قسم کے اور اُنکے سبب جو اُس کے ساتھہ کھانے بیٹھے
۱۰ تھے اُس نے حکم کیا کہ اُسے لا دیویں۔ تب اُس نے لوگوں کو بھیجکر قیدخانہ میں یوحنّا
۱۱ کا سر کٹوایا اور اُس کا سر تھالی میں لاکے اُس لڑکی کو دیا۔ وہ اپنی ماکے پاس لے
۱۲ آئی۔ تب اُسکے شاگردوں نے آکے لاش اُٹھائی اور اُسے گاڑا اور جاکے یسوع کو
خبر دی +

۱۳ جب یسوع نے سنا تو وہاں سے کشتی پر بیٹھکے الگ ایک ویرانہ میں گیا لوگ
۱۴ یہہ سنکے شہروں سے نکلے اور خشکی کی راہ سے اُسکے پیچھے ہو لئے۔ اور یسوع نے نکلکر ایک
بڑی بھیڑ دیکھی اُن پر اُسے رحم آیا اور جو اُن میں بیمار تھے اُنہیں چنگا کیا +
۱۵ اور جب شام ہوئی اُسکے شاگردوں نے اُس پاس آکے کہا کہ جگہہ ویرانہ ہی اور
شام ہو گئی لوگوں کو رخصت کر کہ وے بستیوں میں جاکے اپنے واسطے کھانے کو مول
۱۶ لیں۔ یسوع نے اُن سے کہا اُن کا جانا کچھہ ضرور نہیں تم اُنہیں کھانے کو دو۔ اُنہوں
۱۷ نے اُس سے کہا کہ یہاں ہمارے پاس پانچ روٹی اور دو مچھلیوں کے سوا کچھہ نہیں ہی۔
۱۸ وہ بولا کہ اُنہیں یہاں میرے پاس لاؤ۔ پھر اُس نے حکم کیا کہ لوگ گھاس پر بیٹھیں
۱۹ تب اُن پانچ روٹی اور دو مچھلیوں کو لیا اور آسمان کی طرف دیکھکر برکت دی اور
۲۰ روٹی توڑ کے شاگردوں کو اور شاگردوں نے لوگوں کو دیں۔ اور وے سب کھاکے
آسودہ ہوئے اور اُنہوں نے ٹکڑوں کی جو بچ رہے تھے بارہ ٹوکریاں بھری اُٹھائیں۔

اور وے جنھوں نے کھایا تھا سوا عورت اور لڑکوں کے قریب پانچ ہزار کے مرد تھے + ۲۱
اور اُس دم یسوع نے اپنے شاگردوں کو تاکید سے فرمایا کہ کشتی پر چڑھکے میرے ۲۲
آگے پار جاؤ جبتک میں لوگوں کو رخصت کروں۔ پھر آپ لوگوں کو رخصت کرکے دعا ۲۳
کے لئے پہاڑ پر اکیلا چڑھ گیا اور جب شام ہوئی وہیں اکیلا رہا۔ پر وہ کشتی اُس وقت دریا ۲۴
کے بیچ پہنچکر لہروں سے ڈگمگاتی تھی کیونکہ ہوا مخالف تھی اور رات کے پچھلے پہر ۲۵
یسوع دریا پر چلتا ہوا اُن پاس آیا۔ جب شاگردوں نے اُسے دریا پہ چلتے دیکھا وے گھبرا ۲۶
کے کہنے لگے یہہ بھوت ہے اور ڈر کے چلائے۔ وہیں یسوع نے اُنہیں کہا کہ خاطر جمع رکھو میں ۲۷
ہی ہوں مت ڈرو۔ تب پطرس نے اُس سے جواب میں کہا اے خداوند اگر تو ہی ہے تو ۲۸
مجھے فرما کہ میں پانی پر چلکے تیرے پاس آؤں۔ اُس نے کہا آ۔ تب پطرس کشتی پر سے ۲۹
اُترکے پانی پر چلنے لگا کہ یسوع کے پاس جائے۔ پر جب دیکھا کہ ہوا تیز ہے تو ڈرا اور جب ۳۰
ڈوبنے لگا چلاّکے کہا اے خداوند مجھے بچا۔ وہیں یسوع نے ہاتھ بڑھاکے اُسے پکڑ لیا اور ۳۱
اُس نے کہا اے کم اعتقاد تو کیوں شک لایا۔ اور جب وے کشتی پر آئے ہوا تھم گئی۔ ۳۲
اور اُنہوں نے جو کشتی پر تھے آکے اُسے سجدہ کرکے کہا تو سچ مچ خدا کا بیٹا ہے + ۳۳
پھر پار اُترکے گنیسرت کے ملک میں پہنچے۔ اور وہاں کے لوگوں نے اُسے پہچانکے ۳۴ ۳۵
اُس تمام گرد نواح میں شہرت دی اور سب بیماروں کو اُس پاس لائے اور اُس کی ۳۶
منت کی کہ فقط اُس کی پوشاک کا دامن چھوئیں اور جتنوں نے چھوا بالکل چنگے
ہو گئے +

تب یروسلم کے فقیہوں اور فریسیوں نے یسوع پاس آکے کہا تیرے شاگرد ۱۵ باب ۲
کیوں بزرگوں کی روایتوں کو ٹال دیتے ہیں۔ کہ روٹی کھانے کے وقت اپنے ہاتھ
نہیں دھوتے۔ اُس نے اُنہیں جواب میں کہا کہ تم کس واسطے اپنی روایتوں کے ۳

۴ سبب خدا کا حکم ٹال دیتے ہو۔ کیونکہ خدا نے فرمایا ہے کہ اپنے باپ کی عزت کر اور جو ماں
۵ باپ پر لعنت کرے جان سے مارا جائے۔ پر تم کہتے ہو کہ جو کوئی اپنے باپ یا ماں کو کہے کہ جو
۶ کچھ مجھے تجھ کو دینا واجب تھا سو خدا کی نذر ہوا اور اپنے باپ یا ماں کی عزت نہ کرے تو
۷ کچھ مضایقہ نہیں۔ پس تم نے اپنی روایت سے خدا کے حکم کو باطل کیا۔ اے ریاکارو یسعیاہ
۸ نے کیا خوب تمہارے حق میں نبوت کی جب کہا کہ یہہ لوگ اپنے منہہ سے میری نزدیکی
۹ ڈھونڈھتے اور ہونٹھوں سے میری عزت کرتے ہیں پر اُنکے دل مجھہ سے دور ہیں۔ لیکن وے
عبث میری پرستش کرتے ہیں کیونکہ تعلیم کرنے میں انسان ہی کے حکم سناتے ہیں +
۱۰ ۱۱ پھر اُس نے جماعت کو بلا کر اُن سے کہا سنو اور سمجھو۔ جو چیز منہہ میں جاتی ہے آدمی
۱۲ کو ناپاک نہیں کرتی بلکہ وہ جو منہہ سے نکلتی ہے وہی آدمی کو ناپاک کرتی ہے۔ تب اُسکے
شاگردوں نے اُس پاس آکے اُس سے کہا کیا تو جانتا ہے کہ فریسی یہہ بات سُنکر
۱۳ ناراض ہوئے۔ اُس نے اُن سے جواب میں کہا جو پودھا میرے آسمانی باپ نے نہیں
۱۴ لگایا جڑ سے اُکھاڑا جائیگا۔ اُنہیں جانے دو وے اندھے اندھوں کے راہ دکھانیوالے ہیں۔ پھر اگر
۱۵ اندھا اندھے کو راہ دکھاوے تو دونوں گڑھے میں گرینگے۔ پطرس نے اُنہیں جواب میں
۱۶ ۱۷ کہا وہ تمثیل ہمیں سمجھا۔ یسوع نے کہا کیا تم بھی اب تک بے سمجھہ ہو۔ اب تک تم نہیں
۱۸ سمجھتے کہ جو کچھ منہہ میں جاتا پیٹ میں پڑتا ہے اور گڑھے میں پھینکا جاتا۔ پر وہ باتیں جو منہہ
۱۹ سے نکلتیں دل سے آتی ہیں وے آدمی کو ناپاک کرتی ہیں۔ کیونکہ بُرے خیال خون زنا
۲۰ حرامکاری چوری جھوٹھی گواہی کفر دل ہی سے نکلتے ہیں۔ یہی باتیں آدمی کی ناپاک
کرنیوالی ہیں پر بن دھوئے ہاتھہ کھانا کھانا آدمی کو ناپاک نہیں کرتا +
۲۱ ۲۲ تب یسوع وہاں سے روانہ ہوکے صور اور صیدا کی اطراف میں گیا۔ اور دیکھو ایک
کنعانی عورت وہاں کی سرزمین سے نکلکے اُسے پکارتی ہوئی چلی آئی کہ اے خداوند داؤد

کے بیٹے مجھ پر رحم کر کہ میری بیٹی ایک دیو کے غلبے سے بیحال ہو۔ اُس نے کچھ جواب نہ دیا۔ ۲۳
تب اُسکے شاگردوں نے پاس آ کر اُسکی منّت کی کہ اُسے رخصت کر کیونکہ وہ ہمارے پیچھے
چلاتی ہو۔ اُس نے جواب میں کہا میں اسرائیل کے گھر کی کھوئی ہوئی بھیڑوں کے سوا اور کسی ۲۴
پاس نہیں بھیجا گیا۔ پر وہ آئی اور اُسے سجدہ کر کے کہا اے خداوند میری مدد کر۔ اُس نے ۲۵ ۲۶
جواب دیا مناسب نہیں کہ لڑکوں کی روٹی لیکر کتّوں کو پھینک دیویں۔ اُس نے کہا ۲۷
سچ اے خداوند مگر کتّے بھی جو ٹکڑے اُنکے خداوند کی میز سے گرتے کھاتے ہیں۔ تب یسوع نے ۲۸
جواب میں اُسے کہا اے عورت تیرا اعتقاد بڑا ہو جو چاہتی ہو تیرے لئے ہو۔ اور اُسی گھڑی
اُسکی بیٹی چنگی ہو گئی۔ پھر یسوع وہاں سے روانہ ہو کے جلیل کے دریا کے نزدیک آیا اور ایک ۲۹
پہاڑ پر چڑھکر وہاں بیٹھا۔ اور بہت جماعتیں لنگڑوں اندھوں گونگوں اور ٹنڈوں ۳۰
اور اُنکے سوا بہتیروں کو ساتھ لیکر اُس پاس آئیں اور اُنہیں یسوع کے پانوں پر ڈالا
اور اُس نے اُنہیں چنگا کیا ایسا کہ جب اُن جماعتوں نے دیکھا کہ گونگے بولتے ٹنڈے ۳۱
تندرست ہوتے لنگڑے چلتے اور اندھے دیکھتے ہیں تو تعجب کیا اور اسرائیل کے خداوند
کی ستایش کی +

تب یسوع نے اپنے شاگردوں کو اپنے پاس بلا کے کہا کہ مجھے اِس جماعت پر رحم آتا ۳۲
ہو کہ تین دن میرے ساتھ رہی اور اُنکے پاس کچھ کھانے کو نہیں اور میں نہیں چاہتا
کہ اُنہیں فاقہ سے رخصت کروں ایسا نہو کہ راہ میں کہیں ناطاقت ہو جائیں۔ اُسکے ۳۳
شاگردوں نے اُس سے کہا کہ اِس ویرانہ میں ہم اِتنی روٹیاں کہاں سے پاویں کہ ایسی
جماعت کو آسودہ کریں۔ تب یسوع نے اُنہیں کہا کہ تمہارے پاس کتنی روٹیاں ہیں۔ ۳۴
وے بولے سات اور کئی ایک چھوٹی مچھلی۔ تب اُس نے جماعتوں کو حکم کیا کہ زمین پر ۳۵
بیٹھ جاویں۔ پھر اُن سات روٹیوں اور مچھلیوں کو لیکر شکر کیا اور توڑ کر اپنے ۳۶

۳۷ شاگردوں کو دیا اور شاگردوں نے لوگوں کو۔ اور سب کھا کے آسودہ ہوئے اور ٹکڑوں سے
۳۸ جو بچ رہے تھے اُنہوں نے سات ٹوکریاں بھر کر اُٹھائیں۔ اور کھانیوالے سوا عورتوں اور
۳۹ لڑکوں کے چار ہزار مرد تھے۔ اور جماعتوں کو رخصت کرکے کشتی پر چڑھا اور مگدلا کی اطراف
میں آیا ٭

۱۶ باب
۱ فریسیوں اور صدوقیوں نے آکے آزمایش کے لئے اُس سے چاہا کہ ایک آسمانی نشان
۲ ہمیں دکھا۔ اُس نے جواب میں اُن سے کہا کہ جب شام ہوتی تم کہتے ہو کہ کل پھر چھا ہوگا کیونکہ
۳ آسمان لال ہے۔ اور صبح کو کہتے کہ آج آندھی چلیگی کیونکہ آسمان لال اور دھندھلا ہے۔ اے
ریاکارو تم آسمان کی صورت کو امتیاز کر سکتے ہو پر وقتوں کی نشانیاں نہیں دریافت
۴ کر سکتے۔ اِس زمانے کے بد اور حرامکار لوگ نشان ڈھونڈھتے ہیں پر یونس نبی کے نشان
۵ کے سوا کوئی نشان اُنہیں دکھایا نہ جائیگا۔ اور وہ اُنہیں چھوڑ کے چلا گیا۔ اور اُسکے شاگرد
پار پہنچے اور روٹی ساتھ لینے کو بھول گئے تھے ٭
۶ یسوع نے اُنہیں کہا فریسیوں اور صدوقیوں کے خمیر سے خبردار اور چوکس رہو۔ اور وے سوچکر
۷
۸ آپس میں کہنے لگے اُس کا یہہ سبب ہے کہ ہم روٹی نہ لائے۔ لیکن یسوع نے یہہ دریافت کرکے
کہا کہ اے کم اعتقادو تم اپنے دل میں کیوں سوچتے ہو کہ یہہ روٹی نہ لانے کے سبب سے ہے۔
۹ اب تک نہیں سمجھتے ہو۔ اُن پانچ ہزار کی پانچ روٹیاں نہیں یاد رکھتے اور کہ کتنی ٹوکریاں
۱۰ بھری اُٹھائیں۔ اور نہ اُن چار ہزار کی سات روٹیاں اور کہ تم نے کتنی ٹوکریاں بھر کر
۱۱ اُٹھائیں۔ یہہ تم کیوں نہیں سمجھتے ہو کہ میں نے تم سے روٹی کی بابت نہیں کہا کہ تم فریسیوں
۱۲ اور صدوقیوں کے خمیر سے چوکس رہو۔ تب اُنہوں نے معلوم کیا کہ اُس نے روٹی کے خمیر
سے نہیں بلکہ فریسیوں اور صدوقیوں کی تعلیم سے چوکس رہنے کو کہا تھا ٭
۱۳ اور یسوع نے قیصریہ فلپی کی اطراف میں آکر اپنے شاگردوں سے پوچھا کہ لوگ کیا

۱۴ کہتے ہیں کہ میں جو ابنِ آدم ہوں کون ہوں۔ اُنہوں نے کہا کہ بعضے کہتے ہیں کہ تو یوحنا
۱۵ بپتسمہ دینیوالا ہی بعضے الیاس اور بعضے یرمیاہ یا نبیوں میں سے کوئی۔ اُس نے
۱۶ اُنہیں کہا پر تم کیا کہتے ہو کہ میں کون ہوں۔ شمعون پطرس نے جواب میں کہا تو مسیح
۱۷ زندہ خدا کا بیٹا ہی۔ یسوع نے جواب میں اُسے کہا ای شمعون بریونس مبارک تو کیونکہ جسم
۱۸ اور خون نے نہیں بلکہ میرے باپ نے جو آسمان پر ہی تجھ پر یہہ ظاہر کیا۔ میں بھی تجھ سے
کہتا ہوں کہ تو پطرس ہی اور میں اِس پتھر پر اپنی کلیسیا بناؤنگا اور دوزخ کا اختیار
۱۹ اُس پر نہ چلیگا۔ اور میں آسمان کی بادشاہت کی کنجیاں تجھے دونگا جو کچھ تو زمین
پر بند کریگا آسمان پر بند کیا جائیگا اور جو کچھ تو زمین پر کھولیگا آسمان پر کھولا جائیگا۔
۲۰ تب اُس نے اپنے شاگردوں کو حکم کیا کہ کسو سے نہ کہنا کہ میں یسوع مسیح ہوں +
۲۱ اُس وقت سے یسوع اپنے شاگردوں کو خبر دینے لگا کہ ضرور ہی کہ میں یروشلم
کو جاؤں اور بزرگوں اور سردار کاہنوں اور فقیہوں سے بہت دکھ اُٹھاؤں اور
۲۲ مارا جاؤں اور تیسرے دن جی اُٹھوں۔ تب پطرس اُسے کنارے لے گیا اور جھنجھلا کر
۲۳ کہنے لگا کہ ای خداوند تیری سلامتی ہو یہہ تجھ پر کبھی نہ ہوگا۔ پر اُس نے پھر کے پطرس
سے کہا ای شیطان میرے سامھنے سے دور ہو تو میرے لئے ٹھوکر کا باعث ہی کیونکہ تو
خدا کی باتوں کا نہیں بلکہ اِنسان کی باتوں کا خیال رکھتا ہی +
۲۴ تب یسوع نے اپنے شاگردوں سے کہا اگر کوئی چاہے کہ میرے پیچھے آوے تو اپنا
۲۵ اِنکار کرے اور اپنی صلیب اُٹھا کے میری پیروی کرے۔ کیونکہ جو کوئی اپنی جان بچایا چاہے اُسے
۲۶ کھوئیگا پر جو کوئی میرے لئے جان کھوئیگا اُسے پائیگا۔ کیونکہ آدمی کو کیا فایدہ ہی اگر تمام جہان کو حاصل کرے
۲۷ اور اپنی جان کھووے۔ پھر آدمی اپنی جان کے بدلے کیا دے سکتا ہی۔ کیونکہ ابنِ آدم
اپنے باپ کے جلال میں اپنے فرشتوں کے ساتھ آویگا تب ہر ایک کو اُسکے اعمال

۲۸ کے موافق بدلا دیگا- میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ اُن میں سے جو یہاں کھڑے ہیں
بعضے ہیں کہ جبتک ابنِ آدم کو اپنی بادشاہت میں آتے دیکھہ نلیں موت کا مزہ نچکھینگے+

۱۷ باب اور چھہ دن بعد یسوع پطرس اور یعقوب اور اُسکے بھائی یوحنّا کو الگ ایک اُونچے
۲ پہاڑ پر لے گیا اور اُن کے سامھنے اُس کی صورت بدل گئی اور اُسکا چہرہ آفتاب سا چمکا
۳ اور اُسکی پوشاک نور کی مانند سفید ہوگئی- اور دیکھو موسیٰ اور الیاس اُس سے باتین
۴ کرتے اُنہیں دکھائی دیئے- تب پطرس نے یسوع سے جواب میں کہا ای خداوند ہمارے لئے
یہاں رہنا اچھا ہی اگر مرضی ہو تو ہم یہاں تین ڈیرے بناویں ایک تیرے اور ایک موسیٰ
۵ اور ایک الیاس کے لئے- وہ یہہ کہتا ہی تھا کہ دیکھو ایک نورانی بدلی نے اُن پر سایہ کیا اور
دیکھو اُس بادل سے ایک آواز اس مضمون کی آئی کہ یہہ میرا پیارا بیٹا ہی جس سے میں خوش
۶ ۷ ہوں تم اُسکی سنو- شاگرد یہہ سنکے منہہ کے بل گرے اور نہایت ڈر گئے- تب یسوع نے آکے
۸ اُنہیں چھوا اور کہا کہ اُٹھو اور مت ڈرو- اور اُنہوں نے اپنی آنکھہ اُٹھاکے یسوع کے سوا اور
۹ کسی کو نہ دیکھا- جب وے پہاڑ سے اُترتے تھے یسوع نے اُنہیں تاکید سے فرمایا کہ جبتک ابنِ
۱۰ آدم مُردوں میں سے جی نہ اُٹھے اِس رویا کا ذکر کسو سے نہ کرو- اور اُس کے شاگردوں نے
۱۱ اُس سے پوچھا پھر فقیہہ کیوں کہتے ہیں کہ پہلے الیاس کا آنا ضرور ہی- یسوع نے اُنہیں جواب دیا کہ
۱۲ الیاس البتہ پہلے آویگا اور سب چیزوں کا بندوبست کریگا- پر میں تم سے کہتا ہوں کہ الیاس
تو آچکا لیکن اُنہوں نے اُس کو نہیں پہچانا بلکہ جو چاہا اُسکے ساتھہ کیا- اسی طرح ابنِ آدم بھی
۱۳ اُن سے دُکھہ اُٹھاویگا- تب شاگردوں نے سمجھا کہ اُس نے اُن سے یوحنّا بپتسمہ دینیوالے
کی بابت کہا+

۱۴ جب وے جماعت کے پاس پہنچے ایک شخص اُس پاس آیا اور اُسکے آگے گھٹنے
۱۵ ٹیک کے کہا ای خداوند میرے بیٹے پر رحم کر کیونکہ وہ مرگی ہی اور بہت دُکھہ اُٹھاتا ہی کہ اکثر

آگ میں گرتا اور اکثر پانی میں - اور میں اُس کو تیرے شاگردوں کے پاس لایا تھا پر وے ۱۶
اُسے چنگا نہ کر سکے - یسوع نے جواب میں کہا اے بے اعتقاد اور ٹیڑھی قوم میں کب تک تمہارے ۱۷
ساتھ رہونگا - کب تک تمہاری برداشت کرونگا - اُسے یہاں میرے پاس لا - تب یسوع نے ۱۸
دیو کو دھمکایا وہ اُس سے نکل گیا اور وہ چھوکرا اُسی گھڑی چنگا ہو گیا - تب شاگردوں نے ۱۹
الگ یسوع پاس آکے کہا ہم کیوں اُسکو نکال نہ سکے - یسوع نے اُنہیں کہا اپنی بے ایمانی کے ۲۰
سبب کیونکہ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ اگر تمہیں رائی کے دانے کے برابر ایمان ہوتا تو اگر تم اِس
پہاڑ سے کہتے کہ یہاں سے وہاں چلا جا تو وہ چلا جاتا اور کوئی بات تمہارے ناممکن نہ ہوتی -
مگر اِس طرح کے دیو بغیر دعا اور روزہ کے نہیں نکالے جاتے ✤ ۲۱

جب وے جلیل میں پھرا کرتے تھے یسوع نے اُنہیں کہا کہ ابنِ آدم لوگوں کے ہاتھ میں ۲۲
حوالہ کیا جائیگا اور وے اُسے قتل کرینگے پھر وہ تیسرے دن جی اُٹھیگا - تب وے نہایت ۲۳
غمگین ہوئے ✤

جب وے کفرناحوم میں آئے نیم مثقال کے لینے والوں نے پاس آکے پطرس سے کہا کہ ۲۴
کیا تمہارا اُستاد نیم مثقال نہیں دیتا - اُس نے کہا ہاں دیتا ہے - جب وہ گھر میں آیا تب یسوع نے ۲۵
اُس کے بولنے کے پیشتر اُس سے کہا کہ اے شمعون تو کیا سمجھتا ہے - دنیا کے بادشاہ خراج یا
جزیہ کس سے لیتے ہیں - اپنے لڑکوں سے یا غیروں سے - پطرس نے اُس سے کہا غیروں سے - ۲۶
یسوع نے اُس سے کہا پس تو لڑکے اُس سے آزاد ہیں - لیکن تاکہ ہم اُنہیں ٹھوکر نہ کھلاویں ۲۷
تو جاکے دریا میں بنسی ڈال اور جو مچھلی کہ پہلے نکلے اُسے لیکے اُسکا مُنہہ کھول تو ایک سکہ
پاویگا اُسے لیکے میرے اور اپنے واسطے اُنہیں دے ✤

اُس وقت شاگردوں نے یسوع پاس آکے اُس سے پوچھا کہ آسمان کی بادشاہت ۱۸ باب
میں سب سے بڑا کون ہے - یسوع نے ایک چھوٹا لڑکا بلاکے اُسے اُن کے بیچ میں کھڑا ۲

۳ کیا اور کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں اگر تم لوگ توبہ نہ کرو اور چھوٹے لڑکوں کی مانند نہو
۴ تو آسمان کی بادشاہت میں ہرگز داخل نہ ہوگے۔ پس جو کوئی آپ کو اِس بچّہ کی مانند
۵ چھوٹا جانے وہی آسمان کی بادشاہت میں سب سے بڑا ہی۔ اور جو کوئی میرے نام پر
۶ ایسے بچّہ کی خاطرداری کرے میری خاطرداری کرتا ہی۔ پر جو کوئی اِن چھوٹوں میں سے
جو مجھ پر ایمان لاتے ہیں ایک کو ٹھوکر کہلاوے تو اُس کے لئے یہہ بہتر ہی کہ چکّی کا پاٹ اُس
کے گلے میں لٹکایا جاوے اور سمندر کے گہراؤ میں ڈبایا جاوے +
۷ ٹھوکر کہلانیوالی چیزوں کے سبب دنیا پر افسوس ہی کہ ٹھوکر کہلانیوالی چیزوں کا
۸ آنا ضرور پر افسوس اُس شخص پر جس کے سبب ٹھوکر لگے۔ اگر تیرا ہاتھ یا تیرا پانوں تجھے ٹھوکر
کھلاوے اُسے کاٹ ڈال اور اپنے پاس سے پھینک دے کہ لنگڑا یا ٹنڈا ہو کر زندگی
میں داخل ہونا تیرے لئے اُس سے بہتر ہی کہ دو ہاتھ یا دو پاؤں ہوتے ہمیشہ کی آگ
۹ میں ڈالا جاوے۔ اور اگر تیری آنکھ تجھے ٹھوکر کھلاوے اُسے نکال ڈال اور پھینک
دے کیونکہ کانا ہو کر زندگی میں داخل ہونا تیرے لئے اُس سے بہتر ہی کہ تیری دو آنکھیں ہوں
۱۰ اور تو جہنم کی آگ میں ڈالا جاوے۔ خبردار اِن چھوٹوں میں سے کسی کو ناچیز نہ جانو
کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ آسمان پر اُنکے فرشتے میرے باپ کا مُنہہ جو آسمان پر ہی
۱۱ ہمیشہ دیکھتے ہیں۔ کیونکہ ابنِ آدم آیا ہی کہ کھوئے ہوؤں کو ڈھونڈھکے بچاوے۔ تم کیا
۱۲ سمجھتے ہو۔ اگر کسی شخص کے پاس سو بھیڑیں ہوں اور اُن میں سے ایک کھو جائے کیا وہ
۱۳ ننانوے کو نہ چھوڑیگا اور پہاڑوں پر جاکے اُس کھوئی ہوئی کو نہ ڈھونڈھیگا۔ اور
اگر ایسا ہو کہ اُسے پاوے میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ وہ اُس کے سبب اُن ننانوے
۱۴ سے جو کھو نہ گئی تھیں زیادہ خوش ہوگا۔ اِسی طرح تمہارے باپ کی جو آسمان پر ہی
مرضی نہیں کہ اِن چھوٹوں میں سے کوئی ہلاک ہووے +

۱۵ پھر اگر تیرا بھائی تیرا گناہ کرے جا اور اُسے اکیلے میں سمجھا اگر وہ تیری سنے تو تُو نے اپنے
۱۶ بھائی کو پایا۔ اگر وہ نہ سنے تو ایک یا دو شخص اپنے ساتھ لے تا کہ ہر ایک بات دو یا تین
۱۷ گواہوں کے مُنہہ سے ثابت ہو۔ اگر وہ اُنکی نہ مانے تو جماعت سے کہہ پر اگر وہ جماعت کو بھی
۱۸ نہ مانے تو اُسکو غیر قوم والے کی مانند بے دین اور محصول لینیوالے کے برابر جان۔ میں تم
سے سچ کہتا ہوں جو کچھ تم زمین پر باندھوگے آسمان پر باندھا جائیگا اور جو کچھ تم زمین پر
۱۹ کھولوگے آسمان پر کھولا جائیگا۔ پھر میں تم سے کہتا ہوں اگر تم میں سے دو شخص زمین پر
کسی بات کے لئے میل کر کے دعا مانگیں وہ میرے باپ کی طرف سے جو آسمان پر ہے اُنکے
۲۰ لئے ہو گی۔ کیونکہ جہاں دو یا تین میرے نام پر اکٹھے ہوں وہاں میں اُنکے بیچ ہوں +
۲۱ تب پطرس نے اُس پاس آکے کہا اے خداوند اگر میرا بھائی میرا گناہ کرے تو میں اُسے
۲۲ کتنی مرتبہ معاف کروں یہاں سات مرتبہ تک۔ یسوع نے اُسے کہا میں تجھے سات مرتبہ تک نہیں
کہتا بلکہ ستّر کے سات مرتبہ تک +

۲۳ اِس لئے کہ آسمان کی بادشاہت ایک بادشاہ کی مانند ہے جسنے اپنے لوگوں سے حساب
۲۴ لینے چاہا۔ جب حساب لینے لگا ایک کو اُس پاس لائے جس سے اُس کو دس ہزار توڑے پانے
۲۵ تھے۔ پر اِس واسطے کہ اُس پاس کچھ ادا کرنے کو نہ تھا اُسکے خداوند نے حکم کیا کہ وہ اور اُس کی
۲۶ جورو اور اُس کے بال بچّے اور جو کچھ اُس کا ہو بیچا جاوے اور قرض بھر لیا جاوے۔ تب
اُس نوکر نے گر کے اُسے سجدہ کیا اور کہا اے خداوند صبر کر کہ میں تیرا سارا قرض ادا کرونگا۔
۲۷ اُس نوکر کے صاحب کو رحم آیا اور اُسے چھوڑ کر قرض اُسے بخش دیا۔ اُسی نوکر نے نکلکے اپنے
۲۸ ساتھی نوکروں میں سے ایک کو پایا جس پر اُس کے سو دینار آتے تھے اُس نے اُسکو پکڑ کر اُس
۲۹ کا گلا گھونٹا اور کہا جو میرا آتا ہے مجھے دے۔ تب اُسکا ساتھی نوکر اُس کے پانوں پر گرا اور
۳۰ اُسکی منت کر کے کہا صبر کر کہ میں سب ادا کرونگا۔ پر اُس نے نہ مانا بلکہ جا کے اُسے قیدخانہ

۳۱ میں ڈالا کہ جبتک قرض ادا نہ کرے قید رہے - اُس کے ساتھی نوکر یہہ ماجرا دیکھکے نہایت
۳۲ غمگین ہوئے اور جاکر اپنے خاوند سے تمام احوال بیان کیا - تب اُس کے خاوند نے اُسے
بلاکر اُس سے کہا کہ اے شریر چاکر میں نے وہ سب قرض تجھے بخش دیا کیونکہ تو نے میری
۳۳ مِنّت کی تو کیا لازم نہ تھا کہ جیسا میں نے تجھہ پر رحم کیا تو بھی اپنے ہم خدمت پر رحم کرتا -
۳۴ سو اُسکے خاوند نے غصّہ ہوکے اُسکو داروغہ کے حوالہ کیا کہ جبتک تمام قرض ادا نہ کرے قید
۳۵ رہے - اِسی طرح میرا آسمانی باپ بھی تم سے کریگا اگر ہر ایک تم میں سے اپنے بھائیوں کے
قصور کو دل سے معاف نہ کریگا +

۱۹ باب اور یوں ہوا کہ یسوع جب اُس کلام کو تمام کر چکا جلیل سے روانہ ہوا اور یردن کے
۲ پار یہودیہ کی سرحد میں آیا - اور بڑی بھیڑ اُس کے پیچھے ہولی اور اُس نے اُنہیں وہاں
چنگا کیا +

۳ اور فریسی اُس کی آزمایش کے لئے اُس پاس آئے اور اُس سے کہا کیا روا ہے کہ مرد
۴ ہر ایک سبب سے اپنی جورو کو چھوڑ دیوے - اُس نے جواب میں اُن سے کہا کیا تم نے نہیں
۵ پڑھا کہ خالق نے شروع میں اُنہیں ایک ہی مرد اور ایک ہی عورت بنائی اور فرمایا
کہ اِس لئے مرد اپنے ما باپ کو چھوڑیگا اور اپنی جورو سے ملا رہیگا اور وے دونوں ایک
۶ تن ہونگے - اِس لئے اب وے دو نہیں بلکہ ایک تن ہیں - پس جسے خدا نے جوڑا اُسے
۷ اِنسان نہ توڑے - اُنہوں نے اُس سے کہا پھر موسیٰ نے کیوں حکم دیا کہ طلاق نامہ اُسے
۸ دیکے اُسے چھوڑ دے - اُس نے اُن سے کہا موسیٰ نے تمہاری سخت دلی کے سبب تم کو
۹ اپنی جوروؤں کو چھوڑ دینے کی اجازت دی پر شروع سے ایسا نہ تھا - اور میں تم سے
کہتا ہوں کہ جو کوئی اپنی جورو کو سوا زنا کے اَور سبب سے چھوڑ دے اور دوسری سے
بیاہ کرے زنا کرتا ہے اور جو کوئی اُس چھوڑی ہوئی عورت کو بیاہے زنا کرتا ہے +

۱۰ اُس کے شاگردوں نے اُس سے کہا اگر مرد کا حال جورو کے ساتھ یہہ ہی تو جورو کرنا
۱۱ اچھا نہیں۔ اُس نے اُن سے کہا کہ سب اِس بات کو قبول نہیں کرتے ہیں مگر وے جنھیں
۱۲ دیا گیا۔ کیونکہ بعضے خوجہ ہیں جو ماں کے پیٹ ہی سے ایسے پیدا ہوئے اور بعضے خوجہ ہیں جنھیں
لوگوں نے خوجہ بنایا اور بعضے خوجہ ہیں جنھوں نے آسمان کی بادشاہت کے لئے آپ کو
خوجہ بنایا۔ جو اُس کو قبول کر سکتا ہی سو کرے +

۱۳ تب لوگ چھوٹے لڑکوں کو اُس پاس لائے کہ وہ اُن پر ہاتھ رکھے اور دعا کرے پر
۱۴ شاگردوں نے اُنہیں ڈانٹا۔ یسوع نے اُن سے کہا کہ لڑکوں کو چھوڑ دو اور اُنہیں میرے
۱۵ پاس آنے سے منع نہ کرو کیونکہ آسمان کی بادشاہت ایسوں ہی کی ہی۔ اور اُس نے
اپنے ہاتھ اُن پر رکھے اور وہاں سے روانہ ہوا +

۱۶ اور دیکھو ایک نے آکے اُس سے کہا اے نیک اُستاد میں کونسا نیک کام کروں
۱۷ کہ ہمیشہ کی زندگی پاؤں۔ اُس نے اُسے کہا تو کیوں مجھے نیک کہتا ہی۔ نیک تو کوئی نہیں
۱۸ مگر ایک یعنے خدا پر اگر تو زندگی میں داخل ہوا چاہے تو حکموں پر عمل کر۔ اُس نے اُسے
کہا کون سے حکم۔ یسوع نے اُسے کہا یہہ کہ تو خون نہ کر زنا نہ کر چوری نہ کر جھوٹھی گواہی
۱۹ ۲۰ نہ دے اپنے باپ اور اپنی ماں کی عزت کر اور اپنے پڑوسی کو ایسا پیار کر جیسا آپ کو۔ اُس جوان
۲۱ نے اُس سے کہا یہہ سب میں لڑکپن ہی سے مانتا آیا اب مجھے کیا باقی ہی۔ یسوع نے کہا اگر
تو کامل ہوا چاہے تو جا کے سب کچھ جو تیرا ہی بیچ ڈال اور محتاجوں کو دے کہ تجھے
۲۲ آسمان پر خزانہ ملیگا تب آکے میرے پیچھے ہو لے۔ وہ جوان یہہ سنکے غمگین چلا گیا کیونکہ
بڑا مالدار تھا +

۲۳ تب یسوع نے اپنے شاگردوں سے کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ دولتمند کا آسمان
۲۴ کی بادشاہت میں داخل ہونا مشکل ہی۔ بلکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ اونٹ کا سوئی

کے ناکے سے گذر جانا اُس سے آسان ہی کہ ایک دولتمند خدا کی بادشاہت میں داخل ہوے

۲۵ جب اُس کے شاگردوں نے یہہ سُنا تو نہایت حیران ہوکے بولے پھر کون نجات پا سکتا ہی یسوع
۲۶ نے اُن پر نظر کرکے اُنہیں کہا یہہ اِنسان سے نہیں ہوسکتا پر خدا سے سب کچھ ہوسکتا ہی*

۲۷ تب پطرس نے جواب میں اُسے کہا دیکھہ ہم نے سب کچھ چھوڑا اور تیرے پیچھے ہو لیئے
۲۸ پس ہم کو کیا ملیگا- یسوع نے اُنہیں کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ تم جو میرے پیچھے ہو لیئے
جب نئی خلقت میں اِبنِ آدم اپنے جلال کے تخت پر بیٹھیگا تم بھی بارہ تختوں پر بیٹھوگے
۲۹ اور اسرائیل کی بارہ گروہوں کی عدالت کروگے- اور جس نے گھر یا بھائی یا بہن یا ماباپ
یا جورو یا بال بچوں یا زمین کو میرے نام پر چھوڑا سوگنا پاویگا اور ہمیشہ کی زندگی کا وارث
۳۰ ہوگا- پر بہت سے جو پہلے ہیں پچھلے ہوجائینگے اور جو پچھلے ہیں پہلے ہونگے*

۲۰ باب کیونکہ آسمان کی بادشاہت اُس صاحب خانہ کی مانند ہی جو تڑکے باہر نکلا تاکہ اپنے
۲ انگورستان میں مزدور لگاوے- اور اُس نے مزدوروں کا ایک ایک دینار روزینہ مقرر
۳ کرکے اُنہیں اپنے انگورستان میں بھیجا- اور اُس نے پہر دن چڑھے باہر جاکے اوروں کو بازار میں بیکار کھڑے
۴ دیکھا اور اُن سے کہا تم بھی انگورستان میں جاؤ اور جو کچھہ واجبی ہی تمہیں دونگا- سو وے گئے-
۵ پھر اُس نے دوپہر اور تیسرے پہر کو باہر جاکے ویسا ہی کیا- ایک گھنٹا دن رہتے پھر باہر جاکے اوروں کو بیکار کھڑے
۶
۷ پایا اور اُن سے کہا تم کیوں یہاں تمام دن بیکار کھڑے رہتے ہو- اُنہوں نے اُس سے کہا اِس لیئے کہ کسی نے ہم کو
مزدوری پر نہیں رکھا- اُس نے اُنہیں کہا تم بھی انگورستان میں جاؤ اور جو کچھہ واجبی ہی سو
۸ پاؤگے- جب شام ہوئی انگورستان کے مالک نے اپنے کارندے سے کہا مزدوروں کو بلا
۹ اور پچھلوں سے لیکے پہلوں تک اُنکی مزدوری دے- جب وے جنھوں نے گھنٹے بھر کام کیا
۱۰ تھا آئے تو ایک ایک دینار پایا- جب اگلے آئے اُنہیں یہہ گمان تھا کہ ہم زیادہ پاوینگے
۱۱ پر اُنہوں نے بھی ایک ایک دینار پایا- جب اُنہوں نے یہہ پایا تو گھر کے مالک پر کڑکڑائے

۱۲ اور کہا ان پچھلوں نے ایک ہی گھنٹے کا کام کیا اور تو نے انہیں ہمارے برابر کر دیا جنھوں نے
۱۳ تمام دن کی محنت اور دھوپ سہی۔ اُس نے اُن میں سے ایک کو جواب میں کہا اے میاں
۱۴ میں تیری بے انصافی نہیں کرتا کیا تو نے ایک دینار پر مجھ سے اقرار نہیں کیا۔ تو اپنا لے
۱۵ اور چلا جا پر میں جتنا تجھے دیتا ہوں پچھلے کو بھی دونگا۔ کیا مجھے روا نہیں کہ اپنے مال سے
۱۶ جو چاہوں سو کروں۔ کیا تو اس لئے بری نظر سے دیکھتا ہے کہ میں نیک ہوں۔ اسی طرح
پچھلے پہلے ہونگے اور پہلے پچھلے کیونکہ بہت سے بلائے گئے پر برگزیدہ تھوڑے ہیں ٭

۱۷ اور جب یسوع یروشلم کو جاتا تھا راہ میں بارہ شاگردوں کو الگ لے جا کے اُن
۱۸ سے کہا دیکھو ہم یروشلم کو جاتے ہیں اور ابن آدم سردار کاہنوں اور فقیہوں کے حوالے
۱۹ کیا جائیگا اور وے اُس پر قتل کا حکم دینگے اور اُسے غیر قوموں کے حوالے کرینگے کہ ٹھٹھوں
میں اُڑاویں اور کوڑے ماریں اور صلیب پر کھینچیں پر وہ تیسرے دن پھر جی اُٹھیگا ٭

۲۰ تب زبدی کے بیٹوں کی ماں اپنے بیٹوں کو لیکے اُس پاس آئی اور اُسے سجدہ کرکے
۲۱ چاہا کہ اُس سے کچھ عرض کرے۔ اُس نے اُس سے کہا تو کیا چاہتی ہے۔ وہ بولی فرما کہ
میرے دونوں بیٹے تیری بادشاہت میں ایک تیری دہنی اور دوسرا تیری بائیں طرف
۲۲ بیٹھیں۔ یسوع نے جواب میں کہا تم نہیں جانتے کہ کیا مانگتے ہو۔ کیا وہ پیالہ جو میں پینے پر
۲۳ ہوں پی سکتے ہو۔ اور وہ بپتسمہ جو میں پاتا ہوں تم پا سکتے۔ وے اُس سے بولے ہم سکتے ہیں۔ اُس نے
اُن سے کہا تم البتہ میرا پیالہ پیوگے اور وہ بپتسمہ جو میں پاتا ہوں پاؤگے لیکن میری دہنی اور میری بائیں طرف
۲۴ بیٹھنا میرے اختیار میں نہیں کہ کسی کو دوں مگر اُن کو جن کے لئے میرے باپ نے مقرر کیا۔ اور
۲۵ جب اُن دسوں نے یہہ سنا اُن دو بھائیوں پر غصے ہوئے۔ تب یسوع نے اُنہیں بلا کے کہا
کہ تم جانتے ہو کہ غیر قوموں کے حاکم اُن پر حکومت جتاتے اور اختیار والے اُن پر اپنا اختیار
۲۶ ۲۷ دکھاتے ہیں پر تم لوگوں میں ایسا نہ ہوگا بلکہ جو تم میں بڑا ہوا چاہے سو تمہارا خادم ہووے اور جو تم میں

۲۸ سردار رہنا چاہے تمہارا بندہ ہو چنانچہ ابنِ آدم بھی اِس لئے نہیں آیا کہ خدمت لے بلکہ خدمت
۲۹ کرے اور اپنی جان بہتیروں کے لئے فدیہ میں دے۔ جب وے اریحا سے روانہ ہونے لگے بڑی
بھیڑ اُس کے پیچھے ہو لی ✣

۳۰ اور دیکھو دو اندھے جو راہ کے کنارے بیٹھے تھے جب سُنا کہ یسوع چلا جاتا ہی پکارنے لگے
۳۱ کہ ای خداوند ابنِ داؤد ہم پر رحم کر۔ پر جماعت نے اُنہیں ڈانٹا کہ چپ رہیں لیکن وے اور بھی
۳۲ چلّائے اور بولے کہ ای خداوند ابنِ داؤد ہم پر رحم کر۔ تب یسوع کھڑا رہا اور اُنہیں بلا کے
۳۳ کہا تم کیا چاہتے ہو کہ میں تمہارے لئے کروں۔ اُنہوں نے اُسے کہا کہ ای خداوند ہماری آنکھیں
۳۴ کھل جائیں۔ یسوع کو رحم آیا اور اُنکی آنکھوں کو چھوا اور اُسی دم اُنکی آنکھیں بینا ہوئیں
اور وے اُس کے پیچھے ہو لئے ✣

۲۱ باب اور جب وے یروسلم کے نزدیک پہنچکے بیت فگا میں زیتون کے پہاڑ پاس آئے
۲ تب یسوع نے دو شاگردوں کو یہہ کہکے بھیجا کہ سامھنے کی بستی میں جاؤ اور وہاں ایک گدھی
۳ بندھی اور اُسکے ساتھ ایک بچّہ پاؤ گے کھول کے میرے پاس لاؤ۔ اور اگر کوئی تم کو کچھ کہے
۴ تو کہیو کہ خداوند کو یہہ درکار ہیں کہ وہ اُسی دم اُنہیں بھیج دیگا۔ یہہ سب کچھ ہوا تا کہ جو نبی
۵ نے کہا تھا پورا ہو کہ صیہون کی بیٹی سے کہو دیکھہ تیرا بادشاہ فروتنی سے گدھی پر بلکہ گدھی
۶ کے بچہ پر سوار ہو کے تجھہ پاس آتا ہی۔ سو شاگردوں نے جا کے جیسا یسوع نے اُنہیں فرمایا
۷ تھا بجا لائے اور اُس گدھی کو بچّہ سمیت لے آئے اور اپنے کپڑے اُن پر ڈالے اور اُسے اُن پر
۸ بٹھلایا۔ اور ایک بڑی جماعت نے اپنے کپڑے راستے میں بچھائے اور کتنوں نے درختوں کی
۹ ڈالیاں کاٹکے راہ میں بچھائیں۔ اور بھیڑ جو اُس کے آگے پیچھے چلی جاتی پکار کے کہتی تھی
۱۰ ابنِ داؤد کو ہوشعنا مبارک وہ جو خداوند کے نام پر آتا ہی اُسے آسمان پر ہوشعنا۔ اور جب وہ

یروشلم میں داخل ہوا سارے شہر میں ہل چل پڑا اور لوگ کہنے لگے کہ یہہ کون ہی - تب بھیڑ نے کہا کہ یہہ جلیل کے ناصرت کا یسوع نبی ہی ۱۱
اور یسوع خدا کی ہیکل میں گیا اور اُن سب کو جو ہیکل میں خرید و فروخت کر رہے تھے ۱۲
نکال دیا اور صرافوں کے تختے اور کبوتر فروشوں کی چوکیاں اُلٹ دیں اور اُن سے کہا ۱۳
یہہ لکھا ہی کہ میرا گھر عبادت کا گھر کہلائیگا پر تم نے اُسے چوروں کا کھوہ بنایا - اور اندھے اور ۱۴
لنگڑے ہیکل میں اُس پاس آئے اُس نے اُنہیں چنگا کیا - جب سردار کاہنوں اور فقیہوں ۱۵
نے اُن کراماتوں کو جو اُس نے دکھائیں اور لڑکوں کو ہیکل میں پکارتے اور ابن داؤد
کو ہوشعنا کہتے دیکھا تو بہت غصے ہوئے اور اُس سے کہا تو سنتا ہی کہ یہے کیا کہتے ہیں یسوع ۱۶
نے اُنہیں کہا ہاں کیا تم نے کبھی نہیں پڑھا کہ بچوں اور شیرخوارونکے مُنہہ سے تو نے کامل
تعریف کروائی +

پھر وہ اُنہیں چھوڑ کے شہر کے باہر بیتعنیا میں گیا اور وہاں رات بتائی - اور جب ۱۷ ۱۸
صبح کو شہر میں جانے لگا اُسے بھوکھ لگی - تب انجیر کا ایک درخت راہ کے کنارے دیکھکر اُس ۱۹
پاس گیا اور جب پتوں کے سوا اُسمیں کچھہ نہ پایا تو کہا اب سے تجھہ میں کبھو پھل نہ لگے -
وونہیں انجیر کا درخت سوکھہ گیا - اور شاگردوں نے یہہ دیکھکر تعجب کیا اور کہا کہ یہہ انجیر ۲۰
کا درخت کیا ہی جلد سوکھہ گیا - یسوع نے جواب میں اُنہیں کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں ۲۱
کہ اگر تم یقین کرو اور شک نہ لاؤ تو نہ صرف یہی کر سکوگے جو انجیر کے درخت پر ہوا بلکہ
اگر اِس پہاڑ سے کہوگے تو اُٹھکر دریا میں جا گر تو ویسا ہی ہوگا - اور جو کچھہ دعا میں ۲۲
ایمان سے مانگوگے سو پاؤگے +

جب وہ ہیکل میں آکے تعلیم دیتا تھا تب سردار کاہنوں اور قوم کے بزرگوں نے ۲۳
اُس پاس آکے کہا تو کس اختیار سے یہہ کرتا ہی - اور کس نے تجھے یہہ اختیار دیا - تب ۲۴
یسوع نے جواب میں اُنہیں کہا میں بھی تم سے ایک بات پوچھوں اگر بتاؤ تو میں بھی

۲۵ تمہیں بتاؤں کہ یہہ کس اختیار سے کرتا ہوں۔ یوحنّا کا بپتسمہ کہاں سے تھا۔ آسمان
سے یا انسان سے۔ وے اپنے دل میں سوچنے لگے کہ اگر ہم کہیں آسمان سے تو وہ ہم سے
۲۶ کہیگا پھر تم نے اُسے کیوں نہ مانا۔ اور اگر ہم کہیں کہ انسان سے تو عوام سے ڈرتے ہیں
۲۷ کیونکہ سب یوحنّا کو نبی جانتے ہیں۔ تب اُنہوں نے جواب میں یسوع سے کہا ہم نہیں
جانتے۔ اُس نے اُن سے کہا میں بھی تمہیں نہیں بتاتا کہ کس اختیار سے یہہ کرتا ہوں +

۲۸ کیوں تم کیا سمجھتے ہو۔ ایک آدمی کے دو بیٹے تھے اُس نے بڑے پاس جا کے کہا اے
۲۹ بیٹے جا آج میرے انگورستان میں کام کر۔ اُس نے جواب میں کہا میں نہیں جاؤنگا مگر پیچھے
۳۰ پچھتا کے گیا۔ پھر چھوٹے پاس جا کر وہی کہا۔ اُس نے جواب میں کہا اچھا اے خداوند پہ
۳۱ نہ گیا۔ اُن دونوں میں سے کون اپنے باپ کی مرضی پر چلا۔ وے بولے بڑا۔ یسوع
نے اُن سے کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ محصول لینیوالے اور کسبیاں تم سے پہلے خدا کی
۳۲ بادشاہت میں داخل ہوتے ہیں۔ کیونکہ یوحنّا راستی کی راہ سے تم پاس آیا اور تم نے
اُس کی نہ مانی پر محصول لینیوالوں اور کسبیوں نے اُس کی مانی تم یہہ دیکھکر پیچھے بھی
نہ پچھتائے کہ اُس کی مانو +

۳۳ ایک اور تمثیل سنو ایک گھر کا مالک تھا جس نے انگورستان لگایا اور اُس کی چاروں
طرف روندھا اور اُس کے بیچ میں کھود کے کولھو گاڑا اور برج بنایا اور باغبانوں کو سونپکے
۳۴ آپ پردیس گیا اور جب میوہ کا موسم قریب آیا اُس نے اپنے نوکروں کو باغبانوں
۳۵ پاس بھیجا کہ اُس کا پھل لاویں۔ پر اُن باغبانوں نے اُس کے نوکروں کو پکڑ کے ایک
۳۶ کو پیٹا اور ایک کو مار ڈالا اور ایک کو پتھراؤ کیا۔ پھر اُس نے اور نوکروں کو جو پہلوں
۳۷ سے بڑھکر تھے بھیجا اُنہوں نے اُنکے ساتھہ بھی ویسا ہی کیا۔ آخر اُس نے اپنے بیٹے کو اُن پاس
۳۸ یہہ کہکر بھیجا کہ وے میرے بیٹے سے دبینگے۔ لیکن جب باغبانوں نے بیٹے کو دیکھا آپس

۳۹ میں کہنے لگے وارث یہی ہے آؤ اِسے مار ڈالیں کہ اِس کی میراث ہماری ہو جائے۔ اور
۴۰ اُسے پکڑکے اور انگورستان کے باہر لے جا کر قتل کیا۔ جب انگورستان کا مالک آویگا تو
۴۱ اِن باغبانوں کے ساتھ کیا کریگا۔ وے اُسے بولے اِن بدوں کو بُری طرح مار ڈالیگا اور
۴۲ انگورستان کو اور باغبانوں کو سونپے گا جو اُسے موسم پر میوہ پہنچا دیں۔ یسوع نے
اُنہیں کہا کیا تم نے نوشتوں میں کبھی نہیں پڑھا کہ جس پتھر کو راج گیروں نے ناپسند
۴۳ کیا وہی کونے کا سرا ہوا یہہ خداوند کی طرف سے ہوا اور ہماری نظروں میں عجیب۔ اِس لئے
میں تم سے کہتا ہوں کہ خدا کی بادشاہت تم سے لے لی جائیگی اور ایک قوم کو جو اُس کے
۴۴ میوہ لاوے دی جائیگی۔ جو اِس پتھر پہ گریگا چور ہو جائیگا پر جس پر وہ گرے اُسے پیس
۴۵ ڈالیگا۔ جب سردار کاہنوں اور فریسیوں نے اُس کی یہہ تمثیلیں سُنیں تو سمجھ گئے
۴۶ کہ ہمارے ہی حق میں کہتا ہے۔ اور اُنہوں نے چاہا کہ اُسے پکڑ لیں پر عوام سے ڈرے کیونکہ
وے اُسے نبی جانتے تھے۔

۲۲ باب یسوع اُنہیں پھر تمثیلوں میں کہنے لگا کہ آسمان کی بادشاہت اُس بادشاہ کی
۲ مانند ہے جس نے اپنے بیٹے کا بیاہ کیا اور اُس نے اپنے نوکروں کو بھیجا کہ مہمانوں کو
۳ بیاہ میں بلا دیں پر اُنہوں نے نہ چاہا کہ آویں۔ پھر اُس نے اور نوکروں کو یہہ کہکے بھیجا
۴ کہ مہمانوں سے کہو کہ دیکھو میں نے کھانا طیار کیا میرے بیل اور موٹے موٹے جانور ذبح
ہوئے اور سب کچھ طیار ہے بیاہ میں آؤ۔ پر وے کچھ خیال میں نہ لا کر چلے گئے ایک
۵ اپنے کھیت اور دوسرا اپنی سوداگری کو۔ اور باقیوں نے اُسکے نوکروں کو پکڑکے اُنہیں
۶ بے عزت کیا اور مار ڈالا۔ تب بادشاہ سُنکر غصہ ہوا اور اپنی فوج بھیجکے اُن خونیوں کو
۷ مار ڈالا اور اُن کا شہر پھونک دیا۔ پھر اُس نے اپنے چاکروں سے کہا بیاہ کی تیاری تو
۸ ہو چکی پر وے جن کو بلایا نالایق تھے۔ پس تم سڑکوں پر جاؤ اور جتنے تمہیں ملیں بیاہ
۹

۱۰ میں بلاؤ۔ سو اُن نوکروں نے راستوں پر جا کے بھلے بُرے جو اُنہیں ملے سب کو جمع کیا اور بیاہ کا گھر مہمانوں سے بھر گیا؛

۱۱ جب بادشاہ مہمانوں کو دیکھنے اندر آیا اُس نے وہاں ایک آدمی دیکھا جو شادی
۱۲ کا لباس پہنے نہ تھا اور اُس سے کہا اے میاں تو شادی کے کپڑے پہنے بغیر یہاں کیوں
۱۳ آیا۔ اُس کی زبان بند ہو گئی۔ تب بادشاہ نے نوکروں کو کہا اُسکے ہاتھ پانو باندھکے
۱۴ اُسے لے جاؤ اور باہر اندھیرے میں ڈال دو وہاں رونا اور دانت پیسنا ہوگا۔ کیونکہ وے جو بلائے گئے بہت ہیں پہ برگزیدہ تھوڑے ؛

۱۵ ۱۶ تب فریسیوں نے جا کے صلاح کی کہ اُسے کیونکر اُس کی باتوں میں پھنسا دیں۔ سو اُنہوں نے اپنے شاگردوں کو ہیرودیوں کے ساتھ اُس پاس بھیجا کہ اُس سے کہیں اے اُستاد ہم جانتے ہیں کہ تو سچا ہے اور سچائی سے خدا کی راہ بتاتا اور کسیکی کچھ پروا نہیں
۱۷ رکھتا کیونکہ تو آدمیوں کے ظاہر حال پر نظر نہیں کرتا ہے۔ پس ہم سے کہہ تو کیا خیال
۱۸ کرتا ہے۔ قیصر کو جزیہ دینا روا ہے یا نہیں۔ پر یسوع نے اُنکی شرارت سمجھکے کہا اے ریاکارو
۱۹ ۲۰ مجھے کیوں آزماتے ہو۔ جزیہ کا سکہ مجھے دکھلاؤ۔ وے ایک دینار اُس پاس لائے۔ تب
۲۱ اُس نے اُن سے کہا یہہ صورت اور سکہ کس کا ہے۔ اُنہوں نے کہا قیصر کا۔ پھر اُس نے کہا
۲۲ پس جو چیزیں قیصر کی ہیں قیصر کو اور جو خدا کی ہیں خدا کو دو۔ اُنہوں نے یہہ سنکر تعجب کیا اور اُسے چھوڑ کر چلے گئے ؛

۲۳ اُسی دن صدوقی جو قیامت کے منکر ہیں اُس پاس آئے اور اُس سے سوال
۲۴ کیا کہ اے اُستاد موسیٰ نے کہا ہے جب کوئی بے اولاد مر جائے تو اُس کا بھائی اُس کی
۲۵ جورو کو بیاہ لے تا کہ اپنے بھائی کے لئے نسل جاری کرے۔ سو ہمارے درمیان سات بھائی تھے پہلا بیاہ کر کے مر گیا اور اِس سبب کہ اُس کی اولاد نہ تھی اپنی جورو اپنے

۲۶ ۲۷ بھائی کے واسطے چھوڑ گیا۔ یونہیں دوسرا اور تیسرا بھی ساتویں تک۔ سب کے بعد وہ
۲۸ عورت بھی مرگئی۔ پس وہ قیامت میں اُن ساتوں میں سے کس کی جورو ہوگی۔ کیونکہ
۲۹ سبھوں نے اُس سے بیاہ کیا تھا۔ یسوع نے جواب میں اُن سے کہا تم نوشتوں اور خدا
۳۰ کی قدرت کو نہ جانکر غلطی کرتے ہو۔ کیونکہ قیامت میں لوگ نہ بیاہ کرتے نہ بیاہے
۳۱ جاتے ہیں بلکہ آسمان پر خدا کے فرشتوں کی مانند ہیں۔ اور مُردوں کے جی اُٹھنے کی
۳۲ بابت خدا نے جو تمہیں فرمایا وہ تم نے نہیں پڑھا کہ میں ابرہام کا خدا اور اضحاق کا خدا
۳۳ اور یعقوب کا خدا ہوں۔ خدا مُردوں کا نہیں بلکہ زندوں کا خدا ہی۔ جماعتیں یہہ سُنکر
اُسکی تعلیم سے دنگ ہوئیں +

۳۴ جب فریسیوں نے سُنا کہ اُس نے صدوقیوں کا مُنہہ بند کیا ہی وے جمع ہوئے۔
۳۵ اور اُن میں سے شریعت کے ایک سکھلانیوالے نے اُس سے آزمانے کے لئے یہہ پوچھا
۳۶ ۳۷ کہ اَی اُستاد شرع میں بڑا حکم کون ہی۔ یسوع نے اُس سے کہا خداوند کو جو تیرا خدا ہی اپنے
۳۸ سارے دل اور اپنی ساری جان اور اپنی ساری سمجھ سے پیار کر۔ پہلا اور بڑا حکم یہی
۳۹ ۴۰ ہی۔ اور دوسرا اُس کی مانند ہی کہ تو اپنے پڑوسی کو ایسا پیار کر جیسا آپ کو۔ اِنہیں دو
احکام پر سارا شرع اور سب انبیا کی باتیں موقوف ہیں +

۴۱ ۴۲ جب فریسی جمع تھے یسوع نے اُن سے پوچھا کہ مسیح کے حق میں تمہارا کیا گمان
۴۳ ہی۔ وہ کس کا بیٹا ہی۔ وے بولے داؤد کا۔ اُس نے اُن سے کہا پھر داؤد روح کے
۴۴ بتانے سے کیونکر اُسے خداوند کہتا ہی کہ خداوند نے میرے خداوند کو کہا کہ جبتک میں
۴۵ تیرے دشمنوں کو تیرے پانوں کی چوکی نہ کروں تو میرے دہنے بیٹھ۔ پس جب داؤد
۴۶ اُسکو خداوند کہتا ہی تو وہ اُس کا بیٹا کیونکر ٹھہرا۔ پر کوئی اُسکے جواب میں ایک بات
نہ بول سکا اور اُس دن سے کسی کا ہیاؤ نہ پڑا کہ اُس سے پھر کچھ سوال کرے +

۲۳ باب

۱ تب یسوع لوگوں اور اپنے شاگردوں سے کہنے لگا کہ ۲ فقیہہ اور فریسی موسیٰ کی گدّی
پر بیٹھے ہیں اِس لئے جو کچھ وے تمہیں ماننے کو کہیں مانو اور عمل میں لاؤ ۳ لیکن اُن کے
سے کام نہ کرو کیونکہ وے کہتے ہیں پر کرتے نہیں۔ ۴ کہ وے بھاری بوجھیں جن کا اُٹھانا مشکل
ہی باندھتے اور لوگوں کے کاندھوں پر رکھتے ہیں پر آپ اُنہیں اپنی ایک انگلی سے سرکانے
پر راضی نہیں ہیں۔ ۵ وے اپنے سب کام لوگوں کو دکھانے کے واسطے کرتے ہیں اپنے
تعویذ چوڑے اور اپنے جبّوں کے دامن لمبے بناتے ہیں ۶ اور مہمانیوں میں صدر جگہہ اور
عبادت خانوں میں اول کرسی ۷ اور بازاروں میں سلام اور یہہ کہ لوگ اُنہیں ربّی ربّی
کہیں چاہتے ہیں۔ ۸ پر تم ربّی نہ کہلاؤ کیونکہ تمہارا ہادی ایک ہی یعنے مسیح اور تم سب بھائی
ہو۔ ۹ اور زمین پر کسو کو اپنا باپ مت کہو کیونکہ تمہارا ایک ہی باپ ہے جو آسمان پر ہے۔ ۱۰ اور نہ
تم ہادی کہلاؤ کیونکہ تمہارا ہادی ایک ہی یعنے مسیح۔ ۱۱ بلکہ جو تم میں بڑا ہی تمہارا خادم ہوگا ۱۲ اور
جو آپ کو بڑا جانیگا چھوٹا کیا جائیگا اور جو آپ کو چھوٹا سمجھیگا سو بڑا کیا جائیگا ٭

۱۳ ای ریاکار فقیہو اور فریسیو تم پر افسوس ہے اِس لئے کہ آسمان کی بادشاہت کو لوگوں
کے آگے بند کرتے ہو نہ تم آپ اُس میں جاتے نہ اور جانیوالوں کو اُس میں جانے دیتے
۱۴ ای ریاکار فقیہو اور فریسیو تم پر افسوس۔ کہ بیواؤں کے گھر نگل جاتے اور مکر سے لمبی چوڑی
نماز پڑھتے ہو اِس سبب تم زیادہ تر سزا پاؤگے۔ ۱۵ ای ریاکار فقیہو اور فریسیو تم پر افسوس
کہ تم تری اور خشکی کا دورہ اِس لئے کرتے ہو کہ ایک کو اپنے دین میں لاؤ اور جب وہ
آچکا تو اپنے سے دونا اُسے جہنم کا فرزند بناتے ہو۔ ۱۶ ای اندھے راہ دکھانے والو تم پر افسوس
کہ کہتے ہو اگر کوئی ہیکل کی قسم کھاوے تو کچھ مضایقہ نہیں پر اگر ہیکل کے سونے کی قسم کھاوے
تو اُس کو پورا کرنا ضرور ہے۔ ۱۷ ای نادانو اور اندھو کون بڑا ہے سونا یا ہیکل جو سونے کو پاک کرتی
۱۸ پھر تم کہتے ہو اگر کوئی قربانگاہ کی قسم کھاوے تو کچھ مضایقہ نہیں پر اگر نذر کی جو اُس

پر چڑھی قسم کھاوے تو اُس کو پورا کرنا فرض ہے۔ اے نادانو اور اے اندھو بڑا کون ہے نذر یا ۱۹
قربانگاہ جو نذر کو پاک کرتی۔ پس جو قربانگاہ کی قسم کھاتا ہے اُسکی اور ان سب چیزوں کی ۲۰
جو اُس پر چڑھیں قسم کھاتا۔ اور جو ہیکل کی قسم کھاتا ہے اُس کی اور جو اُس میں رہنیوالا ہے ۲۱
اُس کی بھی قسم کھاتا ہے۔ اور جو آسمان کی قسم کھاتا ہے خدا کے تخت اور اس پر جو بیٹھنیوالا ۲۲
ہے اُس کی بھی قسم کھاتا ہے۔ اے ریاکار فقیہو اور فریسیو تم پر افسوس۔ کیونکہ پودینہ اور ۲۳
انیسون اور زیرہ کی دہیکی لگاتے ہو پر شریعت کی بھاری باتوں یعنے انصاف
اور رحم اور ایمان کو چھوڑ دیا لازم تھا کہ تم انہیں اختیار کرتے اور انہیں بھی نہ چھوڑتے۔
اے اندھے راہ دکھانیوالو کہ مچھّر چھانتے اور اونٹ کو نگل جاتے ہو۔ اے ریاکار فقیہو اور ۲۴ ۲۵
فریسیو تم پر افسوس۔ کہ تم پیالہ اور رکابی کو اوپر سے صاف کرتے پر وے اندر لوٹ
اور بُرائی سے بھرے ہیں۔ اے اندھے فریسی تو پہلے پیالہ اور رکابی اندر سے صاف ۲۶
کر کہ وے باہر سے بھی صاف ہوں۔ اے ریاکار فقیہو اور فریسیو تم پر افسوس۔ کہ تم سفیدی ۲۷
پھری ہوئی قبروں کی مانند ہو جو باہر سے بہت اچھی معلوم ہوتی ہیں پر بھیتر مردوں کی
ہڈیوں اور ہر طرح کی ناپاکی سے بھری ہیں۔ اِسی طرح تم بھی ظاہر میں لوگوں کو راستباز ۲۸
دکھائی دیتے پر باطن میں ریاکاری اور شرارت سے بھرے ہو۔ اے ریاکار فقیہو اور فریسیو ۲۹
تم پر افسوس۔ کیونکہ نبیوں کی قبریں بناتے اور راستبازوں کی گوریں سنوارتے ہو
اور کہتے اگر ہم اپنے باپ دادوں کے دنوں میں ہوتے تو نبیوں کے خون میں اُنکے ۳۰
شریک نہ ہوتے۔ اِسی طرح تم اپنے پر گواہی دیتے ہو کہ تم نبیوں کے قاتلوں کے فرزند ۳۱
ہو۔ پس اپنے باپ دادوں کا پیمانہ بھرو۔ اے سانپو اور اے سانپ کے بچّو تم جہنم کے عذاب ۳۲ ۳۳
سے کیونکر بھاگو گے ✤

اِس لئے دیکھو میں نبیوں اور داناؤں اور فقیہوں کو تمہارے پاس بھیجتا ہوں ۳۴

تم اُن میں سے بعضوں کو قتل کروگے اور صلیب پر کھینچوگے اور بعضوں کو اپنے عبادت
۳۵ خانوں میں کوڑے مارو گے اور شہر بشہر ستاؤگے تاکہ سب راستبازوں کا خون جو زمین
پر بہایا گیا تم پر آوے ہابل راستباز کے خون سے برخیاہ کے بیٹے ذکریاہ کے خون تک جسے
۳۶ تم نے ہیکل اور قربانگاہ کے درمیان قتل کیا۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ یہہ سب کچھ
۳۷ اِس زمانے کے لوگوں پر آویگا۔ ای یروسلم ای یروسلم جو نبیوں کو مار ڈالتی اور اُنہیں
جو تجھ پاس بھیجے گئے پتھراؤ کرتی ہی میں نے کتنی بار چاہا کہ تیرے لڑکوں کو جس طرح مرغی اپنے
۳۸ بچوں کو پروں تلے اِکٹھے کرتی ہی جمع کروں پر تم نے نہ چاہا۔ دیکھو تمہارا گھر تمہارے لئے
۳۹ ویران چھوڑا جاتا ہی۔ کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ اب سے تم مجھے پھر نہ دیکھوگے جبتک کہ کہوگے
مبارک ہی وہ جو خداوند کے نام پر آتا ہی +

۲۴ باب
اور یسوع ہیکل سے نکلکے چلا گیا اور اُس کے شاگرد اُس پاس آئے کہ اُسے ہیکل کی
۲ عمارتیں دکھاویں۔ یسوع نے اُن سے کہا تم یہہ سب چیزیں دیکھتے ہو۔ میں تم سے سچ
کہتا ہوں کہ یہاں ایک پتھر پتھر پر نہ چھوٹیگا جو گرایا نہ جائیگا +

۳ اور جب وہ زیتون کے پہاڑ پر بیٹھا تھا اُسکے شاگردوں نے خلوت میں اُس پاس
آکے کہا ہم سے کہہ کہ یہہ کب ہوگا۔ اور تیرے آنے کا اور زمانے کے آخر ہونے کا نشان کیا ہی۔
۴ ۵ تب یسوع نے جواب میں اُن سے کہا خبردار کوئی تمہیں گمراہ نہ کرے۔ کیونکہ بہتیرے میرے
۶ نام پر آوینگے اور کہینگے کہ میں مسیح ہوں اور بہتوں کو گمراہ کرینگے۔ اور تم لڑائیوں اور
لڑائیوں کی افواہوں کی خبر سنوگے خبردار رہو مت گھبرائیو کیونکہ اُن سب باتوں کا ہونا ضرور
۷ ہی پر اب تک آخر نہیں ہی۔ کہ قوم قوم پر اور بادشاہت بادشاہت پر چڑھ آویگی اور
۸ کال اور مری پڑیگی اور جگہہ جگہہ بھونچال آوینگے۔ یہہ سب کچھ مصیبتوں کا شروع ہی۔
۹ تب وے تمہیں اذیت میں ڈال دینگے اور تمہیں مار ڈالینگے اور میرے نام کے سبب

۱۰ سب قوم تم سے کینہ رکھینگی۔اُس وقت بہتیرے ٹھوکر کھائینگے اور ایک دوسرے کو پکڑوائیگا
۱۱ ۱۲ اور ایک دوسرے سے کینہ رکھیگا۔اور بہت جھوٹھے نبی اُٹھینگے جو بہتوں کو گمراہ کرینگے۔اور
۱۳ بے دینی کے بڑھ جانے سے بہتوں کی محبت ٹھنڈھی ہو جائیگی۔پر جو آخر تک سہیگا وہی نجات
۱۴ پاویگا۔اور بادشاہت کی اِس خوشخبری کی منادی تمام دنیا میں ہوگی تاکہ سب قوموں
۱۵ پر گواہی ہو تب آخر ہوگا۔پس جب تم اُس ویران کرنیوالی مکروہ چیز کو جس کی خبر دانیئیل
۱۶ نبی نے دی پاک جگہہ میں کھڑے دیکھوگے۔جو پڑھے سو سمجھ لے۔تب جو یہودیہ میں
۱۷ ۱۸ ہوں پہاڑوں پر بھاگ جائیں اور جو کوٹھے پر ہو نہ اُترے کہ اپنے گھر سے کچھ نکالے اور
۱۹ جو کھیت میں ہو پیچھے نہ پھرے کہ اپنے کپڑے لے۔پر اُن پر افسوس جو اُن دنوں پیٹوالیاں
۲۰ اور دودھ پلانیوالیاں ہوں۔سو تم دعا مانگو کہ تمہارا بھاگنا جاڑے میں یا سبت کے دن
۲۱ نہ ہو کیونکہ اوسوقت ایسی بڑی مصیبت ہوگی کہ دنیا کے شروع سے اب تک کبھی نہ ہوئی
۲۲ بلکہ نہ کبھی ہوگی۔اور اگر وے دن گھٹائے نہ جاتے تو ایک تن نجات نہ پاتا پر برگزیدوں کی
۲۳ خاطر وے دن گھٹائے جائینگے۔تب اگر کوئی تم سے کہے کہ دیکھو مسیح یہاں یا وہاں ہے تو اُسے
۲۴ نہ ماننا۔کیونکہ جھوٹھے مسیح اور جھوٹھے نبی اُٹھینگے اور ایسے بڑے نشان اور کرامتیں دکھاوینگے
۲۵ ۲۶ کہ اگر ہوسکتا تو وے برگزیدوں کو بھی گمراہ کرتے۔دیکھو میں تمہیں آگے ہی کہہ چکا۔پس اگر
وے تمہیں کہیں کہ دیکھو وہ بیابان میں ہے تو باہر نہ جائیو یا کہ دیکھو وہ کوٹھری میں ہے تو
۲۷ نہ مانیو۔کیونکہ جیسی بجلی پورب سے کوندھکے پچھم تک چمکتی ویسا ہی اِبنِ آدم کا آنا بھی ہوگا۔
۲۸ کیونکہ جہاں مردار ہو وہاں گِدھ بھی جمع ہونگے ✤

۲۹ اُن دنوں کی مصیبت کے بعد ترت سورج اندھیرا ہو جائیگا اور چاند اپنی روشنی
۳۰ نہ دیگا اور ستارے آسمان سے گِر جائینگے اور آسمان کی قوتیں ہِل جائینگی تب ابنِ آدم کا
نشان آسمان پر ظاہر ہوگا اور اُسوقت زمین کے سارے گھرانے چھاتی پیٹینگے اور ابنِ آدم

۳۱ کو بڑی قدرت اور جلال کے ساتھ آسمان کی بدلیوں پر آتے دیکھینگے۔ اور وہ نرسنگے
کے بڑے شور کے ساتھ اپنے فرشتوں کو بھیجیگا اور وے اُسکے برگزیدوں کو چاروں
۳۲ طرف سے آسمان کی اِس حد سے اُس حد تک جمع کرینگے۔ اب انجیر کے درخت سے
ایک تمثیل سیکھو کہ جب اُس کی ڈالی نرم ہوتی اور پتے نکلتے تم جانتے ہو کہ گرمی
۳۳ نزدیک ہے اِسی طرح جب یہہ سب دیکھو تو جانو کہ وہ نزدیک بلکہ دروازے ہی پر ہے۔
۳۴ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جب تک یہہ سب کچھ ہو نہ لے اِس زمانے کے لوگ گذر نہ جائینگے۔
۳۵ آسمان اور زمین ٹل جائینگے پر میری باتیں ہرگز نہ ٹلینگی
۳۶ لیکن اُس دن اور اُس گھڑی کو میرے باپ کے سوا آسمان کے فرشتوں تک
۳۷ ۳۸ کوئی نہیں جانتا۔ جیسا نوح کے دنوں میں ہوا ویسا ہی ابنِ آدم کا آنا بھی ہوگا۔ کیونکہ
جس طرح اُن دنوں میں طوفان کے آگے کھاتے پیتے بیاہ کرتے بیاہے جاتے تھے اُس دن
۳۹ تک کہ نوح کشتی پر چڑھا اور نہ جانتے تھے جب تک کہ طوفان آیا اور اُن سب کو لے گیا اِسی
۴۰ ۴۱ طرح ابن آدم کا آنا بھی ہوگا۔ دو آدمی کھیت میں ہونگے ایک پکڑا دوسرا چھوڑا جائیگا۔ دو
عورتیں چکی پیستیاں ہونگی ایک پکڑی دوسری چھوڑی جائیگی
۴۲ اِس لئے جاگتے رہو کیونکہ تمہیں معلوم نہیں کہ کس گھڑی تمہارا خداوند آویگا۔
۴۳ پر یہہ تم جانتے ہو کہ اگر گھر کے مالک کو معلوم ہوتا کہ چور کس گھڑی آویگا تو وہ جاگتا رہتا اور
۴۴ اپنے گھر میں سیندھ مارنے نہ دیتا۔ اِس لئے تم بھی تیار رہو کیونکہ جس گھڑی تمہیں گمان
۴۵ نہ ہو ابنِ آدم آویگا۔ پس کون ہے وہ دیانتدار اور ہوشیار خادم جسے اُسکے خاوند نے
۴۶ اپنے نوکر چاکروں پر مقرر کیا کہ وقت پر اُنہیں کھانا دے۔ مبارک ہے وہ خادم جسے
۴۷ اُس کا خاوند آکر ایسا ہی کرتے پاوے۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ وہ اُسے اپنے سب
۴۸ مال پر مختار کریگا۔ پر اگر وہ بدخادم اپنے دل میں کہے کہ میرا خاوند آنے میں دیر کرتا

ہے اور اپنے ہم خدمتوں کو مارنے اور متوالوں کے ساتھ کھانے پینے لگے اُس نوکر کا ۴۹ ۵۰
خاوند اُسی دن آویگا کہ وہ اُسکی راہ نہ تکے اور اُسی گھڑی کہ وہ نہ جانے۔ اور اُسے دو ٹکڑے ۵۱
کرکے اُس کا حصہ ریاکاروں کے ساتھ مقرر کریگا وہاں رونا اور دانت پیسنا ہوگا۔

اُس وقت آسمان کی بادشاہت دس کنواریوں کی مانند ہوگی جو اپنی مشعلیں ۲۵ باب
لیکر دلہا کے استقبال کے واسطے نکلیں۔ اُن میں پانچ ہوشیار اور پانچ نادان ۲
تھیں۔ جو نادان تھیں اُنہوں نے اپنی مشعلیں لیں مگر تیل ساتھ نہ لیا پر ہوشیاروں ۳ ۴
نے اپنی مشعلوں کے ساتھ برتنوں میں تیل لیا۔ جب دلہا نے دیر کی سب اونگھنے ۵
لگیں اور سو گئیں۔ آدھی رات کو دھوم مچی کہ دیکھو دُلہا آتا ہے اُس کے استقبال کے ۶
واسطے نکلو۔ تب اُن سب کنواریوں نے اُٹھکے اپنی مشعلیں درست کیں۔ اور نادانوں ۷ ۸
نے ہوشیاروں سے کہا اپنے تیل میں سے ہمیں بھی دو کہ ہماری مشعلیں بجھی جاتی ہیں۔
پر ہوشیاروں نے جواب میں کہا ایسا نہو کہ ہمارے اور تمہارے واسطے کفایت نہ کرے بہتر ۹
ہے کہ بیچنے والوں کے پاس جاؤ اور اپنے واسطے مول لو۔ جب وے خریدنے گئیں ۱۰
دلہا آ پہنچا اور وے جو تیار تھیں اُس کے ساتھ شادی کے گھر میں گئیں اور دروازہ
بند ہوا۔ پیچھے وے دوسری کنواریاں بھی آئیں اور کہنے لگیں اے خداوند اے خداوند ۱۱
ہمارے لئے دروازہ کھول۔ تب اُس نے جواب میں کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ تمہیں ۱۲
نہیں پہچانتا۔ اِس لئے جاگتے رہو کیونکہ تم نہیں جانتے کہ کون سے دن یا کون سی گھڑی ۱۳
ابنِ آدم آویگا۔

کہ وہ اُس آدمی کی مانند ہے جس نے دور ملک میں سفر کرتے وقت اپنے نوکروں ۱۴
کو بلا کر اُنہیں اپنا مال سپرد کیا ایک کو پانچ توڑے دوسرے کو دو تیسرے کو ایک ہر ایک ۱۵
کو اُس کی لیاقت کے موافق دیا اور تُرت سفر کیا۔ تب جس نے پانچ توڑے پائے ۱۶

۱۷ تھے جاکر اور لین دین کر کے پانچ توڑے اور پیدا کئے۔ یونہیں اُس نے بھی جسے دو ملے
۱۸ تھے دو اور کمائے۔ پر جس نے ایک پایا گیا اور زمین کھود کر اپنے خداوند کے روپیے گاڑ
۱۹ ۲۰ دیئے۔ مدت بعد اُن نوکروں کا خاوند آیا اور اُن سے حساب لینے لگا۔ سو جس نے
پانچ توڑے پائے تھے پانچ توڑے اور بھی لیکر آیا اور کہا اے خداوند تو نے مجھے پانچ
۲۱ توڑے سونپے دیکھ میں نے اُنکے سوا پانچ توڑے اور بھی کمائے۔ اُس کے خاوند
نے اُس سے کہا اے اچھے اور دیانت دار نوکر شاباش۔ تو تھوڑے میں دیانت دار نکلا
۲۲ میں تجھے بہت چیزوں پر اختیار دونگا تو اپنے خاوند کی خوشی میں شامل ہو۔ اور جس
نے دو توڑے پائے تھے وہ بھی آکر کہنے لگا اے خداوند تو نے مجھے دو توڑے سونپے دیکھ
۲۳ اُنکے سوا میں نے دو توڑے اور بھی کئے۔ اُس کے خاوند نے اُس سے کہا اے اچھے اور
دیانت دار نوکر شاباش تو تھوڑے میں دیانت دار نکلا میں تجھے بہت چیزوں پر مختار
۲۴ کرونگا اپنے خاوند کی خوشی میں شامل ہو۔ تب وہ بھی جس نے ایک توڑا پایا تھا آکے
کہنے لگا اے خداوند میں تجھے ایک سخت مزاج آدمی جانتا تھا کہ جہاں نہیں بویا وہاں
۲۵ تو کاٹتا اور جہاں نہیں چھینٹا یا وہاں جمع کرتا ہے سو میں ڈرا اور جاکے تیرا توڑا زمین
۲۶ میں چھپایا دیکھ تیرا جو ہے موجود ہے۔ اُسکے مالک نے جواب میں اُس سے کہا اے بد اور سست
نوکر تو نے جانا کہ میں وہاں کاٹتا ہوں جہاں نہیں بویا اور وہاں جمع کرتا جہاں نہیں
۲۷ چھینٹا پس تجھے مناسب تھا کہ میرے روپئے صرافوں کو دیتا کہ میں آکے اپنا مال سود سمیت
۲۸ ۲۹ پاتا۔ سو اِس سے یہہ توڑا چھینکر جس پاس دس توڑے ہیں اُسے دو۔ کیونکہ جس پاس
کچھ ہے اُسے دیا جائیگا اور اُس کی بڑھتی ہوگی اور جس پاس کچھ نہیں اُس سے وہ بھی
۳۰ جو رکھتا ہے لے لیا جائیگا۔ اور اِس نکمے نوکر کو باہر اندھیرے میں ڈال دو وہاں رونا
اور دانت پیسنا ہوگا ॥

جب ابنِ آدم اپنے جلال سے آویگا اور سب پاک فرشتے اُسکے ساتھ تب وہ ۳۱
اپنے جلال کے تخت پر بیٹھیگا اور سب قوم اُسکے آگے حاضر کی جائینگی اور جس طرح گڈریا ۳۲
بھیڑوں کو بکریوں سے جدا کرتا ہے وہ ایک کو دوسرے سے جدا کریگا۔ اور بھیڑوں ۳۳
کو دہنے اور بکریوں کو بائیں کھڑا کریگا۔ تب بادشاہ اُنہیں جو اُسکے دہنے ہیں کہیگا اے ۳۴
میرے باپ کے مبارک لوگو اُس بادشاہت کو جو دنیا کی بنیاد ڈالنے سے تمہارے لئے تیار
کی گئی میراث میں لو کیونکہ میں بھوکھا تھا تم نے مجھے کھانا کھلایا میں پیاسا تھا تم نے مجھے ۳۵
پانی پلایا میں پردیسی تھا تم نے مجھے اپنے گھر میں اُتارا ننگا تھا تم نے مجھے کپڑا پہنایا بیمار ۳۶
تھا تم نے میری عیادت کی قید میں تھا تم میرے پاس آئے۔ اُس وقت راستباز اُسے ۳۷
جواب میں کہینگے اے خداوند کب ہم نے تجھے بھوکھا دیکھا اور کھانا کھلایا۔ یا پیاسا اور پانی
پلایا۔ کب ہم نے تجھے پردیسی دیکھا اور اپنے گھر میں اُتارا۔ یا ننگا اور کپڑا پہنایا۔ ہم کب ۳۸ ۳۹
تجھے بیمار یا قید میں دیکھکر تجھ پاس آئے۔ تب بادشاہ اُن سے جواب میں کہیگا میں تم ۴۰
سے سچ کہتا ہوں کہ جب تم نے میرے اُن سب سے چھوٹے بھائیوں میں سے ایک کے ساتھ
کیا تو میرے ساتھ کیا۔ تب وہ بائیں طرفوالوں سے بھی کہیگا اے ملعونو میرے سامھنے ۴۱
سے اُس ہمیشہ کی آگ میں جاؤ جو شیطان اور اُس کے فرشتوں کے لئے تیار کی گئی
ہے کیونکہ میں بھوکھا تھا پر تم نے مجھے کھانے کو نہ دیا پیاسا تھا تم نے مجھے پانی نہ پلایا ۴۲
پردیسی تھا تم نے مجھے اپنے گھر میں نہ اُتارا ننگا تھا تم نے مجھے کپڑا نہ پہنایا بیمار اور قید ۴۳
میں تھا تم نے میری خبر نہ لی۔ تب وے بھی جواب میں اُسے کہینگے اے خداوند کب ہم نے ۴۴
تجھے بھوکھا یا پیاسا یا پردیسی یا ننگا یا بیمار یا قیدی دیکھا اور تیری خدمت نہ کی۔
تب وہ اُنہیں جواب میں کہیگا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جب تم نے میرے اِن سب ۴۵

۴۶ سے چھوٹے بھائیوں میں سے ایک کے ساتھہ نہ کیا تو میرے ساتھہ بھی نہ کیا۔ اور وے
ہمیشہ کے عذاب میں جاینگے پر راستباز ہمیشہ کی زندگی میں +

۲۶ باب اور یوں ہوا کہ جب یسوع یہہ سب باتیں کر چکا تو اُس نے اپنے شاگردوں سے
۲ کہا تم جانتے ہو کہ دو روز بعد عید فصح ہوگی اور ابن آدم حوالے کیا جائیگا کہ صلیب پر کھینچا
۳ جاوے۔ تب سردار کاہن اور فقیہہ اور قوم کے بزرگ قیافا نامے سردار کاہن کے گھر میں
۴ ۵ اکٹھے ہوئے اور صلاح کی کہ یسوع کو فریب سے پکڑکے مار ڈالیں۔ تب اُنہوں نے کہا
عید کو نہیں نہ ہو کہ لوگوں میں فساد مچے +

۶ ۷ جس وقت یسوع بیت عنیا میں شمعون کوڑھی کے گھر میں تھا ایک عورت سنگ مرمر
کے عطردان میں قیمتی عطر اُس پاس لائی اور جب وہ کھانے بیٹھا اُس کے سر پر ڈھالا۔
۸ ۹ اُس کے شاگرد یہہ دیکھکر خفا ہو کے کہنے لگے کاہے کو یہہ بے فایدہ خرچ ہوا۔ کیونکہ یہہ
۱۰ عطر بڑے دام پر بکتا اور وہ محتاجوں کو دیا جاتا۔ یسوع نے یہہ جانکر اُنہیں کہا کیوں اِس
۱۱ عورت کو تکلیف دیتے ہو۔ اُس نے تو میرے ساتھہ نیک کام کیا۔ کیونکہ محتاج ہمیشہ تمہارے
۱۲ ساتھہ ہیں پر میں ہمیشہ تمہارے ساتھہ نہ رہونگا۔ کہ اُس نے جو میرے بدن پر عطر ڈھالا تو
۱۳ یہہ میرے کفن کے لئے کیا ہی۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ تمام دنیا میں جہاں کہیں اِس
انجیل کی منادی ہوگی یہہ بھی جو اُس نے کیا اِس کی یادگاری کے لئے کہا جائیگا +

۱۴ تب اُن بارہ میں سے ایک نے جس کا نام یہوداہ اسقریوطی تھا سردار کاہنوں
۱۵ کے پاس جاکر کہا جو میں اُسے تمہیں پکڑوا دوں تو مجھے کیا دوگے۔ تب اُنہوں نے اُس سے
۱۶ تیس روپئے کا اقرار کیا۔ اور وہ اُس وقت سے اُسکے پکڑوانیکے لئے قابو ڈھونڈھتا تھا +

۱۷ سو بے خمیری روٹیوں کی عید کے پہلے دن شاگردوں نے یسوع پاس آکر اُس
۱۸ سے کہا تو کہاں چاہتا ہی کہ ہم تیرے لئے فصح طیار کریں کہ تو اُسے کھاوے۔ اُس نے کہا

شہر میں فلانے شخص پاس جا کر اُس سے کہو کہ اُستاد فرماتا ہے میرا وقت نزدیک پہنچا میں
اپنے شاگردوں سمیت تیرے یہاں عید فصح کرونگا۔ سو جیسا یسوع نے شاگردوں کو حکم کیا ۱۹
تھا وے بجا لائے اور فصح طیار کیا۔ جب شام ہوئی وہ اُن بارہوں کے ساتھ کھانے بیٹھا۔ ۲۰
جب وے کھا رہے تھے اُس نے کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ تم میں سے ایک مجھے پکڑوا دیگا۔ ۲۱
تب وے نہایت دلگیر ہوئے اور ہر ایک اُن میں سے اُسکو کہنے لگا اے خداوند کیا میں ۲۲
ہوں۔ اُس نے جواب میں کہا جو میرے ساتھ طباق میں ہاتھ ڈالتا ہے وہی مجھے پکڑوا دیگا۔ ۲۳
ابن آدم جس طرح اُس کے حق میں لکھا ہے جاتا ہے لیکن اُس شخص پر افسوس جس ۲۴
سے ابن آدم گرفتار کروایا جاتا اگر وہ شخص پیدا نہ ہوتا اُس کے لئے بہتر تھا۔ تب ۲۵
یہوداہ نے جو اُس کا پکڑوانیوالا تھا جواب میں کہا اے ربی کیا میں ہوں۔ اُس نے
کہا تو نے آپ ہی کہا +

اُنکے کھاتے وقت یسوع نے روٹی لی اور برکت مانگ کے توڑی پھر شاگردوں ۲۶
کو دیکر کہا لو کھاؤ یہہ میرا بدن ہے۔ پھر پیالہ لیکر شکر کیا اور اُنہیں دیکر کہا تم سب اِس میں ۲۷
سے پیو کیونکہ یہہ میرا لہو ہے یعنے نئے عہد کا لہو جو بہتوں کے گناہوں کی معافی کے لئے ۲۸
بہایا جاتا۔ میں تم سے کہتا ہوں کہ انگور کے پھل کا رس پھر نہ پیونگا اُس دن تک کہ ۲۹
تمہارے ساتھ اپنے باپ کی بادشاہت میں نیا نہ پیوں۔ پھر وے گیت گا کے زیتون ۳۰
کے پہاڑ کو گئے۔ تب یسوع نے اُن سے کہا تم سب اِسی رات میرے سبب ٹھوکر کھاؤ گے ۳۱
کیونکہ لکھا ہے کہ میں گڈریے کو مارونگا اور گلّہ کی بھیڑیں تتر بتر ہو جائینگی۔ لیکن ۳۲
میں اپنے جی اُٹھنے کے بعد تم سے آگے جلیل کو جاؤنگا۔ پطرس نے جواب میں اُس سے کہا ۳۳
اگرچہ سب تیری بابت ٹھوکر کھائیں پر میں کبھی ٹھوکر نہ کھاؤنگا۔ یسوع نے اُس سے کہا ۳۴
میں تجھ سے سچ کہتا ہوں کہ تو اسی رات مرغ کے بانگ دینے کے پہلے تین بار میرا انکار

۳۵ کریگا۔ پطرس نے اُس سے کہا اگر تیرے ساتھہ مجھے مرنا بھی ضرور ہو تو بھی تیرا انکار
نہ کرونگا۔ اور سب شاگردوں نے بھی یہہ کہا ٭

۳۶ پھر یسوع اُنکے ساتھہ گتسمنی نام ایک مقام میں آیا اور شاگردوں سے کہا
۳۷ یہاں بیٹھو جبتک میں وہاں جاکر دعا مانگوں تب اُس نے پطرس اور زبدی کے دو بیٹے ساتھہ
۳۸ لئے اور غمگین اور نہایت دلگیر ہونے لگا۔ تب اُس نے اُن سے کہا کہ میرا دل نہایت
غمگیں ہی بلکہ میری موت کی سی حالت ہی تم یہاں ٹھہرو اور میرے ساتھہ جاگتے رہو۔
۳۹ اور کچھہ آگے بڑھکے مُنہہ کے بل گرا اور دعا مانگتے ہوئے کہا کہ ای میرے باپ اگر ہوسکے
تو یہہ پیالہ مجھہ سے گذر جائے تو بھی میری خواہش نہیں بلکہ تیری خواہش کے مطابق
۴۰ ہو۔ تب شاگردوں کے پاس آیا اور اُنہیں سوتے پاکر پطرس سے کہا کیا تم میرے
۴۱ ساتھہ ایک گھنٹا نہیں جاگ سکے۔ جاگو اور دعا مانگو تا کہ امتحان میں نہ پڑو روح تو مستعد
۴۲ پر جسم سست ہی۔ پھر اُس نے دوبارہ جاکر دعا مانگی اور کہا کہ ای میرے باپ اگر میرے
۴۳ پینے کے بغیر یہہ پیالہ مجھہ سے نہیں گذر سکتا تو تیری مرضی ہو۔ اُس نے آکے پھر اُنہیں
۴۴ سوتے پایا کیونکہ اُنکی آنکھیں نیند سے بھاری تھیں۔ اور اُنہیں چھوڑکر پھر گیا اور وہی
۴۵ بات کہکر تیسری بار دعا مانگی۔ تب اپنے شاگردوں کے پاس آکر اُن سے کہا اب
سوتے رہو اور آرام کرو دیکھو وہ گھڑی آپہنچی کہ ابن آدم گنہگاروں کے ہاتھہ
۴۶ حوالے کیا جاتا ہی۔ اُٹھو چلیں دیکھو جو مجھے پکڑواتا ہی نزدیک ہی ٭

۴۷ وہ یہہ کہہ ہی رہا تھا کہ دیکھو یہودا جو اُن بارھوں میں سے ایک تھا آیا اور اُسکے ساتھہ
۴۸ ایک بڑی بھیڑ تلواریں اور لاٹھیاں لئے سردار کاہنوں اور قوم کے بزرگونکی طرف سے آپہنچی اُسکے
پکڑوانیوالے نے اُنہیں یہہ کہکے پتا دیا تھا کہ جسے میں چوموں وہی ہی اُسے پکڑ لینا۔
۴۹ اُس نے وونہیں یسوع پاس آکر کہا ای ربّی سلام اور چوم لیا۔ یسوع نے اُسے کہا ای

میاں تو کاہے کو آیا۔ تب اُنہوں نے پاس آ کر یسوع پر ہاتھ ڈالے اور اُسے پکڑ لیا۔
۵۱ اور دیکھو یسوع کے ساتھیوں میں سے ایک نے ہاتھ بڑھا کر اپنی تلوار کھینچی اور سردار
۵۲ کاہن کے نوکر پر چلا کر اُس کا کان اُڑا دیا۔ تب یسوع نے اُس سے کہا اپنی تلوار میان
۵۳ میں کر کیونکہ جو تلوار کھینچتے ہیں تلوار ہی سے مارے جائینگے۔ کیا تو نہیں جانتا کہ میں ابھی
اپنے باپ سے مانگ سکتا ہوں اور وہ فرشتوں کے بارہ تمن سے زیادہ میرے لیئے
۵۴ حاضر کر دیگا۔ پر نوشتوں کی بات کہ یونہی ہونا ضرور ہے تب کیونکر پوری ہو گی۔
۵۵ اُسی گھڑی یسوع لوگوں سے کہنے لگا کہ تم جیسے چور کے لیئے تلواریں اور لاٹھیاں لیکر
میرے پکڑنے کو نکلے ہو۔ میں ہر روز ہیکل میں تمہارے ساتھ بیٹھکے تعلیم دیتا تھا پر
۵۶ تم نے مجھے نہ پکڑا۔ لیکن یہہ سب اِس لیئے ہوا تا کہ نبیوں کے نوشتے پورے ہوں۔
تب سب شاگرد اُسے چھوڑکے بھاگ گئے *

۵۷ سو جنھوں نے یسوع کو پکڑا اُنھوں نے اُسے قیافا نام سردار کاہن پاس لے گئے
۵۸ جہاں فقیہہ اور بزرگ جمع تھے۔ پطرس دور دور اُس کے پیچھے سردار کاہن کے
۵۹ گھر تک چلا گیا اور اندر جا کے نوکروں کے ساتھ بیٹھا کہ دیکھے کہ آخر کیا ہوتا ہے۔ تب
سردار کاہن اور بزرگ اور ساری مجلس یسوع پر جھوٹھی گواہی ڈھونڈھنے
۶۰ لگے تا کہ اُسے مار ڈالیں پر نہ پائی اور اگرچہ بہت جھوٹھے گواہ آئے پر کوئی بات
۶۱ نہ ٹھہری۔ آخر دو جھوٹھے گواہوں نے آ کر کہا کہ اِس نے کہا ہے کہ میں خدا کی ہیکل
۶۲ کو ڈھا سکتا اور پھر تین دن میں اُسے بنا سکتا ہوں۔ تب سردار کاہن نے اُٹھکر
۶۳ اُس سے کہا تو کچھ جواب نہیں دیتا۔ یہہ تجھ پر کیا گواہی دیتے ہیں۔ پر یسوع چپ
رہا۔ تب سردار کاہن نے اُس سے کہا میں تجھے زندہ خدا کی قسم دیتا ہوں کہ اگر تو
۶۴ مسیح خدا کا بیٹا ہے تو ہم سے کہہ۔ یسوع نے اُس سے کہا ہاں وہی جو تو کہتا ہے بلکہ

میں تجھ سے کہتا ہوں کہ اسکے بعد تم ابن آدم کو قادر مطلق کی دہنی طرف بیٹھے اور
۶۵ آسمان کے بادلوں پر آتے دیکھوگے۔ تب سردار کاہن نے اپنے کپڑے پھاڑ کر کہا کہ
۶۶ یہہ کفر کہہ چکا ہی اب ہمیں اور گواہ کیا ضرور۔ تم نے آپ اُسکا کفر سنا۔ اب تمہاری
۶۷ کیا صلاح۔ اُنہوں نے جواب میں کہا وہ قتل کے لایق ہی۔ تب اُنہوں نے اُسکے مُنہہ
۶۸ پر تھوکا اور اُسے گھونسا مارا اور دوسروں نے اُسے طمانچہ مار کے کہا کہ ای مسیح ہمیں
نبوت سے بتا کہ کس نے تجھے مارا +

۶۹ جب پطرس باہر دالان میں بیٹھا تھا ایک لونڈی نے اُس پاس آکے کہا
۷۰ تو بھی یسوع جلیلی کے ساتھ تھا۔ پر اُس نے سب کے سامھنے انکار کرکے کہا
۷۱ میں نہیں جانتا کہ تو کیا کہتی ہی۔ پھر جب وہ اُسارے کی طرف باہر چلا ایک دوسری
۷۲ نے اُسے دیکھکر اُن سے جو وہاں تھے کہا کہ یہہ بھی یسوع ناصری کے ساتھ تھا۔ تب
۷۳ اُس نے قسم کھاکے پھر انکار کیا کہ میں اُس شخص کو نہیں جانتا۔ تھوڑی دیر بعد اُنہوں
نے جو وہاں کھڑے تھے پطرس پاس آکے کہا بیشک تو بھی اُن میں سے ہی کہ تیری
۷۴ بولی تجھے ظاہر کرتی ہی۔ تب اُس نے لعنت بھیجکر اور قسم کھاکر کہا میں اِس شخص
۷۵ کو نہیں جانتا۔ و نہیں مرغ نے بانگ دی۔ تب پطرس کو یسوع کی بات یاد آئی
جو اُس نے اُس سے کہی تھی کہ مرغ کے بانگ دینے سے پہلے تو تین بار میرا انکار
کریگا۔ وہ باہر جاکے زار زار رویا +

۲۷ باب جب صبح ہوئی سب سردار کاہنوں اور قوم کے بزرگوں نے یسوع کی بابت
۲ صلاح کی کہ اُسے کیونکر قتل کریں پھر اُسے باندھکر باہر لے گئے اور پنطیوس
پلاطوس حاکم کے حوالہ کیا +

۳ تب یہوداہ جس نے اُسے پکڑوا دیا تھا دیکھکر کہ اُس کے قتل کا حکم ہوا پچھتایا

۴ اور وہ تیس روپئے سردار کاہنوں اور بزرگوں پاس پھیر لایا اور کہا میں نے گناہ
۵ کیا کہ بے گناہ کو قتل کے لئے پکڑوایا۔ وے بولے ہمیں کیا۔ تو جان۔ تب وہ روپئے
۶ ہیکل میں پھینک کر چلا گیا اور جاکے آپ کو پھانسی دی۔ پر سردار کاہنوں نے روپیہ
۷ لیکر کہا انہیں خزانہ میں ڈالنا روا نہیں کہ یہہ خون کا دام ہی۔ تب اُنہوں نے صلاح
۸ کرکے اُن روپیوں سے کمہار کا کھیت پردیسیوں کے گاڑنے کے لئے خریدا۔ اِس
۹ سبب آجتک وہ کھیت خون کا کھیت کہلاتا ہی۔ تب وہ جو یرمیاہ نبی کی معرفت
کہا گیا تھا پورا ہوا کہ اُنہوں نے وہ تیس روپئے لئے اُس کی ٹھہرائی ہوئی قیمت
۱۰ جس کی قیمت بنی اسرائیل میں سے بعضوں نے ٹھہرائی اور اُنہوں نے وہ روپئے کمہار
۱۱ کے کھیت کے واسطے دیئے جیسا خداوند نے مجھے فرمایا۔ پھر یسوع حاکم کے روبرو کھڑا
تھا اور حاکم نے اُس سے پوچھا کیا تو یہودیوں کا بادشاہ ہی۔ یسوع نے اُس سے
۱۲ کہا ہاں تو ٹھیک کہتا ہی۔ اور اُس وقت سردار کاہن اور بزرگ اُس پر فریاد کر
۱۳ رہے تھے پر وہ کچھ جواب نہ دیتا تھا۔ تب پلاطس نے اُس سے کہا کیا تو نہیں سنتا
۱۴ کہ یے تجھ پر کتنی گواہیاں دیتے ہیں۔ پر اُس نے اُسکی ایک بات کا بھی جواب نہ دیا
۱۵ چنانچہ حاکم نے بہت تعجب کیا۔ حاکم کا دستور تھا کہ ہر عید کو لوگوں کی خاطر ایک
۱۶ بندھوا جسے وے چاہتے چھوڑ دیتا تھا۔ اُس وقت اُن کا براباس نامے ایک مشہور
۱۷ بندھوا تھا۔ سو جب وے اکٹھے ہوئے پلاطس نے اُن سے کہا تم کسے چاہتے ہو کہ
۱۸ میں تمہارے لئے چھوڑ دوں۔ براباس یا یسوع کو جو مسیح کہلاتا ہی۔ کیونکہ وہ سمجھ
گیا کہ اُنہوں نے اُسے ڈاہ سے حوالہ کیا ✽

۱۹ اور جب وہ مسند پر بیٹھا اُس کی جورو نے اُسے کہلا بھیجا کہ تو اُس راستباز
سے کچھ کام نہ رکھ کیونکہ میں نے آج خواب میں اُسکے سبب بہت تصدیع پائی۔

۲۰ لیکن سردار کاہنوں اور بزرگوں نے لوگوں کو اُبھارا کہ براؔبّاس کو مانگ لیں
۲۱ اور یسوع کو قتل کریں۔ حاکم نے پھر اُن سے کہا تم اِن دونوں میں سے کسے چاہتے
۲۲ ہو کہ میں تمہارے لئے چھوڑ دوں۔ وے بولے براؔبّاس کو۔ پلاطس نے اُن سے کہا
پھر یسوع کو جو مسیح کہلاتا ہے میں کیا کروں۔ اُن سبھوں نے اُس سے کہا اُسے صلیب
۲۳ دے۔ حاکم نے کہا کیوں۔ اُس نے کیا بدی کی۔ پر اُنہوں نے اور بھی چلّا کے کہا
کہ اُسے صلیب دے ؛

۲۴ جب پلاطس نے دیکھا کہ کچھ بن نہیں پڑتا بلکہ اور بھی بلڑ ہوتا ہے تو پانی لیکے
بھیڑ کے آگے اپنے ہاتھ دھوئے اور کہا میں اِس راستباز کے خون سے پاک ہوں
۲۵ تم جانو۔ تب سب لوگوں نے جواب میں کہا اُس کا خون ہم پر اور ہماری اولاد
پر ہو ؛

۲۶ تب اُس نے براؔبّاس کو اُن کے لئے چھوڑ دیا اور یسوع کو کوڑے مار کر حوالہ
۲۷ کیا کہ صلیب پر کھینچا جاوے۔ تب حاکم کے سپاہیوں نے یسوع کو دیوانخانے میں
۲۸ لیجا کر اپنی تمام گروہ اُس کے گرد جمع کی۔ اور اُس کے کپڑے اُتار کر اُسے قرمزی
پیراہن پہنایا ؛

۲۹ اور کانٹوں کا تاج بنا کر اُس کے سر پر رکھا اور ایک سرکنڈا اُسکے ہاتھ میں
دیا اور اُس کے آگے گھٹنے ٹیک کر اُس پر ٹھٹھا مار کے کہا اے یہودیوں کے بادشاہ
۳۰ سلام۔ اور اُس پر تھوکا اور وہ سرکنڈا لیکر اُس کے سر پر مارا۔ اور جب وے اُس
۳۱ سے ٹھٹھا کر چکے تو اُس پیراہن کو اُس پر سے اُتار کر پھر اُسی کے کپڑے اُسے پہنائے اور
۳۲ صلیب پر کھینچنے کو اُسے لے چلے۔ جب باہر جاتے تھے اُنہوں نے ایک قورینی آدمی

۳۳ شمعون نامے کو پایا اُسے بیگار پکڑا کہ اُس کی صلیب اُٹھالے چلے۔ اور ایک مقام گلگتا
نامے یعنے کھوپری کی جگہہ پر پہنچکے +

۳۴ ۳۵ پت ملا ہوا سرکا اُسے پینے کو دیا اُس نے چکھکے نہ چاہا کہ پئے۔ اور اُسے صلیب پر
کھینچکر اُس کے کپڑوں پر چٹھی ڈالکے اُنہیں بانٹ لیا تاکہ جو نبی نے کہا تھا پورا ہو
۳۶ کہ اُنہوں نے میرے لباس آپسمیں بانٹ لئے اور میرے لباس پر چٹھی ڈالی۔ پھر
۳۷ وہاں بیٹھکے اُس کی نگہبانی کرنے لگے اور اُس کے قتل کا سبب لکھکر اُس کے
۳۸ سر سے اُونچا ٹانگ دیا کہ **یہہ یسوع یہودیوں کا بادشاہ ہی**۔ اور اُس کے
ساتھ دو چور بھی صلیب پر کھینچے گئے ایک دہنے دوسرا بائیں +

۳۹ ۴۰ اور جو اِدھر اُدھر سے جاتے تھے سر ہلا کر اُسے ملامت کرتے تھے اور کہتے تھے واہ۔
تو جو ہیکل کا ڈھانیوالا اور تین دن میں بنانیوالا ہی آپ کو بچا۔ اگر تو خدا کا بیٹا ہی صلیب
۴۱ پر سے اُتر آ۔ یونہیں سردار کاہنوں نے بھی فقیہوں اور بزرگوں کے ساتھ ٹھٹھا مارکے
۴۲ کہا اِس نے اَوروں کو بچایا پر آپ کو نہیں بچا سکتا اگر اسرائیل کا بادشاہ ہی
۴۳ تو اب صلیب پر سے اُتر آوے تو ہم اُس پر ایمان لاوینگے۔ اُس نے خدا پر بھروسا
رکھا اگر وہ اُسکو چاہتا ہی تو وہ اب اُسکو چھڑاوے کیونکہ وہ کہتا تھا کہ میں خدا کا
۴۴ بیٹا ہوں۔ اِسی طرح وے چور بھی جو اُس کے ساتھ صلیب پر کھینچے گئے تھے اُسے
۴۵ طعنہ مارتے تھے۔ پر چھٹویں گھنٹے سے لیکے نویں گھنٹے تک ساری سرزمین پر
۴۶ اندھیرا چھا گیا۔ نویں گھنٹے کے قریب یسوع نے بڑے شور سے چلا کر کہا ایلی ایلی لما
۴۷ سبقتانی۔ یعنے ای میرے خدا ای میرے خدا تو نے کیوں مجھے چھوڑ دیا۔ اُنہیں سے
۴۸ بعضوں نے جو وہاں کھڑے تھے سنکر کہا کہ وہ اِلیاس کو پکارتا ہی۔ وو نہیں اُن
میں سے ایک نے دوڑکر بادل لیا اور سرکے میں بھگویا اور نرکٹ پر رکھکر اُسے

۴۹ چوسا یا۔ باقیوں نے کہا رہ جا ہم دیکھیں الیاس اُسے چھڑانے آتا ہے کہ نہیں +

۵۰ اور یسوع نے پھر بڑے شور سے چلا کر جان دی۔ ۵۱ اور دیکھو ہیکل کا پردہ اُوپر
۵۲ سے نیچے تک پھٹ گیا اور زمین کانپی اور پتھر تڑک گئے اور قبریں کھل گئیں اور
۵۳ بہت لاشیں پاک لوگوں کی جو آرام میں تھے اُٹھیں اور اُسکے اُٹھنے کے بعد قبروں
۵۴ سے نکلکر اور مقدس شہر میں جا کر بہتوں کو نظر آئیں۔ جب صوبہ دار نے اور جو اُس
کے ساتھ یسوع کی نگہبانی کرتے تھے بھونچال اور سارا ماجرا دیکھا تو نہایت ڈر گئے اور کہنے
۵۵ لگے یہہ بیشک خدا کا بیٹا تھا۔ اور وہاں بہت سی عورتیں جو جلیل سے یسوع کے پیچھے
۵۶ پیچھے اُس کی خدمت کرتی آئی تھیں دور سے دیکھ رہیں اُن میں مریم مگدلینی اور
۵۷ یعقوب اور یوسیس کی ماں مریم اور زبدی کے بیٹوں کی ماں تھیں۔ جب شام ہوئی یوسف
۵۸ نامے ارمتیا کا ایک دولتمند جو یسوع کا بھی شاگرد تھا آیا اُس نے پلاطس پاس جا کے
۵۹ یسوع کی لاش مانگی۔ تب پلاطس نے حکم دیا کہ لاش اُسے دیں۔ یوسف نے لاش
۶۰ لیکر سوتی صاف چادر میں لپیٹی اور اپنی نئی قبر میں جو چٹان میں کھودی تھی رکھی
۶۱ اور ایک بھاری پتھر قبر کے مُنہہ پر ڈھلکا کے چلا گیا۔ اور مریم مگدلینی اور دوسری مریم
وہاں قبر کے سامھنے بیٹھی تھیں +

۶۲ دوسرے روز جو تیاری کے دن کے بعد ہے سردار کاہنوں اور فریسیوں نے
۶۳ ملکر پلاطس کے پاس جمع ہو کے کہا کہ ای خداوند ہمیں یاد ہے کہ وہ دغاباز اپنے جیتے جی
۶۴ کہتا تھا کہ میں تین دن بعد جی اُٹھونگا۔ اِس لئے حکم کر کہ تیسرے دن تک قبر کی نگہبانی
کریں نہو کہ اُسکے شاگرد رات کو آ کر اُسے چرا لے جائیں اور لوگوں سے کہیں کہ وہ
۶۵ مردوں میں سے جی اُٹھا تو یہہ پچھلا فریب پہلے سے بدتر ہوگا۔ پلاطس نے اُن سے کہا

تمہارے پاس پہرے والے ہیں جا کے مقدور بھر اُس کی نگہبانی کرو۔ اُنہوں نے جا کر ۶۶
اُس پتھر پر مہر کر دی اور پہرے بٹھا کر قبر کی نگہبانی کی +

۲۸ باب
سبت کے بعد جب ہفتہ کے پہلے دن پو پھٹنے لگی مریم مگدلینی اور دوسری مریم قبر
کو دیکھنے آئیں۔ اور دیکھو ایک بڑا بھونچال آیا تھا کیونکہ خداوند کا فرشتہ آسمان سے ۲
اُتر کے آیا اور اُس پتھر کو قبر سے ڈھلکا کے اُس پر بیٹھ گیا۔ اُس کا چہرہ بجلی کا سا اور ۳
اُس کی پوشاک سفید برف کی سی تھی اور اُس کے ڈر سے نگہبان کانپ اُٹھے اور ۴
مردے سے ہو گئے۔ پر فرشتے نے مخاطب ہو کر اُن عورتوں سے کہا تم مت ڈرو میں جانتا ۵
ہوں کہ تم یسوع کو جو صلیب پر کھینچا گیا ڈھونڈھتی ہو۔ وہ یہاں نہیں ہے کیونکہ جیسا اُس ۶
نے کہا تھا وہ اُٹھا ہے۔ آؤ یہہ جگہہ جہاں خداوند پڑا تھا دیکھو۔ اور جلد جا کے اُس کے ۷
شاگردوں سے کہو کہ وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے اور دیکھو وہ تمہارے آگے جلیل
کو جاتا ہے وہاں تم اُسے دیکھو گے دیکھو میں نے تمہیں جتا دیا۔ وے جلد قبر پر سے بڑے خوف ۸
اور بڑی خوشی کے ساتھ روانہ ہو کر اُس کے شاگردوں کو خبر دینے دوڑیں +

جب وے اُس کے شاگردوں کو خبر دینے جاتی تھیں دیکھو یسوع اُنہیں ملا اور کہا ۹
سلام۔ اُنہوں نے پاس آکر اُسکے قدم پکڑے اور اُسے سجدہ کیا۔ تب یسوع نے اُنہیں کہا ۱۰
مت ڈرو پر جا کے میرے بھائیوں سے کہو کہ جلیل کو جاویں وہاں مجھے دیکھینگے +

جب وے چلی جاتی تھیں دیکھو پہرے والوں میں سے کتنوں نے شہر میں آکر ۱۱
سب کچھ جو ہوا تھا سردار کاہنوں سے بیان کیا۔ تب اُنہوں نے بزرگوں کے ساتھ ۱۲
اکٹھے ہو کر صلاح کی اور اُن پہرے والوں کو بہت روپئے دیئے اور کہا تم کہو کہ رات ۱۳
کو جب ہم سوتے تھے اُس کے شاگرد آ کے اُسے چُرا لے گئے۔ اور اگر یہہ حاکم کے کان ۱۴
تک پہنچے ہم اُسے سمجھا کر تمہیں خطرے سے بچا لینگے۔ چنانچہ اُنہوں نے روپئے لے کر ۱۵

سکھلانے کے موافق کیا اور یہہ بات آج تک یہودیوں میں مشہور ہے +
۱۶ پھر وے گیارہ شاگرد جلیل کے اُس پہاڑ کو جہاں یسوع نے اُنہیں فرمایا تھا گئے۔
۱۷ اور اُسے دیکھکر اُنہوں نے اُس کو سجدہ کیا پر بعضے دُبدھے میں رہے۔ اور یسوع نے
۱۸ پاس آکر اُن سے کہا کہ آسمان اور زمین کا سارا اختیار مجھے دیا گیا +
۱۹ اِس لئے تم جاکر سب قوموں کو شاگرد کرو اور اُنہیں باپ اور بیٹے اور روح
۲۰ قدس کے نام سے بپتسمہ دو اور اُنہیں سکھلاؤ کہ اُن سب باتوں پر جن کا میں نے
تم کو حکم دیا ہے عمل کریں اور دیکھو میں زمانے کے تمام ہونے تک ہر روز تمہارے ساتھ
ہوں۔ آمین +

مرقس کی انجیل

۱ باب خدا کے بیٹے یسوع مسیح کی انجیل کا شروع جیسا نبیوں کی کتابوں میں لکھا
۲ ہے کہ دیکھ میں اپنے رسول کو تیرے آگے بھیجتا ہوں وہ تیری راہ کو تیرے سامنے
۳ تیار کریگا۔ بیابان میں ایک پکارنیوالے کی آواز ہے کہ خداوند کی راہ کو بناؤ اور اُس
۴ کے رستوں کو سیدھا کرو۔ یوحنا بیابان ہی میں بپتسمہ دیتا تھا اور گناہوں کی معافی
۵ کے لئے توبہ کے بپتسمہ کی منادی کرتا تھا۔ اور ساری سرزمین یہودیہ کے اور یروسلم کے
رہنے والے اُس پاس نکل آئے اور سبھوں نے اپنے گناہوں کا اقرار کرکے یردن
۶ کے دریا میں اُس سے بپتسمہ پایا۔ اور یوحنا اونٹ کے بالوں کی پوشاک پہنے اور چمڑے
۷ کا کمربند اپنی کمر میں باندھے تھا اور ٹڈی اور جنگلی شہد کھاتا تھا اور منادی کرتا تھا کہ میرے

پیچھے ایک مجھ سے زورآور آتا ہے اور میں اِس لایق نہیں کہ جھکے اُس کی جوتیوں کا تسمہ کھولوں۔
۸ ۹ میں نے تو تمہیں پانی سے بپتسمہ دیا پر وہ تمہیں روح قدس سے بپتسمہ دیگا۔ اور اُنہیں
دنوں میں ایسا ہوا کہ یسوع نے ناصرتِ جلیل سے آکر یردن میں یوحنا کے ہاتھ سے
۱۰ بپتسمہ پایا۔ اور جونہیں وہ پانی سے باہر آیا اُس نے آسمان کو کھلا اور روح کو کبوتر کی
۱۱ مانند اپنے اُوپر اُترتے دیکھا اور آسمان سے ایک آواز آئی کہ تو میرا عزیز بیٹا ہے جس
۱۲ ۱۳ سے میں راضی ہوں۔ اور روح اُسے فی الفور بیابان میں لے گئی۔ اور وہ وہاں
بیابان میں چالیس دن تک رہکے شیطان سے آزمایا گیا اور جنگل کے جانوروں
۱۴ کے ساتھ رہتا تھا اور فرشتے اُسکی خدمت کرتے تھے۔ پھر یوحنا کی گرفتاری کے بعد
۱۵ یسوع نے جلیل میں آکے خدا کی بادشاہت کی خوشخبری کی منادی کی اور کہا کہ وقت
۱۶ پورا ہوا اور خدا کی بادشاہت نزدیک آئی توبہ کرو اور انجیل پر ایمان لاؤ۔ اور
جلیل کے دریا کے کنارے پھرتے ہوئے اُس نے شمعون اور اُسکے بھائی اندریاس
۱۷ کو دریا میں جال ڈالتے دیکھا کہ وے مچھوے تھے۔ یسوع نے اُنہیں کہا تم میرے
۱۸ پیچھے چلے آؤ اور میں تمہیں آدمیوں کے مچھوے بناؤنگا۔ اور وے وونہیں
۱۹ اپنے جالوں کو چھوڑ کر اُس کے پیچھے ہو لئے۔ اور وہاں سے تھوڑی دور بڑھکے
اُس نے زبدی کے بیٹے یعقوب اور اُس کے بھائی یوحنا کو بھی کشتی پر اپنے جالوں
۲۰ کی مرمت کرتے دیکھا۔ اور فی الفور اُنہیں بلایا اور وے اپنے باپ زبدی کو کشتی
۲۱ میں مزدوروں کے ساتھ چھوڑکے اُس کے پیچھے ہو لئے۔ تب وے کفرناحم میں
۲۲ داخل ہوئے اور وہ فی الفور عبادتخانے میں جاکے تعلیم دینے لگا۔ اور وے اُس کی
تعلیم سے حیران ہوئے کہ وہ اُن کو اختیار والے کی طرح نہ فقیہوں کی مانند تعلیم دیتا
۲۳ تھا۔ وہاں اُن کے عبادتخانے میں ایک شخص تھا جس میں ایک ناپاک روح تھی

۲۴ وہ یوں کہکے چلاّیا کہ ای یسوع ناصری چھوڑ دے ہمیں تجھ سے کیا کام۔ تو ہمیں ہلاک
۲۵ کرنے آیا ہی۔ میں تجھے جانتا ہوں کہ تو کون ہی خدا کا قدوس۔ یسوع نے اُسے ڈانٹا
۲۶ اور کہا کہ چپ اور اُس میں سے نکل جا۔ تب ناپاک روح اُسے مروڑکے اور بڑی آواز
۲۷ سے چلاّکے اُس میں سے نکل گئی۔ اور وے سب حیران ہوکے آپس میں یہہ کہتے
ہوئے بحث کرتے تھے کہ یہہ کیا ہی۔ یہہ کیسی نئی تعلیم ہی۔ کہ وہ ناپاک روحونکو بھی اقتدار
۲۸ سے حکم کرتا ہی اور وے اُس کو مانتی ہیں۔ وو نہیں اُسکی شہرت جلیل کی چاروں
۲۹ طرف پھیل گئی۔ اور وے فی الفور عبادت خانے سے نکلکے یعقوب اور یوحنا کے
۳۰ ساتھہ شمعون اور اندریاس کے گھر میں گئے۔ اور شمعون کی ساس تپ سے پڑی تھی
۳۱ تب اُنہوں نے فی الفور اُسکی خبر اُسے دی۔ اُس نے آکے اور اُس کا ہاتھہ پکڑکے
اُسے اُٹھایا اور فی الفور اُس کی تپ جاتی رہی اور اُس نے اُن کی خدمت کی۔
۳۲ شام کو جب سورج ڈوب گیا سارے بیماروں اور اُن سب کو جنپر دیو چڑھے تھے
۳۳ ۳۴ اُس پاس لائے۔ اور سارا شہر دروازے پر جمع ہوا تھا۔ اُس نے بہتوں کو جو طرح طرح
کی بیماریوں میں گرفتار تھے چنگا کیا اور بہت سے دیوؤں کو نکالا اور دیوں کو بولنے
۳۵ نہ دیا کیونکہ اُنہوں نے اُسے پہچانا تھا۔ اور بڑے تڑکے کچھہ رات رہتے وہ اُٹھکے
۳۶ نکلا اور ایک ویران جگہہ میں جاکے وہاں دعا مانگی۔ اور شمعون اور اُس کے
۳۷ ساتھی اُس کے پیچھے چلے۔ جب اُنہوں نے اُسے پایا تو اُس سے کہا کہ تجھے سب
۳۸ ڈھونڈھتے ہیں۔ اُس نے اُنہیں کہا آؤ آس پاس کے شہروں میں جاویں تاکہ
۳۹ میں وہاں بھی منادی کروں کیونکہ میں اِسی لئے نکلا ہوں۔ اور وہ ساری
۴۰ جلیل کے عبادت خانوں میں منادی کرتا اور دیوں کو دور کرتا تھا۔ تب ایک
کوڑھی نے آکے اُس کی منت کی اور اُس کے سامھنے گھٹنے ٹیک کر اُس سے بولا

۴۱ کہ اگر تو چاہے تو مجھے پاک کرسکتا ہی۔ یسوع نے اُس پر رحم کرکے ہاتھ بڑھایا اور
۴۲ اُسے چھوا اور اُس سے کہا کہ میں چاہتا ہوں تو پاک ہو۔ یہہ بات کہتے ہی اُس کا
۴۳ ۴۴ کوڑھ جاتا رہا اور وہ پاک ہوا۔ اور اُس نے اُسے تاکید کرکے جلد رخصت کیا اور
اُس سے یہہ کہا کہ دیکھ کسی سے کچھ مت کہہ بلکہ جا اور اپنے تئیں کاہن کو دکھا اور اپنے
پاک ہونے کی بابت اُن چیزوں کو جن کا حکم موسٰی نے دیا گذران تا کہ دے اُنپر گواہی
۴۵ ہوں۔ پر اُس نے باہر جاکے بہت باتیں کہیں اور خاص کرکے اِس بات کو ایسا
مشہور کیا کہ یسوع ظاہرا شہر میں داخل نہ ہوسکا پر باہر ویران جگہوں میں رہا اور
لوگ چاروں طرف سے اُس پاس آیا کئے۔

۲ باب ۱ اور کئی دن بعد وہ کفرناحم میں پھر آیا اور سنا گیا کہ وہ گھر میں ہی۔ تب فی الفور
۲ وہاں اِتنے آدمی جمع ہوئے کہ دروازے کی دہلیز تک بھی اُن کی سمائی نہ ہوئی اور
۳ اُس نے اُنہیں کلام کہہ سنایا۔ اور ایک مفلوج کو چار آدمیوں سے اُٹھوا کے اُس
۴ پاس لے آئے۔ جب وے بھیڑ کے سبب اُس کے نزدیک نہ آسکے تو اُنہوں نے اُس
چھت کو جہاں وہ تھا کھول دیا اور جب کھود کے اُتار چکا تو اُس کھٹولے کو جس پر مفلوج
۵ لیٹا تھا لٹکا دیا۔ یسوع نے اُنکا اعتقاد دیکھکر اُس مفلوج کو کہا اے بیٹے تیرے گناہ
۶ معاف ہوئے۔ پر بعضے فقیہہ جو وہاں بیٹھے تھے اپنے دلوں میں خیال کرنے لگے
۷ ۸ کہ یہہ کیوں ایسا کفر بکتا ہی۔ خدا کے سوا کون گناہ معاف کرسکتا ہی۔ اور فی الفور
یسوع نے اپنی روح سے معلوم کرکے کہ وے اپنے دلوں میں ایسے خیال کرتے ہیں
۹ اُنہیں کہا کہ تم کیوں اپنے دلوں میں ایسے خیال کرتے ہو۔ اُس مفلوج کو کیا کہنا
آسان تر ہی یہہ کہ تیرے گناہ معاف ہوئے یا یہہ کہ اُٹھ اور اپنا کھٹولا لے چل۔
۱۰ لیکن تاکہ تم جانو کہ ابنِ آدم زمین پر گناہوں کے معاف کرنے کا اختیار رکھتا

۱۱ ہی اُس نے اُس مفلوج کو کہا میں تجھے کہتا ہوں اُٹھہ اور اپنا کھٹولا اُٹھا کے اپنے گھر کو جا-
۱۲ اور وہ فی الفور اُٹھا اور اپنا کھٹولا اُٹھا کر اُن سب کے سامھنے نکل گیا اور سب دنگ
۱۳ ہو گئے اور خدا کی تعریف کرکے بولے کہ ہم نے اِس طرح کا کبھی نہ دیکھا تھا- اور وہ پھر
باہر دریا کے کنارے گیا اور ساری بھیڑ اُس پاس آئی اور اُس نے اُنہیں تعلیم
۱۴ دی- اور جاتے ہوئے حلفہ کے بیٹے لیوی کو محصول کی چوکی پر بیٹھے دیکھا اور اُس سے
۱۵ کہا میرے پیچھے ہو لے- وہ اُٹھکے اُس کے پیچھے ہو لیا- اور جب وہ اُس کے گھر میں
کھانے بیٹھا تھا یوں ہوا کہ بہت سے محصول لینے والے اور گنہگار یسوع اور اُسکے
۱۶ شاگردوں کے ساتھ بیٹھے کیونکہ وے بہت تھے اور اُسکے پیچھے ہو لئے- اور جب
فقیہوں اور فریسیوں نے اُسے محصول لینے والوں اور گنہگاروں کے ساتھ کھاتے
دیکھا تب اُس کے شاگردوں سے کہا یہہ کیا ہی کہ وہ محصول لینیوالوں اور گنہگاروں
۱۷ کے ساتھ کھاتا پیتا ہی- یسوع نے سُنکر اُنہیں کہا اُنکے لئے جو تندرست ہیں حکیم کچھ
ضرور نہیں بلکہ اُنکے لئے جو بیمار ہیں میں راستبازوں کو نہیں بلکہ گنہگاروں کو
۱۸ بلانے آیا ہوں کہ وے توبہ کریں- اور یوحنا اور فریسیوں کے شاگرد روزہ رکھتے
تھے اُنہوں نے آکے اُس سے کہا کہ یوحنا اور فریسیوں کے شاگرد کیوں روزہ رکھتے
۱۹ ہیں اور تیرے شاگرد روزہ نہیں رکھتے- یسوع نے اُنہیں کہا کہ کیا براتی جب تک
کہ دُلہا اُنکے ساتھہ ہی روزہ رکھہ سکتے ہیں- وے جب تک کہ دُلہا اُن کے ساتھہ ہی روزہ
۲۰ رکھہ نہیں سکتے- لیکن وے دن آوینگے جب دُلہا اُن سے جدا کیا جائیگا تب اُنہیں
۲۱ دنوں میں وے روزہ رکھینگے- کورے تھان کے ٹکڑے سے پُرانی پوشاک میں کوئی
پیوند نہیں کرتا نہیں تو وہ نیا ٹکڑا جو اُسمیں لگایا گیا ہی پُرانے کو کھینچتا ہی اور وہ
۲۲ چیر بڑھہ جاتی ہی- اور نئی مے کو پُرانی مشکوں میں کوئی نہیں بھرتا ہی نہیں تو

مشکیں نئی مے سے پھٹ جاتی ہیں اور مے بہہ جاتی ہے اور مشکیں برباد ہوتی
ہیں بلکہ نئی مے کو نئی مشکوں میں رکھنا چاہئے۔ اور یوں ہوا کہ وہ سبت کے دن ۲۳
کھیتوں میں ہو کے جاتا تھا اور اُس کے شاگرد راہ میں چلتے ہوئے بالیں توڑنے
لگے۔ اور فریسیوں نے اُس سے کہا دیکھ کس لئے تیرے شاگرد سبت کے دن وہ ۲۴
کام کرتے جو روا نہیں ہے۔ اُس نے اُنہیں کہا کیا تم نے کبھی نہیں پڑھا کہ داؤد نے ۲۵
جب وہ اور اُسکے ساتھی محتاج اور بھوکھے تھے کیا کیا۔ وہ کیونکر سردار کاہن ابیاتر ۲۶
کے وقت میں خدا کے گھر میں گیا اور نذر کی روٹیاں جن کا کھانا کاہنوں کے سوا
کسی کو روا نہ تھا کھائیں اور اپنے ساتھیوں کو بھی دیں۔ اُس نے اُنہیں کہا ۲۷
سبت کا دن اِنسان کے واسطے ہوا نہ اِنسان سبت کے دن کے واسطے۔ پس ۲۸
اِبنِ آدم سبت کے دن کا بھی خداوند ہے +

وہ عبادت خانے میں پھر داخل ہوا وہاں ایک شخص تھا جس کا ایک ہاتھ ۳ باب
سوکھ گیا تھا۔ اور وے اُس کی گھات میں لگے کہ اگر وہ اُسے سبت کے دن چنگا ۲
کرے تو اُس پر نالش کریں۔ اُس نے اُس شخص کو جس کا ہاتھ سوکھ گیا تھا کہا کہ بیچ ۳
میں کھڑا ہو اور اُس نے اُنہیں کہا کہ سبت کے دن نیکی کرنی روا ہے یا بدی کرنی۔ ۴
جان بچانا یا جان سے مارنا۔ وے چپ ہو رہے۔ تب اُس نے اُنکی سخت دلی کے سبب ۵
غمگین ہو کے غصّے سے اُن سب کی طرف دیکھا اور اُس شخص کو کہا کہ اپنا ہاتھ بڑھا۔
اُس نے بڑھایا اور اُس کا ہاتھ جیسا دوسرا تھا ویسا چنگا ہو گیا۔ تب فریسیوں نے ۶
فی الفور باہر جا کے ہیرودیوں کے ساتھ اُس کی ضد میں مشورت کی کہ اُسے کیونکر
قتل کریں۔ اور یسوع اپنے شاگردوں کے ساتھ دریا کی طرف پھرا اور ایک بڑی ۷
بھیڑ جلیل اور یہودیا اور یروسلم اور ادوم اور یردن کے پار سے اُسکے پیچھے ۸

ہولی اور صور اور صیدا کے آس پاس سے بھی ایک بڑی بھیڑ یہہ خبر سنکے کہ کیسے بڑے کام اُسنے
۹ کیئے اُس پاس آئی۔ اُس نے اپنے شاگردوں کو کہا کہ بھیڑ کے سبب ایک چھوٹی سی
۱۰ کشتی اُس کے لئے تیار کر رکھیں کہ وے اُسے دبا نہ ڈالیں۔ کیونکہ اُس نے بہتوں
کو چنگا کیا تھا یہاں تک کہ وے جو سخت بیماریوں میں گرفتار تھے اُس پر گرے پڑتے
۱۱ تھے کہ اُسے چھو لیں۔ اور ناپاک روحیں جب اُسے دیکھتیں اُسکے آگے گر پڑتی تھیں
۱۲ اور پکار کے کہتیں کہ تو خدا کا بیٹا ہی۔ تب اُس نے اُنہیں بڑی تاکید کی کہ اُسے مشہور
۱۳ نہ کریں۔ پھر ایک پہاڑ پر گیا اور جن کو آپ چاہتا تھا اُنہیں پاس بلایا اور وے اُس
۱۴ پاس آئے۔ اور اُس نے بارہ کو مقرر کیا کہ وے اُسکے ساتھ رہیں اور کہ وہ اُنکو منادی
۱۵ کرنے کو بھیجے اور کہ وے سب بیماریوں کو چنگا کرنے اور دیوں کو نکالنے کی قدرت
۱۶ ۱۷ رکھیں یعنے شمعون کو جسکا نام پطرس رکھا اور زبدی کے بیٹے یعقوب کو اور یعقوب
۱۸ کے بھائی یوحنا کو جنھیں بوانرجیس نام رکھا یعنے بنی رعد اور اندریاس اور فیلبوس
اور برتھولما اور متی کو اور تھوما اور حلفا کے بیٹے یعقوب کو اور تھدی اور شمعون
۱۹ کنعانی کو اور یہوداہ اسکریوطی کو جو اُس کا پکڑوانے والا بھی تھا اور وے گھر میں
۲۰ ۲۱ آئے۔ اور اتنے لوگ پھر جمع ہوئے کہ وے روٹی بھی نہ کھا سکے۔ جب اُس کے
ناتیداروں نے یہہ سنا تو وے اُسے پکڑنے کو نکلے کیونکہ اُنہوں نے کہا وہ بیخود ہی*
۲۲ تب فقیہوں نے جو یروسلم سے آئے تھے کہا کہ باعلزبول اُسکے ساتھ ہی اور وہ
۲۳ دیوں کے سردار کی مدد سے دیوں کو نکالتا ہی۔ تب اُس نے اُنہیں پاس بلا کر
۲۴ تمثیلوں میں کہا کیونکر ہو سکتا ہی کہ شیطان شیطان کو نکالے۔ اور اگر کسی بادشاہت
۲۵ میں پھوٹ پڑے تو وہ بادشاہت قایم رہ نہیں سکتی۔ اور اگر کسی گھرانے میں پھوٹ
۲۶ پڑے تو وہ گھرانا قایم رہ نہیں سکتا۔ اور اگر شیطان اپنا ہی مخالف ہوکے آپ

۲۷ سے پھوٹ کرے تو وہ قایم رہ نہیں سکتا بلکہ اُس کا آخر ہو جاویگا۔ کسی زور آور کے گھر
میں گھسکے اُس کے اسباب کو کوئی لوٹ نہیں سکتا جبتک کہ وہ پہلے اُس زور آور
۲۸ کو نہ باندھے تب اُس کے گھر کو لوٹیگا۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ بنی آدم کے سب
۲۹ گناہ اور کفر جو وے بکتے ہیں معاف کئے جائینگے لیکن وہ جو روح قدس کے
حق میں کفر بکے اُس کی معافی ہرگز نہیں ہوتی بلکہ وہ ہمیشہ کے عذاب کا سزاوار
۳۰ ہو چکا کیونکہ اُنہوں نے کہا تھا کہ اُسکے ساتھ ایک ناپاک روح ہی ✣
۳۱ ۳۲ اُس وقت اُسکے بھائی اور اُس کی ما آئی اور باہر کھڑے رہکے اُسے بلوا بھیجا۔ اور
جماعت اُس کے پاس بیٹھی تھی اور اُنہوں نے اُس سے کہا کہ دیکھ تیری ما
۳۳ اور تیرے بھائی باہر تجھے طلب کرتے ہیں۔ اُس نے اُنہیں جواب دیا کون ہی میری
۳۴ ما یا میرے بھائی۔ اور اُنپر جو اُسکے اُس پاس بیٹھے تھے نگاہ کرکے کہا دیکھو میری ما
۳۵ اور میرے بھائی۔ اِس لئے کہ جو کوئی خدا کی مرضی پر چلتا ہی میرا بھائی اور میری
بہن اور ما وہی ہی ✣

۴ باب وہ پھر دریا کے کنارے پر تعلیم کرنے لگا اور ایک بڑی بھیڑ اُس پاس جمع
ہوئی ایسی کہ وہ دریا میں ایک کشتی پر چڑھ بیٹھا اور ساری بھیڑ خشکی میں دریا
۲ کے کنارے پر رہی۔ تب اُس نے اُنہیں تمثیلوں میں بہت کچھ سکھلایا اور اپنی
۳ ۴ تعلیم میں اُن سے کہا سنو دیکھو ایک کسان بونے کو گیا اور بوتے وقت یوں
۵ ہوا کہ کچھ راہ کے کنارے گرا اور ہوا کے پرندے آکے اُسے چگ گئے۔ اور کچھ
سنگین زمین پر گرا جہاں اُسے بہت مٹی نہ ملی اور وہ جلد اُگا کیونکہ اُس نے
۶ دلدار زمین نہ پائی اور جب سورج نکلا وہ جل گیا اور جڑ نہ رہنے کے سبب سوکھ
۷ گیا اور کچھ کانٹوں میں گرا اور کانٹوں نے بڑھکے اُسے دبا دیا اور وہ پھل نہ لایا۔

۸ اور کچھ اچھی زمین میں گرا وہ اُگا اور بڑھ کے پھلا بعضے تیس گنا بعضے ساٹھ اور بعضے سو
۹ گنا۔ پھر اُس نے اُنہیں کہا کہ جس کو سننے کے کان ہوں سنے۔ اور جب وہ اکیلا
۱۰ ہوا اُنہوں نے جو اُس کے ساتھ تھے اُن بارہ سے ملکے اُس سے اُس تمثیل کے
۱۱ معنے پوچھے۔ اُس نے اُنہیں کہا کہ خدا کی بادشاہت کے بھید کو جاننا تمہیں دیا
۱۲ گیا ہی پر اُن کے لئے جو باہر ہیں سب باتیں تمثیلوں میں ہوتی ہیں تاکہ وے
دیکھتے ہیں دیکھیں مگر بوجھیں نہیں اور کان سے سنیں پر سمجھیں نہیں
۱۳ نہ ہووے کہ وے کبھی پھریں اور اُنکے گناہ بخشے جائیں پھر اُس نے اُنہیں کہا
کیا تم یہہ تمثیل نہیں سمجھتے۔ تو سب تمثیلوں کو کیونکر سمجھوگے*

۱۴ ۱۵ کسان کلام بوتا ہی۔ اور وہ جو اُس راہ کے کنارے ہیں جہاں کلام بویا
جاتا ہی وے ہیں کہ جب اُنہوں نے سنا تو شیطان فی الفور آکے اُس کلام کو
۱۶ جو اُنکے دلوں میں بویا گیا تھا لے جاتا ہی۔ اور اُسی طرح جو سنگین زمین میں بویا گیا
۱۷ وے ہیں جو کلام کو سنکے فی الفور خوشی سے قبول کر لیتے ہیں اور آپ میں جڑ
نہیں رکھتے بلکہ تھوڑی مدت کے ہیں آخر جب اُس کلام کے واسطے تکلیف پاتے
۱۸ یا ستائے جاتے تو جلد ٹھوکر کھاتے ہیں۔ اور جو کانٹوں کے درمیان بویا گیا وے ہیں
۱۹ جو کلام سنتے ہیں پر اس دنیا کی فکریں اور دولت کی دغابازی اور آور چیزوں کا
۲۰ لالچ داخل ہوکے کلام کو دبا دیتے ہیں اور وہ بےپھل ہوتا ہی۔ اور جو اچھی زمین
میں بویا گیا وے ہیں جو کلام کو سنتے ہیں اور قبول کرکے پھل لاتے ہیں بعضے
تیس گنا بعضے ساٹھ اور بعضے سو گنا*

۲۱ اور اُس نے اُنہیں کہا کیا چراغ اِس لئے ہی کہ پیمانہ یا پلنگ کے تلے
۲۲ رکھیں اور چراغدان پر نہ رکھیں۔ کوئی چیز پوشیدہ نہیں جو ظاہر نہ کیجاوے

اور نہ چھپی ہی مگر اِس لئے کہ ظہور میں آوے۔ جس کو سننے کے کان ہوں سنے۔ پھر (۲۳، ۲۴)
اُس نے اُنہیں کہا کہ غور کرو کہ تم کیا سنتے ہو جس پیمانے سے تم ناپتے ہو اُسی سے تمہارے
لئے ناپا جائیگا اور تمہیں جو سنتے ہو زیادہ دیا جائیگا۔ اِس لئے کہ جس کے پاس کچھ ہی اُسے (۲۵)
دیا جائیگا اور جس کے پاس کچھ نہیں اُس سے وہ بھی جو اُس کے پاس ہی لے لیا جائیگا۔

اور اُس نے کہا خدا کی بادشاہت ایسی ہی جیسا ایک شخص جو زمین میں بیج (۲۶)
بووے اور رات و دن وہ سووے اُٹھے اور وہ بیج اِس طرح اُگے اور بڑھے کہ وہ (۲۷)
نہ جانے۔ اِس لئے کہ زمین آپ سے آپ پھل لاتی ہی پہلے سبزی پھر بال بعد اُس (۲۸)
کے بال میں تیار دانے۔ اور جب دانہ پک چکا تو وہ فی الفور ہنسوا بھیجتا ہی کیونکہ (۲۹)
کاٹنے کا وقت پہنچا ہی۔

پھر اُس نے کہا کہ ہم خدا کی بادشاہت کو کس سے نسبت کریں اور اُسکے لئے کون سی مثال (۳۰)
لاویں۔ وہ خردل کے دانہ کی مانند ہی کہ جب زمین میں بویا جاتا ہی زمین کے سب بیجوں سے (۳۱)
چھوٹا ہی پر جب بویا گیا تو اُگتا ہی اور سب ترکاریوں سے بڑھ جاتا اور بڑی ڈالیاں نکالتا یہانتک (۳۲)
کہ ہوا کے پرندے اُس کے سائے میں بسیرا کر سکتے ہیں۔ اور وہ اُن سے ایسی (۳۳)
بہتیری تمثیلوں میں اُنکی سمجھ کے موافق کلام کہتا تھا۔ اور بے تمثیل اُن سے (۳۴)
باتیں نہ کرتا لیکن خلوت میں اپنے شاگردوں کو سب باتوں کے معنے بتلاتا تھا۔
اُسی دن جب شام ہوئی اُس نے اُنہیں کہا کہ آؤ ہم پار چلیں۔ اور وے اُس جماعت (۳۵، ۳۶)
کو رخصت کرکے اُسے جس طرح سے کہ کشتی پر تھا لے چلے۔ اور اُسکے ساتھ اور بھی
چھوٹی کشتیاں تھیں۔ تب بڑی آندھی چلی اور لہریں کشتی پر یہانتک لگیں (۳۷)
کہ وہ پانی سے بھر چلی تھی۔ اور وہ پتوار کی طرف سر تلے تکیہ رکھکے سو رہا تھا تب (۳۸)
اُنہوں نے اُسے جگا کے کہا ای اُستاد تجھے فکر نہیں کہ ہم سب ہلاک ہوتے ہیں۔

۳۹ تب اُس نے اُٹھکے ہوا کو ڈانٹا اور دریا کو کہا ٹھہر جا تھم رہ تو ہوا ٹھہر گئی اور بڑا
۴۰ نیوا ہو گیا۔ پھر اُنہیں کہا تم کیوں ایسے خوفناک ہوئے اور کاہے کو اعتقاد نہیں
۴۱ رکھتے۔ وے نہایت ڈرے اور آپس میں کہنے لگے یہہ کس طرح کا ہی کہ ہوا اور
دریا بھی اُس کے فرمانبردار ہیں *

۵ باب

اور وے دریا کے پار گدرینیوں کے ملک میں پہنچے۔ اور جیوں وہ کشتی
۲ سے اُترا وونہیں ایک آدمی جس میں ایک ناپاک روح تھی قبروں سے نکلتے ہوئے
۳ اُسے مِلا وہ قبروں کے درمیان رہا کرتا تھا اور کوئی اُسے زنجیروں سے بھی جکڑ
۴ نہ سکتا تھا کہ وہ بار بار بیڑیوں اور زنجیروں سے جکڑا گیا تھا اور اُس نے
زنجیروں کو توڑا اور بیڑیوں کے ٹکڑے ٹکڑے کئے اور کوئی اُسے تابع میں
۵ نہ لاسکا۔ وہ ہمیشہ رات دن پہاڑوں اور قبروں کے بیچ چلّایا کرتا اور اپنے تئیں
۶ پتھروں سے کاٹتا تھا۔ پر جیوں اُس نے یسوع کو دور سے دیکھا دوڑا اور اُسے سجدہ
۷ کیا اور بڑی آواز سے چلّا کے کہا اے خدا تعالی کے بیٹے یسوع مجھے تجھ سے کیا کام
۸ تجھے خدا کی قسم دیتا ہوں مجھے نہ ستا۔ کیونکہ اُس نے اُسے کہا تھا کہ اے ناپاک روح
۹ اُس آدمی میں سے نکل آ۔ پھر اُس نے اُس سے پوچھا تیرا کیا نام ہے۔ تب اُس
۱۰ نے جواب دیا کہ میرا نام تمن ہی اِس لئے کہ ہم بہت ہیں۔ پھر اُس نے اُس کی
۱۱ بہت منّت کی کہ ہمیں اِس سرزمین سے مت نکال۔ اور وہاں پہاڑوں کے
۱۲ نزدیک سوأروں کا ایک بڑا غول چرتا تھا۔ سو سب دیووں نے اُس کی منّت
۱۳ کر کے کہا کہ ہم کو اُن سوأروں کے درمیان بھیج تا کہ ہم اُن میں پیٹھیں۔ یسوع
نے فی الفور اُنہیں اجازت دی اور وے ناپاک روحیں نکل کے سوأروں میں
پیٹھ گئیں اور وہ غول کڑاڑے پر سے دریا میں کودا اور وے قریب دو ہزار کے

۱۴ تھے جو دریا میں ڈوب کے مر گئے۔ اور وے جو سواروں کو چراتے تھے بھاگے اور شہر
۱۵ اور دیہات میں خبر پہنچائی۔ تب وے اُس ماجرے کو دیکھنے کو نکلے۔ اور یسوع پاس
آئے اور اُس دیوانے کو جس میں دیوؤں کا تمن تھا بیٹھے اور کپڑے پہنے اور ہوشیار
۱۶ دیکھا اور ڈر گئے۔ اور جنہوں نے یہہ دیکھا تھا اُس دیوانے کا سارا احوال اور سواروں
۱۷ کا تمام ماجرا اُن سے بیان کیا۔ تب وے اُسکی منت کرنے لگے کہ اُنکی سرحد سے نکل جاوے۔ جیوں
۱۸ وہ کشتی پر آیا اُسنے جسمیں دیو تھا اُس سے منت کی کہ اُس کے ساتھ رہے۔ لیکن یسوع نے
اُسے اجازت نہ دی بلکہ اُسے کہا کہ اپنے گھر جا اپنے لوگوں پاس اور اُنہیں خبر دے
۲۰ کہ خداوند نے تجھ پر رحم کرکے تجھ سے کیا کام کیا۔ تب وہ گیا اور دکاپولس کے ملک
میں اُن کاموں کی جو یسوع نے اُس کے لئے کئے تھے منادی کرنے لگا اور سبھوں نے
۲۱ تعجب کیا۔ اور جب یسوع کشتی پر پھر پار آیا بڑی بھیڑ اُس پاس جمع ہوئی اور وہ
۲۲ دریا کے نزدیک تھا۔ اور دیکھو کہ عبادت خانے کے سرداروں میں سے ایک
۲۳ شخص جس کا نام جایرس تھا آیا اور اُسے دیکھکر اُس کے قدموں پر گرا اور یہہ کہکے
کہ میری چھوٹی بیٹی مرنے پر ہے اُس کی بہت منت کی کہ وہ آوے اور اپنے ہاتھ اُسپر
۲۴ رکھے کہ وہ چنگی ہو تو وہ جئیگی۔ تب وہ اُسکے ساتھ گیا اور بڑی بھیڑ اُس کے پیچھے
۲۵ ۲۶ چلی اور اُسے دبالیا۔ اور ایک عورت جس کا بارہ برس سے لہو جاری تھا جس نے
بہت سے حکیموں کی دوائیں کھائی تھیں اور اپنا سب مال خرچ کرکے کچھ فایدہ نہ پایا
۲۷ تھا بلکہ اُس کی بیماری اور بھی بڑھ گئی تھی یسوع کی خبر سنکے اُس بھیڑ میں اُس کے
۲۸ پیچھے سے آئی اور اُس کے کپڑے کو چھو لیا۔ کیونکہ اُس نے کہا کہ اگر میں صرف اُس
۲۹ کے کپڑوں کو چھولوں تو چنگی ہو جاؤنگی۔ اور فی الفور اُس کے لہو کا سوتا بند ہوا
اور اُس نے اپنے بدن کے احوال سے جانا کہ میں اُس آفت سے چنگی ہوئی۔

۳۰ تب یسوع نے فی الفور اپنے میں جانا کہ مجھہ میں سے قوت نکلی اُس بھیڑ کی طرف متوجہہ
۳۱ ہوکر کہا کہ میرے کپڑے کو کس نے چھوا۔ اُس کے شاگردوں نے اُس سے کہا تو دیکھتا
۳۲ ہی کہ لوگ تجھہ پر گرے پڑتے ہیں پھر تو کہتا ہی مجھے کس نے چھوا۔ تب اُس نے
۳۳ چاروں طرف نگاہ کی تا کہ اُسے جس نے یہہ کام کیا تھا دیکھے۔ اور وہ عورت سب
کچھہ جانکر جو اُس پر واقع ہوا تھا ڈرتی اور کانپتی آئی اور اُسکے آگے گر پڑی اور
۳۴ سب سچ سچ اُس سے کہا۔ تب اُس نے اُسے کہا ای بیٹی تیرے ایمان نے تجھے
۳۵ بچایا سلامت جا اور اپنی آفت سے بچی رہ۔ جب وہ یہی کہتا تھا عبادت خانے کے
سردار کے یہاں سے لوگوں نے آکے کہا کہ تیری بیٹی مرگئی اب کیوں اُستاد کو
۳۶ زیادہ تکلیف دیتا ہی۔ یسوع نے اُس بات کو جو وے کہہ رہے تھے سنتے ہی عبادت
۳۷ خانے کے سردار کو کہا مت ڈر فقط اعتقاد رکھہ۔ اور اُس نے سوا پطرس اور یعقوب
۳۸ اور یعقوب کے بھائی یوحنّا کے کسی کو اپنے ساتھہ جانے نہ دیا۔ اور عبادت خانے
۳۹ کے سردار کے گھر میں آکے شور وغل اور لوگوں کو بہت روتے پیٹتے دیکھا۔ اور بھیتر
جاکے اُنہیں کہا تم کاہے کو غل کرتے اور روتے ہو۔ لڑکی مر نہیں گئی بلکہ سوتی ہی
۴۰ وے اُس پر ہنسے لیکن وہ سب کو باہر کرکے لڑکی کے ماباپ کو اور اپنے ساتھیوں
۴۱ کو لیکے جہاں وہ لڑکی پڑی تھی اندر آیا۔ اور اُس لڑکی کا ہاتھہ پکڑکر اُسے کہا
۴۲ طالیتھا قومی جس کا ترجمہ یہہ ہی کہ ای لڑکی میں تجھے کہتا ہوں اُٹھہ۔ وونہیں وہ
لڑکی اُٹھہ کے چلنے لگی کیونکہ وہ بارہ برس کی تھی۔ تب وے بہت ہی حیران
۴۳ ہوئے۔ پھر اُس نے اُنہیں بہت تاکید سے حکم کیا کہ یہہ کوئی نہ جانے اور فرمایا کہ
اُسے کچھہ کھانے کو دیں ✣

۶ باب
پھر وہاں سے روانہ ہوا اور اپنے وطن میں آیا اور اُسکے شاگرد اُس کے

پیچھے ہو لئے - ۲ جب سبت کا دن ہوا وہ عبادت خانے میں وعظ کرنے لگا اور بہتوں
نے سنکے حیران ہو کر کہا کہ یہہ باتیں اُس نے کہاں سے پائیں - اور یہہ کیا حکمت ہی جو اُسے
۳ ملی ہی کہ ایسی کرامات اُس کے ہاتھہ سے ظاہر ہوتی ہیں - کیا یہہ مریم کا بیٹا بڑھئی نہیں -
اور یعقوب اور یوسیس اور یہوداہ - و شمعون کا بھائی نہیں - اور کیا اُسکی بہنیں
۴ ہمارے پاس یہاں نہیں ہیں - اور اُنہوں نے اُس سے ٹھوکر کھائی - تب یسوع نے
۵ اُنہیں کہا نبی بے عزت نہیں ہی مگر اپنے وطن میں اور اپنے کنبے اور اپنے گھر میں - اور
وہ کوئی معجزہ وہاں نہ دکھلا سکا سوا اِس کے کہ تھوڑے سے بیماروں پر ہاتھہ رکھکے
۶ اُنہیں چنگا کیا - اور اُس نے اُن کی بے ایمانی سے تعجب کیا - اور آس پاس کے
گانوں میں وعظ کرتا پھرا ؏

۷ اور اُن بارہ کو بلایا اور اُن کو دو دو کرکے بھیجنا شروع کیا اور اُنہیں ناپاک
۸ روحوں پر اختیار دیا اور حکم کیا کہ سفر کے لئے سوا لاٹھی کے کچھہ نہ لو نہ جھولی نہ روٹی
۹ نہ اپنے کمربند میں پیسے مگر جوتیاں پہنو پر دو کرتے مت پہنو - ۱۰ اور اُنہیں کہا جہاں
تم کسی گھر میں داخل ہو تو جب تک تم اُس جگہہ سے جاؤ وہیں رہو - ۱۱ اور جتنے تمہیں قبول
نہ کریں اور تمہاری نہ سنیں تو جب تم وہاں سے نکلو اپنے پاؤں کی گرد جھاڑ دینا تاکہ
اُن پر گواہی ہو - میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ عدالت کے دن صدوم اور عمورہ کے لئے
اُس شہر کی بہ نسبت برداشت کرنی سہج ہوگی - ۱۲ اور اُنہوں نے جا کے منادی کی
کہ توبہ کرو - ۱۳ اور بہت سے دیووں کو دور کیا اور بہتوں کو جو بیمار تھے اُن پر تیل ڈھال
کے چنگا کیا - ۱۴ اور جب ہیرودیس بادشاہ نے سنا - کیونکہ اُس کا نام مشہور ہوا تھا -
تب اُس نے کہا کہ یوحنا بپتسمہ دینیوالا مردوں میں سے جی اُٹھا اِس لئے معجزے
اُس سے ظاہر ہوتے ہیں - ۱۵ اوروں نے کہا کہ وہ الیاس ہی - پھر اوروں نے کہا یہہ

۱۶ ایک نبی ہی یا نبیوں میں سے کسی کی مانند ہی۔ پر ہیرودیس نے سنکر کہا کہ یہہ تو
۱۷ یوحنا ہی جس کا سر میں نے کٹوایا ہی وہ مردوں میں سے جی اُٹھا ہی۔ کیونکہ ہیرودیس
نے آپ ہیرودیاس کے واسطے جو اُس کے بھائی فیلبوس کی جورو تھی لوگ بھیجکے
۱۸ یوحنا کو پکڑوا کے قید خانے میں بند کیا کیونکہ اُس نے اُس سے بیاہ کیا تھا۔ اور
۱۹ یوحنا نے ہیرودیس کو کہا تھا کہ اپنے بھائی کی جورو رکھنا تجھہ پر روا نہیں۔ اِس لئے
ہیرودیاس اُس کا کینہ رکھتی اور چاہتی تھی کہ اُسے جان سے مارے پر اُس کا ہاتھہ
۲۰ نہ پڑتا تھا اِس واسطے کہ ہیرودیس یوحنا کو مرد راستباز اور مقدس جانکر اُس
سے ڈرتا اور اُسکی پاسداری کرتا اور اُس کی سنکر بہت سی باتوں پر عمل
۲۱ کرتا اور اُس کی باتیں خوشی سے سنتا تھا۔ آخر قابو کا دن آیا کہ ہیرودیس
نے اپنی سالگرہ میں اپنے بزرگوں اور رسالہ داروں اور جلیل کے امیروں
۲۲ کی ضیافت کی تب ہیرودیاس کی بیٹی آئی اور ناچکے ہیرودیس اور اُس کے
مہمانوں کو خوش کیا تب بادشاہ نے اُس لڑکی کو کہا جو تو چاہے سو تو مانگ
۲۳ کہ میں تجھے دونگا۔ اور اُس سے قسم کھائی کہ میری آدھی بادشاہت تک جو کچھ
۲۴ تو مجھہ سے مانگے میں تجھے دونگا۔ اور وہ چلی گئی اور اپنی ما سے پوچھا کہ میں کیا
۲۵ مانگوں۔ وہ بولی کہ یوحنا بپتسمہ دینیوالے کا سر۔ تب وہ فی الفور بادشاہ کے پاس
چالاکی سے آئی اور اُس سے عرض کرکے کہا میں چاہتی ہوں کہ تو یوحنا بپتسمہ
۲۶ دینیوالے کا سر ایک باسن میں ابھی مجھے دے۔ بادشاہ بہت غمگین ہوا پر
۲۷ اپنی قسم اور ساتھہ بیٹھنیوالوں کے سبب نہ چاہا کہ اُس سے اِنکار کرے۔ تب
بادشاہ نے فی الفور جلاد کو حکم کرکے بھیجا کہ اُس کا سر لاوے۔ اُس نے جاکے
۲۸ اُس کا سر قید خانے میں کاٹا اور ایک باسن میں رکھکے لایا اور اُس لڑکی کو دیا

۲۹ اور اُس لڑکی نے اپنی ماکو دیا۔ تب اُس کے شاگرد سُنکر آئے اور اُس کی لاش
۳۰ کو اُٹھا کے قبر میں رکھا۔ اور رسول یسوع کے پاس جمع ہوئے اور جو کچھ اُنہوں نے
۳۱ کیا اور جو کچھ سکھلایا تھا سب اُس سے بیان کیا۔ تب اُس نے اُنہیں کہا الگ
ویرانہ میں چلو اور ذرہ ستاؤ اِس لئے کہ وہاں بہت لوگ آتے جاتے تھے اور
۳۲ اُنہیں کھانا کھانے کی بھی فرصت نہ تھی۔ تب وے الگ کشتی پر چڑھکے ایک ویرانے
۳۳ میں گئے۔ پر لوگوں نے اُنہیں جاتے دیکھا اور بہتوں نے اُسے پہچانا اور سارے شہروں
سے خشکی خشکی اُدھر دوڑے اور اُن سے آگے جا پہنچے اور اِکٹھے ہوکے اُس پاس
۳۴ آئے۔ اور یسوع نے نکلکے بڑی بھیڑ کو دیکھا اُسے اُنپر رحم آیا کیونکہ وے اُن بھیڑوں
۳۵ کی مانند تھے کہ جن کا گڈریا نہیں اور وہ اُنہیں بہت سی باتیں سکھلانے لگا۔ جب
دن بہت ڈھلا اُس کے شاگردوں نے اُس پاس آکے کہا یہہ جگہہ ویران ہی
۳۶ اور بہت دیر ہوئی اُنہیں رخصت کرتا کہ وے چاروں طرف کے گانوں اور
۳۷ بستیوں میں جاکے روٹی مول لیں کہ کھانے کو اُن پاس کچھہ نہیں۔ اُس نے
اُنہیں جواب میں کہا تم اُنہیں کھانے کو دو۔ تب وے بولے کیا ہم جاکے دوسو دینار
۳۸ کی روٹیاں مول لیں اور اُنہیں کھلاویں۔ اُس نے اُنہیں کہا تمہارے پاس کتنی
روٹیاں ہیں۔ جاکے دیکھو۔ اُنہوں نے دریافت کرکے کہا پانچ روٹیاں اور دو
۳۹ مچھلیاں۔ تب اُس نے اُنہیں حکم کیا کہ اُن سب کو ہری گھاس پر پانت پانت
۴۰ ۴۱ کرکے بٹھلاؤ۔ وے سوسو اور پچاس پچاس پانت میں بیٹھے۔ تب اُس نے وہ پانچ
روٹیاں اور دو مچھلیاں لیکے آسمان کی طرف دیکھکے برکت چاہی اور روٹیاں
توڑیں اور اپنے شاگردوں کو دیں کہ اُن کے آگے رکھیں اور اُس نے وے
۴۲ ۴۳ دو مچھلیاں اُن سب میں بانٹیں۔ وے سب کھاکے سیر ہوئے۔ اور اُنہوں نے

ٹکڑوں سے بارہ ٹوکریاں بھریں اور کچھ مچھلیوں سے بھی اُٹھائیں۔ اور وے ۴۴
جنھوں نے روٹیاں کھائیں پانچ ہزار مرد کے قریب تھے۔ اور فی الفور اُس نے ۴۵
اپنے شاگردوں کو تاکید سے حکم کیا کہ جبتک میں لوگوں کو رخصت کروں تم کشتی
پر چڑھو اور اُس پار بیت صیدا کو آگے جاؤ۔ اور آپ اُنہیں رخصت کرکے ایک پہاڑ ۴۶
پر دعا مانگنے کو گیا۔ اور جب شام ہوئی کشتی بیچ دریا میں تھی اور وہ اکیلا خشکی پر تھا۔ ۴۷
اُس نے دیکھا کہ وے کھیونے سے بہت تنگ ہیں کیونکہ ہوا اُن کے مخالف تھی تب ۴۸
پچھلے پہر رات کو یسوع دریا پہ چلتا ہوا اُن کے پاس آیا اور چاہا کہ اُن سے آگے
بڑھے۔ جب اُنہوں نے اُسے دریا پہ چلتے دیکھا خیال کیا کہ کچھ دھوکھا ہے اور چلّا ۴۹
اُٹھے کیونکہ سب نے اُسے دیکھا اور گھبرائے۔ پر وہ فی الفور اُن سے کلام کرکے ۵۰
اُنہیں کہنے لگا خاطر جمع رکھو میں ہوں مت ڈرو۔ پھر وہ کشتی پر اُن پاس چڑھا اور ۵۱
ہوا تھم گئی تب اُنہوں نے اپنے دلوں میں بے نہایت حیران ہوکے تعجب کیا۔ اِس ۵۲
لئے کہ اُنہوں نے روٹیوں کے معجزہ کو نہ سمجھا تھا کیونکہ اُنکے دل سخت تھے۔ اور ۵۳
وے پار گذر کے گنیسرت کے ملک میں آئے اور گھاٹ پر لگایا۔ جب وے کشتی پر سے ۵۴
اُترے فی الفور لوگ اُسے پہچانکے اُس ملک کی ہر طرف سے دوڑے اور بیماروں ۵۵
کو چارپائیوں پر رکھکے جہاں اُنہوں نے سُنا تھا کہ وہ ہے لے جانے لگے۔ اور ۵۶
وہ جہاں کہیں بستی یا شہر یا گانو میں گیا اُنہوں نے بیماروں کو بازاروں میں
رکھا اور اُس کی منّت کی کہ صرف اُس کی پوشاک کے دامن کو چھولیں اور
جنھوں نے اُسے چھوا اچھے ہو گئے +

۷ باب ۱
تب فریسی اور بعضے فقیہہ یروسلم سے آکے اُس پاس جمع ہوئے۔ جب
اُنہوں نے اُس کے بعضے شاگردوں کو ناپاک یعنے بن دھوئے ہاتھوں سے

۳ روٹی کھاتے دیکھا تو عیب لگایا اِس لئے کہ فریسی اور سب یہودی بزرگوں
۴ کی روایت پر عمل کرکے جب تک کہ اپنے ہاتھ کُہنی تک نہ دھولیں نہ کھاتے۔ اور
بازار سے آکے جب تک غسل نہ کرلیں نہیں کھاتے۔ اور بہت سی باتیں ہیں جنکو
وے رواج کے سبب مانتے ہیں جیسے پیالوں اور لوٹوں اور تانبے کے برتنوں
۵ اور چارپائیوں کا دھونا۔ تب فریسیوں اور فقیہوں نے اُس سے پوچھا کہ تیرے
شاگرد بزرگوں کے حکموں پر کیوں نہیں چلتے پر روٹی بن دھوئے ہاتھ سے
۶ کھاتے ہیں۔ اُس نے اُنہیں جواب میں کہا کہ یسعیاہ نے تم ریاکاروں کے حق
میں کیا خوب نبوّت کی ہے جیسا کہ لکھا ہے کہ یے لوگ ہونٹھوں سے میری بزرگی
۷ کرتے ہیں پر اُن کے دل مجھ سے دور ہیں۔ اور وے بے فایدہ میری پرستش
۸ کرتے ہیں کیونکہ جو تعلیم وے سکھلاتے ہیں اِنسان کے احکام ہیں۔ اِس لئے تم خدا
کے حکم کو ترک کرکے اِنسان کی روایت جیسے پیالوں اور لوٹوں کا دھونا مانتے ہو اور
۹ ایسے بہتیرے کام ہیں جو تم کرتے ہو۔ اور اُس نے اُنہیں کہا تم خدا کے حکم کو بخوبی باطل
۱۰ کرتے ہو تاکہ اپنی روایت کو قایم رکھو۔ کیونکہ موسیٰ نے کہا کہ اپنے باپ اور اپنی ما
۱۱ کی تعظیم کر اور جو کوئی باپ یا ما کو کوسے وہ جان سے مارا جائے پر تم کہتے ہو اگر
کوئی اپنے باپ یا ما کو کہے کہ جو فایدہ مجھے تجھ کو پہنچانا تھا سو قربان یعنے ہدیہ ہوا
۱۲ سو تم اُسے اُس کے باپ یا اُس کی ما کی کچھ مدد کرنے نہیں دیتے یوں تم خدا کے
۱۳ کلام کو اپنی روایت سے جو تم نے جاری کی ہے باطل کرتے ہو اور ایسا بہت کچھ
کرتے ہو +

۱۴ پھر اُس نے سب لوگونکو پاس بلا کے کہا کہ تم سب کے سب میری سنو اور سمجھو ایسی
۱۵ کوئی چیز آدمی کے باہر نہیں ہے جو اُس میں داخل ہوکے اُسے ناپاک کرسکے پر وہ

۱۶ چیزیں جو اُس میں سے نکلتی ہیں وے ہی آدمی کو ناپاک کرتی ہیں۔ اگر کسی کے
۱۷ کان سُننے کے ہوں تو سُنے۔ جب وہ بھیڑ کے پاس سے گھر میں گیا اُس کے شاگردوں
۱۸ نے اُس سے اُس تمثیل کی بابت پوچھا۔ تب اُس نے اُنہیں کہا کیا تم بھی ایسے ناسمجھ
ہو۔ کیا تم نہیں جانتے ہو کہ جو چیز باہر سے آدمی کے بھیتر جاتی ہی اُسے ناپاک نہیں
۱۹ کر سکتی اِس لئے کہ وہ اُسکے دل میں نہیں بلکہ پیٹ میں جاتی ہی اور پایخانے میں
۲۰ نکلتی ہی یوں سب کھانے کی نجاست چھٹ جاتی ہی۔ پھر اُس نے کہا جو آدمی میں
۲۱ سے نکلتا ہی وہی آدمی کو ناپاک کرتا ہی۔ کیونکہ اندر یعنے آدمی کے دل ہی سے بُرے
۲۲ اندیشے زناکاریاں حرامکاریاں قتل چوریاں لالچ بدی مکر مستی بدنظری کُفر شیخی
۲۳ نادانی نکلتی ہیں یہہ سب بُری چیزیں اندر سے نکلتی ہیں اور آدمی کو ناپاک
کرتی ہیں*

۲۴ پھر وہاں سے اُٹھکے صور اور صیدا کی سرحدوں میں گیا اور ایک گھر میں
۲۵ داخل ہوکے چاہا کہ کوئی نہ جانے لیکن پوشیدہ نہ رہ سکا۔ کیونکہ ایک عورت جسکی
۲۶ بیٹی میں ناپاک روح تھی اُس کی خبر سُنکے آئی اور اُس کے پاؤں پر گری یہہ
عورت یونانی اور قوم کی صور و فینیکی تھی اُس نے مِنّت کی کہ وہ اُس دیو کو اُس
۲۷ کی بیٹی پر سے اُتارے۔ پر یسوع نے اُسے کہا کہ پہلے فرزندوں کو سیر ہونے دے
۲۸ کیونکہ فرزندوں کی روٹی لیکے کُتّوں کے آگے ڈالنا لایق نہیں۔ اُس نے جواب
میں کہا ہاں ای خداوند لیکن کُتّے میز کے تلے فرزندوں کی روٹی کے ٹکڑوں میں
۲۹ سے کھاتے ہیں۔ تب اُس نے اُسے کہا اِس بات کے سبب سے چلی جا وہ دیو تیری
۳۰ بیٹی پر سے اُتر گیا۔ جب وہ گھر میں پہنچی تو کیا دیکھا کہ دیو دور ہو گیا اور بیٹی بچھونے
پر پڑی ہی*

۳۱ اور پھر وہ صور اور صیدا کی سرحدوں سے روانہ ہوا اور دکاپولس کی سرحدوں میں ہو کر جلیل کے دریا کے پاس آیا۔ ۳۲ اور اُنھوں نے ایک بہرے کو جسکی زبان میں لکنت تھی اُس پاس لاکے اُس کی منت کی کہ اپنا ہاتھ اُس پر رکھے٭

۳۳ وہ اُس کو بھیڑ میں سے کنارے لے گیا اور اپنی اُنگلیاں اُس کے کانوں میں ڈالیں اور اپنا تھوک لیکے اُس کی زبان پر لگایا۔ ۳۴ اور آسمان کی طرف نظر کرکے ایک آہ کی اور اُسے کہا افتح یعنے کھل جاؤ۔ ۳۵ وونہیں اُس کے کان کھل گئے اور اُسکی زبان کی گرہ بھی کھل گئی اور وہ خوب بولنے لگا۔ ۳۶ اور اُس نے اُنہیں حکم دیا کہ کسی سے نہ کہیں لیکن جتنا اُس نے منع کیا تھا وے اُتنا زیادہ مشہور کرتے تھے ۳۷ اور اُنھوں نے نہایت حیران ہو کے کہا اُس نے سب کچھ اچھا کیا کہ بہروں کو سننے کی اور گونگوں کو بولنے کی طاقت دیتا ہی٭

۸ باب

اُن دنوں میں جب بڑی بھیڑ جمع تھی اور اُن پاس کچھ کھانے کو نہ تھا یسوع نے اپنے شاگردوں کو پاس بُلاکے اُنہیں کہا ۲ مجھے اِس بھیڑ پر رحم آتا ہی کہ اب تین دن گذرے کہ یہ لوگ میرے ساتھ ہیں اور اُنکے پاس کچھ کہانے کو نہیں ۳ اگر میں اُنہیں بھوکے گھر جانے کو رخصت کروں تو وے راہ میں ماندے پڑینگے کیونکہ بعضے اُن میں ہیں جو دور سے آئے ہیں۔ ۴ اُنکے شاگردوں نے اُسے جواب دیا کہ اِس ویرانے میں کہاں سے کوئی آدمی روٹی پاوے کہ اِنہیں سیر کرے۔ ۵ تب اُس نے اُن سے پوچھا کہ تمھارے پاس کتنی روٹیاں ہیں۔ وے بولے سات۔ ۶ پھر اُس نے بھیڑ کو حکم کیا کہ زمین پر بیٹھ جائیں اور اُس نے وہی سات روٹیاں لیں اور شکر کرکے توڑیں اور اپنے شاگردوں کو دیں کہ اُنکے آگے رکھیں اور اُنہوں نے لوگوں کے آگے رکھ دیں۔ ۷ اور اُنکے پاس کئی ایک چھوٹی

۸ مچھلیاں تھیں سو اُس نے برکت مانگ کے حکم کیا کہ اُنہیں بھی اُنکے آگے دھریں چنانچہ اُنہوں نے کھایا اور سیر ہوئے اور اُن ٹکڑوں کی جو بچ رہے تھے سات ٹوکریاں
۹ اٹھائیں۔ اور کھانیوالے چار ہزار کے قریب تھے۔ پھر اُس نے اُنہیں رخصت کیا*
۱۰ اور وہ اپنے شاگردوں کے ساتھ فوراً کشتی پر چڑھکے دلمنوتہ کی اطراف میں
۱۱ آیا۔ تب فریسی نکلے اور اُس سے حجت کرکے اُس کے اِمتحان کے لئے آسمان
۱۲ سے کوئی نشان چاہا۔ اُس نے اپنے دل سے آہ کھینچکے کہا اِس زمانے کے لوگ کیوں نشان چاہتے ہیں۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ اِس زمانے کے لوگوں کو
۱۳ کوئی نشان دیا نہ جائیگا۔ اور وہ اُن سے جدا ہوکے پھر کشتی پر چڑھکے پار گیا*
۱۴ اور وے روٹی لینے کو بھول گئے تھے اور کشتی پر سوا ایک روٹی کے اُن
۱۵ پاس کچھ نہ تھا۔ اور اُس نے اُنہیں یوں فرمایا خبردار فریسیوں کے خمیر اور
۱۶ ہیرودیس کے خمیر سے پرہیز کرو۔ تب وے آپس میں گفتگو کرکے کہنے لگے یہہ اِس
۱۷ لئے ہی کہ ہمارے ساتھ روٹی نہیں۔ یسوع نے یہہ دریافت کرکے اُنہیں فرمایا تم کیوں خیال کرتے ہو کہ یہہ اِس لئے ہی کہ ہمارے ساتھ روٹی نہیں۔ کیا تم ابتک
۱۸ نہیں جانتے اور نہیں سمجھتے۔ کیا تمہارا دل ابتک سخت ہی۔ آنکھیں ہوتے ہوئے
۱۹ تم نہیں دیکھتے۔ اور کان ہوتے ہوئے نہیں سنتے۔ اور کیا تمھیں یاد نہیں۔ جس وقت میں نے وہ پانچ روٹیاں پانچہزار کے لئے توڑیں تم نے ٹکڑوں سے کتنی
۲۰ ٹوکریاں بھری اُٹھائیں۔ اُنہوں نے اُس سے کہا بارہ۔ اور جس وقت سات چار ہزار کے لئے توڑیں تم نے ٹکڑوں سے کتنی ٹوکریاں بھری اُٹھائیں۔
۲۱ اُنہوں نے کہا سات۔ تب اُس نے اُنہیں کہا پھر تم کیوں نہیں سمجھتے*
۲۲ پھر وہ بیت صیدا میں آیا اور وے ایک اندھے کو اُس پاس لائے اور اُسکی

منت کی کہ وہ اُسے چھوئے۔ ۲۳ وہ اُس اندھے کا ہاتھ پکڑ کے اُسے بستی سے باہر لے گیا اور اُس کی آنکھوں میں تھوککے اپنے ہاتھ اُس پر رکھے اور اُس سے پوچھا کیا تو کچھ دیکھتا ہی۔ ۲۴ اُس نے نظر اوپر اُٹھا کے کہا میں درختوں سے آدمیوں کو چلتے دیکھتا ہوں۔ ۲۵ تب اُس نے پھر اُس کی آنکھوں پر اپنے ہاتھ رکھے اور پھر اوپر دیکھنے کو فرمایا اور وہ چنگا ہوا اور سب کو اچھی طرح دیکھا۔ ۲۶ اور اُس نے اُسے یہہ کہکے گھر بھیجا کہ بستی میں نہ جا اور بستی میں کسی سے مت کہہ +

۲۷ تب یسوع اور اُسکے شاگرد قیصریہ فلپی کی بستیوں میں گئے اور راہ میں اُس نے اپنے شاگردوں سے پوچھا اور اُنہیں کہا کہ لوگ کیا کہتے ہیں کہ میں کون ہوں۔ ۲۸ اُنہوں نے جواب دیا کہ یوحنا بپتسمہ دینیوالا اور بعضے الیاس اور بعضے نبیوں میں سے ایک۔ ۲۹ پھر اُس نے اُنہیں کہا تم کیا کہتے ہو کہ میں کون ہوں۔ پطرس نے جواب میں اُس سے کہا تو تو مسیح ہی۔ ۳۰ تب اُس نے اُنہیں تاکید کی کہ میری بابت کسی سے یہہ مت کہو۔ ۳۱ پھر وہ اُنہیں سکھلانے لگا کہ ضرور ہی کہ ابن آدم بہت سا دکھ اُٹھاوے اور وہ بزرگوں اور سردار کاہنوں اور فقیہوں سے رد کیا جائے اور مارا جائے اور تین روز کے پیچھے جی اُٹھے۔ ۳۲ اور اُس نے یہہ بات صاف کہی۔ تب پطرس اُسے الگ لے جاکے اُس پر جھنجھلانے لگا۔ ۳۳ پر اُس نے پھرکے اور اپنے شاگردوں پر نگاہ کرکے پطرس پر جھنجھلایا اور کہا ای شیطان میرے سامھنے سے دور ہو کیونکہ تو خدا کی چیزوں کی نہیں بلکہ انسان کی چیزوں کی فکر کرتا ہی +

۳۴ تب اُس نے اُن لوگوں کو اپنے شاگردوں کے ساتھ پاس بلاکے اُن سے کہا جو کوئی میرے پیچھے آیا چاہے چاہئے کہ وہ اپنے سے انکار کرے اور اپنی صلیب کو اُٹھا کے میری پیروی کرے۔ ۳۵ اس لئے کہ جو کوئی چاہتا کہ اپنی جان بچاوے

اُسے گنوائیگا پر جو کوئی میرے اور انجیل کے لئے اپنی جان کو گنوائیگا وہی اُسے
۳۶ بچاویگا۔ کیونکہ اگر کوئی آدمی ساری دنیا کو حاصل کرے اور اپنی جان کا نقصان
۳۷ اُٹھاوے تو اُسے کیا فایدہ ہوگا۔ اور آدمی اپنی جان کے بدلے میں کیا دیگا۔ کیونکہ
۳۸ جو کوئی اِس زناکار اور خطاکار زمانے میں مجھ سے اور میری باتوں سے شرمائیگا
اِبنِ آدم بھی جب اپنے باپ کی حشمت سے پاک فرشتوں کے ساتھ آویگا اُس سے
شرمائیگا +

۹ باب اُس نے اُنہیں کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ اُن میں سے جو یہاں کھڑے
ہیں بعضے ہیں کہ جبتک خدا کی بادشاہت قدرت سے آتی نہ دیکھیں موت کا مزہ
نہ چکھینگے +

۲ اور چھ دن کے بعد یسوع نے پطرس اور یعقوب اور یوحنّا کو ساتھ لیا اور
اُنہیں ایک اُونچے پہاڑ پر الگ لے گیا اور اُنکے آگے اُس کی صورت بدل
۳ گئی۔ اور اُس کی پوشاک چمکتی اور بہت سفید برف کی طرح ہوگئی کہ ویسی دنیا
۴ میں کوئی دھوبی سفید نکر سکے۔ تب اِلیاس موسیٰ کے ساتھ اُنہیں دکھائی دیا
۵ اور وے یسوع سے گفتگو کرتے تھے۔ پطرس نے مخاطب ہو کر یسوع سے کہا کہ اَی
اُستاد ہمارے لئے بہتر ہے کہ یہاں رہیں اور تین ڈیرے بناویں ایک تیرے اور
۶ ایک موسیٰ کے اور ایک اِلیاس کے لئے۔ کیونکہ وہ نہ جانتا تھا کہ کیا کہتا اِس لئے کہ
۷ وے بہت ڈر گئے تھے۔ تب ایک بادل نے اُنپر سایہ کیا اور اُس بادل میں سے ایک
۸ آواز آئی اور یہہ کہتی تھی کہ یہہ میرا پیارا بیٹا ہے اُس کی سنو۔ اور ایکا ایکی اُنہوں
۹ نے اِدھر اُدھر نظر کرکے یسوع کے سوا کسی کو اپنے ساتھ نہ دیکھا۔ جب وے پہاڑ سے
اُترتے تھے اُس نے اُنہیں حکم کیا کہ جو کچھ تم نے دیکھا ہے جب تک کہ ابنِ آدم

۱۰ مردوں میں سے جی نہ اُٹھے کسی سے نہ کہنا۔ اور وے اُس کلام کو آپس ہی میں رکھکے چرچا کرتے تھے کہ مردوں میں سے جی اُٹھنے کے کیا معنے ہیں*

۱۱ پھر اُنہوں نے اُس سے کہا اور پوچھا کہ فقیہہ کیوں کہتے ہیں کہ پہلے الیاس کا ۱۲ آنا ضرور ہی۔ اُس نے جواب میں اُنہیں کہا کہ الیاس تو پہلے آتا ہی اور سب کچھہ بحال کرتا ہی اور ابنِ آدم کے حق میں بھی کیونکر لکھا ہو کہ وہ بہت سا رنج ۱۳ اُٹھاویگا اور حقیر کیا جائیگا۔ لیکن میں تم سے کہتا ہوں کہ الیاس تو آچکا ہی اور جیسا اُس کے حق میں لکھا گیا تھا اُنہوں نے جو کچھہ کہ چاہا اُسکے ساتھہ کیا*

۱۴ اور جب وہ اپنے شاگردوں کے پاس آیا اُن کی چاروں طرف بڑی ۱۵ بھیڑ اور فقیہوں کو اُن سے بحث کرتے دیکھا۔ اور فی الفور ساری بھیڑ اُسے ۱۶ دیکھکر نہایت حیران ہوئی اور اُس پاس دوڑکے اُسے سلام کیا۔ تب اُس نے ۱۷ فقیہوں سے پوچھا تم اُن سے کیا بحث کرتے ہو۔ ایک نے اُس بھیڑ میں سے جواب دیا اور کہا اَی اُستاد میں اپنے بیٹے کو جس میں گونگی روح ہی تیرے پاس ۱۸ لایا ہوں۔ وہ جہاں کہیں اُسے پکڑتی پٹک دیتی ہی اور وہ کف بھرلاتا ہی اور اپنے دانت پیستا ہی اور وہ سوکھہ جاتا ہی میں نے تیرے شاگردوں سے کہا تھا کہ ۱۹ وے اُسے باہر کردیں پر وے نہ کرسکے۔ اُس نے اُس کے جواب میں کہا اَی بے ایمان قوم میں کب تک تمہارے ساتھہ رہوں۔ میں کب تک تمہاری برداشت کروں۔ ۲۰ اُسے میرے پاس لاؤ۔ وے اُسے اُس پاس لائے اور جب اُس نے اُسے دیکھا ۲۱ فی الفور روح نے اُسے اینٹھایا اور وہ زمین پر گرا اور کف بھرلاکے لوٹنے لگا۔ تب اُس نے اُس کے باپ سے پوچھا کتنی مدت سے یہہ اِس کو ہوا۔ وہ بولا بچپن ۲۲ سے۔ اور بہت بار اُسے آگ میں اور پانی میں ڈالتی تھی تاکہ اُسے جان سے مارے

۲۳ پر اگر تو کچھہ کر سکتا ہی تو ہم پر رحم کر کے ہماری مدد کر۔ یسوع نے اُسے کہا
۲۴ اگر تو ایمان لا سکے تو ایماندار کے لئے سب کچھہ ہو سکتا ہی۔ تب فی الفور اُس لڑکے
کا باپ چلّایا اور آنسو بہا کے کہا اے خداوند میں ایمان لاتا ہوں تو میری
۲۵ بے ایمانی کا چارہ کر۔ جب یسوع نے دیکھا کہ لوگ دوڑ کے جمع ہوتے ہیں تو اُس
ناپاک روح کو ملامت کر کے اُس سے کہا اے گونگی بہری روح میں تجھے حکم کرتا
۲۶ ہوں اِس سے باہر نکل اور اِس میں پھر کبھی مت داخل ہو۔ وہ چلّا کر اور اُسے
بہت اینٹھا کر اُس سے نکل گئی اور وہ مردہ سا ہو گیا ایسا کہ بہتوں نے کہا کہ
۲۷ ۲۸ وہ مر گیا۔ تب یسوع نے اُس کا ہاتھہ پکڑ کے اُسے اُٹھایا اور وہ اُٹھکر کھڑا ہوا۔ اور
جب وہ گھر میں آیا اُس کے شاگردوں نے خلوت میں اُس سے پوچھا کہ ہم اُسے
۲۹ کیوں نہ نکال سکے۔ اُس نے اُنہیں کہا کہ یہہ جنس سوا دعا اور روزہ کے کسی اور
طرح سے نکل نہیں سکتی ✤

۳۰ پھر وے وہاں سے روانہ ہوئے اور جلیل میں ہو کے گذر گئے اور اُس نے
۳۱ چاہا کہ کوئی نہ جانے۔ اِس لئے کہ اُس نے اپنے شاگردوں کو سکھلایا اور اُنہیں
کہا کہ ابنِ آدم لوگوں کے ہاتھہ میں گرفتار کروایا جاتا ہی اور وے اُسے قتل
۳۲ کرینگے اور وہ مارا جاکے تیسرے دن پھر جی اُٹھیگا۔ لیکن اُنہوں نے یہہ بات نہ سمجھی
اور اُس سے پوچھنے میں ڈرے ✤

۳۳ پھر وہ کفرناحم میں آیا اور گھر میں پہنچکے اُن سے پوچھا کہ تم راستے میں باہم کیا
۳۴ بحث کرتے تھے۔ پر وے چپ رہے اِس لئے کہ وے راہ میں ایک دوسرے سے
۳۵ بحث کرتے تھے کہ ہم میں سے بڑا کون ہی۔ پھر اُس نے بیٹھکے اُن بارہ کو بلایا اور اُنہیں
کہا اگر کوئی چاہے کہ پہلے درجہ کا ہو وہ سب میں پچھلا اور سب کا خادم ہوگا۔

۳۶ اور ایک چھوٹے لڑکے کو لیکے اُن کے بیچ میں کھڑا کیا اور جب اُسے گود میں لیا
۳۷ تھا اُن سے کہا جو کوئی میرے نام کے لئے ایسے لڑکوں میں سے ایک کو قبول کرے
مجھے قبول کرتا ہی اور جو کوئی مجھے قبول کرتا ہی نہ مجھے بلکہ اُسے جسنے مجھے بھیجا ہی قبول کرتا ہی ✦
۳۸ تب یوحنا نے اُسے جواب دیکے کہا ای اُستاد ہم نے ایک کو تیرے نام سے
دیوں کو نکالتے دیکھا اور وہ ہمارا پیرو نہیں اور ہم نے اُسے منع کیا کیونکہ وہ ہماری
۳۹ پیروی نہیں کرتا۔ تب یسوع نے کہا اُسے منع نکرو کیونکہ ایسا کوئی نہیں جو میرا نام
۴۰ لے کے کوئی کرامات کرے اور مجھے فوراً بُرا کہہ سکے۔ وہ جو ہمارا مخالف نہیں ہماری
۴۱ طرف ہی۔ اِس لئے کہ جو کوئی میرے نام پر ایک پیالہ پانی تمہیں اِسواسطے کہ تم مسیح کے
۴۲ ہو پینے کو دے میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ وہ اپنا اجر کبھی نہ کھوئیگا۔ اور جو کوئی اِن
چھوٹوں میں سے جو مجھ پر ایمان لاتے ہیں ایک کو ٹھوکر کھلاوے اُس کے لئے یہہ
بہتر تھا کہ چکی کا پاٹ اُسکے گلے میں باندھا جاوے اور وہ سمندر میں ڈالا جاوے۔
۴۳ اور اگر تیرا ہاتھ تجھے ٹھوکر کھلاوے تو اُسے کاٹ ڈال کہ زندگی میں ٹنڈا داخل
ہونا تیرے لئے اُس سے بہتر ہی کہ دو ہاتھ رکھتے ہوئے جہنم کے بیچ اُس آگ میں جو
۴۴ کبھی نہیں بجھتی ہی ڈالا جائے جہاں اُن کا کیڑا نہیں مرتا اور آگ نہیں بجھتی۔
۴۵ اور اگر تیرا پانو تجھے ٹھوکر کھلاوے اُسے کاٹ ڈال کیونکہ زندگی میں لنگڑا داخل
ہونا تیرے لئے اُس سے بہتر ہی کہ دو پانو رکھتے ہوئے جہنم کے بیچ اُس آگ میں جو
۴۶ کبھی نہیں بجھتی ڈالا جاوے جہاں اُن کا کیڑا نہیں مرتا اور آگ نہیں بجھتی۔ اور
۴۷ اگر تیری آنکھ تجھے ٹھوکر کھلاوے اُسے نکال ڈال کہ خدا کی بادشاہت میں کانا داخل
ہونا تیرے لئے اُس سے بہتر ہی کہ دو آنکھیں رکھتے ہوئے جہنم کی آگ میں ڈالا جاوے
۴۸ ۴۹ جہاں اُن کا کیڑا نہیں مرتا اور آگ نہیں بجھتی۔ کیونکہ ہر ایک شخص آگ سے

۵۰ نمکین کیا جائیگا اور ہر ایک قربانی نمک سے نمکین کی جائیگی۔ نمک اچھی چیز ہی لیکن
اگر نمک بے مزہ ہو جاوے تو کس سے اُسے مزہ دار کروگے۔ پس آپ میں نمک رکھو
اور آپس میں ملاپ کرو ۞

۱۰ باب

پھر وہ وہاں سے اُٹھکر یردن کے پار یہودیہ کی سرحدوں میں آیا اور لوگ اُس
پاس پھر جمع ہوئے اور وہ اپنے دستور کے موافق پھر اُنہیں تعلیم کرنے لگا ۞
۲ اور فریسیوں نے اُس پاس آکے امتحان کی راہ سے اُس سے پوچھا کیا روا ہی کہ مرد
۳ ۴ جورو کو طلاق دے۔ اُس نے اُنہیں جواب میں کہا کہ موسیٰ نے تمہیں کیا حکم دیا۔ وے
۵ بولے موسیٰ نے تو اجازت دی ہی کہ طلاقنامہ لکھکے طلاق دیں۔ تب یسوع نے
جواب دیا اور اُنہیں کہا اُس نے تمہاری سختدلی کے سبب سے تمہارے لئے یہہ
۶ ۷ حکم لکھا۔ لیکن خلقت کی ابتدا سے تو خدا نے اُنہیں ایک نر اور ایک مادہ بنایا۔ اِس
۸ سبب سے مرد اپنے ماباپ کو چھوڑیگا اور اپنی جورو سے ملا رہیگا اور وے دونوں ایک
۹ تن ہونگے سو وے اب دو تن نہیں بلکہ ایک تن ہیں۔ پس جسے خدا نے جوڑا ہی آدمی
۱۰ جدا نکرے۔ اور گھر میں ہوکے اُسکے شاگردوں نے اُس سے اِس بات کی بابت
۱۱ پوچھا۔ اُس نے اُنہیں کہا جو کوئی جورو کو چھوڑے اور دوسری سے بیاہ کرے تو
۱۲ اُس کی نسبت زنا کرتا ہی۔ اور اگر جورو اپنے شوہر کو چھوڑ دے اور دوسرے سے
بیاہی جائے تو وہ بھی زنا کرتی ہی ۞
۱۳ پھر وے لڑکوں کو اُس پاس لائے تاکہ وہ اُنہیں چھوئے پر شاگردوں نے
۱۴ اُن لانیوالوں کو ڈانٹا۔ یسوع یہہ دیکھکے ناخوش ہوا اور اُنہیں کہا لڑکوں کو
میرے پاس آنے دو اور اُنہیں منع نہ کرو کیونکہ خدا کی بادشاہت ایسوں ہی کی
۱۵ ہی۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں جو کوئی خدا کی بادشاہت کو چھوٹے لڑکے کی طرح

قبول نہ کرے وہ اُس میں داخل نہ ہوگا۔ پھر اُس نے اُنہیں اپنی گود میں لیا اور اُنپر ۱۶
ہاتھ رکھکے اُنہیں برکت دی ✣

اور جب وہ راہ میں چلا جاتا تھا ایک شخص اُس پاس دوڑتا آیا اور اُسکے ۱۷
آگے گھٹنے ٹیککے اُس سے پوچھا اے نیک اُستاد میں کیا کروں تاکہ ہمیشہ کی زندگی کا
وارث ہوں۔ یسوع نے اُس سے کہا تو مجھے نیک کیوں کہتا ہے۔ کہ نیک کوئی ۱۸
نہیں مگر ایک یعنے خدا۔ تو حکموں کو جانتا ہے زنا نہ کر خون نہ کر چوری نہ کر جھوٹھی ۱۹
گواہی نہ دے فریب نہ دے اپنے ماباپ کی عزت کر۔ اُس نے جواب میں کہا اے ۲۰
اُستاد میں نے جوانی سے اِن سب کو مانا ہے۔ تب یسوع نے اُس پر نگاہ کرکے ۲۱
اُسے پیار کیا اور اُس سے کہا ایک چیز تجھ میں باقی ہے جا اور جو کچھ تیرا ہو بیچ
ڈال اور غریبوں کو دے تو تو آسمان پر خزانہ پاویگا اور اِدھر آ اور صلیب
اُٹھاکے میرے پیچھے ہولے۔ وہ اُس بات سے اُداس ہوا اور غم لاتا ہوا چلا گیا ۲۲
کیونکہ بڑا مالدار تھا ✣

تب یسوع نے چاروں طرف نظر کرکے اپنے شاگردوں سے کہا خدا کی ۲۳
بادشاہت میں دولتمند کا داخل ہونا کیا ہی مشکل ہے۔ شاگرد اُسکی باتوں سے ۲۴
حیران ہوئے۔ تب یسوع نے پھر جواب میں اُنہیں کہا اے لڑکو جو لوگ دولت پر
بھروسا رکھتے ہیں اُن کے لئے خدا کی بادشاہت میں داخل ہونا کیا ہی مشکل ہے۔
کہ سوئی کے ناکے سے اونٹ کا جانا خدا کی بادشاہت میں دولتمند کے داخل ۲۵
ہونے سے آسان ہے۔ وے بہت ہی حیران ہوکے آپس میں کہنے لگے پھر کون نجات ۲۶
پاسکتا ہے۔ یسوع نے اُن کی طرف نگاہ کرکے کہا کہ اِنسان کے نزدیک ناممکن ہے پر ۲۷
خدا کے نزدیک نہیں کیونکہ خدا کے نزدیک سب کچھ ہوسکتا ہے ✣

۲۸ ۲۹ تب پطرس اُس سے کہنے لگا دیکھ ہم نے سب کچھ چھوڑا اور تیرے پیچھے ہو لئے یسوع
نے جواب میں کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں ایسا کوئی نہیں جس نے گھر یا بھائیوں یا
بہنوں یا باپ یا ماں یا جورو یا لڑکے بالوں یا کھیتوں کو میرے اور انجیل کے لئے چھوڑ دیا

۳۰ ہو جو بالفعل اِس جہان میں سو گنا نہ پاوے گھر اور بھائی اور بہن اور ماں اور لڑکے

۳۱ اور کھیت تصدیعوں کے ساتھ اور آنیوالے جہان میں ہمیشہ کی زندگی پاویگا لیکن
بہتیرے جو اگلے ہیں پچھلے اور جو پچھلے اگلے ہونگے +

۳۲ اور جب وے راہ میں ہو کے یروسلم کو جاتے تھے یسوع اُن سے آگے بڑھا تھا
وے حیران ہوئے اور پیچھے چلتے چلتے بہت ڈر گئے۔ اور پھر بارھوں کو لے کے جو کچھ

۳۳ اُس پر ہونیوالا تھا اُن سے کہنے لگا کہ دیکھو ہم یروسلم کو جاتے ہیں اور ابن آدم سردار
کاہنوں اور فقیہوں کے حوالے کیا جائیگا اور وے اُس کے قتل کا حکم دینگے اور اُسے

۳۴ غیر قوموں کے حوالے کرینگے اور وے اُس سے ہنسی کرینگے اور اُسے کوڑے مارینگے
اور اُس پر تھوکینگے اور اُسے قتل کرینگے اور وہ تیسرے دن جی اُٹھیگا +

۳۵ تب زبدی کے بیٹوں یعقوب اور یوحنّا نے اُس پاس آکے کہا اے اُستاد

۳۶ ہم چاہتے ہیں کہ جو کچھ ہم مانگیں تو ہمارے لئے کرے۔ اُس نے اُن سے کہا تم کیا

۳۷ چاہتے ہو کہ میں تمہارے لئے کروں۔ اُنہوں نے اُس سے کہا ہم کو بخش کہ تیرے

۳۸ جلال میں ہم ایک تیرے دہنے ہاتھ اور دوسرا تیرے بائیں ہاتھ بیٹھیں۔ تب یسوع
نے اُنہیں کہا تم نہیں جانتے کہ کیا مانگتے ہو کیا وہ پیالہ جو میں پینے پر ہوں تم پی سکتے ہو۔

۳۹ اور وہ بپتسمہ جو میں پانے پر ہوں تم پا سکتے ہو۔ اُنہوں نے اُس سے کہا کہ ہم سکتے ہیں
یسوع نے اُنہیں کہا تم تو وہ پیالہ جو میں پیتا ہوں پیوگے اور وہ بپتسمہ جو میں پانے پر

۴۰ ہوں پاؤگے لیکن میرے دہنے اور بائیں ہاتھ کسی کو بیٹھنے دینا میرا کام نہیں مگر اُنکو

جن کے لئے یہہ تیار کیا گیا ہے۔ جب اُن دسوں نے سُنا تو وے یعقوب اور یوحنّا پر ۴۱
خفا ہونے لگے۔ تب یسوع نے اُنہیں اپنے پاس بلایا اور اُنہیں کہا تم جانتے ہو کہ ۴۲
وے جو غیر قوموں کے سردار کہلاتے ہیں اُن پر خاوندی کرتے ہیں اور اُن کے بزرگ
اُن پر حکومت کرتے ہیں۔ پر تم میں ایسا نہ ہوگا بلکہ جو تم میں بڑا ہوا چاہے تمہارا ۴۳
خادم ہوگا اور تم میں سے جو کوئی سردار ہوا چاہے وہ سب کا بندہ ہوگا۔ کیونکہ ابنِ ۴۴ ۴۵
آدم بھی نہیں آیا کہ اُس کی خدمت کی جاوے بلکہ آپ خدمت کرے اور اپنی جان
بہتوں کے لئے کفارے میں دیوے +

پھر وے یریحو میں آئے اور جب وہ اور اُس کے شاگرد اور ایک بڑی بھیڑ ۴۶
یریحو سے نکلتی تھی طمئی کا بیٹا برطمئی جو اندھا تھا راہ کے کنارے بیٹھا ہوا بھیکھ مانگتا
تھا اور یہہ سُنکر کہ وہ یسوع ناصری ہے چلاّنے اور کہنے لگا اے داؤد کے بیٹے یسوع مجھہ ۴۷
پر رحم کر۔ اور ہر چند بہتوں نے اُسے ڈانٹا کہ چپ رہے پر وہ اور بھی زیادہ چلاّیا ۴۸
کہ اے داؤد کے بیٹے مجھہ پر رحم کر۔ تب یسوع نے کھڑے ہو کے حکم کیا کہ اُسے بلاؤ۔ اُنہوں ۴۹
نے اُس اندھے کو یہہ کہکے بلایا کہ خاطر جمع رکھہ اُٹھہ وہ تجھے بلاتا ہے۔ وہ اپنا کپڑا پھینک ۵۰
کے اُٹھا اور یسوع پاس آیا۔ یسوع نے مخاطب ہو کے اُس سے کہا کہ تو کیا چاہتا ۵۱
ہے کہ میں تیرے لئے کروں۔ اُس نے اُس اندھے سے کہا اے ربّی یہہ کہ میں اپنی آنکھیں
پاؤں۔ یسوع نے اُس سے کہا جا تیرے ایمان نے تجھے بچایا۔ وونہیں اُس نے ۵۲
آنکھیں پائیں اور راہ میں یسوع کے پیچھے چلا +

جب وے یروسلم کے نزدیک زیتون کے پہاڑ کے پاس بیت فگا اور بیت عنیا ۱۱ باب
میں آئے اُس نے اپنے شاگردوں میں سے دو کو بھیجا اور اُن سے کہا کہ اُس بستی میں ۲
جو تمہارے سامھنے ہے جاؤ اور جب تم اُس میں داخل ہوگے ایک گدھی کے بندھے

۳ ہوئے بچے کو پاؤگے جس پر کبھی کوئی سوار نہیں ہوا اُسے کھولکے لے آؤ۔ اور اگر کوئی
شخص تمہیں کہے کہ تم یہہ کیوں کرتے ہو۔ تم کہیو خداوند کو اُس کی ضرورت ہی تو وہ
۴ فی الفور اُسے یہاں بھیج دیگا۔ وے گئے اور اُس بچے کو دروازہ کے نزدیک باہر
۵ بندھا ہوا جہاں دوراہا تھا پایا اور اُسے کھولا۔ بعضوں نے اُن میں سے جو وہاں
۶ کھڑے تھے اُنہیں کہا یہہ کیا کرتے ہو کہ گدھی کے بچّے کو کھولتے ہو۔ اُنہوں نے جیسا
۷ یسوع نے فرمایا تھا کہا تب اُنہوں نے اُن کو جانے دیا۔ وے اُس گدھی کے بچے
کو یسوع پاس لائے اور اپنے کپڑے اُس پر ڈال دیئے اور وہ اُس پر سوار ہوا۔
۸ اور بہتوں نے اپنی پوشاک کو راہ میں بچھایا اور اَوروں نے درختوں کی ڈالیاں
۹ کاٹ کے راہ میں بتھرائیں۔ اور وے جو آگے پیچھے جاتے تھے پکار کے کہتے تھے کہ
۱۰ ہوشعنا۔ مبارک وہ جو خداوند کے نام پر آتا ہی ہمارے باپ داؤد کی بادشاہت
۱۱ جو خداوند کے نام سے آتی ہی مبارک۔ عالم بالا میں ہوشعنا۔ یسوع یروسلم میں داخل
ہوا اور ہیکل میں آیا اور جب چاروں طرف سب چیزوں پر ملاحظہ کیا وہ اُن
بارھوں کے ساتھ بیت عنیا کو گیا کیونکہ شام کا وقت تھا ۞

۱۲ صبح کو جب وے بیت عنیا سے باہر آئے اُس کو بھوکھ لگی اور دور سے انجیر کا ایک
۱۳ درخت پتّوں سے لدا ہوا دیکھکے وہ گیا کہ شاید اُس میں کچھہ پاوے جب وہ اُس
۱۴ پاس آیا تو پتّوں کے سوا کچھہ نہ پایا کیونکہ انجیر کا موسم نہ تھا۔ تب یسوع نے اُس سے
خطاب کرکے کہا کوئی تجھہ سے پھل کبھی نہ کھاوے اور اُسکے شاگردوں نے یہہ سنا ۞

۱۵ وے یروسلم میں آئے اور یسوع ہیکل میں داخل ہوکے اُنہیں جو ہیکل میں
بیچتے اور مول لیتے تھے باہر نکالنے لگا اور صرافوں کے تختے اور کبوتر بیچنیوالوں
۱۶ کی چوکیاں اُلٹ دیں اور کسی کو ہیکل میں ہوکے برتن لے جانے نہ دیا۔ اور

اُنہیں یہہ کہکے سمجھایا کیا یہہ نہیں لکھا ہی کہ میرا گھر سب قوموں کے لئے عبادتخانہ
۱۸ کہلائیگا - لیکن تم نے اُسے چوروں کا غار بنایا ہی - فقیہوں اور سردار کاہنوں نے یہہ
سُنا اور فکر میں تھے کہ اُسے کسی طرح جان سے ماریں کیونکہ اُس سے ڈرتے تھے
۱۹ اِس لئے کہ سب لوگ اُس کی تعلیم سے دنگ ہو گئے تھے - اور جب شام ہوئی وہ شہر
سے باہر گیا ॥

۲۰ اور صبح کو جب وے اُدھر سے گذرے تو دیکھا کہ وہ انجیر کا درخت جڑ سے سوکھ
۲۱ گیا - تب پطرس نے یاد کرکے اُس سے کہا اَی ربّی دیکھہ انجیر کا یہہ درخت جسپر تو نے
۲۲ ۲۳ لعنت کی تھی سوکھہ گیا ہی - یسوع نے جواب میں اُنہیں کہا خدا پر اعتقاد رکھو کہ میں
تم سے سچ کہتا ہوں جو کوئی اِس پہاڑ کو کہے اُٹھہ اور دریا میں گر پڑ اور اپنے دل
میں شک نہ لاوے بلکہ یقین کرے کہ یہہ باتیں جو وہ کہتا ہی ہو جائینگی تو جو کچھہ وہ
۲۴ کہیگا سو ہوگا - اِس لئے میں تم سے کہتا ہوں کہ دعا میں جو کچھہ تم مانگتے ہو یقین لاؤ
۲۵ کہ ملیگا تو تم پاؤگے - اور جب کہ تم دعا کے لئے کھڑے ہوتے ہو اگر تمھیں کسی پر کچھہ
شکایت ہو تو اُسے معاف کرو تا کہ تمہارا باپ بھی جو آسمان پر ہی تمہارے
۲۶ قصوروں کو معاف کرے - اور اگر تم معاف نکروگے تو تمہارا باپ جو آسمان پر
ہی تمہارے قصور بھی معاف نکریگا ॥

۲۷ وے پھر یروسلم میں آئے - جب وہ ہیکل میں پھرتا تھا سردار کاہن اور
۲۸ فقیہہ اور بزرگ اُسکے پاس آئے - اور اُس سے کہا کہ تو کس اختیار سے یہہ کام
۲۹ کرتا ہی - اور کس نے تجھے اختیار دیا کہ یہہ کام کرے - تب یسوع نے جواب میں اُنہیں
کہا کہ میں بھی تم سے ایک بات پوچھتا ہوں تم جواب دو تو میں تمہیں بتاؤنگا کہ
۳۰ میں کس اختیار سے یہہ کام کرتا ہوں - یوحنّا کا بپتسمہ آسمان سے تھا یا اِنسان

۳۱ سے۔ مجھے جواب دو۔ تب وے آپس میں سوچنے کہنے لگے کہ اگر ہم کہیں آسمان سے تو وہ
۳۲ کہیگا پھر تم کیوں اُس پر ایمان نہیں لائے۔ اور اگر ہم کہیں اِنسان سے تو لوگوں سے
۳۳ ڈرتے اِس لئے کہ سب یوحنّا کو نبی برحق جانتے تھے۔ تب اُنہوں نے یسوع سے
جواب میں کہا ہم نہیں جانتے۔ یسوع نے جواب میں اُنہیں کہا میں بھی تم سے نہیں
کہتا کہ میں کس اختیار سے یہہ کام کرتا ہوں۔

۱۲ باب

پھر وہ اُنہیں تمثیلوں میں کہنے لگا کہ ایک شخص نے انگور کا باغ لگایا اور اُس
کی چاروں طرف گھیرا اور کولھو کی جگہہ کھودی اور ایک بُرج بنایا اور اُسے
۲ باغبانوں کو سپرد کرکے پردیس گیا۔ پھر موسم میں اُس نے ایک نوکر کو باغبانوں
۳ پاس بھیجا تاکہ وہ باغبانوں سے انگور کے باغ کے پھل میں سے کچھ لے۔ اُنہوں
۴ نے اُسے پکڑ کے مارا اور خالی ہاتھ بھیجا۔ اُس نے دوبارہ ایک اور نوکر کو اُن
پاس بھیجا اُنہوں نے اُس پر پتھر پھینک کے اُس کا سر پھوڑا اور بے حرمت کرکے
۵ پھیر بھیجا۔ پھر اُس نے ایک اور کو بھیجا اُنہوں نے اُسے قتل کیا پھر اور بہتیروں کو
۶ اُن میں سے بعضوں کو پیٹا اور بعضوں کو مار ڈالا۔ اب اُس کا ایک ہی بیٹا تھا
جو اُس کا پیارا تھا آخر کو اُس نے اُسے بھی اُن پاس یہہ کہکے بھیجا کہ وے میرے
۷ بیٹے سے دبینگے۔ لیکن اُن باغبانوں نے آپس میں کہا یہہ وارث ہے آؤ ہم اُسے
۸ مار ڈالیں تو میراث ہماری ہو جائیگی۔ اور اُنہوں نے اُسے پکڑ کے قتل کیا اور
۹ انگور کے باغ کے باہر پھینک دیا۔ پس باغ کا مالک کیا کہیگا۔ وہ آویگا اور اُن
۱۰ باغبانوں کو ہلاک کرکے انگور کا باغ اوروں کو دیگا۔ کیا تم نے یہہ نوشتہ نہیں
۱۱ پڑھا کہ وہ پتھر جسے معماروں نے ناپسند کیا وہی کونے کا سرا ہوا یہہ خداوند کی طرف
۱۲ سے ہوا اور ہماری نظروں میں عجیب ہے۔ تب اُنہوں نے چاہا کہ اُسے پکڑ لیں پر

لوگوں سے ڈرتے تھے کیونکہ وے سمجھ گئے تھے کہ اُس نے یہہ تمثیل اُن پر کہی اور
وے اُسے چھوڑکے چلے گئے *

۱۳ پھر اُنہوں نے بعضے فریسیوں اور ہیرودیوں کو اُس پاس بھیجا کہ اُسے اُسکی
۱۴ باتوں سے پھندے میں ڈالیں۔ اور جب وے آئے تو اُس سے کہا ای اُستاد ہم
جانتے ہیں کہ تو سچا ہی اور تجھہ کو کسی کی پروا نہیں کیونکہ تو لوگوں کی طرفداری
۱۵ نہیں کرتا بلکہ خدا کی راہ راستی سے بتاتا ہی قیصر کو جزیہ دینا روا ہی یا نہیں۔ ہم دیویں
یا نہ دیویں۔ اُس نے اُن کا مکر سمجھکے اُنہیں کہا تم مجھے کیوں آزماتے ہو۔ ایک
۱۶ دینار مجھہ پاس لاؤ کہ میں دیکھوں۔ وے لائے تب اُس نے اُن سے پوچھا کہ یہہ کس
۱۷ کی صورت اور کس کا سکہ ہی۔ اُنہوں نے کہا قیصر کا۔ یسوع نے جواب میں اُنہیں کہا
جو چیزیں قیصر کی ہیں قیصر کو اور جو چیزیں خدا کی ہیں خدا کو دو۔ تب وے اُس سے
حیران ہوئے *

۱۸ پھر صدوقی جو قیامت کا انکار کرتے ہیں اُس پاس آئے اور اُنہوں نے اُس سے
۱۹ سوال کرکے کہا کہ ای اُستاد ہمارے لئے موسیٰ نے لکھا ہی کہ اگر کسی کا بھائی مرجائے
اور اُسکی جورو رہے اور فرزند نہ ہو تو اُسکا بھائی اُس کی جورو کو لیوے تا کہ اپنے
۲۰ ۲۱ بھائی کے لئے اولاد پیدا کرے۔ اب سات بھائی تھے پہلے نے جورو کی اور بے اولاد مرگیا۔
۲۲ تب دوسرے نے اُسے لیا اور مرگیا اُسکا بھی کوئی فرزند نہ رہا اور اُسی طرح سے تیسرے نے۔ یونہیں ساتوں
۲۳ نے اُسے لیا اور اولاد نہیں چھوڑ گئے سب کے پیچھے وہ عورت بھی مرگئی۔ قیامت میں
جب وے اُٹھینگے وہ اُن میں سے کس کی جورو ہوگی۔ کیونکہ وہ ساتوں کی جورو
۲۴ ہوئی تھی۔ یسوع نے جواب میں اُنہیں کہا کہ کیا تم اِس سبب سے بھول میں نہیں
۲۵ پڑے ہو کہ تم نہ نوشتوں کو نہ خدا کی قدرت کو جانتے ہو۔ کیونکہ جب مردے اُٹھینگے

تو وے نہ بیاہ کرینگے نہ بیاہے جائینگے بلکہ جیسے فرشتے جو آسمان پر ہیں ویسے ہونگے۔
۲۶ اور مُردوں کے جی اُٹھنے کی بابت کیا تم نے موسیٰ کی کتاب میں نہیں پڑھا کہ خدا نے
جھاڑی میں سے اُس سے کیونکر کہا کہ میں ابرہام کا خدا اور اضحاق کا خدا اور یعقوب
۲۷ کا خدا ہوں۔ وہ مُردوں کا خدا نہیں بلکہ زندوں کا خدا ہی پس تم بڑی غلطی کرتے ہو ۔
۲۸ تب فقیہوں میں سے ایک جس نے اُنکا سوال و جواب سُنکے سمجھا کہ اُس نے
اُنہیں خوب جواب دیا پاس آیا اور اُس سے پوچھا کہ سب حکموں میں اوّل کون ہی
۲۹ یسوع نے اُس سے جواب میں کہا کہ سب حکموں میں اوّل یہہ ہی کہ ای اسرائیل سُن
۳۰ وہ خداوند جو ہمارا خدا ہی ایک ہی خداوند ہی اور تو خداوند کو جو تیرا خدا ہی اپنے سارے
دل سے اور اپنی ساری جان سے اور اپنی ساری عقل سے اور اپنے سارے زور
۳۱ سے پیار کر اوّل حکم یہی ہی۔ اور دوسرا جو اُس کی مانند ہی یہہ ہی کہ تو اپنے پڑوسی کو
۳۲ اپنے برابر پیار کر۔ اِن سے بڑا اور کوئی حکم نہیں ہی۔ تب اُس فقیہہ نے اُس سے کہا
۳۳ کیا خوب۔ ای اُستاد تو نے سچ کہا کیونکہ خدا ایک ہی اُسکے سوا اور کوئی نہیں اور اُس
کو سارے دل سے اور ساری عقل سے اور ساری جان سے اور سارے زور سے
پیار کرنا اور اپنے پڑوسی سے اپنے برابر محبت رکھنا سب سوختنی قربانیوں اور
۳۴ ذبیحوں سے بہتر ہی۔ جب یسوع نے دیکھا کہ اُس نے دانائی سے جواب دیا تو اُس
سے کہا تو خدا کی بادشاہت سے دور نہیں۔ اور بعد اُسکے کسی نے جرأت نہ کی کہ اُس
سے سوال کرے ✣
۳۵ پھر یسوع ہیکل میں وعظ کرتے ہوئے کہنے لگا کہ فقیہہ کیونکر کہتے ہیں کہ مسیح داؤد
۳۶ کا بیٹا ہی۔ کیونکہ داؤد آپ ہی روح قدس کے بتانے سے کہتا ہی کہ خداوند نے میرے
خداوند کو کہا تو میرے دہنے ہاتھ بیٹھ جب تک میں تیرے دشمنوں کو تیرے پاؤں

۳۷ رکھنے کی چوکی کروں - داؤد تو آپ ہی اُسے خداوند کہتا ہی پھر وہ اُس کا بیٹا کیونکر
ہی - اور عوام خوشی سے اُس کی سنتے تھے +

۳۸ اُس نے اپنی تعلیم میں اُنہیں کہا فقیہوں سے ہوشیار رہو جو لمبے جامے پہنکے
۳۹ سیر کرنا اور بازاروں میں سلاموں کو اور عبادتخانوں میں صدر کرسیوں کو
۴۰ اور ضیافتوں میں اونچی جگہوں کو چاہتے ہیں وے بیوؤں کے گھروں کو نگلتے ہیں
اور مکر سے نماز کو طول دیتے ہیں اُنہیں زیادہ سزا ہوگی +

۴۱ پھر یسوع بیت المال کے سامھنے بیٹھکر دیکھ رہا تھا کہ لوگ بیت المال میں
۴۲ پیسے کس طرح ڈالتے ہیں اور بہت دولتمندوں نے بہت کچھ ڈالا - اور ایک
۴۳ غریب بیوہ نے آکے دو چھدام یعنے ایک ادھیلا اُس میں ڈالا - تب اُس نے اپنے
شاگردوں کو بلاکے اُنہیں کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ اِس کنگال بیوہ نے اُن
۴۴ سب سے جو بیت المال میں ڈالتے ہیں زیادہ ڈالا ہی - کیونکہ سبھوں نے اپنے
بہت مال میں سے کچھ ڈالا پر اُس نے اپنی غریبی سے جو کچھ کہ اُس کا تھا اپنی ساری
پونجی ڈالی +

۱۳ باب

جب وہ ہیکل سے باہر جاتا تھا اُسکے شاگردوں میں سے ایک نے اُس سے
۲ کہا اے اُستاد دیکھ یے کتنے بڑے پتھر اور کتنی بڑی عمارتیں ہیں - یسوع نے جواب
میں اُس سے کہا کہ تو اِن بڑی عمارتوں پر نگاہ کرتا ہی - یہاں پتھر پر پتھر نہ چھوٹیگا
۳ جو گرایا نہ جائیگا - اب وہ زیتون کے پہاڑ پر ہیکل کے سامھنے بیٹھا تھا پطرس اور
۴ یعقوب اور یوحنا اور اندریاس نے نرالے میں اُس سے پوچھا ہم سے کہہ کہ یہہ کب
۵ ہوگا اور اُس وقت کا جب یہہ سب کچھ پورا ہوگا کیا نشان ہی - یسوع نے جواب
۶ میں اُنہیں کہنا شروع کیا ہوشیار رہو کہ تمہیں کوی گمراہ نکرے کیونکہ بہتیرے میرا

۷ نام لے کے آوینگے اور کہینگے کہ میں وہی ہوں اور بہتوں کو گمراہ کرینگے۔ اور جب
تم لڑائیاں اور لڑائیوں کی افواہیں سنو مت گھبرائیو کیونکہ اُن چیزوں کا
۸ واقع ہونا ضرور ہے لیکن آخر ابھی نہیں ہوگا۔ کیونکہ قوم قوم پر اور بادشاہت بادشاہت
پر چڑھیگی اور کتنی جگہوں میں زلزلے ہونگے اور کال پڑینگے اور فساد اُٹھینگے یہہ
مصیبتوں کا شروع ہے ✣

۹ پر تم آپ سے خبردار رہو کیونکہ وے تمہیں مجلسوں کے حوالے کرینگے اور
عبادتخانوں میں تم مار کھاؤگے اور حاکموں اور بادشاہوں کے آگے میرے
۱۰ واسطے حاضر کئے جاؤگے تاکہ اُنپر گواہی ہو۔ لیکن ضرور ہے کہ پہلے سب قوموں
۱۱ کے آگے انجیل کی منادی ہو۔ پر جب تمہیں لے جا کے حوالے کریں آگے سے فکر
نہ کرو کہ ہم کیا کہینگے اور نہ سوچو بلکہ جو کچھ اُس گھڑی تمہیں بتایا جاوے وہی کہیو
۱۲ کیونکہ کہنیوالے تم نہیں ہو بلکہ روح قدس ہے۔ بھائی بھائی کو اور باپ بیٹے کو قتل کے
۱۳ واسطے پکڑوائیگا اور لڑکے ماباپ کا سامھنا کرکے اُنہیں مروا ڈالینگے۔ اور میرے
نام کے سبب سے سب تمہارے دشمن ہونگے پر جو کوئی آخر تک صبر کریگا وہی
نجات پاویگا ✣

۱۴ جس وقت تم اُس خراب کرنیوالی مکروہ چیز کو جس کا دانیئیل نبی نے ذکر
کیا اُس جگہہ میں جہاں اُس کا کھڑا ہونا روا نہیں دیکھو۔ جو پڑھتا ہے سو سمجھ لے۔
۱۵ تب وے جو یہودیہ میں ہوں پہاڑوں پر بھاگیں اور وہ جو کوٹھے پر ہو گھر میں
۱۶ نہ اُترے اور اپنے گھر سے کوئی چیز نکالنے کے لئے نہ جائے اور جو کھیت میں ہے
۱۷ اپنی پوشاک اُٹھانے کے لئے پیچھے نہ پھرے۔ اور اُن پر جو اُن دنوں میں حاملہ
۱۸ ہوں اور اُن پر جو دودھ پلاتیاں ہوں افسوس ہے۔ اور دعا مانگو کہ تمہارا

۱۹ بھاگنا جاتا رہے میں نہ ہو۔ کیونکہ اُن دنوں میں ایسی تکلیف ہوگی کہ ابتدا خلقت
۲۰ سے جسے خدا نے خلق کیا اب تک نہ ہوئی اور نہ ہوگی۔ اور اگر خداوند اُن دنوں
کو نہ گھٹاتا تو ایک آدمی نہ بچتا پر اُن برگزیدوں کے واسطے جن کو اُس نے چُنا
۲۱ ہے اُن دنوں کو گھٹایا۔ اُس وقت اگر کوئی تمہیں کہے دیکھو مسیح یہاں یا دیکھو
۲۲ وہاں ہے تو یقین نہ لائیو کیونکہ جھوٹھے مسیح اور جھوٹھے نبی اُٹھینگے اور نشانیاں اور
۲۳ کرامات دکھلائینگے کہ اگر ہو سکتا تو برگزیدوں کو بھی گمراہ کرتے۔ پر تم خبردار رہو
دیکھو میں نے تمہیں سب کچھ پہلے ہی کہہ دیا ہے؀

۲۴ اور اُن دنوں میں اُس تکلیف کے بعد سورج اندھیرا ہوگا اور چاند اپنی
۲۵ روشنی نہ دیگا اور آسمان سے ستارے گرینگے اور آسمان کی قوتیں ہلائی
۲۶ جائینگی۔ اور اُس وقت ابن آدم کو بادلوں پر بڑی قدرت اور جلال کے
۲۷ ساتھ آتے دیکھینگے۔ اور اُس وقت وہ اپنے فرشتوں کو بھیجیگا اور اپنے برگزیدوں
۲۸ کو زمین کی حد سے آسمان کی حد تک چاروں طرف سے اکٹھے کریگا۔ اب انجیر
کے درخت سے تمثیل سیکھو جب اُسکی ڈالی نرم ہوتی اور پتے نکلتے ہیں تب تم جانتے
۲۹ ہو کہ گرمی نزدیک ہے اُسی طرح تم بھی جب دیکھو کہ یہہ احوال ہونے لگے تو جانو کہ وہ
۳۰ نزدیک بلکہ دروازے پر ہے۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ اِس زمانے کے لوگ گذر
۳۱ نہ جائینگے جب تک یہہ سب کچھ واقع نہ ہووے۔ آسمان اور زمین ٹل جائینگے پر میری
باتیں نہ ٹلینگی؀

۳۲ مگر اُس دن اور اُس گھڑی کی بابت سوا باپ کے نہ تو فرشتے
۳۳ جو آسمان پر ہیں اور نہ بیٹا کوئی نہیں جانتا ہے۔ تم خبردار ہو جاگتے رہو اور دعا مانگو
۳۴ کیونکہ تم نہیں جانتے کہ وقت کب ہے۔ یہہ ایسا ہے جیسا ایک شخص جو اپنا گھر چھوڑ کے

پردیس گیا اور اپنے نوکروں کو اختیار دیکر ہر ایک کو اُس کا کام دیا اور دربان کو
۳۵ حکم کیا کہ جاگتا رہے۔ اِس لئے تم جاگتے رہو کیونکہ تم نہیں جانتے کہ گھر کا مالک کب آویگا
۳۶ شام کو یا آدھی رات کو یا مرغ کے بانگ دیتے وقت یا صبح کو۔ تا ایسا نہو کہ اچانک آکے
۳۷ وہ تم کو سوتے پاوے۔ اور جو کچھ میں تم سے کہتا ہوں سب سے کہتا ہوں جاگتے رہو +

۱۴باب　دو دن کے بعد فصح اور فطیری روٹی کی عید تھی اور سردار کاہن اور فقیہہ تدبیر
۲ کر رہے تھے کہ اُسے کیونکر مکر سے پکڑکے جان سے ماریں۔ پر اُنہوں نے کہا کہ عید کے دن
نہیں ایسا نہو کہ لوگوں میں بلوا ہووے +
۳ اور جب وہ بیت عنیا میں شمعون کوڑھی کے گھر کھانے بیٹھا ایک عورت جٹاماسی
کا بیشقیمت خالص عطر مرمر کے عطردان میں لائی اور ڈبیا توڑکے عطر کو اُسکے سر
۴ پر ڈھالا۔ تب بعضے اپنے دل میں آزردہ ہوکے کہنے لگے عطر کی یہہ خرابی کس لئے
۵ ہوئی۔ کیونکہ یہہ عطر تین سو دینار کو بک سکتا اور غریبوں کو دیا جاتا۔ اور وے
۶ اُسے ملامت کرنے لگے۔ تب یسوع نے کہا اُسے چھوڑ دو کیوں اُسے ستاتے ہو۔
۷ اُس نے میرے ساتھ اچھا سلوک کیا ہی۔ اِس واسطے کہ غریب غربا ہمیشہ تمہارے
ساتھ ہیں اور جب تم چاہو اُن سے نیکی کرسکتے ہو پر میں ہمیشہ تمہارے ساتھ نہ ہونگا۔
۸ جو کچھ وہ کرسکی سو کر چکی اُس نے سبقت کرکے میرے بدن کو کفن کے لئے معطر
۹ کیا۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ تمام دنیا میں جہاں کہیں یہہ انجیل منادی کی جائیگی
یہہ بھی جو اِس نے کیا ہی اِس کی یادگاری کے لئے بیان کیا جائیگا +
۱۰ تب یہوداہ اسکریوتی جو اُن بارھوں میں سے تھا سردار کاہنوں پاس گیا
۱۱ تا کہ اُسے اُن کے ہاتھ پکڑوا دیوے۔ وے یہہ سنکے خوش ہوئے اور اُس کو روپئے
دینے کا اقرار کیا تب وہ فکر میں لگا کہ کس طرح قابو پاکے اُسے پکڑوا دے +

۱۲ اور عید فطیر کے پہلے دن جب وے فسح کو ذبح کرتے تھے اُسکے شاگردوں نے
۱۳ اُسے کہا تو کہاں چاہتا ہی کہ ہم جائیں اور تیاری کریں کہ تو فسح کو کھاوے۔ اُس نے
اپنے شاگردوں میں سے دو کو بھیجا اور اُنہیں کہا شہر میں جاؤ وہاں ایک شخص
۱۴ پانی کا گھڑا اُٹھائے ہوئے تمہیں ملیگا اُس کے پیچھے چلے جاؤ۔ اور وہ جس گھر میں
داخل ہووے تم اُس گھر کے مالک سے کہو اُستاد کہتا ہی کہ وہ اُترنے کی جگہہ جہاں
۱۵ میں اپنے شاگردوں کے ساتھ فسح کھاؤں کہاں ہی۔ وہ ایک بڑا بالاخانہ فرش
۱۶ بچھا اور آراستہ تمہیں دکھاویگا وہاں ہمارے لئے تیاری کرو۔ تب اُس کے شاگرد
چلے گئے اور شہر میں آکے جیسا اُس نے اُنہیں کہا تھا ویسا ہی پایا اور فسح تیار کیا۔
۱۷ ۱۸ جب شام ہوئی وہ اُن بارھوں کے ساتھ آیا۔ جب وے بیٹھکے کھانے لگے یسوع
نے کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ ایک تم میں سے جو میرے ساتھ کھاتا ہی مجھے پکڑوائیگا۔
۱۹ تب وے غمگین ہونے لگے اور اُن میں سے ایک ایک کرکے اُس سے کہنے لگے کیا میں
۲۰ ہوں۔ اور دوسرا کیا میں ہوں۔ اُس نے جواب میں اُن سے کہا کہ بارھوں میں
۲۱ سے ایک ہی جو میرے ساتھ باسن میں ہاتھ ڈالتا ہی۔ ابنِ آدم تو جیسا اُس کے
حق میں لکھا ہی جاتا ہی لیکن افسوس اُس شخص پر جسکے وسیلے ابنِ آدم پکڑوایا
جاتا ہی۔ اُس آدمی کے لئے بہتر تھا کہ وہ پیدا نہ ہوتا۔

۲۲ جب وے کھاتے تھے یسوع نے روٹی اُٹھائی اور شکر کرکے توڑی اور اُنہیں
۲۳ دیکر کہا لو کھاؤ یہہ میرا بدن ہی۔ پھر اُس نے پیالہ لیکر شکر کیا اور اُنہیں دیا اور اُن
۲۴ سبھوں نے اُس سے پیا۔ اور اُس نے اُنہیں کہا کہ یہہ میرا نئے عہد کا لہو ہی جو بہتوں
۲۵ کے لئے بہایا جاتا ہی۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ میں انگور کا رس جس دن تک خدا
کی بادشاہت میں اُسے نیا نہ پیئوں پھر نہ پیونگا۔

۲۶ ۲۷ تب وے ایک زبور گا کے باہر نکلے اور زیتون کے پہاڑ پر گئے۔ اور یسوع
نے اُن سے کہا تم سب آج کی رات میرے حق میں ٹھوکر کھاؤ گے اِس لئے کہ یہہ
۲۸ لکھا ہی میں گڈریئے کو مارونگا اور بھیڑیں پراگندہ ہو جائینگی۔ پر میں اپنے اُٹھنے کے
۲۹ بعد تم سے آگے جلیل کو جاؤنگا۔ تب پطرس نے اُس سے کہا اگرچہ سب ٹھوکر
۳۰ کھاویں پر میں نہ کھاؤنگا۔ یسوع نے اُس سے کہا میں تجھ سے سچ کہتا ہوں کہ
آج اِسی رات کو مرغ کے دو بار بانگ دینے کے آگے تو تین بار میرا اِنکار کریگا۔
۳۱ تب اُس نے بار بار کہا اگر تیرے ساتھ میرا مرنا ضرور ہو تو بھی ہرگز تیرا انکار نکرونگا۔
۳۲ اور اُن سبھوں نے بھی ویسا ہی کہا۔ پھر وے ایک جگہہ میں جس کا نام گتسمنیہ تھا
آئے اور اُس نے اپنے شاگردوں کو کہا جبتک کہ میں دعا مانگوں تم یہاں
۳۳ بیٹھے رہو۔ اور پطرس اور یعقوب اور یوحنا کو اپنے ساتھ لیا اور وہ گھبرانے
۳۴ اور بہت اُداس ہونے لگا اور اُن سے کہا میری جان کا غم موت کا سا ہی تم
۳۵ یہاں ٹھہرو اور جاگتے رہو۔ اور وہ تھوڑا آگے جا کر زمین پر گرا اور دعا مانگی کہ
۳۶ اگر ہو سکے تو یہہ گھڑی مجھ سے ٹل جائے۔ اور کہا ای ابا ای باپ سب کچھ تجھ سے
ہو سکتا ہی اِس پیالے کو مجھ سے ٹال دے لیکن نہ وہ جو میں چاہتا ہوں بلکہ جو
۳۷ تو چاہتا ہی۔ پھر وہ آیا اور اُنہیں سوتے پایا اور پطرس کو کہا ای شمعون تو سوتا
۳۸ ہی۔ کیا تو ایک گھڑی جاگ نہ سکا۔ جاگتے رہو اور دعا مانگو تا ایسا نہ ہو کہ تم امتحان
۳۹ میں پڑو روح تو مستعد پر جسم سست ہی۔ وہ پھر گیا اور وہی بات دعا میں مانگی۔
۴۰ اور پھر آکے اُنہیں سوتے پایا کیونکہ اُن کی آنکھیں بھاری تھیں اور وے نہیں
۴۱ جانتے تھے کہ اُسے کیا جواب دیویں۔ پھر تیسری بار آکے اُنہیں کہا کہ اب سوتے رہو

اور آرام کرو بس وقت آپہنچا دیکھو ابن آدم گنہگاروں کے ہاتھوں میں حوالہ کیا جاتا ہے
اُٹھو ہم چلیں دیکھو وہ جو مجھے پکڑواتا ہے نزدیک ہے ۴۲

وہ یہہ کہتا ہی تھا کہ فی الفور اُن بارہ میں سے ایک یہوداہ نام اور اُس ۴۳
کے ساتھ سردار کاہنوں اور فقیہوں اور بزرگوں کی طرف سے ایک بڑی بھیڑ
تلواریں اور لاٹھیاں لیکے آپہنچی۔ اور پکڑوانیوالے نے اُنہیں یہہ پتا دیا تھا کہ ۴۴
جس کا میں بوسہ لوں وہی ہے اُسے تم پکڑکے حفاظت سے لے جاؤ۔ وہ آکے ۴۵
فی الفور اُس پاس گیا اور کہا ای ربّی ای ربّی اور اُسے چوما۔
اور اُنہوں نے اُس پر ہاتھ ڈالکے اُسے پکڑ لیا۔ ایک نے اُن میں سے جو ۴۶ ۴۷
وہاں حاضر تھے تلوار کھینچکر سردار کاہن کے نوکر کو لگائی اور اُسکا کان اُڑا دیا۔
تب یسوع اُن سے مخاطب ہوکے کہنے لگا کیا تم تلواریں اور لاٹھیاں لیکے مجھے ۴۸
چور کی مانند پکڑنے کو آئے ہو۔ میں تو ہر روز تمہارے پاس ہیکل میں تعلیم دیتا تھا ۴۹
اور تم نے مجھے نہیں پکڑا لیکن یہہ ہے کہ نوشتے پورے ہوویں۔ تب وے سب اُسے ۵۰
چھوڑکے بھاگ گئے۔ مگر ایک جوان جو سوتی چادر اپنے بدن پر اوڑھے تھا اُسکے ۵۱
پیچھے ہو لیا اور جوانوں نے اُسے پکڑا پر وہ سوتی چادر اُنکے ہاتھوں میں چھوڑکر ۵۲
ننگا بھاگا۔

تب یسوع کو سردار کاہن پاس لے گئے اُس کے یہاں سب سردار کاہن اور ۵۳
بزرگ اور فقیہہ اکٹھے آئے۔ اور پطرس دور سے اُسکے پیچھے سردار کاہن کے دالان ۵۴
کے اندر تک ہو لیا اور نوکروں کے ساتھ بیٹھکر آگ تاپنے لگا۔ تب سردار کاہنوں ۵۵
اور ساری صدر مجلس نے یسوع پر گواہی ڈھونڈھی کہ اُسے جان سے ماریں پر
نہ پائی۔ اگرچہ بہتوں نے اُس پر جھوٹھی گواہی دی پر اُنکی گواہیاں موافق نہ تھیں۔ ۵۶

۵۷ ۵۸ تب بعضوں نے اُٹھکے اُس پر یہہ جھوٹھی گواہی دی اور کہا کہ ہم نے اُسے کہتے سنا
ہی کہ میں اِس ہیکل کو جو ہاتھہ سے بنی ہی ڈھا دونگا اور تین دن میں ایک دوسری
۵۹ ۶۰ کو جو ہاتھہ سے نہ بنے بناؤنگا - تس پر بھی اُنکی گواہی موافق نہ تھی - تب سردار کاہن
نے بیچ میں کھڑے ہو یسوع سے پوچھا کیا تو کچھہ جواب نہیں دیتا - یے تجھہ پر کیا گواہی
۶۱ دیتے ہیں - پر وہ چپ رہا اور کچھہ جواب نہ دیا - پھر سردار کاہن نے اُس سے پوچھا
۶۲ اور اُس سے کہا کیا تو مسیح اُس مبارک کا بیٹا ہی - یسوع نے اُس سے کہا میں وہی
ہوں اور تم ابن آدم کو القادر کے دہنے ہاتھہ بیٹھے اور آسمان کے بادلوں پر
۶۳ آتے دیکھو گے - تب سردار کاہن نے اپنے کپڑے پھاڑکے کہا اب ہمیں اور گواہ کیا
۶۴ درکار ہیں - تم نے یہہ کفر سنا تم کو کیا معلوم ہوتا ہی - اُن سبھوں نے فتویٰ دیا کہ وہ
۶۵ قتل کے لایق ہی - تب کتنے اُس پر تھوکنے اور اُسکا منہہ ڈھانپنے اور اُسے گھونسے مارنے
اور اُسے کہنے لگے نبوت سے خبر دے اور نوکروں نے ہاتھہ سے اُسے تھپیڑے مارے ؎

۶۶ جب پطرس نیچے دالان میں تھا سردار کاہن کی لونڈیوں میں سے ایک وہاں
۶۷ آئی اور پطرس کو آگ تاپتے دیکھکر اُس کی طرف نظر کرکے کہنے لگی تو بھی یسوع ناصری
۶۸ کے ساتھہ تھا - اُس نے یہہ کہکے انکار کیا کہ میں اُسے نہیں جانتا اور نہیں سمجھتا کہ
۶۹ تو کیا کہتی ہی - اور باہر صحن میں گیا اور مرغ نے بانگ دی - پھر وہ لونڈی اُسے دیکھکر
۷۰ اُن سے جو وہاں کھڑے تھے کہنے لگی یہہ اُنہیں میں سے ایک ہی - اُس نے پھر انکار کیا -
اور تھوڑی دیر پیچھے پھر اُنہوں نے جو وہاں کھڑے تھے پطرس کو کہا سچ تو اُنہیں میں سے
۷۱ ہی کیونکہ تو جلیلی اور تیری بولی ویسی ہی ہی - پر وہ لعنت کرنے اور قسم کھانے لگا اور
۷۲ کہا کہ میں اُس شخص کو جس کا تم ذکر کرتے ہو نہیں جانتا - دوسری بار مرغ نے بانگ
دی - تب پطرس کو وہی بات جو یسوع نے اُس سے کہی تھی یاد آئی کہ پیشتر اُس سے

کہ مرغ دو بار بانگ دے تو تین بار میرا انکار کریگا۔ تب اِسکا غور کرتے کرتے وہ رونے لگا +

جوں صبح ہوئی سردار کاہن نے بزرگوں اور فقیہوں اور ساری صدر مجلس کے ۱۵ باب
ساتھ مشورت کرکے یسوع کو باندھا اور اُسے لیجا کر پلاطس کے حوالے کیا۔ پلاطس نے ۲
اُس سے پوچھا کیا تو یہودیوں کا بادشاہ ہے۔ اُس نے جواب میں اُس سے کہا تو سچ
کہتا ہے۔ اور سردار کاہنوں نے اُس پر بہت سی فریادیں کیں پر اُس نے کچھ جواب ۳
نہ دیا۔ تب پلاطس نے اُس سے پھر پوچھا کیا تو کچھ جواب نہیں دیتا۔ دیکھ وے ۴
تجھ پر کتنی گواہیاں دیتے ہیں۔ تو بھی یسوع نے کچھ اور جواب نہ دیا یہاں تک ۵
کہ پلاطس نے تعجب کیا۔ اور وہ عید میں ایک قیدی کو جسے وے چاہتے تھے اُنکی ۶
خاطر چھوڑ دیتا تھا۔ اور ایک شخص برابّا نام اُن لوگوں کے ساتھ جو فساد میں ۷
اُس کے شریک ہوئے تھے اور جنھوں نے فساد ہی میں خون کیا تھا قید تھا۔ تب ۸
بھیڑ چلّا کے اُس سے عرض کرنے لگی کہ جیسا تیرا دستور ہے ویسا ہی ہمارے واسطے
کر۔ پلاطس نے اُنہیں جواب دیا اور کہا کیا تم چاہتے ہو کہ میں تمہارے لئے یہودیوں ۹
کے بادشاہ کو چھوڑ دوں۔ کیونکہ وہ جانتا تھا کہ سردار کاہنوں نے حسد سے اُس ۱۰
کو حوالے کیا تھا۔ پر سردار کاہنوں نے لوگوں کو اُبھارا کہ وہ برعکس اُنکے لئے برابّاس کو ۱۱
چھوڑ دے۔ تب پلاطس نے جواب دیکے پھر اُن سے کہا اب تم کیا چاہتے ہو۔ میں اُس کو ۱۲
جسے تم یہودیوں کا بادشاہ کہتے ہو کیا کروں۔ وے پھر چلّائے کہ اُسے صلیب دے۔ ۱۳
پلاطس نے پھر اُن سے کہا کیوں اِس نے کیا برائی کی ہے۔ تب وے اور بھی زیادہ ۱۴
چلّائے کہ اُسے صلیب دے +

تب پلاطس نے لوگوں کی رضامندی چاہکر اُن کے لئے برابّاس کو چھوڑ دیا ۱۵
اور یسوع کو کوڑے مار کے حوالے کیا کہ صلیب پر کھینچا جائے۔ اور سپاہی اُسکو اُس ۱۶

۱۷ دالان میں جہاں حاکم کا محکمہ تھا لے گئے اور سارے رسالے کو اکٹھا کیا۔ اُنہوں نے
۱۸ اُسے ارغوانی کپڑے پہنائے اور کانٹوں کا تاج سجکے اُس کے سر پر رکھا۔ اور اُسے سلام
۱۹ کرنے لگے کہ ای یہودیوں کے بادشاہ سلام۔ اور وے اُس کے سر پر نرکٹ سے مارتے
۲۰ تھے اور اُس پر تھوکتے تھے اور گھٹنے ٹیک کے اُسے سجدے کرتے تھے۔ اور جب اُس
سے ہنسی کر چکے تو اُس پر سے ارغوانی کپڑے اُتارے اور اُسی کا کپڑا اُسے پہناکے
۲۱ صلیب دینے کو لے چلے۔ اور ایک شخص قورینی شمعون نام جو سکندر اور روفس
کا باپ تھا دیہات سے آتے ہوئے اُدھر سے گذرا اُنہوں نے اُسے بیگار پکڑا کہ اُس
۲۲ کی صلیب اُٹھالے چلے۔ اور وے اُسے مقام گلگتا میں جسکا ترجمہ کھوپڑی کی جگہہ ہے
۲۳ ۲۴ لائے۔ اور مے میں مُر ملاکے اُسے پینے کو دیا پر اُس نے نہ لیا۔ اور اُنہوں نے اُسے
۲۵ صلیب پر کھینچکے اُسکے کپڑے بانٹے اور اُن پر قرعہ ڈالا کہ ہر ایک شخص کیا کیا لے۔ اور
۲۶ تیسرا گھنٹا تھا کہ اُنہوں نے اُس کو صلیب دی۔ نالش نامہ جو اُس پر لکھا تھا سو یہہ
۲۷ تھا کہ یہہ یہودیوں کا بادشاہ ہے۔ اور اُنہوں نے اُسکے ساتھ دو چوروں
۲۸ کو ایک کو دہنے ہاتھ اور دوسرے کو بائیں صلیب پر کھینچا۔ تب وہ نوشتہ اِس مضمون
۲۹ کا کہ وہ بدکاروں میں گنا گیا پورا ہوا۔ اور وے جو اُدھر سے جاتے تھے سر ہلاتے تھے
اور یہہ کہکے اُسے ملامت کرتے تھے کہ واہ تو جو ہیکل کو ڈھاتا اور تین دن میں بناتا تھا
۳۰ ۳۱ اپنے تئیں بچا اور صلیب پر سے اُتر آ۔ اِسی طرح سردار کاہنوں نے بھی آپس میں فقیہوں
کے ساتھ ٹھٹھے کرتے ہوئے کہا اُس نے اوروں کو بچایا اپنے تئیں بچا نہیں سکتا۔
۳۲ بنی اِسرائیل کا بادشاہ مسیح اب صلیب پر سے اُتر آوے تا کہ ہم دیکھیں اور ایمان
لاویں۔ اور اُنہوں نے بھی جو اُس کے ساتھ صلیب پر کھینچے گئے اُسے ملامت کی۔
۳۳ اور جب چھٹا گھنٹا ہوا اُس ساری سرزمین پر اندھیرا چھا گیا اور نویں گھنٹے تک

(۳۴) رہا - اور نویں گھنٹے یسوع بڑی آواز سے چلّا کے بولا ایلی ایلی لما سبقتنی جس کا ترجمہ یہہ
(۳۵) ہی اے میرے خدا میرے خدا تو نے مجھے کیوں چھوڑا - بعضے اُن میں جو وہاں کھڑے تھے
(۳۶) یہہ سُنکے بولے دیکھو وہ الیاس کو بلاتا ہی - اور ایک نے دوڑکے اسفنج کو سرکے میں
بھگونکے اور ایک نرکٹ پر رکھکے اُسے چسایا اور کہا ہٹ جاؤ ہم دیکھیں تو کہ الیاس
(۳۷، ۳۸) اُسے اُتارنے آوے - تب یسوع نے بڑی آواز سے چلّا کر دم چھوڑ دیا - اور ہیکل کا
پردا اوپر سے نیچے تک پھٹ گیا +

(۳۹) اور اُس صوبہ دار نے جو اُس کے سامھنے کھڑا تھا اُسے یوں چلّاتے اور
(۴۰) دم چھوڑتے دیکھکے کہا کہ یہہ شخص سچ مچ خدا کا بیٹا تھا - وہاں کئی عورتیں دور
سے دیکھ رہی تھیں اُن میں مریم مگدلینی اور مریم چھوٹے یعقوب اور یوسیس کی
(۴۱) ما اور سلومے تھیں - اُنہوں نے جب وہ جلیل میں تھا اُس کی پیروی کی اور اُسکی
خدمت بھی کی تھی پھر اور بھی بہت سی عورتیں تھیں جو اُس کے ساتھ یروسلم
میں آئی تھیں +

(۴۲، ۴۳) اور جب کہ شام ہوئی اِس لئے کہ تیاری کا دن تھا جو سبت سے پہلے ہوتا یوسف
ارمتیا جو نامور مشیر اور وہ خود خدا کی بادشاہت کا منتظر تھا آیا اور دلیری سے پلاطس
(۴۴) پاس جا کے یسوع کی لاش مانگی - اور پلاطس نے متعجب ہو کے شبہہ کیا کہ وہ ایسا جلد مر گیا
(۴۵) اور صوبہ دار کو بلا کے اُس سے پوچھا کیا دیر ہوئی کہ وہ مر گیا - اور جب صوبہ دار سے
(۴۶) ایسا معلوم کیا تھا تو لاش یوسف کو دلا دی - اور اُس نے مہین سوتی کپڑا مول لیا
تھا اور اُسے اُتارکے اُس کپڑے سے کفنایا اور ایک قبر میں جو چٹان کے بیچ کھودی گئی
(۴۷) تھی اُسے رکھا اور اُس قبر کے دروازے پر ایک پتھر ڈھلکا دیا - مریم مگدلینی اور یوسیس
کی ما مریم اُس جگہہ کو جہاں وہ رکھا گیا دیکھ رہی تھیں +

۱۶ باب
جب سبت کا دن گذر گیا مریم مگدلینی اور یعقوب کی ماں مریم اور سلومے نے خوشبو
۲ چیزیں مول لیں تاکہ آنکر اُس پر ملیں۔ اور ہفتے کے پہلے دن بہت سویرے سورج
۳ نکلتے ہوئے قبر پر آئیں۔ اور آپسمیں کہنے لگیں کہ ہمارے لئے پتھر کو قبر کے دروازے پر
۴ سے کون ڈھلکائیگا۔ جب اُنہوں نے نگاہ کی تو اُس پتھر کو ڈھلکایا ہوا دیکھا کیونکہ وہ
۵ بہت بھاری تھا۔ اور قبر میں جا کر اُنہوں نے ایک جوان کو سفید پوشاک پہنے دہنی
۶ طرف بیٹھے ہوئے دیکھا اور گھبرا گئیں۔ اُس نے اُنہیں کہا مت گھبراؤ تم یسوع ناصری
کو جو صلیب پر کھینچا گیا ڈھونڈھتیاں ہو وہ جی اُٹھا ہی وہ یہاں نہیں دیکھو
۷ یہہ جگہہ جس میں اُنہوں نے اُسے رکھا تھا۔ اب تم جاؤ اور اُسکے شاگردوں کو
اور پطرس کو کہو کہ وہ تم سے آگے جلیل کو جاتا ہی اور جیسا اُس نے تمہیں کہا تھا
۸ تم اُسے وہاں دیکھوگے۔ اور وے جلد نکلکے قبر سے بھاگیں اور لرزش اور ہیبت نے
اُنہیں لیا اور وے کسی سے کچھہ نہ بولیں کیونکہ ڈرتی تھیں +
۹ ہفتے کے پہلے روز وہ سویرے اُٹھکر پہلے مریم مگدلینی کو جس میں سے اُس نے
۱۰ سات دیو نکالے تھے دکھائی دیا۔ اُس نے جاکے اُس کے ساتھیوں کو جو اُسکے لئے
۱۱ غمگین اور روتے تھے خبر دی۔ وے یہہ سنکے کہ وہ جیتا ہی اور اُسے دکھائی دیا یقین نہ لائے +
۱۲ اُس کے بعد وہ دوسری صورت میں اُن میں سے دو کو جس وقت کہ وے پیدل
۱۳ چلتے تھے اور دیہات کی طرف جاتے تھے دکھائی دیا۔ اُنہوں نے بھی جاکے باقی لوگوں
کو خبر دی مگر اُن پر بھی وے یقین نہ لائے +
۱۴ آخر وہ اُن گیارھوں کو جب وے کھانے بیٹھے تھے دکھائی دیا اور اُن کی
بے ایمانی اور سخت دلی پر ملامت کی کیونکہ وے اُنکی باتوں پر جنھوں نے اُسکے
۱۵ جی اُٹھنے کے بعد اُسے دیکھا تھا یقین نہ لائے تھے۔ اور اُس نے اُنہیں کہا کہ تم تمام

۱۶ دنیا میں جاکے ہر ایک مخلوق کے سامھنے انجیل کی منادی کرو۔ جو کہ ایمان لاتا اور بپتسمہ
۱۷ پاتا ہی نجات پائیگا اور جو ایمان نہیں لاتا اُس پر سزا کا حکم کیا جائیگا۔ اور وے جو ایمان
لائینگے اُنکے ساتھہ یے علامتیں ہونگی کہ وے میرے نام سے دیوؤں کو نکالینگے اور نئی زبانیں
۱۸ بولینگے سانپوں کو اُٹھا لینگے اور اگر کوئی ہلاک کرنیوالی چیز پینگے اُنہیں کچھہ نقصان
نہوگا وے بیماروں پر ہاتھہ رکھینگے تو چنگے ہو جائینگے ✝

۱۹ غرض خداوند اُنہیں ایسا فرمانے کے بعد آسمان پر اُٹھایا گیا اور خدا کے دہنے
۲۰ ہاتھہ بیٹھا۔ پھر اُنہوں نے باہر جاکر ہر جگہہ منادی کی اور خداوند ساتھہ ہوکے کام
انجام دیتا تھا اور کلام کو اُن معجزوں کے وسیلے سے جو اُسکے سنانے کے بعد ہوتے
تھے ثابت کرتا رہا۔ آمین ✝

---

۱ باب چونکہ بہتوں نے کمر باندھی کہ اُن کاموں کا جو فی الواقع ہمارے درمیان
۲ انجام ہوئے بیان کریں جس طرح سے اُنہوں نے جو شروع سے خود دیکھنے والے
۳ اور کلام کی خدمت کرنیوالے تھے ہم سے روایت کی میں نے بھی مناسب جانا کہ سب
کو سرے سے صحیح طور پر دریافت کرکے تیرے لئے اَی بزرگ تھیوفلس بترتیب لکھوں
۴ تاکہ تو اُن باتوں کی حقیقت کو جن کی تو نے تعلیم پائی جانے ✝

۵ یہودیہ کے بادشاہ ہیرودیس کے دنوں میں ابیاہ کے فریق میں سے
زکریاہ نام ایک کاہن تھا اُس کی جورو ہارون کی بیٹیوں میں سے تھی اور

۶ اُس کا نام اِلیسبات تھا۔ وے دونوں خدا کے حضور راستباز اور خداوند کے
۷ سارے حکموں اور قانونوں پر بےعیب چلنیوالے تھے۔ اور اُن کے لڑکا نہ تھا کیونکہ
۸ اِلیسبات بانجھ تھی اور دونوں بہت دن کے تھے۔ اور ایسا ہوا کہ جب وہ خدا کے
۹ حضور اپنے فریق کی باری پر کاہن کا کاروبار کرتا تھا کاہنی کے دستور پر اُس کی
۱۰ چِٹھی نکلی کہ خداوند کی ہیکل میں جا کے خوشبوئی جلاوے۔ اور لوگوں کی ساری
۱۱ جماعت خوشبوئی جلاتے وقت باہر دعا مانگ رہی تھی۔ تب اُس کو خداوند کا
۱۲ فرشتہ خوشبوئی جلانے کے مذبح کی دہنی طرف کھڑا ہوا دکھائی دیا۔ ذکریاہ دیکھکر
۱۳ گھبرایا اور بہت ڈرا۔ پر فرشتے نے اُس سے کہا کہ اَی ذکریاہ مت ڈر کہ تیری دعا
سُنی گئی اور تیری جورو اِلیسبات تیرے لئے ایک بیٹا جنیگی تو اُس کا نام یوحنّا رکھنا۔
۱۴ ۱۵ اور تجھے خوشی و خرمی ہوگی اور بہتیرے اُس کی پیدایش سے خوش ہونگے۔ کیونکہ وہ
خداوند کے حضور بزرگ ہوگا اور نہ مے اور نہ کوئی نشہ پئیگا اور اپنی ماں کے پیٹ ہی
۱۶ سے روح قدس سے بھر جائیگا۔ اور بنی اسرائیل میں سے بہتوں کو اُن کے خداوند
۱۷ خدا کی طرف پھیریگا۔ اور وہ اُس کے آگے الیاس کی طبیعت اور قوت کے ساتھ
چلیگا کہ باپ دادوں کے دلوں کو لڑکوں کی طرف اور نافرمانبرداروں کو راستبازوں
۱۸ کی دانائی کی طرف پھیر کے خداوند کے لئے ایک مستعد قوم تیار کرے۔ تب ذکریاہ
نے فرشتے کو کہا میں اِس کو کیونکر سچ جانوں۔ کیونکہ میں بوڑھا ہوں اور میری
۱۹ جورو کی بڑی عمر ہوئی۔ فرشتے نے جواب میں اُس سے کہا میں جبرائیل ہوں جو
خدا کے حضور کھڑا رہتا ہوں اور بھیجا گیا کہ تجھے کہوں اور یہہ خوشخبری تجھے دوں۔
۲۰ اور دیکھہ تو گونگا ہو جائیگا اور جس دن تک کہ یہہ چیزیں واقع نہ ہوں بول نہ سکیگا
۲۱ اِس لئے کہ تو نے میری باتوں کو جو اپنے وقت پر پوری ہونگی یقین نہ کیا۔ اور

لوگ ذکریاہ کی راہ دیکھتے تھے اور ہیکل میں اُسکے دیر کرنے سے تعجب کرتے تھے

۲۲ جب وہ باہر آکے اُن سے بول نہ سکا اُنہوں نے دریافت کیا کہ اُس نے ہیکل میں کوئی

۲۳ رویا دیکھی تھی اور وہ اُن سے اشارہ کرتا تھا اور گونگا رہ گیا۔ اور ایسا ہوا کہ جب

۲۴ اُس کی خدمت کے دن پورے ہوئے وہ اپنے گھر گیا۔ اور اُن دنوں کے بعد اُسکی

جورو الیسبات حاملہ ہوئی اور اُس نے پانچ مہینے تک اپنے تئیں یہہ کہکے چھپایا کہ

۲۵ جن دنوں میں خداوند نے مجھ پر نظر کی میرے ساتھ ایسا کیا تاکہ لوگوں میں سے میری

۲۶ شرمندگی دور کرے۔ اور چھٹے مہینے جبرائیل فرشتہ خدا کی طرف سے جلیل کے ایک

۲۷ شہر میں جس کا نام ناصرت تھا بھیجا گیا ایک کنواری کے پاس جس کی یوسف نامے

ایک مرد سے جو داؤد کے گھرانے سے تھا منگنی ہوئی تھی اور اُس کنواری کا نام مریم تھا۔

۲۸ اُس فرشتے نے اُس پاس اندر آکے کہا کہ ای پسندیدہ سلام۔ خداوند تیرے ساتھ تو

۲۹ عورتوں میں مبارک ہی۔ پر وہ اُسے دیکھکر اُس کی بات سے گھبرائی اور سوچنے لگی کہ

۳۰ یہہ کیسا سلام ہی۔ تب فرشتے نے اُس سے کہا کہ ای مریم مت ڈر کہ تو نے خدا کے حضور فضل

۳۱ ۳۲ پایا۔ اور دیکھ تو حاملہ ہوگی اور بیٹا جنیگی اور اُس کا نام یسوع رکھیگی۔ وہ بزرگ

ہوگا اور خدائے تعالی کا بیٹا کہلائیگا اور خداوند خدا اُسکے باپ داؤد کا تخت اُسے

۳۳ دیگا اور وہ سدا یعقوب کے گھرانے کی بادشاہت کریگا اور اُس کی بادشاہت آخر

۳۴ نہ ہوگی۔ تب مریم نے فرشتے سے کہا یہہ کیونکر ہوگا جس حال میں میں مرد کو نہیں جانتی

۳۵ فرشتے نے جواب میں اُس سے کہا کہ روح قدس تجھ پر اُتریگی اور خدائے تعالی کی قدرت

۳۶ کا سایہ تجھ پر ہوگا اِس سبب سے وہ قدوس بھی جو پیدا ہوگا خدا کا بیٹا کہلائیگا۔ اور

دیکھ تیری رشتہ دار الیسبات کو بھی بڑھاپے میں بیٹا ہونیوالا ہی اور یہہ اُس کا جو

۳۷ ۳۸ بانجھ کہلاتی ہی چھٹا مہینا ہی۔ کیونکہ خدا کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔ اور

مریم نے کہا دیکھ خداوند کی باندی مجھ پر تیرے کہنے کے موافق ہووے۔ تب فرشتہ
۳۹ اُسکے پاس سے چلا گیا۔ اور اُنہیں دنوں میں مریم اُٹھکر جلدی سے پہاڑوں پر یہودا
۴۰ ۴۱ کے ایک شہر کو گئی اور ذکریاہ کے گھر میں داخل ہوکے الیسبات کو سلام کیا۔ اور ایسا
ہوا کہ جونہیں الیسبات نے مریم کا سلام سُنا لڑکا اُس کے پیٹ میں اُچھل پڑا اور
۴۲ الیسبات روح قدس سے بھر گئی اور زور سے پکار کے کہا کہ تو عورتوں میں مبارک
۴۳ ہی اور تیرے پیٹ کا پھل مبارک ہی۔ میرے لئے یہہ کیونکر ہوا کہ میرے خداوند کی ما
۴۴ مجھ پاس آئی۔ کہ دیکھ تیرے سلام کی آواز جونہیں میرے کان تک پہنچی لڑکا میرے
۴۵ پیٹ میں خوشی سے اُچھل پڑا۔ اور مبارک ہی وہ جو ایمان لائی کہ یہہ باتیں جو
۴۶ خداوند کی طرف سے کہی گئیں پوری ہونگی۔ اور مریم نے کہا کہ میری جان خداوند
۴۷ ۴۸ کی بڑائی کرتی ہی اور میری روح میرے نجات دینیوالے خدا سے خوش ہوئی۔ کہ
اُس نے اپنی باندی کی پست حالی پر نظر کی اِس لئے دیکھ اب سے ہر زمانے کے
۴۹ لوگ مجھ کو مبارک کہینگے۔ کیونکہ اُس نے جو قدرت والا ہی میرے لئے بڑے کام کئے ہیں
۵۰ اور اُس کا نام پاک ہی۔ اور اُس کا رحم اُن پر جو اُس سے ڈرتے ہیں پشت در پشت
۵۱ ہی۔ اُس نے اپنے بازو کا زور دکھایا اور اُنکو جو اپنے دل کے خیال میں اپنے تئیں
۵۲ بڑا سمجھتے ہیں پریشان کیا۔ قدرت والوں کو تخت سے گرا دیا اور پست حالوں
۵۳ کو بلند کیا۔ اُس نے بھوکھوں کو اچھی چیزوں سے آسودہ کیا اور دولتمندوں کو
۵۴ خالی ہاتھ بھیجا۔ اُس نے اپنے بندے اسرائیل کو سنبھال لیا اُس رحمت کو یاد کرکے
۵۵ جو ابرہام اور اُس کی اولاد پر سدا کو تھیں جیسا اُس نے ہمارے باپ دادوں
۵۶ سے فرمایا تھا۔ اور مریم تین مہینے کے قریب اُس کے ساتھ رہکے اپنے گھر کو پھری۔ اب
۵۷ ۵۸ الیسبات کے جننے کا وقت پہنچا اور بیٹا جنی۔ اور اُس کے پڑوسیوں اور ر

رشتہ داروں نے سنا کہ خداوند نے اُس پر بڑی رحمت کی اور اُنہوں نے اُس کے
۵۹ ساتھ خوشی کی۔ اور یوں ہوا کہ وے آٹھویں دن لڑکے کا ختنہ کرنے آئے اور اُس کا
۶۰ نام ذکریاہ جو اُسکے باپ کا تھا رکھنے لگے۔ پر اُس کی ماں نے جواب میں کہا کہ نہیں بلکہ
۶۱ اُس کا نام یوحنا رکھا جاوے۔ اُنہوں نے اُس سے کہا کہ تیرے گھرانے میں کسو کا یہہ
۶۲ نام نہیں۔ تب اُنہوں نے اُس کے باپ کی طرف اشارہ کیا کہ وہ اُس کا کیا نام
۶۳ رکھا چاہتا ہی۔ اُس نے تختی منگا کے لکھا کہ یوحنا اُس کا نام ہی۔ اور سبھوں نے تعجب کیا۔
۶۴ ۶۵ اور اُسی دم اُسکا منہہ اور زبان کھل گئی اور وہ بولنے لگا اور خدا کی تعریف کی۔ تب سارے
اُس پاس کے رہنے والے ڈر گئے اور یہودیہ کے تمام کوہستان میں ان سب باتوں کا چرچا
۶۶ پھیلا۔ اور سبھوں نے جو سنتے تھے اپنے دل میں سوچکر کہا کہ یہہ کیسا لڑکا ہوگا۔ اور خداوند
۶۷ کا ہاتھ اُس پر تھا۔ اور اُس کا باپ ذکریاہ روح قدس سے بھر گیا اور نبوت کی راہ سے
۶۸ کہنے لگا کہ حمد خداوند کی جو اسرائیل کا خدا ہی کیونکہ اُس نے اپنے لوگوں پر نظر کی اور اُنہیں
۶۹ چھٹکارا دیا اور ہمارے لئے نجات کا سینگ اپنے بندے داؤد کے گھر میں سے نکال
۷۰ کے کھڑا کیا جیسا اُس نے اپنے پاک نبیوں کی معرفت جو دنیا کے شروع سے ہوتے
۷۱ آئے کہا ہم کو ہمارے دشمنوں سے اور اُنکے ہاتھ سے جو ہم سے کینہ رکھتے ہیں نجات
۷۲ بخشی تاکہ وہ رحم جس کا ہمارے باپ دادوں کے ساتھ قرار کیا کرے اور اپنے پاک
۷۳ ۷۴ عہد کو یاد رکھے اُسی قسم کو جو اُس نے ہمارے باپ ابرہام سے کی کہ وہ ہمیں یہہ دیگا
۷۵ کہ اپنے دشمنوں کے ہاتھ سے چھٹکارا پاکے عمر بھر اُس کے آگے پاکیزگی اور سچائی
۷۶ سے بیخوف اُسکی بندگی کریں۔ اور اے لڑکے تو خداے تعالیٰ کا نبی کہلائیگا کیونکہ تو خداوند
۷۷ کے آگے آگے اُسکی راہوں کو درست کرتا جائیگا کہ اُسکے لوگوں کو نجات کی خبر دیوے جس سے
۷۸ اُنکے گناہوں کی معافی ہووے جو ہمارے خدا کی خاص رحمت سے ہی جسکے سبب صبح کی روشنی اُوپر

۷۹ سے ہم تک پہنچی تا کہ اُن کو جو اندھیرے اور موت کے سایہ میں بیٹھے ہیں روشنی بخشے
۸۰ اور ہمیں سلامتی کی راہ پر لے چلے۔ اور وہ لڑکا بڑھتا اور روح میں قوت پاتا گیا اور
اپنے تئیں اسرائیل پر ظاہر کرنے کے دن تک بیابان میں رہا +

۲ باب اور اُن دنوں میں یوں ہوا کہ قیصر اگوسطوس کی طرف سے حکم نکلا کہ ہر
۲ بستی کے لوگوں کے نام لکھے جائیں۔ اور یہہ پہلی اسم نویسی تھی جو سوریہ کے حاکم
۳ قرینیوس کے وقت میں ہوئی۔ تب ہر ایک اپنے اپنے شہر کو نام لکھانے چلا۔ اور
۴ یوسف بھی جلیل کے شہر ناصرت سے یہودیہ میں داؤد کے شہر کو جو بیت لحم کہلاتا ہے
۵ گیا اس لیے کہ وہ داؤد کے گھرانے اور اولاد سے تھا کہ اپنی منگیتر مریم کے ساتھ جو حاملہ
۶ تھی نام لکھاوے۔ اور ایسا ہوا کہ جب وے وہاں تھے اُس کے جننے کے دن پورے
۷ ہوئے۔ اور اپنا پلوٹھا بیٹا جنی اور اُس کو کپڑے میں لپیٹ کے چرنی میں رکھا کیونکہ
۸ اُن کو سرا میں جگہہ نہ ملی۔ اُس ملک میں گڈریے تھے جو میدان میں رہتے اور رات کو
۹ باری باری اپنے جھنڈ کی چوکی کرتے تھے۔ اور دیکھو کہ خداوند کا ایک فرشتہ اُن پر
۱۰ ظاہر ہوا اور خداوند کا نور اُن کے چوگرد چمکا اور وے نہایت ڈر گئے۔ تب فرشتے
نے اُنہیں کہا مت ڈرو کیونکہ دیکھو میں تمہیں بڑی خوشی کی خبر دیتا ہوں جو سب
۱۱ لوگوں کے واسطے ہوگی کہ داؤد کے شہر میں آج تمہارے لئے ایک نجات دینیوالا
۱۲ پیدا ہوا وہ مسیح خداوند ہے۔ اور تمہارے لئے یہی پتا ہے کہ تم ایک لڑکے کو کپڑے میں
۱۳ لپیٹا اور چرنی میں رکھا ہوا پاؤ گے۔ اور ایک بارگی اُس فرشتے کے ساتھ آسمانی
۱۴ لشکر کی ایک جماعت خدا کی تعریف کرتی اور یہہ کہتی ظاہر ہوئی کہ خدا کو آسمان
۱۵ پر تعریف اور زمین پر سلامتی اور آدمیوں سے رضامندی ہووے۔ اور ایسا
ہوا کہ جب فرشتے اُن کے پاس سے آسمان پر گئے گڈریوں نے آپس میں کہا کہ

آؤ ہم بیت لحم تک جائیں اور اِس بات کو جو ہوئی ہی جسکی خداوند نے ہمیں خبر دی
ہی دیکھیں۔ تب اُنہوں نے جلدی جاکے مریم اور یوسف کو اور اُس لڑکے کو چرنی میں ۱۶
رکھا ہوا پایا۔ اور دیکھکے اُس بات کو جو اِس لڑکے کے حق میں اُنسے کہی گئی تھی پھیلایا۔ ۱۷
اور سب سنینوالوں نے اِن باتوں سے جو گڈریوں نے اُنہیں کہیں تعجب کیا۔ پر ۱۸ ۱۹
مریم نے اِن سب باتوں کو اپنے دل میں غور کرکے یاد رکھا۔ اور گڈریئے اِن سب ۲۰
باتوں کے سبب جو اُنہوں نے سنی اور جیسی اُن سے کہی گئی تھیں دیکھیں خدا کی
تعریف اور بڑائی کرتے ہوئے پھرے۔ اور جب آٹھ دن پورے ہوئے کہ لڑکے کا ختنہ ۲۱
ہو۔ اُس کا نام **یسوع** رکھا گیا جو اُس کے پیٹ میں پڑنے کے آگے فرشتے نے رکھا
تھا۔ اور جب موسیٰ کی شریعت کے موافق اُس کے پاک ہونے کے دن پورے ۲۲
ہوئے وے اُس لڑکے کو یروسلم میں لائے تاکہ خداوند کے آگے حاضر کریں۔ جیسا ۲۳
کہ خداوند کی شریعت میں لکھا ہی کہ ہر ایک پلوٹھا لڑکا خداوند کے لئے مخصوص
کہلائیگا۔ اور کہ خداوند کی شریعت کے حکم کے موافق قمریوں کا ایک جوڑا یا کبوتر کے ۲۴
دو بچے قربانی کریں۔ اور دیکھو کہ یروسلم میں شمعون نام ایک شخص تھا جو راستبازنہ ۲۵
اور دیندار اور اسرائیل کی تسلی کی راہ دیکھتا تھا اور روح قدس اُس پر تھی۔ اُس ۲۶
کو روح قدس نے خبر دی تھی کہ جبتک خداوند کے مسیح کو نہ دیکھ لے موت کو نہ دیکھیگا۔
اور وہ روح کی ہدایت سے ہیکل میں آیا اور جس وقت ماباپ اُس لڑکے یسوع کو اندر ۲۷
لاتے تھے تاکہ اُس کے لئے شرع کے دستور پر عمل کریں اُس نے اُسے اپنے ہاتھوں ۲۸
پر اُٹھا لیا اور خدا کی تعریف کرکے کہا کہ اے خداوند اب تو اپنے بندے کو اپنے کلام ۲۹
کے موافق سلامتی سے رخصت دیتا ہی کیونکہ میری آنکھوں نے تیری نجات دیکھی ۳۰
جو تو نے سب لوگوں کے آگے تیار کی ہی قوموں کو روشن کرنے کے لئے ایک نور ۳۱ ۳۲

۳۳ اور اپنے لوگ اسرائیل کے لئے جلال تب یوسف اور یسوع کی ماں اُن باتوں سے
۳۴ جو اُس کے حق میں کہی گئیں تعجب کیا۔ اور شمعون نے اُنہیں دعا دی اور اُس
کی ماں مریم کو کہا دیکھ یہہ اسرائیل میں بہتوں کے گرنے اور اُٹھنے کے لئے اور خلاف
۳۵ کہنے کے نشان کے واسطے رکھا ہوا ہے۔ اور تلوار تیری جان کے اندر بھی گذر جائیگی۔
۳۶ تاکہ بہتوں کے دلوں کے خیال کھل جائیں۔ اور آشیر کے گھرانے سے انا نام فنوایل
کی بیٹی ایک نبیہ تھی جو بہت بوڑھی تھی اور اُس نے اپنے کنوارے پن سے سات
۳۷ برس ایک خصم کے ساتھ نباہ کیا تھا اور وہ بیوہ قریب چوراسی برس کی تھی کہ
ہیکل سے جدا نہ ہوئی پر روزہ رکھنے اور دعا مانگنے سے رات دن بندگی کرتی رہی
۳۸ اُس نے اُسی گھڑی آکر خداوند کا شکر کیا اور اُن سب کو جو یروسلم میں چھٹکارے
۳۹ کی راہ دیکھتے تھے اُس کی بابت کہا۔ اور جب وے خداوند کی شریعت کے موافق
۴۰ سب کچھ کر چکے تو جلیل میں اپنے شہر ناصرت کو پھر گئے۔ اور لڑکا بڑھتا اور حکمت
۴۱ سے بھر کے روح میں قوت پاتا رہا اور خداوند کا فضل اُس پر تھا۔ اُس کے ماں باپ
۴۲ ہر برس عید فسح میں یروسلم کو جاتے تھے۔ اور جب وہ بارہ برس کا ہوا اور وے
۴۳ عید کے دستور پر یروسلم کو گئے تھے۔ اور اُن دنوں کو پورا کیا جب پھرنے لگے وہ
۴۴ لڑکا یسوع یروسلم میں رہ گیا پر یوسف اور اُس کی ماں نے نہ جانا۔ بلکہ یہہ سمجھکے کہ
وہ قافلے میں ہے ایک منزل گئے اور اُسے رشتہداروں اور جان پہچانوں میں ہر
۴۵ کہیں ڈھونڈھا۔ اور نہ پاکر اُسکی تلاش ہر کہیں کرتے ہوئے یروسلم کو پھرے۔ اور
۴۶ ایسا ہوا کہ اُنہوں نے تین روز پیچھے اُسے ہیکل میں اُستادوں کے بیچ بیٹھے ہوئے
۴۷ اُنکی سنتے اور اُن سے سوال کرتے پایا۔ اور سب جو اُس کی سنتے تھے اُس کی سمجھ
۴۸ اور اُس کے جوابوں سے دنگ تھے۔ تب وے اُسے دیکھکر حیران ہوئے اور اُس کی

ماں نے اُس سے کہا ای بیٹے کس لئے تو نے ہم سے ایسا کیا۔ دیکھ تیرا باپ اور میں کُڑھتے
۴۹ ہوئے تجھے ڈھونڈھتے تھے۔ اُس نے اُنہیں کہا کیوں تم مجھے ڈھونڈھتے تھے۔ کیا تم
۵۰ نے نہ جانا کہ مجھے اپنے باپ کے یہاں رہنا ضرور ہی۔ پر وے اِس بات کو جو اُس نے
۵۱ اُنہیں کہی نہ سمجھے۔ اور وہ اُنکے ساتھ روانہ ہو کر ناصرت میں آیا اور اُنکے تابع رہا۔ اور
۵۲ اُس کی ماں نے یہہ سب باتیں اپنے دل میں رکھیں۔ اور یسوع حکمت اور قد اور خدا کے
اور انسان کے نزدیک مقبولیت میں ترقی کرتا گیا+

۳ باب

اب طبریوس قیصر کی بادشاہت کے پندرھویں برس جب پنطیوس پلاطوس
یہودیہ کا حاکم اور ہیرودیس جلیل کی چوتھائی کا اور اُسکا بھائی فیلبوس اِطوریہ
کی چوتھائی اور طراخونیتس کے ملک کا اور لسانیس ابلینے کی چوتھائی کا حاکم تھا
۲ جسوقت انّاس اور قیافس سردار کاہن تھے خدا کا کلام بیابان میں ذکریاہ کے بیٹے
۳ یوحنّا کو پہنچا۔ اور وہ یردن کے سارے آس پاس کے ملک میں آکے گناہوں کی
۴ معافی کے لئے توبہ کے بپتسمہ کی منادی کرتا رہا۔ چنانچہ یسعیاہ نبی کی باتوں کے
دفتر میں یہہ بات لکھی ہی کہ بیابان میں ایک پکارنیوالے کی آواز ہی کہ تم خداوند
۵ کی راہ کو درست کرو اور اُسکے راستوں کو سیدھا کرو۔ ہر ایک گڑھا بھرا جائیگا اور
سب پہاڑ اور ٹیلے نیچے کئے جائینگے اور ٹیڑھی جگہیں سیدھی اور بیہڑ راہیں برابر
۶ ۷ بنینگی اور ہر ایک انسان خدا کی نجات دیکھیگا۔ تب اُس نے اُن جماعتوں کو جو
اُس سے بپتسمہ پانے کو نکلی تھیں کہا اَی سانپوں کی نسل تمہیں کس نے بتایا کہ
۸ آنے والے غضب سے بھاگو۔ پس توبہ کے لایق میوے لاؤ اور اپنے دلوں میں
خیال نہ کرو کہ ابرہام ہمارا باپ ہی کیونکہ میں تمہیں کہتا ہوں کہ خدا ابرہام کے
۹ لئے اِن پتھروں سے لڑکے پیدا کر سکتا ہی۔ اور درختوں کی جڑ پہ کلہاڑی رکھی

۱۰ ہی سو جو درخت اچھے پھل نہیں لاتا کاٹا اور آگ میں ڈالا جاتا ہی- تب
۱۱ جماعتوں نے اُس سے پوچھا کہ پھر ہم کیا کریں- اُس نے اُن سے جواب میں کہا
کہ جس کے دو کرتے ہوں اُس کو جس کے پاس نہیں ہی بانٹ دے اور جس کے
۱۲ پاس کھانے کو ہو وہ بھی ایسا ہی کرے- تب محصول لینیوالے بھی بپتسمہ پانے کو آئے
۱۳ اور اُس سے کہا کہ اے اُستاد ہم کیا کریں- اُس نے اُن سے کہا کہ تمہارے لئے جو
۱۴ مقرر ہی اُس سے زیادہ نہ لو- سپاہیوں نے بھی اُس سے پوچھا کہ ہم کیا کریں- اُس
۱۵ نے اُنہیں کہا کہ نہ کسی پر ظلم کرو نہ تہمت لگاؤ اور اپنے روزینے پر راضی رہو- اور
جب لوگ منتظر تھے اور سب اپنے دل میں یوحنّا کی بابت سوچتے تھے کہ کیا وہ مسیح
۱۶ ہی کہ نہیں یوحنّا نے اُن سب کے جواب میں کہا کہ میں تمہیں پانی سے بپتسمہ دیتا
ہوں پر مجھ سے ایک قوی تر آتا ہی جس کی جوتی کے بند کھولنے کے میں لایق نہیں ہوں
۱۷ تمہیں روحِ قدس اور آگ سے بپتسمہ دیگا- اُس کے ہاتھ میں سوپ ہی اور وہ اپنے
کھلیہان کو خوب صاف کریگا اور گیہوں کو اپنی کوٹھی میں جمع کریگا پر بھوسی کو
۱۸ اُس آگ میں جو نہیں بجھتی جلا دیگا- اور وہ لوگوں کو نصیحت کی بہت اور باتیں
۱۹ کرتا اور خوشخبری دیتا رہا- پر ہیرودیس چوتھائی کے حاکم نے اپنے بھائی فیلبوس
کی جورو ہیرودیاس کے سبب اور اُن سب بدیوں کے لئے جو ہیرودیس نے کیں
۲۰ یوحنّا سے ملامت اُٹھا کے سب پر یہہ زیادہ کیا کہ یوحنّا کو قید رکھا- اور ایسا ہوا کہ
۲۱ جب سب لوگ بپتسمہ پا چکے تھے اور یسوع بھی بپتسمہ پا کر دعا مانگ رہا تھا آسمان
۲۲ کھل گیا اور روح قدس جسم کی صورت میں کبوتر کی طرح اُس پر اُتری اور آسمان
سے ایک آواز آئی جو یہہ کہتی تھی کہ تو میرا پیارا بیٹا ہی تجھ سے میں راضی ہوں-
۲۳ اور یسوع آپ برس تیس ایک کا ہوا جب شروع کیا اور جیسا کہ گمان تھا- وہ

۲۴ یوسف کا بیٹا تھا اور وہ ہیلی کا اور وہ متّھات کا اور وہ لیوی کا اور وہ ملخی کا اور
۲۵ وہ ینا کا اور وہ یوسف کا اور وہ متّھاتیاس کا اور وہ آموص کا اور وہ ناحُوم کا
۲۶ اور وہ اسلی کا اور وہ نگّی کا اور وہ ماحت کا اور وہ متّھا تیاس کا اور وہ شمعی کا اور
۲۷ وہ یوسف کا اور وہ یہودا کا اور وہ یوحنّا کا اور وہ ریصا کا اور وہ زرّوبابل کا اور
۲۸ وہ سلاتی ایل کا اور وہ نیری کا اور وہ ملکی کا اور وہ ادی کا اور وہ قوسام کا اور وہ
۲۹ المودام کا اور وہ عیر کا اور وہ یوسی کا اور وہ الیعزر کا اور وہ یوریم کا اور وہ متّھات
۳۰ کا اور وہ لیوی کا اور وہ شمعون کا اور وہ یہوداہ کا اور وہ یوسف کا اور وہ یونان
۳۱ کا اور وہ الیاقیم کا اور وہ ملیا کا اور وہ مینان کا اور وہ متّتھا کا اور وہ ناتن کا اور
۳۲ وہ داؤد کا اور وہ یسّی کا اور وہ عوبید کا اور وہ بوعز کا اور وہ سلمون کا اور وہ نحسون کا
۳۳ اور وہ عمیناداب کا اور وہ آرام کا اور وہ حصروم کا اور وہ فارص کا اور وہ یہوداہ کا اور
۳۴ وہ یعقوب کا اور وہ اضحاق کا اور وہ ابرہام کا اور وہ تارح کا اور وہ نحور کا اور وہ
۳۵ ساروغ کا اور وہ رعو کا اور وہ فالگ کا اور وہ عیبر کا اور وہ سلح کا اور وہ قینان کا اور وہ
۳۶ ارفکسد کا اور وہ سم کا اور وہ نوح کا اور وہ لمک کا اور وہ متّھوسلا کا اور وہ حنوک کا اور
۳۷ وہ یارد کا اور وہ مہلل ایل کا اور وہ قینان کا اور وہ انوس کا اور وہ سیت کا اور وہ
۳۸ آدم کا اور وہ خدا کا تھا +

۴ باب

اور یسوع روح قدس سے بھرا ہوا یردن سے پھرا اور روح کی رہنمائی سے
۲ بیابان میں گیا اور چالیس دن تک شیطان سے آزمایا گیا اور اُن دنوں میں کچھ
۳ نہ کھایا جب وہ دن پورے ہوئے آخر کو بھوکھا ہوا۔ تب شیطان نے اُس سے کہا کہ اگر تو
۴ خدا کا بیٹا ہی تو اِس پتھر کو کہہ کہ روٹی بن جائے۔ یسوع نے جواب میں اُس سے کہا
۵ لکھا ہی کہ انسان صرف روٹی سے نہیں بلکہ خدا کی ہر ایک بات سے جیتا ہی۔ اور

شیطان نے اُسے ایک اونچے پہاڑ پر لے جا کے دنیا کی ساری بادشاہتیں ایک
۶ دم میں دکھائیں۔ اور شیطان نے اُس سے کہا کہ میں یہہ سارا اختیار اور اُن
کی شان و شوکت تجھے دونگا کیونکہ یہہ مجھ کو سونپا گیا ہی اور جس کو چاہتا ہوں دیتا
۷ ۸ ہوں۔ پس اگر تو مجھے سجدہ کرے سب تیرا ہوگا۔ یسوع نے اُسے جواب میں کہا کہ اے
شیطان میرے سامھنے سے جا کیونکہ لکھا ہی کہ تو خداوند اپنے خدا کو سجدہ کر اور صرف
۹ اُسی کی بندگی کر۔ وہ اُسے یروسلم میں لایا اور ہیکل کے کنگرے پر کھڑا کر کے اُس
۱۰ سے کہا اگر تو خدا کا بیٹا ہی تو اپنے تئیں یہاں سے گرا دے کیونکہ لکھا ہی کہ وہ تیرے
۱۱ لئے اپنے فرشتوں کو فرماویگا کہ تیری خبرداری کریں اور تجھے ہاتھوں پر اُٹھا لیں
۱۲ کہیں ایسا نہو کہ تیرے پانو کو پتھر سے ٹھیس لگے۔ یسوع نے جواب میں اُسے فرمایا
۱۳ کہ کہا گیا ہی تو خداوند اپنے خدا کو مت آزما۔ اور شیطان جب تمام آزمایش کر چکا مدت
تک اُس سے دور رہا ۞

۱۴ اور یسوع روح کی قوت سے جلیل کو پھرا اور سارے آس پاس کے ملک میں
۱۵ اُس کی شہرت ہوئی۔ اور وہ اُن کے عبادتخانوں میں تعلیم دیتا رہا اور سب اُس
کی تعریف کرتے تھے ۞

۱۶ پھر وہ ناصرت کو جہاں پرورش پائی تھی آیا اور اپنے دستور پر سبت کے
۱۷ دن عبادتخانے میں گیا اور پڑھنے کو کھڑا ہوا۔ اور یسعیاہ نبی کی کتاب اُس کو دی
۱۸ گئی۔ اور کتاب کھولکر وہ مقام پایا جہاں یہہ لکھا تھا کہ خداوند کی روح مجھ پر ہی
اُس نے اِس لئے مجھے مسیح کیا کہ غریبوں کو خوشخبری دوں مجھ کو بھیجا کہ ٹوٹے دلوں
کو درست کروں قیدیوں کو چھوٹنے اور اندھوں کو دیکھنے کی خبر سناؤں اور جو
۱۹ بیڑیوں سے گھایل ہیں اُنھیں چھڑاؤں اور خداوند کے سال مقبول کی منادی

۲۰ کروں۔ اور کتاب بند کرکے اور خدمت کرنیوالے کو دیکے وہ بیٹھ گیا۔ اور سبھوں کی
۲۱ آنکھیں جو عبادتخانے میں تھے اُس پر لگی تھیں۔ تب وہ اُنہیں کہنے لگا کہ آج یہہ نوشتہ
۲۲ جو تم نے سُنا پورا ہوا۔ اور سب نے اُسپر گواہی دی اور اُن فضل کی باتوں سے جو
۲۳ اُسکے منہہ سے نکلتی تھیں تعجب کرکے کہا کیا یہہ یوسف کا بیٹا نہیں۔ اُس نے اُنہیں کہا
کہ تم بے شک یہہ مثل مجھہ پر کہوگے کہ اے حکیم اپنے تئیں چنگا کر جو جو ہم نے سُنا کہ تجھہ
۲۴ سے کفرناحم میں ہوا یہاں اپنے وطن میں بھی کر۔ پر اُس نے کہا میں تم سے سچ
۲۵ کہتا ہوں کہ کوئی نبی اپنے وطن میں مقبول نہیں ہوتا۔ لیکن میں تم سے سچ کہتا ہوں
کہ الیاس کے دنوں میں جب ساڑھے تین برس آسمان بند رہا یہاں تک کہ ساری
۲۶ سرزمین میں بڑا کال پڑا بہت سی بیوائیں اسرائیل میں تھیں پر الیاس اُنہیں
۲۷ سے کسی کے پاس نہ بھیجا گیا مگر صیدا کے صرپتا میں ایک بیوا کے پاس۔ اور الیشا
نبی کے وقت اسرائیل میں بہت سے کوڑھی تھے پر اُن میں سے کوئی نعمان سوریانی
۲۸ کے سوا چنگا نہ ہوا۔ تب وے جو عبادتخانے میں تھے اُن باتوں کو سنتے ہی غصّہ سے
۲۹ بھر گئے اور اُٹھے اور اُسے شہر کے باہر نکال کے اُس پہاڑی کی چوٹی پر جس پر اُنکا شہر
۳۰ ۳۱ بنا تھا لے چلے کہ اُسے سر کے بھل گرا دیں۔ لیکن وہ اُنکے بیچ سے نکل کے روانہ ہوا اور
۳۲ کفرناحم میں جو جلیل کا ایک شہر ہے آیا اور سبت کے دنوں اُنہیں تعلیم دیا کیا۔ اور
وے اُس کی تعلیم سے دنگ ہوئے کیونکہ اُس کا کلام قدرت کے ساتھہ تھا+
۳۳ اور عبادتخانہ میں ایک شخص تھا جس میں شیطان کی ناپاک روح تھی وہ بڑی
۳۴ آواز سے یہہ کہکر چلّایا کہ اے یسوع ناصری چھوڑ دے ہمیں تجھہ سے کیا کام۔ تو ہمیں ہلاک کرنے
۳۵ آیا ہے میں جانتا ہوں کہ تو کون ہے خدا کا قدوس۔ یسوع نے اُسے دھمکا کے کہا چپ رہ
اور اُس میں سے نکل جا۔ اور وہ شیطان اُسے بیچ میں پٹککے اُس سے نکل گیا اور اُسکو

۳۶ نقصان نہ پہنچایا۔ اور سب نہایت حیران ہوئے اور آپس میں کہنے لگے کہ یہہ
کیسا کلام ہی۔ کہ وہ اختیار اور قدرت سے ناپاک روحوں پر حکم کرتا ہی اور وے نکل
۳۷ جاتی ہیں۔ اور آس پاس کے ملک کی ہر جگہہ میں اُس کی شہرت پھیلی ✠
۳۸ پھر وہ عبادتخانے سے اُٹھکر شمعون کے گھر گیا۔ شمعون کی ساس کو بڑی تپ
۳۹ چڑھی تھی اور اُنہوں نے اسکے لئے اُس سے عرض کی۔ تب کھڑا ہوکے اُسکی طرف
جُھکا اور تپ کو دھمکایا تو اُتر گئی اور اُس نے جھٹ اُٹھکے اُن کی خدمت کی ✠
۴۰ اور جب سورج ڈوبتا تھا وے سب جن کے یہاں مریض تھے جو طرح طرح
کی بیماریوں میں گرفتار تھے اُن کو اُس پاس لائے اُس نے اُن میں سے ہر ایک
۴۱ پر ہاتھ رکھکر اُنہیں چنگا کیا۔ اور بہتوں میں سے شیاطین چلّا کر یہہ کہکے نکل گئے
کہ تو مسیح خدا کا بیٹا ہی۔ پر اُس نے دھمکا کر اُن کو بولنے نہ دیا کہ اُنہوں نے اُسے
۴۲ پہچانا کہ وہ مسیح ہی۔ اور جب دن ہوا وہ نکل کر ایک ویرانے میں گیا اور لوگ اُسے
۴۳ ڈھونڈتے ہوئے اُس پاس آئے اور اُسے روکا کہ اُنکے پاس سے نہ جائے۔ پر اُس
نے اُنہیں کہا مجھے ضرور ہی کہ اَور شہروں میں بھی خدا کی بادشاہت کی خوشخبری
۴۴ دوں کیونکہ میں اِسی لئے بھیجا گیا۔ اور وہ جلیل کے عبادتخانوں میں منادی
کرتا رہا ✠

۵ باب ایسا ہوا کہ جب خدا کے کلام سننے کو لوگ اُسپر گرے پڑتے تھے وہ گنیسرت کی
۲ جھیل کے کنارے کھڑا تھا اور اُس نے جھیل کے کنارے دو کشتی لگی دیکھی پر مچھوے
۳ اُن پر سے اُترکے اپنے جال دھو رہے تھے۔ اُس نے اُن کشتیوں میں سے ایک پر
جو شمعون کی تھی چڑھکے اُس سے درخواست کی کہ کنارے سے تھوڑا ہٹا لے چلے۔ اور
۴ وہ بیٹھکے لوگوں کو کشتی پر سے تعلیم دینے لگا۔ اور جب کلام کر چکا تو شمعون سے کہا

۵ کہ گہرے میں لیچل اور تم شکار کے لئے اپنے جال ڈالو۔ شمعون نے جواب میں اُس
سے کہا کہ ای صاحب ہم نے ساری رات محنت کی پر کچھ نہ پکڑا۔ مگر تیرے کہنے سے جال
۶ ڈالتا ہوں۔ اور جب اُنہوں نے یہہ کیا تو مچھلیوں کا بڑا غول گھیر آیا ایسا کہ اُن کا
۷ جال پھٹنے لگا۔ تب اُنہوں نے اپنے ساتھیوں کو جو دوسری کشتی پر تھے اِشارہ کیا
کہ آکے اُن کی مدد کریں۔ وے آئے اور دونوں کشتیاں ایسی بھر دیں کہ ڈوبنے
۸ لگیں۔ شمعون پطرس نے یہہ دیکھکر یسوع کے پانوں پر گرکے کہا کہ ای خداوند میرے
۹ پاس سے جا کہ میں گنہگار ہوں۔ کیونکہ اُن مچھلیوں کے شکار سے جو اُنہوں نے پکڑی
۱۰ تھیں شمعون اور وے سب جو اُسکے ساتھ تھے حیران تھے اور زبدی کے بیٹے یعقوب
اور یوحنا بھی جو شمعون کے شریک تھے حیران تھے۔ تب یسوع نے شمعون کو کہا مت
۱۱ ڈر اِس دم سے تو آدمیوں کا شکار کرنیوالا ہوگا۔ وے کشتیوں کو کنارے پر
کھینچ لائے اور سب کچھ چھوڑکے اُسکے پیچھے چلے +

۱۲ اور ایسا ہوا کہ وہ ایک شہر میں تھا اور دیکھو کہ ایک مرد نے جو کوڑھ سے بھرا تھا
یسوع کو دیکھا اور منہہ کے بھل گرکے اُس کی منت کرکے کہا کہ ای خداوند اگر تو چاہے
۱۳ مجھے چنگا کر سکتا ہی۔ اُس نے ہاتھ بڑھایا اور یہہ کہکر اُسے چھوا میں چاہتا ہوں کہ تو
۱۴ پاک صاف کیا جائے۔ اور وونہیں اُس کا کوڑھ جاتا رہا۔ اور اُس نے اُسے تاکید
کی کہ کسو سے مت کہہ بلکہ جاکر اپنے تئیں کاہن کو دکھلا اور جیسا موسیٰ نے حکم کیا ہی
۱۵ اپنے پاک صاف ہونے کی قربانی کر تا کہ اُن پر گواہی ہو۔ لیکن اُسکا زیادہ چرچا
پھیلا اور بہت سے لوگ جمع ہوئے کہ اُسکی سنیں اور اُسکے ہاتھ سے اپنی بیماریوں
سے چنگے کئے جائیں +

۱۶ ۱۷ پر وہ بیابان میں الگ جاکے رہا اور دعا مانگتا تھا۔ ایک دن ایسا ہوا کہ جب

وہ تعلیم دے رہا تھا کئی فریسی اور شریعت کے سکھلانیوالے جلیل کی ہر ایک بستی
اور یہودیہ اور یروسلم سے آکے پاس بیٹھے تھے اور خداوند کی قوت اُنہیں چنگا کرنے
کو موجود تھی ✤

۱۸ اور دیکھو کئی مرد ایک شخص کو جسے جھولے نے مارا تھا چارپائی پر لائے اور
۱۹ چاہتے تھے کہ اُسے اندر لاکے اُسکے آگے رکھیں۔ پر بھیڑ کے سبب سے اندر لیجانے
کی راہ نہ پائی تب کوٹھے پر چڑھ گئے اور کھپریل کاٹ کے اُسے چارپائی سمیت بیچ میں یسوع
۲۰ کے آگے لٹکا دیا۔ اُس نے اُنکا ایمان دیکھکر اُسے کہا کہ اے مرد تیرے گناہ معاف ہوئے
۲۱ تب فقیہہ اور فریسی سوچنے لگے کہ یہہ کون ہی جو کفر بکتا ہی۔ خدا کے سوا کون گناہوں
۲۲ کو معاف کر سکتا ہی۔ تب یسوع نے اُنکے خیال دریافت کرکے جواب میں اُنسے
۲۳ کہا کہ تم اپنے دلوں میں کیا سوچتے ہو۔ کون زیادہ آسان ہی یہہ کہنا کہ تیرے گناہ معاف
۲۴ ہوئے یا یہہ کہنا کہ اُٹھ اور چل۔ لیکن تاکہ تم جانو کہ ابن آدم کو زمین پر گناہوں کے
معاف کرنے کا اختیار ہی۔ اُس نے اُس جھولے کے مارے ہوئے کو کہا۔ میں تجھے کہتا ہوں
۲۵ اُٹھ اور اپنی چارپائی لیکر اپنے گھر جا۔ اور وہ جھٹ اُنکے آگے اُٹھا اور جس پر پڑا تھا
۲۶ اُسے لیکر خدا کی تعریف کرتا ہوا اپنے گھر چلا گیا۔ تب اُن سب کے ہوش جاتے رہے اور
خدا کی تعریف کرنے لگے اور بہت ڈرکے بولے آج ہم نے بڑے اچنبھے دیکھے ✤

۲۷ اور ان باتوں کے بعد وہ باہر گیا اور لیوی نام ایک محصول لینیوالے کو چوکی
۲۸ پر بیٹھے دیکھا اور اُسے کہا میرے پیچھے آ۔ وہ سب کچھ چھوڑ کر اُٹھا اور اُسکے پیچھے چلا۔
۲۹ اور لیوی نے اپنے گھر میں اُس کی بڑی ضیافت کی اور وہاں محصول لینیوالوں
۳۰ اور اوروں کی جو اُس کے ساتھ کھانے بیٹھے تھے بڑی بھیڑ تھی۔ تب وہاں کے
فقیہوں اور فریسیوں نے اُس کے شاگردوں سے تکرار کرکے کہا کہ تم کیوں محصول

لینیوالوں اور گنہگاروں کے ساتھ کھاتے پیتے ہو۔ یسوع نے جواب میں اُنہیں ۳۱
کہا بھلے چنگوں کو حکیم درکار نہیں بلکہ بیماروں کو۔ میں راستبازوں کو توبہ کے لئے ۳۲
بلانے نہیں آیا بلکہ گنہگاروں کو۔

اور اُنہوں نے اُس سے کہا کہ یوحنّا کے شاگرد کیوں اکثر روزہ رکھتے اور دعا مانگتے ۳۳
ہیں اور اِسی طرح فریسیوں کے شاگرد بھی پر تیرے کھاتے پیتے ہیں۔ اُس نے اُنسے ۳۴
کہا کیا تم براتیوں کو جبتک دُلہا اُنکے ساتھ ہی روزہ رکھوا سکتے ہو۔ پر وے دِن ۳۵
آوینگے کہ دُلہا اُن سے جدا کیا جائیگا اُن دنوں میں وے البتہ روزہ رکھینگے۔

اور اُس نے اُن سے ایک مثل بھی کہی کہ کوئی پُرانے کپڑے پر نئے کپڑے سے ٹکڑا کاٹکے ۳۶
پیوند نہیں لگاتا نہیں تو وہ نئے کو پھاڑتا ہی اور نئے کپڑے کا پیوند پُرانے سے میل بھی نہیں کھاتا۔
اور نئی مَے پُرانی مشکوں میں کوئی نہیں بھرتا نہیں تو نئی مَے مشکوں کو پھاڑکے بہہ جائیگی اور مشکیں ۳۷
بھی برباد ہونگی۔ بلکہ نئی مَے نئی مشکوں میں رکھنی چاہئے کہ دونوں بچی رہینگی۔ اور پُرانی پیکے ۳۸ ۳۹
کوئی اُسی دم نئی نہیں چاہتا کیونکہ کہتا ہی کہ پُرانی بہتر ہی۔

اور دوسرے بڑے سبت کو یوں ہوا کہ جب وہ کھیتوں کے بیچ سے جاتا تھا اُس ۶ باب ۱
کے شاگرد بالیں توڑکر اور ہاتھوں سے ملکر کھانے لگے۔ تب بعضے فریسیوں نے اُنہیں ۲
کہا تم کیوں وہ کرتے ہو جو سبت کے دنوں میں کرنا روا نہیں۔ یسوع نے اُنہیں جواب ۳
میں کہا کیا تم نے اِتنا نہیں پڑھا جو داؤد نے کیا جب وہ اور اُس کے ساتھی بھوکھے
تھے وہ کیونکر خدا کے گھر میں گیا اور نذر کی روٹیاں جو کاہنوں کے سوا دوسرے کو ۴
کھانا روا نہ تھا لیکر کھائیں اور اپنے ساتھیوں کو بھی دیں۔ پھر اُس نے اُنہیں کہا کہ ۵
اِبنِ آدم سبت کا بھی خداوند ہی۔ اور دوسرے سبت کو بھی یوں ہوا کہ وہ عبادتخانہ ۶
میں جاکے تعلیم دینے لگا اور وہاں ایک آدمی تھا جسکا دہنا ہاتھ سوکھ گیا تھا۔ تب ۷

فقیہہ و فریسی اُس کی تاک میں لگے کہ شاید وہ سبت کے دن چنگا کرے تو اُس پر
۸ فریاد کرنے کا داؤ پاویں۔ پر اُس نے اُنکے خیالوں کو جانکر اُس آدمی سے جسکا
۹ ہاتھ سوکھا تھا کہا کہ اُٹھ اور بیچ میں کھڑا ہو۔ وہ اُٹھکر کھڑا ہوا۔ تب یسوع نے
اُنہیں کہا میں تم سے ایک بات پوچھتا ہوں کہ سبت کے دن کیا کرنا روا ہے۔ بھلا کرنا کہ
۱۰ بُرا۔ جان بچانا کہ جان مارنا۔ اور اُن سب کی طرف دیکھکے اُس آدمی سے کہا اپنا ہاتھ
۱۱ پھیلا۔ اُس نے ایسا کیا اور اُس کا ہاتھ دوسرے کی مانند چنگا ہو گیا۔ تب وے سب
۱۲ دیوانگی سے بھر کے آپس میں کہنے لگے کہ ہم یسوع کے ساتھ کیا کریں۔ اور اُن دنوں میں
ایسا ہوا کہ وہ پہاڑ پر دعا مانگنے کو گیا اور خدا سے دعا مانگنے میں رات بتائی ÷
۱۳ اور جب دن ہوا اُس نے اپنے شاگردوں کو پاس بلاکے اُنمیں سے بارہ کو
۱۴ چنا اور اُن کا نام رسول رکھا یعنے شمعون۔ جس کا نام پطرس بھی رکھا۔ اور اُس کے
۱۵ بھائی اندریاس یعقوب اور یوحنا فیلبوس اور برتھولما متی و تھوما حلفا کے بیٹے
۱۶ یعقوب اور شمعون جو زیلوتس کہلاتا تھا یعقوب کے بھائی یہوداہ اور یہوداہ
اِسکریوتی کو جو اُس کا پکڑوا نیوالا ہوا ÷
۱۷ اور اُنکے ساتھ اُترکے میدان میں کھڑا ہوا وہاں اُسکے شاگردونکی جماعت
تھی اور لوگوں کی بڑی بھیڑ جو سارے یہودیہ اور یروسلم اور صور و صیدا کے سمندر
کے کنارے سے اُس پاس آئی تھی کہ اُس کی سنیں اور اپنی بیماریوں سے چنگے
۱۸ ہوں اور وے بھی جو ناپاک روحوں سے دکھہ پاتے تھے آئے اور چنگے ہوئے۔ اور
۱۹ سب لوگ چاہتے تھے کہ اُسے چھوویں کیونکہ قوت اُس سے نکلتی اور سب کو چنگا کرتی
تھی ÷
۲۰ پھر اُس نے اپنے شاگردوں پر نظر کرکے کہا کہ مبارک ہو تم جو غریب ہو کیونکہ

٢١ خدا کی بادشاہت تمہاری ہی۔ مبارک ہو تم جو اب بھوکھے ہو کیونکہ آسودہ ہوگے۔
٢٢ مبارک ہو تم جو اب روتے ہو کیونکہ ہنسوگے۔ مبارک ہو تم جب ابنِ آدم کے لئے
لوگ تم سے کینہ رکھیں اور تمہیں خارج کر دیں اور ملامت کریں اور تمھارا نام بُرا
٢٣ جانکے نکالیں۔ اُس دن خوش رہو اور خوشی سے اُچھلو اس لئے کہ دیکھو آسمان
٢٤ پر تمہارا بڑا بدلہ ہی کیونکہ اُنکے باپ دادوں نے نبیوں کے ساتھ ایسا ہی کیا۔ مگر
٢٥ افسوس تم پر جو دولت مند ہو۔ کیونکہ تم اپنی تسلی پا چکے۔ افسوس تم پر جو آسودہ
ہو۔ کیونکہ تم بھوکھے ہوگے۔ افسوس تم پر جو اب ہنستے ہو۔ کیونکہ غم کروگے اور روؤگے۔
٢٦ افسوس تم پر جب لوگ تمہیں بھلا کہیں۔ کیونکہ اُنکے باپ دادے جھوٹھے نبیوں سے
ایسا ہی سلوک کرتے تھے ✚

٢٧ پر تمہیں جو سنتے ہو میں کہتا ہوں کہ اپنے دشمنوں کو پیار کرو جو تم سے کینہ
٢٨ رکھیں اُن کا بھلا کرو جو تمہیں لعنت کریں اُنکے لئے برکت چاہو جو تمہیں ستادیں
٢٩ اُنکے لئے دعا مانگو۔ جو تیرے ایک گال پر مارے اُسکو دوسرا بھی پھیر دے اور جو کوئی
٣٠ تیری قبا لیوے کُرتا لینے سے بھی منع نکر۔ جو کوئی تجھ سے کچھ مانگے اُسے دے اور اُس
٣١ سے جو تیرا مال لے پھر مت مانگ۔ اور جیسا تم چاہتے ہو کہ لوگ تم سے کریں تم بھی اُنسے
٣٢ ویسا ہی کرو۔ اور اگر تم اُنہیں جو تمہیں پیار کرتے ہیں پیار کرو تو تمہارا کیا احسان
٣٣ ہی۔ کیونکہ گنہگار بھی اپنے پیار کرنے والوں کو پیار کرتے ہیں۔ اور اگر تم اُن کا جو
٣٤ تمہارا بھلا کریں بھلا کرو تو تمہارا کیا احسان ہی۔ کہ گنہگار بھی یہی کرتے ہیں۔ اور
اگر تم اُنہیں جن سے پھر پانے کی امید ہی قرض دو تو تمہارا کیا احسان ہی۔ کیونکہ
٣٥ گنہگار بھی گنہگاروں کو قرض دیتے ہیں تا کہ اُس کا بدلہ پاویں۔ پس اپنے دشمنوں
کو پیار کرو اور بھلا کرو اور پھر پانے کی امید نہ رکھکے قرض دو تو تمہارا بدلہ بڑا ہوگا

اور تم خدا تعالیٰ کے فرزند ہوگے کیونکہ وہ ناشکروں اور شریروں پر بھی مہربان

۳۶ ہی۔ پس جیسا تمہارا باپ رحیم ہی تم رحیم ہو عیب نہ لگاؤ تو تم پر بھی عیب نہ لگایا ۳۷

جائیگا اور مجرم نہ ٹھہراؤ تو تم مجرم نہ ٹھہرائے جاؤگے معاف کرو تو تم بھی معاف

۳۸ کئے جاؤگے دو تو تمہیں بھی دیا جائیگا اچھا پیمانہ داب داب اور ہلا ہلا کے منہا منہہ گرتا

ہوا بھر کے تمہاری گود میں دینگے۔ کیونکہ جس پیمانہ سے تم ناپتے ہو اُسی سے تمہارے

۳۹ لئے بھی ناپا جائیگا۔ پھر اُس نے اُن سے ایک تمثیل بھی کہی کہ کیا اندھا اندھے کو راہ دکھا

۴۰ سکتا ہی۔ کیا وے دونوں گڑھے میں نہ گرینگے۔ شاگرد اپنے اُستاد سے بڑا نہیں بلکہ

۴۱ جب تیار ہوا اپنے اُستاد سا ہوگا۔ اور اُس تنکے کو جو تیرے بھائی کی آنکھ میں

۴۲ ہی کیوں دیکھتا ہی پہ اُس کانڈی پر جو تیری آنکھ میں ہی نہیں خیال کرتا۔ یا تو

کیونکر اپنے بھائی کو کہہ سکتا کہ ای بھائی رہ بہہ تنکا جو تیری آنکھ میں ہی میں

نکال دوں پر اُس کانڈی کو جو تیری آنکھ میں ہی نہیں دیکھتا۔ ای ریاکار پہلے

اُس کانڈی کو اپنی آنکھ میں سے نکال تب تو اُس تنکے کو جو تیرے بھائی کی

۴۳ آنکھ میں ہی اچھی طرح دیکھکے نکال سکیگا۔ کیونکہ اچھے درخت میں برا پھل نہیں لگتا اور

۴۴ نہ بُرے درخت میں اچھا پھل لگتا۔ پس ہر ایک درخت اپنے پھل سے پہچانا جاتا ہی

۴۵ اس لئے کہ لوگ کانٹوں سے انجیر نہیں توڑتے اور نہ جھڑبیریا سے انگور توڑتے۔ اچھا

آدمی اپنے دل کے اچھے خزانے سے اچھی چیزیں نکالتا ہی اور بُرا آدمی اپنے دل

کے بُرے خزانے سے بری چیزیں باہر لاتا کیونکہ جو دل میں بھرا ہی سوہی منہہ

پر آتا ہی۔

۴۶ اور تم کیوں مجھے خداوند خداوند کہتے ہو اور جو میں کہتا ہوں نہیں کرتے

۴۷ جو کوئی میرے پاس آتا ہی اور میری باتیں سنکر اُن پر عمل کرتا ہی میں تمہیں بتاتا

ہوں کر وہ کس کی مانند ہی وہ اُس شخص کی مانند ہی جس نے گھر بناتے ہوئے گہرا کھود ۴۸
کے چٹان پر نیو ڈالی جب باڑھ آئی تو دھار اُس گھر پر زور سے گری پر اُسے ہلا
نہ سکی کیونکہ اُسکی نیو چٹان پر تھی۔ اور وہ جو سُنکر عمل میں نہیں لاتا اُس شخص کی ۴۹
مانند ہی جس نے زمین پر بے نیو گھر بنایا اور دھار اُس پر زور سے گری اور وہ جھٹ
گر پڑا اور اُس گھر کی بڑی بربادی ہوئی ✢

اور جب وہ لوگوں کو اپنی ساری باتیں سُنا چکا تو کفرناحوم میں آیا۔ اور ایک ۷ باب ۲
صوبہ دار کا غلام جو اُس کا بہت پیارا تھا بیماری سے مرنے پر تھا۔ اُس نے یسوع کی ۳
خبر سُنکے یہودیوں کے کئی ایک بزرگوں کو اُس پاس بھیجکر اُس کی منّت کی کہ
آکر اُس کے غلام کو چنگا کرے۔ اور اُنہوں نے یسوع کے پاس آکے اُس کی بڑی ۴
منت کرکے کہا کہ وہ اِس لایق ہی کہ تو اُس پر یہہ اِحسان کرے کیونکہ وہ ہماری ۵
قوم کو پیار کرتا ہی اور ہمارے لئے ایک عبادت خانہ بنایا ہی۔ تب یسوع اُنکے ۶
ساتھ چلا۔ اور جب وہ اُسکے گھر سے دور نہ تھا صوبہ دار نے دوستوں سے اُس
پاس کہلا بھیجا کہ اَی خداوند تکلیف نہ کر کیونکہ میں اِس لایق نہیں کہ تو میری
چھت تلے آوے اِسی سبب میں نے اپنے تئیں بھی اِس لایق نہ جانا کہ تیرے پاس ۷
آؤں صرف کہہ دے تو میرا چھوکرا چنگا ہوگا۔ کیونکہ میں بھی دوسرے کے اختیار ۸
میں ہوں اور سپاہی میرے حکم میں ہیں جب ایک کو کہتا ہوں جا وہ جاتا ہی اور
دوسرے کو آ وہ آتا ہی اور اپنے غلام کو کہ یہہ کر وہ کرتا ہی۔ یسوع نے یہہ سُنکر تعجب ۹
کیا اور پھر کے اُن لوگوں سے جو اُسکے پیچھے آتے تھے کہا میں تم سے کہتا ہوں کہ
ایسا بڑا ایمان اِسرائیل میں بھی نہ پایا۔ اور وے جو بھیجے گئے تھے جب گھر میں پھر ۱۰
آئے تو اُس بیمار غلام کو چنگا پایا ✢

۱۱ اور دوسرے دن ایسا ہوا کہ وہ نائن نام شہر کو روانہ ہوا اور اُس کے
۱۲ بہت سے شاگرد اور بڑی بھیڑ اُس کے ساتھ تھی۔ جب وہ اُس شہر کے پھاٹک
کے نزدیک پہنچا تو دیکھو ایک مردہ کو باہر لے جاتے تھے جو اپنی ماں کا کہ بیوہ تھی اکلوتا
۱۳ بیٹا تھا اور شہر کے بہت سے لوگ اُس کے ساتھ تھے۔ اور اُسکو دیکھکے خداوند کو
۱۴ اُس پر رحم آیا اور اُسے کہا مت رو۔ اور پاس آکے تابوت کو چھوا اور اُٹھانیوالے
۱۵ ٹھہر گئے۔ تب اُس نے کہا اے جوان میں تجھ سے کہتا ہوں اُٹھ۔ اور وہ مردہ اُٹھ
۱۶ بیٹھا اور بولنے لگا۔ اور اُس نے اُسے اُسکی ماں کو سونپا۔ اور سب ڈر گئے اور خدا کی
۱۷ تعریف کر کے بولے کہ بڑا نبی ہم میں اُٹھا اور خدا نے اپنے لوگوں پر نظر کی۔ اور
۱۸ اُس کی یہہ بات سارے یہودیہ اور تمام آس پاس کے ملک میں پھیلی۔ اور
یوحنّا کے شاگردوں نے اُسے اِن سب باتوں کی خبر دی +

۱۹ اور یوحنّا نے اپنے شاگردوں میں سے دو کو بلا کر یسوع کے پاس کہلا بھیجا
۲۰ کہ کیا جو آنیوالا تھا تو ہی ہی۔ یا ہم دوسرے کی راہ تکیں۔ اُن مردوں نے اُس پاس
جاکے کہا کہ یوحنّا بپتسمہ دینے والے نے ہم سے تیرے پاس کہلا بھیجا کہ وہ جو آنیوالا
۲۱ تھا تو ہی ہی۔ یا ہم دوسرے کی راہ تکیں۔ اُس نے اُسی گھڑی بہتوں کو بیماریوں
۲۲ اور بلاؤں اور بدروحوں سے چنگا کیا اور بہت سے اندھوں کو آنکھہ دی۔ اور یسوع
نے جواب میں اُن سے کہا کہ جاکے جو تم نے دیکھا اور سُنا یوحنّا سے کہو کہ اندھے دیکھتے
ہیں لنگڑے چلتے ہیں کوڑھی چنگے ہوتے ہیں بہرے سُنتے ہیں مردے جلائے جاتے
۲۳ ہیں غریبوں کو خوشخبری سُنائی جاتی ہی۔ اور مبارک وہ ہی جو مجھہ سے ٹھوکر
نہ کھاوے +

۲۴ جب وے جنھیں یوحنّا نے بھیجا تھا گئے تب یسوع یوحنّا کی بابت لوگوں

سے کہنے لگا کہ تم جنگل میں کیا دیکھنے گئے۔ کیا ایک سرکنڈا جو ہوا سے ہلتا ہی۔ پھر تم کیا ۲۵
دیکھنے گئے۔ کیا ایک مرد جو ملایم کپڑے پہنے ہی۔ دیکھو وے جو عمدہ پوشاک پہنتے اور
عیش میں گذران کرتے بادشاہوں کے محلوں میں ہیں۔ پھر تم کیا دیکھنے گئے۔ کیا ۲۶
ایک نبی۔ ہاں میں تم سے کہتا ہوں بلکہ نبی سے بڑا۔ یہہ وہی ہی جس کی بابت ۲۷
لکھا ہی کہ دیکھہ میں اپنے رسول کو تیرے آگے بھیجتا ہوں جو تیری راہ کو تیرے آگے
درست کریگا۔ کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ اُن میں سے جو عورتوں سے پیدا ہوئے ۲۸
یوحنا بپتسمہ دینیوالے سے کوئی نبی بڑا نہیں لیکن جو خدا کی بادشاہت میں چھوٹا
ہی اُس سے بڑا ہی۔ اور سب لوگوں نے سنکے اور محصول لینے والوں نے خدا کو سچ ۲۹
مانکے یوحنا سے بپتسمہ لیا۔ پر فریسیوں اور شریعت سکھلانے والوں نے اپنی نسبت ۳۰
خدا کے ارادہ کو ناچیز جانکے اُس سے بپتسمہ نہ لیا ۔

اور خداوند نے کہا پس اِس زمانہ کے لوگوں کو کس سے نسبت دوں اور کسکی ۳۱
مانند کہوں۔ وے اُن لڑکوں کی مانند ہیں جو بازار میں بیٹھکے ایک دوسرے کو پکارکر ۳۲
کہتے کہ ہم نے تمہارے لئے بانسلی بجائی اور تم نہ ناچے اور ہم نے تمہارے لئے ماتم کیا پر تم
نہ روئے۔ کیونکہ یوحنا بپتسمہ دینیوالا آیا جو نہ روٹی کھاتا اور نہ مے پیتا تھا اور تم کہتے ہو اُسپر ۳۳
ایک شیطان ہی۔ ابن آدم آیا جو کھاتا پیتا ہی اور تم کہتے ہو کہ دیکھو ایک بڑا کھاؤ اور ۳۴
مے خوار اور محصول لینیوالوں اور گنہگاروں کا دوست۔ پر حکمت اپنے سب لڑکوں سے ۳۵
تصدیق پائی ۔

پھر ایک فریسی نے اُس سے عرض کی کہ میرے ساتھ کھا۔ اور وہ فریسی کے گھر جاکے ۳۶
کھانے بیٹھا۔ اور دیکھو اُس شہر میں ایک عورت جو گنہگار تھی جب جانا کہ وہ فریسی کے ۳۷
گھر کھانے بیٹھا ہی سنگ مرمر کے عطردان میں عطر لائی اور وہ پیچھے پانوں کے پاس ۳۸

کھڑی تھی اور رو رو کے آنسوؤں سے اُس کے پانوں دھونے لگی اور اپنے سر کے بالوں
۳۹ سے پونچھکے اُس کے پانوں کو شوق سے چوما اور عطر ملا - اور اُس فریسی نے جس نے
اُس کی دعوت کی تھی یہہ دیکھکر دل میں کہا کہ اگر یہہ نبی ہوتا تو جانتا کہ یہہ عورت
۴۰ جو اُسے چھوتی ہی کون اور کیسی ہی کیونکہ گنہگار ہی - یسوع نے اُسے جواب میں کہا
۴۱ کہ اے شمعون میں تجھ سے کچھ کہا چاہتا ہوں - اُس نے کہا اے اُستاد کہہ - ایک شخص کے
۴۲ دو قرضدار تھے ایک پانسو دینار کا دوسرا پچاس کا - پر جب اُن کو ادا کرنے کا مقدور
۴۳ نہ تھا دونوں کو بخش دیا - سو کہہ اُن میں سے کون اُس کو زیادہ پیار کریگا شمعون نے
جواب میں کہا میری دانست میں وہ جسے اُس نے زیادہ بخشا - تب اُس نے اُسے
۴۴ کہا تو نے ٹھیک فیصل کیا - اور اُس عورت کی طرف متوجہ ہوکے شمعون سے کہا تو
اِس عورت کو دیکھتا ہی - میں تیرے گھر آیا تو نے مجھے پانوں دھونے کو پانی نہ دیا پر
۴۵ اِس نے میرے پانوں آنسوؤں سے دھوئے اور اپنے سر کے بالوں سے پونچھے تو نے
۴۶ مجھ کو نہ چوما پر اِس نے جب سے میں آیا میرے پانوں شوق سے چومنا نہ چھوڑا تو نے
۴۷ میرے سر پر تیل نہ ملا پر اِس نے میرے پانوں پر عطر ملا - اِس لئے میں کہتا ہوں کہ
اُسکے گناہ جو بہت ہیں معاف ہوئے کیونکہ اُس نے بہت پیار کیا پر جسکے تھوڑے سے
۴۸ ۴۹ معاف ہوئے وہ تھوڑا پیار کرتا - اور اُس عورت سے کہا تیرے گناہ معاف ہوئے - تب
وے جو اُس کے ساتھ کھانے بیٹھے تھے دلمیں کہنے لگے کہ یہہ کون ہی جو گناہ بھی معاف
۵۰ کرتا ہی - پر اُس نے عورت کو کہا تیرے ایمان نے تجھے بچایا سلامت چلی جا ٭

۸ باب اور اُسکے بعد یوں ہوا کہ وہ شہر شہر اور گانوں گانوں جاکے منادی کرتا اور خدا
۲ کی بادشاہت کی خوشخبری دیتا تھا اور وے بارہ اُسکے ساتھ تھے اور کتنی عورتیں جو بد
روحوں اور بیماریوں سے چنگی ہوئی تھیں مریم جو مگدلینی کہلاتی تھی جس سے سات

۳ دیو نکل گئے تھے اور یوحنّا ہیرودیس کے دیوان کوزا کی جورو اور سوسنہ اور بہتیری اور
جو اپنے مال سے اُسکی خدمت کرتی تھیں ۞

۴ اور جب بڑی بھیڑ ہوئی اور ہر شہر کے لوگ اُسکے پاس آتے تھے اُس نے تمثیل
۵ میں کہا کہ ایک کسان بیج بونے گیا اور بوتے وقت کچھ راہ کے کنارے گرا اور روندا
۶ گیا اور آسمان کی چڑیوں نے اُسے چگ لیا۔ اور کچھ چٹان پہ گرا اور اُگکے سوکھ گیا کیونکہ
۷ ۸ اُسے تری نہ پہنچی۔ اور کچھ کانٹوں میں گرا کانٹوں نے ساتھ بڑھکے اُسے دبا لیا۔ اور کچھ
اچھی زمین میں گرا اور اُگکے سو گنا پھلا۔ یہہ کہکے اُس نے پکارا کہ جسکے سننے کے کان
۹ ۱۰ ہوں سنے۔ اُس کے شاگردوں نے اُس سے پوچھا کہ یہہ تمثیل کیا ہی۔ اُس نے کہا کہ
خدا کی بادشاہت کا بھید جاننا تمہیں دیا گیا ہی پر اوروں کو تمثیل میں کہ وے
۱۱ ۱۲ دیکھتے ہوئے نہ دیکھیں اور سنتے ہوئے نہ سمجھیں۔ تمثیل یہہ ہی بیج خدا کا کلام ہی۔ جو راہ کے
کنارے ہیں وے ہیں کہ سنتے ہیں تب شیطان آکے اُس کلام کو اُنکے دل سے نکال لیجاتا
۱۳ ہی تا کہ ایسا نہ ہو کہ ایمان لاکے نجات پاویں۔ اور چٹان پہ کے وے ہیں کہ جب کلام کو
سنتے ہیں تو خوشی سے قبول کر لیتے ہیں لیکن جڑ نہیں رکھتے کچھ دن ایمان لاکے آزمایش
۱۴ کے وقت پھر جاتے۔ اور جو کانٹوں میں گرے وے ہیں کہ سنتے اور چل نکلتے اور فکر
اور دولت اور زندگانی کی عیش اُنہیں دبا دیتی ہیں اور پھل کے پکنے کی نوبت نہیں
۱۵ پہنچتی۔ پر جو اچھی زمین پہ گرے وے ہیں جو اچھے اور نیک دل سے کلام کو سنکے یاد رکھتے
اور صبر کرکے پھلتے ۞

۱۶ کوئی چراغ جلاکے برتن سے نہیں چھپاتا نہ پلنگ تلے رکھتا بلکہ چراغدان پہ
۱۷ رکھتا ہی تا کہ اندر آنیوالے اُجالا دیکھیں۔ کیونکہ کچھ پوشیدہ نہیں جو ظاہر نہ ہوگا اور
۱۸ نہ کوئی چھپا جو معلوم نہ ہوگا اور کھل نہ جائیگا۔ پس دیکھو کہ تم کس طرح سنتے ہو کیونکہ

جو رکھتا ہی اُسے دیا جائیگا اور جو نہیں رکھتا اُس سے جو اپنی دانست میں رکھتا ہی لیا جائیگا +

۱۹ تب اُس کی ما اور اُس کے بھائی اُس پاس آئے اور بھیڑ کے سبب اُس سے
۲۰ ملاقات نہ کر سکے ۔ اور اُسے خبر ہوئی کہ تیری ما اور تیرے بھائی باہر کھڑے تجھے دیکھا
۲۱ چاہتے ہیں ۔ اُس نے جواب میں اُنہیں کہا کہ میری ما اور میرے بھائی وے ہیں کہ خدا کا کلام سنتے اور اُسپر عمل کرتے ہیں +

۲۲ اور ایک دن ایسا ہوا کہ وہ اور اُس کے شاگرد ناؤ پر چڑھے اور اُس نے اُن
۲۳ سے کہا کہ آؤ جھیل کے پار چلیں تب وے لے چلے ۔ پر جب ناؤ چلی جاتی تھی وہ سو گیا اور جھیل پر بڑی آندھی آئی اور ناؤ پانی سے بھرنے لگی اور وے خطرے میں پڑے
۲۴ تب وے اُس پاس آئے اور اُسے جگا کے کہا کہ صاحب ای صاحب ہم ہلاک ہوتے
۲۵ تب اُس نے اُٹھکے ہوا اور پانی کی لہروں کو دھمکایا تو تھم گئیں اور نیوا ہوا ۔ اور اُن سے کہا تمہارا ایمان کہاں ہی ۔ وے ڈر گئے اور تعجب کر کے آپسمیں کہنے لگے کہ یہہ کون ہی کہ ہوا اور پانی پر حکم کرتا ہی اور وے اُسکی مانتے ہیں +

۲۶ اور وے گدرینیوں کے ملک میں جو اُس پار جلیل کے سامھنے ہی ناؤ چلا کے
۲۷ پہنچے ۔ اور جب وہ کنارے پر اترا تو اُس شہر کا ایک مرد جس پر مدت سے دیُو تھے
۲۸ اور نہ کپڑے پہنتا اور نہ گھر میں بلکہ قبروں کے درمیان رہتا تھا اُسسے ملا ۔ جب اُس نے یسوع کو دیکھا چلّا کے اُسکے پانوں پر گرا اور بڑی آواز سے کہا کہ ای یسوع خدا تعالیٰ
۲۹ کے بیٹے مجھ کو تجھ سے کیا کام ۔ تیری منت کرتا ہوں کہ مجھے دُکھ نہ دے ۔ اِس لئے کہ وہ اُس ناپاک روح کو حکم کرتا تھا کہ اِس آدمی سے نکل جا ۔ کیونکہ اکثر اُسے پکڑتی تھی اور ہر چند اُسے زنجیروں اور بیڑیوں سے جکڑ کے خبرداری کرتے تھے پر وہ زنجیروں کو

۳۰ توڑتا تھا اور دیو اُسے بیابان میں دوڑاتا تھا۔ تب یسوع نے اُس سے پوچھا کہ تیرا کیا
۳۱ نام ہے۔ وہ بولا تمن کیونکہ بہت دیو اُس پر تھے۔ اُنھوں نے اُس کی منت کی کہ ہمیں
۳۲ اتھاہ گڑھے میں جانے کا حکم نکر۔ وہاں سوئروں کا بڑا غول پہاڑ پر چرتا تھا اُنھوں
۳۳ نے اُسکی منت کی کہ ہمیں اُن میں جانے دے۔ اُس نے جانے دیا۔ اور دیو اُس آدمی
سے نکلکے سوئروں پر چڑھے اور وہ غول کڑارے پر سے جھیل میں کود کر ڈوب گیا۔
۳۴ چرانیوالے اُس حال کو دیکھ کے بھاگے اور جا کے شہر اور اُسکی نواحی میں خبر دی۔ تب
۳۵ وے اُس حال کے دیکھنے کو نکلے اور یسوع کے پاس آئے اور اُس آدمی کو جس سے دیو
نکل گئے تھے کپڑے پہنے اور ہوشیار یسوع کے پانوں کے پاس بیٹھا پایا اور ڈر گئے۔
۳۶ تب دیکھنیوالوں نے اُن کو خبر دی کہ وہ جس میں دیو تھے کس طرح چنگا ہوا۔
۳۷ اور گدرینیوں کے آس پاس کے ملک کے سب لوگوں نے اُس سے درخواست
کی کہ ہمارے پاس سے چلا جا کیونکہ اُن میں بڑا ڈر بیٹھ گیا تھا اور وہ ناؤ پر چڑھکے
۳۸ پھرا۔ اور اُس مرد نے جس پر سے شیاطین اُتر گئے تھے اُسکی منت کی کہ مجھے اپنے ساتھ
۳۹ رہنے دے پر یسوع نے اُسے رخصت کر کے کہا کہ اپنے گھر کو پھر اور وے بڑے کام جو
خدا نے تیرے ساتھ کئے ہیں بیان کر۔ وہ گیا اور اُن بڑے کاموں کو جو یسوع نے
۴۰ اُسکے ساتھ کئے تھے تمام شہر میں سنایا۔ اور ایسا ہوا کہ جب یسوع پھرا لوگوں نے
اُس کا استقبال کیا کیونکہ اُس کی راہ تکتے تھے۔

۴۱ اور دیکھو کہ جائرس نام ایک شخص جو عبادت خانہ کا سردار تھا آیا اور یسوع
۴۲ کے قدموں پہ گر کے اُس کی منت کی کہ میرے گھر چل کیونکہ اُس کی اکلوتی بیٹی
جو برس بارہ ایک کی تھی مرنے پر تھی۔ اور جب وہ جانے لگا لوگ اُس پہ گرے
پڑتے تھے۔

۴۳ اور ایک عورت نے جس کو بارہ برس سے لہو جاری تھا اور اپنا سارا مال
۴۴ حکیموں پر خرچ کیا پر کسو سے چنگی نہ ہو سکی اُسکے پیچھے آکے اُس کی پوشاک کا دامن
۴۵ چھوا اور اُسی دم اُس کا لہو بہنا بند ہو گیا۔ تب یسوع نے کہا کس نے مجھے چھوا۔
جب سب اِنکار کرنے لگے پطرس اور اُس کے ساتھیوں نے کہا کہ ای صاحب لوگ
۴۶ تجھ پر گرے پڑتے ہیں اور دابے لیتے اور تو کہتا ہی کہ کس نے مجھے چھوا۔ پر یسوع نے
۴۷ کہا کہ کسو نے مجھے چھوا کیونکہ میں جانتا ہوں کہ قوّت مجھ میں سے نکلی جب اُس
عورت نے دیکھا کہ چھپتی نہیں کانپتی ہوئی آئی اور اُسکے پانوں پر گرکے سب
لوگوں کے سامھنے اُسے بیان کیا کہ کس لئے چھوا اور کس طرح سے اُسی دم چنگی
۴۸ ہو گئی۔ تب اُس نے اُسے کہا کہ ای بیٹی خاطر جمع رکھ کہ تیرے ایمان نے تجھے بچایا
سلامت چلی جا +

۴۹ اور وہ یہہ کہہ رہا تھا کہ عبادت خانہ کے سردار کے گھر سے ایک نے آکر اُسے
۵۰ کہا کہ تیری بیٹی مر گئی اُستاد کو تکلیف نہ دے۔ یسوع نے سُنکے جواب میں اُسے کہا
۵۱ کہ مت ڈر صرف ایمان لا وہ بچ جائیگی۔ اور جب وہ اُس کے گھر آیا تو پطرس اور
۵۲ یعقوب اور یوحنّا اور اُس لڑکی کے ماباپ کے سوا کسی کو اندر جانے نہ دیا۔ اور
سب اُسکے لئے روتے پیٹتے تھے پر اُس نے کہا مت رووٗ وہ مر نہیں گئی بلکہ سوتی ہی۔
۵۳ ۵۴ وے اُس پر ہنسے کیونکہ جانتے تھے کہ مر گئی ہی۔ مگر اُس نے سب کو نکالکے اُسکا ہاتھ
۵۵ پکڑا اور پکارکے کہا ای لڑکی اُٹھ۔ اور اُس کی روح پھر آئی اور وہ اُسی دم اُٹھی اور
۵۶ یسوع نے حکم کیا کہ اُسے کھانے کو دو۔ تب اُس کے ماباپ حیران ہوئے پر اُس نے
اُنہیں تاکید کی کہ یہہ جو ہوا کسی سے نہ کہو +

۹ باب اُس نے اپنے بارہ شاگردوں کو اکٹھا کرکے اُنہیں سب شیطانوں پر اور

بیماریوں کو دفع کرنے کے لئے قدرت و اختیار بخشا۔ اور اُنہیں بھیجا کہ خدا کی ۲
بادشاہت کی منادی کریں اور بیماروں کو چنگا کریں۔ اور اُن سے کہا کہ راہ کے ۳
لئے کچھ نہ لو نہ چھڑیاں نہ جھولی نہ روٹی نہ روپیہ نہ آدمی پیچھے دو کرتے۔ اور جب کسی ۴
گھر میں داخل ہو وہیں رہو اور وہیں سے روانہ ہو۔ اور جب لوگ تمہیں قبول نکریں ۵
تو اُس شہر سے باہر جاکے اپنے پانون کی خاک اُن پر گواہی کے لئے جھاڑو۔ وے ۶
روانہ ہوکے ہر بستی میں گذرتے اور ہر جگہہ خوشخبری سناتے اور چنگا کرتے تھے +

اور چوتھائی کے حاکم ہیرودیس نے جو کچھ یسوع نے کیا تھا سنا اور گھبرایا اِس ۷
لئے کہ بعضے کہتے تھے کہ یوحنّا مردوں میں سے جی اُٹھا ہی اور بعضے کہ ایلیاس ظاہر ۸
ہوا ہی اور دوسرے کہ ایک اگلے نبیوں میں سے اُٹھا ہی۔ پر ہیرودیس نے کہا کہ ۹
میں نے یوحنّا کا سر کاٹ ڈالا مگر یہہ جس کی بابت ایسی باتیں سنتا ہوں کون
ہی۔ اور چاہا کہ اُسے دیکھے +

اور رسولوں نے پھر کے جو کچھ کیا تھا اُس سے بیان کیا۔ اور وہ اُنکو لیکے ۱۰
الگ بیت صیدا نامے شہر کے ایک ویرانہ میں گیا۔ اور لوگ جانکے اُس کے پیچھے ۱۱
چلے وہ اُن سے خدا کی بادشاہت کی باتیں کرنے لگا اور جو چنگے ہونے کے محتاج
تھے اُنہیں چنگا کیا۔ اور جب دن آخر ہونے لگا اُن بارھوں نے آکے اُسے کہا ۱۲
کہ لوگوں کو رخصت دے کہ آس پاس کی بستیوں اور اُنکی نواحی میں جاکے
ٹکیں اور کھانے کی تدبیر کریں کیونکہ ہم یہاں ویرانہ میں ہیں۔ اُس نے اُن سے ۱۳
کہا کہ تم ہی اُن کو کھانا دو۔ اُنہوں نے کہا کہ ہمارے پاس سوا پانچ روٹی اور دو
مچھلی کے کچھ نہیں ہی مگر ہاں ہم جاکے اِن سب لوگوں کے لئے کھانا مول لیں۔
کیونکہ وے پانچ ہزار مرد کے قریب تھے۔ تب اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا ۱۴

۱۵ کہ اُن کو پچاس پچاس کی پانت کرکے بٹھاؤ۔ اُنہوں نے اُسی طرح کیا اور
۱۶ سب کو بٹھایا۔ تب اُس نے اُن پانچ روٹیوں اور دو مچھلیوں کو لیکے اور آسمان
کی طرف دیکھکے اُن کو برکت دی اور توڑکے اپنے شاگردوں کو دیا کہ لوگوں
۱۷ کے آگے رکھیں۔ اور اُنہوں نے کھایا اور سب آسودہ ہوئے اور اُن ٹکڑوں کی
جو اُن سے بچ رہے بارہ ٹوکریاں اُٹھائیں +

۱۸ اور یوں ہوا کہ جب وہ نرالے میں دعا مانگتا تھا شاگرد اُسکے ساتھ تھے
۱۹ اُس نے اُن سے پوچھا کہ لوگ مجھے کیا کہتے ہیں کہ میں کون ہوں۔ اُنہوں نے
جواب میں کہا کہ یوحنا بپتسمہ دینیوالا اور بعضے الیاس اور دوسرے کہ ایک اگلے
۲۰ نبیوں میں سے پھر اُٹھا ہے۔ تب اُس نے اُن سے کہا تم کیا کہتے ہو کہ میں کون ہوں
۲۱ پطرس نے جواب میں کہا کہ خدا کا مسیح۔ اُس نے اُن سے تاکید کی اور فرمایا کہ
۲۲ یہہ کسی سے نہ کہو اور کہا کہ ضرور ہے کہ ابنِ آدم بہت دُکھ سہے اور بزرگوں اور
سردار کاہنوں اور فقیہوں سے رد کیا جائے اور مارا جائے اور تیسرے دن
جی اُٹھے +

۲۳ اور اُس نے سب سے کہا کہ اگر کوئی چاہے کہ میرے پیچھے آوے تو اپنا انکار
۲۴ کرے اور اپنی صلیب ہر روز اُٹھاکے میری پیروی کرے۔ اِس لئے جو کوئی چاہے
کہ اپنی جان بچاوے اُسے کھوئیگا پر جو کوئی میرے لئے اپنی جان کھوئیگا وہی اُسے
۲۵ بچاویگا۔ کیونکہ آدمی کو کیا فایدہ اگر تمام دنیا حاصل کرے پر اپنی جان کھووے
۲۶ یا وہ برباد ہووے۔ کیونکہ جو مجھ سے اور میری باتوں سے شرمائیگا ابنِ آدم بھی
جب اپنے اور اپنے باپ اور پاک فرشتوں کے جلال کے ساتھ آویگا اُس سے

نہ پائیگا۔ پر میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ بعضے اُن میں سے یہاں کھڑے ہیں جو نہ مرینگے ۲۷
جب تک خدا کی بادشاہت نہ دیکھیں ✣

اور اِن باتوں کے روز آٹھ ایک بعد ایسا ہوا کہ وہ پطرس اور یوحنّا اور یعقوب ۲۸
کو ساتھ لیکے پہاڑ پر دعا مانگنے گیا۔ اور دعا مانگتے ہی ایسا ہوا کہ اُسکے چہرے کی صورت ۲۹
بدل گئی اور اُس کی پوشاک سفید براق ہو گئی۔ اور دیکھو دو مرد جو موسیٰ اور ۳۰
اِلیاس تھے اُس سے گفتگو کرتے تھے۔ یہہ جلال میں دکھائی دیئے اور اُس کے ۳۱
مرنے کا جو یروسلم میں واقع ہونے پر تھا ذکر کرتے تھے۔ مگر پطرس اور اُسکے ساتھی ۳۲
نیند سے بھرے تھے جب جاگے تو اُس کے جلال کو اور اُن دو مردوں کو جو اُس کے
ساتھ کھڑے تھے دیکھا۔ اور ایسا ہوا کہ جاروے اُس سے جدا ہونے لگے پطرس نے ۳۳
یسوع سے کہا کہ ای صاحب ہمارا یہاں رہنا اچھا ہی تین ڈیرا بناویں ایک تیرے
اور ایک موسیٰ اور ایک اِلیاس کے لئے اور نہیں جانتا تھا کہ کیا کہتا ہی۔ وہ یہہ ۳۴
کہتا ہی تھا کہ بادل آیا اور اُن پر سایہ کیا اور بادل میں جانے سے وے ڈر گئے۔ اور ۳۵
بادل سے ایک آواز نکلی کہ یہہ میرا پیارا بیٹا ہی اُس کی سنو۔ اور آواز آتے ہی ۳۶
یسوع کو اکیلا پایا۔ اور وے چپ رہے اور اُنہوں نے جو کچھ دیکھا تھا اُن دنوں
میں کسو سے نہ کہا ✣

اور ایسا ہوا کہ جب وے پہاڑ سے اُترے تو دوسرے دن ایک بڑی بھیڑ اُسے ۳۷
آملی۔ اور دیکھو کہ ایک مرد نے بھیڑ میں سے چلّا کے کہا کہ ای اُستاد میں تیری منّت ۳۸
کرتا ہوں کہ میرے بیٹے پر نظر کر کہ وہ میرا اکلوتا ہی۔ اور دیکھہ ایک روح اُسے پکڑتی ۳۹
ہی اور وہ ایکا ایک چلّاتا ہی اور اُسکو ایسا اینٹھاتی کہ وہ کف بھر لاتا ہی اور اُسکو
کچلکے اُس پر سے مشکل سے اُترتی ہی۔ اور میں نے تیرے شاگردوں کی منّت ۴۰

۴۱ کی کہ اُسے نکالیں لیکن وے نہ سکے۔ تب یسوع نے جواب میں کہا کہ اے بے ایمان و ٹیڑھی
پشت میں کب تک تمہارے ساتھ رہونگا اور تمہاری برداشت کرونگا۔ اپنے بیٹے کو
۴۲ یہاں لا۔ جب وہ آتا تھا دیو نے اُسے پٹکے اینٹھایا۔ پر یسوع نے اُس ناپاک روح
کو دھمکایا اور لڑکے کو چنگا کیا اور اُسے اُس کے باپ کو سونپا ⁂

۴۳ اور سب خدا کی بزرگی دیکھکے حیران ہوئے۔ جب سب اُن چیزوں کے سبب
۴۴ جو یسوع نے کیا تعجب کرتے تھے اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ تم اِن باتوں
۴۵ کو اپنے کانوں میں رکھو کیونکہ ابنِ آدم لوگوں کے ہاتھ میں حوالہ کیا جائیگا۔ پر وے
اِس بات کو نہ سمجھے بلکہ وہ اُن سے چھپی تھی کہ وے اُسے دریافت نہ کریں اور اِس
بات کے پوچھنے میں اُس سے ڈرتے تھے ⁂

۴۶ ۴۷ پھر اُنکے درمیان یہہ بحث اُٹھی کہ ہم میں سب سے بڑا کون ہے۔ یسوع نے اُنکے
۴۸ دلوں کا خیال جانکے ایک لڑکے کو لیا اور اپنے پاس کھڑا کیا اور اُن سے کہا کہ جو اِس
لڑکے کو میرے نام پر قبول کرے مجھے قبول کرتا ہے اور جو مجھے قبول کرے اُس کو جس
نے مجھے بھیجا قبول کرتا ہے کیونکہ جو تم میں سب سے چھوٹا ہے وہی بڑا ہے ⁂

۴۹ یوحنّا نے جواب میں کہا اے صاحب ہم نے ایک شخص کو تیرے نام سے دیووں
۵۰ کو نکالتے دیکھا اور اُس کو روک رکھا کیونکہ وہ ہمارے ساتھ پیروی نہیں کرتا۔ یسوع
نے اُس سے کہا کہ روک نہ رکھو کیونکہ جو ہمارے برخلاف نہیں ہماری طرف ہے ⁂

۵۱ اور ایسا ہوا کہ جب وے دن کہ جنمیں وہ اُوپر اُٹھایا جائے پورے ہونے پر
۵۲ تھے اُس نے یروسلم کو جانے پر اپنا رُخ کیا۔ اور اُس نے اپنے آگے پیغام دینیوالے
بھیجے وے جاکے سامریوں کی ایک بستی میں داخل ہوئے کہ اُسکے لئے تیاری کریں۔
۵۳ لیکن اُنہوں نے اُس کو قبول نہ کیا کیونکہ اُس کا منہہ یروسلم کی طرف جانے کو تھا۔

اُسکے شاگرد یعقوب اور یوحنّا نے یہہ دیکھکے کہا کہ اے خداوند کیا تو چاہتا ہے کہ جیسا ۵۴
اِلیاس نے کیا ہم حکم کریں کہ آسمان سے آگ نازل ہووے اور اُنہیں جلا وے۔
تب اُس نے پھر کے اُنہیں دھمکایا اور کہا تم نہیں جانتے کہ تم کیسی روح کے ہو۔ کیونکہ ۵۵ ۵۶
اِبنِ آدم لوگوں کی جان برباد کرنے نہیں بلکہ بچانے آیا۔ تب وے دوسری بستی کو
چلے*

اور ایسا ہوا کہ جب وے راہ میں چلے جاتے تھے کسو نے اُسے کہا اے خداوند جہاں ۵۷
تو جاتا ہے میں تیرے پیچھے چلونگا۔ یسوع نے اُسے کہا کہ لومڑیوں کے لئے ماندیں ہیں ۵۸
اور چڑیوں کے لئے بسیرے پر اِبنِ آدم کو اِتنی جگہہ نہیں کہ اپنا سر رکھے۔ پھر اُس ۵۹
نے دوسرے سے کہا میرے پیچھے چل۔ اُس نے کہا اے خداوند مجھے رخصت دے کہ
پہلے جاکے اپنے باپ کو گاڑ دوں۔ یسوع نے اُسے کہا جانے دے کہ مردہ اپنے ۶۰
مردوں کو گاڑیں پر تو جاکے خدا کی بادشاہت کی خبر دے۔ دوسرے نے بھی ۶۱
کہا کہ اے خداوند میں تیرے پیچھے چلونگا لیکن پہلے مجھے جانے دے کہ اپنے گھر کے لوگوں
سے رخصت ہوآؤں۔ یسوع نے اُسے کہا کہ جو کوئی اپنا ہاتھ ہل پر رکھکے پیچھے دیکھتا ہے ۶۲
وہ خدا کی بادشاہت کے لایق نہیں*

اُس کے بعد خداوند نے ستر اور مقرر کئے اور اپنے سامھنے ہر شہر اور ہر جگہہ ۱۰ باب
میں جہاں آپ جایا چاہتا تھا اُنہیں دو دو کرکے بھیجا۔ اور اُن سے کہا کہ فصل تو ۲
بہت ہے پر مزدور تھوڑے اِس لئے کھیت کے مالک کی مِنّت کرو کہ مزدور اپنے
کھیت میں بھیجے۔ تم جاؤ دیکھو میں تمہیں بھیڑوں کی مانند بھیڑیوں میں بھیجتا ہوں ۳
نہ بٹوا لے جاؤ نہ جھولی نہ جوتیاں اور راہ میں کسی کو سلام نہ کیجیو۔ اور جس گھر میں ۴ ۵
داخل ہو پہلے کہو کہ اِس گھر کو سلام۔ اگر سلامتی کا بیٹا وہاں ہوگا تمہارا سلام ۶

۷ اُس پر ٹھہریگا نہیں تو تمہاری طرف پھر آویگا - اور اُسی گھر میں رہو اور جو کچھ
۸ اُن کی طرف سے ملے کھاؤ پیؤ کیونکہ مزدوری مزدور کا حق ہی - گھر گھر نہ پھرو - اور
جس شہر میں داخل ہو اور وے تمہیں قبول کریں جو کچھ تمہارے سامھنے رکھا جائے
۹ کھاؤ وہاں کے بیماروں کو چنگا کرو اور اُن سے کہو کہ خدا کی بادشاہت تمہارے نزدیک
۱۰ آئی - اور جس شہر میں کہ داخل ہو اور وے تمہیں قبول نکریں تو باہر جا کے وہاں کی
۱۱ سڑکوں پر کہو کہ اِس گرد تک جو تمہارے شہر سے ہم پر پڑی تم پر جھاڑ دیتے ہیں مگر
۱۲ یہہ جانو کہ خدا کی بادشاہت تمہارے نزدیک آئی ہی - میں تم سے کہتا ہوں کہ اُس
۱۳ دن صدوم کا حال اُس شہر کی بہ نسبت زیادہ قابل برداشت کے ہوگا - ای کورازین
تجھ پر افسوس - ای بیت صیدا تجھ پر افسوس - کیونکہ یہہ کرامتیں جو تمہارے درمیان
دکھائی گئیں اگر صور و صیدا میں دکھائی جاتیں تو اُنہوں نے ٹاٹ اوڑھکے اور خاک
۱۴ میں بیٹھکے کب کی توبہ کی ہوتی - مگر صور و صیدا کے لیئے تمہاری بہ نسبت عدالت میں برداشت
۱۵ کرنا آسان ہوگا - اور ای کفرناحوم تو جو آسمان تک پہنچایا گیا ہی دوزخ میں گرایا جائیگا -
۱۶ جو تمہاری سنتا میری سنتا ہی اور جو تمہیں حقیر جانتا ہی مجھے حقیر جانتا ہی اور جو مجھے حقیر
جانتا ہی اُسے جسنے مجھکو بھیجا ہی حقیر جانتا ہی ❊
۱۷ ۱۸ وے ستر خوشی سے پھر آکے کہنے لگے ای خداوند تیرے نام سے دیو بھی ہمارے تابع ہیں - تب
۱۹ اُسنے اُن سے کہا میں نے شیطان کو بجلی کی مانند آسمان سے گرتے دیکھا - دیکھو میں تم کو سانپ اور
بچھو کے روندنے پر اور دشمن کی ساری قدرت پر اختیار دیتا ہوں اور کوئی کسو طرح تمہیں نقصان نہ پہنچاویگا
۲۰ مگر اِسی پر خوش نہو کہ روحیں تمہارے تابع ہیں بلکہ اس لیئے خوشی کرو کہ تمہارے نام آسمان پر لکھے ہیں ❊
۲۱ اُسی گھڑی یسوع نے جی میں خوش ہوکے کہا ای باپ آسمان اور زمین کے
خداوند میں تیری تعریف کرتا ہوں کہ تونے اِن چیزوں کو داناؤں اور عقلمندوں

سے چھپایا پر بچوں پر ظاہر کیا ہاں ای باپ کیونکہ یوں ہی تیرے حضور میں پسندیدہ ہوا
۲۲ اور میرے باپ نے سب کچھ مجھے سونپا ہی اور کوئی نہیں جانتا کہ بیٹا کون ہی مگر باپ
اور باپ کون ہی مگر بیٹا اور وہ جس پر بیٹا ظاہر کیا چاہے +
۲۳ اور شاگردوں کی طرف متوجہ ہوکے اُن سے نرالے میں کہا مبارک وے
۲۴ آنکھیں جو یہہ چیزیں دیکھتیں کہ تم دیکھتے ہو۔ کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ بہت سے
نبیوں اور بادشاہوں نے چاہا کہ جو تم دیکھتے ہو دیکھیں پر نہ دیکھا اور جو کچھ سنتے ہو سنیں
پر نہ سُنا +
۲۵ اور دیکھو ایک شریعت سکھلانے والا اُٹھا اور یہہ کہکے اُس کی آزمایش کی کہ
۲۶ ای اُستاد میں کیا کروں کہ ہمیشہ کی زندگی کا وارث ہوؤں۔ اُس نے اُسے کہا کہ شریعت
۲۷ میں کیا لکھا ہی۔ تو کس طرح پڑھتا ہی۔ اُس نے جواب میں کہا تو خداوند کو جو تیرا خدا ہی
اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان اور اپنے سارے زور اور اپنی ساری سمجھ
۲۸ سے پیار کر اور جیسا آپ کو ویسا ہی اپنے پڑوسی کو۔ اُس نے اُسے کہا تو نے ٹھیک جواب
۲۹ دیا یہی کر تو جئیگا۔ پر اُس نے یہہ چاہکے کہ اپنے تئیں راستباز ٹھہراوے یسوع سے
۳۰ کہا کہ میرا پڑوسی کون ہی۔ یسوع نے جواب میں کہا کہ ایک شخص یروسلم سے اریحا کو
اُترجاتا تھا اور ڈاکوؤں میں جا پڑا اوے اُسے ننگا اور گھایل کرکے ادھموا چھوڑ گئے۔
۳۱ ۳۲ اتفاقاً ایک کاہن اُس راہ سے جا نکلا اور اُس کو دیکھکے کنارے سے چلا گیا۔ اسی طرح ایک
۳۳ لاوی بھی اُس جگہہ آکے اُسے دیکھکر کنارے سے چلا گیا۔ پر ایک مسافر سامری وہاں آیا
۳۴ اور اُسکو دیکھکے رحم کیا اور اُس کے پاس آکے اُسکے زخموں کو تیل اور مے ڈالکے باندھا
۳۵ اور اپنے جانور پر ڈالکے سرا میں لے گیا اور اُسکی خبرداری کی۔ اور دوسرے دن
جب جانے لگا دو دینار نکالکر بھٹیارے کو دیا اور کہا کہ اسکی خبرداری کر اور جو کچھ

٣٦ اُس سے زیادہ خرچ ہوگا میں پھر آکے تجھے ادا کرونگا۔ اب اِن تینوں میں سے اُس کا
٣٧ جو ڈاکوؤں میں جا پڑا تھا تو کس کو پڑوسی جانتا ہی۔ اُس نے کہا اُس کو جس نے اُس پر
رحم کیا۔ تب یسوع نے اُسے کہا جا تو بھی ایسا ہی کر +

٣٨ اور ایسا ہوا کہ جب جاتے تھے وہ ایک بستی میں پہنچا اور مرتھا نامے ایک عورت
٣٩ نے اُسے اپنے گھر میں اُتارا۔ اور مریم نامے اُس کی ایک بہن تھی جو یسوع کے پانوں
٤٠ پاس بیٹھکے اُس کا کلام سنتی تھی۔ پر مرتھا نے بہت خدمت سے گھبرائی ہوئی اُس کے
پاس آکے کہا کہ اے خداوند کیا تجھے پروا نہیں کہ میری بہن نے مجھے اکیلا خدمت میں
٤١ چھوڑا ہی۔ اب اُسے کہہ کہ میری مدد کرے۔ تب یسوع نے جواب میں اُسے کہا مرتھا اے
٤٢ مرتھا تو بہت چیزوں کے واسطے فکر و گھبراہٹ میں ہی پر ایک چیز ضرور ہی سو مریم نے
وہ اچھا حصہ چنا ہی جو اُس سے چھین لیا نہ جائیگا +

١١باب اور ایسا ہوا کہ وہ ایک جگہہ دعا مانگتا تھا جب مانگ چکا ایک نے اُسکے شاگردوں
میں سے اُس کو کہا اے خداوند ہم کو دعا مانگنا سکھا جیسا کہ یوحنا نے اپنے شاگردوں
٢ کو سکھایا۔ اُس نے اُن سے کہا جب تم دعا مانگو تو کہو اے ہمارے باپ جو آسمان پر
ہی تیرے نام کی تقدیس ہو۔ تیری بادشاہت آوے۔ تیری مراد جیسی آسمان پر ہی زمین
٣ پر بھی بر آوے۔ ہماری روز کی روٹی ہر روز ہمیں دے۔ اور ہمارے گناہوں کو بخش
٤ کیونکہ ہم بھی ہر ایک کو جو ہمارا قرضدار ہی بخشتے ہیں۔ اور ہمیں آزمایش میں نہ ڈال
٥ بلکہ ہم کو بُرائی سے چھڑا۔ اُس نے اُن سے کہا تم میں سے کون ہی جسکا ایک دوست ہو
اور وہ آدھی رات کو اُس کے پاس آکے کہے کہ اے دوست مجھے تین روٹی اُدھار دے
٦ کیونکہ میرا دوست سفر سے میرے پاس آیا ہی اور میرے پاس کچھ نہیں کہ اُسکے آگے
٧ رکھوں اور وہ اندر سے جواب میں کہے کہ مجھے تکلیف نہ دے کہ اب دروازہ بند ہی اور

میرے لڑکے میرے ساتھ بچھونے پر ہیں میں اُٹھکر تجھے دے نہیں سکتا۔ ۸ میں تم سے کہتا ہوں اگرچہ وہ اِس سبب کہ وہ اُس کا دوست ہی اُٹھکر اُسے نہ دیگا مگر اُس کی بے حیائی کے سبب اُٹھیگا اور جتنی درکار ہی اُسے دیگا۔ ۹ سو میں بھی تمہیں کہتا ہوں مانگو تو تمہیں دیا جائیگا ڈھونڈھو تو پاؤگے کھٹکھٹاؤ تو تمہارے لئے کھولا جائیگا۔ ۱۰ کیونکہ ہر ایک جو مانگتا ہی لیتا ہی اور جو ڈھونڈھتا ہی پاتا ہی اور جو کھٹکھٹاتا ہی اُس کے لئے کھولا جائیگا۔ ۱۱ تم میں سے کون ایسا باپ ہی کہ جب اُسکا بیٹا روٹی مانگے اُسے پتھر دے۔ یا مچھلی مانگے مچھلی کے بدلے اُسے سانپ دے۔ ۱۲ یا اگر انڈا مانگے اُس کو بچھو دے۔ ۱۳ پس جب تم بُرے ہو کر اپنے لڑکوں کو اچھی چیزیں دینے جانتے ہو تو وہ باپ جو آسمان پر ہی کتنا زیادہ اُن کو جو اُس سے مانگتے ہیں روح قدس دیگا۔

۱۴ اور وہ ایک دیو کو جو گونگا تھا نکالتا تھا۔ اور ایسا ہوا کہ جب دیو نکل گیا وہ گونگا بولا اور لوگوں نے تعجب کیا۔ ۱۵ پر بعضوں نے اُن میں سے کہا کہ وہ دیوؤں کے سردار بعل زبول کی مدد سے دیوؤں کو نکالتا ہی۔ ۱۶ اَوروں نے آزمایش کے لئے اُس سے ایک آسمانی نشان مانگا۔ ۱۷ پر اُس نے اُنکے خیالوں کو جانکے اُن سے کہا کہ جو جو بادشاہت آپسمیں برخلاف ہوتی ویران ہو جاتی ہی اور ایسا ہی ہر ایک گھر جو اپنا برخلاف ہی اُجڑ جاتا ہی۔ ۱۸ پس اگر شیطان اپنے سے خلاف ہو جائے تو اُس کی بادشاہت کیونکر قایم رہیگی۔ کیونکہ تم کہتے ہو میں دیوؤں کو بعل زبول کی مدد سے نکالتا ہوں۔ ۱۹ بھلا اگر میں دیوؤں کو بعل زبول کی مدد سے نکالتا ہوں تو تمہارے بیٹے کس کی مدد سے نکالتے ہیں۔ اِس لئے وے ہی تمہارا انصاف کرینگے۔ ۲۰ پر اگر میں خدا کی اُنگلی سے دیوؤں کو نکالتا ہوں تو بیشک خدا کی بادشاہت تمہارے پاس

۲۱ آ پہنچی۔ جب زورآور آدمی ہتھیار باندھکے اپنے گھر کی چوکی دے اُس کا مال بچا
۲۲ رہتا ہی پر اگر کوئی اُس سے زورآور اُس پر چڑھ آوے اور اُسے جیتے تو وہ سب
ہتھیار جنپر اُس کا بھروسا تھا چھین لیتا ہی اور اُس کے لوٹکے مال کو بانٹ دیتا ہی
۲۳ جو میرے ساتھ نہیں میرا مخالف ہی اور جو میرے ساتھ جمع نہیں کرتا سو بتھراتا ہی
۲۴ جب ناپاک روح آدمی سے باہر نکلتی تو سوکھی جگہوں میں آرام ڈھونڈھتی پھرتی اور
۲۵ جب نہیں پاتی کہتی ہی کہ میں اپنے گھر کو جس سے نکلی ہوں پھر جاؤنگی اور آکے
۲۶ اُسے جھاڑا اور لیس پاتی ہی۔ تب جاکے اور سات روحیں جو اُس سے بدتر
ہیں اپنے ساتھ لاتی ہی اور وے اُسمیں داخل ہوکے وہاں بستی ہیں اور اُس آدمی
کا پچھلا حال پہلے سے بُرا ہوتا ہی✚

۲۷ اور ایسا ہوا کہ جب وہ یہہ باتیں کہتا تھا ایک عورت نے بھیڑ میں سے پکار
۲۸ کے اُسے کہا مبارک ہی وہ پیٹ جس میں تو رہا اور وہ چھاتیاں جو تونے پیں۔ اُس
نے کہا ہاں مبارک وے ہیں جو خدا کا کلام سنتے اور اُسے مانتے ہیں✚

۲۹ اور جب بڑی بھیڑ ہونے لگی اُس نے کہنا شروع کیا کہ اِس زمانے کے لوگ
بُرے ہیں وے نشان ڈھونڈھتے ہیں پر کوئی نشان اُن کو دیا نہ جائیگا مگر یونس
۳۰ نبی کا نشان۔ کیونکہ جیسا یونس نینوہ کے لوگوں کے لئے نشان ہوا اُسی طرح
۳۱ اِبن آدم بھی اِس زمانہ کے لوگوں کے لئے ہوگا۔ عدالت میں دکھن کی ملکہ اِس
زمانے کے لوگوں کے ساتھ اُٹھیگی اور اُنہیں گنہگار ٹھہراویگی کیونکہ وہ زمین
کے کنارے سے سلیمان کی حکمت سننے آئی اور دیکھو یہاں ایک ہی جو سلیمان سے
۳۲ بڑا ہی۔ نینوہ کے لوگ عدالت میں اِس زمانے کے لوگوں کے ساتھ اُٹھینگے اور
اُنہیں گنہگار ٹھہرادینگے کیونکہ اُنہوں نے یونس کی منادی سے توبہ کی اور دیکھو

۳۳ یہاں یونس سے بڑا ہی۔ کوئی چراغ جلا کے چھپے مکان میں یا پیمانہ تلے نہیں رکھتا
۳۴ بلکہ چراغدان پر تاکہ اندر جانیوالے روشنی دیکھیں۔ بدن کا چراغ آنکھہ ہی اِس
لئے جب تیری آنکھہ اچھی ہی تو تیرا سارا بدن روشن ہی اور جب بُری ہی تو تیرا بدن بھی
۳۵ ۳۶ اندھیرا ہی۔ پس خبردار ایسا نہ ہو کہ وہ نور جو تجھہ میں ہی تاریکی ہو جائے۔ سو اگر تیرا تمام
بدن روشن ہو اور کوئی عضو اندھیرا نہ رہے تو تمام روشن ہوگا ایسا کہ جیسے چراغ اپنی
چمک سے تجھے روشن کرے ✚

۳۷ اور جب وہ بات کرتا تھا ایک فریسی نے اُس سے درخواست کی کہ میرے
۳۸ ساتھہ کھانا کھائیے تو وہ اندر جا کے کھانے بیٹھا۔ اور فریسی نے یہہ دیکھہ کے کہ اُس
۳۹ نے کھانے کے آگے نہیں نہایا تعجب کیا۔ پر خداوند نے اُس کو کہا کہ اِی فریسیو تم پیالہ
۴۰ اور رکابی کو اوپر سے صاف کرتے ہو پر تمہارا اندر لوٹ اور برائی سے بھرا ہی۔ اِی
۴۱ نادانو کیا جس نے باہر کو بنایا اندر کو بھی نہ بنایا۔ پس جو چیزیں تمہارے پاس موجود
۴۲ ہیں اُن میں سے خیرات کرو اور دیکھو سب کچھہ تمہارے لئے پاک ہوگا۔ پر اِی فریسیو تم پر
افسوس۔ کہ تم پودینہ اور سداب اور ہر ایک ترکاری کی دہیکی دیتے ہو اور انصاف
اور خدا کی محبت کو طرح دیتے چاہئے تھا کہ اِن کو کرتے اور اُن کو بھی نہ چھوڑتے۔
۴۳ اِی فریسیو تم پر افسوس۔ کہ تم عبادتخانوں میں صدر جگہہ اور بازاروں میں سلام
۴۴ کو چاہتے ہو۔ اِی ریاکار فقیہو اور فریسیو تم پر افسوس۔ کہ تم چھپی گوروں کی مانند ہو
کہ آدمی جو اُن پر چلتے ہیں نہیں جانتے ✚

۴۵ تب شریعت کے سکھلانیوالوں میں سے ایک نے اُسکے جواب میں کہا کہ اِی
۴۶ اُستاد اِن باتوں کے کہنے سے تو ہمیں بھی ملامت کرتا ہی۔ اُس نے کہا اِی شریعت
کے سکھلانیوالو تم پر افسوس۔ کہ تم ایسے بوجھہ جن کا اُٹھانا مشکل ہی آدمیوں پر

۴۷ لادتے ہو اور آپ ایک انگلی سے اُن بوجھوں کو نہیں چھوتے۔ تم پر افسوس۔ کہ تم نبیوں
۴۸ کی قبروں کو بناتے ہو اور تمہارے باپ دادوں نے اُنکو قتل کیا۔ پس تم اپنے باپ دادوں
کے کام پر گواہی دیتے اور اُس سے راضی رہتے کیونکہ اُنہوں نے اُن کو قتل کیا اور تم اُن
۴۹ کی قبریں بناتے ہو۔ اِس لئے خدا کی حکمت نے بھی کہا ہی کہ میں نبیوں اور رسولوں
۵۰ کو اُن کے پاس بھیجونگا وے اُن میں سے بعضوں کو قتل کرینگے اور ستا دینگے تاکہ سب
نبیوں کا خون جو دنیا کے شروع سے بہایا گیا اِس زمانے کے لوگوں سے طلب کیا جائے
۵۱ هابیل کے خون سے لیکے ذکریاہ کے خون تک جو قربانگاہ اور ہیکل کے بیچ میں مارا گیا
۵۲ ہاں میں تم سے کہتا ہوں کہ اِسی زمانے کے لوگوں سے طلب کیا جائیگا۔ اے شریعت کے
سکھلانیوالو تم پر افسوس۔ کہ تم نے معرفت کی کُنجی لے لی تم آپ داخل نہوئے اور داخل
۵۳ ہونیوالوں کو بھی روک رکھا۔ جب وہ یہہ باتیں اُن سے کہہ رہا تھا فقیہہ اور فریسی اُسے
۵۴ بے طرح چمٹنے اور چھیڑنے لگے کہ وہ بہت باتیں کرے اور گھات لگا کے تلاش میں تھے
کہ اُس کے مُنہہ سے کوئی بات پکڑ پاویں تاکہ اُس پہ نالش کریں۔

۱۲باب اِتنے میں ہزاروں آدمی کی بھیڑ جمع ہوئی اِس طرح کہ ایک دوسرے پر گرا پڑتا
تھا اُس نے سب سے پہلے اپنے شاگردوں سے یہہ کہنا شروع کیا کہ فریسیوں کے خمیر
۲ سے جو ریاکاری ہے چوکس رہو۔ کیونکہ کوئی چیز ڈھپی نہیں جو کُھل نہ جائے اور نہ چھپی جو جانی
۳ نہ جائے۔ اِس لئے کہ جو کچھ تم نے اندھیرے میں کہا ہی اُجالے میں سنا جائیگا اور جو کچھ
۴ تم نے کوٹھریوں میں کانوں کان کہا کوٹھوں پر منادی کیا جائیگا۔ مگر میں تم سے جو میرے
دوست ہو کہتا ہوں کہ اُن سے جو بدن کو قتل کرتے ہیں اور بعد اُس کے کچھ اور کر نہیں
۵ سکتے مت ڈرو۔ لیکن میں تمہیں بتاتا ہوں کہ کس سے ڈرو اُس سے ڈرو جس کو قتل
کرنے کے بعد اختیار ہی کہ جہنم میں ڈالے ہاں میں تمہیں کہتا ہوں کہ اُسی سے ڈرو۔

کیا دو پیسے پر پانچ گوریا نہیں بکتیں - پر کسی کو اُن میں سے خدا بھولا نہیں - بلکہ تمہارے ۷
سر کے سب بال بھی گنے ہیں - پس مت ڈرو تم بہت گوریوں سے بہتر ہو - اور میں تمہیں کہتا ۸
ہوں کہ جو کوئی آدمیوں کے آگے میرا اقرار کرے ابنِ آدم بھی خدا کے فرشتوں کے
آگے اُس کا اقرار کریگا پر جس نے آدمیوں کے آگے میرا انکار کیا ہے خدا کے فرشتوں ۹
کے آگے اُس کا انکار ہوگا - اور جو کوئی ابنِ آدم کے خلاف کوئی بات کہے اسکو معاف ۱۰
ہوگا پر جس نے روح قدس کے حق میں کفر کہا اُس کو معاف نہ ہوگا - اور جب وے تمکو ۱۱
عبادت خانوں میں اور حاکموں اور اختیار والوں کے پاس لے جائیں تو فکر نہ کرو کہ
کیسا یا کیا جواب دوگے یا کیا کہوگے - کیونکہ روح قدس اُسی گھڑی تمہیں سکھاویگی کہ کیا ۱۲
کہنا چاہئے +

اور بھیڑ میں سے ایک نے اُسے کہا کہ ای اُستاد میرے بھائی سے کہہ کہ مجھے ۱۳
میراث بانٹ دے - پر اُس نے اُسے کہا کہ ای آدمی کس نے مجھے تم پر قاضی یا بانٹنیوالا ۱۴
مقرر کیا - اور اُس نے اُن سے کہا کہ خبردار رہو اور لالچ سے کنارہ کرو کیونکہ کسو کی زندگی ۱۵
اُس کے مال کی زیادتی سے نہیں - اور اُس نے اُن سے ایک تمثیل کہی کہ ایک دولتمند ۱۶
کی کھیتی بہت لگی وہ اپنے دل میں سوچکے کہنے لگا کہ میں کیا کروں کہ میرے یہاں جگہہ ۱۷
نہیں جہاں اپنا حاصل جمع کروں - تب اُس نے کہا میں یہہ کرونگا کہ اپنی کوٹھیاں ۱۸
ڈھاؤنگا اور بڑی بناؤنگا اور وہاں اپنا تمام حاصل اور مال جمع کرونگا اور اپنی جان ۱۹
سے کہونگا کہ ای جان تیرے پاس بہت سا مال برسوں کے لئے جمع ہے چین کر کھا پی
خوش رہ - مگر خدا نے اُسے کہا ای نادان اسی رات تیری جان تجھ سے مانگینگے ۲۰
پس جو تو نے تیار کیا کس کا ہوگا - ایسا ہی وہ ہے جو اپنے لئے خزانہ جمع کرتا ہے اور ۲۱
خدا کے لئے دولت نہیں جمع کرتا +

۲۲ پھر اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا اِس لئے میں تم سے کہتا ہوں کہ اپنی جان
۲۳ کے واسطے فکر نہ کرو کہ ہم کیا کھائینگے اور نہ بدن کے لئے کہ کیا پہنینگے ۔ کہ جان خوراک سے
۲۴ بیش ہی اور بدن پوشاک سے ۔ کوّوں کو دیکھو کہ نہ بوتے نہ کاٹتے ہیں اور نہ اُن کے
۲۵ کھتّا نہ کوٹھی ہی تو بھی خدا اُنہیں کھلاتا ہی تم تو چڑیوں سے کہیں بہتر ہو ۔ تم میں سے کون
۲۶ ہی کہ فکر کرکے اپنی عمر کو ہاتھ بھر بڑھا سکے ۔ پس جب اِتنی چھوٹی بات نہیں کر سکتے تو
۲۷ کس لئے باقی چیزوں کی فکر کرتے ہو ۔ سوسنوں کو دیکھو کہ کس طرح بڑھتی ہیں
وے نہ محنت کرتی نہ کاتتی ہیں پر میں تمہیں کہتا ہوں کہ سلیمان نے اپنی ساری
۲۸ شان وشوکت میں اُن میں سے ایک کی مانند نہ پہنا ۔ جب خدا گھاس کو جو آج
میدان میں ہی اور کل تنور میں جھونکی جاتی ایسا پہناتا تو اے کم اعتقادو کتنا زیادہ
۲۹ وہ تمہیں پہناویگا ۔ اور تم اِسکے دریافت میں نہ رہو کہ ہم کیا کھائینگے یا کیا پہنینگے اور نہ گھبراؤ ۔
۳۰ کیونکہ اِن سب چیزوں کی تلاش دنیا کے لوگ کرتے ہیں پر تمہارا باپ جانتا ہی کہ تم اُنکے
محتاج ہو ॥

۳۱ ۳۲ بلکہ خدا کی بادشاہت ڈھونڈھو کہ تمہیں یے سب چیزیں بھی ملینگی ۔ اے چھوٹے
۳۳ جھنڈ مت ڈر کیونکہ تمہارے باپ کو پسند آیا کہ بادشاہت تمہیں دے ۔ جو کچھ تمہارا ہی بیچو
اور خیرات کرو اپنے لئے بٹوے جو پرانے نہیں ہوتے اور خزانہ جو نہیں گھٹتا آسمان پر
۳۴ جہاں چور نزدیک نہیں آتا اور کیڑا نہیں کھاتا جمع کرو ۔ کیونکہ جہاں تمہارا خزانہ ہی
۳۵ وہیں تمہارا دل بھی رہیگا ۔ چاہئے کہ تمہاری کمر بندھی رہے اور تمہارا دیا جلتا رہے
۳۶ اور تم خود اُن آدمیوں کی مانند ہو جو اپنے خاوند کی راہ دیکھتے ہوں کہ کب وہ شادی
میں سے آوے تا کہ جب آوے اور کھٹکھٹاوے جھٹ اُسکے واسطے دروازہ کھولدیں ۔
۳۷ مبارک ہیں وے نوکر جن کو اُنکا خاوند آکے جاگتا پاوے میں تمہیں سچ کہتا ہوں کہ وہ

۳۸ آپ کمر باندھکے اُنہیں کھانے کو بٹھاویگا اور پاس آکے اُنکی خدمت کریگا۔اور اگر وہ
۳۹ دوسرے پہر یا تیسرے پہر آوے اور ایسا پاوے تو مبارک ہیں وے نوکر۔ یہہ تمکو معلوم
ہی کہ اگر گھر کا مالک جانتا کہ چور کس گھڑی آویگا تو جاگتا رہتا اور اپنے گھر میں سیندھ
۴۰ مارنے نہ دیتا۔ پس تم بھی تیار رہو کہ جس گھڑی تم خیال نہیں کرتے ابن آدم آویگا*
۴۱ تب پطرس نے اُسے کہا کہ ای خداوند تو یہہ تمثیل ہم ہی سے کہتا ہی یا سب سے۔
۴۲ خداوند نے کہا کون ہی وہ دیانتدار اور دانا خانساماں جسکو خاوند اپنے نوکروں
۴۳ پر مقرر کرے کہ اُن کے حصے کی روٹی وقت پر دیا کرے۔مبارک ہی وہ نوکر جسے اُسکا
۴۴ خاوند آکے ایسا ہی کرتے پاوے۔میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ وہ اُسے اپنے سارے
۴۵ مال پر مختار کریگا۔پر اگر وہ نوکر اپنے دل میں کہے کہ میرا خاوند آنے میں دیر کرتا ہی اور
۴۶ غلام لونڈیوں کو مارنا اور کھانا پینا اور مست ہونا شروع کرے تو اُس نوکر کا خاوند ایسے
دن کہ وہ اُس کی راہ نہ تکے اور ایسی گھڑی کہ وہ نہ جانے آویگا اور اُس کو دو ٹکڑے
کرکے اُس کا حصہ بے ایمانوں کے ساتھ مقرر کریگا*
۴۷ پر وہ نوکر جس نے اپنے خاوند کی مرضی جانی پر اپنے تئیں تیار نہ رکھا اور اُسکی
۴۸ مرضی کے موافق نہ کیا بہت مار کھائیگا۔پر جس نے نہ جانا اور مار کھانے کا کام کیا تھوڑی
مار کھائیگا۔سو جسے بہت دیا گیا اُس سے بہت حساب لینگے اور جسے بہت زیادہ سونپا گیا
اُس سے زیادہ مانگینگے*
۴۹ میں زمین پر آگ لگانے آیا ہوں اور میں کیا ہی چاہتا ہوں کہ لگ چکی ہوتی۔
۵۰ ۵۱ پر مجھے ایک بپتسمہ پانا ہی اور میں کیسا تنگ ہوں جبتک کہ پورا نہ ہو۔کیا تم گمان کرتے
۵۲ ہو کہ میں زمین پر میل کروانے آیا ہوں۔نہیں میں تمہیں کہتا ہوں بلکہ جدائی۔کیونکہ
۵۳ اب سے ایک گھر کے پانچ آدمی تین دو کے برخلاف ہونگے اور دو تین کے۔اور باپ

بیٹے سے اور بیٹا باپ سے اور ماں بیٹی سے اور بیٹی ماں سے اور ساس بہو سے اور بہو ساس سے برخلاف ہوگی ✤

۵۴ اُس نے لوگوں سے یہہ بھی کہا کہ جب تم بدلی پچھم سے اُٹھتی دیکھتے ہو تو جھٹ
۵۵ کہتے کہ مینہہ آتا ہی اور ایساہی ہوتا۔ اور جب تم دیکھتے ہو کہ دکھنا چلتی ہی تو کہتے ہو کہ گرمی
۵۶ ہوگی اور ایساہی ہوتا۔ اے ریاکارو تم زمین اور آسمان کو امتیاز کرنے جانتے ہو تو اِس
۵۷ زمانے کو کیوں نہیں امتیاز کرتے۔ اور تم آپ ہی کیوں نہیں ٹھہراتے کہ واجب کیا ہی ✤

۵۸ اور جب تو اپنے مدعی کے ساتھہ حاکم کے پاس جاتا ہی راہ میں کوشش کر کہ تو اُس سے چھوڑا جائے ایسا نہو کہ وہ تجھہ کو حاکم پاس کھینچ لے جائے اور حاکم تجھہ کو پیادے کے
۵۹ حوالے کرے اور پیادہ تجھہ کو قید میں ڈالے میں تجھہ سے کہتا ہوں کہ جب تک کوڑی کوڑی ادا نہ کرے وہاں سے نہ چھوٹیگا ✤

۱۳ باب اُس وقت بعضے حاضر تھے جو اُسے اُن جلیلیوں کی خبر دیتے تھے جن کا خون پلاطس نے
۲ اُنکی قربانیوں کے ساتھہ ملایا تھا۔ یسوع نے اُنہیں جواب میں کہا کیا تم سمجھتے ہو کہ یے
۳ جلیلی سب جلیلیوں سے زیادہ گنہگار تھے کہ ایسا دُکھہ پایا۔ میں تم سے کہتا ہوں نہیں پر اگر
۴ تم توبہ نکرو سب اِسی طرح ہلاک ہوگے۔ یا وے اٹھارہ جن پر سلوام میں بُرج گرا اور دبا
۵ مرے کیا سمجھتے ہو کہ وے یروسلم کے سب رہنیوالوں سے زیادہ گنہگار تھے۔ میں تم سے کہتا ہوں نہیں پر اگر توبہ نکرو تم سب اِسی طرح ہلاک ہوگے ✤

۶ اور اُس نے یہہ تمثیل کہی کہ کسی کے انگور کے باغ میں ایک انجیر کا درخت لگا
۷ تھا اُس نے آکے اُس کا میوہ ڈھونڈھا پر نہ پایا۔ تب اُس نے باغبان سے کہا دیکھہ تین برس سے میں آکے اِس انجیر کا پھل ڈھونڈھتا ہوں پر نہیں پاتا اُسے کاٹ ڈال

کا ہے کو زمین روکے ہی۔ اُس نے جواب میں اُسے کہا ای خداوند اِس سال اور اُسے ۸
رہنے دے کہ اُسکے گرد تھالا کھودوں اور کھاد ڈالوں شاید کہ پھلے نہیں تو بعد اُسکے کاٹ ۹
ڈالیو۔ اور سبت کے دن وہ ایک عبادت خانے میں تعلیم دیتا تھا۔ ۱۰

اور دیکھو ایک عورت تھی جس کو اٹھارہ برس سے کسی روح کے باعث کمزوری ۱۱
ہوئی اور وہ کبڑی ہوگئی تھی اور اپنے تئیں مطلق سیدھی نہ کرسکتی تھی۔ یسوع نے ۱۲
اُسے دیکھکے پاس بلایا اور اُس سے کہا ای عورت تو اپنی کمزوری سے چھوٹی۔ اور اُس ۱۳
نے اپنے ہاتھ اُس پر رکھے وونہیں سیدھی ہوگئی اور خدا کی تعریف کرنے لگی۔ تب ۱۴
عبادت خانہ کا سردار اِس لئے کہ یسوع نے سبت کے دن چنگا کیا خفا ہوا اور جواب
دیکے لوگوں کو کہنے لگا چھ دن ہیں جنمیں کام کرنا روا ہی پس اُن میں آکے چنگے ہو نہ کہ
سبت کے دن۔ تب خداوند نے اُسے جواب میں کہا کہ ای ریاکار کیا ہر ایک تم میں سے ۱۵
سبت کے دن اپنے بیل اور گدھے کو تھان سے نہیں کھولتا اور پانی پلانے نہیں لے
جاتا۔ پس کیا مناسب نہ تھا کہ یہہ جو ابرہام کی بیٹی ہی جس کو شیطان نے دیکھو اٹھارہ برس ۱۶
سے باندھ رکھا تھا سبت کے دن اُس بند سے چھڑائی جائے۔ اور جب وہ یہہ باتیں کہتا ۱۷
تھا اُس کے سب مخالف شرمندہ ہوئے اور ساری بھیڑ اُن جلیل کاموں سے جو اُس
سے ہوئے خوش ہوئی۔

پھر اُس نے کہا خدا کی بادشاہت کس کی مانند ہی۔ میں اُسے کس سے نسبت دوں۔ ۱۸
خردل کے دانہ کی مانند ہی جس کو ایک آدمی نے لیکے اپنے باغ میں بویا وہ اُگا اور بڑا پیڑ ۱۹
ہوا اور چڑیوں نے اُس کی ڈالیوں پر بسیرا کیا۔ اور پھر اُسنے کہا میں خدا کی بادشاہت ۲۰
کو کس سے نسبت دوں۔ وہ خمیر کی مانند ہی جسے ایک عورت نے لیکے تین پیمانہ آٹے میں ۲۱
ملایا یہاں تک کہ وہ سب خمیرا ہوگیا۔ اور وہ یروشلم کو جاتے ہوئے شہر شہر گانو گانو ۲۲

پھرکے تعلیم دیتا تھا۔ ۲۳ تب ایک نے اُسے کہا اے خداوند کیا تھوڑے ہیں جو نجات پاتے اُس نے اُن سے کہا کہ ✤

۲۴ جان سے کوشش کرو کہ تم تنگ دروازہ سے داخل ہو کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں
۲۵ کہ بہتیرے چاہینگے کہ اُس سے داخل ہوں پر نہ سکینگے۔ جب کہ گھر کے مالک نے اُٹھکے دروازہ بند کیا ہو اور تم باہر کھڑا ہونا اور یہہ کہکے دروازہ کھٹکھٹانا شروع کرو کہ اے خداوند اے خداوند ہمارے لئے کھول وہ اندر سے جواب میں تم سے کہیگا کہ میں تمکو نہیں
۲۶ پہچانتا کہ کہاں کے ہو تب تم کہنے لگوگے کہ ہم نے تیرے حضور کھایا پیا ہے اور تو نے ہماری گلی
۲۷ کوچوں میں تعلیم دی ہے۔ پر وہ جواب دیگا میں تم سے کہتا ہوں کہ تم کو نہیں پہچانتا کہ کہاں
۲۸ کے ہو اے بدکارو تم سب مجھ سے دور ہو۔ وہاں رونا اور دانت پیسنا ہوگا جب ابرہام اور اضحاق اور یعقوب اور سب نبیوں کو خدا کی بادشاہت میں شامل اور آپ کو باہر نکالا
۲۹ دیکھوگے۔ اور لوگ پورب پچھم اُتر دکھن سے آوینگے اور خدا کی بادشاہت میں بیٹھینگے۔
۳۰ اور دیکھو جو پچھلے ہیں سو پہلے ہونگے اور جو پہلے ہیں سو پچھلے ہونگے ✤
۳۱ اُسی دن بعضے فریسیوں نے آکے اُسے کہا کہ نکل جا اور یہاں سے روانہ ہو
۳۲ کیونکہ ہیرودیس تجھے قتل کیا چاہتا ہے۔ اُس نے اُن سے کہا کہ جاکے اُس لومڑی سے کہو کہ دیکھہ میں شیطانوں کو نکالتا ہوں اور آج و کل چنگا کر رہا ہوں اور تیسرے دن
۳۳ اپنا کام پورا کرونگا۔ پس مجھے ضرور ہے کہ آج و کل و پرسوں سیر کروں کیونکہ نہیں ہو سکتا
۳۴ کہ نبی یروسلم کے باہر ہلاک ہو۔ اے یروسلم اے یروسلم جو نبیوں کو قتل کرتی ہے اور اُن کو جو تیرے پاس بھیجے گئے پتھراؤ کرتی ہے کئی بار میں نے چاہا کہ تیرے لڑکوں کو جمع کروں
۳۵ جس طرح مرغی اپنے بچوں کو اپنے پروں تلے جمع کرتی ہے پر تم نے نہ چاہا۔ دیکھو تمہارا

گھر تمہارے لئے اُجاڑ چھوڑا جاتا ہی اور میں تمہیں سچ کہتا ہوں کہ مجھ کو نہ دیکھوگے اُس
وقت تک کہ تم کہوگے مبارک ہی وہ جو خداوند کے نام پر آتا ہی+

۱۴ باب ایسا ہوا کہ وہ سبت کے دن بزرگ فریسیوں میں سے ایک کے گھر کھانے گیا اور وے
۲ ۳ اُس کی تاک میں تھے۔ اور دیکھو کہ ایک شخص اُس کے سامھنے تھا جسے جلندھر تھا۔ یسوع نے
جواب میں شریعت کے سکھلانیوالوں اور فریسیوں سے کہا کہ سبت کے دن چنگا کرنا روا
۴ ۵ ہی یا نہیں۔ وے چپ رہے۔ تب اُس نے اُسے پکڑکے چنگا کیا اور چھوڑ دیا اور جواب میں
اُن سے کہا کہ تم میں سے کون ہی کہ اگر اُس کا گدھا یا بیل کوئے میں گرے وہ ترت سبت
۶ کے دن اُسکو نہ نکالے۔ وے اُس کی اِن باتوں کا جواب نہ دے سکے+
۷ اور مہمانوں کو جب دیکھا کہ وے کیونکر صدر جگہیں پسند کرتے ہیں اُنسے ایک
۸ تمثیل کہی کہ جب کوئی تجھے شادی میں بلاوے سب سے اونچے مت بیٹھہ کہ شاید تجھہ سے
۹ بھی کسی بڑے کو بلایا ہو اور جس نے تیری اور اُس کی مہمانی کی ہی آکے تجھہ سے کہے کہ یہہ
۱۰ اُس کو دے اور تب شرمندہ ہوکے تجھہ کو سب سے نیچے بیٹھنا پڑے۔ بلکہ جب تیری مہمانی ہو
سب سے نیچی جگہہ بیٹھہ تاکہ جب وہ جس نے تجھہ کو بلایا ہی آوے تجھہ کو کہے کہ اے دوست
۱۱ آ اونچی جگہہ بیٹھہ تب اُنکے سامھنے جو تیرے ساتھہ کھانے بیٹھے ہیں تیری عزت ہوگی۔ کیونکہ
جو کوئی آپ کو بڑا ٹھہراتا ہی چھوٹا کیا جائیگا اور جو اپنے تئیں چھوٹا ٹھہراتا ہی بڑا کیا
جائیگا+

۱۲ اور اُس نے اپنے مہماندار سے کہا کہ جب تو دن کا یا شام کا کھانا تیار کرے تو اپنے
دوستوں یا بھائیوں یا رشتہداروں یا دولتمند پڑوسیوں کو مت بلا تا نہ ہو کہ
۱۳ وے بھی تجھے بلاویں اور تیرا بدلا ہو جائے۔ بلکہ جب تو ضیافت کرے تو غریبوں لنجوں

۱۴ لنگڑوں اندھوں کو بلا تب تو مبارک ہوگا کیونکہ اُن کے پاس کچھہ نہیں کہ تیرا بدلہ دیں
پر تجھے راستبازوں کی قیامت میں بدلہ دیا جائیگا +

۱۵ اور ایک نے اُن میں سے جو کھانے بیٹھے تھے یہہ سُن کے اُس سے کہا مبارک
۱۶ وہ جو خدا کی بادشاہت میں روٹی کھائیگا - اور اُس نے اُسے کہا کہ ایک شخص نے
۱۷ شام کا بڑا کھانا تیار کرکے بہتوں کو بلایا - اور کھانے کے وقت اپنے نوکر کو بھیجا کہ
۱۸ مہمانوں کو کہے کہ آؤ اب سب کچھہ تیار ہی - اِس پر سبھوں نے ملکر عذر کرنا شروع کیا
پہلے نے اُسے کہا کہ میں نے ایک کھیت خریدا ہی ضرور ہی کہ جا کے اُسے دیکھوں میں
۱۹ تیری منت کرتا ہوں کہ میری طرف سے عذر کر - دوسرے نے کہا میں نے پانچ جوڑی
بیل خریدے ہیں جاتا ہوں کہ اُن کو آزماؤں میں تیری منّت کرتا ہوں کہ میرے لئے
۲۰ ۲۱ عذر کر - تیسرے نے کہا میں نے بیاہ کیا ہی اِس سبب سے نہیں آسکتا - پس اُس
نوکر نے آکے اپنے خداوند کو اِن باتوں کی خبر دی - تب گھر کے مالک نے غصہ ہوکے
اپنے نوکر سے کہا جلد شہر کے بازاروں اور گلیوں میں جا اور غریبوں اور لُنجوں اور
۲۲ لنگڑوں اور اندھوں کو یہاں لا - نوکر نے کہا کہ ای خداوند جیسا تو نے فرمایا ہوا تو
۲۳ بھی جگہہ ہی - خداوند نے اُس نوکر سے کہا کہ راہوں اور کھیت کے ڈانڈوں کی طرف
۲۴ جا اور جس طرح بنے لوگوں کو لا کہ میرا گھر بھر جائے - کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ
کوئی شخص اُن میں سے جو بلائے گئے میرا کھانا نہ چکھیگا +

۲۵ ۲۶ اور بہت لوگ اُس کے ساتھہ چلے اور اُس نے پھر کے اُن سے کہا کہ اگر کوئی
میرے پاس آوے اور اپنے ماباپ اور جورو و لڑکے اور بھائی بہن بلکہ اپنی جان کی
۲۷ دشمنی نہ کرے میرا شاگرد ہو نہیں سکتا - اور جو اپنی صلیب اُٹھا کے میرے پیچھے نہ
۲۸ آتا میرا شاگرد نہیں ہوسکتا - کیونکہ تم میں کون ہی کہ جو ایک بُرج بنایا چاہے پہلے

۲۹ بیٹھکے خرچ کا حساب نہ کرے کہ میں اُس سے تیار کر سکونگا۔ ایسا نہ ہو کہ جب نیو ڈالی اور تیار
۳۰ نہ کر سکا تو جو لوگ دیکھیں اُس پر ہنسنے لگیں اور کہیں کہ اِس شخص نے بنانا شروع کیا
۳۱ پر تیار نہ کر سکا۔ یا کون بادشاہ دوسرے بادشاہ سے لڑائی کرنے جائے جو بیٹھکے پہلے صلاح
نہ کرے کہ میں دس ہزار آدمی کے ساتھ اُس سے کہ بیس ہزار آدمی لیکے مجھ پر آتا ہی مقابلہ
۳۲ کر سکونگا۔ نہیں تو جب وہ ہنوز دور ہی پیغام بھیجکے صلح کے لئے منت کریگا۔ سو اسی طرح
۳۳ جو کوئی تم میں سے اپنے سارے مال سے کنارہ نہ کرے میرا شاگرد نہیں ہو سکتا +
۳۴ نمک اچھا ہی لیکن اگر نمک بگڑ جائے تو کس چیز سے مزہ دار ہوگا۔ نہ زمین کے نہ کھاد
۳۵ کے کام کا ہی بلکہ اُسے باہر پھینک دیتے ہیں جسکو کان سننے کے ہوں سنے +

۱۵ باب تب سب محصول لینیوالے اور گنہگار اُس کے نزدیک آتے تھے کہ اُس کی سنیں
۲ اور فریسی اور فقیہہ کڑکڑا کے کہتے تھے کہ یہہ شخص گنہگاروں کو قبول کرتا ہی اور
اُنکے ساتھ کھاتا ہی +
۳ تب اُس نے اُنسے یہہ تمثیل کہی کہ تم میں سے کون ہی جسکے پاس سو بھیڑیں ہوں اگر
۴ اُنہیں سے ایک کھو جائے اُن ننانوے کو بیابان میں نہ چھوڑے اور اُس کھوئی ہوئی کو
۵ جبتک نہ پاوے ڈھونڈھا نہ کرے۔ اور پاکے خوشی سے اپنے کاندھے پر اُٹھا نہ لے۔
۶ اور گھر میں جاکے دوستوں اور پڑوسیوں کو بلاکے نہ کہے کہ میرے ساتھ خوشی کرو کیونکہ میں نے
۷ اپنی کھوئی ہوئی بھیڑ پائی۔ میں تم سے کہتا ہوں کہ اِسی طور آسمان میں ایک گنہگار کے
واسطے جو توبہ کرتا ہی ننانوے راستبازوں سے جو توبہ کی حاجت نہیں رکھتے زیادہ خوشی ہوگی +
۸ یا کون عورت ہی جس پاس دس درہم ہوں اگر ایک کھو جائے چراغ بالکے گھر کو
۹ نہ جھاڑے اور جبتک نہ پاوے کوشش سے ڈھونڈھا نہ کرے۔ اور جب پاوے
دوستوں اور پڑوسیوں کو بلاکے نہ کہے کہ میرے ساتھ خوشی کرو کہ میں نے اپنا کھویا

۱۰ ہوا اور ہم پایا۔ میں تمہیں کہتا ہوں کہ خدا کے فرشتوں کے آگے ایک گنہگار کے لئے جو توبہ
کرتا ہی خوشی ہوتی ہی +

۱۱ ۱۲ پھر اُس نے کہا ایک شخص کے دو بیٹے تھے۔ اُن میں سے چھوٹے نے باپ سے کہا
کہ ای باپ مال کا حصہ جو مجھے پہنچتا ہی مجھے دے۔ اُس نے مال اُنہیں بانٹ دیا۔ ۱۳ اور تھوڑے
دن بعد چھوٹے بیٹے نے سب کچھ جمع کرکے ایک دور کے ملک کا سفر کیا اور وہاں اپنا
مال بدچالی میں اُڑایا۔ ۱۴ اور جب سب خرچ کر چکا اُس ملک میں بڑا کال پڑا اور وہ محتاج
ہونے لگا۔ ۱۵ تب اُس ملک کے ایک رئیس کے یہاں جا لگا اُس نے اُسے اپنے کھیتوں میں
سوأر چرانے بھیجا۔ ۱۶ اور اُسے آرزو تھی کہ اُن چھلکوں سے جو سوأر کھاتے ہیں اپنا پیٹ
بھرے کہ کوئی اُسے نہ دیتا تھا۔ ۱۷ تب ہوش میں آکے کہا میرے باپ کے کتنے مزدوروں کو
بہت روٹی ہی اور میں بھوکھوں مرتا ہوں۔ ۱۸ میں اُٹھکے اپنے باپ پاس جاؤنگا اور اُسے
کہونگا کہ ای باپ میں نے آسمان کا اور تیرے حضور گناہ کیا ہی ۱۹ اور اب اِس لایق نہیں
کہ پھر تیرا بیٹا کہلاؤں مجھے اپنے مزدوروں میں سے ایک کی مانند بنا۔ ۲۰ تب اُٹھکے اپنے
باپ پاس چلا۔ اور وہ ابھی دور تھا کہ اُس کو دیکھکے اُس کے باپ کو رحم آیا اور دوڑکے
اُسکو گلے لگا لیا اور بہت چوما۔ ۲۱ بیٹے نے اُس کو کہا کہ ای باپ میں نے آسمان کا اور تیرے
حضور گناہ کیا اور اب اِس قابل نہیں کہ پھر تیرا بیٹا کہلاؤں۔ ۲۲ باپ نے اپنے نوکروں
کو کہا کہ اچھی سے اچھی پوشاک نکال لاؤ اور اُسے پہناؤ اور اُس کے ہاتھ میں انگوٹھی
اور پاؤں میں جوتی ۲۳ اور پلے ہوئے بچھڑے کو لاکے ذبح کرو کہ کھائیں اور خوشی منائیں
۲۴ کیونکہ میرا یہہ بیٹا موا تھا اب جیا ہی کھو گیا تھا اب ملا ہی۔ تب وے خوشی کرنے لگے۔ ۲۵ اور اُسکا
بڑا بیٹا کھیت میں تھا جب گھر کے نزدیک آیا گانے اور ناچنے کی آواز سنی۔ ۲۶ تب ایک
نوکر کو بلا کے پوچھا کہ یہہ کیا ہی۔ ۲۷ اُس نے اُسے کہا کہ تیرا بھائی آیا ہی اور تیرے باپ نے

۲۸ پالا ہوا بچھڑا ذبح کیا ہی اِس لئے کہ اُسے بھلا چنگا پایا۔ اُس نے خفا ہو کے نہ چاہا کہ اندر جائے
۲۹ تب اُس کے باپ نے باہر آکے اُسے منایا۔ اُسنے باپ سے جواب میں کہا دیکھہ اِتنے برس
سے میں تیری خدمت کرتا ہوں اور کبھی تیرے حکم کے برخلاف نہ چلا پر تو نے کبھو ایک بکری
۳۰ کا بچہ مجھے نہ دیا کہ اپنے دوستوں کے ساتھہ خوشی مناؤں اور جب تیرا یہہ بیٹا آیا جس نے تیرا
۳۱ مال کسبیوں میں اُڑایا تو نے اُس کے لئے موٹا بچھڑا ذبح کیا۔ اُس نے اُس کو کہا ای بیٹے
۳۲ تو سدا میرے پاس ہی اور جو کچھہ میرا ہی سو تیرا ہی۔ پر خوشی منانا اور خوش ہونا لازم تھا
کیونکہ تیرا یہہ بھائی موا تھا سو جیا ہی اور کھو گیا تھا اب ملا ہی +

۱۶ باب

اور اُس نے اپنے شاگردوں سے بھی کہا کہ کسو دولتمند کا ایک خانساماں تھا جس کا
۲ لوگوں نے اُس سے گلہ کیا کہ یہہ تیرا مال اُڑاتا ہی۔ تب اُس نے اُس کو بلا کے اُس سے کہا
کہ کیونکر ہوا کہ میں تیرے حق میں یہہ سنتا ہوں۔ اپنی خانسامانی کا حساب دے کہ اب سے
۳ تو خانساماں نہیں رہ سکتا اُس خانساماں نے اپنے جی میں کہا کہ کیا کروں۔ کیونکہ میرا
مالک خانسامانی مجھہ سے لے لیتا ہی میں کھود نہیں سکتا اور بھیکھہ مانگنے سے مجھے شرم آتی ہی
۴ اب جان گیا کہ کیا کروں تا کہ جب خانسامانی سے چھوٹ جاؤں مجھے لوگ اپنے گھروں
۵ میں رکھیں تب اپنے آقا کے سب قرضداروں میں سے ہر ایک کو پاس بلا کے پہلے سے پوچھا
۶ کہ تو کتنا میرے مالک کا دھارتا ہی۔ اُسنے کہا سو پیمانہ تیل۔ تب اُس کو کہا کہ اپنی
۷ دستاویز لے اور جلد بیٹھکے پچاس لکھہ دے۔ پھر دوسرے سے کہا تو کتنا دھارتا ہی۔ اُس نے کہا
۸ سو پیمانہ گیہوں۔ اُسے کہا کہ اپنی دستاویز لے اور اسّی لکھہ دے۔ تب مالک نے بے ایمان
خانساماں کی تعریف کی اِس لئے کہ اُس نے ہوشیاری کی کیونکہ دنیا کے لوگ اپنے وقت
۹ میں نور کے فرزندوں سے ہوشیار ہیں۔ سو میں تم سے کہتا ہوں کہ جھوٹھی دولت سے اپنے
۱۰ لئے دوست پیدا کرو کہ جب تم جاتے رہو ہمیشہ کے مکانوں میں جگہہ دیں جو نہایت تھوڑے

ہیں ایماندار ہی سو بہت میں بھی ایماندار ہی اور جو نہایت تھوڑے میں بے ایمان ہی سو بہت
۱۱ میں بھی بے ایمان ہی۔ جب تم جھوٹھی دولت میں ایماندار نہ رہے تو سچی تمہیں کون سپرد
۱۲ کریگا۔ اور جب تم بیگانہ کے مال میں ایماندار نہ رہے تو کون وہ دیگا جو تمہارا ہی ہو ۔
۱۳ کوئی نوکر دو خاوندوں کی خدمت نہیں کر سکتا اِس لئے کہ یا ایک کی دشمنی
کریگا اور دوسرے کی دوستی یا ایک کو مانیگا اور دوسرے کو ناچیز جانیگا۔ تم خدا اور دولت
۱۴ دونوں کی خدمت نہیں کر سکتے۔ اور فریسی جو دولت کو پیار کرتے تھے اِن سب باتوں
۱۵ کو سنکے ٹھٹھے میں اڑانے لگے۔ تب اُس نے انکو کہا کہ تم وے ہو جو آدمیوں کے آگے آپکو
راستباز ظاہر کرتے ہیں لیکن خدا تمہارے دل کی جانتا ہی کیونکہ جو آدمیوں کی نظروں
۱۶ میں بڑا ہی خدا کے آگے مکروہ ہی۔ شریعت اور انبیا یوحنا تک تھے تب سے خدا کی بادشاہت
۱۷ کی خوشخبری دی جاتی ہی اور ہر ایک زور مار کے اُس میں داخل ہوتا ہی۔ پر آسمان اور
۱۸ زمین کا ٹل جانا شریعت کے ایک نقطہ کے مٹ جانے سے بہت آسان ہی۔ جو شخص اپنی
جورو کو چھوڑ دے اور دوسری سے بیاہ کرے زنا کرتا اور جو کوئی اُس عورت کو کہ چھوڑ دیگئی
بیاہے زنا کرتا ہی ۔

۱۹ ایک دولتمند تھا جو لال اور مہین کپڑے پہنتا اور روز روز شان و شوکت سے عیش
۲۰ کرتا تھا۔ اور لعزر نام ایک غریب آدمی جو ناصوروں سے بھرا تھا جسے اُس کی ڈیوڑھی پر ڈال
۲۱ جاتے تھے اور وہ آرزو رکھتا تھا کہ اُن ٹکڑوں سے جو دولتمند کی میز سے گرتے تھے اپنا
۲۲ پیٹ بھرے بلکہ کتے آکے اُس کے گھاؤ چاٹتے تھے۔ اور ایسا ہوا کہ وہ غریب مر گیا اور
۲۳ فرشتوں نے اُسے لیجا کے ابرہام کی گود میں رکھا اور دولتمند بھی موا اور گاڑا گیا اُس نے
دوزخ کے درمیان عذاب میں ہوکے اپنی آنکھیں اُٹھائیں اور ابرہام کو دور سے دیکھا
۲۴ اور اُس کی گود میں لعزر کو۔ اور اُس نے پکار کے کہا کہ اے باپ ابرہام مجھ پہ رحم کر اور

لعزر کو بھیج کہ اپنی انگلی کا سرا پانی سے بھگوکے میری زبان ٹھنڈی کرے کیونکہ میں اِس لَو میں
تڑپتا ہوں۔ تب ابرہام نے کہا کہ ای بیٹے یاد کر کہ تو اپنی زندگی میں اچھی چیزیں لے چکا اور ۲۵
لعزر بری چیزیں سو اب وہ تسلی پاتا ہی اور تو تڑپتا ہی۔ اور ان سب کے سوا ہمارے ۲۶
تمہارے درمیان ایک بڑا گڑھا دھرا گیا ہی ایسا کہ وے جو یہاں سے تمہارے پاس جایا
چاہیں نہ جا سکیں اور نہ وے لوگ جو وہاں ہیں اِس پار ہمارے پاس آ سکتے۔ تب اُس ۲۷
نے کہا پس ای باپ تیری منّت کرتا ہوں کہ تو اُسے میرے باپ کے گھر بھیج کیونکہ میرے ۲۸
پانچ بھائی ہیں تاکہ اُن پر گواہی دیں ایسا نہ ہو کہ وے بھی اِس عذاب کی جگہہ میں آویں۔
ابرہام نے اُسے کہا کہ اُن کے پاس موسیٰ اور انبیا ہیں چاہیے کہ وے اُنکی سنیں۔ اُس نے ۲۹ ۳۰
کہا نہیں ای باپ ابرہام پر اگر کوئی مردوں میں سے اُن کے پاس جاوے وے توبہ کرینگے
اُس نے اُسے کہا کہ جب وے موسیٰ اور نبیوں کی نہ سنتے تو اگر مردوں میں سے کوئی ۳۱
اُٹھے تو اُس کی نہ مانینگے ✠

پھر اُس نے شاگردوں سے کہا یہہ نہیں ہو سکتا کہ ٹھوکر کھلانیوالی چیزیں نہ آویں پر ۱۷ باب
افسوس اُس پر جس کے سبب آویں۔ اگر چکی کا پاٹ اُس کے گلے میں باندھا ہوتا اور وہ ۲
سمندر میں پھینکا جاتا تو یہہ اُس کے لئے اُس سے بہتر ہوتا کہ وہ ایک کو اِن چھوٹوں میں
سے ٹھوکر کھلاوے ✠

خبردار رہو اگر تیرا بھائی تیرا گناہ کرے اُسے ڈانٹ اگر توبہ کرے اُسے معاف ۳
کر۔ اور اگر ایک دن میں سات بار تیرا گناہ کرے اور ایک دن میں سات بار آکے کہے ۴
کہ توبہ کرتا ہوں اُسے معاف کر۔ تب رسولوں نے خداوند سے کہا ہمارا ایمان زیادہ کر۔ ۵
خداوند نے کہا کہ اگر تم میں خردل کے دانہ کے برابر ایمان ہو تو جب تم اِس توت کے ۶
درخت کو کہو کہ جڑ سے اُکھڑ کے دریا میں لگ جا تو تمہاری مانیگا۔ اور تم میں سے کون ہی ۷

جس کا ایک نوکر ہل جوتے یا چرواہی کرے جب کھیت سے آوے اُسے کہے کہ جلد آ اور
۸ کھانے بیٹھ۔ اور اُسے نہ کہے کہ میرا شام کا کھانا طیار کر اور جب تک کھاؤں پیوں کمر باندھکے
۹ میری خدمت کر بعد اُسکے تو آپ کھا پی۔ کیا وہ اُس نوکر کا احسان مانتا ہی جو کام اُس نے
۱۰ فرمائے تھے کئے۔ میں جانتا ہوں نہیں۔ اِسی طرح تم بھی جب سب کچھ جو تمہارے
لئے فرمایا گیا کر چکے تو کہو کہ ہم نکمّے بندے ہیں کیونکہ جو ہم پر کرنا واجب تھا وہی کیا +

۱۱ ۱۲ اور ایسا ہوا کہ جب یروشلم کو جاتا تھا سامریا اور جلیل کے بیچ سے گذرا۔ اور ایک بستی
۱۳ میں جاتے ہوئے دس کوڑھی اُسے ملے جو دور کھڑے تھے اُنہوں نے چلّا کے کہا کہ ای یسوع ای
۱۴ صاحب ہم پر رحم کر۔ اُس نے دیکھکے اُنہیں کہا کہ جا کے اپنے تئیں کاہنوں کو دکھاؤ۔ اور
۱۵ ایسا ہوا کہ وے جاتے ہوئے پاک صاف ہو گئے۔ اور ایک نے اُن میں سے جب دیکھا
۱۶ کہ چنگا ہوا بڑی آواز سے خدا کی تعریف کرتا ہوا پھرا اور مُنہہ کے بھل یسوع کے پاؤں پاس
۱۷ گر کے اُس کا شکر کیا اور وہ سامری تھا۔ تب یسوع نے جواب میں کہا کہ کیا دسوں پاک
۱۸ صاف نہ ہوئے۔ پھر وے نو کہاں ہیں۔ کیا سوا اِس پردیسی کے کوئی نہ ملا کہ پھر کے خدا
۱۹ کی تعریف کرے۔ اور اُسے کہا اُٹھکے روانہ ہو تیرے ایمان نے تجھے بچایا +

۲۰ اور جب فریسیوں نے اُس سے پوچھا کہ خدا کی بادشاہت کب آویگی۔ اُس نے
۲۱ جواب میں اُن سے کہا کہ خدا کی بادشاہت نمود کے ساتھ نہیں آتی اور وے نہ کہینگے
کہ دیکھو یہاں۔ یا دیکھو وہاں ہی۔ کیونکہ دیکھو خدا کی بادشاہت تمہارے درمیان ہی۔
۲۲ اور شاگردوں سے کہا وے دن آوینگے جب آرزو کروگے کہ ابن آدم کے دنوں میں سے
۲۳ ایک کو دیکھو اور نہ دیکھوگے۔ اور وے تم سے کہینگے کہ دیکھو یہاں یا دیکھو وہاں ہی تم مت
۲۴ نکلو اور پیچھے نہ جاؤ۔ کیونکہ جیسا بجلی جو آسمان کی ایک طرف سے کوندھکے دوسری طرف
۲۵ چمکتی ہی ویسا ہی ابن آدم بھی اپنے دن میں ہوگا۔ لیکن پہلے ضرور ہی کہ وہ بہت دُکھ

اُٹھاوے اور اِس زمانے کے لوگوں سے رد کیا جاوے - اور جیسا کہ نوح کے دنوں میں ہوا ۲۶
اِسی طرح اِبن آدم کے دنوں میں بھی ہوگا - کہ لوگ کھاتے پیتے بیاہ کرتے بیاہے جاتے ۲۷
تھے اُس دِن تک کہ نوح کشتی میں گیا اور طوفان نے آکے سب کو برباد کیا اور جیسا ۲۸
کہ لوط کے دنوں میں ہوا کہ لوگ کھاتے پیتے اور خرید و فروخت کرتے اور پیڑ لگاتے اور
گھر بناتے تھے پر جس دِن کہ لوط سدوم سے نکلا آگ اور گندھک نے آسمان سے برس کے ۲۹
سب کو برباد کیا سو اِسی طرح ہوگا جس دن کہ اِبن آدم ظاہر ہوگا - اُس دن وہ جو کوٹھے ۳۰ ۳۱
پر ہو اور اُس کا اسباب گھر میں اُسکے لینے کے واسطے نیچے نہ آوے اور جو کھیت میں ہو ویسا
ہی پیچھے نہ پھرے - لوط کی جورو کو یاد کرو - جو شخص چاہے کہ اپنی جان بچاوے اُسے ۳۲ ۳۳
کھوئیگا اور جو شخص اپنی جان کھووے اُسے بچاویگا - اور میں تم سے کہتا ہوں کہ اُس رات ۳۴
دو آدمی ایک ہی پلنگ پر ہونگے ایک پکڑا دوسرا چھوڑا جائیگا - اور دو عورتیں جو ایک ۳۵
ساتھ چکی پیستی ہونگی ایک پکڑی دوسری چھوڑی جائیگی - اور دو آدمی جو کھیت ۳۶
میں ہونگے ایک پکڑا دوسرا چھوڑا جائیگا - اُنہوں نے جواب میں اُسے کہا کہ اَے خداوند ۳۷
کہاں - اُس نے اُن سے کہا جہاں کہ مردہ ہے گدھ وہاں جمع ہونگے ✦

۱۸ باب
پھر اُس نے اِس لئے کہ اُن کو ہمیشہ دعا میں لگے رہنا اور سستی نہ کرنی ضرور ہے ایک
تمثیل کہی کہ کسو شہر میں ایک قاضی تھا جو نہ خدا سے ڈرتا اور نہ آدمی کی کچھ پروا رکھتا اور اُسی ۲ ۳
شہر میں ایک بیوہ تھی جو اُسکے پاس آتی اور اُسے یہہ کہتی تھی کہ میرے دشمن کے ہاتھ
سے میرا انصاف کر - اُس نے کچھ دِن نہ چاہا لیکن پیچھے اپنے جی میں کہا کہ ہر چند میں ۴
نہ خدا سے ڈرتا اور نہ آدمی کی کچھ پروا رکھتا تو بھی اِس لئے کہ یہہ بیوہ مجھے ستاتی ہے ۵
اُسکا انصاف کرونگا ایسا نہ ہو کہ وہ بہت آنے سے آخر کو میرا دماغ خالی کرے - خداوند نے ۶
فرمایا کہ سنو جو کچھ اِس بے اِنصاف قاضی نے کہا - پس کیا خدا اپنے برگزیدہ لوگوں کا جو ۷

۸ رات دن اُس سے فریاد کرتے انصاف نہ کریگا- کیا اُنکے واسطے دیر کریگا- میں تم سے کہتا ہوں
کہ وہ جلد اُن کا انصاف کریگا مگر کیا ابن آدم آکے زمین پر ایمان پاویگا +
۹ پھر اُس نے اُن سے جو اپنے اُوپر بھروسا رکھتے تھے کہ راستباز ہیں لیکن اوروں کو
۱۰ ناچیز جانتے تھے یہہ تمثیل کہی کہ دو شخص ہیکل میں دعا مانگنے گئے ایک فریسی دوسرا محصول
۱۱ لینیوالا- فریسی الگ کھڑا ہوکے یوں دعا مانگتا تھا کہ اَی خدا میں تیرا شکر کرتا کہ اَوروں کی
۱۲ مانند لٹیرا ظالم زناکار یا جیسا یہہ محصول لینیوالا ہی نہیں ہوں- میں ہفتہ میں دو بار روزہ
۱۳ رکھتا اور میں اپنے سارے مال کی دہیکی دیتا ہوں- پر اُس محصول لینیوالے نے دور سے
کھڑا ہوکے اِتنا بھی نہ چاہا کہ آسمان کیطرف آنکھ اُٹھاوے بلکہ چھاتی پیٹتا اور کہتا تھا کہ اَی خدا مجھ
۱۴ گنہگار پر رحم کر- میں تم سے کہتا ہوں کہ یہہ شخص دوسرے سے راستباز ٹھہرکے اپنے گھر گیا
کیونکہ جو آپ کو بڑا ٹھہراتا ہی چھوٹا کیا جائیگا اور جو اپنے تئیں چھوٹا ٹھہراتا ہی بڑا کیا جائیگا-
۱۵ پھر وے چھوٹے لڑکوں کو اُس کے پاس لائے کہ اُن کو چھوئے پر شاگردوں نے دیکھکے اُنکو
۱۶ ڈانٹا مگر یسوع نے بچوں کو بلاکے شاگردوں سے کہا کہ لڑکوں کو میرے پاس آنے دو اور اُنہیں
۱۷ منع نکرو کیونکہ خدا کی بادشاہت ایسوں ہی کی ہی- میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو کوئی
خدا کی بادشاہت کو چھوٹے لڑکے کی مانند قبول نہیں کرتا اُس میں کبھو داخل نہ ہوگا-
۱۸ اور ایک سردار نے اُس سے پوچھا اَی نیک اُستاد میں کیا کروں کہ ہمیشہ کی زندگی کا
۱۹ وارث ہوؤں- یسوع نے اُس کو کہا تو کیوں مجھ کو نیک کہتا ہی- کوئی نیک نہیں مگر ایک
۲۰ یعنے خدا- تو حکموں کو جانتا ہی کہ زنا نہ کر قتل نہ کر چوری نہ کر جھوٹی گواہی نہ دے اپنے باپ
۲۱ ۲۲ اور اپنی ماں کی عزت کر- اُس نے کہا یہہ سب لڑکپن سے میں مانتا آیا- یسوع نے یہہ سنکر
اُسے کہا تو بھی تجھ کو ایک چیز باقی ہی سب کچھ جو تیرا ہی بیچ اور غریبوں کو بانٹ دے تو
۲۳ آسمان میں تیرے لئے خزانہ ہوگا اور آکر میری پیروی کر- وہ یہہ سنکے بہت غمگین ہوا

۲۴ کیونکہ بڑا دولتمند تھا۔ یسوع نے اُس کو بہت غمگین دیکھکر کہا کہ اُنکو جو بہت مال رکھتے ہیں
۲۵ خدا کی بادشاہت میں داخل ہونا کیسا مشکل ہی۔ کیونکہ اُونٹ کا سوئی کے ناکے میں سے
۲۶ گذر جانا اُس سے آسان ہی کہ کوئی دولتمند خدا کی بادشاہت میں داخل ہو۔ اور جنہوں
۲۷ نے یہہ سنا کہا پس کون نجات پاسکتا ہی۔ اُس نے کہا جو اِنسان کے نزدیک ناممکن ہی
۲۸ خدا کے نزدیک ممکن ہی۔ تب پطرس نے کہا دیکھ ہم نے سب کچھ چھوڑا اور تیری پیروی
۲۹ کی۔ اُس نے اُن سے کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ کوئی نہیں جس نے گھر یا ماں باپ یا
۳۰ بھائیوں یا جورو یا لڑکوں کو خدا کی بادشاہت کے واسطے چھوڑ دیا ہی کہ اِس زمانے میں اُس
سے کہیں زیادہ نہ پاوے اور اُس جہان میں ہمیشہ کی زندگی +

۳۱ اور اُس نے بارھوں کو ساتھ لیکے اُن سے کہا کہ دیکھو ہم یروسلم کو جاتے ہیں اور سبا
۳۲ جو نبیوں کی معرفت اِبنِ آدم کے حق میں لکھا ہی پورا ہوگا۔ کیونکہ وہ غیر قوم والوں کے حوالہ
۳۳ کیا جائیگا اور وے اُس کو ٹھٹھے میں اُڑاوینگے اور بے عزت کرینگے اور اُس پر تھوکینگے اور
۳۴ اُس کو کوڑے مارکے قتل کرینگے اور وہ تیسرے دن جی اُٹھیگا۔ لیکن اُنہوں نے اُنمیں سے
کوئی بات نہ سمجھی اور یہہ کلام اُن پر چھپا رہا اور اِن باتوں کا مطلب ذرہ اُنکی سمجھ میں نہ آیا +

۳۵ ۳۶ پھر ایسا ہوا کہ جب وہ اریحا کے نزدیک آیا ایک اندھا راہ پر بیٹھا بھیکھ مانگتا تھا اُس
۳۷ نے جانیوالوں کا شور سنکے پوچھا کہ کیا ہی۔ تب اُنہوں نے اُسے کہا کہ یسوع ناصری جاتا ہی
۳۸ ۳۹ اُس نے پکار کے کہا ای یسوع اِبنِ داؤد مجھ پر رحم کر۔ اُنہوں نے جو آگے جاتے تھے اُس کو
۴۰ ڈانٹا کہ چپ رہ پر وہ اور بھی چلایا کہ ای اِبنِ داؤد مجھ پر رحم کر۔ تب یسوع نے ٹھہر کے فرمایا
۴۱ کہ اُسکو میرے پاس لاؤ۔ جب نزدیک آیا اُس نے اُس سے پوچھا تو کیا چاہتا ہی کہ میں تیرے
۴۲ واسطے کروں۔ اُس نے کہا ای خداوند یہہ کہ مجھے آنکھیں ملیں۔ یسوع نے اُس سے کہا کہ بینا

۴۳ بینا ہو تیرے ایمان نے تجھے چنگا کیا- وہ اُسی دم دیکھنے لگا اور خدا کی تعریف کرتا ہوا اُسکے
پیچھے چلا- اور سب لوگوں نے دیکھکے خدا کی تعریف کی +

۱۹ باب ۲ اور وہ یریحا میں ہوکے جاتا تھا اور دیکھو زکی نامے ایک مرد نے جو محصول لینیوالوں کا
۳ سردار اور دولتمند تھا چاہا کہ یسوع کو دیکھے کہ کون ہی لیکن بھیڑ کے سبب دیکھہ نہ سکا کیونکہ
۴ ناٹا تھا- تب آگے دوڑکے ایک گولر کے پیڑ پر چڑھہ گیا کہ اُسے دیکھے کیونکہ وہ اُسی
۵ راہ سے جانے کو تھا- جب یسوع اُس جگہہ پہنچا اُوپر نگاہ کی اور اُسے دیکھکے اُس سے
۶ کہا ای زکی جلد اُتر آ کیونکہ آج مجھے تیرے گھر رہنا ضرور ہی- تب وہ جلد اُترکے خوشی
۷ سے اُس کو قبول کیا- جب سبھوں نے یہہ دیکھا کڑکڑاکے کہا کہ وہ ایک گنہگار کے
۸ یہاں جا اُترا ہی- پر زکی نے کھڑے ہوکے خداوند سے کہا دیکھہ ای خداوند میں اپنا آدھا
مال غریبوں کو دیتا ہوں اور اگر کسی کا کچھہ دغابازی سے لیا ہی اُس کا چوگنا دیتا
۹ ہوں- تب یسوع نے اُسکو کہا کہ آج اِس گھر میں نجات آئی اِس لئے کہ یہہ بھی ابرہام
۱۰ کا بیٹا ہی- کیونکہ ابنِ آدم آیا ہی کہ کھوئے ہوئے کو ڈھونڈھے اور بچاوے +
۱۱ اور جب وے یہہ سن رہے تھے اُس نے اِس لئے کہ یروسلم کے نزدیک تھا
اور وے خیال کرتے تھے کہ خدا کی بادشاہت ابھی ظاہر ہوا چاہتی ہی ایک تمثیل
۱۲ بھی کہی اور یوں کہا کہ ایک امیر دور کے ملک کو چلا تا کہ اپنے لئے بادشاہی لیکے پھر
۱۳ آوے- اُس نے اپنے نوکروں میں سے دس کو بلاکے دس منا اُن کو دیں اور اُن
۱۴ سے کہا کہ میرے پھر آنے تک بیوپار کرو- لیکن اُسکے شہر کے آدمی اُس سے دشمنی
رکھتے تھے اور اُسکے پیچھے پیام بھیجکے کہا کہ ہم نہیں چاہتے کہ یہہ ہم پر بادشاہت
۱۵ کرے- اور یوں ہوا کہ جب وہ بادشاہی لیکے پھر آیا اِن نوکروں کو جنھیں روپیہ
۱۶ سونپے تھے بلا بھیجا کہ جانئے کہ ہر ایک نے کیسا بیوپار کیا- تب پہلے نے آکے کہا ای

۱۷ خداوند تیری منا نے دس منا پیدا کی - اُس نے اُسے کہا شاباش ای اچھے نوکر اس لئے کہ
۱۸ بہت تھوڑے میں تو ایماندار نکلا اب تو دس شہر پر اختیار رکھ - اور دوسرے نے آکے کہا
۱۹ ۲۰ ای خداوند تیری منا نے پانچ منا پیدا کی - اُس نے اُسے بھی کہا تو پانچ شہر کا سردار ہو - تیسرے
۲۱ نے آکے کہا ای خداوند دیکھ اپنی منا جس کو میں نے رومال میں باندھ رکھا ہی کیونکہ میں تجھ
۲۲ سے ڈرتا تھا کہ تو سخت آدمی ہی کہ تو لیتا ہی جو نہیں رکھا اور کاٹتا ہی جو نہیں بویا - اُس نے
اُسے کہا ای نکحرام نوکر میں تجھ کو تیرے ہی منہہ سے قائل کرتا ہوں - جب تو نے جانا
۲۳ کہ میں سخت آدمی ہوں اور جو نہیں رکھا لیتا اور جو نہیں بویا کاٹتا ہوں تو میرے روپیوں
۲۴ کو صراف کی کوٹھی میں کیوں نہ رکھا کہ میں آکے اُسے سود سمیت لیتا - تب اُس نے اُن سے
۲۵ جو اُسکے پاس کھڑے تھے کہا کہ وہ منا اُس سے لو اور دس منا والے کو دو - تب اُنہوں نے
۲۶ اُسے کہا ای خداوند اُس کے پاس دس منا تو ہیں - اِس لئے میں تم سے کہتا ہوں کہ جس
کے پاس ہی اُسکو دیا جائیگا اور جس کے نہیں اُس سے وہ بھی جو اُسکے پاس ہی لیا جائیگا -
۲۷ پر میرے اُن دشمنوں کو جنھوں نے نہ چاہا کہ میں اُن پر بادشاہی کروں یہاں لاؤ اور میرے
سامھنے قتل کرو +

۲۸ ۲۹ اور جب یہہ باتیں کہہ چکا لوگوں کے آگے آگے بڑھکے یروسلم کی طرف چلا - اور ایسا ہوا
کہ جب بیتفگا اور بیتعنیا کے نزدیک اُس پہاڑ کے پاس جو زیتونی کہلاتا ہی آیا اپنے
۳۰ شاگردوں میں سے دو کو یہہ کہکے بھیجا کہ سامھنے کی بستی میں جاؤ اور اُس میں داخل ہوتے
ہوئے ایک گدھی کا بچہ بندھا پاؤگے جسپر کبھی کوئی آدمی سوار نہیں ہوا اُسے کھولکے لاؤ -
۳۱ ۳۲ اور اگر کوئی تم سے پوچھے کہ کیوں کھولتے ہو - اُسے یوں کہو کہ یہہ خداوند کو درکار ہی - سو بھیجے
۳۳ ہوؤں نے جاکے جیسا اُس نے اُنسے کہا ویسا ہی پایا - اور جب گدھے کا بچہ کھولنے لگے
۳۴ اُسکے مالکوں نے اُن سے کہا کہ اِس بچے کو کیوں کھولتے ہو - اُنہوں نے کہا کہ خداوند کو

۳۵ درکار ہی۔ اور وے اُسکو یسوع کے پاس لائے اور اپنے کپڑے اُس بچہ پر بچھا کے
۳۶ ۳۷ یسوع کو سوار کیا۔ جب جاتا تھا اُنہوں نے اپنے کپڑے راہ میں بچھائے۔ اور جب وہ
نزدیک بلکہ زیتون کے پہاڑ کی اُتار پر پہنچا اُسکے شاگردوں کی ساری جماعت سب
کرامتوں کے سبب جو دیکھی تھیں خوش ہو کے بلند آواز سے خدا کی تعریف کرنے لگی کہ
۳۸ مبارک ہی وہ بادشاہ جو خداوند کے نام سے آتا ہی آسمان پر صلح اور عالم بالا میں جلال
۳۹ اور اُس بھیڑ میں سے بعضے فریسیوں نے اُسے کہا کہ ای اُستاد اپنے شاگردوں کو ڈانٹ۔
۴۰ اُس نے جواب میں اُن سے کہا میں تم سے کہتا ہوں کہ اگر یے چپ رہیں تو پتھر چلائینگے
۴۱ ۴۲ اور جب نزدیک آکے شہر کو دیکھا اُس پر رویا۔ اور کہا کاش کہ تو اپنے اِسی دِن
میں اُن باتوں کو جو تیری سلامتی کی ہیں جانتا۔ پر اب وے تیری آنکھوں سے چھپی
۴۳ ہیں۔ کیونکہ وے دِن تجھ پر آوینگے کہ تیرے دشمن تیرے گرد مورچا باندھکے اور چاروں
۴۴ اور گھیر کے تجھے سب طرف سے تنگ کرینگے۔ اور تجھ کو اور تیرے لڑکوں کو جو تجھ میں
ہیں خاک میں ملا دینگے اور وے تجھ میں پتھر پر پتھر نہ چھوڑینگے اِس لئے کہ تو نے اُس
وقت کو کہ تجھ پر نگاہ تھی نہ پہچانا
۴۵ ۴۶ تب ہیکل میں جا کے اُنہیں جو اُسمیں بیچتے اور خریدتے تھے نکالنے لگا اور اُن سے
۴۷ کہا لکھا ہی کہ میرا گھر عبادت کا گھر ہی پر تم نے اُسکو چوروں کا کھوہ بنایا۔ اور وہ ہر روز ہیکل
۴۸ میں تعلیم دیتا تھا۔ مگر سردار کاہن اور فقیہ اور قوم کے سردار چاہتے تھے کہ اُسکو قتل کریں پر
یہہ کرنے کی کوئی تدبیر نہ پاتے تھے کیونکہ سب لوگ اُس کی سُننے کے لئے اُس سے
لگے رہے

۲۰ باب اور اُنہیں دنوں میں ایک دن جب وہ ہیکل میں لوگوں کو تعلیم اور خوشخبری دیتا
۲ تھا ایسا ہوا کہ سردار کاہن اور فقیہ بزرگوں کے ساتھ اُسکے پاس آکھڑے ہوئے اور کہنے

۳ لگے کہ ہم سے کہہ تو کس اختیار سے یہہ کرتا ہی - اور کون ہی جس نے تجھہ کو یہہ اختیار دیا - اُسنے
۴ اُنہیں جواب میں کہا کہ میں بھی تم سے ایک بات پوچھتا ہوں مجھہ سے کہو یوحنا کا بپتسمہ
۵ آسمان سے تھا یا آدمیوں سے - اُنہوں نے آپسمیں صلاح کی کہ اگر ہم کہیں آسمان سے
۶ تو وہ کہیگا پھر تم نے اُسے کیوں نہ مانا - اور اگر ہم کہیں کہ آدمیوں سے تو سب لوگ ہم پر
۷ پتھراو کرینگے کیونکہ اُنہیں یقین ہی کہ یوحنا نبی تھا - تب اُنہوں نے جواب دیا کہ ہم نہیں
۸ جانتے کہ کہاں سے تھا - یسوع نے اُنکو کہا میں بھی تم سے نہیں کہتا کہ یہہ کس اختیار
سے کرتا ہوں *

۹ پھر وہ لوگوں سے یہہ تمثیل کہنے لگا کہ کسی شخص نے ایک انگور کا باغ لگا کے اُسے
۱۰ باغبانوں کے سپرد کیا اور مدت تک پردیس میں جا رہا - اور موسم پر ایک نوکر کو
باغبانونکے پاس بھیجا تا کہ وے اُس انگور کے باغ کا پھل اُسکو دیں لیکن باغبانوں نے
۱۱ اُس کو پیٹکے خالی ہاتھہ پھیرا - پھر اُس نے دوسرے نوکر کو بھیجا اُنہوں نے اُسکو بھی پیٹکے اور بےعزت
۱۲ کرکے خالی ہاتھہ پھیرا - پھر اُس نے تیسرے کو بھیجا اُنہوں نے گھایل کرکے اُس کو بھی نکال دیا -
۱۳ تب اُس باغ کے مالک نے کہا کہ کیا کروں - میں اپنے پیارے بیٹے کو بھیجونگا شاید اُسے
۱۴ دیکھکر دب جائیں جب باغبانوں نے اُسے دیکھا آپسمیں صلاح کی اور کہا کہ یہہ وارث ہی
۱۵ آؤ اُسکو مار ڈالیں کہ میراث ہماری ہو جائے - تب اُس کو باغ کے باہر نکالکے مار ڈالا -
۱۶ اب باغ کا مالک اُنکے ساتھہ کیا کریگا - وہ آویگا اور اُن باغبانوں کو قتل کریگا اور باغ
۱۷ اَوروں کو سونپیگا - اُنہوں نے یہہ سُنکے کہا ایسا نہ ہووے - تب اُس نے اُن کی طرف
دیکھکے کہا پھر وہ کیا ہی جو لکھا ہی کہ وہ پتھر جسے راجگیروں نے رد کیا وہی کونے کا سرا ہوا -
۱۸ ہر ایک جو اُس پتھر پر گرے چور ہوگا اور جس پر وہ گرے اُسے پیس ڈالیگا *
۱۹ تب سردار کاہنوں اور فقیہوں نے چاہا کہ اُسی وقت اُس پر ہاتھہ ڈالیں پر

۲۰ لوگوں سے ڈرے کیونکہ جانا کہ یہہ تمثیل اُنہیں کے حق میں کہی اور اُسکی تاک میں تھے
اور اُنہوں نے کئی جاسوسوں کو بھیجا کہ راستبازوں کا بھیس اختیار کرکے اُسکی کوئی
۲۱ بات پکڑ پاویں تاکہ اُس کو حاکم کے قبضہ و اختیار میں حوالہ کریں۔ تب اُنہوں نے اُس
سے پوچھا کہ ای اُستاد ہم جانتے ہیں کہ تو درست کہتا ہی اور سکھاتا ہی اور ظاہر پر نظر نہیں
۲۲ ۲۳ کرتا بلکہ سچائی سے خدا کی راہ بتاتا ہی ہمیں قیصر کو جزیہ دینا روا ہی کہ نہیں۔ پر اُس نے
۲۴ اُنکی دغابازی دریافت کرکے اُن سے کہا کہ مجھ کو کیوں آزماتے ہو۔ ایک دینار مجھے دکھاؤ
۲۵ اُس پر کس کی صورت اور سکہ ہی۔ اُنہوں نے اُسکے جواب میں کہا قیصر کا۔ تب اُسنے اُنسے
۲۶ کہا پس جو قیصر کا ہی قیصر کو دو اور جو خدا کا ہی خدا کو۔ اور وے لوگوں کے آگے اُس کی بات
پکڑ نہ سکے اور اُسکے جواب سے تعجب کرکے چپ ہو رہے ❊

۲۷ تب صدوقیوں میں سے جو قیامت کا انکار کرتے بعضوں نے پاس آکے اُس سے
۲۸ یہہ کہکے پوچھا کہ ای اُستاد موسیٰ نے ہمارے لئے لکھا ہی کہ اگر کسو کا بھائی جورو چھوڑکے
مرجائے اور وہ بے اولاد مرجائے تو اُس کا بھائی اُسکی جورو کو لیوے اور اپنے بھائی
۲۹ ۳۰ کے لئے نسل قایم کرے۔ اب سات بھائی تھے پہلا جورو کرکے بے اولاد مرگیا۔ تب
۳۱ دوسرے نے اُس عورت کو لیا اور وہ بھی بے اولاد موا۔ تیسرے نے اُسکو لیا اِسی طرح اُن
۳۲ ۳۳ ساتوں نے اور سب بے اولاد موئے۔ اور سب کے بعد وہ عورت بھی موئی۔ پس قیامت
۳۴ میں اُنمیں سے وہ کس کی جورو ہوگی۔ کیونکہ وہ ساتوں کی جورو تھی۔ یسوع نے جواب میں
۳۵ اُن سے کہا اِس جہان کے لوگ بیاہ کرتے اور بیاہے جاتے ہیں لیکن جو لوگ اُس جہان
کے اور قیامت کے شریک ہونے کے لایق ٹھہرتے نہ بیاہ کرتے ہیں اور نہ بیاہے جاتے
۳۶ پھر نہیں مرنے کے کیونکہ وے فرشتوںکی مانند ہیں اور قیامت کے بیٹے ہوکے خدا کے بیٹے
۳۷ ہیں۔ اور مردوں کے جی اُٹھنے پر موسیٰ نے بھی جھاڑی کے احوال کے بیان میں اشارہ

۳۸ کہا چنانچہ خداوند کو ابرہام کا خدا اور اضحاق کا خدا اور یعقوب کا خدا کہتا ہی۔ لیکن خدا مردوں کا
خدا نہیں بلکہ زندوں کا ہی کہ سب اُسکے پاس زندہ ہیں*

۳۹ ۴۰ تب بعضے فقیہوں نے جواب میں اُسے کہا کہ ای اُستاد تو نے خوب فرمایا۔ بعد اُسکے
۴۱ کسو کا حوصلہ نہ پڑا کہ اُس سے کچھ پوچھے۔ اور اُس نے اُن سے کہا کس طرح کہتے ہیں کہ
۴۲ مسیح داؤد کا بیٹا ہی۔ اور داؤد زبور کی کتاب میں آپ کہتا ہی کہ خداوند نے میرے خداوند
۴۳ سے کہا کہ میرے دہنے ہاتھ پر بیٹھ جب تک میں تیرے دشمنوں کو تیرے پانوں کی چوکی
۴۴ کروں۔ پس داؤد تو اُسے خداوند کہتا ہی پھر وہ اُس کا بیٹا کس طرح ہوا*

۴۵ ۴۶ جب سب لوگ سُن رہے تھے اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ فقیہوں سے خبردار
رہو جو لمبی پوشاک پہنے پھرنا چاہتے اور بازاروں میں سلام کو اور عبادت خانوں میں
۴۷ صدر کرسیوں کو اور مہمانیوں میں اُوپر کی جگہوں کے مشتاق ہیں وے بیوہوں کے
گھروں کو کھا جاتے اور دکھانے کے لئے لمبی چوڑی نماز کرتے ہیں پس اُنہیں کو زیادہ
سزا ملیگی*

۲۱ باب اُس نے آنکھ اُٹھا کے دولتمندوں کو جو کہ اپنی نذر ہیکل کے خزانہ میں ڈالتے تھے
۲ ۳ دیکھا۔ اور ایک کنگال بیوہ کو بھی دو چھدام ڈالتے دیکھا۔ تب اُس نے کہا میں تم سے
۴ سچ کہتا ہوں کہ اِس کنگال بیوہ نے سب سے زیادہ ڈالا کیونکہ اُن سبھوں نے اپنے
زیادہ مال سے خدا کی نذروں میں ڈالا پر اُس نے اپنی غریبی کی ساری پونجی ڈالی*

۵ اور جب بعضے ہیکل کے حق میں کہتے تھے کہ وہ نفیس پتھروں اور ہدیوں سے
۶ آراستہ ہی اُس نے کہا وے دن آوینگے کہ اُن میں سے جو تم دیکھتے ہو پتھر پر پتھر
۷ نہ چھوٹیگا کہ گرایا نہ جائے۔ تب اُنہوں نے اُس سے پوچھا کہ ای اُستاد یہہ کب ہوگا۔ اور اُسکے
۸ ہونے کا کیا نشان ہی۔ اُس نے کہا دیکھو کوئی تم کو گمراہ نہ کرے کیونکہ بہتیرے میرے نام پر

۹ آوینگے اور کہینگے کہ میں وہی ہوں اور کہ وقت نزدیک ہی پر اُنکے پیچھے نہ جائیو۔ اور جب
لڑائیوں اور فسادوں کی خبر سنو تو نہ گھبرائیو کیونکہ پہلے اُن کا واقع ہونا ضرور ہی پر
۱۰ اب تک آخر نہیں۔ پھر اُس نے اُن سے کہا کہ قوم قوم پر اور بادشاہت بادشاہت پر
۱۱ چڑھ آویگی۔ اور جگہہ بہ جگہہ بڑے بڑے بھونچال آوینگے اور مری اور کال پڑیگا اور بھیانک
۱۲ چیزیں اور بڑے بڑے نشان آسمان سے ظاہر ہونگے۔ لیکن اِن سب باتوں سے پہلے
وے میرے نام کے سبب تم پر ہاتھہ ڈالینگے اور ستاوینگے اور عبادتخانوں اور قیدخانوں
۱۳ میں لوگوں کے حوالہ کرینگے اور بادشاہوں اور حاکموں کے پاس کھینچینگے۔ اور یہہ تمہارے
۱۴ لئے گواہی ٹھہریگی۔ پس اپنے دل میں ٹھہرا رکھو کہ ہم پہلے سے فکر نہ کریں کہ کیا جواب
۱۵ دینگے۔ اِس لئے کہ میں تمہیں ایسی زبان اور حکمت دونگا کہ تمہارے سب دشمن خلاف
۱۶ کہنے اور سامہنا کرنے کا مقدور نہ رکھینگے۔ اور تم ماباپ اور بھائیوں اور رشتہ داروں
۱۷ اور دوستوں سے بھی گرفتار کئے جاؤگے بلکہ وے تم میں سے بعضوں کو قتل کرینگے اور
۱۸ میرے نام کے سبب سب لوگ تم سے کینہ رکھینگے۔ لیکن تمہارے سر کا ایک بال بھی گرایا
۱۹ ۲۰ نہ جائیگا۔ تم صبر سے اپنی جان بچائے رکھو۔ اور جب تم یروسلم کو فوجوں سے گھرا دیکھو
۲۱ توجان لو کہ اُس کا اُجاڑ ہونا نزدیک ہی۔ تب وے جو یہودیہ میں ہوں پہاڑوں پر
بھاگ جائیں اور وے جو شہر میں ہوں باہر نکل جائیں اور وے جو اُس کے باہر ہوں بھیتر
۲۲ ۲۳ نہ آویں۔ کیونکہ وے دن انتقام کے ہیں کہ سب جو لکھا ہی پورا ہوگا۔ پر اُن دنوں میں پیٹ والیوں
۲۴ اور دودھ پلانیوالیوں پر افسوس کیونکہ زمین پر بڑی تنگی اور اِس قوم پر غضب ہوگا۔ اور
وے تلوار کی دھار سے گرجائینگے اور اسیر ہوکے سب قوموں کے درمیان پہنچائے جائینگے اور
جبتک غیر قوموں کا وقت پورا نہ ہو یروسلم غیر قوموں سے روندی جائیگی ＊
۲۵ اور سورج و چاند و تاروں میں نشانیاں ہونگی اور زمین پر قوموں کی مصیبت

۲۶ اور سمندر اور اُس کی لہروں کے شور کے سبب گھبراہٹ ہوگی اور لوگوں کی ڈر کے
مارے اور اُن چیزوں کی جو زمین پر آتی ہیں راہ دیکھنے سے جان میں جان نہ رہیگی اِسلئے
۲۷ کہ آسمان کی قوتیں ہلائی جائینگی۔ اور تب لوگ ابنِ آدم کو بدلی میں قدرت اور بڑے
۲۸ جلال کے ساتھہ آتے دیکھینگے۔ اور جب یہہ چیزیں ہونے لگیں سیدھے ہوکے سر اوپر اُٹھاؤ
۲۹ اِس لئے کہ تمہارا چھٹکارا نزدیک ہی۔ اور اُس نے اُن سے ایک تمثیل کہی کہ انجیر کے درخت
۳۰ اور سب درختوں کو دیکھو جب اُن میں کونپلیں نکلتی ہیں تم آپ ہی دیکھکر کے جانتے ہو
۳۱ کہ اب گرمی نزدیک آئی۔ سو اسی طرح تم بھی جب اِن چیزوں کو ہوتے دیکھو تو جانو کہ
۳۲ خدا کی بادشاہت نزدیک آئی۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جب تک یہہ سب ہو نہ لیوے
۳۳ یہہ پشت کبھی نہ گذریگی۔ آسمان و زمین ٹل جائینگے پر میری باتیں کبھی نہ ٹلینگی +
۳۴ اپنے سے خبردار رہو ایسا نہ ہووے کہ تمہارا دل بہت کھانے اور متوالا ہونے اور
۳۵ زندگی کی فکروں سے بھاری ہو اور وہ دن تم پر اچانک آپڑے۔ اِس لئے کہ وہ جال
۳۶ کی طرح زمین کے سب رہنیوالوں کو گھیر لیگا۔ پس جاگتے رہو اور ہر وقت دعا مانگو تاکہ
تم اِن سب چیزوں سے جو ہونیوالی ہیں بچ جانے کے اور ابنِ آدم کے سامھنے کھڑے
۳۷ ہونے کے لایق ٹھہرو۔ اور وہ دن کو ہیکل میں تعلیم دیتا اور رات کو باہر جاکے زیتون
۳۸ نامے پہاڑ پر رہتا تھا۔ اور صبح کو سب لوگ اُسکی باتیں سننے کو ہیکل میں آتے تھے +

۲۲ باب
اب عید فطیر جس کو عید فصح کہتے ہیں نزدیک آئی۔ اور سردار کاہن اور فقیہہ تدبیر
۲ میں تھے کہ اُس کو کس طرح مار ڈالیں کیونکہ لوگوں سے ڈرتے تھے +
۳ تب شیطان یہوداہ میں جو اِسکریوتی کہلاتا اور بارھوں کی گنتی میں تھا سما یا۔
۴ اُس نے جاکے سردار کاہنوں اور سپاہیوں کے سردار سے صلاح کی کہ اُس کو کسطرح
۵ ۶ اُنکے حوالے کرے۔ وے خوش ہوئے اور اُسے روپیہ دینے کا اقرار کیا۔ اُس نے

مان لیا اور تاک ڈھونڈھتا تھا کہ بغیر ہنگامہ کے اُسے اُن کے حوالہ کرے ✦

۷ تب فطیر کا دن جس میں فسح ذبح کرنا فرض تھا آیا۔ ۸ یسوع نے پطرس اور یوحنا کو بھیجا کہ تم جاؤ ہمارے لئے فسح تیار کرو تا کہ کھائیں۔ ۹ اُنہوں نے اُسے کہا تو کہاں چاہتا ہی کہ ہم تیار کریں۔ ۱۰ اُس نے اُن سے کہا دیکھو جب شہر میں داخل ہوگے ایک آدمی پانی کا گھڑا لئے تمہیں ملیگا جس گھر میں وہ جائے اُسکے پیچھے چلے جاؤ۔ ۱۱ اور گھر کے مالک سے کہو کہ اُستاد کہتا ہی کہ وہ مہمان خانہ کہاں ہی جس میں میں اپنے شاگردوں کے ساتھ فسح کھاؤں۔ ۱۲ وہ تمہیں ایک بڑا بالا خانہ فرش بچھا دکھاویگا وہیں تیار کرو۔ ۱۳ اُنہوں نے جا کے جیسا اُس نے اُن سے کہا تھا پایا اور فسح تیار کیا۔ ۱۴ اور جب وقت آیا وہ اپنے بارہ رسولوں کے ساتھ کھانے بیٹھا۔ ۱۵ اور اُن سے کہا مجھے بڑی خواہش تھی کہ دکھ سہنے کے آگے یہہ فسح تمہارے ساتھ کھاؤں ۱۶ کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ اُسے پھر کبھو نہ کھاؤنگا جبتک خدا کی بادشاہت میں پورا نہ ہو۔ ۱۷ اور پیالہ کو لیکے شکر کیا اور کہا کہ اِس کو لیکے آپسمیں بانٹ لو ۱۸ کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ انگور کا رس پھر نہ پیونگا جبتک خدا کی بادشاہت نہ آوے ✦

۱۹ پھر روٹی لی اور شکر کرکے توڑی اور یہہ کہکے اُن کو دی کہ یہہ میرا بدن ہی جو تمہارے واسطے دیا جاتا ہی یہہ میری یادگاری کے واسطے کیا کرو۔ ۲۰ اور اِسی طرح کھانیکے بعد اُس پیالہ کو لیکر کہا کہ یہہ پیالہ میرے لہو سے جو تمہارے واسطے بہایا جاتا ہی ایک نیا عہد ہی ✦

۲۱ پر دیکھو اُس کا ہاتھ جو مجھے گرفتار کرواتا ہی میرے ساتھ میز پر ہی ۲۲ سو ابن آدم تو جیسا اُس کے واسطے مقرر ہی جاتا ہی مگر اُس شخص پر افسوس جو اُسے گرفتار کرواتا ہی۔ ۲۳ تب وے آپسمیں پوچھنے لگے کہ ہم میں سے وہ کون ہی جو یہہ کریگا ✦

۲۴ اور اُن میں تکرار تھی کہ ہم میں سے کون سب سے بڑا ٹھہرے۔ ۲۵ اُس نے اُن سے

کہا کہ قوموں کے بادشاہ اُن پر حکومت کرتے ہیں اور جو لوگ اُنپر اختیار رکھتے ہیں خداوند
(۲۶) نعمت کہلاتے۔ پر تم ایسے نہ ہو بلکہ جو تم میں بڑا ہی چھوٹے کی اور خادم خدمت کرنیوالے
(۲۷) کی مانند ہو۔ کیونکہ کون بڑا ہی۔ وہ جو کھانے بیٹھا یا وہ جو خدمت کرتا ہی۔ کیا وہ نہیں جو
(۲۸) کھانے بیٹھا ہی۔ لیکن میں تمہارے درمیان خدمت کرنیوالے کی مانند ہوں۔ تم وے
(۲۹) ہی ہو جو میری آزمایشوں میں سدا میرے ساتھ رہے۔ اور جیسا میرے باپ نے میرے
(۳۰) لئے ایک بادشاہت مقرر کی میں بھی تمہارے لئے مقرر کرتا ہوں۔ تا کہ میری بادشاہت
میں میری میز پر کھاؤ پیو اور تختوں پر بیٹھکر اسرائیل کے بارہ گھرانوں کی عدالت کرو +
(۳۱) پھر خداوند نے کہا شمعون اے شمعون دیکھہ شیطان نے چاہا کہ تمہیں گیہوں کی
(۳۲) طرح پھٹکے لیکن میں نے تیرے لئے دعا مانگی کہ تیرا ایمان جاتا نہ رہے اور جب تو پھرے
(۳۳) تو اپنے بھائیوں کو مضبوط کر۔ تب اُسنے اُسے کہا کہ اے خداوند میں تیرے ساتھ قید ہونے
(۳۴) بلکہ مرنے کو تیار ہوں۔ تد اُس نے کہا اے پطرس میں تجھہ سے کہتا ہوں کہ آج مرغ بانگ
(۳۵) نہ دیگا جبتک تو تین مرتبہ میرا انکار نہ کرے کہ میں اُسے نہیں جانتا۔ اور اُس نے اُنسے
کہا کہ جب میں نے تمہیں بے بٹوئے اور بے جھولی اور بے جوتیوں کے بھیجا کیا تمکو کسو
(۳۶) چیز کی حاجت ہوئی۔ اُنہوں نے کہا کسو کی نہیں۔ اُس نے اُنہیں کہا پر اب جس کے
پاس بٹوا ہو لیوے اور اسی طرح جھولی بھی اور جس پاس نہیں اپنے کپڑے بیچ کے
(۳۷) تلوار خریدے۔ کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ یہہ نوشتہ کہ وہ بدوں میں گنا گیا ضرور ہی
کہ میرے حق میں پورا ہو اس لئے کہ یہہ باتیں جو میری بابت ہیں انجام تک پہنچیں۔
(۳۸) اُنہوں نے کہا کہ دیکھہ اے خداوند یہاں دو تلوار ہیں۔ اُس نے اُنسے کہا بہت ہی +
(۳۹) اور وہ نکلکے اپنے دستور پر زیتون کے پہاڑ کی طرف چلا اور اُسکے شاگرد
(۴۰) اُس کے پیچھے ہو لئے۔ اور اُس جگہ پہنچکے اُسنے اُن سے کہا دعا مانگو تا کہ آزمایش

۴۱ میں نہ پڑو- اور اُس نے اُنسے تیر کے ایک ٹپے پر بڑھکے گھٹنے ٹیک کر دعا مانگی اور کہا
۴۲ کہ ای باپ اگر تو چاہے تو یہہ پیالہ مجھسے دور کرے لیکن میری مرضی نہیں بلکہ
۴۳ تیری مرضی کے موافق ہو- اور آسمان سے ایک فرشتہ اُسکو دکھائی دیا جو اُسے قوت
۴۴ دیتا تھا- اور وہ جانکنی میں پھنسکے بہت گڑگڑا کے دعا مانگتا تھا اور اُس کا پسینا لہو
۴۵ کی بوندوں کے مانند ہوکر زمین پر گرتا تھا- اور دعا سے اُٹھکر اپنے شاگردوں کے پاس
۴۶ آیا اور اُنہیں غم سے سوتے پایا اور اُن سے کہا کہ تم کیوں سوتے ہو- اُٹھکر دعا مانگو
تاکہ آزمایش میں نہ پڑو*

۴۷ وہ یہہ کہہ رہا تھا کہ دیکھو ایک بھیڑ دکھائی دی اور ایک اُن بارھوں میں سے
۴۸ جو یہوداہ کہلاتا تھا اُنکے آگے آگے ہوکر یسوع پاس آیا کہ اُس کو چومے- تب یسوع
۴۹ نے اُسے کہا کہ ای یہوداہ کیا تو ابن آدم کو بوسا سے پکڑواتا ہی- جب اُنہوں نے
جو اُسکے ارد گرد تھے وہ حال جو ہونیوالا تھا دیکھا تو اُسے کہا ای خداوند کیا ہم تلوار چلاویں
۵۰ اُن میں سے ایک نے سردار کاہن کے نوکر کو لگائی اور اُس کا دہنا کان اُڑا دیا
۵۱ تب یسوع نے جواب میں کہا اتنے ہی پر رہنے دو- اور اُس کے کان کو چھوکر اُسکو
۵۲ چنگا کیا- پھر یسوع نے سردار کاہنوں اور ہیکل کے سرداروں اور بزرگوں سے جو
اُس پر چڑھ آئے تھے کہا کہ تم جیسے چور پکڑنے کو تلواریں اور لاٹھیاں لیکر نکلے ہو-
۵۳ میں ہر روز ہیکل میں تمہارے ساتھ تھا اور تم نے مجھ پر ہاتھ نہ ڈالا لیکن یہہ تمہاری
گھڑی اور ظلمت کا اختیار ہی*

۵۴ تب وے اُسے پکڑکے لے چلے اور سردار کاہن کے گھر میں لے گئے- اور پطرس
۵۵ دور دور اُسکے پیچھے چلا جاتا تھا- اور جب اُنہوں نے دالان کے بیچ میں آگ جلائی
۵۶ اور ملکر بیٹھے تھے پطرس اُنکے بیچ میں بیٹھا- ایک لونڈی نے اُسے آگ کے پاس بیٹھا دیکھکر

اُس پر خوب نگاہ کرکے کہا یہہ بھی اُسکے ساتھ تھا۔ پر اُس نے اُس کا انکار کرکے کہا ۵۷
ای عورت میں اُسے نہیں جانتا۔ تھوڑی دیر بعد ایک اور کسی نے اُسے دیکھکر کہا کہ تو ۵۸
بھی اُنمیں سے ہی۔ پطرس نے کہا کہ ای آدمی میں نہیں ہوں۔ گھنٹے ایک بعد اور کسو نے ۵۹
تاکید سے کہا کہ یہہ آدمی بیشک اُسکے ساتھ تھا کیونکہ جلیلی ہی۔ پطرس نے کہا ای شخص میں ۶۰
نہیں سمجھتا کہ تو کیا کہتا ہی۔ یہہ کہہ ہی رہا تھا کہ جھٹ مرغ نے بانگ دی۔ تب خداوند ۶۱
نے پھرکے پطرس پر نگاہ کی۔ اور پطرس کو خداوند کی بات جو اُسنے کہی کہ مرغ کی بانگ
دینے کے آگے تو میرا تین بار انکار کریگا یاد آئی۔ اور پطرس باہر جاکے زار زار رویا + ۶۲

اور وے مرد جن کے حوالے یسوع تھا اُسکو ٹھٹھے میں اُڑانے اور مارنے لگے۔ اور ۶۳ ۶۴
اُس کی آنکھہ موندکے اُسکے مُنہہ پر طمانچے مارے اور اُس سے یہہ کہکے پوچھا کہ نبوّت سے
کہہ کہ کس نے تجھہ کو مارا۔ اور اُس کے حق میں اور بھی بہت کفر بکے + ۶۵

اور جب دن ہوا لوگوں کے بزرگوں اور سردار کاہنوں اور فقیہوں کی جماعت ۶۶
لگی اور وے اُسے اپنی عدالت گاہ میں لائے اور کہا اگر تو مسیح ہی تو ہم سے کہہ۔ اُسنے اُنسے ۶۷
کہا اگر میں تم سے کہوں تو تم یقین نہ کروگے اور اگر پوچھوں بھی تو مجھے جواب نہ دوگے ۶۸
اور نہ چھوڑوگے۔ اب سے ابنِ آدم خدا کی قدرت کے دہنے ہاتھہ بیٹھا رہیگا۔ تب ۶۹ ۷۰
سبھوں نے کہا پس کیا تو خدا کا بیٹا ہی۔ اُس نے اُنسے کہا جو تم کہتے ہو وہی میں ہوں۔ تب ۷۱
اُنہوں نے کہا اب ہمیں اور گواہی کیا درکار۔ کیونکہ ہم نے اُسی کے مُنہہ سے سُنا +

۲۳ باب

۱ اور ساری جماعت اُٹھکے اُسے پلاطوس پاس لے گئی۔ اور اُس پر نالش ۲
کرنی شروع کی کہ اِسے ہم نے قوم کو بہکاتے اور قیصر کو محصول دینے سے منع کرتے
اور اپنے تئیں مسیح بادشاہ کہتے پایا۔ تب پلاطوس نے اُس سے پوچھا کیا تو یہودیوں ۳
کا بادشاہ ہی۔ اُس نے اُسکے جواب میں کہا وہی ہی جو تو کہتا۔ تب پلاطوس نے سردار ۴

۵ کاہنوں اور لوگوں سے کہا کہ میں اِس شخص کا کچھہ قصور نہیں پاتا۔ پر اُنھوں نے اور بھی
تندی سے کہا کہ یہہ جلیل سے لیکر سارے یہودیہ میں یہاں تک تعلیم دے دے لوگوں کو
۶ ۷ اُبھارتا ہی۔ پلاطوس نے جلیل کا نام سنکر پوچھا کہ کیا یہہ آدمی جلیلی ہی۔ جد جانا کہ ہیرودیس
کے عمل کا ہی اُسے ہیرودیس پاس جو اُن دنوں یروسلم میں تھا بھیجا ✠
۸ اور ہیرودیس یسوع کو دیکھہ کے بہت خوش ہوا کیونکہ مدت سے چاہتا تھا کہ اُسے
دیکھے اِس لئے کہ اُس کی بابت بہت کچھہ سنا تھا اور اُسکی کوئی کرامات دیکھنے کی
۹ اُمید تھی۔ اور اُس نے اُس سے بہتیری باتیں پوچھیں پر اُس نے اُسے کچھہ جواب
۱۰ ۱۱ نہ دیا۔ اور سردار کاہنوں اور فقیہوں نے کھڑے ہوکے اُسپر شدت سے نالش کی۔ تب
ہیرودیس نے اپنی فوج سمیت اُسے ناچیز ٹھہرایا اور اُسے چمکیلی پوشاک پہناکے
اُسکا تمسخر کیا اور پھر پلاطوس کنے بھیجا ✠
۱۲ اور اُسی دن پلاطوس اور ہیرودیس آپسمیں دوست ہوگئے کیونکہ آگے اُنمیں
دشمنی تھی ✠
۱۳ اور پلاطوس نے سردار کاہنوں اور سرداروں اور لوگوں کو پاس بلاکے اُن
۱۴ سے کہا کہ تم اِس شخص کو میرے پاس یہہ کہتے لائے کہ یہہ لوگوں کو بہکاتا ہی دیکھو میں نے
تمہارے آگے تحقیق کی پر اُن قصوروں میں سے جنکو تم اُس پر ٹھہراتے ہو میں نے
۱۵ اِس شخص میں کچھہ نہ پایا اور نہ ہیرودیس نے کیونکہ میں نے تمہیں اُسکے پاس بھیجا
۱۶ اور دیکھو اُس کا کوئی ایسا کام نہ ٹھہرا جو قتل کے لایق ہو۔ اِس لئے اُسکو تنبیہ کرکے
۱۷ ۱۸ چھوڑ دونگا۔ اُسے ہر عید میں ضرور تھا کہ کسو کو اُنکے واسطے چھوڑ دے۔ تب سب
۱۹ ملکے چلائے کہ اُسے لے جا اور برباس کو ہمارے لئے چھوڑ۔ وہ کسو فساد جو شہر میں ہوا
۲۰ تھا اور خون کے سبب قید تھا۔ پلاطوس نے یہہ چاہکے کہ یسوع کو چھوڑ دے پھر اُنھیں

۲۱ ۲۲ سمجھایا۔ پر اُنہوں نے چلا کے کہا کہ اُسکو صلیب دے صلیب دے۔ تیسری بار اُس نے
اُنسے کہا کیوں۔ اُس نے کیا بدی کی ہی۔ میں نے اُس میں قتل کے لایق کوئی تقصیر
۲۳ نہ پایا اِس لئے میں اُسے تنبیہ کر کے چھوڑ دونگا۔ پر اُنہوں نے شور مچا کے اُسسے تنگ کیا
اور چاہا کہ اُسے صلیب دی جائے۔ اور اُنکی اور سردار کاہنوں کی آوازیں غالب
۲۴ ۲۵ ہوئیں۔ تب پلاطوس نے حکم کیا کہ اُن کی خواہش کے موافق ہو۔ اور اُنکے واسطے اُس
شخص کو جو فساد اور خون کے سبب قید تھا جسے اُنہوں نے چاہا تھا چھوڑ دیا اور یسوع
۲۶ کو اُنکی مرضی پر سونپ دیا۔ اور جب اُس کو لے جاتے تھے شمعون نام قرینی کو جو شہر
کے باہر سے آتا تھا پکڑ کے صلیب اُس پر رکھ دی کہ یسوع کے پیچھے پیچھے لے چلے +

۲۷ اور لوگوں کی بڑی بھیڑ اور عورتیں جو اُسکے واسطے چھاتی پیٹتی اور روتی
۲۸ تھیں اُسکے پیچھے پیچھے چلیں۔ یسوع نے پھر کے اُن سے کہا کہ ای یروسلم کی بیٹیو مجھ پر
۲۹ نہ روؤ بلکہ آپ پر اور اپنے لڑکوں پر روؤ۔ کیونکہ دیکھو وے دن آتے ہیں جن میں
کہینگے مبارک ہیں بانجھیں اور وہ پیٹ جو نہ جنے اور وے چھاتیاں جنھوں نے دودھ
۳۰ نہ پلایا۔ تب پہاڑوں سے کہنا شروع کرینگے کہ ہم پر گر پڑو اور پہاڑیوں سے کہ ہمیں
۳۱ چھپاؤ۔ کیونکہ جب ہرے درخت کے ساتھ ایسا کرتے ہیں تو سوکھے کے ساتھ کیا نہ کیا
۳۲ جائیگا۔ اور وے دو اور آدمیوں کو جو بدکار تھے لے چلے کہ اُسکے ساتھ مارے جائیں
۳۳ اور جب وے اُس جگہہ پر جسے کلوری نام رکھتے پہنچے تو وہاں اُسے صلیب دی اور
بدکاروں کو بھی ایک دہنے اور دوسرا بائیں +

۳۴ اور یسوع نے کہا کہ ای باپ اُن کو معاف کر کیونکہ وے نہیں جانتے کہ کیا کرتے
۳۵ ہیں۔ اور اُنہوں نے چٹھی ڈالکے اُسکی پوشاک بانٹ لی۔ اور لوگ کھڑے دیکھ رہے
تھے۔ اور سردار اُنکے ساتھ ٹھٹھا کر کے کہتے تھے کہ اَوروں کو بچایا اگر یہ مسیح خدا کا

۳۶ برگزیدہ ہی تو آپ کو بچاوے۔ اور سپاہیوں نے بھی اُسپر ہنسی کی اور پاس جاکر اور اُسے
۳۷ ۳۸ سرکہ دیکر کہا اگر تو یہودیوں کا بادشاہ ہی تو اپنے تئیں بچا۔ اور اُسکے اوپر یونانی رومی
اور عبرانی میں یہہ نوشتہ لکھا تھا کہ **یہہ یہودیوں کا بادشاہ ہی**+

۳۹ اور ایک اُن بدکاروں میں سے جو صلیب پر لٹکائے گئے تھے اُسے طعنہ مار کے کہتا
۴۰ تھا کہ اگر تو مسیح ہی تو آپ کو اور ہم کو بچا۔ دوسرے نے اُسے ملامت کرکے جواب دیا
۴۱ کیا تو بھی خدا سے نہیں ڈرتا جس حال کہ اِسی سزا میں گرفتار ہی۔ اور ہم تو واجبی کیونکہ
۴۲ اپنے کاموں کا بدلہ پاتے ہیں پر اُس نے تو کوئی بیجا کام نہیں کیا۔ اور اُس نے یسوع
۴۳ سے کہا اے خداوند جب تو اپنی بادشاہت میں آوے مجھے یاد کیجیو۔ یسوع نے اُسے
۴۴ کہا میں تجھہ سے سچ کہتا ہوں کہ آج تو میرے ساتھہ بہشت میں ہوگا۔ اور چھٹویں
۴۵ گھنٹے کے قریب تھا کہ ساری زمین پر اندھیرا چھا گیا اور نویں گھنٹے تک رہا اور سورج
تاریک ہو گیا اور ہیکل کا پردہ بیچ سے پھٹ گیا+

۴۶ اور یسوع نے بڑی آواز سے پکار کے کہا کہ اے باپ میں اپنی روح تیرے
۴۷ ہاتھوں میں سونپتا ہوں یہہ کہکے دم چھوڑ دیا۔ اور صوبہ دار نے یہہ حال دیکھکے خدا
۴۸ کی تعریف کی اور کہا بیشک یہہ آدمی راستباز تھا۔ اور سب لوگ جو یہہ تماشا
۴۹ دیکھنے آئے تھے جب یہہ واقعات دیکھیں چھاتی پیٹتے پھرے۔ اور اُسکے سب جان
پہچان اور وے عورتیں جو جلیل سے اُسکے ساتھہ آئی تھیں دور کھڑی ہوکے یہہ
حال دیکھہ رہی تھیں+

۵۰ ۵۱ اور دیکھو ایک شخص یوسف نامے مشیر جو نیک اور راستباز تھا اور وہ اُنکی
صلاح اور کام میں شریک نہ ہوا یہہ یہودیوں کے شہر ارمتیا کا تھا اور وہ خود بھی
۵۲ خدا کی بادشاہت کا انتظار کرتا تھا اُس نے پلاطوس کے پاس جاکے یسوع کی لاش

مانگی۔ اور اُسکو اُتار کے کتان میں لپیٹا اور ایک قبر میں جو پتھر میں کھدی تھی ۵۳
جہاں کوئی کبھو رکھا نہ گیا تھا رکھا۔ اور وہ تیاری کا دن تھا اور سبت کے دِنکی ۵۴
پوپھٹنے لگی۔ اور وے عورتیں بھی جو اُسکے ساتھ جلیل سے آئی تھیں پیچھے پیچھے چلیں ۵۵
اور قبر کو اور اُسکی لاش کو کہ کس طرح رکھی گئی دیکھتی تھیں۔ اور پھر کے خوشبوئیاں ۵۶
اور عطر طیار کیا لیکن شرع کے موافق سبت کے دِن آرام کیا +

اور وے اتوار کے دِن بڑے تڑکے اُن خوشبوئیوں کو جو تیار کی تھیں لیکے ۲۴ باب
قبر پہ آئیں اور اُنکے ساتھ کئی اور بھی تھیں۔ اور اُنہوں نے پتھر کو قبر پہ سے ۲
ڈھلکایا ہوا پایا۔ اور اندر جاکے خداوند یسوع کی لاش نہ پائی۔ اور ایسا ہوا ۳ ۴
کہ جد وے اس بات سے حیران تھیں دیکھو دو شخص چمکتی پوشاک پہنے
اُنکے پاس کھڑے تھے جب وے ڈرتی اور اپنے سر زمین پر جھکاتی تھیں اُنہوں نے ۵
اُن سے کہا تم کیوں زندہ کو مردوں میں ڈھونڈھتیاں ہو۔ وہ یہاں نہیں ہے بلکہ ۶
اُٹھا ہے یاد کرو کہ ہنوز جب جلیل میں تھا تم سے کیا کہا تھا کہ ضرور ہے کہ ابنِ آدم ۷
گنہگاروں کے ہاتھ میں حوالہ کیا جائے اور صلیب دیا جائے اور تیسرے دِن اُٹھے۔
تب اُس کی باتیں اُنھیں یاد آئیں۔ اور قبر پر سے پھرکے اُن گیارھوں اور سب ۸ ۹
باقی لوگوں کو ان سب باتوں کی خبر دی۔ اور مریم مگدلینی اور یوحنّا اور مریم یعقوب ۱۰
کی ما اور دوسری عورتیں جو ساتھ تھیں اُنہوں نے رسولوں سے یہہ باتیں کہیں۔
پر اِن کی باتیں اُنھیں کہانی سی سمجھ پڑیں اور اُنکا اعتبار نہ کیا۔ تب پطرس ۱۱ ۱۲
اُٹھکے قبر کی طرف دوڑا اور جھککر دیکھا کہ صرف کفن پڑا ہے اور اِس ماجرے سے
تعجب کرتا ہوا اپنے گھر چلا گیا +

اور دیکھو اُسی دِن اُن میں سے دو آدمی اُس بستی کی طرف جس کا نام ۱۳

۱۴ اماؤس اور یروشلم سے پونے چار کوس کے فاصلہ پر ہی جاتے تھے اور اُن سب
۱۵ باتوں کی بابت جو واقع ہوئی تھیں آپسمیں بات چیت کرتے تھے۔ اور ایسا ہوا
کہ جب وے بات چیت اور پوچھ پاچھ کر رہے تھے یسوع آپ نزدیک آکے اُنکے
۱۶ ۱۷ ساتھ چلا لیکن اُن کی آنکھیں بند ہو گئی تھیں کہ اُس کو نہ پہچانا۔ اُسنے اُن سے
۱۸ کہا یہہ کیا باتیں ہیں جو تم راہ میں آپسمیں کرتے جاتے ہو اور اداس ہوتے۔ تب
ایک نے جس کا نام قلیوپس تھا جواب میں اُسے کہا کہ کیا اکیلا تو ہی یروشلم میں
۱۹ پردیسی ہے کہ جو کچھ ان دنوں اُس میں ہوا ہی نہیں جانتا۔ اُس نے اُن سے کہا
کیا۔ اُنہوں نے اُسے کہا یسوع ناصری کے ماجرے جو نبی تھا اور خدا اور ساری قوم
۲۰ کے سامھنے کام اور کلام میں قدرت والا اور کیونکر سردار کاہن اور ہمارے سرداروں
۲۱ نے اُسکو قتل کے حکم کے لئے حوالہ کیا اور صلیب دی۔ پر ہم اُمید رکھتے تھے کہ یہی اسرائیل
کو مخلصی دینے کو تھا اور ان سب کے سوا آج تیسرا روز ہے کہ یہہ واقعات ہوئیں۔
۲۲ اور ہم میں سے کئی عورتوں نے بھی ہم کو گھبرا رکھا ہے کہ تڑکے اُس کی قبر پر گئیں۔
۲۳ اور اُس کی لاش کو نہ پا کر آئیں اور بولیں کہ ہم نے فرشتوں کی رویت دیکھی جنھوں
۲۴ نے کہا کہ وہ زندہ ہے۔ اور بعضوں نے ہمارے ساتھیوں میں سے قبر پر جا کے جیسا
۲۵ کہ اُن عورتوں نے کہا تھا پایا پر اُس کو نہ دیکھا۔ تب اُس نے اُن سے کہا کہ اے نادانو
۲۶ اور نبیوں کی ساری باتوں کے ماننے میں سست مزاجو کیا ضرور نہ تھا کہ مسیح یہہ دکھہ
۲۷ اُٹھاوے اور اپنے جلال میں داخل ہو۔ اور موسیٰ اور سب نبیوں سے شروع کر کے
۲۸ وہ باتیں جو سب کتابوں میں اُس کے حق میں ہیں اُنکے لئے تفسیر کیں۔ اور وے
اُس بستی کے جہاں جاتے تھے نزدیک پہنچے اور ایسا معلوم پڑا کہ وہ آگے بڑھا
۲۹ چاہتا ہے۔ تب اُنھوں نے اُسے یہہ کہکے روکا کہ ہمارے ساتھ رہ کیونکہ شام ہوا چاہتی

۳۰ ہی اور دن ڈھلا - تب وہ بھیتر جاکے اُنکے ساتھہ رہا - اور ایسا ہوا کہ جب وہ اُنکے ساتھہ کھانے
۳۱ بیٹھا تھا روٹی لیکر اُسے متبرک کیا اور توڑکے اُنکو دی - تب اُنکی آنکھیں کھل گئیں اور
۳۲ اُس کو پہچانا اور وہ اُنکے پاس سے غایب ہو گیا تب اُنہوں نے آپس میں کہا جب راہ
میں ہم سے باتیں کرتا اور ہمارے لئے کتابوں کا بھید کھولتا تھا تو کیا ہم لوگوں کے
۳۳ دل میں جوش نہ ہوا - اور اُسی گھڑی اُٹھکر وے یروسلم کو پھرے اور گیارہوں
۳۴ اور اُنکے ساتھیوں کو اکٹھے پایا جو کہتے تھے کہ خداوند سچ مچ اُٹھا اور شمعون کو
۳۵ دکھائی دیا ہی - تب اُنہوں نے راہ کا حال بیان کیا اور یہہ کہ کیونکر اُنہوں نے اُسکے
روٹی توڑنے میں اُسے پہچانا ٭

۳۶ اور وے یہہ باتیں کہہ رہے تھے کہ یسوع آپ اُنکے بیچ میں کھڑا ہوا اور اُنسے
۳۷ کہا تمہیں سلام - پر اُنہوں نے گھبرا کے اور ڈرکے خیال کیا کہ کسی روح کو دیکھتے
۳۸ ہیں - مگر اُس نے اُن سے کہا کہ تم کیوں گھبراہٹ میں ہو - اور کاہے کو تمہارے دلوں
۳۹ میں اندیشے پیدا ہوتے - میرے ہاتھہ پانوں کو دیکھو کہ میں ہی ہوں اور مجھے چھوؤ اور
۴۰ دیکھو کیونکہ روح کو جسم اور ہڈی نہیں جیسا مجھ میں دیکھتے ہو - اور یہہ کہکے اُنہیں اپنے
۴۱ ہاتھہ اور پانوں دکھائے - اور جب وے مارے خوشی کے اعتبار نہ کرتے اور متعجب تھے
۴۲ اُس نے اُن سے کہا کہ کیا یہاں تمہارے پاس کچھہ کھانے کو ہی - تب اُنہوں نے بھونی
۴۳ ہوئی مچھلی کا ایک ٹکڑا اور شہد کا ایک چھتا اُسکو دیا - اُس نے لیکے اُنکے سامھنے
۴۴ کھایا - اور اُن سے کہا کہ یہہ وے ہی باتیں ہیں جنھیں میں نے جب کہ تمہارے ساتھہ
تھا تم سے کہا کہ ضرور ہی کہ سب کچھہ جو موسیٰ کی توریت اور نبیوں کے نوشتوں اور زبوروں
۴۵ ۴۶ میں میری بابت لکھا ہی پورا ہو - تب اُنکے ذہنوں کو کھولا کہ کتابوں کو سمجھیں اور اُن
سے کہا کہ یوں لکھا ہی اور یوں ہی ضرور تھا کہ مسیح دکھہ اُٹھاوے اور تیسرے دن

۴۷ مردوں میں سے جی اُٹھے۔ اور یروسلم سے لیکے ساری قوموں میں توبہ اور گناہوں کی
۴۸ معافی کی منادی اُسکے نام سے کی جائے۔ اور تم اِن باتوں کے گواہ ہو +
۴۹ اور دیکھو میں اپنے باپ کے اُس موعود کو تم پر بھیجتا ہوں لیکن تم جب تک
عالم بالا کی قوت سے ملبس نہ ہو یروسلم شہر میں ٹھہرو +
۵۰ تب وہ اُنہیں وہاں سے باہر بیتعنیا تک لے گیا اور اپنے ہاتھ اُٹھا کے اُنہیں
۵۱ برکت دی۔ اور ایسا ہوا کہ جب وہ اُنہیں برکت دے رہا تھا اُن سے جدا ہوا اور
۵۲ آسمان پر اُٹھایا گیا۔ اور اُنہوں نے اُس کو سجدہ کیا اور بڑی خوشی سے یروسلم کو
۵۳ پھرے اور ہمیشہ ہیکل میں خدا کی تعریف اور شکر کرتے رہے۔ آمین +

یوحنّا کی انجیل

۱ باب ابتدا میں کلام تھا اور کلام خدا کے ساتھ تھا اور کلام خدا تھا۔ یہی ابتدا میں خدا
۲ ۳ کے ساتھ تھا۔ سب چیزیں اُس سے موجود ہوئیں اور کوئی چیز موجود نہ تھی جو بغیر اُسکے
۴ ۵ ہوئی۔ زندگی اُس میں تھی اور وہ زندگی اِنسان کا نور تھی۔ اور نور تاریکی میں چمکتا ہے
اور تاریکی نے اُسے دریافت نہ کیا +
۶ ۷ ایک شخص خدا کی طرف سے بھیجا گیا تھا جسکا نام یوحنّا تھا۔ یہہ گواہی کے لیئے آیا کہ نور
۸ پر گواہی دے تاکہ سب اُس کے باعث سے ایمان لاویں۔ وہ نور نہ تھا پر نور پر گواہی
۹ ۱۰ دینے کو آیا تھا۔ حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے۔ وہ
۱۱ جہان میں تھا اور جہان اُسی سے موجود ہوا اور جہان نے اُسے نہ جانا۔ وہ اپنوں پاس

آیا اور اُنہوں نے اُسے قبول نہ کیا۔ لیکن جتنوں نے اُسے قبول کیا اُسنے اُنہیں ۱۲
اِقتدار بخشا کہ خدا کے فرزند ہوں یعنے اُنہیں جو اُسکے نام پر ایمان لاتے ہیں۔ وے ۱۳
نہ لہو سے نہ جسم کی خواہش سے نہ مرد کی خواہش سے مگر خدا سے پیدا ہوئے ہیں۔ اور ۱۴
کلام مجسم ہوا اور وہ فضل اور راستی سے بھرپور ہوکے ہمارے درمیان رہا اور ہم نے
اُس کا ایسا جلال دیکھا جیسا باپ کے اکلوتے کا جلال +

یوحنّا نے اُسکی بابت گواہی دی اور پکار کے کہا یہہ وہی ہی جس کا ذکر میں ۱۵
کرتا تھا کہ وہ جو میرے پیچھے آنیوالا ہی مجھ سے مقدم ہی کیونکہ وہ مجھ سے پہلے تھا۔ اور ۱۶
اُسکی بھرپوری سے ہم سب نے پایا بلکہ فضل پر فضل۔ کیونکہ شریعت موسیٰ کی معرفت ۱۷
سے دی گئی مگر فضل اور سچائی یسوع مسیح سے پہنچی۔ خدا کو کسی نے کبھی نہ دیکھا ۱۸
اِکلوتا بیٹا جو باپ کی گود میں ہی اُسی نے بتلا دیا +

اور یوحنّا کی گواہی یہہ تھی جبکہ یہودیوں نے یروسلم سے کاہنوں اور لاویوں کو بھیجا ۱۹
کہ اُس سے پوچھیں کہ تو کون ہی۔ اور اُسنے اقرار کیا اور انکار نہ کیا بلکہ اقرار کیا کہ میں مسیح ۲۰
نہیں ہوں۔ تب اُنہوں نے اُس سے پوچھا تو اور کون۔ کیا تو الیاس ہی۔ اُسنے ۲۱
کہا میں نہیں ہوں۔ پس آیا تو وہ نبی ہی۔ اُس نے جواب دیا نہیں۔ تب اُنہوں ۲۲
نے اُس سے کہا کہ تو کون ہی۔ تا کہ ہم اُنھیں جنھوں نے ہم کو بھیجا کوئی جواب دیں۔
تو اپنے حق میں کیا کہتا ہی۔ اُس نے کہا کہ میں جیسا یسعیاہ نبی نے کہا بیابان میں ۲۳
ایک پکارنیوالے کی آواز ہوں کہ تم خداوند کی راہ کو درست کرو۔ مگر یے فریسیوں ۲۴
کی طرف سے بھیجے گئے تھے۔ اُنہوں نے اُس سے سوال کیا اور کہا کہ اگر تو ۲۵
نہ مسیح ہی نہ الیاس اور نہ وہ نبی ہی تو کیوں بپتسمہ دیتا ہی۔ یوحنّا نے جواب میں ۲۶
اُنہیں کہا کہ میں پانی سے بپتسمہ دیتا ہوں پر تمہارے درمیان ایک کھڑا ہی جسے

۲۷ تم نہیں جانتے یہہ وہی ہی جو میرے پیچھے آنیوالا تھا اور مجھہ سے مقدم تھا جس کی جوتی
۲۸ کا تسمہ میں کھولنے کے لایق نہیں ہوں - یہہ باتیں بیت عبارہ میں یردن کے پار
جہاں یوحنّا بپتسمہ دیتا تھا واقع ہوئیں ✤

۲۹ دوسرے دن یوحنّا نے یسوع کو اپنے پاس آتے دیکھا اور کہا دیکھو خدا کا برہ
۳۰ جو جہان کا گناہ اُٹھالے جاتا ہی - یہہ وہی ہی جسکے حق میں میں نے کہا کہ ایک مرد
۳۱ میرے پیچھے آتا ہی جو مجھہ سے مقدم تھا کیونکہ وہ مجھہ سے پہلے تھا - اور میں تو اُسے
۳۲ نہ جانتا تھا پر اِس لئے میں پانی سے بپتسمہ دیتا آیا تا کہ وہ اِسرائیل پر ظاہر ہو - اور یوحنّا
نے یہہ کہکے گواہی دی کہ میں نے روح کو کبوتر کی طرح آسمان سے اُترتے دیکھا اور
۳۳ وہ اُسپر ٹھہری - اور میں اُسے نہ جانتا تھا پر جس نے مجھے بھیجا کہ پانی سے بپتسمہ دوں
اُس نے مجھے کہا کہ جس پر تو روح کو اُترتے اور ٹھہرتے دیکھے وہی ہی جو روح قدس
۳۴ سے بپتسمہ دیتا ہی - سو میں نے دیکھا اور گواہی دی کہ یہی خدا کا بیٹا ہی ✤

۳۵ ۳۶ پھر دوسرے دن یوحنّا اور دو اُسکے شاگردوں میں سے کھڑے تھے تب یوحنّا
۳۷ نے یسوع کو چلتے دیکھکر کہا دیکھو خدا کا برہ - اور اُن دو شاگردوں نے اُس کو کلام
۳۸ کرتے سنا اور یسوع کے پیچھے ہو لئے - تب یسوع نے منہہ پھیرکے اور اُنہیں پیچھے آتے
دیکھکر اُن کو کہا تم کیا ڈھونڈھتے ہو - اُنہوں نے اُس سے کہا ای ربّی - جسکا ترجمہ یہہ
۳۹ ہی ای اُستاد - تو کہاں رہتا ہی - اُسنے اُنہیں کہا چلو دیکھو - پس وے آئے اور جہاں
وہ رہتا تھا دیکھا اور اُس روز اُسکے ساتھہ رہے اور یہہ دسویں ساعت کے قریب
۴۰ تھا - ایک اُن دونوں میں سے جنہوں نے یوحنا کی سنی اور اُسکے پیچھے ہو لئے
۴۱ شمعون پطرس کا بھائی اندریاس تھا - اُس نے پہلے اپنے بھائی شمعون کو پایا اور
۴۲ اُس سے کہا کہ ہم نے مسیح کو جسکا ترجمہ کرستس ہی پایا - تب وہ اُسے یسوع پاس لایا

اور یسوع نے اُس پر نگاہ کر کے کہا کہ تو یونس کا بیٹا شمعون ہی تو کیفاس کہلاویگا جس کا ترجمہ پطرس ہی +

۴۳ دوسرے دِن یسوع نے چاہا کہ جلیل میں جاوے پر فیلبوس کو پا کے کہا میرے پیچھے چل۔ ۴۴ اور فیلبوس بیت صیدا کا جو اندریاس اور پطرس کا شہر ہی باشندہ تھا۔ ۴۵ فیلبوس نے نتھنی ایل کو پایا اور اُسے کہا کہ جسکا ذکر موسیٰ نے توریت میں اور نبیوں نے کیا ہی ہم نے اُسے پایا وہ یوسف کا بیٹا یسوع ناصری ہی۔ ۴۶ نتھنی ایل نے اُس سے کہا کیا ناصرت سے کوئی اچھی چیز نکل سکتی ہی۔ فیلبوس نے کہا آ اور دیکھہ۔ ۴۷ یسوع نے نتھنی ایل کو اپنی طرف آتے دیکھکر اُسکے حق میں کہا دیکھو ایک سچّا اسرائیلی جس میں مکر نہیں ہی۔ ۴۸ نتھنی ایل نے اُس سے کہا تو مجھے کہاں سے جانتا ہی۔ یسوع نے جواب دیا اور اُسے کہا اُس سے پہلے کہ فیلبوس نے تجھے بلایا جب تو انجیر کے درخت تلے تھا میں نے تجھے دیکھا۔ ۴۹ نتھنی ایل نے جواب میں اُس سے کہا اے ربّی تو خدا کا بیٹا تو اسرائیل کا بادشاہ ہی۔ ۵۰ یسوع نے جواب دیا کیا تو اس لیئے ایمان لاتا ہی کہ میں نے تجھ سے کہا کہ میں نے تجھ کو انجیر کے درخت تلے دیکھا۔ تو اِن سے بڑے ماجرے دیکھیگا۔ ۵۱ پھر اُس سے کہا میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ اب سے تم آسمان کو کھلا اور خدا کے فرشتوں کو اوپر جاتے اور ابن آدم پر اُترتے دیکھوگے +

۲ باب

اور تیسرے دن قانائے جلیل میں کسی کا بیاہ ہوا اور یسوع کی ماں وہاں تھی ۲ اور یسوع اور اُسکے شاگردوں کی بھی اُس بیاہ میں دعوت تھی ۳ اور جب مے گھٹ گئی یسوع کی ماں نے اُس سے کہا کہ اُنکے پاس مے نہ رہی۔ ۴ یسوع نے اُس سے کہا اے عورت مجھے تجھ سے کیا کام۔ میرا وقت ہنوز نہیں آیا۔ ۵ اُس کی ماں نے خادموں کو کہا جو کچھہ وہ تمہیں کہے سو کرو۔ ۶ اور وہاں پتھر کے چھہ مٹکے طہارت

کے لئے یہودیوں کے دستور کے موافق دھرے تھے اور ہر ایک میں دو یا تین من کی
۷ سمائی تھی۔ یسوع نے اُنہیں کہا مٹکوں میں پانی بھرو۔ سو اُنہوں نے اُن کو لبالب
۸ بھرا۔ پھر اُس نے اُنہیں کہا کہ اب نکالو اور مجلس کے سردار پاس لے جاؤ۔ اور
۹ وے لے گئے۔ جب میر مجلس نے وہ پانی جو مے بنگیا تھا چکھا اور نہیں جانا کہ یہہ کہاں
سے تھا مگر چاکر کہ جنھوں نے وہ پانی نکالا تھا جانتے تھے تو میر مجلس نے دُلہا کو
۱۰ بلایا اور اُسے کہا کہ ہر شخص پہلے اچھی مے خرچ کرتا ہی اور ناقص اُس وقت کہ
۱۱ جب پیکے جھک گئے پر تو نے اچھی مے اب تک رکھ چھوڑی ہی۔ یہہ پہلا معجزہ یسوع
نے قانائے جلیل میں دکھایا اور اپنا جلال ظاہر کیا اور اُسکے شاگرد اُس پر ایمان
لائے ٭

۱۲ بعد اُسکے وہ اور اُس کی ما اور اُسکے بھائی اور شاگرد کفرناحم میں گئے پر
اُنہوں نے وہاں بہت دنوں تک مقام نہ کیا ٭

۱۳ ۱۴ تب یہودیوں کی عید فصح نزدیک تھی اور یسوع یروشلم کو گیا۔ اور ہیکل میں
۱۵ بیل اور بھیڑ اور کبوتر فروشوں کو اور صرافوں کو بیٹھے ہوئے پایا تب اُس نے رسّی
کا کوڑا بنا کے اُن سب کو بھیڑوں اور بیلوں سمیت ہیکل سے نکال دیا اور صرافوں
۱۶ کے ٹکے بکھرا دیئے اور تختے اُلٹ دیئے اور کبوتر فروشوں کو کہا اِن چیزوں کو یہاں
۱۷ سے لے جاؤ میرے باپ کے گھر کو بیوپار کا گھر مت بناؤ۔ اور اُس کے شاگردوں کو
یاد آیا کہ یوں لکھا ہی کہ تیرے گھر کی غیرت مجھے کھا گئی ٭

۱۸ تب یہودیوں نے جواب میں اُسے کہا کیا نشان تو ہمیں دکھلاتا ہی جو
۱۹ یہہ کام کرتا ہی۔ یسوع نے جواب دیکر اُنہیں کہا کہ اِس ہیکل کو ڈھادو اور میں
۲۰ اُسے تین دن میں کھڑا کرونگا۔ یہودیوں نے کہا چھیالیس برس سے یہہ ہیکل

۲۱ بن رہی ہی اور تو اُسے تین دن میں کھڑا کریگا۔ پر اُس نے اپنے بدن کی ہیکل کی
۲۲ بابت کہا تھا۔ اِس لئے جب وہ مردوں میں سے جی اُٹھا تو اُس کے شاگردوں کو
یاد آیا کہ اُس نے یہہ کہا تھا اور وے کتاب اور یسوع کے کلام پر ایمان لائے ✦

۲۳ اور جب کہ وہ یروسلم کے بیچ عید فصح میں تھا تو بہتیرے اُن معجزوں کو جو اُس نے
۲۴ دکھائے دیکھکے اُسکے نام پر ایمان لائے۔ لیکن یسوع نے اپنے تئیں اُن پر نہ چھوڑا اِس
۲۵ لئے کہ وہ سب کو جانتا تھا۔ اور محتاج نہ تھا کہ کوئی اِنسان کے حق میں گواہی دے
کیونکہ وہ آپ جو کچھہ کہ انسان میں تھا جانتا تھا ✦

۳ باب فریسیوں میں سے ایک شخص نقودیموس نام یہودیوں کا ایک سردار تھا
۲ اُس نے رات کو یسوع پاس آکر کہا کہ اے ربّی ہم جانتے ہیں کہ تو خدا کی طرف
سے اُستاد ہوکے آیا کیونکہ کوئی یے معجزے جو تو دکھاتا ہی جابتک کہ خدا اُس کے
۳ ساتھہ نہ ہو نہیں دکھا سکتا۔ یسوع نے جواب دیکر اُس سے کہا میں تجھہ سے سچ سچ
۴ کہتا ہوں اگر کوئی سر نو پیدا نہ ہو تو وہ خدا کی بادشاہت کو دیکھہ نہیں سکتا۔ نقودیموس
نے اُس سے کہا آدمی جب بوڑھا ہو گیا تو کیونکر پیدا ہو سکتا ہی۔ کیا اُس میں یہہ
۵ طاقت ہی کہ دوبارہ اپنی ماکے پیٹ میں در آئے اور پیدا ہووے۔ یسوع نے جواب
دیا کہ میں تجھے سچ سچ کہتا ہوں اگر آدمی پانی اور روح سے پیدا نہووے تو وہ خدا
۶ کی بادشاہت میں داخل ہو نہیں سکتا۔ جو جسم سے پیدا ہوا ہی جسم ہی اور جو روح
۷ ۸ سے پیدا ہوا ہی روح ہی۔ تعجب نہ کر کہ میں نے تجھے کہا کہ تمہیں سر نو پیدا ہونا ضرور ہی۔ ہوا
جدھر چاہتی ہی چلتی ہی اور تو اُس کی آواز سنتا ہی پر نہیں جانتا کہ وہ کہاں سے
۹ آتی اور کہاں کو جاتی ہی ہر ایک جو روح سے پیدا ہوا ایسا ہی ہی۔ نقودیموس
۱۰ نے جواب میں اُس سے کہا یہہ باتیں کیونکر ہو سکتی ہیں۔ یسوع نے جواب دیا

۱۱ اور اُس سے کہا کیا تو بنی اسرائیل کا اُستاد ہی اور یہہ باتیں نہیں جانتا۔ میں
تجھے سچ سچ کہتا ہوں کہ جو ہم جانتے ہیں کہتے ہیں اور جسے ہم نے دیکھا ہی اُس پر
۱۲ گواہی دیتے ہیں اور تم ہماری گواہی قبول نہیں کرتے۔ جب میں نے تمہیں زمین کی
باتیں کہیں اور تم یقین نہیں کرتے پھر اگر میں تمہیں آسمان کی باتیں کہوں تو تم
۱۳ کیونکر یقین کروگے۔ اور کوئی آسمان پر نہیں گیا سوا اُس شخص کے جو آسمان پر سے
اُترا یعنے ابن آدم جو آسمان پر ہی +
۱۴ اور جس طرح موسیٰ نے سانپ کو بیابان میں بلندی پر رکھا اُسی طرح سے ضرور
۱۵ ہی کہ ابن آدم بھی اُٹھایا جائے تا کہ جو کوئی اُسپر ایمان لاوے ہلاک نہ ہووے بلکہ ہمیشہ
کی زندگی پاوے +
۱۶ کیونکہ خدا نے جہان کو ایسا پیار کیا ہی کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخشا تا کہ جو کوئی
۱۷ اُس پر ایمان لاوے ہلاک نہ ہووے بلکہ ہمیشہ کی زندگی پاوے۔ کیونکہ خدا نے اپنے
بیٹے کو جہان میں اس لئے نہیں بھیجا کہ جہان پر سزا کا حکم کرے بلکہ اس لئے کہ
جہان اُس کے سبب نجات پاوے +
۱۸ جو اُس پر ایمان لاتا ہی اُسکے لئے سزا کا حکم نہیں لیکن جو اُس پر ایمان نہیں
لاتا ہی اُسکے واسطے سزا کا حکم ہو چکا کیونکہ وہ خدا کے اکلوتے بیٹے کے نام پر ایمان
۱۹ نہ لایا۔ اور سزا کے حکم کا سبب یہہ ہی کہ نور جہان میں آیا اور انسان نے تاریکی کو نور سے
۲۰ زیادہ پیار کیا کیونکہ انکے کام بُرے تھے۔ کیونکہ جو کوئی برائی کرتا ہی وہ نور سے
دشمنی رکھتا ہی اور نور کے پاس نہیں آتا تا ایسا نہو کہ اسکے کام فاش ہو جاویں +
۲۱ پر وہ جو حق کرتا ہی نور کے پاس آتا ہی تا کہ اُسکے کام ظاہر ہوویں کہ وے خدا کی
مرضی سے ہیں +

۲۲ بعد اُن باتوں کے یسوع اور اُسکے شاگرد یہودیہ کی سرزمین میں آئے اور وہ وہاں اُن کے ساتھہ رہا کرتا اور بپتسمہ دیتا تھا*

۲۳ اور یوحنا بھی سالم کے قریب عینون میں بپتسمہ دیتا تھا کیونکہ وہاں پانی بہت تھا اور لوگ آئے اور بپتسمہ پایا۔ ۲۴ کہ یوحنا ہنوز قیدخانے میں ڈالا نہ گیا تھا*

۲۵ تب یوحنا کے شاگردوں اور یہودیوں کے درمیان طہارت کی بابت بحث ہوئی۔ ۲۶ اور وے یوحنا پاس آئے اور اُس سے کہا کہ اے ربّی وہ جو یردن کے پار تیرے ساتھہ تھا جس پر تونے گواہی دی دیکھہ کہ وہ بپتسمہ دیتا ہی اور سب اُسکے پاس آتے ہیں۔ ۲۷ یوحنا نے جواب دیا اور کہا کہ کوئی انسان کسی چیز کو مگر جس حال کہ وہ اُسے آسمان سے دی جاوے پا نہیں سکتا۔ ۲۸ تم خود میرے گواہ ہو کہ میں نے کہا کہ میں مسیح نہیں مگر اُس سے آگے بھیجا گیا ہوں۔ ۲۹ جس کی دُلہن ہی وہ دُلہا ہی پر دُلہا کا دوست جو کھڑا ہی اور اُس کی سنتا ہی دُلہا کی آواز سے بہت خوش ہوتا ہی پس میری یہہ خوشی پوری ہوئی۔ ۳۰ ضرور ہی کہ وہ بڑھے پر میں گھٹوں۔ ۳۱ وہ جو اُوپر سے آتا ہی سب کے اُوپر ہی وہ جو زمین سے ہی زمینی ہی اور زمین کی کہتا ہی وہ جو آسمان سے آتا ہی سب کے اُوپر ہی۔ ۳۲ اور جو کچھہ اُس نے دیکھا اور سنا ہی اُس کی گواہی دیتا ہی اور کوئی شخص اُسکی گواہی قبول نہیں کرتا۔ ۳۳ جس نے اُسکی گواہی قبول کی ہی مہر کی ہی کہ خدا سچا ہی۔ ۳۴ کیونکہ جسے خدا نے بھیجا ہی وہ خدا کی باتیں کہتا ہی کیونکہ خدا پیمایش کرکے روح نہیں دیتا۔ ۳۵ باپ بیٹے کو پیار کرتا ہی اور سب چیزیں اُسکے ہاتھہ میں دی ہیں۔ ۳۶ جو کہ بیٹے پر ایمان لاتا ہی ہمیشہ کی زندگی اُسکی ہی اور جو بیٹے پر ایمان نہیں لاتا حیات کو نہ دیکھیگا بلکہ خدا کا قہر اُس پر رہتا ہی*

۴ باب

اور جب خداوند نے جانا کہ فریسیوں نے سنا کہ یسوع یوحنا سے زیادہ شاگرد

۲ کرتا ہی اور بپتیسمہ دیتا ہی حالانکہ یسوع آپ نہیں بلکہ اُس کے شاگرد بپتیسمہ دیتے تھے
۳ ۴ تب وہ یہودیہ کو چھوڑ کے جلیل کو پھر گیا۔ اور ضرور تھا کہ وہ سامریہ سے ہو کے جاوے۔
۵ تب وہ سامریہ کے ایک شہر میں جو سوکار کہلاتا ہی اُس ملکیت کے نزدیک جو یعقوب نے
۶ اپنے بیٹے یوسف کو دی تھی آیا۔ اور یعقوب کا کوا وہیں تھا۔ چنانچہ یسوع سفر سے
۷ ماندہ ہو کے اُس کوئے پر یوں ہی بیٹھا۔ یہہ چھٹی گھڑی کے قریب تھا۔ تب سامریہ کی
۸ ایک عورت پانی بھرنے آئی۔ یسوع نے اُس سے کہا مجھے پینے کو دے۔ کیونکہ اُس
۹ کے شاگرد شہر میں گئے تھے کہ کچھ کھانے کو مول لیں۔ سامریہ کی اُس عورت نے اُسے
کہا کہ کیونکر تو جو یہودی ہی مجھ سے جو سامریہ کی عورت ہوں پانی پینے کو مانگتا ہی۔
۱۰ کیونکہ یہودی سامریوں سے صحبت نہیں رکھتے تھے۔ یسوع نے جواب میں اُس
سے کہا اگر تو خدا کی بخشش کو اور اُس کو جو تجھ سے کہتا ہی مجھے پینے کو دے پہچانتی
۱۱ کہ وہ کون ہی تو تو اُس سے مانگتی اور وہ تجھے جیتا پانی دیتا۔ عورت نے اُس سے
کہا ای خداوند تجھ پاس پانی کھینچنے کو کچھ نہیں اور کوا گہرا ہی پھر تو نے وہ جیتا
۱۲ پانی کہاں سے پایا۔ کیا تو ہمارے باپ یعقوب سے جس نے ہم کو یہہ کوا دیا اور خود
اُس نے اور اُس کے بیٹوں نے اور اُس کے چارپایوں نے اُس سے پیا بڑا ہی۔
۱۳ ۱۴ یسوع نے جواب دیا اور اُس سے کہا جو کوئی یہہ پانی پیئے پھر پیاسا ہوگا پر جو کوئی
وہ پانی جو میں اُسے دونگا پیئے وہ ابد تک پیاسا نہ ہوگا بلکہ جو پانی میں اُسے دیتا ہوں
۱۵ اُس میں پانی کا سوتا ہو جائیگا جو ہمیشہ کی زندگی تک جاری رہیگا۔ عورت نے
اُس سے کہا ای خداوند یہہ پانی مجھ کو دے کہ میں پیاسی نہ ہوؤں اور نہ بھرنے کو
۱۶ ۱۷ یہاں آؤں۔ یسوع نے اُس سے کہا جا کے اپنے شوہر کو بلا اور یہاں آ۔ عورت
نے جواب دیا اور کہا کہ میں بے شوہر ہوں۔ یسوع نے اُس سے کہا کہ تو نے درست

کہا کہ میں بے شوہر ہوں کیونکہ تو پانچ خصم کر چکی ہی اور وہ جو اب تو رکھتی ہی تیرا خصم ۱۸
نہیں تونے یہہ سچ کہا۔ عورت نے اُس سے کہا ای خداوند مجھے معلوم ہوتا ہی کہ آپ ۱۹
نبی ہیں۔ ہمارے باپ دادوں نے اِس پہاڑ پر پرستش کی اور تم کہتے ہو کہ وہ جگہہ ۲۰
جہاں پرستش کرنی چاہیئے یروسلم میں ہی۔ یسوع نے اُس سے کہا کہ ای عورت ۲۱
میری بات کو یقین رکھہ کہ وہ گھڑی آتی ہی کہ جس میں تم نہ تو اِس پہاڑ پر اور نہ یروسلم
میں باپ کی پرستش کروگے۔ تم اُس کی جسے نہیں جانتے ہو پرستش کرتے ہو ہم ۲۲
اُسکی جسے جانتے ہیں پرستش کرتے ہیں کیونکہ نجات یہودیوں میں سے ہی۔ پر وہ ۲۳
گھڑی آتی ہی بلکہ ابھی ہی کہ جس میں سچے پرستار روح اور راستی سے باپ کی پرستش
کرینگے کیونکہ باپ بھی اپنے پرستاروں کو چاہتا ہی کہ ایسے ہووین۔ خدا روح ہی ۲۴
اور اُسکے پرستاروں کو فرض ہی کہ روح اور راستی سے پرستش کریں۔ عورت ۲۵
نے اُس سے کہا میں جانتی ہوں کہ مسیح جس کا ترجمہ کرستس ہی آتا ہی جب وہ
آویگا تو ہمیں سب باتوں کی خبر دیگا۔ یسوع نے اُس سے کہا میں جو تجھہ سے ۲۶
بولتا ہوں وہی ہوں +

اتنے میں اُس کے شاگرد آئے اور تعجب کیا کہ وہ عورت سے باتیں کرتا تھا ۲۷
پر کسی نے نہ کہا کہ تو کیا چاہتا ہی یا اُس سے کس لئے باتیں کرتا ہی۔ تب عورت نے اپنا ۲۸
گھڑا چھوڑا اور شہر میں جا کے لوگوں سے کہا آؤ ایک مرد کو دیکھو جس نے سب کام جو ۲۹
میں نے کیئے مجھے کہے کیا یہہ مسیح نہیں۔ وے شہر سے نکلے اور اُس پاس آئے + ۳۰

اِس عرصے میں اُسکے شاگردوں نے اُس سے درخواست کر کے کہا کہ ای ۳۱
ربی کچھہ کھائیے۔ لیکن اُس نے اُنہیں کہا میرے پاس کھانے کے لئے خوراک ہی ۳۲
جسے تم نہیں جانتے۔ اِس لئے شاگردوں نے آپس میں کہا کہ کیا کوئی اُسکے لئے کھانا لایا ہی ۳۲

۳۴ یسوع نے اُنھیں کہا میرا کھانا یہہ ہی کہ اپنے بھیجنیوالے کی مرضی بجا لاؤں اور
۳۵ اُسکا کام پورا کروں - کیا تم نہیں کہتے کہ ابھی چار مہینہ باقی ہی تب فصل آویگی -
دیکھو میں تم سے کہتا ہوں اپنی آنکھیں اُٹھاؤ اور کھیتوں کو دیکھو کہ وے کاٹنے
۳۶ کے لیئے پک چکے ہیں - اور کاٹنے والا مزدوری پاتا ہی اور ہمیشہ کی زندگی کے لئے
میوہ جمع کرتا ہی تاکہ وہ جو بوتا ہی اور وہ جو کاٹتا ہی دونوں باہم خوش ہوویں -
۳۷ اور اُس پر یہہ مثل ٹھیک آتی ہی کہ ایک بوتا ہی اور دوسرا کاٹتا ہی - میں نے
۳۸ تمھیں بھیجا ہی تاکہ اُسے جس میں تم نے محنت نہیں کی کاٹو غیر لوگوں نے محنت
کی اور تم انکی محنت میں شامل ہوئے ✤

۳۹ اور اُس شہر کے بہت سے سامری اُس عورت کے کہنے سے جس نے گواہی
۴۰ دی کہ اُس نے سب کچھہ جو میں نے کیا ہی مجھے کہا اُس پر ایمان لائے - اور اُن
سامریوں نے اُس پاس آکے اُس کی منت کی کہ ہمارے ساتھہ رہ چنانچہ وہ
۴۱ دو روز وہاں رہا - اور اُنکے سوا اور بہتیرے اُسی کے کلام کے سبب ایمان لائے
۴۲ اور اُس عورت کو کہا اب ہم فقط تیرے کہنے سے ایمان نہیں لاتے کیونکہ ہم نے
خود سنا اور جانتے ہیں کہ یہہ فی الحقیقت جہان کا نجات دینیوالا مسیح ہی ✤

۴۳ اور وہ دو روز بعد وہاں سے روانہ ہو کر جلیل کو گیا - کیونکہ یسوع نے خود گواہی دی
۴۴ کہ نبی اپنے وطن میں عزت نہیں پاتا - اور جب وہ جلیل میں آیا تو جلیلیوں نے اُسکی خاطرداری
۴۵ کی کہ سب کاموں کو جو اُس نے یروسلم کے بیچ عید میں کیئے تھے دیکھا تھا کیونکہ وے بھی
۴۶ عید میں گئے تھے - اور یسوع پھر قانائے جلیل میں جہاں اُسنے پانی کو مے بنایا تھا آیا - اور
۴۷ بادشاہ کا ایک ملازم تھا جسکا بیٹا کفرناحوم میں بیمار تھا - جب سنا کہ یسوع یہودیہ سے جلیل
میں آیا اُس پاس گیا اور اُسکی منت کی کہ آوے اور اُسکے بیٹے کو چنگا کرے کیونکہ وہ

۴۸ مرنے پر تھا۔ تب یسوع نے اُسے کہا اگر تم نشانیاں اور کرامتیں نہ دیکھو گے تو ایمان
۴۹ نہ لاؤ گے۔ بادشاہ کے ملازم نے اُس سے کہا اے خداوند پیشتر اُس سے کہ میرا بیٹا
۵۰ مر جاوے اُتر آ۔ یسوع نے اُسے کہا جا تیرا بیٹا جیتا ہے۔ اور اُس مرد نے اُس بات
۵۱ کا جو یسوع نے اُسے کہی اعتقاد کیا اور چلا گیا۔ وہ راہ ہی میں تھا کہ اُسکے نوکر اُسے ملے
۵۲ اور خبر پہنچائی کہ تیرا بیٹا جیتا ہے۔ تب اُس نے اُن سے پوچھا کہ اُسے کس وقت سے
۵۳ آرام ہونے لگا۔ اُنہوں نے کہا کہ کل ساتویں گھڑی اُسکی تپ جاتی رہی۔ تب باپ
نے جانا کہ وہی گھڑی تھی جب یسوع نے اُس سے کہا تھا کہ تیرا بیٹا جیتا ہے۔ اور وہ خود
۵۴ اور اُسکا سارا گھر ایمان لایا۔ یہہ دوسرا معجزہ ہے جو یسوع نے یہودیہ سے جلیل میں
آکے دکھلایا ✠

۵ باب

بعد اُس کے یہودیوں کی ایک عید تھی اور یسوع یروسلم کو گیا۔ اور
۲ یروسلم میں بھیڑ دروازہ کے پاس ایک حوض ہے جو عبرانی میں بیت حسدا کہلاتا
۳ ہے اُسکے پانچ اُسارے ہیں۔ اُن میں ناتوانوں اور اندھوں اور لنگڑوں اور
۴ پژمردوں کی ایک بڑی بھیڑ پڑی تھی جو پانی کے ہلنے کی منتظر تھی۔ کیونکہ ایک فرشتہ
بعضے وقت اُس حوض میں اُترکے پانی کو ہلاتا تھا اور پانی کے ہلنے کے بعد جو کوئی
۵ کہ پہلے اُس میں اُترتا کیسی ہی بیماری میں گرفتار ہوا ہو اُس سے چنگا ہو جاتا تھا۔ اور
۶ وہاں ایک شخص تھا جو اٹھتیس برس سے بیمار تھا۔ یسوع نے جب اُسے پڑے ہوئے
دیکھا اور جانا کہ وہ بڑی مدت سے اُس حالت میں ہے تو اُس سے کہا کہ کیا تو چاہتا
۷ ہے کہ چنگا ہو جائے۔ بیمار نے اُسے جواب دیا کہ اے خداوند مجھ پاس آدمی نہیں کہ جب
یہہ پانی ہلایا جائے تو مجھے حوض میں ڈال دے اور جب تک میں آپ سے آؤں
۸ دوسرا مجھ سے پہلے اُتر پڑتا ہے۔ یسوع نے اُسے کہا اُٹھ اور اپنا کھٹولا اُٹھا کر چلا جا۔

۹ وونہیں وہ شخص چنگا ہوگیا اور اپنا کھٹولا اُٹھا لیا اور چلا گیا اور وہ سبت کا دن تھا +

۱۰ اِس لئے یہودیوں نے اُسے جو چنگا ہوا تھا کہا کہ یہہ سبت کا روز ہی تجھے روا

۱۱ نہیں کہ کھٹولے کو اُٹھا لے جاوے۔ اُس نے اُنہیں جواب دیا کہ جس نے مجھے

۱۲ چنگا کیا اُسی نے مجھے فرمایا کہ اپنا کھٹولا اُٹھا کے چلا جا۔ تب اُنہوں نے اُس سے

۱۳ پوچھا کہ وہ کون شخص ہی جس نے تجھے کہا اپنا کھٹولا اُٹھا کے چلا جا۔ اُس نے جو

چنگا ہوا تھا نہ جانا کہ وہ کون ہی اِس لئے کہ یسوع وہاں سے ٹل گیا تھا کیونکہ

۱۴ اُس جگہہ میں بھیڑ تھی۔ بعد اُسکے یسوع نے اُسے ہیکل میں پایا اور اُس سے کہا کہ

۱۵ دیکھہ تو چنگا ہو گیا پھر گناہ نہ کرنا نہ ہووے کہ تو اُس سے بدتر بلا میں پڑے۔ وہ شخص

۱۶ روانہ ہوا اور یہودیوں کو اطلاع دی کہ جس نے مجھے چنگا کیا یسوع ہی۔ اِسلئے

یہودیوں نے یسوع کو ستایا اور اُسکے قتل کی گھات میں لگے کیونکہ اُس نے

یہہ کام سبت کے روز کیا تھا +

۱۷ لیکن یسوع نے اُنہیں جواب دیا کہ میرا باپ اب تک کام کیا کرتا ہی اور میں

۱۸ بھی کام کیا کرتا ہوں۔ تب یہودیوں نے اور بھی زیادہ اُسکو قتل کرنے چاہا کیونکہ

اُس نے نہ فقط سبت ہی کو نمانا بلکہ خدا کو اپنا باپ کہکے اپنے تئیں خدا کے برابر کیا۔

۱۹ تب یسوع نے جواب دیا اور کہا میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ بیٹا آپ سے کچھہ

نہیں کر سکتا مگر وہ جو باپ کو کرتے دیکھے کیونکہ جو کچھہ کہ وہ کرتا ہی بیٹا بھی اُسی طرح

۲۰ سے کرتا ہی۔ اِس لئے کہ باپ بیٹے کو پیار کرتا ہی اور سب کچھہ کہ خود کرتا ہی اُسے

۲۱ دکھاتا ہی اور وہ اُن سے بڑے کام اُسے دکھائیگا کہ تم تعجب کروگے۔ اِس لئے کہ

جس طرح باپ مردوں کو اُٹھاتا ہی اور جلاتا ہی بیٹا بھی جنھیں چاہتا ہی جلاتا ہی

۲۲ کیونکہ باپ کسی شخص کی عدالت نہیں کرتا بلکہ اُس نے ساری عدالت بیٹے

۲۳ سونپ دی ہی تاکہ سب بیٹے کی عزت کریں جس طرح سے کہ باپ کی عزت کرتے ہیں۔
۲۴ جو بیٹے کی عزت نہیں کرتا باپ کی جس نے اُسے بھیجا ہی عزت نہیں کرتا۔ میں تم سے سچ
سچ کہتا ہوں وہ جو میرا کلام سنتا ہی اور اُس پر جس نے مجھے بھیجا ہی ایمان لاتا ہی ہمیشہ
کی زندگی اُس کی ہی اور اُس پر سزا کا حکم نہیں بلکہ موت سے گذر کے وہ زندگی میں
۲۵ پہنچا ہی۔ میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ وہ گھڑی آتی ہی اور اب ہی کہ جس میں مردے
۲۶ خدا کے بیٹے کی آواز سنینگے اور وے سن کے جئینگے۔ کیونکہ جس طرح باپ آپ میں زندگی
۲۷ رکھتا ہی اُسی طرح اُسنے بیٹے کو بھی دیا ہی کہ اپنے میں زندگی رکھے بلکہ اُسے اختیار دیا
۲۸ ہی کہ عدالت کرے اِسلیئے کہ وہ اِبن آدم ہی۔ اِس سے تعجب نہ کرو کیونکہ وہ گھڑی آتی
۲۹ ہی کہ جس میں وے سب جو قبروں میں ہیں اُس کی آواز سنینگے اور نکلینگے جنھوں
نے نیکی کی ہی زندگی کی قیامت کے واسطے اور جنھوں نے بدی کی ہی سزا کی قیامت
۳۰ کے لئے۔ میں آپ سے کچھ کر نہیں سکتا جیسا میں سنتا ہوں حکم کرتا ہوں اور میری
عدالت درست ہی کیونکہ اپنی مرضی کو نہیں پر باپ کی مرضی کو جس نے مجھے بھیجا
۳۱ چاہتا ہوں۔ اگر میں اپنے پر گواہی دوں تو میری گواہی حق نہیں ÷

۳۲ دوسرا ہی جو مجھ پر گواہی دیتا ہی اور میں جانتا ہوں کہ وہ گواہی جو مجھ پر دیتا
۳۳ ۳۴ ہی حق ہی۔ تم نے یوحنّا کے پاس پیام بھیجا اور اُس نے حق پر گواہی دی۔ لیکن میں
۳۵ اِنسان کی گواہی نہیں چاہتا پر میں یہہ باتیں کہتا ہوں تاکہ تم نجات پاؤ۔ وہ جلتا
اور چمکتا چراغ تھا اور تم چاہتے تھے کہ تھوڑی دیر تک اُس کی روشنی سے خوش
رہو ÷

۳۶ لیکن مجھ پاس یوحنّا کی گواہی سے ایک بڑی گواہی ہی اِس لئے کہ یے کام جو
باپ نے مجھے سونپے ہیں تاکہ پورے کروں یعنے یے کام جو میں کرتا ہوں مجھ پر

۳۷ گواہی دیتے ہیں کہ باپ نے مجھے بھیجا ہے۔ اور باپ جسنے مجھے بھیجا ہے اُس نے آپ مجھ پر
۳۸ گواہی دی ہے۔ تم نے کبھی اُس کی آواز نہیں سنی اور نہ اُس کی صورت دیکھی۔ اور
تم اُس کا کلام اپنے دلوں میں نہیں رکھتے کیونکہ تم اُس پر جسے اُس نے بھیجا ایمان
نہیں لاتے +

۳۹ تم نوشتوں میں ڈھونڈھتے ہو کیونکہ تم گمان کرتے ہو کہ اُن میں تمہارے لئے
۴۰ ہمیشہ کی زندگی ہے اور یہہ وے ہی ہیں جو مجھ پر گواہی دیتے ہیں۔ اور تم نہیں
۴۱ چاہتے کہ مجھ پاس آؤ تا کہ زندگی پاؤ۔ میں اُس عزت کو جو انسان کی طرف سے
۴۲ ۴۳ ہوتی منظور نہیں کرتا۔ میں تمہیں جانتا ہوں کہ تم میں خدا کی محبت نہیں۔ میں
اپنے باپ کے نام سے آیا ہوں اور تم مجھے قبول نہیں کرتے اگر کوئی دوسرا اپنے
۴۴ نام سے آوے تو تم اُسے قبول کروگے۔ تم جو آپس میں ایک دوسرے کی عزت
چاہتے ہو اور وہ عزت جو اکیلے خدا سے ہی نہیں ڈھونڈھتے کیونکر ایمان لاسکتے ہو۔
۴۵ گمان مت کرو کہ میں باپ کے پاس تمہاری فریاد کرونگا ایک تو ہی تمہاری
۴۶ فریاد کرنیوالا یعنے موسیٰ جس پر تمہارا بھروسا ہے۔ کیونکہ اگر تم موسیٰ پر ایمان لاتے
۴۷ تو مجھ پر بھی ایمان لاتے اِسلئے کہ اُس نے میرے حق میں لکھا ہے۔ لیکن جس حال
کہ تم اُس کے نوشتوں کو یقین نہ کروگے تو میری باتوں کو کیونکر یقین کروگے +

۶ باب یسوع اُن باتوں کے بعد جلیل کے دریا کے پار جو دریائے طبریاس ہے گیا۔
۲ اور ایک بڑی بھیڑ اُسکے پیچھے ہو لی کیونکہ اُنہوں نے اُسکے معجزے جو اُس نے
۳ بیماروں پر دکھائے دیکھے تھے۔ پھر یسوع پہاڑ پر گیا اور وہاں اپنے شاگردوں
۴ کے ساتھ بیٹھا۔ اور یہودیوں کی عید فسح نزدیک تھی +
۵ پس جب یسوع نے آنکھیں اُٹھائیں اور دیکھا کہ بڑی بھیڑ میرے پاس

۶ آتی ہی تو فیلبوس سے کہا کہ ہم کہاں سے اِن کے کھانیکے لئے روٹیاں خریدیں۔ پر
اُس نے یہہ اِمتحان کی راہ سے کہا تھا کیونکہ وہ آپ جانتا تھا جو کیا چاہتا تھا۔
۷ فیلبوس نے اُسے جواب دیا کہ دوسو دینار کی روٹیاں اُن کے لئے بس نہ ہونگی کہ
۸ اُن میں سے ہر ایک تھوڑا سا پاوے۔ ایک نے اُسکے شاگردوں میں سے جو شمعون
۹ پطرس کا بھائی اندریاس تھا اُس سے کہا یہاں ایک چھوکرا ہی جسکے پاس جَو کی
۱۰ پانچ روٹیاں اور دو چھوٹی مچھلیاں ہیں پر یہہ اِتنے لوگوں میں کیا ہیں۔ تب
یسوع نے کہا کہ لوگوں کو بٹھاؤ۔ اور اُس جگہہ بہت گھاس تھی۔ سو گنتی میں تخمیناً
۱۱ پانچہزار مرد بیٹھے۔ اور یسوع نے روٹیاں اُٹھالیں اور شکر کرکے شاگردوں کو دیں
اور شاگردوں نے اُنہیں جو بیٹھے تھے بانٹیں اور اِسی طرح مچھلیوں میں سے جسقدر
۱۲ کہ وے چاہتے تھے۔ اور جب وے سیر ہو چکے تو اُسنے اپنے شاگردوں سے کہا کہ اُن
۱۳ ٹکڑوں کو جو بچ رہے ہیں جمع کرو تاکہ کچھہ خراب نہ ہووے۔ چنانچہ اُنہوں نے جمع
کئے اور جَو کی پانچ روٹیوں کے ٹکڑوں سے جو اُن کھانیوالوں سے بچ رہے تھے
۱۴ بارہ ٹوکریاں بھریں۔ تب اُن لوگوں نے یہہ معجزہ جو یسوع نے دکھایا دیکھہ کر کہا
فی الحقیقت وہ نبی جو جہان میں آنیوالا تھا یہی ہی +

۱۵ پس یسوع نے معلوم کرکے کہ وے چاہتے ہیں کہ آویں اور اُسے زبردستی پکڑ
۱۶ کے بادشاہ کریں آپ اکیلا پہاڑ کو پھر گیا۔ اور جب شام ہوئی تو اُسکے شاگرد دریا
۱۷ کے کنارے گئے اور کشتی پر چڑھکے دریا پار کفرناحم کو چلے۔ اُس وقت اندھیرا ہو چلا
۱۸ ۱۹ تھا اور یسوع اُن پاس نہ آیا تھا۔ اور آندھی کے سبب دریا لہرانے لگا۔ اور جب
وے قریب پچیس یا تیس تیر پرتاب کے کھیو چکے تھے اُنہوں نے یسوع کو دریا پر
۲۰ چلتے اور کشتی کے قریب آتے دیکھا اور ڈر گئے۔ تب اُس نے اُنہیں کہا کہ میں ہوں

۲۱ ڈرو مت۔ پھر اُنہوں نے خوشی سے اُسے کشتی پر لے لیا اور کشتی فی الفور اُس جگہہ پر جہاں وے جاتے تھے جا پہنچی +

۲۲ دوسرے دن جب بھیڑ نے جو دریا کے اُس پار کھڑی تھی یہہ دیکھا کہ وہاں سوا اُس ایک کے جس پر اُسکے شاگرد چڑھے بیٹھے تھے کوئی دوسری کشتی نہ تھی اور یہہ کہ یسوع اپنے شاگردوں کے ساتھہ اُس کشتی پر نہ گیا تھا بلکہ صرف اُس کے

۲۳ شاگرد گئے تھے۔ پر اور کشتیاں طبریاس سے اُس جگہہ کے نزدیک جہاں اُنہوں

۲۴ نے خداوند کے شکر کے بعد روٹی کھائی تھی آئیں۔ پس جب اُس بھیڑ نے یہہ دیکھا ہی کہ وہاں نہ یسوع اور نہ اُسکے شاگرد ہیں تو وے کشتیوں پر چڑھے اور

۲۵ یسوع کی تلاش میں کفرناحوم کو آئے۔ اور اُنہوں نے اُسے دریا پار پا کے اُس سے

۲۶ کہا کہ اے ربی تو یہاں کب آیا۔ یسوع نے اُنہیں جواب دیا کہ میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ تم مجھے ڈھونڈتے ہو اِس لئے کہ تم نے معجزے دیکھے سو نہیں بلکہ

۲۷ اِس لئے کہ تم روٹیاں کھا کے سیر ہوئے۔ فانی خوراک کے لئے نہیں بلکہ اُس کھانے کے لئے محنت کرو جو ہمیشہ کی زندگی تک ٹھہرتا ہی کہ ابنِ آدم وہ تمہیں دیگا کیونکہ

۲۸ باپ نے جو خدا ہی اُس پر مہر کر دی ہی۔ تب اُنہوں نے اُس سے کہا کہ ہم کیا

۲۹ کریں تا کہ خدا کے کام بجا لاویں۔ یسوع نے جواب میں اُنہیں کہا خدا کا کام

۳۰ یہہ ہی کہ تم اُسپر جسے اُس نے بھیجا ایمان لاؤ۔ تب اُنہوں نے اُس سے کہا پس تو کون سا نشان دکھاتا ہی تا کہ ہم دیکھکے تجھہ پر ایمان لاویں۔ تو کیا کرتا ہی۔

۳۱ ہمارے باپ دادوں نے بیابان میں مَن کھایا چنانچہ لکھا ہی کہ اُس نے اُنہیں

۳۲ آسمان سے روٹی کھانے کو دی۔ تب یسوع نے اُنہیں کہا میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ موسیٰ نے تمہیں آسمانی روٹی نہیں دی بلکہ میرا باپ تمہیں سچی

آسمانی روٹی دیتا ہی۔ اِس لئے کہ خدا کی روٹی وہ ہی جو آسمان سے اُتر تی اور ۳۳
جہان کو زندگی بخشتی ہی۔ تب اُنہوں نے اُس سے کہا اَی خداوند ہم کو ہمیشہ یہہ ۳۴
روٹی دیا کر٭

یسوع نے اُنہیں کہا میں زندگی کی روٹی ہوں جو مجھہ پاس آتا ہی ہرگز ۳۵
بھوکھا نہ ہوگا اور جو مجھہ پہ ایمان لاتا ہی کبھی پیاسا نہ ہوگا۔ لیکن میں نے تمہیں کہا ہی ۳۶
کہ تم نے تو مجھے دیکھا پر ایمان نہیں لائے۔ ہر ایک جسے باپ نے مجھے دیا ہی مجھہ پاس ۳۷
آویگا اور اُسے جو مجھہ پاس آتا ہی میں ہرگز نکال نہ دونگا۔ کیونکہ میں آسمان پر سے ۳۸
اِسلئے نہیں اُترا کہ اپنی مرضی پر بلکہ اُس کی مرضی پر چلوں جس نے مجھے بھیجا ہی۔ اور ۳۹
باپ جس نے مجھے بھیجا ہی یہہ چاہتا ہی کہ میں اُن میں سے جو اُس نے مجھے دئیے ہیں
کسی کو نہ کھوؤں بلکہ اُسے آخری دِن پھر اُٹھاؤں۔ اور جس نے مجھے بھیجا ہی اُس کی ۴۰
مرضی یہہ ہی کہ ہر ایک جو بیٹے کو دیکھے اور اُس پر ایمان لاوے ہمیشہ کی زندگی پاوے
اور کہ میں اُسے آخری دِن میں اُٹھاؤں۔ تب یہودی اُس پر کڑکڑائے اِس لئے ۴۱
کہ اُس نے کہا وہ روٹی جو آسمان سے اُتری میں ہوں۔ اور اُنہوں نے کہا کیا یہہ یسوع ۴۲
یوسف کا بیٹا نہیں جس کے ماں باپ کو ہم جانتے ہیں۔ پھر وہ کیونکر کہتا ہی کہ میں آسمان
سے اُترا ہوں۔ تب یسوع نے جواب میں اُن کو کہا کہ آپس میں مت کڑکڑاؤ۔ کوئی شخص ۴۳ ۴۴
مجھہ پاس آ نہیں سکتا مگر جس حال کہ باپ جس نے مجھے بھیجا ہی اُسے کھینچ لاوے
اور میں اُسے آخری دِن میں اُٹھاؤنگا۔ نبیوں نے یہہ لکھا ہی کہ وے سب خدا ۴۵
کے سکھلائے ہوئے ہونگے۔ اِس لئے ہر ایک شخص جس نے باپ سے سُنا اور
سیکھا ہی مجھہ پاس آتا ہی۔ یہہ نہیں ہی کہ کسی شخص نے باپ کو دیکھا ہی مگر وہ جو خدا ۴۶
کی طرف سے ہی اُسی نے باپ کو دیکھا ہی۔ میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں جو مجھہ پہ ۴۷

۴۸ ۴۹ ایمان لاتا ہی ہمیشہ کی زندگی اُسی کی ہی۔ زندگی کی روٹی میں ہی ہوں۔ تمہارے
۵۰ باپ دادوں نے بیابان میں مَن کھایا اور مرگئے۔ روٹی جو آسمان سے اُترتی
۵۱ ہی وہ ہی کہ کوئی آدمی اُسے کھاکے نہ مرے۔ میں ہوں وہ جیتی روٹی جو آسمان سے
اُتری اگر کوئی شخص اِس روٹی کو کھائے تو ابد تک جیتا رہیگا اور روٹی جو
۵۲ میں دونگا میرا گوشت ہی جو میں جہان کی زندگی کے لئے دونگا۔ تب یہودی
آپسمیں بحث کرنے لگے کہ یہہ مرد اپنا گوشت کیونکر ہمیں دے سکتا ہی کہ کھائیں۔
۵۳ تب یسوع نے اُنہیں کہا میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں اگر تم ابن آدم کا گوشت نہ کھاؤ
۵۴ اور اُسکا لہو نہ پیو تو تم میں زندگی نہیں۔ جو کوئی میرا گوشت کھاتا ہی اور میرا لہو پیتا
۵۵ ہی ہمیشہ کی زندگی اُسی کی ہی اور میں اُسے آخری دن اُٹھاؤنگا۔ کیونکہ میرا گوشت
۵۶ فی الحقیقت کھانے اور میرا لہو فی الحقیقت پینے کی چیز ہی۔ وہ جو میرا گوشت کھاتا
۵۷ اور میرا لہو پیتا ہی مجھ میں رہتا ہی اور میں اُس میں۔ جس طرح سے کہ زندہ باپ
نے مجھے بھیجا اور میں باپ سے زندہ ہوں اِسی طرح وہ بھی جو مجھے کھاتا ہی مجھ
۵۸ سے زندہ ہوگا۔ وہ روٹی جو آسمان سے اُتری یہہ ہی نہ جیسا کہ تمہارے باپ دادے
۵۹ مَن کھاکے مرگئے وہ جو یہہ روٹی کھاتا ہی ابد تک جیتا رہیگا۔ اُس نے کفرناحوم میں
۶۰ تعلیم دیتے ہوئے عبادت خانے میں یہہ باتیں کہیں۔ تب اُسکے شاگردوں میں
۶۱ سے بہتوں نے سُنکے کہا کہ یہہ سخت کلام ہی اُسے کون سُن سکتا ہی۔ یسوع نے
از خود جانکر کہ اُسکے شاگرد آپسمیں اِس بات پر کڑکڑاتے ہیں اُنہیں کہا کیا یہہ
۶۲ تم کو ٹھوکر کا باعث ہی۔ پس اگر تم ابن آدم کو اُوپر جاتے جہاں وہ آگے تھا دیکھوگے
۶۳ تو کیا ہوگا۔ روح ہی وہ جو جلاتی ہی جسم سے کچھہ فایدہ نہیں یہہ باتیں جو میں
۶۴ تمہیں کہتا ہوں روح ہیں اور زندگی ہیں۔ پر تم میں بعضے ہیں جو ایمان نہیں

لاتے۔ کیونکہ یسوع ابتدا سے جانتا تھا کہ وے جو ایمان نہیں لاتے کون ہیں اور
کون اُسے پکڑوائیگا۔ پھر اُس نے کہا اِس لئے میں نے تمہیں کہا کہ کوئی شخص سوا ۶۵
اُس کے جسے میرے باپ کی طرف سے عنایت ہوا مجھہ پاس نہیں آسکتا +
اُس وقت سے اُسکے شاگردوں میں سے بہتیرے اُلٹے پھر گئے اور بعد اُس ۶۶
کے اُسکے ساتھہ نہ چلے۔ تب یسوع نے بارھوں کو کہا کیا تم بھی چاہتے ہو کہ چلے ۶۷
جاؤ۔ شمعون پطرس نے اُسے جواب دیا کہ اے خداوند ہم کسکے پاس جائیں۔ ہمیشہ ۶۸
کی زندگی کی باتیں تو تیرے پاس ہیں۔ اور ہم تو ایمان لائے ہیں اور جان گئے ہیں ۶۹
کہ تو زندہ خدا کا بیٹا مسیح ہی۔ یسوع نے اُنہیں جواب دیا کیا میں نے تم بارھوں کو ۷۰
نہیں چنا اور ایک تم میں سے شیطان ہی۔ اُس نے شمعون کے بیٹے یہوداہ اسکریوتی ۷۱
کی بابت کہا کیونکہ وہی اُسکو پکڑوانے چاہتا اور اُن بارھوں میں سے تھا +

بعد اُسکے یسوع جلیل میں سیر کرتا رہا کہ یہودیہ میں سیر کرنا نہ چاہا اِسلئے ۷ باب
کہ یہودی اُسکے قتل کی فکر میں تھے۔ اور یہودیوں کی عید خیمہ نزدیک آئی۔ ۲
تب اُس کے بھائیوں نے اُس سے کہا یہاں سے روانہ ہوا اور یہودیہ میں جا تاکہ ۳
اُن کاموں کو جو تو کرتا ہی تیرے شاگرد بھی دیکھیں۔ کیونکہ ایسا کوئی نہیں جو ۴
کچھہ کام چھپکے کرے اور چاہے کہ آپ مشہور ہو۔ اگر تو یہہ کام کرتا ہی تو اپنے تئیں
جہان کو دکھا۔ کیونکہ اُسکے بھائی بھی اُس پر ایمان نہ لائے۔ تب یسوع نے ۵ ۶
اُنہیں فرمایا کہ میرا وقت ہنوز نہیں آیا پر تمہارا وقت ہر دم بنا ہی۔ دنیا تم سے ۷
عداوت نہیں رکھہ سکتی پر مجھہ سے عداوت رکھتی کیونکہ میں اُسپر گواہی دیتا ہوں
کہ اُسکے کام بُرے ہیں۔ تم عید میں جاؤ میں ابھی عید میں نہیں جاتا کہ میرا وقت ۸
ہنوز پورا نہیں ہوا۔ سو وہ یہہ باتیں اُنہیں کہکے جلیل میں رہا + ۹

۱۰ لیکن جب اُسکے بھائی روانہ ہوئے تھے وہ بھی عید میں گیا ظاہرا نہیں بلکہ چھپکے۔
۱۱ تب یہودی عید میں اُسے ڈھونڈھنے لگے اور کہا کہ وہ کہاں ہی۔ ۱۲ اور لوگوں میں
اُسکی بابت بڑی تکرار تھی بعضے کہتے تھے کہ وہ نیک آدمی ہی اور کتنے کہتے تھے کہ
نہیں بلکہ وہ لوگوں کو گمراہ کرتا۔ ۱۳ لیکن یہودیوں کے ڈر سے کوئی شخص ظاہرا اُسکی
بابت نہ کہتا تھا۔

۱۴ اور جب عید آدھی گذر گئی یسوع نے ہیکل میں جا کے تعلیم دی۔ ۱۵ تب یہودی
تعجب سے بولے کہ اِس مرد کو بغیر پڑھے کیونکر کتابوں کا علم ہی۔ ۱۶ یسوع نے اُنہیں
جواب میں کہا کہ میری تعلیم میری نہیں بلکہ اُس کی ہی جس نے مجھے بھیجا۔ ۱۷ وہ شخص
جو اُسکی مرضی پر چلا چاہے جانیگا کہ یہہ تعلیم خدا کی ہی یا کہ میں آپ سے دیتا ہوں۔ ۱۸ وہ
جو اپنی طرف سے کچھ کہتا ہی اپنی بزرگی چاہتا ہی لیکن وہ جو اُسکی بزرگی چاہتا ہی
جس نے اُسے بھیجا سو وہی سچّا ہی اور اُس میں ناراستی نہیں۔ ۱۹ کیا موسیٰ نے تمہیں
شریعت ندی لیکن کوئی تم میں سے شریعت پر عمل نہیں کرتا۔ تم کیوں میرے قتل
کے فکر میں ہو۔ ۲۰ لوگوں نے جواب دیا اور کہا تجھہ پر ایک دیو ہی کون تجھے قتل کیا
چاہتا ہی۔ ۲۱ یسوع نے جواب میں اُنہیں کہا میں نے ایک کام کیا اور تم سب اُس کے
باعث تعجب کرتے ہو۔ ۲۲ موسیٰ نے تمہیں ختنہ کا حکم دیا حالانکہ وہ موسیٰ سے نہیں بلکہ
باپ دادوں سے ہی سو تم سبت کے دن آدمی کا ختنہ کرتے ہو۔ ۲۳ پس اگر سبت کے روز
آدمی کا ختنہ کیا جاتا ہی تا کہ موسیٰ کے شرع سے عدول نہو تو کیا تم اِسلئے مجھہ پر غصہ
ہو کہ میں نے سبت کے دن ایک مرد کو بالکل چنگا کیا۔ ۲۴ ظاہر کے موافق عدالت نکرو
بلکہ واجبی عدالت کرو۔ ۲۵ تب بعضے یروشلمیوں نے کہا کیا یہہ وہ نہیں کہ جسے قتل کیا
چاہتے ہیں۔ ۲۶ لیکن دیکھو وہ تو بے دھڑک بولتا ہی اور وے اُسے کچھ نہیں کہتے

۲۷ پس کیا سرداروں نے بھی الیقین کیا کہ فی الحقیقت یہی مسیح ہی - لیکن ہمیں معلوم
۲۸ ہی کہ یہہ کہاں کا ہی پر مسیح جب آویگا تو کوئی نہ جانیگا کہ وہ کہاں کا ہی - تب
یسوع ہیکل میں تعلیم دیتے ہوئے یوں پکارا کہ تم مجھے پہچانتے اور جانتے ہو کہ میں
کہاں کا ہوں اور میں آپ سے نہیں آیا ہوں مگر میرا بھیجنیوالا سچا ہی جس سے تم
۲۹ واقف نہیں ہو - میں اُسے جانتا ہوں اِسلئے کہ میں اُس کی طرف سے ہوں اور
۳۰ اُس نے مجھے بھیجا ہی - تب اُنہوں نے چاہا کہ اُسے پکڑلیں پر اِس لئے کہ اُس کا
۳۱ وقت ہنوز نہ پہنچا تھا کسی نے اُسپر ہاتھ نہ ڈالا - اور اُن لوگوں میں سے بہتیرے
اُس پر ایمان لائے اور بولے کہ جب مسیح آویگا تو کیا اِنسے جو اِس نے دکھائے ہیں
زیادہ معجزے دکھاویگا +

۳۲ فریسیوں نے جماعت کی تکرار جو اُسکی بابت ہو رہی تھی سنی تب فریسیوں
۳۳ اور سردار کاہنوں نے پیادے بھیجے کہ اُسے پکڑلیں - اُسوقت یسوع نے اُنہیں
کہا ابھی تھوڑی دیر تک میں تمہارے ساتھ ہوں اور اُس پاس جس نے مجھے
۳۴ بھیجا جاتا ہوں - تم مجھے ڈھونڈھوگے اور نہ پاؤگے اور جہاں میں ہوں تم آنہ سکوگے -
۳۵ اُس وقت یہودیوں نے آپسمیں کہا کہ وہ کہاں جائیگا جو اُسے ہم نہ پاوینگے - کیا
وہ اُن لوگوں کے پاس جو یونانیوں میں پراگندہ ہوئے جائیگا اور یونانیوں
۳۶ کو تعلیم دیگا - یہہ کیا بات ہی جو اُس نے کہی کہ تم مجھے ڈھونڈھوگے اور نہ پاؤگے
۳۷ اور جہاں میں ہوں تم نہ آسکوگے - پھر عید کے پچھلے دن جو بڑا دن ہی یسوع کھڑا
۳۸ ہوا اور پکار کے کہا اگر کوئی پیاسا ہو مجھہ پاس آوے اور پئے - جو مجھہ پر ایمان
۳۹ لاتا ہی اُسکے بدن سے جیسا کتاب کہتی ہی جیتے پانی کی ندیاں جاری ہونگی - اُس
نے یہہ روح کی بابت کہی جسے وے جو اُس پر ایمان لائے پانے پر تھے کیونکہ

روح قدس اب تک نہ اُتری تھی اِسلیئے کہ یسوع ہنوز اپنے جلال کو نہ پہنچا
تھا ٭

۴۰ تب اُن لوگوں میں سے بہتیروں نے یہہ سُنکر کہا فی الحقیقت یہی وہ
۴۱ نبی ہی - اوروں نے کہا یہہ مسیح ہی - پر بعضوں نے کہا کیا مسیح جلیل سے آتا
۴۲ ہی - کیا کتابوں میں یہہ بات نہیں کہ مسیح داؤد کی نسل سے اور بیت لحم کی بستی
۴۳ ۴۴ سے جہاں داؤد تھا آتا ہی - سو لوگوں میں اُس کی بابت اختلاف ہوا - اور
بعضوں نے چاہا تھا کہ اُسے پکڑ لیں پر کسی نے اُس پر ہاتھ نہ ڈالے ٭
۴۵ تب پیادے سردار کاہنوں اور فریسیوں کے پاس آئے اور اُنہوں نے
۴۶ اُن سے کہا تم اُسے کیوں نہ لائے - پیادوں نے جواب دیا کہ ہرگز کسی شخص
۴۷ نے اِس آدمی کی مانند کلام نہیں کیا - تب فریسیوں نے اُنہیں جواب دیا
۴۸ کیا تم بھی گمراہ کیئے گئے ہو - کیا کوئی سرداروں یا فریسیوں میں سے اُس پر
۴۹ ۵۰ ایمان لایا - پر یہ لوگ جو شریعت سے واقف نہیں لعنتی ہیں - نقدیموس
۵۱ نے جو رات کو یسوع پاس آیا تھا اور اُن میں سے ایک تھا اُنہیں کہا کیا
ہماری شریعت کسی کو بیشتر اُس سے کہ اُس کی سنے اور جانے کہ وہ کیا کرتا ہی
۵۲ گنہگار ٹھہراتی ہی - اُنہوں نے اُسکے جواب میں کہا کیا تو بھی جلیل سے ہی -
۵۳ ڈھونڈھ اور دیکھہ کہ جلیل سے کوئی نبی ظاہر نہیں ہوا - پھر ہر ایک اپنے گھر
کو گیا ٭

۸ باب ۱ ۲ پر یسوع کوہِ زیتون کو گیا - اور صبح سویرے ہیکل میں پھر داخل ہوا
۳ اور سب لوگ اُس کے پاس آئے اور اُس نے بیٹھکر اُنہیں تعلیم دی - تب
فقیہہ اور فریسی ایک عورت کو جو زنا میں پکڑی گئی تھی اُس پاس لائے اور

اُسے بیچ میں کھڑا کرکے اُس سے کہا کہ اَی اُستاد یہہ عورت زنا میں عین فعل کے ۴
وقت پکڑی گئی - موسیٰ نے تو توریت میں ہم کو حکم دیا ہی کہ ایسیوں کو سنگسار ۵
کریں پر تو کیا کہتا ہی - اُنہوں نے آزمایش کے لئے یہہ کہا تاکہ اُس پر نالش کی وجہ ۶
پاویں - پر یسوع جھککے اُنگلی سے زمین پر لکھنے لگا - اور جب وے اُس سے سوال ۷
کرتے گئے تو اُس نے سیدھے ہوکر اُنہیں کہا جو کہ تم میں بیگناہ ہی پہلے وہی اُسے
پتھر مارے - اور پھر جھککے زمین پر لکھا - اور وے یہہ سنکر دل ہی دل میں آپ کو ۸ ۹
گنہگار سمجھکے بڑوں سے لیکے چھوٹوں تک ایک ایک کرکے چلے گئے اور یسوع اکیلا
رہ گیا اور عورت بیچ میں کھڑی رہی - تب یسوع نے سیدھے ہوکر عورت کے ۱۰
سوا کسی کو نہ دیکھا اور اُس سے کہا اَی عورت وے تیرے نالش کرنے والے
کہاں ہیں - کیا کسی نے تجھہ پر حکم نہ کیا - وہ بولی اَی خداوند کسی نے نہیں یسوع ۱۱
نے اُس سے کہا میں بھی تجھہ پر حکم نہیں کرتا جا اور پھر گناہ نہ کر ٭

تب یسوع نے پھر اُنہیں کہا جہان کا نور میں ہوں جو میری پیروی کرتا ہی ۱۲
اندھیرے میں نہ چلیگا بلکہ زندگی کا نور پاویگا - تب فریسیوں نے اُس سے کہا تو اپنے ۱۳
حقمیں گواہی دیتا ہی تیری گواہی سچ نہیں - یسوع نے جواب دیا اور اُنہیں کہا ۱۴
اگرچہ میں اپنی بابت گواہی دیتا ہوں تو بھی میری گواہی سچ ہی کیونکہ میں جانتا
ہوں کہ میں کہاں سے آیا ہوں اور میں کہاں کو جاتا ہوں پر تم نہیں جانتے
کہ میں کہاں سے آیا ہوں اور کہاں کو جاتا ہوں - تم جسم کے مطابق حکم کرتے ہو ۱۵
میں کسی پر حکم نہیں کرتا - اور اگر میں حکم کروں تو میرا حکم حق ہی کیونکہ میں اکیلا ۱۶
نہیں پر میں اور باپ جسنے مجھے بھیجا تمہاری شریعت میں یہہ بھی لکھا ہی کہ دو آدمیوں ۱۷
کی گواہی سچ ہی - ایک تو میں ہوں جو اپنی بابت گواہی دیتا ہوں اور ایک ۱۸

۱۹ باپ جسنے مجھے بھیجا ہی میرے لئے گواہی دیتا ہی۔ تب اُنہوں نے اُس سے کہا
تیرا باپ کہاں ہی۔ یسوع نے جواب دیا تم نہ مجھے جانتے اور نہ میرے باپ کو اگر تم
۲۰ مجھے جانتے تو میرے باپ کو بھی جانتے۔ یسوع نے یہہ باتیں ہیکل کے اندر
بیت المال میں تعلیم دیتے ہوئے کہیں اور کسی نے اُس پر ہاتھ نہ ڈالے کہ
۲۱ اُسکا وقت ہنوز نہ آیا تھا۔ تب یسوع نے پھر اُنہیں کہا میں جاتا ہوں اور
تم مجھے ڈھونڈھوگے اور اپنے گناہ میں مروگے جہاں میں جاتا ہوں تم آنہیں
۲۲ سکتے ہو۔ تب یہودیوں نے کہا کیا وہ اپنے تئیں مار ڈالیگا۔ جو کہتا ہی جہاں
۲۳ میں جاتا ہوں تم آنہیں سکتے ہو۔ اُس نے اُنہیں کہا تم نیچے سے ہو میں اُوپر
۲۴ سے ہوں تم اِس جہان کے ہو میں اِس جہان کا نہیں ہوں۔ اِس لئے میں
نے تمہیں کہا کہ تم اپنے گناہوں میں مروگے کیونکہ اگر تم ایمان نہیں لاتے کہ
۲۵ میں ہی ہوں تو تم اپنے گناہوں میں مروگے تب اُنہوں نے اُس سے کہا تو کون
۲۶ ہی۔ یسوع نے اُنہیں کہا وہی جو میں نے تمہیں شروع ہی سے کہا۔ مجھ پاس بہت
باتیں ہیں کہ تمہارے حق میں کہوں اور حکم کروں پر جس نے مجھے بھیجا ہی سچا
۲۷ ہی اور میں بھی وہ باتیں جو میں نے اُس سے سنی ہیں جہان کو کہتا ہوں۔ وے
۲۸ نہ سمجھے کہ وہ اُن سے باپ کی بابت کہتا تھا۔ پھر یسوع نے اُنہیں کہا جب تم ابن آدم
کو اُونچے پر چڑھاؤگے تب تم جانوگے کہ میں ہوں اور میں آپ سے کچھہ نہیں کرتا
۲۹ مگر جو میرے باپ نے مجھے سکھلایا میں وہ باتیں کہتا ہوں۔ اور جس نے مجھے بھیجا
ہی میرے ساتھہ ہی باپ نے مجھے اکیلا نہیں چھوڑا کیونکہ میں ہمیشہ ایسے کام
۳۰ کرتا ہوں جو اُسے خوش آتے ہیں۔ جب وہ یہہ باتیں کہتا تھا تو بہتیرے اُسپر
۳۱ ایمان لائے۔ تب یسوع نے اُن یہودیوں کو جو اُس پر ایمان لائے تھے کہا اگر

تم میری بات پر ثابت رہوگے تو تم تحقیق میرے شاگرد ہوگے اور سچائی کو ۳۲
جانوگے اور سچائی تم کو آزاد کریگی ٭

اُنہوں نے اُسے جواب دیا ہم ابرہام کی نسل ہیں اور کسی کے غلام کبھو نہ تھے ۳۳
تو کیونکر کہتا ہی کہ تم آزاد کئے جاؤگے۔ یسوع نے اُنہیں جواب دیا میں تم سے ۳۴
سچ سچ کہتا ہوں کہ جو کوئی گناہ کرتا ہی گناہ کا غلام ہی۔ اور غلام ابد تک گھر ۳۵
میں نہیں رہتا بیٹا ابد تک رہتا ہی۔ پس اگر بیٹا تم کو آزاد کریگا تو تم تحقیق آزاد ۳۶
ہوگے۔ میں جانتا ہوں کہ تم ابرہام کی نسل ہو لیکن تم میرے قتل کرنے کی فکر ۳۷
میں ہو کیونکہ تم میں میرے کلام کی جگہہ نہیں۔ میں نے جو کچھ اپنے باپ کے پاس ۳۸
دیکھا ہی وہی کہتا ہوں اور تم وہ جو تم نے اپنے باپ کے پاس دیکھا ہی کرتے ہو۔
اُنہوں نے جواب میں اُس سے کہا ہمارا باپ ابرہام ہی۔ یسوع نے اُنہیں کہا ۳۹
اگر تم ابرہام کے فرزند ہوتے تو تم ابرہام کے سے کام کرتے۔ پر تم مجھے قتل کیا ۴۰
چاہتے ہو جو ایسا شخص ہی کہ حق بات جو میں نے خدا سے سنی تمہیں کہی یہہ ابرہام
نے نہیں کیا۔ تم اپنے باپ کے کام کرتے ہو۔ تب اُنہوں نے اُس سے کہا ہم حرام ۴۱
سے پیدا نہیں ہوئے ہمارا باپ ایک ہی یعنے خدا۔ یسوع نے اُنہیں کہا اگر خدا ۴۲
تمہارا باپ ہوتا تو تم مجھے عزیز جانتے کیونکہ میں خدا سے نکلا اور آیا ہوں کیونکہ
میں آپ سے نہیں آیا پر اُس نے مجھے بھیجا۔ تم میری عبارت کیوں نہیں سمجھتے۔ ۴۳
اِس لئے کہ میرا کلام سن نہیں سکتے۔ تم اپنے باپ شیطان سے ہو اور چاہتے ہو کہ ۴۴
اپنے باپ کی خواہش کے موافق کرو۔ وہ تو شروع سے قاتل تھا اور سچائی پر
ثابت نہ رہا کیونکہ اُس میں سچائی نہیں۔ جب وہ جھوٹھ کہتا ہی تو اپنے ہی سے
کہتا ہی کیونکہ وہ جھوٹھا ہی اور جھوٹھ کا بانی ہی۔ پر تم اِس سبب سے کہ میں ۴۵

۴۶ سچ کہتا ہوں مجھپر ایمان نہیں لاتے۔ کون تم میں سے مجھپر گناہ ثابت کرتا ہی
۴۷ اگر میں سچ کہتا ہوں تم مجھپر ایمان کیوں نہیں لاتے۔ جو خدا کا ہی خدا کی باتیں
۴۸ سنتا ہی تم اس لیئے نہیں سنتے ہو کہ تم خدا کے نہیں ہو۔ تب یہودیوں نے
جواب میں اُسے کہا کیا ہم اچھا نہیں کہتے کہ تو سامری ہی اور تیرے ساتھ ایک
۴۹ دیو ہی۔ یسوع نے جواب دیا میرے ساتھ دیو نہیں پر میں اپنے باپ کی عزت کرتا
۵۰ ہوں اور تم میری بے عزتی کرتے ہو۔ اور میں اپنی بزرگی نہیں ڈھونڈھتا ایک ہی
۵۱ جو ڈھونڈھتا ہی اور حکم کرتا ہی۔ میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں اگر کوئی شخص میرے
۵۲ کلام پر عمل کرے تو وہ ابد تک موت کو ہرگز نہ دیکھیگا۔ تب یہودیوں نے اُس سے کہا اب
ہم نے جانا کہ تجھپر ایک دیو ہی۔ ابرہام مر گیا اور انبیا بھی اور تو کہتا ہی کوئی شخص
۵۳ میرے کلام پر عمل کرے تو ابد تک موت کا مزہ نہ چکھیگا۔ کیا تو ہمارے باپ ابرہام
۵۴ سے بزرگتر ہی اور وہ مر گیا۔ انبیا بھی مر گئے تو اپنے تئیں کیا ٹھہراتا ہی۔ یسوع نے
جواب دیا اگر میں اپنی بزرگی کرتا ہوں تو میری بزرگی کچھ نہیں پر میرا باپ
۵۵ ہی جسے تم کہتے ہو کہ ہمارا خدا ہی وہ میری بزرگی کرتا ہی۔ تم نے اُسے نہیں جانا لیکن
میں اُسے جانتا ہوں اور اگر میں کہوں کہ میں اُسے نہیں جانتا تو میں تمہاری
طرح جھوٹھا ہونگا پر میں اُسے جانتا ہوں اور اُسکے کلام پر عمل کرتا ہوں۔
۵۶ تمہارا باپ ابرہام بہت مشتاق تھا کہ میرے دن دیکھے چنانچہ اُس نے دیکھا اور
۵۷ خوش ہوا۔ تب یہودیوں نے اُس سے کہا تیری عمر تو پچاس برس کی نہیں اور
۵۸ کیا تو نے ابرہام کو دیکھا ہی۔ یسوع نے اُنہیں کہا میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں پیشتر
۵۹ اُس سے کہ ابرہام ہو میں ہوں۔ تب اُنہوں نے پتھر اُٹھائے کہ اُسے ماریں پر یسوع
نے اپنے تئیں پوشیدہ کیا اور اُنکے بیچ سے گذر کر ہیکل سے نکلا اور یونہیں چلا گیا۔

۹ باب

۲ پھر اُس نے جاتے ہوئے ایک شخص کو جو جنم کا اندھا تھا دیکھا۔ اور اُس
کے شاگردوں نے اُس سے پوچھا کہ اے ربّی گناہ کس نے کیا اِس شخص نے
۳ یا اُس کے ماباپ نے کہ یہہ اندھا پیدا ہوا۔ یسوع نے جواب دیا نہ تو اِس شخص
نے گناہ کیا نہ اُسکے ماباپ نے لیکن یوں ہوا تاکہ خدا کے کام اُس میں ظاہر
۴ ہوویں۔ ضرور ہی کہ جس نے مجھے بھیجا ہیں اُسکے کاموں کو جبتک کہ دن ہی
۵ کروں رات آتی ہی اور کوئی اُس وقت کام نہیں کرسکتا۔ جبتک میں جہان
۶ میں ہوں جہان کا نور ہوں۔ یہہ کہکے اُس نے زمین پر تھوکا اور تھوک سے
۷ مٹی گوندھی اور وہ مٹی اُس اندھے کی آنکھوں پر لیپ کی اور اُس سے کہا
جا اور سلوآم کے حوض میں جس کا ترجمہ بھیجا ہوا ہی نہا۔ تب وہ جاکے
نہایا اور بینا ہوکے آیا +

۸ تب ہمسایوں نے اور جنہوں نے آگے اُسے اندھا دیکھا تھا کہا کیا
۹ یہہ وہ نہیں جو بیٹھا ہوا بھیکھ مانگتا تھا۔ بعضوں نے کہا یہہ وہی ہی اوروں نے
۱۰ کہا یہہ اُس کی مانند ہی اُس نے کہا میں وہی ہوں۔ پھر اُنہوں نے اُس سے
۱۱ کہا تیری آنکھیں کیونکر کھل گئیں۔ اُس نے جواب دیا اور کہا کہ ایک مرد نے
جس کا نام یسوع ہی مٹی گوندھی اور میری آنکھوں پر لگائی اور مجھے کہا کہ
۱۲ سلوآم کے حوض میں جا اور نہا۔ سو میں جاکے نہایا اور بینا ہوا۔ تب اُنہوں
نے اُس سے کہا کہ وہ کہاں ہی۔ اُس نے کہا میں نہیں جانتا +

۱۳ ۱۴ وے اُسے جو پہلے اندھا تھا فریسیوں پاس لے گئے۔ اور جب کہ یسوع
۱۵ نے مٹی گوندھکے اُس کی آنکھیں کھولی تھیں سبت کا دن تھا۔ پھر فریسیوں
نے بھی اُس سے پوچھا کہ تونے اپنی آنکھیں کیونکر پائیں۔ اُس نے اُنہیں کہا

کہ اُس نے میری آنکھوں پر گیلی مٹی لگائی اور میں نہایا اور بینا ہوا۔ ۱۶ تب فریسیوں
میں سے بعضوں نے کہا یہہ مرد خدا کی طرف سے نہیں کیونکہ سبت کے دن کو نہیں
مانتا۔ اوروں نے کہا کیونکر ہو سکتا ہی کہ گنہگار انسان ایسے معجزہ دکھائے۔ سو
اُنمیں اختلاف تھا۔ ۱۷ اُنہوں نے اُس اندھے شخص کو پھر کہا تو اُس کے حق میں
جس نے تیری آنکھیں کھولیں کیا کہتا ہی۔ وہ بولا کہ وہ ایک نبی ہی۔ ۱۸ پر یہودیوں
نے یہہ بات یقین نہ کی کہ وہ اندھا تھا اور بینا ہوا جب تک کہ اُنہوں نے اُس
شخص کے ماباپ کو جو بینا ہوا تھا بلایا۔ ۱۹ اور اُن سے پوچھا کہ کیا یہہ تمہارا بیٹا
ہی جسے تم کہتے ہو اندھا پیدا ہوا۔ پھر وہ اب کیونکر دیکھتا ہی۔ ۲۰ اُس کے ماباپ
نے جواب میں اُنہیں کہا ہم جانتے ہیں کہ یہہ ہمارا بیٹا ہی اور یہہ کہ وہ اندھا پیدا
ہوا ۲۱ لیکن یہہ ہم نہیں جانتے کہ وہ اب کیونکر دیکھتا ہی یا کس نے اُس کی آنکھیں
کھولیں ہم نہیں جانتے وہ بالغ ہی اُس سے پوچھو تو وہ اپنی آپ کہیگا۔ ۲۲ اُسکے
ماباپ یہودیوں سے ڈرتے تھے اور اِس لئے اُنہوں نے یہہ کہا کیونکہ یہودیوں
نے ایکا کیا تھا کہ اگر کوئی اقرار کرے کہ وہ مسیح ہی تو عبادتخانہ سے خارج
کیا جاوے۔ ۲۳ اِس واسطے اُسکے ماباپ نے کہا کہ وہ بالغ ہی اُس سے پوچھو۔
۲۴ تب اُنہوں نے اُس شخص کو جو اندھا تھا پھر بلا کر کہا کہ خدا کی بزرگی کرو ہم جانتے
ہیں کہ یہہ مرد گنہگار ہی۔ ۲۵ اُس نے جواب دیا اور کہا کہ میں نہیں جانتا کہ وہ گنہگار
ہی کہ نہیں میں ایک بات جانتا ہوں کہ میں اندھا تھا اب بینا ہوں۔ ۲۶ تب
اُنہوں نے اُس سے پھر پوچھا کہ اُس نے تجھ سے کیا کیا۔ کیونکر اُس نے تیری
آنکھیں کھولیں۔ ۲۷ اُس نے اُنہیں جواب دیا میں نے تو تمہیں ابھی کہا اور تم
نے نہ سُنا کیا تم پھر سننا چاہتے ہو۔ کیا تم بھی اُسکے شاگرد ہوگے۔ ۲۸ تب اُنہوں نے

۲۹ اُسے ملامت کی اور کہا تو اُس کا شاگرد ہی ہم موسٰی کے شاگرد ہیں۔ ہم جانتے
۳۰ ہیں کہ خدا نے موسٰی کے ساتھ کلام کیا پر ہم نہیں جانتے کہ یہہ کہاں کا ہی۔ اُس
شخص نے جواب میں اُنہیں کہا اِس میں تعجب ہی کہ تم نہیں جانتے کہ یہہ کہاں
۳۱ کا ہی اور اُس نے میری آنکھیں کھولی ہیں۔ ہم جانتے ہیں کہ خدا گنہگاروں کی نہیں
۳۲ سنتا پر اگر کوئی خدا پرست ہو اور اُس کی مرضی پر چلے تو اُس کی وہ سنتا ہی۔ دنیا
کے شروع سے سننے میں نہیں آیا کہ کسی نے جنم کے اندھے کی آنکھیں کھولی ہوں۔
۳۳ ۳۴ اگر یہہ مرد خدا کی طرف سے نہ ہوتا تو کچھہ نہ کر سکتا۔ اُنہوں نے جواب میں اُس سے
کہا تو تو بالکل گناہوں میں پیدا ہوا اور کیا ہم کو سکھلاتا ہی۔ تب اُنہوں نے اُسے
۳۵ خارج کر دیا۔ یسوع نے سنا کہ اُنہوں نے اُسے خارج کر دیا تب اُس نے اُسے پاکر
۳۶ کہا کیا تو خدا کے بیٹے پر ایمان لاتا ہی۔ اُس نے جواب میں کہا ای خداوند وہ کون
۳۷ ہی کہ میں اُس پر ایمان لاؤں۔ یسوع نے اُس سے کہا تو نے تو اُسے دیکھا ہی اور
۳۸ جو تجھہ سے بولتا ہی وہی ہی۔ اُس نے کہا ای خداوند میں ایمان لاتا ہوں۔ اور اُس
نے اُسے سجدہ کیا +

۳۹ تب یسوع نے کہا کہ میں عدالت کے لئے اِس دنیا میں آیا ہوں تا کہ وے جو نہیں
۴۰ دیکھتے ہیں دیکھیں اور جو دیکھتے ہیں اندھے ہو جاویں۔ اور فریسیوں نے جو اُسکے ساتھہ تھے یہہ
۴۱ باتیں سنکے اُس سے کہا کیا ہم بھی اندھے ہیں۔ یسوع نے اُنہیں کہا اگر تم اندھے ہوتے
تو گنہگار نہوتے پر اب تم تو کہتے ہو کہ ہم دیکھتے ہیں اِس لئے تمہارا گناہ رہتا ہی +

۱۰ باب میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں جو کہ دروازے سے بھیڑ خانے میں داخل
۲ نہیں ہوتا بلکہ اور طرف سے اوپر چڑھتا ہی وہ چور اور بٹمار ہی۔ لیکن وہ جو دروازے
۳ سے داخل ہوتا ہی بھیڑوں کا گڈریا ہی۔ اُس کے لئے دربان کھولتا ہی اور

بھیڑیں اُسکی آواز سنتی ہیں اور وہ اپنی بھیڑوں کو نام لیکے بُلاتا ہی اور اُنہیں
۴ باہر لے جاتا ہی۔ اور جب وہ اپنی بھیڑوں کو باہر نکالتا ہی تو اُنکے آگے آگے چلتا ہی
۵ اور بھیڑیں اُسکے پیچھے ہو لیتی ہیں کیونکہ وے اُسکی آواز پہچانتی ہیں۔ اور وے
بیگانہ کے پیچھے نہیں جاتیں بلکہ اُس سے بھاگتی ہیں اِس لئے کہ بیگانوں کی آواز
۶ نہیں پہچانتیں۔ یسوع نے یہہ تمثیل اُنہیں کہی لیکن وے نہ سمجھے کہ یہہ کیا باتیں تھیں جو
۷ وہ اُن سے کہتا تھا۔ تب یسوع نے اُنہیں پھر کہا میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ
۸ بھیڑوں کا دروازہ میں ہوں۔ سب جتنے مجھہ سے آگے آئے چور اور بٹمار ہیں پر بھیڑوں
۹ نے اُن کی نہ سنی۔ دروازہ میں ہوں اگر کوئی شخص مجھہ سے داخل ہو تو نجات
۱۰ پاویگا اور اندر باہر آئے جائیگا اور چرا گاہ پائیگا۔ چور نہیں آتا مگر چرانے اور قتل
کرنے اور ہلاک کرنے کو میں آیا ہوں تاکہ وے زندگی پاویں اور زیادہ حاصل
۱۱ کریں۔ اچھا گڈریا میں ہوں اچھا گڈریا بھیڑوں کے لئے اپنی جان دیتا ہی۔ پر
۱۲ مزدور اور وہ جو گڈریا نہیں اور بھیڑوں کا مالک نہیں بھیڑیا آتے دیکھکر بھیڑوں
کو چھوڑ دیتا ہی اور بھاگ جاتا ہی اور بھیڑیا اُنہیں پھاڑتا ہی اور بھیڑونکو پراگندہ
۱۳ کرتا ہی۔ مزدور بھاگتا ہی کیونکہ وہ مزدور ہی اور بھیڑوں کے لئے فکر نہیں کرتا۔ اچھا
۱۴ گڈریا میں ہوں اور اپنیوں کو پہچانتا ہوں اور میری مجھے جانتی ہیں۔ جس طرح
۱۵ سے باپ مجھے جانتا ہی اُس طرح میں باپ کو جانتا ہوں اور میں بھیڑوں کے لئے
۱۶ اپنی جان دیتا ہوں اور میری اور بھی بھیڑیں ہیں جو اِس بھیڑخانے کی نہیں
ضرور ہی کہ میں اُنہیں بھی لاؤں اور وے میری آواز سنینگی اور ایک ہی گلہ اور
۱۷ ایک ہی گڈریا ہوگا۔ باپ مجھے اِس لئے پیار کرتا ہی کہ میں اپنی جان دیتا ہوں
۱۸ تاکہ میں اُسے پھر لوں۔ کوئی شخص اُسے مجھہ سے نہیں لیتا پر میں اُسے آپسے

دیتا ہوں میرا اختیار ہی کہ اُسے دوں اور میرا اختیار ہی کہ اُسے پھر لوں- یہہ حکم
میں نے اپنے باپ سے پایا۔

۱۹ ۲۰ تب یہودیوں کے بیچ اِن باتوں کے سبب پھر اختلاف ہوا- اور بہتوں نے
اُن میں سے کہا کہ اُس کے ساتھ ایک دیو ہی اور وہ سڑی ہی تم اُس کی کیوں سنتے ہو
۲۱ اوروں نے کہا یہہ باتیں اُسکی نہیں جس میں دیو ہی- کیا دیو اندھے کی آنکھیں کھول
سکتا ہی۔

۲۲ ۲۳ یروسلم میں تجدید کی عید ہوئی اور جاڑے کا موسم تھا- اور یسوع ہیکل
۲۴ کے اندر سلیمانی اُسارے میں پھرتا تھا- تب یہودیوں نے اُسے آگھیرا اور
اُس سے کہا کہ تو کب تک ہمارے دل کو دھڑ میں رکھیگا- اگر تو مسیح ہی تو ہم کو
۲۵ صاف کہہ دے- یسوع نے اُنہیں جواب دیا کہ میں نے تو تمہیں کہا اور تم نے یقین
۲۶ نہ کیا جو کام میں اپنے باپ کے نام سے کرتا ہوں یہہ میرے گواہ ہیں- لیکن تم ایمان
۲۷ نہیں لاتے کیونکہ جیسا میں نے تمہیں کہا تم میری بھیڑوں میں سے نہیں- میری
بھیڑیں میری آواز سنتی ہیں اور میں اُنہیں جانتا ہوں اور وے میرے پیچھے
۲۸ چلتی ہیں- اور میں اُنہیں ہمیشہ کی زندگی بخشتا ہوں اور وے کبھی ہلاک نہونگی
۲۹ اور کوئی اُنہیں میرے ہاتھ سے چھین نہ لیگا- میرا باپ جس نے اُنہیں مجھے دیا ہی
سب سے بڑا ہی اور کوئی اُنہیں میرے باپ کے ہاتھ سے چھین نہیں لے سکتا-
۳۰ ۳۱ میں اور باپ ایک ہیں- تب یہودیوں نے پھر پتھر اُٹھائے کہ اُس پر پتھراؤ کریں
۳۲ یسوع نے اُنہیں جواب دیا کہ میں نے اپنے باپ کے بہت سے اچھے کام تمہیں
۳۳ دکھائے ہیں اُن میں سے کس کام کے لئے تم مجھے پتھراؤ کرتے ہو- یہودیوں
نے اُسے جواب دیا اور کہا کہ ہم تجھے اچھے کام کے لئے نہیں بلکہ اِس لئے تجھے پتھراؤ

۳۴ کرتے ہیں کہ تو کفر کہتا ہی اور انسان ہوکے اپنے تئیں خدا بناتا ہی۔ یسوع نے
۳۵ اُنہیں جواب دیا کیا تمہاری شریعت میں یہہ نہیں لکھا ہی کہ میں نے کہا تم خدا ہو۔ جب
۳۶ کہ اُس نے اُنہیں جنکے پاس خدا کا کلام آیا خدا کہا اور ممکن نہیں کہ کتاب باطل ہو
۳۶ تم اُسے جسے خدا نے مخصوص کیا اور جہان میں بھیجا کہتے ہو کہ تو کفر بکتا ہی کہ میں
۳۷ نے کہا میں خدا کا بیٹا ہوں۔ اگر میں اپنے باپ کے کام نہیں کرتا تو مجھہ پر ایمان مت
۳۸ لاؤ۔ لیکن اگر میں کرتا ہوں تو اگرچہ مجھہ پر ایمان نہ لاؤ تو بھی کاموں پر ایمان
۳۹ لاؤ تا کہ تم جانو اور یقین کرو کہ باپ مجھہ میں ہی اور میں اُسمیں ہوں۔ تب اُنہوں
۴۰ نے پھر چاہا کہ اُسے پکڑلیں پر وہ اُنکے ہاتھوں سے نکل گیا اور یردن کے پار اُس جگہہ
۴۱ جہاں یوحنا پہلے بپتسمہ دیا کرتا تھا پھر گیا اور وہاں رہا۔ اور بہتوں نے اُس
پاس جاکے کہا کہ یوحنا نے تو کوئی معجزہ نہیں دکھایا پر سب باتیں جو یوحنا نے
۴۲ اِسکے حق میں کہیں سچی تھیں۔ اور وہاں بہت سے اُسپر ایمان لائے ✠

۱۱ باب اور لعزر نام ایک شخص بیت عنیا کا رہنیوالا جو مریم اور اُس کی بہن
۲ مرتھا کے گانو کا تھا بیمار تھا۔ وہی مریم جس نے خداوند کو عطر ملا اور اپنے بالوں سے
۳ اُس کے پانوں کو پونچھا تھا اُسی کا بھائی لعزر بیمار تھا۔ سو اُس کی بہنوں نے اُسکو
۴ یہہ کہلا بھیجا کہ ای خداوند دیکھہ جسے تو پیار کرتا ہی بیمار ہی۔ یسوع نے سنکے کہا کہ یہہ
موت کی بیماری نہیں لیکن خدا کی بزرگی کے لئے ہی تا کہ اُس کے سبب سے خدا
۵ کے بیٹے کی بزرگی کی جاوے۔ اور یسوع مرتھا کو اور اُس کی بہن اور لعزر کو
۶ پیار کرتا تھا۔ سو جب اُس نے سنا کہ وہ بیمار ہی دو اور روز اُس جگہہ جہاں وہ
۷ تھا رہا۔ پھر بعد اُس کے شاگردوں سے کہا آؤ ہم پھر یہودیہ میں جائیں۔
۸ شاگردوں نے اُس سے کہا ای ربّی ابھی یہودیوں نے چاہا تھا کہ تجھے پتھراو

۹ کریں اور تو وہاں پھر جاتا ہی۔ یسوع نے جواب دیا کہ کیا دن کے بارہ گھنٹے نہیں
اگر کوئی دن کے وقت چلے تو وہ ٹھوکر نہیں کھاتا کیونکہ وہ اِس جہان کی روشنی
۱۰ دیکھتا ہی۔ پر اگر کوئی رات کے وقت چلے تو وہ ٹھوکر کھاتا ہی کیونکہ اُسمیں روشنی نہیں
۱۱ اُس نے یے باتیں کہیں اور بعد اُسکے اُن سے کہا کہ ہمارا دوست لعزر سو گیا ہی
۱۲ پر میں جاتا ہوں کہ اُسے جگاؤں۔ تب اُسکے شاگردوں نے کہا ای خداوند اگر
۱۳ وہ سوتا ہی تو چنگا ہو جائیگا۔ یسوع نے تو اُس کی موت کی بابت کہا پر اُنہوں
۱۴ نے خیال کیا کہ وہ نیند کے آرام کی بابت فرماتا تھا۔ تب یسوع نے اُنہیں صاف
۱۵ کہا کہ لعزر مر گیا۔ اور میں تمہارے لیئے اِس پر خوش ہوں کہ میں وہاں نہ تھا تاکہ
۱۶ تم ایمان لاؤ پر آؤ اُس پاس جائیں۔ تب توما نے جسے دیدمس کہتے ہیں اپنے ہم
۱۷ پیروؤں سے کہا آؤ ہم بھی چلیں تاکہ اُسکے ساتھ مریں۔ پس یسوع نے آکے دریافت
۱۸ کیا کہ چار دن ہوئے کہ اُسے قبر میں رکھا۔ اور بیت عنیا یروسلم سے نزدیک تخمیناً ایک
۱۹ پکا کوس کے قریب تھا۔ اور بہت سے یہودی مرتھا اور مریم کے پاس آئے تھے
۲۰ کہ اُنکے بھائی کی بابت اُن سے ماتم پرسی کریں سو مرتھا نے جوں سنا کہ یسوع آتا
۲۱ ہی اُس کا استقبال کیا پر مریم گھر میں بیٹھی رہی۔ تب مرتھا نے یسوع کو کہا ای خداوند
۲۲ اگر تو یہاں ہوتا تو میرا بھائی نہ مرتا۔ لیکن میں جانتی ہوں کہ اب بھی جو کچھ تو خدا
۲۳ ۲۴ سے مانگے خدا تجھے دیگا۔ یسوع نے اُس سے کہا تیرا بھائی پھر جی اُٹھیگا۔ مرتھا نے
۲۵ کہا میں جانتی ہوں کہ قیامت میں پچھلے دن پھر جی اُٹھیگا۔ یسوع نے اُس سے
کہا قیامت اور زندگی میں ہی ہوں جو مجھ پر ایمان لاوے اگرچہ وہ مر گیا ہو
۲۶ تو بھی جئیگا۔ اور جو کوئی جیتا ہی اور مجھ پر ایمان لاتا ہی کبھی نہ مریگا۔ کیا تو یہہ
۲۷ یقین رکھتی ہی۔ اُس نے اُس سے کہا ہاں ای خداوند مجھے یقین ہے کہ خدا کا

۲۸ بیٹا مسیح جو دنیا میں آنیوالا تھا تو ہی ہی- وہ یہہ کہکے چلی گئی اور چپکے اپنی بہن مریم کو
۲۹ بلا کے کہا کہ اُستاد آیا ہی اور تجھے بلاتا ہی- وہ یہہ بات سنتے ہی جلد اُٹھی اور اُس
۳۰ پاس آئی- اور یسوع ہنوز بستی میں نہ پہنچا تھا بلکہ اُسی جگہہ تھا جہاں مرتھا اُسے
۳۱ ملی تھی- تب یہودی جو اُسکے ساتھہ گھر میں تھے اور اُسے تسلی دیتے تھے یہہ دیکھکے کہ مریم
جلد اُٹھی اور باہر گئی یوں کہتے ہوئے اُسکے پیچھے ہولئے کہ وہ قبر پر رونے جاتی ہی
۳۲ اور جب مریم وہاں جہاں یسوع تھا آئی اور اُسے دیکھا تو اُسکے قدموں پر گرکے
۳۳ اُس سے کہا اَی خداوند اگر تو یہاں ہوتا تو میرا بھائی مر نہ جاتا- جب یسوع نے
اُسکو دیکھا کہ روتی ہی اور یہودیوں کو بھی جو اُسکے ساتھہ آئے تھے کہ روتے ہیں تو
۳۴ دل سے آہ ماری اور ماتم کیا اور کہا تم نے اُسے کہاں رکھا- اُنہوں نے کہا اَی خداوند
۳۵ ۳۶ آ اور دیکھہ- یسوع رویا- تب یہودی بولے کہ دیکھو اُسے کتنا پیار کرتا تھا- لیکن بعضوں
۳۷ نے اُن میں سے کہا کیا یہہ مرد جس نے اندھے کی آنکھیں کھولیں نہ کر سکا کہ یہہ
۳۸ شخص بھی نہ مرتا- تب یسوع اپنے دل سے پھر آہ کرتا ہوا قبر پر آیا- وہ ایک غار
۳۹ تھا اور اُس پر ایک پتھر دھری تھی- یسوع کہتا ہی کہ پتھر اُٹھاؤ- اُس مردے کی
بہن مرتھا اُس سے کہتی ہی اَی خداوند اُس سے تو اب بدبو آتی ہی کیونکہ اُسے چار
۴۰ دن ہوئے- یسوع اُس سے کہتا ہی کیا میں نے تجھے نہیں کہا کہ اگر تو ایمان لاوے
۴۱ تو خدا کا جلال دیکھیگی- تب اُنہوں نے پتھر کو وہاں سے جہاں وہ مردہ گڑا تھا
اُٹھایا- پھر یسوع نے اپنی آنکھیں اُٹھائیں اور کہا اَی باپ میں تیرا شکر کرتا
۴۲ ہوں کہ تو نے میری سنی ہی اور میں نے جانا کہ تو میری نت سنتا ہی پر اِن لوگوں
کے باعث جو آس پاس کھڑے ہیں میں نے یہہ کہا تا کہ وے ایمان لاویں کہ تو نے
۴۳ مجھے بھیجا ہی- اور یہہ کہکے بلند آواز سے چلایا کہ اَی لعزر باہر نکل آ- تب وہ جو ۴۴

مر گیا تھا کفن سے ہاتھ و پانو بندھے ہوئے نکل آیا اور اُس کا چہرہ گرد اگرد رومال
۴۵ سے لپیٹا ہوا تھا۔ یسوع نے اُنہیں کہا اُسے کھول دو اور جانے دو۔ تب یہودیوں
میں سے بہتیرے جو مریم کنے آئے تھے اور یہ کام جو یسوع نے کئے دیکھے تھے اُس پر
۴۶ ایمان لائے۔ پر اُن میں سے بعضوں نے فریسیوں کے پاس جا کے وے کام جو
یسوع نے کئے تھے بیان کئے ٭

۴۷ تب سردار کاہنوں اور فریسیوں نے صدر مجلس جمع کی اور کہا کہ ہم کیا
۴۸ کرتے ہیں۔ کہ یہہ مرد بہت معجزے دکھاتا ہی۔ اگر ہم اُسے یونہیں چھوڑیں تو سب
۴۹ اُس پر ایمان لاوینگے اور رومی آکے ہمارے ملک اور قومیت کو بھی لے لینگے۔ اور
اُن میں سے ایک نے قیافا نام جو اُس سال سردار کاہن تھا اُن سے کہا تم کچھ
۵۰ نہیں جانتے اور نہ اندیشہ کرتے ہو کہ ہمارے لئے یہہ بہتر ہی کہ ایک آدمی قوم
۵۱ کے بدلے مرے اور نہ کہ ساری قوم ہلاک ہووے۔ اُس نے یہہ اپنی طرف سے
نہ کہا لیکن اُس سبب سے کہ اُس برس سردار کاہن تھا پیشخبری کی کہ یسوع
۵۲ اُس قوم کے واسطے مریگا اور نہ صرف اُس قوم کے واسطے بلکہ اِس واسطے بھی
۵۳ کہ وہ خدا کے فرزندوں کو جو پراگندہ ہوئے باہم جمع کرے۔ سو وے اُسی روز
۵۴ سے آپس میں مشورت کرنے لگے کہ اُس کو جان سے ماریں۔ اِس لئے یسوع
یہودیوں میں آگے کو ظاہر نہ پھرا بلکہ وہاں سے بیابان کی نواحی کے افرائیم نام
ایک شہر میں گیا اور اپنے شاگردوں کے ساتھ وہاں گذران کرنے لگا ٭

۵۵ اور یہودیوں کی عید فسح نزدیک تھی اور بہتیرے عید کے پہلے اُس نواحی
۵۶ سے یروسلم کو گئے تا کہ اپنے تئیں پاک کریں۔ تب اُنہوں نے یسوع کی تلاش
کی اور ہیکل میں کھڑے ہو کے آپس میں کہا کہ تم کیا گمان کرتے ہو کہ وہ عید میں

۳۲ بھی اپنے سے جلال دیگا اور اُسے فی الفور جلال دیگا۔ اے بچو میں تھوڑی دیر تک تمہارے
ساتھ ہوں۔ تم مجھے ڈھونڈھوگے اور جیسا کہ میں نے یہودیوں سے کہا کہ جہاں میں جاتا ہوں
۳۴ تم نہیں آسکتے ویسا اب میں تمہیں بھی کہتا ہوں۔ میں تمہیں ایک نیا حکم دیتا ہوں
کہ تم ایک دوسرے سے محبت رکھو جیسا میں نے تم سے محبت رکھی ایسے ہی تم بھی ایک
۳۵ دوسرے سے محبت رکھو۔ اس سے سب جانینگے کہ تم میرے شاگرد ہو اگر تم آپس میں
محبت رکھو +

۳۶ شمعون پطرس نے اُس سے کہا اے خداوند تو کہاں جاتا ہے
یسوع نے اُسے جواب دیا جہاں میں جاتا ہوں تو اب میرے پیچھے نہیں آسکتا
۳۷ پر آگے کو میرے پیچھے آویگا۔ پطرس نے اُسے کہا اے خداوند میں تیرے پیچھے کیوں
۳۸ اب نہیں آسکتا۔ میں تیرے لئے اپنی جان دونگا۔ یسوع نے اُسے جواب دیا
کیا تو میرے لئے اپنی جان دیگا۔ میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ مرغ بانگ نہ دیگا
جبتک کہ تو تین مرتبہ میرا انکار نہ کرے +

۱۴ باب
۲ تمہارا دل نہ گھبراوے تم خدا پر ایمان لاتے ہو مجھ پر بھی ایمان لاؤ۔ میرے
باپ کے گھر میں بہت مکان ہیں نہیں تو میں تمہیں کہتا۔ میں جاتا ہوں تاکہ تمہارے
۳ لئے جگہہ تیار کروں۔ اور جس حال کہ میں جاتا اور تمہارے لئے جگہہ تیار کرتا تو
۴ پھر آؤنگا اور تمہیں اپنے ساتھ لونگا تاکہ جہاں میں ہوں تم بھی ہو۔ اور جہاں
۵ میں جاتا ہوں تم جانتے ہو اور راہ بھی جانتے ہو۔ تھوما نے اُسے کہا اے خداوند ہم
۶ نہیں جانتے کہ تو کہاں جاتا ہے اور ہم کیونکر اُس راہ کو جان سکیں۔ یسوع نے اُسے
کہا راہ اور حق اور زندگی میں ہوں کوئی بغیر میرے وسیلے باپ کے پاس آنہیں
۷ سکتا ہے۔ اگر تم مجھے جانتے تو میرے باپ کو بھی جانتے اور اب تم اُسے جانتے ہو

۸ اور اُسے دیکھا ہی۔ فیلبوس نے اُسے کہا ای خداوند باپ کو ہمیں دکھلا کہ ہمیں
۹ کافی ہی۔ یسوع نے اُسے کہا ای فیلبوس میں اتنی مدت سے تمہارے ساتھ ہوں
اور تو نے مجھے نہ جانا۔ جس نے مجھے دیکھا ہی اُس نے باپ کو دیکھا ہی اور تو کیونکر
۱۰ کہتا ہی کہ باپ کو ہمیں دکھلا۔ کیا تو یقین نہیں کرتا کہ میں باپ میں ہوں اور باپ
مجھ میں ہی۔ یہہ باتیں جو میں تمہیں کہتا ہوں میں آپ سے نہیں کہتا لیکن باپ
۱۱ جو مجھ میں رہتا ہی وہ یہہ کام کرتا ہی۔ میری بات یقین کرو کہ میں باپ میں
۱۲ ہوں اور باپ مجھ میں ہی اور نہیں تو ان کاموں کے سبب مجھ پر ایمان لاؤ میں
تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ جو مجھ پر ایمان لاتا ہی یے کام جو میں کرتا ہوں وہ بھی
کریگا اور اِن سے بھی بڑے کام کریگا کیونکہ میں اپنے باپ پاس جاتا ہوں۔
۱۳ اور جو کچھ تم میرے نام سے مانگوگے میں وہی کرونگا تاکہ باپ بیٹے میں جلال پاوے۔
۱۴ اگر تم میرے نام سے کچھ مانگوگے تو میں وہی کرونگا ٭

۱۵ اگر تم مجھے پیار کرتے ہو تو میرے حکموں پر عمل کرو۔ ۱۶ اور میں اپنے باپ سے
درخواست کرونگا اور وہ تمہیں دوسرا تسلی دینیوالا بخشیگا کہ ہمیشہ تمہارے
۱۷ ساتھ رہے یعنے روح حق جسے دنیا حاصل نہیں کرسکتی کیونکہ اُسے نہ دیکھتی ہی
اور نہ اُسے جانتی ہی لیکن تم اُسے جانتے ہو کیونکہ وہ تمہارے ساتھ رہتی ہی اور
۱۸ تم میں ہووے گی۔ میں تمہیں یتیم نہ چھوڑونگا میں تمہارے پاس آؤنگا۔ ۱۹ اب تھوڑی
دیر ہی کہ دنیا مجھے پھر نہ دیکھیگی پر تم مجھے دیکھتے ہو اور اِس لئے کہ میں جیتا ہوں
۲۰ تم بھی جیوگے۔ اُس روز تم جانوگے کہ میں باپ میں اور تم مجھ میں اور میں تم
۲۱ میں ہوں۔ جس پاس میرے احکام ہیں اور وہ اُن پر عمل کرتا ہی وہی مجھ سے محبت
رکھتا ہی اور وہ جو مجھ سے محبت رکھتا ہی میرے باپ کا پیارا ہوگا اور میں اُسے

۲۲ پیار کرونگا اور اپنے تئیں اُس پر ظاہر کرونگا۔ یہوداہ نے نہ وہ جو اسکریوطی تھا
اُسسے کہا اے خداوند یہہ کیونکر ہی کہ تو آپ کو ہم پر ظاہر کیا چاہتا اور دنیا پر نہیں۔
۲۳ یسوع نے جواب میں اُسسے کہا اگر کوئی مجھے پیار کرتا ہی وہ میرے کلام پر عمل کریگا
۲۴ اور میرا باپ اُسے پیار کریگا اور ہم اُس پاس آوینگے اور اُسکے ساتھ رہینگے۔ جو مجھے پیار نہیں
کرتا میرے کلام پر عمل نہیں کرتا اور یہہ کلام جو تم سنتے ہو میرا نہیں بلکہ باپ کا ہی جسنے مجھے
۲۵ ۲۶ بھیجا ہی۔ میں نے یہہ باتیں تمہارے ساتھ ہوتے ہوئے تم سے کہیں۔ لیکن وہ
تسلی دینیوالا جو روح قدس ہی جسے باپ میرے نام سے بھیجیگا وہی تمہیں سب
چیزیں سکھلاویگا اور سب باتیں جو کچھہ کہ میں نے تمہیں کہی ہیں تمہیں یاد دلاویگا۔
۲۷ سلام تم لوگوں کے لئے چھوڑکے جاتا ہوں اپنی سلامتی میں تمہیں دیتا ہوں
نہ جس طرح سے کہ دنیا دیتی ہی میں تمہیں دیتا ہوں۔ تمہارا دل نہ گھبراۓ اور نہ ڈرے۔
۲۸ تم سن چکے ہو کہ میں نے تم کو کہا کہ میں جاتا ہوں اور تم پاس پھر آتا ہوں۔ اگر
تم مجھے پیار کرتے تو تم میرے اِس کہنے سے کہ میں باپ پاس جاتا ہوں خوش
۲۹ ہوتے کیونکہ میرا باپ مجھہ سے بڑا ہی۔ اور اب میں نے تمہیں اُسکے واقع ہونے
۳۰ سے پیشتر کہا تا کہ جب وہ وقوع میں آوے تو تم ایمان لاؤ۔ بعد اِسکے میں تم سے بہت
کلام نہ کرونگا اِس لئے کہ اِس جہان کا سردار آتا ہی اور مجھہ میں اُس کی کوئی چیز
۳۱ نہیں۔ لیکن اِس لحاظ سے کہ دنیا جانے کہ میں باپ سے محبت رکھتا ہوں جس
طرح باپ نے مجھے فرمایا میں ویسا ہی کرتا ہوں۔ اُٹھو یہاں سے چلیں۔

۱۵باب ۱ میں سچے انگور کا درخت ہوں اور میرا باپ باغبان ہی۔ جو ڈالی مجھہ میں
میوہ نہیں لاتی وہ اُسے چھانٹ ڈالتا ہی اور ہر ایک جو میوہ لاتی وہ اُسے
۲ صاف کرتا ہی تا کہ وہ زیادہ میوہ لاوے۔ اب تم اُس کلام کے سبب جو میں نے

تمہیں کہا پاک ہوئے۔ مجھہ میں قایم ہو اور میں تم میں۔ جس طرح کہ ڈالی آپ ۴
سے میوہ نہیں لا سکتی مگر جب کہ وہ انگور کے درخت میں قایم ہو اسی طرح تم
بھی نہیں مگر جبکہ مجھہ میں قایم ہو۔ انگور کا درخت میں ہوں تم ڈالیاں ہو وہ ۵
جو مجھہ میں قایم ہوتا ہی اور میں اُس میں وہی بہت میوہ لاتا ہی کیونکہ مجھہ سے
جدا تم کچھہ نہیں کر سکتے۔ اگر کوئی مجھہ میں قایم نہ ہو تو وہ ڈالی کی طرح پھینک ۶
دیا جاتا اور سوکھہ جاتا ہی اور لوگ اُنہیں بٹورتے ہیں اور آگ میں جھونکتے
ہیں اور وے جل جاتی ہیں۔ اگر تم مجھہ میں قایم اور میری باتیں تم میں قایم ۷
ہوویں تو جو چاہو گے مانگو گے اور تمہارے لئے وہی ہوگا۔ میرے باپ کا جلال ۸
اِسی سے ہی کہ تم بہت میوہ لاؤ سو تم میرے شاگرد ہوگے۔ جیسا باپ نے مجھے ۹
پیار کیا ویسا ہی میں نے تمہیں پیار کیا تم میری محبت میں ثابت رہو۔ اگر تم ۱۰
میرے حکموں پر عمل کرو تو تم میری محبت میں قایم ہوگے جیسا کہ میں نے اپنے باپ
کے حکموں پر عمل کیا اور اُسکی محبت میں قایم ہوں۔ میں نے یہہ باتیں تمہیں کہیں ۱۱
تاکہ میری خوشی تم میں بنی رہے اور تمہاری خوشی کامل ہو۔ میرا حکم یہہ ہی کہ ۱۲
جیسے میں نے تمہیں پیار کیا ہی تم بھی ایک دوسرے کو پیار کرو۔ کوئی شخص اُس ۱۳
سے زیادہ محبت نہیں کرتا کہ اپنی جان اپنے دوستوں کے لئے دے۔ جو کچھہ کہ ۱۴
میں نے تمہیں فرمایا اگر تم کرو تو میرے دوست ہو۔ بعد اِسکے میں تمہیں خادم ۱۵
نہ کہونگا کیونکہ خادم نہیں جانتا کہ اُس کا خداوند کیا کرتا ہی بلکہ میں نے تمہیں
دوست کہا ہی کہ سب باتیں جو میں نے اپنے باپ سے سُنیں ہیں میں نے تمہیں
بتلائیں۔ تم نے مجھے نہیں چنا ہی بلکہ میں نے تمہیں چنا ہی اور تمہیں مقرر کیا ۱۶
ہی کہ تم جاؤ اور میوہ لاؤ اور تمہارا میوہ باقی رہے تاکہ تم میرا نام لیکے جو کچھہ

۱۷ باپ سے مانگو وہ تمھیں دیوے۔ میں تمھیں یہہ باتیں فرماتا ہوں کہ تم ایک
۱۸ دوسرے کو پیار کرو۔ اگر دنیا تم سے دشمنی کرتی ہی تو تم جانتے ہو کہ اُس نے
۱۹ تم سے آگے مجھہ سے دشمنی کی۔ اگر تم دنیا کے ہوتے تو دنیا اپنوں کو پیار کرتی
لیکن اِسلئے کہ تم دنیا کے نہیں بلکہ میں نے تمھیں دنیا سے چنکے جدا کیا ہی اِس
۲۰ واسطے دنیا تم سے دشمنی کرتی ہی۔ اُس بات کو جو میں نے تم سے کہی یاد کرو
کہ کوئی نوکر اپنے خاوند سے بڑا نہیں۔ جب اُنہوں نے مجھے ستایا تو وے تمھیں
۲۱ بھی ستاوینگے اگر اُنہوں نے میرے کلام کو مانا ہی تو وے تمھارا بھی مانینگے۔ لیکن
یہہ سب کچھہ میرے نام کے سبب تم سے کرینگے کیونکہ وے اُسے جس نے مجھے بھیجا ہی
۲۲ نہیں جانتے۔ اگر میں نہ آیا ہوتا اور اُنہیں نہ کہتا تو اُنکا گناہ نہ ہوتا لیکن اب اُن
۲۳ پاس اُنکے گناہ کا عذر نہیں۔ وہ جو مجھہ سے عداوت کرتا ہی میرے باپ سے بھی عداوت
۲۴ کرتا ہی۔ اگر میں اُنکے بیچ میں یے کام جو کسی دوسرے نے نہیں کئے نہ کئے ہوتے تو اُن
کا گناہ نہ ہوتا پر اب تو اُنہوں نے دیکھا اور مجھہ سے اور میرے باپ سے دشمنی کی۔
۲۵ لیکن یہہ ہوا تا کہ وہ کلام جو اُنکی شریعت میں لکھا ہی کہ اُنہوں نے مجھہ سے بے سبب دشمنی
۲۶ کی پورا ہو۔ پر جب کہ وہ تسلی دینیوالا جسے میں تمھارے لئے باپ کی طرف سے بھیجونگا
۲۷ یعنے روح حق جو باپ سے نکلتی ہی آوے تو وہ میرے لئے گواہی دیگا۔ اور تم بھی گواہی
دوگے کیونکہ تم شروع سے میرے ساتھہ ہو॥

۱۶ باب
میں نے یے باتیں تمھیں کہیں تا کہ تم ٹھوکر نہ کھاؤ۔ وے تم کو عبادتخانوں
۲ سے نکال دینگے بلکہ وہ گھڑی آتی ہی کہ جو کوئی تمھیں قتل کرے گمان کریگا کہ میں
۳ خدا کی بندگی بجا لاتا ہوں۔ اور تم سے ایسا سلوک اِس لئے کرینگے کہ اُنہوں نے
۴ نہ باپ کو جانا اور نہ مجھے۔ اور میں نے یہہ باتیں تم سے کہیں تا کہ جب وہ وقت آوے

تو تم یاد کرو کہ میں نے تم سے کہیں اور میں نے شروع میں یے باتیں تمہیں نہ کہیں کیونکہ
میں تمہارے ساتھہ تھا۔ لیکن اب میں اُس پاس جس نے مجھے بھیجا جاتا ہوں اور ۵
تم میں سے کوئی مجھہ سے نہیں پوچھتا کہ تو کہاں جاتا ہی۔ بلکہ اِس لئے کہ میں نے ۶
یے باتیں تم سے کہیں تمہارا دل غم سے بھر گیا۔ لیکن میں تمہیں سچ کہتا ہوں کہ ۷
تمہارے لئے میرا جانا ہی فایدہ ہی کیونکہ اگر میں نہ جاؤں تو تسلی دینیوالا تم
پاس نہ آویگا پر اگر میں جاؤں تو میں اُسے تم پاس بھیج دونگا۔ اور وہ آکر دنیا ۸
کو گناہ سے اور راستی سے اور عدالت سے تقصیروار ٹھہرائیگا گناہ سے اِس لئے کہ ۹
وے مجھہ پر ایمان نہیں لائے راستی سے اِس لئے کہ میں اپنے باپ پاس جاتا ہوں ۱۰
اور تم مجھے پھر نہ دیکھوگے عدالت سے اِس لئے کہ اِس جہان کے سردار پر حکم ۱۱
کیا گیا ہی۔ میری اور بہت سی باتیں ہیں کہ میں تمہیں کہوں پر اب تم اُن کی برداشت ۱۲
نہیں کر سکتے۔ لیکن جب وہ یعنے روح حق آوے تو وہ تمہیں ساری سچائی کی ۱۳
راہ بتا دیگی اِس لئے کہ وہ اپنی نہ کہیگی لیکن جو کچھہ وہ سنیگی سو کہیگی اور تمہیں
آیندہ کی خبریں دیگی۔ وہ میری بزرگی کریگی اِس لئے کہ وہ میری چیزوں سے ۱۴
پاویگی اور تمہیں دکھاویگی۔ سب چیزیں جو باپ کی ہیں میری ہیں اس لئے میں ۱۵
نے کہا کہ وہ میری چیزوں سے لیگی اور تمہیں دکھاویگی۔ تھوڑی دیر اور تم مجھے ۱۶
نہ دیکھوگے اور پھر تھوڑی دیر اور تم مجھے دیکھوگے کیونکہ میں باپ کے پاس جاتا ہوں۔
تب اُسکے بعضے شاگردوں نے آپس میں کہا یہہ کیا ہی جو وہ ہمیں کہتا ہی کہ تھوڑی ۱۷
دیر اور تم مجھے نہ دیکھوگے اور پھر تھوڑی دیر اور تم مجھے دیکھوگے اور یہہ اِس لئے
کہ میں باپ پاس جاتا ہوں۔ پھر اُنہوں نے کہا یہہ کیا ہی جو وہ کہتا ہی کہ تھوڑی ۱۸
دیر۔ ہم نہیں جانتے کہ وہ کیا کہتا ہی۔ سو یسوع نے جانا کہ وے چاہتے ہیں کہ ۱۹

مجھ سے سوال کریں تب اُنہیں کہا تم آپسمیں اُسکی بابت پوچھتے ہو جو مَیں نے کہا کہ تھوڑی
۲۰ دیر اور تم مجھے نہ دیکھو گے اور پھر تھوڑی دیر اور تم مجھے دیکھو گے۔ مَیں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ تم
روؤگے اور نالہ کروگے پر دنیا خوش ہوگی اور تم غمگیں ہوگے لیکن تمہارا غم خوشی ہو جائیگا۔
۲۱ جب عورت جننے لگتی ہی تو غمگین ہوتی ہی اِسلئے کہ اُسکی گھڑی آپہنچی لیکن جب لڑکا
جنی تو اِس خوشی سے کہ دنیا میں ایک آدمی پیدا ہوا اُس درد کو پھر یاد نہیں
۲۲ کرتی۔ پس تم اب غمگین ہو پر میں تمہیں پھر دیکھونگا اور تمہارا دل خوش ہوگا
۲۳ اور تمہاری خوشی کوئی تم سے چھین نہ لیگا۔ اور تم اُس دن مجھ سے کچھ سوال
نہ کروگے۔ میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں جو کچھ تم میرا نام لیکے باپ سے مانگوگے
۲۴ وہ تمکو دیگا۔ ابتک تم نے میرے نام سے کچھ نہیں مانگا مانگو کہ تم پاؤگے تاکہ تمہاری
۲۵ خوشی کامل ہو۔ میں نے یے باتیں تمثیلوں میں تمہیں کہیں پہ وہ وقت آتا ہی
۲۶ کہ میں تمہیں تمثیلوں میں پھر نہ کہونگا بلکہ باپ کی صاف خبر تمہیں دونگا۔ اُس
دن تم میرے نام سے مانگوگے اور میں تمہیں نہیں کہتا کہ میں باپ سے تمہارے لئے
۲۷ درخواست کرونگا اِس لئے کہ باپ تو آپ ہی تمہیں پیار کرتا ہی کیونکہ تم نے مجھے
۲۸ پیار کیا اور ایمان لائے ہو کہ میں خدا سے نکلا ہوں۔ میں باپ سے نکلا اور دنیا
۲۹ میں آیا ہوں پھر دنیا سے رخصت ہوتا اور باپ پاس جاتا ہوں۔ اُس کے
۳۰ شاگردوں نے اُسے کہا دیکھ اب تو صاف کہتا ہی اور تمثیل میں نہیں کہتا۔ اب
ہم جانتے ہیں کہ تو سب کچھ جانتا ہی اور محتاج نہیں کہ کوئی تجھ سے سوال کرے
۳۱ اِس سے ہم ایمان لائے کہ تو خدا سے نکلا ہی۔ یسوع نے اُنہیں جواب دیا کیا اب
۳۲ تم ایمان لائے ہو۔ دیکھو گھڑی آتی ہی بلکہ آچکی کہ تم میں سے ہر ایک پراگندہ
ہوکے اپنی راہ لیگا اور تم مجھے اکیلا چھوڑ دوگے تو بھی میں اکیلا نہیں کیونکہ

۳۳ باپ میرے ساتھ ہی۔ میں نے تمھیں یے باتیں کہیں تا کہ تم مجھ میں اطمینان
پاؤ۔ تم دنیا میں مصیبت اُٹھاؤ گے لیکن خاطر جمع رکھو کہ میں نے دنیا کو جیتا ہی۔

۱۷ باب

یسوع نے یے باتیں فرمائیں اور اپنی آنکھیں آسمان کی طرف اٹھائیں
اور کہا ای باپ گھڑی آپہنچی ہی اپنے بیٹے کو جلال بخش تا کہ تیرا بیٹا بھی تجھے
۲ جلال بخشے چنانچہ تو نے اُسے سب جسموں پر اختیار دیا ہی تا کہ وہ اُن سب کو
۳ جنھیں تو نے اُسے بخشا ہمیشہ کی زندگی دیوے۔ اور ہمیشہ کی زندگی یہہ ہی کہ وے
۴ تجھ کو اکیلا سچا خدا اور یسوع مسیح کو جسے تو نے بھیجا ہی جانیں۔ میں نے زمین پر
۵ تیرا جلال ظاہر کیا ہی میں اُس کام کو جو تو نے مجھے کرنے کو دیا ہی تمام کر چکا۔ اور
ای باپ اب تو مجھے اپنے ساتھ اُس جلال سے جو میں دنیا کی پیدایش سے
۶ پیشتر تیرے ساتھ رکھتا تھا بزرگی دے۔ میں نے تیرے نام کو اُن آدمیوں پر
جنھیں تو نے دنیا میں سے مجھے دیا ظاہر کیا ہی وے تیرے تھے اور تو نے اُنھیں
۷ مجھے دیا ہی اور اُنھوں نے تیرے کلام پر عمل کیا ہی۔ اب اُنھوں نے جانا ہی کہ
سب چیزیں جو تو نے مجھے دیں تیری طرف سے ہیں۔ اِسلئے کہ میں نے وے
۸ حکم جو تو نے مجھے دیئے اُنھیں دیئے ہیں اور اُنھوں نے اُنھیں قبول کیا اور
۹ یقین جانا کہ میں تجھ سے نکلا ہوں اور وے ایمان لائے ہیں کہ تو نے مجھے بھیجا ہی۔ میں
اُنکے لئے عرض کرتا ہوں میں دنیا کے لئے نہیں مگر اُن کے لیے جنھیں تو نے
۱۰ مجھے دیا ہی عرض کرتا ہوں کہ وے تیرے ہیں۔ اور سب میرے تیرے ہیں اور تیرے
۱۱ میرے ہیں اور میں اُنسے بزرگی پاتا ہوں۔ میں دنیا میں آگے نہ رہونگا پر وے
دنیا میں ہیں اور میں تجھ پاس آتا ہوں۔ ای قدوس باپ اپنے ہی نام سے
اُنھیں جنھیں تو نے مجھے بخشا حفاظت سے رکھ تا کہ وے ہماری طرح ایک

۱۲ ہو جاویں۔ جب تک کہ میں اُن کے ساتھ دنیا میں تھا تب تک میں نے تیرے
نام سے اُنکی حفاظت کی بلکہ جنھیں مجھے دیا ہی میں نے اُنکی نگہبانی کی اور کوئی
۱۳ اُنمیں سے سوا ہلاکت کے فرزند کے ہلاک نہیں ہوا تا کہ نوشتہ پورا ہو۔ اور اب
میں تجھ پاس آتا ہوں اور میں یہہ باتیں دنیا میں کہتا ہوں تا کہ میری خوشی اُن
۱۴ میں کامل ہو رہے۔ میں نے تیرا کلام اُنہیں دیا اور دنیا نے اُن سے دشمنی کی اِس
۱۵ لئے کہ جیسا میں دنیا کا نہیں ہوں وے بھی دنیا کے نہیں ہیں۔ میں یہہ عرض
نہیں کرتا کہ تو اُنہیں دنیا میں سے اُٹھالے پر یہہ کہ تو اُنہیں اُس شریر سے
۱۶ ۱۷ بچائے۔ جیسا کہ میں دنیا کا نہیں ہوں وے بھی دنیا کے نہیں ہیں۔ اُنہیں
۱۸ اپنی سچائی سے پاک کر تیرا کلام سچائی ہی۔ جس طرح تو نے مجھے دنیا میں بھیجا میں
۱۹ نے بھی اُنہیں دنیا میں بھیجا ہی۔ اور اُنکے واسطے میں اپنی تقدیس کرتا ہوں
۲۰ تا کہ وے بھی سچائی سے مقدس ہوں۔ میں صرف اُنہیں کے لئے نہیں بلکہ اُن کے
۲۱ لئے بھی جو اُن کے کلام سے مجھ پر ایمان لاوینگے عرض کرتا ہوں تا کہ وے سب ایک
ہو ویں جیسا کہ تو اے باپ مجھ میں اور میں تجھ میں کہ وے بھی ہم میں ایک ہوں تا کہ
۲۲ دنیا ایمان لاوے کہ تو نے مجھے بھیجا ہی۔ اور وہ جلال جو تو نے مجھے دیا ہی میں نے
۲۳ اُنہیں دیا ہی تا کہ وے ایک ہوں جس طرح سے کہ ہم ایک ہیں۔ میں اُن میں اور تو
مجھ میں تا کہ وے ایک ہو کے کامل ہو ویں اور کہ دنیا جانے کہ تو نے مجھے بھیجا ہی اور
۲۴ جس طرح کہ تو نے مجھے پیار کیا تو نے اُنہیں بھی پیار کیا ہی۔ اے باپ میں چاہتا ہوں
کہ وے بھی جنھیں تو نے مجھے بخشا ہی جہاں میں ہوں میرے ساتھ ہو ویں تا کہ وے
میرے جلال کو جو تو نے مجھے بخشا ہی دیکھیں کیونکہ تو نے مجھے دنیا کی پیدایش سے
۲۵ آگے پیار کیا ہی۔ اے عادل باپ دنیا نے تجھے نہیں جانا مگر میں نے تجھے جانا ہی اور

۲۶ اِنہوں نے جانا ہی کہ تو نے مجھے بھیجا - اور میں نے تیرا نام اُنپر ظاہر کیا اور ظاہر کرونگا
تاکہ وہ پیار جس سے تو نے مجھے پیار کیا ہو اُن میں ہوا اور میں اُن میں ہوں ؞

۱۸ باب یسوع یہہ باتیں کہکے اپنے شاگردوں کے ساتھہ قدرون کے نالے کے پار گیا
۲ جہاں ایک باغچہ تھا اُس میں وہ اور اُسکے شاگرد داخل ہوئے - اور یہوداہ بھی
جس نے اُسے پکڑوادیا وہ جگہہ جانتا تھا کہ یسوع اکثر اپنے شاگردوں کے ساتھہ وہاں
۳ جایا کرتا تھا - تب یہوداہ سپاہیوں کا ایک غول اور سردار کاہنوں اور فریسیوں
۴ سے پیادہ لیکے مشعلوں اور چراغوں اور ہتھیاروں کے ساتھہ وہاں آیا - اور یسوع
نے سب کچھہ جو اُس پر ہونیوالا تھا جانکے آگے بڑھا اور اُنسے کہا کہ تم کسے ڈھونڈھتے
۵ ہو - اُنہوں نے اُسے جواب دیا یسوع ناصری کو - یسوع نے اُنہیں کہا کہ میں ہوں -
۶ اُس وقت یہوداہ بھی جس نے اُسے پکڑوایا اُنکے ساتھہ کھڑا تھا - اور جونہیں اُس
۷ نے اُنہیں کہا کہ میں ہوں وے پیچھے ہٹے اور زمین پر گر پڑے - تب اُس نے اُنسے
۸ پھر پوچھا کہ تم کسے ڈھونڈھتے ہو - وے بولے یسوع ناصری کو - یسوع نے جواب دیا
میں نے تمہیں کہا کہ میں ہوں پس اگر تم مجھے ڈھونڈھتے ہو تو اِنہیں جانے دو -
۹ یہہ اِسلیئے ہوا تاکہ وہ کلام جو اُس نے کہا پورا ہو کہ جنھیں تُو نے مجھے دیا میں نے
۱۰ اُن میں سے ایک کو بھی گم نہ کیا - تب شمعون پطرس نے تلوار جو اُس پاس تھی
کھینچی اور سردار کاہن کے نوکر پر چلائی اور اُس کا دہنا کان اُڑا دیا - اُس
۱۱ نوکر کا نام ملکھس تھا - تب یسوع نے پطرس سے کہا اپنی تلوار میان میں کر کیا
۱۲ وہ پیالہ جو میرے باپ نے مجھہ کو دیا میں نہ پیوُں - تب سپاہی اور صوبہ دار اور
۱۳ یہودیوں کے پیادوں نے ملکے یسوع کو پکڑا اور باندھا اور پہلے اُسے حنّاس
۱۴ پاس لے گئے کیونکہ وہ قیافا نام اُس برس کے سردار کاہن کا سسرا تھا - یہہ وہی

قیافا تھا جس نے یہودیوں کو صلاح دی کہ اُمت کے بدلے ایک کا مرنا بہتر ہے +

۱۵ پر شمعون پطرس اور دوسرا شاگرد یسوع کے پیچھے ہو لئے کیونکہ اُس
شاگرد اور سردار کاہن میں کچھ جان پہچان تھی اور وہ یسوع کے ساتھ سردار
۱۶ کاہن کے دالان میں گیا۔ لیکن پطرس دروازے پر باہر کھڑا رہا۔ تب وہ دوسرا شاگرد
جو سردار کاہن سے کچھ جان پہچان رکھتا تھا باہر نکلا اور اُس سے جو دربانی کرتی تھی
۱۷ کہکے پطرس کو اندر لے آیا۔ تب اُس چھوکری نے جو دربان تھی پطرس سے کہا کیا
۱۸ تو بھی اِس شخص کے شاگردوں میں سے نہیں۔ وہ بولا کہ میں نہیں ہوں۔ پر نوکر اور
پیادہ کوئلوں کی آگ سلگا کر جاڑے کے سبب سے کھڑے ہوئے تاپتے تھے اور
پطرس اُنکے ساتھ کھڑا تاپ رہا تھا ۔۔

۱۹ تب سردار کاہن نے یسوع سے اُس کے شاگردوں اور اُس کی تعلیم کی بابت
۲۰ سوال کیا۔ یسوع نے اُسے جواب دیا کہ میں نے آشکارا عالم سے باتیں کیں میں
نے ہمیشہ عبادت خانوں اور ہیکل میں جہاں سب یہودی جمع ہوتے ہیں تعلیم
۲۱ دی اور پوشیدہ کچھ نہیں کہا۔ تو مجھ سے کیوں پوچھتا ہے۔ اُن سے پوچھ جنہوں نے
۲۲ مجھ سے سنا کہ میں نے اُنہیں کیا کہا دیکھ کہ وے جانتے ہیں جو میں نے کہا۔ جب
اُس نے یہہ باتیں کہیں تب پیادوں میں سے ایک نے جو پاس کھڑا تھا یسوع کو
۲۳ طمانچہ مار کے کہا کیوں تو سردار کاہن کو ایسا جواب دیتا ہے۔ یسوع نے اُسے جواب
دیا اگر میں نے برا کہا تو برائی کی گواہی دے پر اگر اچھا کہا تو تو مجھے کیوں مارتا
۲۴ ۲۵ ہے۔ اور انّاس نے اُسے بندھا ہوا قیافا سردار کاہن کے پاس بھیجا تھا۔ اور شمعون
پطرس کھڑا ہوا تاپ رہا۔ سو اُنہوں نے اُسے کہا کیا تو اُسکے شاگردوں میں سے
۲۶ نہیں ہے۔ اُسنے انکار کیا اور کہا کہ میں نہیں ہوں۔ پھر سردار کاہن کے نوکروں میں سے

ایک نے جو اُس شخص کا کہ جس کا کان پطرس نے کاٹ ڈالا تھا رشتہ دار تھا کہا کیا
میں نے تجھے اُس کے ساتھ باغچہ میں نہیں دیکھا - ۲۷ تب پطرس نے پھر انکار کیا اور
وہیں مرغ نے بانگ دی ✦

۲۸ تب یسوع کو قیافا پاس سے دیوان خانہ میں لائے اور یہہ صبح کا وقت تھا
اور وے خود دیوان خانہ میں نہ گئے تا کہ ناپاک نہ ہو ویں بلکہ فصح کھا ویں - ۲۹ تب
پلاطوس اُن پاس نکل آیا اور کہا تم اِس مرد پر کیا فریاد کرتے ہو - ۳۰ اُنہوں نے جواب
میں اُس سے کہا کہ اگر یہہ بدکردار نہ ہوتا تو ہم اُسے تیرے حوالہ نہ کرتے - ۳۱ پلاطوس نے
اُنہیں کہا تم اُسے لے جاؤ اور اپنی شریعت کے مطابق اُسکی عدالت کرو - یہودیوں
نے اُسے کہا ہم کو روا نہیں کہ کسی کو جان سے ماریں - ۳۲ یہہ اِس لئے ہوا تا کہ یسوع کی
بات جو اُس نے اپنی موت کی طرح سے اِشارہ کر کے کہی تھی پوری ہووے - ۳۳ تب
پلاطوس پھر دیوان خانہ میں داخل ہوا اور یسوع کو بلا کے کہا کیا تو یہودیونکا بادشاہ
ہی - ۳۴ یسوع نے اُسے جواب دیا تو یہہ بات آپ سے کہتا ہی یا کہ اوروں نے میرے حق میں
تجھہ سے کہا ہی - ۳۵ پلاطوس نے جواب دیا کیا میں یہودی ہوں - تیری ہی قوم نے اور
سردار کاہنوں نے تجھہ کو میرے حوالہ کیا تو نے کیا کیا ہی - ۳۶ یسوع نے جواب دیا کہ میری
بادشاہت اِس جہان کی نہیں اگر میری بادشاہت اِس جہان کی ہوتی تو میرے
نوکر لڑائی کرتے تا کہ میں یہودیوں کے حوالہ نہ کیا جاتا پر میری بادشاہت یہاں
کی نہیں ہی - ۳۷ تب پلاطوس نے اُسے کہا سو کیا تو بادشاہ ہی - یسوع نے جواب دیا کہ
جیسا آپ فرماتے ہیں بادشاہ ہوں میں اِس لئے پیدا ہوا اور اِس واسطے دنیا
میں آیا کہ حق پر گواہی دوں - سو جو کوئی کہ حق سے ہی میری آواز سنتا ہی -
۳۸ پلاطوس نے اُسے کہا کہ حق کیا ہی - یہہ کہکے پھر یہودیوں پاس باہر گیا اور اُنہیں

۳۹ کہا میں اُسکا کچھہ قصور نہیں پاتا۔ سو تمہارا دستور ہی کہ میں فصح میں تمہارے لئے
ایک کو چھوڑ دوں کیا تم چاہتے ہو کہ میں تمہارے لئے یہودیوں کے بادشاہ کو چھوڑ دوں
۴۰ تب اُن سبھوں نے پھر چلّا کے کہا کہ اِس کو نہیں بلکہ براباس کو۔ پر براباس بٹمار
تھا +

۱۹ باب

تب پلاطوس نے یسوع کو پکڑ کے کوڑے مارے۔ اور سپاہیوں نے کانٹوں
۲ کا تاج بنا کے اُس کے سر پر رکھا اور اُسے ارغوانی پوشاک پہنا کے کہا اے یہودیوں کے
۳ بادشاہ سلام۔ اور اُنہوں نے اُسے طمانچے مارے۔ تب پلاطوس نے پھر باہر جا کے
۴ اُنہیں کہا کہ دیکھو میں اُسے تم پاس باہر لے آیا ہوں تاکہ تم جانو کہ میں اُس کا کچھہ
۵ قصور نہیں پاتا۔ تب یسوع کانٹوں کا تاج رکھے اور ارغوانی پوشاک پہنے ہوئے
۶ باہر آیا۔ اور پلاطوس نے اُن سے کہا دیکھو اِس شخص کو۔ سو جب سردار کاہن اور
پیادوں نے اُسے دیکھا تو چلّا کے کہا کہ صلیب دے صلیب دے۔ پلاطوس نے اُنہیں
۷ کہا تمہی اُسے لو اور صلیب دو کیونکہ میں اُس میں کچھہ قصور نہیں پاتا۔ یہودیوں نے
اُسے جواب دیا کہ ہم شریعت والے ہیں اور ہماری شریعت کے مطابق وہ قتل کے
لایق ہی اِس لئے کہ اُس نے اپنے تئیں خدا کا بیٹا ٹھہرایا +

۸ جب پلاطوس نے یہہ بات سنی تو زیادہ ڈرا اور دیوان خانہ میں پھر اندر
۹ آکے یسوع سے کہا تو کہاں کا ہی۔ پر یسوع نے اُسے کچھہ جواب نہ دیا۔ تب پلاطوس
۱۰ نے اُسے کہا کہ تو مجھہ سے نہیں بولتا۔ کیا تو نہیں جانتا کہ مجھے اختیار ہی چاہوں تو تجھے
۱۱ صلیب دوں اور چاہوں تو تجھے چھوڑ دوں۔ یسوع نے جواب دیا کہ اگر یہہ تجھے اوپر
سے دیا نہ جاتا تو مجھہ پر تیرا کچھہ اختیار نہ ہوتا سو جس نے مجھے تیرے حوالہ کیا اُس کا
۱۲ گناہ زیادہ ہی۔ اُسوقت پلاطوس نے چاہا کہ اُسے چھوڑ دے پر یہودیوں نے

چلا کے کہا کہ اگر تو اِس مرد کو چھوڑ دیتا ہی تو تو قیصر کا خیر خواہ نہیں جو کوئی اپنے تئیں
بادشاہ ٹھہراتا ہی وہ قیصر کا مخالف ہوکے بولتا ہی ٭

۱۳ پلاطوس یہہ بات سنکر یسوع کو باہر لایا اور اُس مقام میں جو چبوترہ اور عبرانی
۱۴ میں گبّاتا کہلاتا ہی مسند پر بیٹھا۔ اور فسح کی تیاری کا دن تھا اور چھٹھے گھنٹے کے قریب
۱۵ تھا۔ پھر اُس نے یہودیوں کو کہا کہ دیکھو اپنا بادشاہ۔ تب وے چلائے کہ لے جا لیجا
اُسے صلیب دے۔ پلاطوس نے اُنہیں کہا کیا میں تمہارے بادشاہ کو صلیب دوں۔ سردار
۱۶ کاہنوں نے جواب دیا کہ قیصر کے سوا ہمارا کوئی بادشاہ نہیں ہی۔ تب اُسنے اُسے
۱۷ اُن کے حوالہ کیا کہ اُسے صلیب دیجاوے۔ اور وے یسوع کو پکڑ کے لے گئے۔ سو وہ
اپنی صلیب اُٹھائے ہوئے اُس جگہہ کو جو کھوپری کا مقام کہلاتا ہی جس کا ترجمہ عبرانی
۱۸ میں گلگتھا ہی نکل گیا وہاں اُنہوں نے اُسے اور اُس کے ساتھ دو اور کو صلیب
پر کھینچا طرفین میں ایک ایک اور یسوع کو بیچ میں ٭

۱۹ اور پلاطوس نے ایک کتابہ لکھا اور صلیب پر لگا دیا۔ وہ لکھا یہہ تھا کہ یسوع
۲۰ **ناصری یہودیوں کا بادشاہ**۔ اُس کتابہ کو بہت سے یہودیوں نے
پڑھا اِس لئے کہ وہ مقام جہاں یسوع صلیب پر کھینچا گیا تھا شہر کے نزدیک تھا
۲۱ اور وہ عبرانی اور یونانی اور لیٹینی میں لکھا تھا۔ تب یہودیوں کے سردار کاہنوں
نے پلاطوس کو کہا کہ یہودیوں کا بادشاہ مت لکھہ بلکہ یہہ لکھہ کہ اُس نے کہا کہ میں
۲۲ یہودیوں کا بادشاہ ہوں۔ پلاطوس نے جواب دیا کہ میں نے جو لکھا سو لکھا ٭

۲۳ پھر سپاہیوں نے جب یسوع کو صلیب پر کھینچ چکے تو اُسکے کپڑوں کو لیا اور
چار حصّے کئے ہر سپاہی کے لئے ایک حصہ اور اُس کے کُرتے کو بھی لیا اور کُرتا
۲۴ بن سیا سراسر بنا ہوا تھا۔ اِس لئے اُنہوں نے آپس میں کہا کہ ہم اُسے نہ پھاڑیں

بلکہ اُس پر چٹھی ڈالیں کہ یہہ کس کا ہوگا یہہ اِس لئے ہوا کہ نوشتہ جو کہتا ہی کہ انہوں
نے میری پوشاک بانٹ لی اور میرے کُرتے کے لئے چٹھیاں ڈالیں پورا ہووے۔
سو سپاہیوں نے ایسے ہی کیا ॥

۲۵ تب یسوع کی صلیب پاس اُس کی ما اور اُس کی ما کی بہن مریم کلیوپس کی
۲۶ جورو اور مریم مگدلینی کھڑی تھیں۔ یسوع نے اپنی ما کو اور اُس شاگرد کو جسے وہ پیار
۲۷ کرتا تھا پاس کھڑے ہوئے دیکھکر اپنی ما کو کہا کہ اے عورت دیکھ یہہ تیرا بیٹا۔ پھر اُس
نے اُس شاگرد کو کہا دیکھ یہہ تیری ما۔ اور اُسی گھڑی وہ شاگرد اُسے اپنے گھر لیگیا ॥
۲۸ بعد اُس کے یسوع نے جانکے کہ اب سب باتیں پوری ہوچکیں یہہ کہا تاکہ نوشتہ
۲۹ پورا ہووے کہ میں پیاسا ہوں۔ وہاں ایک برتن سرکے سے بھرا ہوا دھرا تھا انہوں
نے اسفنج کو سرکے میں تر کرکے اور زوفا کی ڈانٹھی پر رکھکے اُس کے منہہ میں دیا۔
۳۰ ۳۱ پھر یسوع نے جب سرکہ چکھا تو کہا پورا ہوا اور سر جھکا کے جان دی۔ پھر یہودیوں
نے اِس لحاظ سے کہ لاشیں سبت کے دن صلیبوں پر نہ رہ جاویں کیونکہ وہ دن تیاری
کا تھا بلکہ بڑا ہی سبت تھا پلاطوس سے عرض کی کہ اُنکی ٹانگیں توڑی اور لاشیں اُتاری
۳۲ جاویں۔ تب سپاہیوں نے آکے پہلے اور دوسرے کی ٹانگیں جو اُسکے ساتھ صلیب پر
۳۳ کھینچے گئے تھے توڑیں۔ لیکن جب اُنہوں نے یسوع کی طرف آکے دیکھا کہ وہ مرچکا ہی
۳۴ تو اُس کی ٹانگیں نہ توڑیں پر سپاہیوں میں سے ایک نے بھالے سے اُس کی پسلی
۳۵ چھیدی اور فی الفور اُس سے لہو اور پانی نکلا۔ اور جس نے یہہ دیکھا گواہی دی اور
۳۶ اُسکی گواہی سچی ہی اور وہ جانتا ہی کہ سچ کہتا ہی تاکہ تم ایمان لاؤ۔ کیونکہ یہہ باتیں ہوئیں
۳۷ کہ نوشتہ پورا ہووے کہ اُس کی کوئی ہڈی توڑی نہ جائیگی۔ اور پھر دوسرا نوشتہ اِس
مضمون کا ہی کہ دے اُسی پر جسے اُنہوں نے چھیدا نظر کرینگے ॥

۳۸ اور بعد اُسکے یوسف ارمتیا نے جو یسوع کا شاگرد تھا لیکن یہودیوں کے ڈر سے
پوشیدہ میں پلاطوس سے اجازت چاہی کہ یسوع کی لاش کو لے جاوے اور پلاطوس
۳۹ نے اجازت دی۔ سو وہ آکے یسوع کی لاش لے گیا۔ اور نقودیمس بھی جو پہلے یسوع پاس
۴۰ رات کو گیا تھا آیا اور پچاس سیر کی اٹکل مُر اور عود ملا کے لایا۔ پھر اُنہوں نے یسوع کی
لاش لیکے سوتی کپڑے میں خوشبوئیوں کے ساتھ جس طرح سے کہ دفن کرنے میں
۴۱ یہودیوں کا دستور ہے کفنایا۔ اور وہاں جس جگہہ کہ اُسے صلیب دی گئی تھی ایک باغ
۴۲ تھا اور اُس باغ میں ایک نئی قبر تھی جس میں کبھو کوئی نہ دھرا گیا تھا۔ سو اُنہوں
نے یسوع کو یہودیوں کی تیاری کے دن کے باعث وہیں رکھا کیونکہ یہہ قبر نزدیک
تھی۔

۲۰ باب ۱ ہفتہ کے پہلے دن مریم مگدلینی تڑکے ایسا کہ ہنوز اندھیرا تھا قبر پر آئی اور پتھر
۲ کو قبر سے ٹلا ہوا دیکھا۔ تب وہ شمعون پطرس اور اُس دوسرے شاگرد پاس جسے یسوع پیار
کرتا تھا دوڑی آئی اور اُنہیں کہا کہ خداوند کو قبر سے نکال لے گئے اور ہم نہیں جانتے
۳ کہ اُنہوں نے اُسے کہاں رکھا۔ پھر پطرس اور وہ دوسرا شاگرد نکلے اور قبر کی طرف گئے۔
۴ چنانچہ وے دونوں اکٹھے دوڑے پر دوسرا شاگرد پطرس سے بڑھ گیا اور قبر پر پہلے
۵ ۶ پہنچا۔ اُس نے جھککے سوتی کپڑے پڑے دیکھے پر وہ اندر نہ گیا۔ تب شمعون پطرس اُسکے پیچھے
۷ پہنچا اور قبر کے اندر گیا اور سوتی کپڑے پڑے ہوئے دیکھے۔ اور وہ رومال جس
سے اُسکا سر بندھا تھا اُن سوتی کپڑوں کے ساتھ نہیں پر جدا لپٹا ہوا ایک جگہہ
۸ ۹ پڑا دیکھا۔ تب دوسرا شاگرد بھی جو قبر پر پہلے آیا تھا اندر گیا اور دیکھکے یقین کیا۔ کیونکہ وے
۱۰ ہنوز اُس نوشتہ کو نہ جانتے تھے کہ مُردوں میں سے اُس کا جی اُٹھنا ضرور ہے۔ تب وے
شاگرد اپنے اپنے گھر میں پھر گئے۔

۱۱ لیکن مریم باہر قبر پر روتی کھڑی رہی اور روتے ہوئے جب کہ قبر میں جھکے نظر
۱۲ کی تو دو فرشتے سفید پوشاک میں ایک کو سرہانے اور دوسرے کو پائینتانے جہاں
۱۳ یسوع کی لاش رکھی تھی بیٹھے دیکھے جنھوں نے اُسے کہا ای عورت تو کیوں روتی
ہی۔ اُس نے اُنہیں کہا اِسلئے کہ وے میرے خداوند کو لے گئے اور میں نہیں جانتی
۱۴ کہ اُنہوں نے اُسے کہاں رکھا۔ جب وہ یوں کہہ چکی تو پیچھے پھری اور یسوع کو
۱۵ کھڑے دیکھا اور نہ پہچانا کہ وہ یسوع ہی۔ یسوع نے اُسے کہا کہ ای عورت تو کیوں روتی
ہی کس کو ڈھونڈھتی ہی۔ اُس نے اُسے باغبان جانکے کہا کہ ای صاحب اگر اُس کو
۱۶ یہاں سے اُٹھایا ہو تو مجھہ سے کہہ کہ اُسے کہاں رکھا ہی کہ میں اُسے لے جاؤنگی یسوع
۱۷ نے اُسے کہا ای مریم وہ متوجہ ہوئی اور اُسے کہا ربونی یعنے ای اُستاد۔ یسوع نے کہا
مجھہ کو مت چھو کیونکہ میں ہنوز اوپر اپنے باپ کے پاس نہیں گیا پر میرے بھائیوں
پاس جا اور اُنہیں کہہ کہ میں اوپر اپنے باپ اور تمہارے باپ پاس اور اپنے خدا
۱۸ اور تمہارے خدا پاس جاتا ہوں۔ مریم مگدلینی آئی اور شاگردوں سے کہا کہ میں
نے خداوند کو دیکھا اور اُس نے مجھہ سے یہہ باتیں کہیں +

۱۹ پھر اُسی دن جو ہفتہ کا پہلا دن تھا شام کے وقت جب اُس جگہہ کے دروازہ
جہاں سب شاگرد جمع ہوئے تھے یہودیوں کے ڈر سے بند تھے یسوع آیا اور بیچ میں
۲۰ کھڑا ہوا اور اُنہیں کہا تم پر سلام۔ اور یوں کہکے اپنے ہاتھوں اور پسلی کو اُنھیں
۲۱ دکھایا۔ تب شاگرد خداوند کو دیکھکے خوش ہوئے۔ اور یسوع نے پھر اُنہیں کہا تم
پر سلام جس طرح باپ نے مجھے بھیجا ہی میں بھی اُسی طرح تمہیں بھیجتا ہوں۔
۲۲ اُس نے یہہ کہکے اُن پر پھونکا اور کہا کہ تم روح قدس لو۔ جنکے گناہ بخشو
اُنکے گناہ بخشے جاتے ہیں جنھیں تم نہ بخشوگے نہ بخشے جاوینگے +

۲۴ اور تھوما اُن بارھوں میں سے ایک جس کا لقب دوموس تھا یسوع کے آتے وقت اُنکے ساتھ نہ تھا۔ ۲۵ تب اور شاگردوں نے اُسے کہا کہ ہم نے خداوند کو دیکھا ہی پر اُس نے اُنہیں کہا جبتک کہ میں اُسکے ہاتھوں میں کیلوں کے نشان نہ دیکھوں اور کیلوں کے نشانوں میں اپنی اُنگلی نہ ڈالوں اور اپنے ہاتھ کو اُسکے پہلو میں بھی نہ ڈالوں کبھو یقین نہ کرونگا ✤

۲۶ آٹھ روز کے بعد جب اُس کے شاگرد پھر اندر تھے اور تھوما اُنکے ساتھ تھا تو ۲۷ دروازہ بند ہوتے ہوئے یسوع آیا اور بیچ میں کھڑا ہو کے بولا تم پر سلام۔ پھر اُس نے تھوما کو کہا کہ اپنی اُنگلی پاس لا اور میرے ہاتھوں کو دیکھ اور اپنا ہاتھ پاس لا اور اُسے میرے پہلو میں ڈال اور بے ایمان مت ہو بلکہ ایمان لا۔ ۲۸ تھوما نے جواب میں اُسے کہا اَی میرے خداوند اور اَی میرے خدا۔ ۲۹ یسوع نے اُسے کہا اَی تھوما اِسلئے کہ تونے مجھے دیکھا تو ایمان لایا ہی مبارک وے ہیں جنھوں نے نہیں دیکھا تو بھی ایمان لائے ✤

۳۰ اور بہت سے اور معجزے جو اِس کتاب میں لکھے نہیں گئے یسوع نے اپنے شاگردوں کے سامھنے دکھائے ۳۱ لیکن یے لکھے گئے تا کہ تم ایمان لاؤ کہ یسوع مسیح خدا کا بیٹا ہی اور تا کہ تم ایمان لا کے اُسکے نام سے زندگی پاؤ ✤

۲۱ باب اور بعد اُسکے یسوع نے پھر اپنے تئیں دریاے تبریاس کے کنارے پر شاگردونکو دکھایا اور اِس طرح ظاہر ہوا ۲ کہ شمعون پطرس اور تھوما جو دوموس کہلاتا ہی اور نتھنی ایل جو قاناے جلیل کا ہی اور زبدی کے بیٹے اور اُسکے شاگردوں میں سے اور دو اکٹھے تھے ۳ شمعون پطرس نے اُنہیں کہا کہ میں مچھلی کے شکار کو جاتا ہوں۔ اُنہوں نے اُس سے کہا ہم بھی تیرے ساتھ چلینگے اور نکلکے فی الفور کشتی پر چڑھے پر اُس

رات کو کچھ نہ پکڑا۔ ۴ اور جب صبح ہوئی تو یسوع کنارے پر کھڑا تھا لیکن شاگردوں نے
نہ جانا کہ وہ یسوع ہی۔ ۵ تب یسوع نے اُنہیں کہا ای لڑکو کیا تمہارے پاس کچھ کھانے کو
ہی۔ اُنہوں نے جواب دیا کہ نہیں۔ ۶ اُس نے اُنسے کہا کشتی کی دہنی طرف جال ڈالو تو
تم پاؤگے۔ پس اُنہوں نے ڈالا تب مچھلیوں کی بہتایت سے اُسے کھینچ نہ سکے۔ ۷ اِس
لئے اُس شاگرد نے جسے یسوع پیار کرتا تھا پطرس سے کہا کہ یہہ خداوند ہی۔ شمعون
پطرس نے سنکے کہ وہ خداوند ہی کُرتا کمر سے باندھا کیونکہ وہ ننگا تھا اور اپنے تئیں دریا
میں ڈال دیا۔ ۸ اور باقی شاگرد مچھلیوں کا جال کھینچتے ہوے کشتی پر آئے کیونکہ وے
کنارے سے دور نہ تھے مگر دوسو ہاتھ کے اٹکل۔ ۹ جوں کنارے پر آئے وہاں اُنہوں
نے کوئلوں کی آگ اور اُسپر مچھلی رکھی ہوئی اور روٹی دیکھی۔ ۱۰ یسوع نے اُنہیں کہا
اُن مچھلیوں میں سے جو تم نے پکڑیں لاؤ۔ ۱۱ شمعون پطرس نے چڑھکے جال کو ایک
سو ترپن بڑی مچھلیوں سے بھرے ہوئے کھینچا اور اگرچہ مچھلیاں اُس بہتایت
سے تھیں پر جال نہ پھٹا۔ ۱۲ یسوع نے اُنہیں کہا آؤ کھانا کھاؤ۔ اور شاگردوں میں سے
کسی کو جرأت نہ ہوئی کہ اُس سے پوچھے کہ تو کون ہی کیونکہ وے جانتے تھے کہ وہ خداوند
ہی۔ ۱۳ تب یسوع نے آکے روٹی لی اور اُنہیں دی اور اُسی طرح سے مچھلی دی۔ ۱۴ یہہ
تیسرا مرتبہ تھا کہ یسوع نے مردوں میں سے جی اُٹھنے کے بعد اپنے تئیں شاگردوں
کو دکھلایا +

۱۵ اور جب وے کھانا کھا چکے تو یسوع نے شمعون پطرس کو کہا ای شمعون یونس
کے بیٹے کیا تو مجھے اِن سے زیادہ پیار کرتا ہی۔ اُس نے اُسے کہا ہاں ای خداوند تو
خود جانتا ہی کہ میں تجھے پیار کرتا ہوں۔ اُس نے اُسے کہا کہ میرے برّے چرا۔ ۱۶ اُس
نے دوبارہ اُسے پھر کہا کہ ای شمعون یونس کے بیٹے آیا تو مجھے پیار کرتا ہی۔ وہ

بولا کہ ہاں ای خداوند تو تو جانتا ہی کہ میں تجھ کو پیار کرتا ہوں۔ اُس نے اُسے کہا کہ
۱۷ میری بھیڑیں چرا۔ اُس نے اُسے تیسرے مرتبہ کہا کہ ای شمعون یونس کے بیٹے
آیا تو مجھے پیار کرتا ہی۔ تب پطرس اِس لئے کہ اُس نے تیسری بار اُس سے کہا
کہ آیا تو مجھے پیار کرتا ہی دلگیر ہوا اور اُسے کہا ای خداوند تو تو سب کچھ جانتا ہی بلکہ
تجھے معلوم ہی کہ میں تجھے پیار کرتا ہوں۔ یسوع نے اُسے کہا تو میری بھیڑیں چرا۔ میں
۱۸ تجھ سے سچ سچ کہتا ہوں کہ جبتک کہ تو جوان تھا تو آپ اپنی کمر باندھتا تھا اور جہاں
کہیں چاہتا تھا جاتا تھا پر جب تو بوڑھا ہوگا تو اپنے ہاتھوں کو پھیلائیگا اور دوسرا
تیری کمر باندھیگا اور وہاں جہاں تو نہ چاہے تجھے لے جائیگا۔ اُس نے اِن باتوں
۱۹ سے بتا دیا کہ وہ کون سی موت سے خدا کا جلال ظاہر کریگا اور یہہ کہکے اُسے پھر
کہا کہ میرے پیچھے ہو لے۔ تب پطرس نے پھر کے اُس شاگرد کو جسے یسوع پیار کرتا
۲۰ تھا اور جس نے رات کو اُسکے سینہ پر جھککے پوچھا کہ ای خداوند وہ جو تجھے پکڑواتا ہی
کون ہی پیچھے آتے دیکھا۔ پطرس نے اُسے دیکھکے یسوع کو کہا ای خداوند اِس شخص
۲۱ کا کیا ہوگا۔ یسوع نے اُسے کہا اگر میں چاہوں کہ جبتک میں آؤں وہ یہیں ٹھہرے
۲۲ تو تجھ کو کیا۔ تو میرے پیچھے ہو لے۔ تب بھائیوں میں یہہ بات مشہور ہوئی کہ وہ
۲۳ شاگرد نہ مریگا لیکن یسوع نے اُسے نہیں کہا کہ وہ نہ مریگا مگر یہہ کہا کہ اگر میں چاہوں
کہ میرے آنے تک ٹھہرے تو تجھ کو کیا۔ یہہ وہ شاگرد ہی جس نے اِن کاموں
۲۴ کی گواہی دی اور اِن باتوں کو لکھا اور ہم کو یقین ہی کہ اُس کی گواہی سچ
ہی۔ پر اور بھی بہت سے کام ہیں جو یسوع نے کئے اور اگر وے جدا جدا لکھے
۲۵ جاتے تو میں گمان کرتا ہوں کہ کتابیں جو لکھی جاتیں دنیا میں نہ سما سکتیں۔
آمین ✢

رسولوں کے اعمال

۱ باب
اے تھیوفلس وہ پہلی کیفیت میں نے تصنیف کی اُن سب باتوں کی جو کہ
۲ یسوع شروع سے کرتا اور سکھاتا رہا اُس دن تک کہ وہ اپنے رسولوں کو جنھیں
۳ اُس نے چنا تھا روح قدس سے حکم دیکر اوپر اُٹھایا گیا اُن پر اُس نے اپنے مرنے
کے پیچھے آپ کو بہتسی قوی دلیلوں سے زندہ ثابت کیا کہ وہ چالیس دن تک
۴ اُنہیں نظر آتا اور خدا کی بادشاہت کی باتیں کہتا رہا اور اُنکے ساتھ ایک جا ہوکے
حکم دیا کہ یروسلم سے باہر نہ جاؤ بلکہ باپ کے اُس وعدہ کی جس کا ذکر تم مجھ سے
۵ سن چکے ہو راہ دیکھو۔ کیونکہ یوحنّا نے تو پانی سے بپتسمہ دیا پر تم تھوڑے دنوں کے
۶ بعد روح قدس سے بپتسمہ پاؤگے۔ تب اُنہوں نے جو اکٹھے تھے اُس سے پوچھا کہ اے
خداوند کیا تو اِسی وقت اسرائیل کی بادشاہت کو پھر بحال کیا چاہتا ہے۔
۷ پر اُس نے اُنہیں کہا تمہارا کام نہیں کہ اُن وقتوں اور موسموں کو جنھیں باپ نے
۸ اپنے ہی اختیار میں رکھا ہے جانو لیکن جب روح قدس تم پر آویگی تم قوت پاؤگے اور
۹ یروسلم اور سارے یہودیہ و سامریہ میں بلکہ زمین کی حد تک میرے گواہ ہوگے۔ اور
وہ یہہ کہکے اُنکے دیکھتے ہوئے اُوپر اُٹھایا گیا اور بدلی نے اُسے اُنکی نظروں سے
۱۰ چھپا لیا۔ اور اُس کے جاتے ہوئے جب وے آسمان کی طرف تک رہے تھے دیکھو
۱۱ دو مرد سفید پوشاک پہنے اُنکے پاس کھڑے تھے اور کہنے لگے اے جلیلی مردو تم کیوں
کھڑے آسمان کی طرف دیکھتے ہو۔ یہی یسوع جو تمہارے پاس سے آسمان پر

۱۲ اُٹھایا گیا ہی اُسی طرح جس طرح تم نے اُسے آسمان کو جاتے دیکھا پھر آویگا تب
وے اُس پہاڑ سے جو زیتون کا کہلاتا جو یروسلم سے نزدیک بلکہ فقط ایک سبت کی
۱۳ منزل دور ہی یروسلم کو پھرے۔ اور جب داخل ہوئے تو ایک بالاخانہ پر گئے وہاں
پطرس اور یعقوب اور یوحنّا اور اندریاس فیلبوس اور تھوما برتھولما اور حلفا کا
۱۴ بیٹا یعقوب اور شمعون زیلوتیس اور یعقوب کا بھائی یہوداہ رہتے تھے۔ یے سب
عورتوں اور یسوع کی ماں مریم اور اُس کے بھائیوں کے ساتھ ایکدل ہوکے دعا اور
منت کر رہے تھے ✦

۱۵ اُنہیں دنوں پطرس شاگردوں کے درمیان۔ اُن سب کے نام ملکے ایک
۱۶ سو بیس کے قریب تھے۔ کھڑا ہوکے بولا اے بھائیو ضرور تھا کہ وہ نوشتہ جو روح قدس
نے داؤد کی زبانی یہوداہ کے حق میں جو یسوع کے پکڑنیوالوں کا رہنما تھا آگے
۱۷ سے فرمایا پورا ہووے۔ کیونکہ وہ ہم میں گنا گیا اور اُس نے اِس خدمت میں حصہ پایا
۱۸ تھا۔ سو اُسنے اپنی بدی کی مزدوری سے ایک کھیت مول لیا اور اوندھے منہہ گرا اور
۱۹ اُسکا پیٹ پھٹ گیا اور اُسکی تمام انتڑیاں نکل پڑیں۔ اور یہہ یروسلم کے سب
رہنیوالوں کو معلوم ہوا یہانتک کہ اُس کھیت کا نام اُنہیں کی زبان میں حقل دما
۲۰ ہوا یعنے خون کی زمین۔ کیونکہ زبور کی کتاب میں لکھا ہی کہ اُس کا مکان اُجڑ جائے
۲۱ اور اُس میں کوئی بسنیوالا نہ رہے اور اُسکی تعیناتی کا عہدہ دوسرا لے۔ پس چاہیے
کہ اِن مردوں میں سے جو ہر وقت ہمارے ساتھ رہے جب خداوند یسوع ہم میں آیا
۲۲ جایا کرتا تھا یوحنّا کے بپتسمہ سے لیکے اُس دن تک کہ وہ ہمارے پاس سے اوپر اُٹھایا
۲۳ گیا اِن میں سے ایک ہمارے ساتھ اُسکے جی اُٹھنے کا گواہ ہووے۔ تب اُنہوں نے
دو کو کھڑا کیا ایک یوسف جو برسباس کہلاتا جس کا لقب یوستس تھا اور دوسرا

۲۴ متھیاس۔ اور یہہ کہکے دعا مانگی کہ ای خداوند سب کے دلوں کے جاننیوالے دکھا کہ ان
۲۵ دونوں میں سے تو نے کس کو چنا ہی کہ وہ اِس خدمت و رسالت میں حصہ لے جس سے
۲۶ یہودا ہ خارج ہو کے اپنی خاص جگہہ کو گیا۔ اور اُنہوں نے اُن پر چٹھیاں ڈالیں اور
چٹھی متھیاس کے نام پر نکلی تب وہ گیارہ رسولوں میں شمار کیا گیا۔

۲ باب اور جب پنتیکست کا دن آیا تھا وے سب ایک دل ہو کے اِکٹھے ہوئے۔
۲ اور ایک بارگی آسمان سے ایک آواز آئی جیسی بڑی آندھی چلے اور اُس سے سارا
۳ گھر جہاں وے بیٹھے تھے بھر گیا۔ اور اُنہیں جُدی جدی آگ کی سی زبانیں دکھائی دیں
۴ اور ان میں سے ہر ایک پر بیٹھیں۔ تب وے سب روح قدس سے بھر گئے اور غیر
۵ زبانیں جیسے روح نے اُنہیں بولنے کی قدرت بخشی بولنے لگے۔ اور خداترس یہودی
۶ ہر ایک قوم میں سے جو آسمان کے تلے ہی یروسلم میں آ رہے تھے۔ سو جب یہہ آواز
آئی تو بھیڑ لگ گئی اور سب دنگ ہوئے کیونکہ ہر ایک نے اُنہیں اپنی اپنی بولی
۷ بولتے سُنا۔ اور سب حیران ہوکے اور تعجب کر کے آپس میں کہنے لگے دیکھو کیا یہہ سب
۸ جو بولتے ہیں جلیلی نہیں۔ پس کیونکر ہر ایک ہم میں سے اپنے اپنے وطن کی بولی سنتا ہی
۹ ہم پارتھی اور میدی اور عیلامی اور رہنیوالے مسوپوتامیہ یہودیہ اور قپہ دوقیہ پنطس
۱۰ اور آسیہ کے فرگیہ اور پمفولیہ مصر اور لبیہ کے اُس حصہ کے جو قرینی کے علاقہ میں
۱۱ ہی اور رومی مسافر یہودی اور یہودی مُرید کریتی اور عرب ہو کے ہم اپنی اپنی زبانوں
۱۲ میں اُنہیں خدا کی بڑی باتیں بولتے سنتے ہیں۔ اور سب حیران ہوئے اور گھبرا کے
۱۳ ایک دوسرے سے کہنے لگا کہ یہہ کیا ہوا چاہتا ہی۔ اوروں نے ٹھٹھے سے کہا کہ یہہ
نئی مے کے نشے میں ہیں۔

۱۴ تب پطرس نے اُن گیارھوں کے ساتھ کھڑے ہو کے اپنی آواز بلند کی

اور اُن سے کہا اے یہودی مردو اور یروسلم کے سب رہنیوالو یہہ جانو اور کان لگا
۱۵ کے میری باتیں سنو کیونکہ جیسا تم سمجھتے ہو نشے میں نہیں کیونکہ ابھی پہر دن آیا ہی
۱۶ ۱۷ بلکہ یہہ وہ ہی جو یوایل نبی کی معرفت فرمایا گیا کہ خدا کہتا ہی کہ آخری دنوں میں ایسا
ہوگا کہ میں اپنی روح میں سے سب آدمیوں پر ڈالونگا اور تمہارے بیٹے اور تمہاری
بیٹیاں نبوت کرینگی اور تمہارے جوان رویا دیکھینگے اور تمہارے بوڑھے خواب-
۱۸ اور میں اُن دنوں میں اپنے بندوں اور باندیوں پر اپنی روح میں سے ڈالونگا
۱۹ اور وے نبوت کرینگے- اور میں اوپر آسمان میں اچنبھے اور نیچے زمین پر نشانیاں
۲۰ لہو اور آگ اور دھوئیں کا بادل دکھاؤنگا سورج اندھیرا اور چاند لہو ہو جائیگا
۲۱ پیشتر اُسکے کہ خداوند کا بزرگ اور نادر دن آوے اور یوں ہوگا کہ ہر ایک جو خداوند
۲۲ کا نام لیگا نجات پاویگا- اے اسرائیلی مردو یے باتیں سنو کہ یسوع ناصری ایک
مرد تھا جس کا خدا کی طرف سے ہونا تم پر ثابت ہوا اُن معجزوں اور اچنبھوں
اور نشانیوں سے جو خدا نے اُسکی معرفت تمہارے بیچ میں دکھائیں جیسا تم آپ
۲۳ جانتے ہو اُسی کو جب خدا کے ٹھہرائے ہوئے ارادے اور علم ازلی سے سونپا گیا
۲۴ تم نے پکڑا اور بیدینوں کے ہاتھ سے کیلیں گڑوا کے قتل کیا اُسی کو خدا نے موت
۲۵ کے بند کھولکے اُٹھایا کیونکہ ممکن نہ تھا کہ وہ اُسکے قبضے میں رہے- اِسلیئے کہ داؤد
اُسکے حق میں کہتا ہی کہ میں نے خداوند پر جو سدا میرے سامھنے ہی آگے سے نظر
۲۶ کی کہ وہ میری دہنی طرف ہی تا کہ میں نہ ہٹوں اِسی سبب میرا دل خوش ہی
۲۷ اور میری زبان نہال ہی بلکہ میرا بدن بھی اُمید میں چین کریگا اس لئے کہ تو
۲۸ میری جان کو عالم غیب میں نہ چھوڑیگا نہ اپنے قدوس کو سڑنے دیگا تو نے
مجھے زندگی کی راہیں بتائیں تو نے مجھے اپنے دیدار کے باعث خوشی سے بھر دیا-

۲۹ اے بھائیو مجھے قوم کے رئیس داؤد کے حق میں بے دھڑک کہنے دو کہ وہ موا اور گاڑا
۳۰ بھی گیا اور آج تک اُس کی قبر ہمارے درمیان موجود ہے۔ سو اِس سبب سے کہ
نبی تھا اور جانتا تھا کہ خدا نے اُس سے قسم کھائی ہے کہ میں تیری نسل سے مسیح کو
۳۱ جسم کے رو سے ظاہر کرونگا کہ تیرے تخت پر بیٹھے اُس نے یہہ پہلے سے جانکر مسیح
کے جی اُٹھنے کا ذکر کیا کہ اُس کی جان عالمِ غیب میں چھوڑی نہ گئی نہ اُسکا بدن
۳۲ ۳۳ سڑنے پایا۔ اُسی یسوع کو خدا نے اُٹھایا اُس کے ہم سب گواہ ہیں۔ پس خدا
کے دہنے ہاتھ بلند ہوکے اور باپ سے روح قدس کا وعدہ پاکے اُس نے یہہ جو
۳۴ تم اب دیکھتے اور سنتے ہو ڈھالا۔ کیونکہ داؤد آسمان پر نہ گیا لیکن وہ خود کہتا ہے کہ
۳۵ خداوند نے میرے خداوند سے کہا کہ میرے دہنے بیٹھ جبتک کہ میں تیرے دشمنوں کو
۳۶ تیرے پانو کی چوکی نہ کروں۔ پس اسرائیل کا سارا گھرانا یقیناً جانے کہ خدا نے
اُسی یسوع کو جسے تم نے صلیب دی خداوند اور مسیح بھی کیا ۔

۳۷ جب اُنہوں نے یہہ سنا تو اُنکے دل چھد گئے اور پطرس اور باقی رسولوں
۳۸ سے کہا کہ اے بھائیو ہم کیا کریں۔ تب پطرس نے اُن سے کہا توبہ کرو اور تم میں
سے ہر ایک گناہوں کی معافی کے لئے یسوع مسیح کے نام پر بپتسمہ لے تو روح قدس
۳۹ کا انعام پاؤگے۔ اِس لئے کہ یہہ وعدہ تم سے اور تمہارے لڑکوں سے ہے اور اُن
۴۰ سب سے جو دور ہیں جتنوں کو ہمارا خداوند خدا بلاوے۔ اور وہ بہت اور باتوں
کی گواہیاں لایا اور نصیحت کی کہ اپنے کو اِس ٹیڑھی قوم سے بچاؤ ۔

۴۱ سو جنھوں نے اُس کی بات خوشی سے قبول کی بپتسمہ پایا اور اُسی روز تین
۴۲ ہزار آدمی کے قریب شامل ہوئے۔ اور رسولوں سے تعلیم پانے اور صحبت رکھنے
۴۳ اور روٹی توڑنے اور دعا مانگنے میں لگے رہے۔ اور ہر ایک جان کو خوف آیا اور

بہت سے اچنبھے اور نشانیاں رسولوں سے ظاہر ہوئیں۔ اور سب جو ایمان لائے ۴۳ ۴۴
تھے اکٹھے رہے اور ساری چیزوں میں شریک تھے اور اپنی ملکیت اور اسباب ۴۵
بیچکے ہر ایک کی ضرورت کے موافق سب کو بانٹ دیتے تھے۔ اور ہر روز ایکدل ۴۶
ہوکے ہیکل میں رہے اور گھر گھر روٹیاں توڑ کے خوشی اور سیدھے دل سے کھانا
کھاتے تھے اور خدا کی تعریف کرتے تھے اور سب لوگوں کے نزدیک عزیز تھے۔ اور ۴۷
خداوند ہر روز انکو جنھوں نے نجات پائی کلیسیے میں ملاتا تھا +

۳ باب
پس پطرس اور یوحنا ایک ساتھ دعا کے وقت تیسرے پہر ہیکل کو چلے۔
اور لوگ جنم کا ایک لنگڑا لیے جاتے تھے جسے ہر روز لا کے ہیکل کے اُس دروازے ۲
پر جو خوبصورت کہلاتا ہے بٹھاتے تھے کہ ہیکل کے جانیوالوں سے بھیکھ مانگے جب ۳
اُس نے پطرس اور یوحنا کو ہیکل میں جاتے دیکھا اُنسے بھیکھ مانگی۔ پطرس نے یوحنا ۴
کے ساتھ اُس پر نظر کرکے کہا کہ ہماری طرف دیکھ۔ وہ اِس اُمید پر کہ اُن سے کچھ پاوے ۵
اُنکو تک رہا۔ تب پطرس نے کہا روپا اور سونا میرے پاس نہیں پر جو میرے پاس ۶
ہے تجھے دیتا ہوں کہ یسوع مسیح ناصری کے نام سے اُٹھ اور چل۔ اور اُس کا دہنا ۷
ہاتھ پکڑکے اُٹھایا اُسی دم اُس کے پانوں اور ٹخنے مضبوط ہوگئے۔ اور وہ کود کے کھڑا ۸
ہوا اور چلنے لگا اور کودتا پھاندتا خدا کی تعریف کرتا اُنکے ساتھ ہیکل میں گیا۔ اور ۹
سب لوگوں نے اُسے چلتے پھرتے اور خدا کی تعریف کرتے دیکھا اور اُس کو پہچانا کہ یہ ۱۰
وہی ہے جو ہیکل کے خوبصورت دروازے پر بھیکھ مانگنے بیٹھتا تھا اور اُس ماجرے سے جو
اُسپر گذرا تھا دنگ اور حیران ہوئے۔ اور جس وقت وہ لنگڑا جو چنگا ہوا تھا پطرس اور ۱۱
یوحنا کو لپٹا جاتا تھا سب لوگ نہایت حیران ہوکے اُس برآمدہ کی طرف جو سلیمان
کا کہلاتا ہے اُنکے پاس دوڑے آئے +

۱۲ پھر پطرس نے یہہ دیکھکر لوگوں سے کہا کہ ای اسرائیلی مردو اِس پر تم کیوں
تعجب کرتے۔ اور کیوں ہمیں ایسا دیکھہ رہے ہو کہ گویا ہمنے اپنی قدرت یا دینداری
۱۳ سے اُس شخص کو چلنے کی طاقت دی۔ ابرہام اور اضحاق اور یعقوب کے خدا نے
ہمارے باپ دادوں کے خدا نے اپنے بیٹے یسوع کو جلال دیا جسے تم نے حوالہ کیا اور
۱۴ پلاطوس کے حضور جب اُس نے چھوڑ دینا انصاف جانا انکار کیا۔ ہاں تم نے اُس
۱۵ قدوس اور راستکار کا انکار کیا اور چاہا کہ ایک خونی تمہارے لئے چھوڑا جائے پر زندگی
۱۶ کے مالک کو قتل کیا جسے خدا نے مردوں میں سے اُٹھایا اور ہم اُسکے گواہ ہیں۔ اسی
کے نام نے اُس ایمان کے وسیلہ جو اُس کے نام پر ہے اِس شخص کو جسے تم دیکھتے اور
جانتے ہو مضبوط کیا ہاں اُسی ایمان نے جو اُس کی طرف سے ہے یہہ کامل تندرستی
۱۷ تم سب کے سامھنے اُسے دی۔ اب ای بھائیو میں جانتا ہوں کہ تمنے یہہ نادانی سے کیا
۱۸ جیسے تمہارے سرداروں نے بھی۔ پر جن باتوں کی خدا نے اپنے سب نبیوں کی زبانی آگے
سے خبر دی تھی کہ مسیح دکھہ اُٹھاویگا سو یوں ہی کیں +
۱۹ پس توبہ کرو اور متوجہ ہو کہ تمہارے گناہ مٹائے جائیں تاکہ خداوند کے حضور
۲۰ سے تازگی بخش ایام آویں اور یسوع مسیح کو پھر بھیجے جس کی منادی تم لوگوں کے
۲۱ درمیان آگے سے ہوئی۔ ضرور ہی کہ آسمان اُسے لئے رہے اُس وقت تک کہ
سب چیزیں جن کا ذکر خدا نے اپنے سب پاک نبیوں کی زبانی شروع سے کیا
۲۲ اپنی حالت پر آویں۔ کیونکہ موسیٰ نے باپ دادوں سے کہا کہ خداوند جو تمہارا
خدا ہی تمہارے بھائیوں میں سے تمہارے لئے ایک نبی میری مانند اُٹھاویگا جو
۲۳ کچھہ وہ تمہیں کہے اُسکی سب سنو۔ اور ایسا ہوگا کہ ہر نفس جو اُس نبی کی نہ سنے وہ
۲۴ قوم میں سے نیست کیا جائیگا۔ بلکہ سب نبیوں نے سموئیل سے لیکے پچھلوں تک

۲۵ جنہوں نے کلام کیا ان دنوں کی خبر دی ہی- تم نبیوں کی اولاد اور اُس عہد کے
ہو جو خدا نے باپ دادوں سے باندھا ہی جب ابرہام سے کہا کہ تیری اولاد سے دنیا
۲۶ کے سارے گھرانے برکت پاوینگے- تمہارے پاس خدا نے اپنے بیٹے یسوع کو اُٹھا
کے پہلے بھیجا کہ تم میں سے ہر ایک کو اُسکی بدیوں سے پھیر کے برکت دے *

۴ باب جب وے لوگوں سے یہہ کہہ رہے تھے کاہن اور ہیکل کا سردار اور صدوقی
۲ اُن پر چڑھ آئے کیونکہ ناراض ہوئے کہ وے لوگوں کو سکھاتے تھے اور یسوع کے
۳ سبب مردوں کے جی اُٹھنے کی خبر دیتے تھے- اور اُنھوں نے اُن پر ہاتھ ڈالے اور
۴ دوسرے دن تک پہرے میں رکھا کیونکہ شام ہو گئی تھی- پر بہتیرے اُن میں سے
جنھوں نے کلام سنا ایمان لائے اور اُن لوگوں کی گنتی پانچ ہزار کے قریب تھی *

۵ ۶ اور دوسرے دن یوں ہوا کہ اُنکے سردار اور بزرگ اور فقیہہ اور سردار کاہن
اناس اور قیافا اور یوحنا اور اِسکندر اور جتنے سردار کاہن کے گھرانے کے تھے یروسلم
۷ میں جمع ہوئے- اور اُنکو بیچ میں کھڑا کرکے پوچھا کہ تم نے کس اقتدار اور کس نام سے
۸ یہہ کیا- تب پطرس نے روح قدس سے معمور ہو کے اُن سے کہا اَی قوم کے سردارو
۹ اور اَی اسرائیل کے بزرگو اگر آج ہم سے اِس احسان کی بابت جو اِس ضعیف
۱۰ آدمی پر ہوا پوچھا جاتا ہی کہ وہ کیونکر چنگا ہوا تو تم سب اور اسرائیل کی ساری
قوم کو معلوم ہو کہ یسوع مسیح ناصری کے نام سے جس کو تم نے صلیب دی اور جسے
خدا نے مُردوں میں سے پھر اُٹھایا اُسی سے یہہ مرد تمہارے سامھنے بھلا چنگا کھڑا
۱۱ ۱۲ ہی- یہہ وہی پتھر ہی جسے تم معماروں نے ناچیز جانا جو کونے کا سرا ہو گیا- اور کسی
دوسرے سے نجات نہیں کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دوسرا نام نہیں بخشا گیا
جس سے ہم نجات پا سکیں *

۱۳ جب اُنہوں نے پطرس اور یوحنا کی دلیری دیکھی اور دریافت کیا کہ وے
بے علم اور عوام میں سے ہیں تو تعجب کیا پھر معلوم کیا کہ وے یسوع کے ساتھ تھے۔
۱۴ ۱۵ اور اُس شخص کو جو چنگا ہوا تھا اُنکے ساتھ کھڑے دیکھکے کچھہ خلاف نہ کہہ سکے۔ پر اُنہیں
۱۶ حکم کرکے کہ مجلس سے باہر جاؤ آپس میں یہہ کہکے صلاح کرنے لگے کہ ہم اِن آدمیوں سے کیا کریں۔
کیونکہ ایک صریح معجزہ اُنہوں نے دکھلایا جو یروسلم کے سب رہنیوالوں پر ظاہر ہی
۱۷ اور ہم اِس کا اِنکار نہیں کرسکتے۔ لیکن تاکہ یہہ لوگوں میں زیادہ مشہور نہو ہم اُنہیں
۱۸ خوب دھمکاویں کہ پھر اِس نام سے کسو آدمی کو نہ اِبلیں۔ تب اُنہیں بلاکے تاکید کی
۱۹ کہ یسوع کے نام پر ہرگز نہ بولیں اور تعلیم نہ دیں۔ پطرس اور یوحنا نے جواب میں
اُنہیں کہا تم ہی انصاف کرو کہ خدا کے نزدیک یہہ درست ہی کہ ہم خدا کی بات
۲۰ سے تمہاری بات زیادہ سنیں کیونکہ ممکن نہیں کہ جو ہم نے دیکھا اور سنا ہی سو نہ کہیں۔
۲۱ تب اُنہوں نے اُن کو اور دھمکا کے چھوڑ دیا کیونکہ لوگوں کے سبب اُنکی سزا دینے کی
کوئی راہ نہ پائی اِس لئے کہ سب لوگ اُس ماجرے کے باعث خدا کی تعریف کرتے
۲۲ تھے کہ وہ شخص جس کے چنگا کرنے سے یہہ معجزہ ظاہر ہوا چالیس برس کے اوپر تھا۔
۲۳ تب وے چھوٹکے اپنے لوگونکے پاس گئے اور جو کچھہ سردار کاہنوں اور بزرگوں
۲۴ نے اُن سے کہا تھا بیان کیا۔ جب اُنہوں نے یہہ سنا تو ایک دل ہوکے خدا کی طرف
آواز بلند کی اور کہا کہ اَی رب تو وہ خدا ہی جسنے آسمان اور زمین اور سمندر اور
۲۵ سب کچھہ جو اُن میں ہی پیدا کیا تو نے اپنے بندے داؤد کی زبانی کہا کہ غیر قوموں نے
۲۶ کیوں دھوم مچائی اور لوگوں نے باطل خیال کئے۔ خداوند اور اُس کے مسیح کے
۲۷ برخلاف ہوکے زمین کے بادشاہ اُٹھے اور سردار باہم جمع ہوئے۔ سچ اِس شہر میں
تیرے قدوس بیٹے یسوع کے جسے تو نے مسیح کیا برخلاف ہوکے ہیرودیس اور

۲۸ پنطوس پلاطس غیر قوموں اور اسرائیلیوں کے ساتھ جمع ہوئے تاکہ جسکا ہونا تیرے
۲۹ ہاتھ اور ارادے نے آگے سے ٹھہرا رکھا عمل میں لاویں۔ اب اے خداوند اُنکی دھمکیوں
۳۰ کو دیکھہ اور اپنے بندوں کو یہہ بخش کہ وے کمال دلیری سے تیرا کلام سناویں جب کہ تو
اپنا ہاتھہ چنگا کرنے کو پھیلا دے اور تیرے قدوس بیٹے یسوع کے نام سے نشانیاں اور
اچنبھے ظاہر ہوں ٭

۳۱ اور جب وے دعا مانگ چکے وہ مکان جہاں وے جمع تھے ہلایا گیا اور سب
۳۲ روح قدس سے بھر گئے اور خدا کا کلام دلیری سے سنانے لگے۔ اور ایمانداروں کی جماعت
ایکدل اور ایک جان ہوئی اور کسی نے اپنے مال کو اپنا نہ کہا بلکہ ساری چیزوں
۳۳ میں شریک تھے۔ اور رسولوں نے بڑے اقتدار سے خداوند یسوع کے جی اٹھنے پر
۳۴ گواہی دی اور اُن سب پر بڑا فضل تھا کیونکہ کوئی اُن میں محتاج نہ تھا اِس لئے کہ
۳۵ جو لوگ زمین و مکان کے مالک تھے اُنکو بیچ کے اُن کی قیمت لاتے اور رسولوں
کے پانوں پر رکھتے تھے اور ہر ایک کو اُس کی ضرورت کے موافق بانٹ دیا جاتا تھا
۳۶ اور یوسیس جس کا رسولوں نے برنباس۔ یعنے نصیحت کا بیٹا۔ نام رکھا جو قوم کا لاوی
۳۷ اور پیدایش سے کپری تھا ایک کھیت رکھتا تھا اُسے بیچکے اور اُس کی قیمت لا کے
رسولوں کے پانوں پر رکھی ٭

۵ باب
۲ اور حنانیاہ نام ایک مرد اور اُسکی جورو سفیرہ نے اپنی ملکیت بیچی اور قیمت
میں سے کچھہ رکھہ چھوڑا سو اُس کی جورو بھی جانتی تھی اور کچھہ لا کے رسولوں کے پانوں
۳ پر رکھا۔ تب پطرس نے کہا اے حنانیاہ کیوں شیطان تیرے دل میں سمایا کہ تو روح
۴ قدس سے جھوٹھہ بولے اور زمین کی قیمت میں سے کچھہ رکھہ چھوڑے۔ کیا جبتک تیرے
پاس تھی تیری نہ تھی۔ اور جب بیچی گئی تیرے اختیار میں نہ رہی۔ تو نے کیوں اِس

۵ اُنکو اپنے دلمیں جگہہ دی۔ تو آدمیوں سے نہیں بلکہ خدا سے جھوٹھہ بولا۔ یے باتیں سنتے ہی
۶ حنانیاہ گر پڑا اور اُس کا دم نکل گیا اور سب کو جنھوں نے یہہ سنا بڑا خوف آیا۔ اور
۷ جوانوں نے اُٹھکے اُسے کفنایا اور باہر لے جا کے گاڑا۔ جب گھنٹے تین ایک گذرے اُسکی
۸ جورو اِس ماجرے سے بے خبر ہو کے بھیتر آئی۔ پطرس نے اُس سے کہا مجھسے کہہ کیا
۹ زمین اِتنے ہی پہ بیچی۔ اُس نے کہا ہاں اتنے پہ۔ پھر پطرس نے اُسے کہا تم نے کیوں
ایکا کیا کہ خداوند کی رُوح کو آزماؤ۔ دیکھہ تیرے شوہر کے گاڑنیوالوں کے پانو دروازے
۱۰ پہ ہیں اور تجھے بھی باہر لے جاوینگے۔ تب وہیں اُس کے پانو پاس گر کے اُس کا دم نکل گیا
۱۱ اور جوانوں نے بھیتر آکے اُسے مردہ پایا اور باہر لے جا کے اُسکے شوہر پاس گاڑا۔ اور
تمام کلیسیا اور سب جنھوں نے یہہ سنا بہت ڈر گئے*

۱۲ اور رسولوں کے ہاتھوں سے بہت سی نشانیاں اور معجزے لوگوں کے درمیان
۱۳ ظاہر کئے گئے۔ اور وے سب ایکدل ہو کے سلیمان کے برآمدے میں اکٹھے تھے۔ پر
آوروں میں سے کسی کا حوصلہ نہ پڑا کہ اُن میں جا ملتے مگر لوگ اُن کی تعریف کرتے
۱۴ تھے۔ اور آور بھی زیادہ مرد اور عورتیں بلکہ گروہ کی گروہ خداوند پر ایمان لا کے اُنمیں
۱۵ شامل ہوتے تھے۔ یہاں تک کہ لوگ بیماروں کو سڑکوں پر لا کے چارپائیوں اور
کھٹولوں پر رکھتے تھے تاکہ جب پطرس آوے اُسکا سایہ ہی اُن میں سے کسو پہ پڑجاوے۔
۱۶ اور چاروں طرف کے شہروں سے لوگ بیماروں کو اور اُن کو جو ناپاک روحوں کے
ستائے تھے لا کے یروسلم میں جمع ہوئے سو سب چنگے ہوئے*

۱۷ تب سردار کاہن اور اُسکے سب ساتھی۔ جو صدوقی کے فرقہ کے تھے۔ ڈاہ سے
۱۸ بھر کے اُٹھے اور رسولوں پہ ہاتھ ڈالے اور قیدخانۂ عام میں بند کیا۔ پر خداوند کے
۱۹ ایک فرشتہ نے رات کو قیدخانہ کے دروازے کھولے اور اُنہیں باہر لا کے کہا

جاؤ اور ہیکل میں کھڑے ہوکے اِس زندگی کی سب باتیں لوگوں سے کہو۔ وے یہہ سُنکے تڑکے ۲۰
ہیکل میں گئے اور سکھلانے لگے۔ پر سردار کاہن اور اُسکے ساتھیوں نے آکے صدر مجلس ۲۱
کو اور بنی اسرائیل کے بزرگوں کی جماعت کو اکٹھے کیا اور قیدخانہ میں کہلا بھیجا کہ اُنہیں
لاویں۔ مگر پیادوں نے پہنچکے اُنہیں قیدخانہ میں نہ پایا اور پھر آکے خبر دی اور کہا ۲۲
کہ ہم نے تو قیدخانہ کو بڑی خبرداری سے بند اور چوکیداروں کو باہر دروازوں پر کھڑا ۲۳
پایا پر جب کھولا تو کسو کو اندر نہ پایا۔ جونہیں سردار کاہن اور ہیکل کے سردار اور سردار ۲۴
کاہنوں نے یہہ بات سنی اُنکی بابت گھبرا گئے کہ کیا ہوگا۔ تب کسی نے آکے اُنہیں خبر ۲۵
دی کہ دیکھو وے مرد جنھیں تم نے قیدخانہ میں ڈالا تھا ہیکل میں کھڑے لوگوں کو سکھلاتے
ہیں۔ تب ہیکل کا سردار پیادوں کے ساتھہ جاکے اُنہیں لایا لیکن زبردستی سے نہیں ۲۶
کیونکہ لوگوں سے ڈرتے تھے کہ ایسا نہ ہو کہ ہم پر پتھراؤ کریں۔ اور اُنہیں لاکے مجلس کے ۲۷
بیچ میں کھڑا کیا تب سردار کاہن نے اُن سے یہہ کہکے پوچھا کیا ہم نے تم سے بڑی تاکید ۲۸
نہ کی کہ اِس نام پر تعلیم نہ دینا پر دیکھو تم نے یروشلم کو اپنی تعلیم سے بھر دیا اور اِس شخص
کا خون ہم پر لایا چاہتے ہو +

تب پطرس اور رسولوں نے جواب میں کہا ہم کو خدا کا حکم آدمیوں کے حکم سے ۲۹
زیادہ ماننا فرض ہی۔ ہمارے باپ دادوں کے خدا نے یسوع کو اُٹھایا جسے تم نے کاٹھہ ۳۰
پر لٹکا کے مار ڈالا۔ اُسی کو خدا نے مالک اور نجات دینیوالا ٹھہرا کے اپنے دہنے ہاتھہ سے ۳۱
بلند کیا تا کہ اسرائیل کو توبہ اور گناہوں کی معافی بخشے۔ اور ہم اِن باتوں پر اُسکے گواہ ۳۲
ہیں اور روح قدس بھی جسے خدا نے اُنہیں جو اُس کی تابعداری کرتے ہیں بخشا ہی +
وے یہہ سُنکے کٹ گئے اور صلاح کی کہ اُنہیں قتل کریں۔ تب گملئیل نام ایک ۳۳
فریسی نے جو شریعت کا معلم اور سب لوگوں میں عزتدار تھا مجلس میں اُٹھکے حکم دیا ۳۴

۳۵ کہ رسولوں کو ذرا باہر لے جاؤ اور اُنہیں کہا کہ ای اسرائیلی مردو آپ سے خبردار ہو کہ تم
۳۶ اِن آدمیوں کے ساتھ کیا کیا چاہتے ہو کیونکہ اِن دنوں کے آگے تھیوداس نے اُٹھکے کہا
کہ میں کچھ ہوں اور تخمیناً چارسو مرد اُس سے مل گئے وہ مارا گیا اور سب جتنے اُسکے تابع
۳۷ تھے پریشان و تباہ ہوئے۔ بعد اُس کے یہوداہ جلیلی اِسم نویسی کے دنوں میں اُٹھا اور
بہت سے لوگوں کو اپنے پیچھے کھینچا وہ بھی ہلاک ہوا اور سب جتنے اُس کے تابع تھے تِتّر
۳۸ بِتّر ہو گئے۔ اور اب میں تمہیں کہتا ہوں کہ اِن آدمیوں سے کنارہ کرو اور اُن کو
۳۹ جانے دو کیونکہ اگر یہہ تدبیر یا کام اِنسان سے ہی تو ضایع ہو گی پر اگر خدا سے ہی تو تم
۴۰ اُسے ضایع نہیں کر سکتے ایسا نہو کہ تم خدا سے بھی لڑنیوالے ٹھہرو۔ اُنہوں نے اُس کی
مانی اور رسولوں کو پاس بلا کے کوڑے مارے اور حکم کیا کہ یسوع کے نام پر بات نہ کریو
تب اُنہیں چھوڑ دیا +
۴۱ پس وے مجلس کے حضور سے چلے گئے اور خوش ہوئے کہ ہم اِس لایق تو ٹھہرے
۴۲ کہ اُس کے نام کے لئے بے حرمت ہو ویں۔ اور وے ہر روز ہیکل میں اور گھر گھر
سکھلانے اور یسوع مسیح کی خوشخبری دینے سے باز نہ رہے +

۶ باب اُن دنوں میں جب شاگرد بہت ہوتے تھے یونانی یہودی عبرانیوں سے کُڑکُڑانے
۲ لگے کیونکہ اُنکی بیواؤں کے روز کی خبرگیری میں غفلت ہوتی تھی۔ تب اُن بارھوں نے
شاگردوں کے غول کو باہم بلا کے کہا اچھا نہیں لگتا کہ ہم خدا کے کلام کو چھوڑ کے میزوں
۳ کی خدمت کریں۔ پس ای بھائیو اپنے میں سے سات معتبر شخص کو جو روح قدس اور
۴ دانائی سے بھرے ہوں چنو کہ ہم اُن کو اِس کام پر مقرر کریں۔ اور ہم آپ دعا اور کلام
کی خدمت میں مشغول رہینگے +
۵ یہہ بات ساری جماعت کو پسند آئی اور اُنہوں نے استفنس نام ایک مرد

کو جو ایمان اور روح قدس سے بھرا تھا اور فیلبوس اور پرکرس اور نقانور اور تیمون اور
۶ پارمناس اور نقلاس انطاکی کو ایک یہودی مرید تھا انہیں رسولوں کے آگے کھڑا کیا
۷ اور اُنہوں نے دعا مانگ کے اپنے ہاتھ اُن پر رکھے۔ اور خدا کا کلام پھیل گیا
اور یروسلم میں شاگردوں کا شمار بہت ہی بڑھ گیا اور کاہنوں کی بڑی گروہ
۸ ایمان کے تابع ہوئی۔ اور اِستفنس ایمان اور قوت سے معمور ہو کے بڑے بڑے
معجزے اور نشانیاں لوگوں کے بیچ ظاہر کرتا رہا۔

۹ تب اُس عبادت خانے سے جو لبرتینیوں کا عبادتخانہ کہلاتا ہے اور قرینیوں اور
اسکندریوں اور اُن میں سے جو قلقیا اور آسیا سے آئے بعضے اُٹھکے استفنس سے
۱۰ بحث کرنے لگے۔ پر وے اُس دانائی اور روح کا جسّے وہ کلام کرتا تھا سامھنا نہ کر سکے۔
۱۱ تب اُنہوں نے بعضے مردوں کو گانٹھا کہ کہیں کہ ہم نے اُسکو موسیٰ اور خدا کی نسبت کفر
۱۲ بکتے سُنا۔ تب اُنہوں نے لوگوں اور بزرگوں اور فقیہوں کو اُبھارا اور اُسپر چڑھ آئے
۱۳ اور پکڑکے صدر مجلس میں لے گئے اور جھوٹھے گواہوں کو کھڑا کیا اُنہوں نے کہا کہ یہہ
۱۴ شخص اِس پاک مکان اور شریعت کی نسبت کفر بکنے سے باز نہیں آتا کیونکہ ہم نے
اُسے یہہ کہتے سنا کہ وہی یسوع ناصری اِس مکان کو ڈھائیگا اور اُن رسموں کو جو
۱۵ موسیٰ کی معرفت ہمیں پہنچیں بدل ڈالیگا۔ تب سبھوں نے جو مجلس میں بیٹھے تھے اُسپر
غور سے نظر کی اُنہیں اُسکا چہرہ فرشتہ کا سا چہرہ نظر آیا۔

۷ باب

تب سردار کاہن نے کہا کیا یے باتیں یوں ہیں۔ وہ بولا اے بھائیو اور
۲ اے آبا سنو کہ خدائے ذوالجلال ہمارے باپ ابراہام پر جس وقت وہ مسوپوتامیہ میں
۳ تھا پیشتر اُسکے کہ وہ حاران میں جا بسا ظاہر ہوا اور اُسے کہا کہ اپنے ملک اور اپنے
۴ خاندان میں سے نکل جا اور اُس ملک میں جسے میں تجھے دکھاؤنگا چلا آ۔ تب

کسدیوں کے ملک سے باہر جاکے حاران میں جا رہا اور وہاں سے اُسکے باپ کے مرنے
۵ بعد خدا نے اُس کو اِس ملک میں جس میں تم اب رہتے ہو پہنچایا - اور اُس کو کچھ میراث
بلکہ قدم رکھنے کی جگہہ اُس میں نہ دی پر وعدہ کیا کہ میں یہہ زمین تجھے اور تیرے بعد تیری
۶ نسل کو دونگا کہ تیری ملکیت ہو جائے اگرچہ اُسکے کوئی لڑکا نہ تھا - اور خدا نے یوں
فرمایا کہ تیری نسل بیگانہ ملک میں جا رہیگی اور وے اُنکو غلامی میں رکھینگے اور چار سو
۷ برس تک بدسلوکی کرینگے - پھر خدا نے کہا کہ میں اُس قوم کی جس کی غلامی میں وے
رہینگے عدالت کرونگا اور بعد اُسکے وے باہر آوینگے اور اِسی جگہہ میری بندگی کرینگے -
۸ اور اُس نے اُس سے ختنہ کا عہد کیا سو اُس سے اضحاق پیدا ہوا اور آٹھویں دن اُسکا
۹ ختنہ کیا اور اضحاق سے یعقوب اور یعقوب سے بارہ گھرانوں کے سردار پیدا ہوئے - اور
سرداروں نے ڈاہ سے یوسف کو بیچا کہ مصر میں لے جائیں پر خدا اُس کے ساتھ تھا
۱۰ اور اُسنے اُسکی سب مصیبتوں سے نکالا اور اُسے مصر کے بادشاہ فرعون کے حضور
۱۱ مقبولیت اور حکمت بخشی اور اُس نے اُسے مصر اور اپنے سارے گھر کا مختار کیا - اور
مصر کے سارے ملک اور کنعان میں کال پڑا اور بڑی مصیبت آئی اور ہمارے باپ
۱۲ دادوں کو کھانا میسر نہیں آتا تھا - جب یعقوب نے سنا کہ مصر میں اناج ہی تو ہمارے
۱۳ باپ دادوں کو پہلی بار بھیجا - اور دوسری بار یوسف اپنے بھائیوں پر ظاہر ہو گیا اور
۱۴ یوسف کا گھرانا فرعون کو معلوم ہوا - تب یوسف نے اپنے باپ یعقوب اور اُسکے
۱۵ سارے کنبے کو جو پچھتر شخص تھے بلا بھیجا - اور یعقوب مصر میں گیا وہاں وہ اور
۱۶ ہمارے باپ دادے مر گئے - اور وے اُن کو سکم میں لے گئے اور اُس مقبرہ میں
۱۷ جس کو ابرہام نے بنی ہمور سکم کے باپ سے روپیہ دیکے مول لیا تھا گاڑا - پس جب
اُس وعدہ کا وقت جس کی خدا نے ابرہام سے قسم کھائی تھی نزدیک آیا لوگ

۱۸ مصر میں بڑھنے اور بہت ہونے لگے اُس وقت تک کہ دوسرا بادشاہ اُٹھا جو یوسف کو
۱۹ نہ جانتا تھا۔ اُس نے ہماری قوم سے فطرت کرکے ہمارے باپ دادوں سے بدسلوکی
۲۰ کی یہاں تک کہ اُس نے اُن کے لڑکوں کو پھینکوا دیا تاکہ وے جیتے نہ رہیں۔ اُسی
وقت موسیٰ پیدا ہوا جو نہایت خوبصورت تھا اُس نے تین مہینے تک اپنے باپ کے گھر
۲۱ میں پرورش پائی جب وہ پھینکا گیا فرعون کی بیٹی نے اُسے اُٹھا لیا اور اُس کو اپنا
۲۲ بیٹا کرکے پالا۔ اور موسیٰ نے مصریوں کی تمام حکمت میں تربیت پائی اور کلام و کام میں
۲۳ صاحب اقتدار تھا۔ اور جب وہ پورے چالیس برس کا ہوا اُسکے جی میں آیا کہ جا کے
۲۴ اپنے بھائی بنی اسرائیل کی خبر لے۔ تب ایک کو ظلم اُٹھاتے دیکھکر اُس کی حمایت کی
۲۵ اور مصری کو جان سے مار کے اُس کا جس پر ظلم ہوا تھا بدلا لیا کیونکہ اُس نے خیال کیا کہ
۲۶ میرے بھائی سمجھینگے کہ خدا میرے ہاتھوں سے اُنہیں چھٹکارا دیگا پر وے نہ سمجھے۔ پھر دوسرے
دن جب وے لڑتے تھے اُنہیں دکھائی دیا اور اُن کو یوں کہکے ملا دینے چاہا کہ اے
۲۷ مردو تم تو بھائی ہو کیوں ایک دوسرے پر ظلم کرتے ہو۔ لیکن اُس نے جو اپنے پڑوسی پر ظلم
۲۸ کرتا تھا اُسے یہہ کہکے ہٹایا کہ کسنے تجھے ہم پر حاکم اور قاضی ٹھہرایا ہے۔ کیا جسطرح کل اُس مصری کو قتل
۲۹ کیا تو مجھے قتل کیا چاہتا ہے۔ موسیٰ اِس بات پر بھاگا اور مدیان کے ملک میں جا رہا وہاں اُسکے
۳۰ دو بیٹے پیدا ہوئے۔ اور جب چالیس برس پورے ہوئے تب خداوند کا فرشتہ سینا کے پہاڑ کے بیابان
۳۱ میں آگ کی لو میں جھاڑی کے بیچ دکھائی دیا۔ موسیٰ نے یہہ رویت دیکھکے تعجب کیا اور جب دریافت
۳۲ کرنیکو نزدیک چلا خداوند کی آواز اُسے پہنچی کہ میں تیرے باپ دادوں کا خدا ابراہام کا خدا اور اضحاق
کا خدا اور یعقوب کا خدا ہوں۔ تب موسیٰ کانپ گیا اور اُسے دریافت کرنے کی جرات
۳۳ نہ ہوئی۔ تب خداوند نے اُسے کہا کہ جوتی اپنے پانوں سے اُتار کیونکہ یہہ جگہہ جہاں
۳۴ تو کھڑا ہے پاک زمین ہے۔ میں نگاہ کرکے اپنے لوگوں کی جو مصر میں ہیں مصیبت دیکھی

رہا ہوں اور میں نے اُن کی آہ و زاری سنی اور اُنہیں چھڑانے اُترا ہوں۔ اور اب

۳۵ آ میں تجھے مصر میں بھیجونگا۔ اُسی موسیٰ کو جس سے اُنہوں نے انکار کر کے کہا کہ کس نے
تجھے حاکم اور قاضی بنایا۔ اُسی کو خدا نے اُس فرشتہ کی معرفت جو اُسے جھاڑی میں نظر

۳۶ آیا بھیجا کہ حاکم اور چھٹکارا دینیوالا ہو۔ وہی اُنہیں نکال لایا اور مصر کے ملک اور لال سمندر
اور چالیس برس بیابان میں معجزے اور نشانیاں دکھاتا رہا۔

۳۷ یہہ وہی موسیٰ ہی جس نے بنی اسرائیل سے کہا کہ خداوند جو تمہارا خدا ہی تمہارے

۳۸ بھائیوں میں سے تمہارے لئے مجھہ سا ایک نبی ظاہر کریگا اُس کی سنو۔ یہہ وہی ہی جو
بیابان میں مجلس کے درمیان اُس فرشتہ کے جو اُس سے سینا کے پہاڑ پہ بولا اور ہمارے

۳۹ باپ دادوں کے ساتھہ تھا اُسی کو زندگی کا کلام ملا کہ ہم کو پہنچا دے پر ہمارے باپ دادوں

۴۰ نے اُس کا تابعدار ہونا نہ چاہا بلکہ اُس کو رد کیا اور اُن کے دل مصر کی طرف پھرے اور
ہارون سے کہا کہ ہمارے لئے ایسے معبود بنا جو ہمارے آگے آگے چلیں کیونکہ یہہ موسیٰ

۴۱ جو ہمیں مصر کے ملک سے نکال لایا ہم نہیں جانتے کہ اُسے کیا ہوا۔ اور اُن دنوں اُنہوں
نے ایک بچھڑا بنایا اور اُس بت کو قربانی چڑھائی بلکہ اپنے ہاتھوں کے کام پر خوشی منائی۔

۴۲ تب خدا نے پھر کے اُنہیں چھوڑ دیا کہ آسمان کی فوج کو پوجیں جیسا کہ نبیوں کی کتاب
میں لکھا ہی کہ اے اسرائیل کے گھرانے کیا تم نے مجھہ کو بیابان میں چالیس برس قربانیاں

۴۳ اور نذریں چڑھائیں۔ تم نے ملک کے خیمے اور اپنے معبود رمفان کے تارے کو یعنے
اُن صورتوں کو جنھیں تم نے سجدہ کرنے کو بنایا اُٹھا لیا ہیں میں تمہیں نکال کے بابل

۴۴ کے پرے بساؤنگا۔ شہادت کا خیمہ جیسا موسیٰ سے باتیں کرنیوالے نے فرمایا تھا کہ اُس
نمونہ کے موافق جو تو نے دیکھا تھا بنا بیابان میں ہمارے باپ دادوں کے درمیان

۴۵ تھا۔ اُسے ہمارے باپ دادے اگلوں سے پا کے یشوع کے ساتھہ اُن قوموں کی

میراث لیتے وقت جنکو خدا نے ہمارے باپ دادوں کے سامھنے سے نکال دیا لائے
اور یہہ حال داؤد کے دنوں تک رہا جسپر خدا کے حضور سے فضل ہوا اور اُس نے ۴۶
اجازت مانگی کہ یعقوب کے خدا کے واسطے مسکن کا ٹھکانا ڈھونڈھے۔ پر سلیمان نے ۴۷
اُس کے لئے مکان بنایا۔ لیکن خدا تعالیٰ اُن ہیکلوں میں جو ہاتھہ سے بنے ہیں نہیں ۴۸
رہتا چنانچہ نبی کہتا ہی کہ خداوند فرماتا ہی آسمان میرا تخت اور زمین میرے پانوں کی چوکی ۴۹
ہی تم میرے لئے کونسا گھر بناؤگے۔ یا کونسی جگہہ میرے آرام کی ہی۔ کیا میرے ہاتھہ ۵۰
نے یے سب چیزیں نہیں بنائیں؟

اے سرکشو اور دل اور کان کے نامختونو تم ہر وقت روح القدس کا سامھنا ۵۱
کرتے ہو جیسے تمہارے باپ دادے تھے ویسے ہی تم بھی ہو۔ نبیوں میں سے کس کو ۵۲
تمہارے باپ دادوں نے نہ ستایا۔ ہاں اُنھوں نے اُس راستباز کے آنے کے خبر دینے والوں
کو قتل کیا جس کے اب تم پکڑ دینے والے اور خونی ہوئے تم نے فرشتوں کے وسیلے سے شریعت ۵۳
پائی پر عمل میں نہ لائے؟

وے یہہ باتیں سنتے ہی اپنے جی میں کٹ گئے اور اُس پر دانت پیسنے لگے۔ پر ۵۴ ۵۵
وہ روح قدس سے معمور ہوکے آسمان کی طرف دیکھہ رہا تھا اور خدا کا جلال اور یسوع کو
خدا کے دہنے ہاتھہ کھڑا ہوا دیکھا اور کہا دیکھو میں آسمان کو کھلا اور ابنِ آدم کو خدا ۵۶
کے دہنے ہاتھہ کھڑے دیکھتا ہوں۔ تب اُنھوں نے بڑے زور سے چلاّ کے اپنے کان ۵۷
بند کئے اور ایک دل ہوکے اُس پر لپکے اور شہر کے باہر نکالکے اُسے پتھراؤ کیا ۵۸
اور گواہوں نے اپنے کپڑے ساؤل نام ایک جوان کے پانوں پاس رکھہ دیئے۔
سو اُنھوں نے اِستفنس پہ پتھراؤ کیا جو یہہ کہکے دعا مانگتا تھا کہ اے خداوند یسوع میری ۵۹

۶۰ روح کو قبول کر۔ پھر وہ گھٹنے ٹیک کر زور سے پکارا کہ اے خداوند یہہ گناہ اُنکے حساب
میں مت رکھہ۔ اور یہہ کہکے سو گیا +

۸ باب
اور ساؤل اُس کے قتل پر متفق ہوا۔ اور اُس وقت کلیسیئے پر جو یروسلم
میں تھی بڑا ظلم ہوا اور رسولوں کو چھوڑ کر باقی سب یہودیہ اور سامریہ کی ہر جگہہ میں تتر بتر
۲ ۳ ہو گئے۔ اور دیندار مردوں نے استفنس کا دفن کیا اور اُس پر بڑا ماتم کیا۔ اور ساؤل
کلیسیئے کو تباہ کرتا تھا کہ گھر گھر گھسکے اور مردوں اور عورتوں کو گھسیٹکر قید میں ڈالتا۔
۴ ۵ پس وے جو تتر بتر ہوئے تھے ہر جگہہ جا کے کلام کی خوشخبری دیتے تھے۔ اور فیلبوس
۶ سامریہ کے ایک شہر میں جا کے اُنکے آگے مسیح کی منادی کرتا تھا۔ اور لوگوں نے اُن
معجزوں کو جو فیلبوس کرتا تھا سُنکے اور دیکھکے ایک دل ہو کر اُس کی باتوں پر جی
۷ لگایا۔ کیونکہ ناپاک روحیں بہتوں سے جن پر چڑھی تھیں بڑی آواز سے چلّا کے اُتر گئیں
۸ ۹ اور بہت مفلوج اور لنگڑے چنگے کئے گئے۔ اور اُس شہر میں بڑی خوشی ہوئی۔ اُس کے
پہلے اُس شہر میں شمعون نام ایک شخص جادوگری کرتا اور سامریہ کے لوگوں کو دنگ
۱۰ رکھتا اور یہہ کہتا تھا کہ میں کچھہ ہوں اور چھوٹے سے بڑے تک سب اُسکی طرف رجوع لاکے
۱۱ کہتے تھے کہ یہہ خدا کی بڑی قدرت ہے۔ سو اِس سبب اُس کی طرف رجوع لائے کہ اُس
۱۲ نے ایک مدت سے اپنی جادوگری کے وسیلے سے اُنہیں دنگ کر رکھا تھا۔ پر جب اُنہوں
نے فیلبوس کی باتوں کا جو خدا کی بادشاہت اور یسوع مسیح کے نام کی خوشخبری دیتا تھا
۱۳ یقین کیا تو کیا عورت کیا مرد سبھوں نے بپتسمہ لیا۔ تب شمعون خود ایمان لایا اور بپتسمہ پاکے
فیلبوس کے ساتھہ رہا اور معجزہ اور بڑی بڑی نشانیاں جو ظاہر ہوتی تھیں دیکھکے دنگ
۱۴ ہوا۔ جب رسولوں نے جو یروسلم میں تھے سنا کہ سامریوں نے خدا کا کلام قبول کیا ہے
۱۵ تب اُنہوں نے پطرس اور یوحنّا کو اُن کے پاس بھیجا اُنہوں نے جا کے اُن کے لئے

دعا مانگی کہ روح قدس پاویں۔ کیونکہ اب تک وہ اُن میں سے کسو پر نازل نہ ہوئی تھی ۱۶
اُنہوں نے صرف خداوند یسوع کے نام پر بپتسمہ پایا تھا۔ تب اُنہوں نے اُنپر ہاتھ رکھے ۱۷
اور اُنہوں نے روح قدس پائی۔ جب شمعون نے دیکھا کہ رسولوں کے ہاتھ رکھنے سے ۱۸
روح قدس دی جاتی ہی تو اُنکے پاس نقدی لاکے کہا کہ یہہ اختیار مجھے بھی دو کہ جس پر ۱۹
میں ہاتھ رکھوں وہ روح قدس پاوے۔ پطرس نے اُسے کہا تیرے روپئے تیرے ساتھ ۲۰
برباد ہوں اِس لئے کہ تو نے خیال کیا کہ خدا کی بخشش روپیوں سے حاصل ہوتی ہی۔
تیرا اِس بات میں نہ حصہ ہی نہ بخرہ کیونکہ تیرا دل خدا کے آگے سیدھا نہیں۔ پس اپنی اِس ۲۱ ۲۲
شرارت سے توبہ کر اور خدا سے منت کر کہ شاید تیرے دل کا یہہ خیال تجھے معاف ہو۔
اِس لئے کہ میں دیکھتا ہوں کہ تو پت کی کڑواہٹ اور بدی کے بند میں گرفتار ہی۔ شمعون ۲۳ ۲۴
نے جواب میں کہا تم میرے لئے خداوند سے دعا مانگو کہ جو باتیں تم نے کہیں اُنمیں سے
کوئی مجھ پر نہ آوے۔ پھر وے گواہی دیکے اور خداوند کا کلام سُنا کے یروسلم کو پھرے ۲۵
اور سامریوں کی بہت سی بستیوں میں خوشخبری دیتے گئے۔ تب خداوند کے فرشتے ۲۶
نے فیلبوس سے کلام کیا اور کہا کہ اُٹھ اور دکھن طرف اُس راہ پر جا جو یروسلم سے
غزہ کو جو بیابان میں ہی جاتی۔ وہ اُٹھ کے روانہ ہوا اور دیکھو ایک حبشی خوجہ حبشیوں کی ۲۷
ملکہ قنداقے کا وزیر جو اُس کے سارے خزانے کا مختار تھا اور یروسلم میں بندگی کرنے
کو آیا تھا پھرا جاتا تھا اور اپنی رتھ پر بیٹھا یسعیاہ نبی کی کتاب کو پڑھ رہا تھا۔ روح ۲۸ ۲۹
نے فیلبوس سے کہا نزدیک جا اور اُس رتھ کے ساتھ ہو لے۔ تب فیلبوس نے اُس ۳۰
طرف دوڑ کے اُسے یسعیاہ نبی کی کتاب پڑھتے سُنا اور کہا آیا جو کچھ تو پڑھتا ہی سمجھتا
ہی۔ اُس نے کہا یہہ کس طرح ہو سکے جب تک کوئی میری ہدایت نہ کرے۔ تب اُس ۳۱
نے فیلبوس سے درخواست کی کہ میرے ساتھ چڑھ بیٹھئے۔ اُس کتاب کی عبارت ۳۲

جو وہ پڑھتا تھا یہہ تھی کہ وہ جیسے بھیڑ جیسے ذبح کرنے کو لے جاتے ہیں اور جیسے برّہ
۳۲ جو اپنے بال کترنیوالے کے سامھنے بے زبان ہو اُسی طرح وہ اپنا مُنہہ نہیں کھولتا
۳۳ اُس کی عاجزی میں اُنہوں نے اُس سے انصاف اُٹھا لیا اور کون اُسکی پشت کا بیان کریگا
۳۴ کیونکہ زمین پر سے اُسکی جان اُٹھائی جاتی ہی۔ خوجہ نے فیلبوس کے جواب میں کہا
کہ میں تیری منت کرتا ہوں کہ نبی کسکے حق میں یہہ کہتا ہی۔ کیا اپنے یا کسی دوسرے
۳۵ کے حق میں۔ تب فیلبوس نے اپنی زبان کھولکے اُسی نوشتہ سے شروع کیا اور
۳۶ یسوع کی خوشخبری اُسے دی۔ اور جاتے جاتے راہ کے درمیان ایک پانی پہنچے
۳۷ تب خوجہ نے کہا کہ دیکھہ پانی اب مجھے بپتسمہ پانے سے کون چیز روکتی ہی۔ فیلبوس
نے کہا اگر تو اپنے تمام دل سے ایمان لاتا ہی تو روا ہی۔ اُس نے جواب میں کہا میں ایمان
۳۸ لاتا ہوں کہ یسوع مسیح خدا کا بیٹا ہی۔ تب اُس نے حکم کیا کہ رتھہ کھڑی کریں اور فیلبوس
۳۹ اور خوجہ دونوں پانی میں اُترے اور اُس نے اُسکو بپتسمہ دیا۔ جب وے پانی سے
نکلکے اوپر آئے خداوند کی روح فیلبوس کو لے گئی اور خوجہ نے اُس کو پھر نہ دیکھا
۴۰ اور خوشی سے اپنی راہ لی۔ اور فیلبوس ازوتس میں ملا اور گذرتے ہوئے سب
شہروں میں جب تک قیصریہ میں نہ آیا خوشخبری دیتا رہا۔

۹ باب اور ہنوز سولس خداوند کے شاگردوں کے دھمکانے اور قتل کرنے میں دم
۲ مارتا ہوا سردار کاہن کے یہاں گیا اور اُس سے دمشق کے عبادتخانوں کے
لئے اِس مضمون کے خط مانگے کہ اگر میں کسی کو اِس طریق پہ پاؤں کیا مرد کیا عورت
۳ اُسے باندھکے یروسلم میں لاؤں۔ اور جاتے جاتے ایسا ہوا کہ جب دمشق کے نزدیک
۴ پہنچا تو ایک بارگی آسمان سے ایک نور اُسکے گرد چمکا تب وہ زمین پر گر پڑا اور
اُس نے ایک آواز سنی جو اُسے کہتی تھی ای سولس ای سولس تو مجھے کیوں ستاتا

۵ ہی- اُس نے پوچھا کہ اے خداوند تو کون ہی- خداوند نے کہا میں یسوع ہوں جسے تو ستاتا
۶ ہی پینے کی کیل پر لات مارنا تیرے لئے مشکل ہی- اُس نے کانپتے اور حیران ہوکر کہا اے
خداوند تو کیا چاہتا ہی کہ میں کروں- خداوند نے اُسے کہا اُٹھ اور شہر میں جا اور جو
۷ تجھے کرنا ضرور ہی تجھ سے کہا جائیگا- اور وے مرد جو اُس کے ہمراہ تھے حیران کھڑے
۸ رہ گئے کہ آواز تو سنتے پر کسو کو نہ دیکھتے تھے- اور سولس زمین پر سے اُٹھا اور
۹ آنکھیں کھولتے کسو کو نہ دیکھا تب وے اُس کا ہاتھ پکڑ کے دمشق میں لے گئے- اور
وہ تین دن تک دیکھ نہ سکا اور نہ کھاتا نہ پیتا تھا۔

۱۰ اور دمشق میں حنانیاہ نام ایک شاگرد تھا اور خداوند نے رویا میں اُس
۱۱ سے کہا اے حنانیاہ- وہ بولا اے خداوند حاضر ہوں- تب خداوند نے اُسے کہا اُٹھ اور
اُس سڑک پر جو سیدھی کہلاتی ہی جا اور یہوداہ کے گھر میں سولس نام ترسوسی کو
۱۲ ڈھونڈھ کہ دیکھ وہ دعا مانگتا ہی- اور اُس نے رویا میں حنانیاہ نام ایک مرد کو دیکھا
۱۳ جس نے اندر آکے اُس پر ہاتھ رکھا تا کہ وہ پھر دیکھنے لگے- پر حنانیاہ نے جواب دیا کہ اے
خداوند میں نے بہتوں سے اِس شخص کے حق میں سُنا کہ اُس نے یروسلم میں
۱۴ تیرے مقدسوں کے ساتھ کیسی بدی کی ہی- اور یہاں بھی اُس نے سردار کاہنوں
۱۵ کی طرف سے اختیار پایا کہ سب کو جو تیرا نام لیتے ہیں باندھے- پر خداوند نے اُسے کہا
تو جا کیونکہ وہ قوموں اور بادشاہوں اور بنی اسرائیل کے آگے میرا نام ظاہر کرنیکا
۱۶ ایک چُنا ہوا وسیلہ ہی کہ میں اُسے دکھاؤنگا کہ اُسے میرے نام کے لئے کیسا دکھ اُٹھانا
۱۷ ضرور ہی- تب حنانیاہ گیا اور اُس گھر میں داخل ہوا اور اپنے ہاتھ اُس پر رکھکے کہا اے
بھائی سولس خداوند یعنے یسوع نے جو تجھ پر اِس راہ میں جس سے تو آیا ظاہر ہوا
۱۸ مجھے بھیجا ہی کہ تو پھر بینائی پاوے اور روح قدس سے بھر جاوے- اور وونہیں مثل

چھلکے کے کچھ اُس کی آنکھوں سے گر پڑا اور وہ اُسی دم دیکھنے لگا اور اُٹھکے بپتسمہ پایا۔ ۱۹ پھر
کچھ کھا کے طاقت حاصل کی۔ اور سولس کئی دن دمشق میں شاگردوں کے ساتھ رہا۔
۲۰ اور فوراً عبادت خانوں میں مسیح کی منادی کرنے لگا کہ وہ خدا کا بیٹا ہی۔ ۲۱ اور سب سننیوالے
دنگ ہوگئے اور بولے کیا یہہ وہ نہیں ہی جو یروسلم میں اِس نام لینیوالوں کو تباہ
کرتا تھا اور یہاں بھی اِسی ارادہ پر آیا کہ اُن کو باندھکے سردار کاہنوں کے پاس لیجائے۔
۲۲ لیکن سولس نے اور بھی مضبوط ہوکے اور دلیلوں سے ثابت کرکے کہ مسیح یہی ہی یہودیوں
کو جو دمشق میں رہتے تھے گھبرا دیا +

۲۳ اور جب بہت دن گذر گئے یہودیوں نے اُس کے قتل کی صلاح کی ۲۴ اور اُنکی
گھات سولس کو معلوم ہوگئی۔ اور وے رات دن پھاٹکوں پر لگے رہے کہ اُسے مار ڈالیں
۲۵ تب شاگردوں نے رات کو اُسے لیکر اور ایک ٹوکری میں بٹھا کر دیوار پر سے تلے لٹکا
دیا۔ ۲۶ اور سولس نے یروسلم میں پہنچکے کوشش کی کہ شاگردوں میں مل جائے پر سب
اُس سے ڈرتے تھے کیونکہ یقین نہ کیا کہ وہ شاگرد ہی۔ ۲۷ مگر برنباس اُسے اپنے ساتھ
رسولوں کے پاس لے گیا اور اُن سے بیان کیا کہ اُس نے کس طرح راہ میں خداوند
کو دیکھا اور کہ اُس نے اُس سے باتیں کیں اور کیونکر وہ دمشق میں بیدھڑک یسوع
کے نام پر کلام کرتا تھا۔ ۲۸ سو وہ یروسلم میں اُنکے ساتھ آیا جایا کرتا تھا ۲۹ اور یسوع کے نام
پر دلیری سے کلام کرتا تھا اور یونانی یہودیوں کے ساتھ بھی بحث کرتا تھا اور وے اُس
کے مار ڈالنے کے در پئے تھے۔ ۳۰ تب بھائی یہہ معلوم کرکے اُسے قیصریہ میں لے گئے اور
ترسوس کی طرف اُس کو روانہ کیا۔ ۳۱ تب سارے یہودیہ اور جلیل اور سامریہ کی کلیسیاؤں
نے آرام پایا اور اُنکی ترقی کی گئی اور خداوند کے خوف میں تربیت پاکے اور آگے بڑھکے روح
قدس کی تسلی سے بڑھائی گئیں +

اور ایسا ہوا کہ پطرس ہر کہیں پھرتا ہوا اُن مقدسوں کے پاس بھی جو لدا میں رہتے ۳۲
تھے پہنچا۔ اور وہاں اینیاس نامے ایک شخص کو پایا جو جھولے کا مارا آٹھ برس سے چارپائی ۳۳
پر پڑا تھا۔ پطرس نے اُسے کہا اے اینیاس یسوع مسیح تجھے چنگا کرتا ہی اُٹھ اور اپنا بچھونا ۳۴
سجا۔ وہ اُسی دم اُٹھا۔ تب لدا اور سرون کے سب رہنے والے اُسے دیکھکر خداوند کی طرف ۳۵
پھرے ✣

اور یافا میں ایک شاگرد تبیتھا نام تھی جس کا ترجمہ ہرنی ہی وہ نیک کاموں سے ۳۶
اور خیراتوں سے جو وہ کرتی تھی مالامال تھی۔ اور ایسا ہوا کہ اُن دنوں وہ بیمار ہو کے مر گئی ۳۷
اور اُنہوں نے اُسے نہلا کے بالاخانے پر رکھا۔ اور اس لئے کہ لدا یافا کے نزدیک تھا جب ۳۸
شاگردوں نے سُنا کہ پطرس وہیں ہی اُس پاس دو مرد بھیجکے درخواست کی کہ ہمارے
پاس آنے میں دیر نہ کر۔ تب پطرس اُٹھکے اُنکے ساتھ چلا۔ جب پہنچا اُسے بالاخانے پر لیگئے ۳۹
اور سب بیوائیں روتی ہوئی اُسکے پاس آکھڑی ہوئیں اور کرتے اور کپڑے جو ہرنی
نے جب اُنکے ساتھ تھی بنائے تھے دکھاتی تھیں۔ پطرس نے سب کو باہر کرکے اور گھٹنے ۴۰
ٹیککے دعا مانگی پھر لاش کی طرف متوجہ ہو کے کہا اے تابیتھا اُٹھ۔ تب اُس نے آنکھیں
کھول دیں اور پطرس کو دیکھکے اُٹھ بیٹھی۔ تب اُس نے ہاتھ بڑھا کے اُسے اُٹھایا اور ۴۱
مقدسوں اور بیوؤں کو بلا کے اُسے زندہ اُنکے سپرد کیا۔ یہہ سارے یافا میں مشہور ہو گیا ۴۲
اور بہتیرے خداوند پر ایمان لائے۔ اور یوں ہوا کہ وہ کئی دن تک یافا میں شمعون نام ۴۳
دباغ کے یہاں رہا ✣

قیصریہ میں قرنیلیوس نامے ایک مرد تھا جو اُس پلٹن کا کہ اِتالیانی کہلاتی تھی ۱۰ باب
صوبہ دار تھا۔ وہ اپنے سارے گھرانے سمیت دیندار اور خداترس تھا اور لوگوں کو بہت ۲
خیرات دیتا اور نت خدا سے دعا مانگتا تھا۔ اُس نے ایک روز تیسرے پہر کے قریب رویا ۳

میں صاف دیکھا کہ خدا کے فرشتے نے اُسکے پاس اندر آکے اُسے کہا ای قرنیلیوس۔
۴ اُس نے اُس کو غور سے دیکھا اور ڈر کے کہا کہ ای خداوند کیا ہی۔ اُس نے اُسے کہا
۵ تیری دعائیں اور خیرات یادگاری کے لئے خدا کے حضور پہنچیں۔ اب یافا میں آدمی بھیج
۶ کہ شمعون کو جو پطرس کہلاتا ہی بلا لاویں وہ شمعون نام ایک دباغ کے یہاں جس کا
۷ گھر سمندر کے کنارے ہی مہمان ہی جو کچھ کرنا تجھے پروا جب ہی وہ تجھ کو بتائیگا۔ اور
جب فرشتہ جس نے قرنیلیوس سے باتیں کیں چلا گیا اُسنے اپنے نوکروں میں سے دو
کو اور اُنھیں سے جو اُس کے یہاں ہر وقت حاضر رہتے تھے ایک دیندار سپاہی کو بلا کے
۸ اور سب باتیں اُن سے بیان کر کے اُنہیں یافا میں بھیجا +
۹ دوسرے دن جب وے راہ میں چلے جاتے تھے اور شہر کے نزدیک پہنچے
۱۰ پطرس دوپہر کے قریب کوٹھے پر دعا مانگنے گیا اور اُسے بھوکھ لگی اور چاہا کہ کچھ
۱۱ کھائے پر جب وے تیار کرتے تھے وہ بیخودی میں پڑا اور دیکھا کہ آسمان کھل گیا
اور ایک چیز بڑی چادر کی مانند جس کے چاروں کونے بندھے تھے زمین کی طرف
۱۲ لٹکائی ہوئی اُس کے پاس اُتری اُس میں زمین کے سب قسم کے چارپائے اور
۱۳ جنگلی جانور اور کیڑے مکوڑے اور ہوا کے پرندے تھے۔ اور اُسے ایک آواز آئی کہ
۱۴ ای پطرس اُٹھ ذبح کر اور کھا۔ پطرس نے کہا ای خداوند ہرگز نہیں کیونکہ میں نے کبھی
۱۵ کوئی حرام یا ناپاک چیز نہیں کھائی۔ دوسری بار پھر اُسے آواز آئی کہ جس کو خدا
۱۶ ۱۷ نے پاک کیا ہی تو حرام مت کہہ۔ یہہ تین بار ہوا پھر وہ چیز آسمان پر کھینچی گئی۔ جب
پطرس اپنے دل میں حیران تھا کہ یہہ رویا جو میں نے دیکھی کیا ہی تو دیکھو وے مرد
جنھیں قرنیلیوس نے بھیجا تھا شمعون کا گھر دریافت کیا تھا اور دروازہ پر آکے کھڑے
۱۸ ہوئے اور پکار کے پوچھتے تھے کہ شمعون جو پطرس کہلاتا یہیں مہمان ہی +

۱۹ جب پطرس اُس رویا کے خیال میں تھا روح نے اُسے کہا دیکھ تین مرد تجھے
۲۰ ڈھونڈھتے ہیں۔ پس اُٹھکے نیچے جا اور بے کھٹکے اُنکے ساتھ روانہ ہو کیونکہ میں نے اُنکو بھیجا
۲۱ ہی۔ تب پطرس نے اُترکے اُن مردوں سے جن کو قرنیلیوس نے اُس پاس بھیجا تھا کہا دیکھو
۲۲ جس کو تم ڈھونڈھتے ہو میں ہی ہوں تم کس لئے آئے ہو۔ اُنہوں نے کہا قرنیلیوس صوبہ دار
نے جو راستباز اور خداترس اور یہودیوں کی ساری قوم میں نیک نام ہی پاک فرشتے
۲۳ سے حکم پایا کہ تجھے اپنے گھر بلاوے اور تجھ سے باتیں سنے۔ تب اُس نے اُنھیں بھیتر بلاکے
اُن کی مہمانی کی۔ اور دوسرے دن پطرس اُنکے ساتھ چلا اور کئی بھائی یافا سے اُس کے
۲۴ ساتھ ہو لئے۔ اور دوسرے روز وے قیصریہ میں داخل ہوئے۔ اور قرنیلیوس اپنے
۲۵ رشتہ داروں اور دلی دوستوں کو اکٹھے کرکے اُن کی راہ دیکھتا تھا۔ اور ایسا ہوا کہ
جب پطرس داخل ہونے لگا قرنیلیوس اُس سے جا ملا اور اُس کے قدموں پر گرکے
۲۶ سجدہ کیا۔ لیکن پطرس نے اُسے اُٹھاکے کہا کھڑا ہو میں بھی تو انسان ہوں۔ اور اُس
۲۷ سے باتیں کرتا اندر گیا اور بہتوں کو اکٹھے پایا۔ تب اُس نے اُن سے کہا تم جانتے ہو کہ
۲۸ کیونکہ کسی یہودی کو بیگانے سے صحبت رکھنی یا اُس کے یہاں جانا روا نہیں مگر خدا
۲۹ نے مجھ پر ظاہر کیا کہ میں کسی آدمی کو کمینہ یا ناپاک نہ کہوں۔ اِس لئے میں تمہارے
۳۰ بلانے پر بے عذر چلا آیا اب میں پوچھتا ہوں کہ مجھے کس بات کے لئے بلایا۔ تب
قرنیلیوس نے کہا چار روز ہوئے کہ میں نے اِس گھڑی تک روزہ رکھا اور تیسرے
پہر کو اپنے گھر میں دعا مانگتا تھا اور کیا دیکھتا ہوں کہ ایک مرد سفید براق پوشاک
۳۱ پہنے میرے سامھنے کھڑا ہی۔ اُسنے کہا اے قرنیلیوس تیری دعا سنی گئی اور تیری خیرات
۳۲ خدا کے حضور یاد ہوئی۔ اب کسی کو یافا میں بھیج اور شمعون کو جو پطرس کہلاتا ہی
یہاں بلا وہ شمعون دباغ کے یہاں جسکا گھر سمندر کے کنارے ہی مہمان ہی وہ آکے

۳۳ تجھ سے کلام کریگا۔ اُسی دم میں نے تیرے پاس بھیجا تو نے تو خوب کیا جو آیا۔ اب ہم سب
خدا کے آگے حاضر ہیں تا کہ جو کچھ خدا نے تجھے فرمایا ہے سنیں ۔

۳۴ تب پطرس نے زبان کھولکے کہا اب مجھے یقین ہوا کہ خدا ظاہر پر نظر نہیں کرتا
۳۵ بلکہ ہر قوم میں جو اُس سے ڈرتا اور راستبازی کرتا اُس کو پسند آتا ہے۔ یہہ وہی کلام
۳۶ ہے جو اُس نے بنی اسرائیل کے پاس بھیجا جب یسوع کی معرفت۔ جو سبھوں کا خداوند
۳۷ ہے۔ صلح کی خوشخبری دیتا تھا۔ تم اِس کلام کو جانتے ہو جو بعد اُسکے کہ یوحنا نے بپتسمہ
۳۸ کی منادی کی تھی تمام یہودیہ میں جلیل سے شروع کرکے اشتہار کیا گیا کہ کس طرح
خدا نے یسوع ناصری کو روح قدس اور قدرت سے ممسوح کیا وہ نیکی کرتا اور اُن سب
۳۹ کو جو شیطان کے ہاتھہ سے ظلم اُٹھاتے تھے چنگا کرتا پھرا کیونکہ خدا اُسکے ساتھہ تھا۔ اور
ہم اُن سب کاموں کے جو اُس نے یہودیہ کے ملک ویروشلم میں کئے گواہ ہیں اُس کو
۴۰ اُنہوں نے کاٹھہ پر لٹکا کے مار ڈالا اُس کو خدا نے تیسرے دن اُٹھایا اور اُسے ظاہر
۴۱ ہونے دیا ساری قوم پر نہیں بلکہ اُن گواہوں پر کہ آگے سے خدا کے چنے ہوئے تھے
یعنے ہم پر جنہوں نے اُسکے مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے بعد اُسکے ساتھہ کھایا اور پیا۔
۴۲ اور اُس نے ہمیں حکم دیا کہ لوگوں میں منادی کرو اور گواہی دو کہ یہہ وہی ہے جو خدا
۴۳ کی طرف سے مقرر ہوا کہ زندوں اور مُردوں کا انصاف کرنیوالا ہو۔ سب نبی اُس پر
گواہی دیتے ہیں کہ جو کوئی اُس پر ایمان لاوے اُسکے نام سے اپنے گناہوں کی معافی
پاوے ۔

۴۴ پطرس یے باتیں کہہ رہا تھا کہ روح قدس اُن سب پر جو کلام سنتے تھے نازل
۴۵ ہوئی۔ اور مختون ایماندار جتنے پطرس کے ساتھہ آئے تھے حیران ہوئے کہ غیر قوموں پر
۴۶ بھی روح قدس کی بخشش جاری ہوئی۔ کیونکہ اُنہیں طرح طرح کی بولی بولتے اور

خدا کی بڑائی کرتے سنا۔ تب پطرس نے پھر کہا کیا کوئی پانی کو روک سکتا ہے کہ یے ۴۷
جنھوں نے ہماری طرح روح قدس پائی بپتسمہ نہ پاویں۔ تب اُس نے حکم دیا کہ وے ۴۸
خداوند کے نام پر بپتسمہ پاویں۔ تب اُنھوں نے اُس سے درخواست کی کہ کچھہ دن
وہاں رہے ٭

اور رسولوں اور بھائیوں نے جو یہودیہ میں تھے سنا کہ غیر قوموں نے بھی خدا کا ۱۱ باب
کلام قبول کیا۔ اور جب پطرس یروسلم میں آیا تو مختون اُس سے یہہ کہکے بحث کرنے ۲
لگے کہ تو نامختونوں کے پاس گیا اور اُنکے ساتھہ کھایا۔ تب پطرس نے شروع سے سلسلہ ۳ ۴
کے ساتھہ اُنسے بیان کیا کہ جب میں یافا کے شہر میں دعا مانگ رہا تھا بے خودی میں ۵
آگے ایک رویا دیکھی کہ ایک چیز جیسے بڑی چادر جس کے چاروں کونے آسمان سے
لٹکائے ہوئے تھے اُترکے مجھہ تک آئی۔ جب میں نے خوب دیکھکے غور کیا تب زمین کے ۶
چارپائے اور جنگلی جانور اور کیڑے مکوڑے اور ہوا کے پرندے اُس میں دیکھے۔ اور میں ۷
نے ایک آواز سنی کہ مجھے کہتی ہے اے پطرس اُٹھہ ذبح کر اور کھا۔ تب میں بولا اے خداوند ۸
ہرگز نہیں کیونکہ کبھی کوئی حرام یا ناپاک چیز میرے منھہ میں نہ گئی۔ تب جواب میں ۹
دوسری بار آسمان سے مجھے آواز آئی کہ جسے خدا نے پاک کیا تو حرام مت کہہ۔
یہہ تین بار ہوا پھر سب کچھہ آسمان کی طرف کھینچا گیا۔ اور دیکھو اُسی دم تین آدمی ۱۰ ۱۱
جو قیصریہ سے میرے پاس بھیجے گئے اُس گھر کے پاس جس میں میں تھا کھڑے تھے اور ۱۲
روح نے مجھہ سے کہا کہ تو بے کھٹکے اُنکے ساتھہ جا۔ چنانچہ یے چھہ بھائی میرے ساتھہ
چلے اور ہم اُس شخص کے گھر میں داخل ہوئے اور اُس نے ہم سے بیان کیا کہ کس طرح ۱۳
فرشتے کو اپنے گھر میں کھڑا دیکھا جس نے اُسے کہا کہ یافا میں آدمی بھیج اور شمعون
کو جسکا لقب پطرس ہے بلوا وہ تجھے وے باتیں کہیگا جن سے تو اور تیرا سارا گھر نجات ۱۴

۱۵ پاویگا۔ جب میں کلام کرنے لگا۔ روح قدس اُن پر نازل ہوئی جیسے پہلے ہم پر۔ تب مجھے
۱۶ خداوند کی بات یاد آئی جو اُسنے کہی یوحنّا نے تو پانی سے بپتسمہ دیا پر تم روح قدس سے
۱۷ بپتسمہ پاؤگے۔ پس جب کہ خدا نے اُن کو ویسی نعمت دی جیسی ہم کو جو خداوند یسوع مسیح
۱۸ پر ایمان لائے تو میں کون تھا کہ خدا کو روک سکتا۔ وے یہہ سُنکر چپ رہے اور خدا کی
تعریف کرکے کہا بے شک خدا نے غیر قوموں کو بھی زندگی کے لئے توبہ بخشی ہے۔

۱۹ پس وے جو اُس جور و جفا سے جو کہ استفنس کے سبب برپا ہوئی تھیں
چھتر بتر ہو گئے تھے پھرتے پھرتے فینیکے و کپرس اور انطاکیا میں پہنچے مگر یہودیوں
۲۰ کے سوا کسی کو کلام نہ سُناتے تھے۔ اور اُن میں سے کئی ایک کپرسی اور قرینی تھے
جنھوں نے انطاکیا میں آکے یونانی یہودیوں سے بھی باتیں کیں اور خداوند
۲۱ یسوع کی خوشخبری سُنائی۔ اور خداوند کا ہاتھ اُنکے ساتھ تھا اور بہت سے
لوگ جو ایمان لائے خداوند کی طرف پھرے۔

۲۲ تب اُن لوگوں کی خبر یروسلم کی کلیسیئے کے کان میں پہنچی اور اُنہوں نے برنباس
۲۳ کو بھیجا کہ انطاکیا تک جائے۔ وہ پہنچکے اور خدا کا فضل دیکھکے خوش ہوا اور اُن سب
۲۴ کو نصیحت کی کہ دل کی مضبوطی کے ساتھ خداوند سے لگے رہو۔ کیونکہ وہ نیک مرد تھا اور روح
۲۵ قدس اور ایمان سے بھرا اور ایک بڑی گروہ خداوند کی طرف رجوع لائی۔ تب برنباس
۲۶ سولس کی تلاش میں ترسس کو چلا اور اُسے پاکے انطاکیا میں لایا۔ اور ایسا ہوا کہ وے
سال بھر کلیسیے میں شامل ہوا کرتے اور بہت لوگوں کو سکھایا کرتے تھے۔ اور پہلے انطاکیا
میں شاگرد کرستیان کہلائے۔

۲۷ اُنہیں دنوں کئی ایک نبی یروسلم سے انطاکیا میں آئے۔ اور اُن میں سے
۲۸ ایک نے جس کا نام اگبس تھا کھڑا ہوکے روح کی ہدایت سے ظاہر کیا کہ تمام مملکت میں

بڑا کال پڑیگا جو قلودیوس قیصر کے وقت میں واقع ہوا۔ تب شاگردوں میں سے ہر ایک ۲۹
نے ٹھانا کہ اپنے مقدور کے موافق اُن بھائیوں کی خدمت میں جو یہودیہ میں رہتے
تھے کچھ بھیجے۔ سو اُنہوں نے یہہ کیا اور برنباس اور سولس کے ہاتھہ بزرگوں کے پاس ۳۰
بھیجا +

۱۲ باب اور اُن دنوں ہیرودیس بادشاہ نے کلیسیہ میں سے بعضوں پر ہاتھہ ڈالے کہ
اُنہیں ستاوے۔ اور یوحنّا کے بھائی یعقوب کو تلوار سے مار ڈالا۔ اور جب دیکھا کہ یہودیوں ۲ ۳
کو یہہ پسند آیا تو اور بھی زیادتی کی کہ پطرس کو بھی پکڑ لیا۔ یہہ بے خمیری روٹی کے دنوں
میں ہوا۔ اور اُس کو پکڑ کے قیدخانہ میں ڈالا اور چار چار سپاہیوں کے چار پہروں میں سونپا ۴
کہ اُس کی نگہبانی کریں اور چاہا کہ فصح کے بعد اُسے لوگوں کے سامھنے لے جائے۔ پس ۵
قیدخانے میں پطرس کی نگہبانی ہوتی تھی پر کلیسیا اُس کے لئے نت خدا سے دعا مانگا کرتی
تھی۔ اور جب ہیرودیس نے اُسے حاضر کرنے چاہا اُسی رات پطرس دو زنجیروں سے بندھا ۶
دو سپاہیوں کے بیچ میں سوتا تھا اور چوکیوالے دروازہ پر قیدخانے کی چوکی کر رہے
تھے۔ اور دیکھو خداوند کا ایک فرشتہ آکھڑا ہوا اور اُس مکان میں نور چمکا اور اُس ۷
نے پطرس کی پسلی پر مار کے جگایا اور کہا کہ جلد اُٹھہ۔ تب زنجیریں اُسکے ہاتھوں سے
گر گئیں۔ اور اُس فرشتے نے اُسے کہا کہ کمر باندھہ اور اپنی جوتی پہن۔ اُس نے یوں ہی کیا۔ ۸
پھر اُس نے اُسے کہا اپنا کرتا پہن اور میرے پیچھے ہو لے۔ وہ نکلکے اُس کے پیچھے ہو لیا ۹
پر نہ جانا کہ یہہ جو فرشتے سے ہوا سچ ہے بلکہ سمجھا کہ رویا دیکھتا ہوں۔ تب وے پہلے اور ۱۰
دوسرے پہرے میں سے نکلکے لوہے کے پھاٹک تک جو شہر کی طرف ہے پہنچے وہ آپ
سے آپ اُنکے لئے کھل گیا سو وے نکلکے ایک گلی سے گذر گئے اور اُسی دم فرشتہ اُسکے
پاس سے چلا گیا۔ تب پطرس نے ہوش میں آکے کہا اب میں نے سچ جانا کہ خداوند نے ۱۱

اپنا فرشتہ بھیجا اور مجھے ہیرودیس کے ہاتھہ اور یہودی قوم کی ساری تاک سے بچا لیا۔

۱۲ اور جب یہہ سمجھا تھا تب یوحنا جس کا لقب مرقس ہی اُس کی ما مریم کے گھر آیا وہاں

۱۳ بہت لوگ جمع ہوئے اور دعا مانگ رہے تھے۔ جب پطرس پھاٹک کی کھڑکی کھٹکھٹاتا

۱۴ تھا رودے نام ایک چھوکری آئی کہ چپکے سنے۔ اور پطرس کی آواز پہچانکے مارے خوشی

۱۵ کے پھاٹک نہ کھولا اور دوڑکے اندر خبر دی کہ پطرس پھاٹک پہ کھڑا ہی۔ تب اُنھوں نے

اُسے کہا تو دیوانی ہی۔ وہ اپنی بات پہ قایم رہی کہ یونہی ہی۔ اُنھوں نے کہا اُس کا فرشتہ

۱۶ ۱۷ ہوگا۔ مگر پطرس کھٹکھٹاتا رہا تب اُنھوں نے دروازہ کھولکے اُسکو دیکھا اور دنگ ہوگئے۔ اُسنے

اُنہیں ہاتھہ سے اشارہ کیا کہ چپ رہیں اور اُنسے بیان کیا کہ خداوند کس طرح اُس کو قید خانے سے

باہر لایا۔ پھر کہا کہ یعقوب اور بھائیوں کو اِس بات کی خبر دو۔ اور وہ آپ باہر جاکے

۱۸ ۱۹ دوسری جگہہ چلا گیا۔ جب صبح ہوئی سپاہی بہت گھبرائے کہ پطرس کیا ہوا۔ جب

ہیرودیس نے اُس کی تلاش کرکے نہ پایا تو چوکیداروں کی تحقیقات کی اور حکم کیا

کہ لے جاکے اُنہیں جان سے مارو۔ اور آپ یہودیہ سے روانہ ہوکے قیصریہ میں جا رہا۔

۲۰ اور ہیرودیس صور و صیدا کے لوگوں سے نہایت ناخوش تھا تب وے ایکدل

ہوکے اُسکے پاس آئے اور بلستس کو جو بادشاہ کی خوابگاہ کا ناظر تھا ملاکے صلح چاہی کیونکہ

۲۱ اُن کے ملک کو بادشاہ کے ملک سے اسباب معاش میسر آتے تھے۔ تب ہیرودیس

ایک دن ٹھہراکے اور بادشاہی پوشاک پہنکے تخت پر بیٹھا اور اُن سے کلام کرنے لگا۔

۲۲ ۲۳ تب لوگ چلّانے لگے کہ یہہ خدا کی آواز ہی انسان کی نہیں۔ اُسی دم خدا کے فرشتے نے

اُسے مارا کیونکہ اُس نے خدا کی بزرگی نہ کی اور کیڑے پڑکے مرگیا۔

۲۴ ۲۵ پر خدا کا کلام بڑھا اور پھیلا۔ اور برنباس اور سولس اپنی خدمت پوری کرکے

اور یوحنا کو جس کا لقب مرقس ہی ساتھہ لیکے یروسلم سے پھرے۔

۱۳ باب

اور انطاکیا کی کلیسیئے میں کئی نبی اور معلم تھے یعنے برنباس اور شمعون جو
نیگر کہلاتا ہی اور لوقیوس قرینی اور مناین جو چوتھائی کے حاکم ہیرودیس کے ساتھ
۲ پلا تھا اور سولس۔ جب وے خداوند کی بندگی کرتے اور روزہ رکھتے تھے روح قدس نے کہا
میرے لئے برنباس اور سولس کو الگ کرو اُس کام کے لئے جسکے واسطے میں نے اُنہیں
۳ بلایا۔ تب اُنہوں نے روزہ رکھکے اور دعا مانگکے اُن پر ہاتھ رکھے اور اُنہیں رخصت کیا٭
۴ پس وے روح قدس کے بھیجے ہوئے سلوکیا کو گئے اور وہاں سے جہاز پر کپرس
۵ کو چلے۔ اور اُنہوں نے جبکہ سلمیس میں تھے یہودیوں کے عبادتخانوں میں خدا
۶ کا کلام سنایا اور یوحنا اُنکا خادم تھا۔ اور اُس تمام ٹاپو میں پافس تک سیر کرکے اُنہوں نے
۷ ایک یہودی جادوگر اور جھوٹھے نبی کو جسکا نام بریسوع تھا پایا وہ سرجیوس پولس
صوبہ کے ساتھ تھا جو صاحب تمیز تھا اُسنے برنباس اور سولس کو بلا کے چاہا کہ خدا کا
۸ کلام سنے پر الیماس جادوگر نے۔ کہ یہی اُس کے نام کا ترجمہ ہی۔ اُن کی برخلافی کی اور
۹ چاہا کہ صوبہ کو ایمان سے پھیر دے۔ تب سولس یعنے پولس نے روح قدس سے بھر
۱۰ جاکے اُسے گھورکے کہا ای شیطان کے فرزند تو جو تمام مکاری اور عیاری سے بھرا اور
سب طرح کی راستی کا دشمن ہی کیا خداوند کی سیدھی راہوں کو ٹیڑھی کرنا نہ چھوڑیگا٭
۱۱ اب دیکھ خداوند کا ہاتھ تجھ پہ ہی اور تو اندھا ہوجائیگا اور مدت تک سورج کو نہ دیکھیگا۔
وونہیں دھندھلاپن اور اندھیرا اُسپر چھا گیا اور ڈھونڈھتا پھرا کہ کوئی اسکا ہاتھ پکڑکے
۱۲ ۱۳ لے چلے۔ تب صوبہ یہہ ماجرا دیکھکے خداوند کی تعلیم سے دنگ ہوکر ایمان لایا۔ اب
پولس اور اُسکے ساتھی پافس سے جہاز کھولکے پمفولیہ کے پرگا میں آئے اور یوحنا
اُن سے جدا ہوکر یروسلم کو پھرا٭
۱۴ اور وے پرگا سے گذر کے پسدیہ کے انطاکیا میں پہنچے اور سبت کے دن

۱۵ عبادت خانے میں جا بیٹھے۔ اور توریت اور نبیوں کی کتاب کے پڑھنے کے بعد
عبادت خانے کے سرداروں نے اُنہیں کہلا بھیجا کہ ای بھائیو اگر کچھ نصیحت کی بات
۱۶ لوگوں کے لئے رکھتے ہو تو بیان کرو۔ تب پولس کھڑا ہوا اور ہاتھ سے اشارہ کرکے کہا
۱۷ ای اسرائیلیو اور ای خداترسو سنو۔ اِس قوم اسرائیل کے خدا نے ہمارے باپ دادوں کو چُنا
اور اِس قوم کو جب مصر کے ملک میں پردیسی تھی بڑھایا اور زبردست ہاتھ سے
۱۸ اُنہیں وہاں سے نکال لایا۔ اور برس چالیس ایک وہ بیابان میں اُنکو دائی کی طرح
۱۹ لئے پھرا۔ اور کنعان کی سرزمین میں سات قوموں کو ہلاک کیا اور اُن کا ملک قرع
۲۰ سے اُنہیں بانٹ دیا۔ اور بعد اُس کے ساڑھے چار سو برس کے قریب سموائیل نبی تک
۲۱ اُنہیں قاضی مقرر کیے۔ اُس وقت سے اُنہوں نے بادشاہ چاہا تب خدا نے ایک مرد
۲۲ بنیامین کے گھرانے سے قیس کے بیٹے ساؤل کو چالیس برس تک اُن پر مقرر کیا۔ پھر
اُسے اُتار کے داؤد کو کھڑا کیا کہ اُن کا بادشاہ ہو اور اُس کی گواہی میں کہا کہ
میں نے ایک مرد یسی کے بیٹے داؤد کو اپنے دل کے موافق پایا۔ وہی میری
۲۳ سب خواہشیں پوری کریگا۔ اُسی کی نسل سے خدا نے اپنے وعدے کے موافق اسرائیل
۲۴ کے لئے نجات دینیوالے یسوع کو اُٹھایا جس کے آنے سے آگے یوحنا نے اسرائیل کی تمام
۲۵ قوم کے درمیان توبہ کے بپتسمہ کی منادی کی۔ اور جب یوحنا اپنا دورہ پورا کرتے
تھا اُس نے کہا تم مجھے کون سمجھتے ہو۔ میں وہ نہیں ہوں بلکہ دیکھو وہ میرے بعد آتا
۲۶ ہے جسکی جوتی کا تسمہ میں کھولنے کے لایق نہیں ہوں۔ ای بھائیو ابرہام کے خاندان
کے فرزندو اور تم میں سے جتنے خدا سے ڈرتے ہو تمہارے لئے اِس نجات کا کلام بھیجا
۲۷ گیا۔ کیونکہ یروسلم کے باشندوں اور اُنکے سرداروں نے اُسے اور نبیوں کی باتیں جو
۲۸ ہر سبت کو پڑھی جاتی ہیں نہ جانکے اُس پر فتویٰ دینے سے اُن کو پورا کیا۔ اگرچہ اُسکے

۲۹ قتل کی کوئی وجہ نہ پائی تو بھی پلاطوس سے درخواست کی کہ اُسے مار ڈالے۔ اور
جب سب کچھ جو اُس کے حق میں لکھا تھا پورا کر چکے تو اُسے کاٹھ پر سے اُتار کے قبر
۳۰ میں رکھا۔ لیکن خدا نے اُسے مُردوں میں سے اُٹھایا اور وہ بہت دِن اُنکو جو اُسکے ساتھ
۳۱ جلیل سے یروسلم میں آئے تھے دکھائی دیا وے فی الحال لوگوں کے آگے اُسکے گواہ
۳۲ ہیں۔ اور ہم تم کو خوشخبری دیتے ہیں کہ اُس وعدے کو جو ہمارے باپ دادوں سے
۳۳ کیا گیا تھا خدا نے ہمارے لئے جو اُنکی اولاد ہیں بالکل پورا کیا کہ یسوع کو پھر جلایا چنانچہ
۳۴ دوسرے زبور میں لکھا ہی کہ تو میرا بیٹا ہی آج تو مجھ سے پیدا ہوا۔ اور اِسکی بابت کہ اُس
نے اُسے مُردوں میں سے اُٹھایا تاکہ بعد اُسکے نہ سڑے یوں کہا کہ میں داؤد کی سچی نعمتیں
۳۵ تمہیں دونگا۔ اِس لئے وہ دوسری جگہہ بھی کہتا ہی کہ تو اپنے قدوس کو سڑنے کی حالت
۳۶ دیکھنے نہ دیگا۔ کیونکہ داؤد تو اپنے وقت میں خدا کی مرضی بجا لاکے سو گیا اور اپنے باپ
۳۷ دادوں سے جا ملا اور سڑنے کی نوبت دیکھی پر یہہ جسے خدا نے اُٹھایا سڑنے کی حالت
۳۸ نہیں دیکھی۔ پس اَی بھائیو یہہ تمہیں معلوم ہو جاوے کہ اُسی کے وسیلہ تم کو گناہوں کی
۳۹ معافی کی خبر دی جاتی ہی بلکہ اُسی سے ہر ایک جو ایمان لاتا اُن سب باتوں سے جن سے
۴۰ تم موسیٰ کی شریعت کے رو سے بے گناہ نہیں ٹھہر سکتے تھے بے گناہ ٹھہرتا۔ پس خبردار رہو
۴۱ ایسا نہ ہو کہ جو نبیوں کی کتاب میں لکھا ہی تم پر آوے کہ اَی تحقیر کرنیوالو دیکھو اور تعجب کرو
اور نیست ہو جاؤ کیونکہ میں تمہارے زمانے میں ایک کام کرتا ہوں ایسا کام کہ کوئی
۴۲ تم سے کیسا ہی بیان کریگا تم کبھی یقین نہ کروگے۔ جب یہودی عبادتخانے کے باہر
جاتے تھے غیر قوموں نے اُن سے درخواست کی کہ یے باتیں اگلے سبت کو اُن سے
۴۳ کہی جائیں۔ جب مجلس اُٹھ گئی بہت یہودی اور مرید خدا پرست پولس اور برنباس کے
پیچھے چلے اُنہوں نے اُنسے کلام کرکے ترغیب دی کہ خدا کی نعمت پر قایم رہیں ❖

۴۴ دوسرے سبت کے قریب سارے شہر کے لوگ اکٹھے ہوئے کہ خدا کا کلام
۴۵ سنیں۔ مگر اتنی بھیڑ دیکھکے یہودی ڈاہ سے بھر گئے اور خلاف کہتے اور کفر بکتے ہوئے
۴۶ پولس کی باتوں سے مخالفت کی۔ تب پولس اور برنباس نڈر ہوکے بولے کہ ضرور
تھا کہ خدا کا کلام پہلے تمہیں سنایا جائے لیکن جس حال کہ تم نے اُسکو رد کیا اور
اپ کو ہمیشہ کی زندگی کے لایق نہ سمجھا۔ تو دیکھو ہم غیر قوموں کی طرف متوجہ ہوتے
۴۷ ہیں۔ کیونکہ خداوند نے یوں ہمیں حکم دیا کہ میں نے تجھ کو غیر قوموں کا نور مقرر
۴۸ کیا تا کہ دنیا کی انتہا تک نجات کا باعث ہو۔ تب غیر قومیں اِن باتوں کو سنکے خوش
ہوئیں اور خدا کے کلام کی تعریف کرنے لگیں اور جتنے ہمیشہ کی زندگی کے لئے
۴۹ تیار کئے گئے تھے ایمان لائے۔ اور خدا کا کلام اُس تمام ملک میں پھیلا۔ پر یہودیوں
۵۰ نے خدا پرست اور عزتوالی عورتوں اور شہر کے رئیسوں کو اُبھارا اور پولس اور
۵۱ برنباس پر فساد اُٹھایا اور اُنہیں اپنی سرحدوں سے نکال دیا۔ تب وے اپنے پاؤں
۵۲ کی خاک اُنپر جھاڑ کے اِقونیوم میں آئے۔ اور شاگرد خوشی اور روح قدس سے
بھر گئے۔

۱۴ باب

اور اِقونیوم میں یوں ہوا کہ وے ایک ساتھ یہودیوں کے عبادتخانے
میں گئے اور ایسے طور پر کلام کیا کہ یہودیوں اور یونانیوں کی ایک بڑی جماعت
۲ ایمان لائی۔ پر اُن یہودیوں نے جو ایمان نہ لائے تھے غیر قوموں کو اُبھارا اور
۳ اُنکے دل بھائیوں کی طرف بد کر دیئے۔ اِس لئے وے بہت دن وہاں رہے اور
خداوند کی بابت بے دھڑک کلام کرتے تھے وہ اپنے فضل کی بات پر گواہی دیتا
۴ اور اُن کے ہاتھوں سے نشانیاں اور اچنبھے دکھاتا رہا۔ اور شہر کے لوگوں میں پھوٹ پڑی
۵ بعضے یہودیوں کی اور بعضے رسولوں کی طرف ہو گئے۔ پر جب غیر قوموالوں اور

یہودیوں نے اپنے سرداروں سمیت فساد اُٹھایا کہ اُنہیں بے عزت اور اُن پر پتھراؤ
۶ کریں۔ وے یہہ معلوم کرکے لکاؤنیہ کے شہر لسترا اور دربے اور اُنکے آس پاس کے ملک
۷ میں بھاگے اور وہاں اِنجیل سناتے رہے ✠
۸ اور لسترا میں ایک شخص جسکے پاؤں میں طاقت نہ تھی بیٹھا تھا وہ اپنی ماں کے
۹ پیٹ ہی سے لُنجا تھا اور کبھی نہ چلا۔ اُس نے پولُس کو باتیں کرتے سُنا جسنے اُس کی طرف
۱۰ غور سے دیکھکے اور دریافت کرکے کہ اُس میں ایمان ہے کہ چنگا ہووے۔ بڑی آواز
۱۱ سے کہا کہ اپنے پاؤں پر سیدھا کھڑا ہو وہ اُچھلکے چلنے لگا۔ لوگوں نے یہہ جو پولُس
نے کیا تھا دیکھکے آواز بلند کرکے لکاؤنیہ کی بولی میں کہا دیوتے آدمی کے بھیس میں
۱۲ ہم پر اُترے ہیں۔ اور اُنہوں نے برنباس کو زیوس کہا اور پولُس کو ہرمیس اِسلیئے
۱۳ کہ وہ کلام میں سبقت کرتا تھا۔ اور زیوس جو کہ اُنکے شہر کے سامھنے تھا اُس کے
پجاری نے بیل اور پھولوں کے ہار پھاٹکوں پر لاکے لوگوں کے ساتھ چاہا کہ قربانی
۱۴ کریں۔ جب برنباس اور پولُس رسولوں نے یہہ سُنا تو اپنے کپڑے پھاڑے اور
۱۵ لوگوں کے بیچ میں کودے اور چلاکے بولے کہ اے مردو تم یہہ کیا کرتے ہو۔ ہم بھی
انسان ہیں اور تمہاری طرح حواس رکھتے اور تمہیں انجیل سناتے ہیں تاکہ
اِن باطلوں سے کنارہ کرکے زندہ خدا کی طرف پھرو جس نے آسمان اور زمین اور
۱۶ سمندر اور جو کچھ اُن میں ہے پیدا کیا۔ اُس نے اگلے زمانے میں سب قوموں کو چھوڑ
۱۷ دیا کہ اپنی اپنی راہ پر چلیں۔ تس پر بھی اُس نے احسان کرنے اور آسمان سے
ہمارے لیئے پانی برسانے اور میووں کی فصلیں پیدا کرنے اور ہمارے دلوں کو
۱۸ خوراک اور خوشی سے بھر دینے سے آپکو بے گواہ نہ چھوڑا۔ اور یے باتیں کہکے لوگوں
کو بڑی مشکل سے باز رکھا کہ اُنکو قربانی نہ چڑھاویں ✠

۱۹ اور یہودیوں نے انطاکیا اور اِکونیُوم سے آکے اور لوگوں کو مائل کر کے
۲۰ پولس کو سنگسار کیا اور یہہ سمجھکے کہ وہ مرگیا اُسے شہر کے باہر گھسیٹ لے گئے۔ پر جب
شاگرد اُسکے گرد و پیش اِکٹھے ہوئے وہ اُٹھکے شہر میں آیا اور دوسرے دن برنباس
۲۱ کے ساتھ دربے کو چلا گیا۔ اور اُس شہر میں اِنجیل سنا کے اور بہت سے شاگرد کر کے
۲۲ لسترا اور اِکونیُوم اور انطاکیا کو پھرے۔ اور شاگردوں کے دلوں کو تقویت دیتے اور
نصیحت کرتے تھے کہ ایمان پر قایم رہو اور کہا ضرور ہے کہ ہم بہت مصیبتیں سہکے خدا
۲۳ کی بادشاہت میں داخل ہوں۔ اور اُنہوں نے ہر ایک کلیسیئے میں اُن کے لئے
بزرگوں کو مقرر کر کے اور روزہ کے ساتھ دعا مانگکے اُنہیں خداوند کو جس پر
۲۴ ایمان لائے تھے سونپا۔ اور پِسِدیہ سے گذر کے پمفولیہ میں پہنچے۔ اور پرگا میں کلام
۲۵ ۲۶ سنا کے اطلیہ کو گئے اور وہاں سے جہاز پر انطاکیا میں آئے جہاں سے اُس کام کے
۲۷ لئے جو اُنہوں نے اب پورا کیا خدا کے فضل پر سونپے گئے تھے۔ اور اُنہوں نے پہنچکے
کلیسیئے کو اِکٹھے کیا اور سب کچھ جو خدا نے اُن کے ساتھ کیا اور یہہ کہ اُس نے غیر
۲۸ قوموں کے لئے ایمان کا دروازہ کھولا بیان کیا۔ اور وے شاگردوں کے ساتھ وہاں
بہت دِن رہے +

۱۵ باب اور بعضے یہودیہ سے آکے بھائیوں کو تعلیم دینے لگے کہ اگر موسیٰ کی سنّت کے موافق
۲ تمہارا ختنہ نہ ہو تو تم نجات نہیں پا سکتے۔ پس جب پولس اور برنباس سے اُن کے
ساتھ بہت تکرار و بحث ہوئی تھی تو اُنہوں نے یہہ ٹھہرایا کہ پولس اور برنباس اور
اُن میں سے چند اور لوگ اِسکی تحقیق کے لئے رسولوں اور بزرگوں کے پاس یروسلم
۳ میں جائیں۔ سو وے کلیسیئے سے کچھ دور پہنچائے جاتے اور غیر قوموں کے رجوع لانیکا
بیان کرتے ہوئے فینیکے اور سامریہ سے گذرے۔ اور سب بھائیوں کو بہت خوش

۴ کیا۔ اور جب یروسلم میں پہنچے کلیسیا اور رسولوں اور بزرگوں نے اُن کو قبول کیا
۵ اور اُنہوں نے جو کچھ خدا نے اُن کے ساتھ کیا تھا بیان کیا۔ تب فریسیوں کے فرقے
میں سے بعضوں نے جو ایمان لائے تھے اُٹھکے کہا کہ اُن کا ختنہ کرنا اور موسیٰ کی شریعت
پر چلنے کا حکم دینا ضرور ہے۔

۶، ۷ تب رسول اور بزرگ جمع ہوئے کہ اِس بات کو سوچیں۔ اور جب بڑی
بحث ہوئی پطرس نے کھڑے ہو کے اُن سے کہا ای بھائیو تم جانتے ہو کہ بہت دِن
ہوئے کہ خدا نے ہم میں سے مجھے چُنا کہ غیر قومیں میری زبان سے انجیل کی بات سنیں اور
۸ ایمان لاویں۔ اور خدا نے جو دل کی جانتا ہی اُن پر گواہی دی کہ اُن کو بھی ہماری
۹ طرح روح قدس دی اور ایمان سے اُن کا دل پاک کر کے ہم میں اور اُن میں کچھ
۱۰ فرق نہ رکھا۔ پس اب تم کیوں خدا کو آزماتے ہو کہ شاگردوں کی گردن پر جوا رکھے جسکو
۱۱ نہ ہمارے باپ دادے نہ ہم اُٹھا سکتے تھے۔ اور ہم کو یقین ہی کہ ہم خداوند یسوع مسیح
کے فضل سے نجات پاوینگے اور اُسی طرح سے وے بھی پاوینگے۔

۱۲ تب ساری جماعت چپ رہی اور برنباس اور پولس سے یہہ بیان سُننے
لگی کہ خدا نے کیسی نشانیاں اور کرامتیں اُنکے وسیلے غیر قوموں میں ظاہر کیں۔

۱۳، ۱۴ جب وے خاموش ہوئے یعقوب کہنے لگا ای بھائیو میری سنو شمعون نے بیان
کیا ہی کہ کس طرح خدا نے پہلے غیر قوموں پر نگاہ کی کہ اُن میں سے ایک گروہ اپنے نام
۱۵، ۱۶ کے لئے چُن لے اور اِس سے نبیوں کی باتیں ملتی ہیں چنانچہ لکھا ہی کہ بعد اِس کے
میں پھر آؤنگا اور داؤد کے گرے ہوئے ڈیرے کو اُٹھاؤنگا اور اُسکے ٹوٹے پھوٹے
۱۷ کی مرمت کر کے اُسے پھر کھڑا کرونگا کہ لوگ کا بقیہ اور سب غیر قومیں جو میرے نام کی
۱۸ کہلاتی ہیں خداوند کو ڈھونڈھیں۔ خداوند جو یہہ سب کچھ کرتا ایسا فرماتا ہی۔ خدا کو

۱۹ شروع سے اپنے سب کام معلوم ہیں۔ سو میری صلاح یہہ ہے کہ اُن پر جو غیر قوموں میں
۲۰ سے خدا کی طرف پھرے ہیں بوجھ نہ ڈالیں پر اُن کو لکھ بھیجیں کہ بتوں کی گندگیوں اور
۲۱ حرامکاری اور گلا گھونٹی ہوئی چیزوں اور لہو سے کنارے رہیں۔ کیونکہ اگلے زمانے
سے ہر شہر میں موسیٰ کی شریعت کے منادی کرنیوالے ہوتے آئے ہیں اور ہر سبت
۲۲ کے دن وہ عبادت خانوں میں پڑھی جاتی۔ تب رسولوں اور بزرگوں نے ساری کلیسیا
سمیت بہتر جانا کہ اپنے میں سے کئی شخص چنکے پولس اور برنباس کے ساتھ انطاکیہ میں
بھیجیں یعنے یہوداہ کو جسکا لقب برسباس ہے اور سیلاس کو جو بھائیوں میں مقدم
۲۳ تھے۔ اور اُنکے ہاتھ یہہ لکھ بھیجا کہ اُن بھائیوں کو جو غیر قوموں میں سے ہیں انطاکیہ
۲۴ اور سوریہ اور قلقیہ میں رہتے رسولوں اور بزرگوں اور بھائیوں کا سلام از بسکہ
ہم نے سُنا کہ ہم میں سے بعضوں نے جن کو ہم نے حکم نہیں کیا جا کے تمہیں اپنی باتوں
۲۵ سے گھبرا دیا اور تمہارے دلوں کو یہہ کہکے پریشان کیا کہ ختنہ کرو اور شریعت پر چلو سو
۲۶ ہم نے ایک دل ہو کے بہتر جانا کہ اپنے عزیزوں برنباس اور پولس کے ساتھ جو کہ
ایسے آدمی ہیں کہ اُنہوں نے اپنی جان ہمارے خداوند یسوع مسیح کے نام پر خطرے
۲۷ میں ڈالی بعض چنے ہوؤں کو تمہارے پاس بھیجیں۔ چنانچہ ہم نے یہوداہ اور سیلاس
۲۸ کو بھیجا اور وے یہی باتیں زبانی بھی بیان کرینگے۔ کیونکہ روح قدس نے اور ہم نے
۲۹ بہتر جانا کہ اِن ضروری باتوں کے سوا تم پر اور کچھ بوجھ نہ ڈالیں کہ تم بتوں کے
چڑھاوؤں اور لہو اور گلا گھونٹی ہوئی چیزوں اور حرامکاری سے پرہیز کرو۔ اگر
۳۰ تم اِن چیزوں سے آپ کو بچائے رکھوگے تو خوب کروگے۔ سلامت رہو۔ تب وے
۳۱ رخصت ہو کے انطاکیہ میں آئے۔ اور جماعت کو اکٹھا کر کے خط دے دیا۔ وے اُسے
۳۲ پڑھکے اِس تسلی کی بات سے خوش ہوئے۔ اور یہوداہ اور سیلاس نے کہ وے بھی

بنی تھے بھائیوں کو بہت سی باتوں سے نصیحت کرکے تقویت دی۔ اور وے کچھ دن ۳۳
رہکے صحیح سلامت بھائیوں سے رخصت پاکے رسولوں کے پاس گئے۔ مگر سیلاس ۳۴
نے وہاں رہنا بہتر جانا۔ اور پولس اور برنباس انطاکیا میں رہکے بہت اور لوگوں کے ۳۵
ساتھ خداوند کا کلام سکھلاتے اور اُس کی بشارت دیتے تھے +

اور کئی روز کے بعد پولس نے برنباس سے کہا آؤ ہر ایک شہر میں جہاں ۳۶
ہم نے خدا کا کلام سنایا پھر جاکے اپنے بھائیوں کو دیکھیں کہ کیسے ہیں۔ اور برنباس ۳۷
کی صلاح تھی کہ یوحنا کو جسکا لقب مرقس ہی اپنے ساتھ لے جائے۔ مگر پولس نے ۳۸
مناسب نہ جانا کہ اُس شخص کو جو پمفولیا میں اُن سے جدا ہوا اور اُس کام کے لئے
اُنکے سنگ نہ گیا ساتھ لے جائے۔ تب اُن میں ایسی تکرار ہوئی کہ ایک دوسرے ۳۹
سے جدا ہو گیا اور برنباس مرقس کو لیکے جہاز پر کپرس کو روانہ ہوا۔ اور پولس نے ۴۰
سیلاس کو پسند کیا اور بھائیوں سے خدا کے فضل کے سپرد ہوکے روانہ ہوا۔ اور ۴۱
سوریہ اور کلکیہ میں گذر کے کلیسیاؤں کو تقویت دیتا پھرا +

وہ دربے اور لسترا میں پہنچا اور دیکھو وہاں تمطاؤس نام ایک شاگرد تھا ۱۶ باب
جس کی ماں یہودن تھی جو ایمان لائی پر اُسکا باپ یونانی تھا اور وہ لسترا اور اقنوم ۲
میں بھائیوں کے نزدیک نیکنام تھا۔ پولس نے چاہا کہ اُسے اپنے ساتھ لے چلے ۳
تب اُس کو لے جاکے اُن یہودیوں کے سبب جو اُن اطراف میں تھے اُس کا ختنہ
کیا کیونکہ وے سب جانتے تھے کہ اُس کا باپ یونانی تھا۔ اور جب وے شہروں ۴
میں گذرتے تھے تو اُن حکموں کو جو رسولوں اور بزرگوں نے یروسلم میں ٹھہرایا
تھا اُنھیں پہنچایا کہ اُن کی محافظت کریں۔ سو کلیسیائیں ایمان میں مضبوط ہوئیں ۵
اور گنتی میں روز بروز بڑھتی گئیں۔ جب وے فرگیہ اور گلیتیہ کے ملک سے گذرے تو روح قدس ۶

۷ نے اُنہیں منع کیا کہ اسیا میں کلام نہ سُناویں۔ تب دے مسیہ میں آکے بتونیہ میں جانے
۸ کی تدبیریں لگے پر روح نے اُنہیں جانے نہ دیا۔ سو دے مسیہ سے گذر کر ترواس میں اُتر
۹ آئے۔ پولس نے رات کو رویا دیکھی۔ کہ ایک مقدونی آدمی کھڑا ہوا اور اُس کی منت
۱۰ کر کے کہتا ہو کہ پار اُترا اور مقدونیہ میں ہماری مدد کر۔ جون اُس نے رویا دیکھی اُسی دم
ہم نے مقدونیہ میں جانے کا ارادہ کیا یہہ یقین کر کے کہ خداوند نے ہمیں بلایا کہ اُنہیں
۱۱ انجیل سناویں۔ پس ترواس سے کشتی کھولکے ہم سیدھے سموتراکیہ میں اور دوسرے
۱۲ دن نیاپلس میں آئے اور وہاں سے فلپی میں آئے جو مقدونیہ کی اُس قسمت کا
۱۳ مقدم شہر اور رومیوں کی بستی ہی ہم کچھ دن اُسی شہر میں رہے۔ اور سبت کے دن
شہر کے باہر ندی کنارے گئے جہاں دعا مانگنے کا دستور تھا اور بیٹھکے اُن عورتوں
سے جو اکٹھی تھیں کلام کرنے لگے +

۱۴ اور تھواتیرا شہر کی ایک خداپرست عورت لدیہ نام قرمز بیچنیوالی سنتی تھی اُس
۱۵ کا دل خداوند نے کھولا کہ پولس کی باتوں پر جی لگایا۔ اور جب اُس نے اپنے گھرانے
سمیت بپتسمہ پایا تو منت کر کے کہا اگر تمہیں یقین ہو کہ میں خداوند کی ایماندار ہوئی
تو چلکے میرے گھر میں رہو۔ اور ہمیں زبردستی لے گئی +

۱۶ اور ایسا ہوا کہ جب ہم دعا مانگنے کی جگہہ جاتے تھے ایک چھوکری جس میں
غیب دانی کی روح سمائی تھی ہمیں ملی جو غیب گوئی سے اپنے مالکوں کے لئے
۱۷ بہت کچھ پیدا کرتی تھی۔ اُس نے پولس کے اور ہمارے پیچھے آکے چلا کے کہا کہ
۱۸ یے آدمی خدا تعالی کے بندے ہیں جو ہم کو نجات کی راہ بتاتے ہیں۔ یہہ اُس نے
بہت دنوں تک کیا۔ پر پولس دق ہوا اور پھرکے اُس روح سے کہا کہ میں تجھے
یسوع مسیح کے نام پر حکم کرتا ہوں کہ اِس سے نکل جا۔ وہ اُسی دم نکل گئی +

۱۹ جب اُس کے مالکوں نے دیکھا کہ اُن کی کمائی کی امید جاتی رہی تو پولس
۲۰ اور سیلاس کو پکڑ کے چوک میں سرداروں کے پاس کھینچ لے چلے۔ اور اُنہیں فوجداری
کے حاکموں کے آگے لے جا کے کہا کہ یہ آدمی جو یہودی ہیں ہمارے شہر کو بہت
۲۱ ستاتے ہیں اور ہم کو ایسی رسمیں بتاتے جن کا ماننا اور اُن پر عمل کرنا ہمیں کہ رومی
۲۲ ہیں روا نہیں۔ تب بھیڑ ملکے اُن کی مخالفت میں اُٹھی اور فوجداری کے حاکموں نے
۲۳ اُنکے کپڑے پھاڑ کے اُن کو بہت مارنے کا حکم دیا۔ اور اُنہیں بہت مار کے قیدخانے
میں ڈالا اور قیدخانے کے داروغہ کو تاکید کی کہ بڑی ہوشیاری سے اُنکی نگہبانی
۲۴ کرے۔ اُس نے ایسا حکم پا کے اُنہیں اندر کے قیدخانے میں ڈالا اور اُن کے پانو کاٹھ
میں ٹھوک دیئے ۔

۲۵ آدھی رات کو پولس اور سیلاس اپنی دعاؤں میں خدا کی ستایش کے گیت
۲۶ گاتے تھے اور بندھوئے اُنہیں سنتے تھے۔ تب ایکبارگی بڑا بھونچال آیا ایسا کہ قیدخانے
۲۷ کی نیو بھی ہل گئی اور جھٹ سب دروازے کھل گئے اور سب کی بیڑیاں گر گئیں۔ اور
قیدخانے کا داروغہ جاگ اُٹھا اور جب قیدخانے کے دروازے کھلے دیکھے تو یہہ
۲۸ سمجھکے کہ بندھوئے بھاگ گئے تلوار کھینچ کے چاہا کہ اپنے تئیں مار ڈالے۔ تب پولس
نے بڑی آواز سے پکار کے کہا اپنے تئیں نقصان مت پہنچا کیونکہ ہم سب یہاں
۲۹ موجود ہیں۔ تب وہ چراغ منگوا کے بھیتر دوڑا اور کانپتا ہوا پولس اور سیلاس
۳۰ کے پانوں پر گرا اور اُنہیں باہر لا کے کہا اے صاحبو میں کیا کروں کہ نجات پاؤں۔
۳۱ ۳۲ اُنہوں نے کہا کہ خداوند یسوع مسیح پر ایمان لا کہ تو اور تیرا گھرانا نجات پاویگا۔ تب
۳۳ اُنہوں نے اُس کو اور سب کو جو اُسکے گھر میں تھے خداوند کا کلام سنایا۔ اور اُسنے
رات کی اُسی گھڑی اُنہیں لیکے اُنکے زخم دھوئے اور وونہیں اُس نے اور سب

۳۴ نے جو اُس کے تھے بپتسمہ پایا۔ اور اُنہیں اپنے گھر لاکے اُن کے سامھنے دسترخوان
۳۵ بچھایا اور اپنے تمام گھر سمیت خدا پر ایمان لاکے خوشی کی۔ جب دن ہوا فوجداری کے
۳۶ حاکموں نے پیادوں سے کہلا بھیجا کہ اُن آدمیوں کو چھوڑ دے۔ تب قیدخانے کے داروغہ
نے پولس کو اِس بات کی خبر دی کہ فوجداری کے حاکموں نے کہلا بھیجا کہ تمہیں چھوڑ دیا
۳۷ پس اب نکلکے سلامت چلے جاؤ۔ پر پولس نے اُن سے کہا کہ اُنہوں نے ہمیں جو
رومی ہیں بے گناہ ثابت کیئے لوگوں کے سامھنے بیت مارکے قید میں ڈالا اور
اب ہم کو چپکے نکالتے ہیں۔ ایسا نہو گا بلکہ وے آپ آکے ہمیں نکال لے چلیں۔
۳۸ تب پیادوں نے یے باتیں فوجداری کے حاکموں کو سنائیں جب اُنہوں نے
۳۹ سنا کہ رومی ہیں تو ڈر گئے۔ اور آکے اُنہیں منایا اور باہر لاکے منت کی کہ شہر سے
۴۰ چلے جائیں۔ تب وے قیدخانے سے نکلکے لدیہ کے یہاں گئے اور بھائیوں کو دیکھکے
اُنہیں نصیحت کی اور روانہ ہوئے +

۱۷ باب ۱ تب وے امفیپلس اور اپلونیا سے گذر کے تسلونیقے میں جہاں یہودیوں
۲ کا ایک عبادت خانہ تھا آئے اور پولس اپنے دستور پر اُنکے پاس اندر گیا اور
۳ تین سبتوں میں نوشتوں کی باتوں کا چرچا اُنکے ساتھ کیا۔ کہ اُن کا بھید کھولتا
اور دلیل لاکے کہتا تھا کہ ضرور تھا کہ مسیح دکھہ اُٹھاوے اور مردوں میں سے جی
۴ اُٹھے اور کہ یہہ یسوع جس کی میں تمہیں منادی کرتا ہوں وہی مسیح ہے۔ تب
اُن میں سے بعضوں نے مان لیا اور پولس اور سیلاس کے شریک ہوئے
اور خدا پرست یونانیوں کی بڑی جماعت اور بہتیری اشراف عورتیں بھی +
۵ پر یہودیوں نے جو ایمان نہ لائے ڈاہ سے بھر کے بازاریوں میں سے
کئی ایک شریروں کو اپنے ساتھ لیا اور بھیڑ لگا کے شہر میں ہنگامہ کیا اور

۶ یاسون کا گھر گھیر کے اُنہیں ڈھونڈھا کہ لوگوں کے سامھنے کھینچ لاویں - اور جب
اُنہیں نہ پایا تو یاسون اور کئی بھائیوں کو شہر کے سرداروں پاس یوں چلاتے ہوئے
۷ کھینچ لائے کہ یہ شخص جنہوں نے جہان کو اُلٹ دیا یہاں بھی آئے ہیں اُن کی مہمانی
یاسون نے کی - اور وے سب قیصر کے حکموں کی برخلافی کر کے کہتے ہیں کہ بادشاہ تو
۸ دوسرا ہی یعنے یسوع - سو اُنہوں نے لوگوں اور شہر کے سرداروں کو یہہ سُنا کے گھبرا دیا
۹ تب اُنہوں نے یاسون اور باقیوں سے ضامن لیکے اُنہیں چھوڑ دیا +

۱۰ لیکن بھائیوں نے اُسی دم راتوں رات پولس اور سیلاس کو بریا شہر میں
۱۱ بھیج دیا وے وہاں پہنچکے یہودیوں کے عبادتخانے میں گئے - یہاں کے لوگ تسلونیقیوں
سے نیک ذات تھے - کہ اُنہوں نے بڑے شوق سے کلام کو قبول کیا اور روز روز نوشتوں
۱۲ میں ڈھونڈھتے رہے کہ یہ باتیں یوں ہیں یا نہیں - اِس واسطے بہتیرے اُن میں
۱۳ سے ایمان لائے اور یونانی شریف عورتیں اور مرد بھی تھوڑے نہ تھے - جب تسلونیقے
کے یہودیوں نے جانا کہ پولس خدا کا کلام بریا میں بھی سناتا ہے تو وہاں بھی لوگوں
۱۴ کو اُبھارنے اور دق کرنے آئے - تب بھائیوں نے فی الفور پولس کو رخصت کیا کہ
۱۵ سمندر کی طرف جائے لیکن سیلاس اور تمطاؤس وہیں رہے - اور وے جو پولس
کی رہبری کرتے تھے اُسے اتھینی تک لائے اور سیلاس اور تمطاؤس کے لئے حکم لیکے
کہ جس جلدی سے ہوسکے اُس کے پاس آویں روانہ ہوئے +

۱۶ اور جس وقت پولس اتھینی میں اُن کی راہ تکتا تھا جب اُس نے دیکھا کہ شہر
۱۷ بتوں سے بھرا ہے تو اُس کا جی جل گیا - اِس لئے وہ عبادتخانے میں یہودیوں اور
۱۸ خدا پرستوں سے اور چوک میں اُن سے جو روز اُسے ملتے تھے بحث کرتا تھا - تب کئی
اپیقوری اور اِستوئیکی عالم اُس سے بحثنے لگے اور بعضوں نے کہا کہ یہہ بکواسی کیا

کہا چاہتا ہی۔ اوروں نے کہا یہہ غیر دیوتوں کی خبر دینیوالا معلوم پڑتا ہی۔ اِس لیئے
۱۹ کہ وہ اُنہیں یسوع اور قیامت کی خوشخبری دیتا تھا۔ تب وے اُسے پکڑکے اریوپگس
پر لے گئے اور کہا آیا ہمیں معلوم ہوسکتا ہی کہ یہہ نئی تعلیم جسکا تو چرچا کرتا ہی کیا
۲۰ ہی۔ کیونکہ تو ہمارے کانوں میں انوکھی باتیں پہنچاتا ہی سو ہم جانا چاہتے ہیں کہ
۲۱ اِن سے کیا غرض ہی۔ اِس واسطے کہ سارے اتینیوالے اور مسافر جو وہاں
رہتے تھے اپنی فرصت کا وقت سوا نئی بات کہنے اور سُننے کے دوسرے کام میں
نہیں کاٹتے تھے ✢

۲۲ تب پولس اریوپگس کے بیچ میں کھڑا ہوکے بولا اے اتینیوالو میں دیکھتا
۲۳ ہوں کہ تم ہر صورت سے دیوتوں کے بڑے پوجنیوالے ہو۔ کیونکہ میں نے سیر
کرتے اور تمہارے معبودوں پر نظر کرتے ہوئے ایک قربانگاہ پائی جس پر یہہ
لکھا تھا کہ **نامعلوم خدا کے لیئے**۔ پس جس کو تم بے معلوم کیئے پوجتے
۲۴ ہو میں تم کو اُسی کی خبر دیتا ہوں۔ خدا جسنے دنیا اور سب کچھہ جو اُس میں ہیں
پیدا کیا جس حال میں کہ وہ آسمان اور زمین کا مالک ہی ہاتھہ کی بنائی ہوئی
۲۵ ہیکلوں میں نہیں رہتا۔ نہ آدمیوں کے ہاتھہ سے خدمت لیتا گویا کہ کسو چیز کا
۲۶ محتاج ہی کیونکہ وہ تو آپ سب کو زندگی اور سانس اور سب کچھہ بخشتا ہی۔ اور
ایک ہی لہو سے آدمیوں کی سب قوم تمام زمین کی سطح پر بسنے کے لیئے پیدا کی
۲۷ اور مقررہ وقتوں اور اُن کی سکونت کی حدوں کو ٹھہرایا۔ تاکہ خداوند کو
۲۸ ڈھونڈھیں شاید کہ ٹٹولکر اُسے پاویں اگرچہ وہ ہم میں کسی سے دور نہیں
کیونکہ اُسی سے ہم جیتے اور چلتے پھرتے اور موجود ہیں جیسا تمہارے شاعروں
۲۹ میں سے بھی بعضوں نے کہا ہی کہ ہم تو اُسی کی نسل ہیں۔ پس خدا کی نسل

ہوکے ہمیں مناسب نہیں کہ یہہ خیال کریں کہ خدا سونے روپے یا پتھر کی مانند ہی جو
۳۰ آدمی کے ہنر و تدبیر سے گڑھے۔ غرض کہ خدا جہالت کے وقتوں سے طرح دیکے
۳۱ اب سب آدمیوں کو ہر جگہہ حکم دیتا ہی کہ توبہ کریں کیونکہ اُس نے ایک دن ٹھہرایا
ہی جس میں وہ راستی سے دنیا کی عدالت کریگا اُس آدمی کی معرفت جسے اُس
نے مقرر کیا اور اُسے مردوں میں سے اُٹھا کے یہہ بات سب پر ثابت کی*
۳۲ اور جب اُنہوں نے مردوں کے جی اُٹھنے کی بات سنی تو بعضے ٹھٹھا مارنے
۳۳ لگے اور بعضوں نے کہا کہ اِسکی بابت ہم تجھسے پھر سُنینگے۔ تب پولس اُنکے درمیان
۳۴ سے چلا گیا۔ پر کتنے آدمی اُس سے ملکے ایمان لائے اُن میں دیونیسیوس اریوپگس
کا ایک صلاحکار اور دمرس نامے ایک عورت اور کئی اور اُنکے ساتھ تھے*

۱۸ باب ۲ بعد اُس کے پولس اتینی سے روانہ ہوکے قرنتس میں آیا۔ اور وہاں اقلا نامے
ایک یہودی کو پایا جسکی پیدایش پنطس کی تھی اور اُنہیں دنوں اپنی جورو پرسقلا کے ساتھہ اطالیہ سے آیا تھا کیونکہ قلودیوس نے حکم دیا تھا کہ سب یہودی
۳ روم سے نکل جاویں۔ سو وہ اُنکے پاس گیا۔ اور اِس لئے کہ وہ اُن کا ہم پیشہ تھا اُن
۴ کے ساتھہ رہا اور کام کرنے لگا کیونکہ اُن کا پیشہ خیمہ دوزی تھا۔ اور وہ ہر سبت کو
۵ عبادت خانے میں بحث کرتا اور یہودیوں اور یونانیوں کو قایل کرتا تھا۔ اور
جب سیلاس اور تمطاؤس مقدونیہ سے آئے پولس جی میں مجبور ہوا اور یہودیوں
۶ کے آگے گواہی دی کہ یسوع وہی مسیح ہی۔ جب وے مقابلہ کرنے اور کفر بکنے
لگے اُس نے اپنے کپڑے جھاڑ کے اُن سے کہا تمہارا خون تمہاری گردن پر میں
پاک ہوں اب سے غیر قوموں کی طرف جاؤنگا*
۷ وہاں سے وہ چلا اور یوستس نامے خدا پرست کے گھر جو عبادت خانے

۸ سے ملا تھا گیا۔ اور عبادت خانے کا سردار کرسپس اپنے تمام گھر سمیت خداوند پر
۹ ایمان لایا اور بہت سے قرنتی سُنکے ایمان لائے اور بپتسمہ پایا۔ تب خداوند نے رات
۱۰ کو رویا میں پولس سے کہا مت ڈر پر کہتا جا اور چپ نہ ہو اس لئے کہ میں تیرے ساتھ
ہوں اور کوئی تجھ سے بدسلوکی کرنے نہ پاویگا کیونکہ اس شہر میں میرے بہت لوگ
۱۱ ہیں۔ سو وہ ڈیڑھ برس وہاں ٹھہر کے اُن کے درمیان خدا کا کلام سکھاتا رہا۔
۱۲ اور جب گالیو اخایہ کا صوبہ تھا یہودی ایکا کر کے پولس پر چڑھ آئے اور
۱۳ اُسے عدالت میں لے گئے۔ اور کہا یہہ شخص لوگوں کو بہکاتا کہ شریعت کے برخلاف
۱۴ خدا کی پرستش کریں۔ اور جب پولس نے چاہا کہ مُنہہ کھولے گالیو نے یہودیوں
سے کہا اے یہودیو اگر کچھ ظلم یا شرارت ہوتی تو واجب تھا کہ میں صبر کر کے تمہاری
۱۵ سنتا پر اگر یہہ سوال تمہاری تعلیم اور ناموں اور شریعت کے حق میں ہے تو تم ہی
۱۶ جانو کیونکہ میں نہیں چاہتا کہ ایسی باتوں کا منصف ہوؤں۔ اور اُسنے انہیں
۱۷ عدالت گاہ سے نکال دیا۔ تب سب یونانیوں نے عبادت خانے کے سردار سوستھنیس
کو پکڑکے عدالت گاہ کے سامنے مارا۔ پر گالیو نے ان باتوں کی کچھ پروا نہ کی۔
۱۸ اور جب پولس اور بھی بہت دن وہاں رہا تھا تب بھائیوں سے رخصت
ہوکے اور کنکریا میں سر منڈا کے کیونکہ اُس نے منت مانی تھی جہاز پر سوریہ کو روانہ ہوا اور
۱۹ پرسقلا اور اکولا اُس کے ساتھ تھے۔ اور افسس میں پہنچکے اُس نے اُنہیں وہیں
۲۰ چھوڑا اور آپ عبادت خانے میں جاکے یہودیوں سے باتیں کیں۔ تب اُنہوں
۲۱ نے اُس سے درخواست کی کہ اور کچھ دن اُنکے ساتھ رہے پر اُس نے نہ مانا بلکہ
اُن سے یہہ کہکے رخصت ہوا کہ ہر حال میں مجھے ضرور ہے کہ یروشلم میں عید آئندہ کی
کروں پر اگر خدا چاہے تو تمہارے پاس پھر آؤنگا۔ اور افسس سے جہاز پر روانہ

ہوکے چلا۔ ۲۲ اور قیصریہ میں اُترکے اوپر چڑھ گیا اور جب کلیسیا سے سلام کہا تھا انطاکیہ کو اُتر گیا۔ ۲۳ اور کچھ دن رہکے وہاں سے روانہ ہوا اور گلتیہ اور فروگیہ کے ملکوں میں برابر گذرتا اور سب شاگردوں کو تقویت دیتا گیا۔

۲۴ اور اپلوس نام ایک یہودی جس کی پیدایش اسکندریہ کی تھی جو زبان آور شخص اور پاک نوشتوں میں بڑا قایل تھا افسس میں پہنچا۔ ۲۵ اِس شخص نے خداوند کی راہ کی تربیت پائی تھی اور دل میں سرگرم ہوکے کلام کرتا اور صحت سے خداوند کی باتیں سکھاتا تھا پر صرف یوحنا کا بپتسمہ جانتا تھا۔ ۲۶ وہ عبادت خانے میں بے دھڑک بولنے لگا اور اقلا اور پرسقلا نے اُس کی سُنکے اُسے اپنے ساتھ لیا اور اُسکو خدا کی راہ زیادہ درستی سے بتائی۔ ۲۷ جب اُس نے اخایا میں اُتر جانے کا ارادہ کیا تو بھائیوں نے شاگردوں کو لکھکے درخواست کی کہ اُس کو قبول کریں اُس نے وہاں پہنچکے اُن کی جو فضل کے سبب ایمان لائے تھے بڑی مدد کی ۲۸ کیونکہ اُس نے پاک نوشتوں سے ثابت کرکے کہ یہہ یسوع وہ مسیح ہی یہودیوں کو سب کے آگے بڑے زور شور سے قایل کیا۔

۱۹ باب ۱ اور ایسا ہوا کہ جب اپلوس قرنتس میں تھا پولس اوپر کے ملکوں سے گذرکے افسس میں آیا اور کئی شاگردوں کو پاکے ۲ اُن سے کہا کیا تم نے جب سے ایمان لائے روح قدس پائی۔ اُنہوں نے اُسے کہا ہم نے تو سُنا بھی نہیں کہ روح قدس ہی۔ ۳ اُس نے اُن سے کہا پس تم نے کس کا بپتسمہ پایا۔ وے بولے کہ یوحنا کا بپتسمہ۔ ۴ تب پولس نے کہا یوحنا نے توبہ کا بپتسمہ دیا لوگوں سے یہہ کہتے ہوئے کہ اُس پر جو میرے پیچھے آتا ہی یعنی یسوع مسیح پر ایمان لاویں۔ ۵ اُنہوں نے یہہ سُنکر خداوند یسوع کے نام سے بپتسمہ پایا۔ ۶ اور جب پولس

نے اُن پر ہاتھہ رکھے تھے روح قدس اُنپر آئی اور طرح طرح کی زبانیں بولنے اور
۷ ۸ نبوت کرنے لگے۔ وے سب آدمی بارہ ایک تھے۔ اور وہ عبادتخانے میں جا کے
بے دھڑک بولتا اور تین مہینوں تک بحث کرتا اور خدا کی بادشاہت کی باتیں اُنہیں
۹ سمجھاتا رہا لیکن جب بعضوں کے دل سخت ہو گئے اور بے ایمان ہوئے بلکہ لوگوں
کے سامھنے اِس راہ کو بُرا کہنے لگے اُس نے اُنسے کنارے ہو کے شاگردوں کو
۱۰ الگ کیا اور ہر روز کسی ترنس نام کے مدرسہ میں بحث کرتا تھا۔ یہہ دو برس تک
ہوتا رہا ایسا کہ آشیہ کے سب رہنیوالوں نے کیا یہودی کیا یونانی خداوند یسوع
۱۱ ۱۲ کا کلام سنا۔ اور خدا پولس کے ہاتھوں سے بڑے بڑے معجزے دکھاتا تھا یہاں تک
کہ رومال اور پٹکے اُس کے بدن کو چھوا کے بیماروں پر ڈالتے تھے اور اُن کی
بیماریاں جاتی رہتیں اور بُری روحیں اُن سے نکل جاتی تھیں ٭

۱۳ تب بعضے آوارہ جھاڑنے پھونکنیوالے یہودیوں نے اختیار کیا کہ اُن پر جن
میں بُری روحیں سمائی تھیں خداوند یسوع کا نام پھونک کے کہیں کہ ہم تم کو اُس
۱۴ یسوع کی قسم دیتے ہیں جسکی پولس منادی کرتا ہے۔ اور اُن میں سقیوا یہودی
۱۵ سردار کاہن کے سات بیٹے تھے جو یہہ کرتے تھے۔ تب بُری روح نے جواب میں
۱۶ کہا کہ یسوع کو میں جانتا اور پولس سے بھی واقف ہوں پر تم کون ہو۔ اور وہ
شخص جس پر بُری روح تھی اُن پر لپکا اور غالب آ کے اُنپر ایسی زیادتی کی کہ وے
۱۷ ننگے اور گھایل اُس گھر سے بھاگے۔ اور یہہ بات سب یہودیوں اور یونانیوں کو جو
افسس میں رہتے تھے معلوم ہوئی تب سبھوں میں ڈر سمایا اور خداوند یسوع کے نام کی
۱۸ بزرگی ہوئی۔ اور بہتیروں نے اُن میں سے جو ایمان لائے تھے آ کے اپنے کاموں
۱۹ کو قبول دیا اور ظاہر کیا۔ اور بہتوں نے جو جادوگری کرتے تھے اپنی کتابیں اکٹھی

کرکے سب لوگوں کے آگے جلا دیں اور جب اُنکی قیمت کا حساب کیا تو پچاس ہزار
روپیہ ٹھہری - اِسی طرح خداوند کا کلام نہایت بڑھ گیا اور غالب ہوا ۲۰
جب یہہ ہو چکا پولس نے اپنے دل میں ٹھانا کہ مقدونیہ اور اخایا سے ہوکے یروشلم ۲۱
میں جاؤں اور کہا کہ وہاں جانے کے بعد روم کو بھی مجھے دیکھنا ضرور ہے سو اُن میں ۲۲
سے جو اُس کی خدمت کرتے تھے دو شخص طمتاؤس اور اراستس کو مقدونیہ میں
بھیجکے آپ کچھ دن اشیہ میں رہا - اور اُس وقت اِس راہ کی بابت وہاں بڑا فساد اُٹھا - ۲۳
کیونکہ دمیتریوس نامے ایک سُنار جو ارتمس کے روپہلے مندر بناتا تھا اور اُس پیشیہ ۲۴
والوں کو بہت کمواد دیتا تھا اُس نے اُن کو اور غیروں کو جو ویسا کام کرتے تھے جمع ۲۵
کرکے کہا کہ اے مردو تم جانتے ہو کہ ہماری فراغت اِسی کام کی بدولت ہے - اور تم دیکھتے اور ۲۶
سُنتے ہو کہ صرف افسس میں نہیں بلکہ تمام اشیہ کے قریب میں اِس پولس نے بہت
سے لوگوں کو ترغیب دیکر گمراہ کر دیا ہے کہ کہتا ہے یہہ جو ہاتھ کے بنائے ہیں خدا نہیں
ہیں - سو صرف یہی خطرہ نہیں کہ ہمارا پیشہ بیقدر ہو جائے بلکہ بڑی دیوی ارتمس کا ۲۷
مندر بھی ناچیز ہو جائے اور اُسکی بزرگی جسے تمام اشیہ اور ساری دُنیا پوجتی ہے
جاتی رہے - جب اُنہوں نے یہہ سنا تو غصہ سے بھر گئے اور چلا کے کہا کہ افسیوں کی ۲۸
ارتمس بڑی ہے - اور تمام شہر میں بلوا ہوا اور سب ملکے گیوس اور ارسترخس کو جو ۲۹
مقدونیہ کے رہنے والے اور پولس کے ہمسفر تھے پکڑ کے تماشہ گاہ کو دوڑے - اور جب ۳۰
پولس نے چاہا کہ لوگوں کے درمیان جائے تو شاگردوں نے اُسے جانے نہ دیا - اور ۳۱
اشیہ کے بزرگوں میں سے بعضوں نے جو اُسکے دوست تھے اُس کے پاس آدمی
بھیجکے منت کی کہ تماشہ گاہ میں مت جا - اور بعضے کچھ چلّائے اور بعضے کچھ کیونکہ جماعت ۳۲
برہم درہم ہو گئی تھی اور اکثروں نے نہ جانا کہ ہم کس لئے اِکٹھے ہوئے ہیں - تب ۳۳

اُنہوں نے سکندر کو جسے یہودی دھکیلتے تھے بھیڑ میں سے آگے کر دیا۔ اور سکندر نے
۳۴ ہاتھ سے اِشارہ کر کے چاہا کہ لوگوں کے سامنے عذر کرے۔ پر جب اُنہوں نے جانا کہ
وہ یہودی ہی تو سب ہم آواز ہو کے دو گھنٹے کے قریب چلاتے رہے کہ افسیوں کی ارتمس
۳۵ بڑی ہی۔ اور جب شہر کے محرر نے لوگوں کو ٹھنڈا کیا تو کہا ای افسیو کون آدمی ہی جو
نہیں جانتا کہ افسیوں کا شہر بڑی دیوی ارتمس کی اور اُس مورت کی جو زیوس کی
۳۶ طرف سے گری پوجا کرنیوالا ہی۔ پس جب کوئی اِن باتوں کے خلاف نہیں کہہ سکتا
۳۷ تو واجب ہی کہ تم ٹھنڈے رہو اور بے سوچے کچھ نہ کرو۔ کیونکہ یہ مرد جن کو تم یہاں لائے
۳۸ نہ مندر کے چور نہ تمہاری دیوی کی نندا کرنیوالے ہیں۔ پس اگر دمیتریوس اور
اُسکے ہم پیشہ کسو پر دعویٰ رکھتے ہوں تو عدالت کھلی ہی اور صوبے بیٹھے ہیں ایک
۳۹ دوسرے پر نالش کریں۔ پر جس صورت میں تم کوئی اور بات تحقیق کرنے چاہتے ہو تو
۴۰ شرعی مجلس میں فیصل ہوگا۔ کیونکہ ہمیں خطرہ ہی کہ آج کے بلوے کے واسطے ہم پر
نالش ہو اِس لیئے کہ کوئی سبب نہیں کہ جس سے ہم اِس ہنگامہ کا جواب دے سکیں۔
۴۱ اور یہہ کہکے مجلس کو برخواست کیا۔

۲۰ باب ۱ جب بلوہ موقوف ہوا پولس نے شاگردوں کو بلا کے اُنہیں سلام کیا تب
۲ وہاں سے روانہ ہوا کہ مقدونیہ کو جائے۔ اور اُن اطراف سے گذر کے اور اُنہیں
۳ بہت نصیحت کر کے یونان میں آیا۔ اور تین مہینوں تک وہاں رہا۔ پھر جس وقت جہاز پر
سوریہ میں جانے کو تھا یہودی اُس کی گھات میں لگے تب اُس کی یہہ صلاح ہوئی
۴ کہ مقدونیہ کی راہ سے پھرے۔ اور سوپترس بریائی اور ارسطرخس اور سکوندس
جو تسلونیقے کے تھے اور گیوس دربے کا اور تمطاؤس اور تخکس اور ترُوفمس جو
۵ آسیہ کے تھے آسیہ تک اُسکے ساتھ گئے۔ وے آگے جا کے ہمارے لیئے طرواس

۶ اور فطیر کے دنوں کے بعد ہم فلپی سے جہاز پر روانہ ہو کے پانچ دن
کے عرصے میں طرواس میں اُنکے پاس پہنچے۔ اور سات دن وہاں ٹھہرے۔ ۷ اور
ہفتہ کے پہلے دن جب شاگرد روٹی توڑنے کو اکٹھے آئے پولس نے کہ دوسرے
دن جانے کو تھا اُنکے ساتھ کلام کیا اور اپنا کلام آدھی رات تک بڑھایا۔ ۸ اور اُس
کوٹھے پر جہاں وے اکٹھے تھے بہت چراغ جل رہے۔ ۹ اور یوتخس نام ایک جوان
کھڑکی پر بیٹھا تھا۔ اُس کو بڑی نیند آئی اور جب پولس دیر تک باتیں کرتا رہا وہ
مارے نیند کے جھکا کے تیسرے درجے سے نیچے گر پڑا اور مردہ اُٹھایا گیا۔ ۱۰ تب پولس اُتر
کے اُسے لپٹ گیا اور گلے لگا کے کہا مت گھبراؤ کیونکہ اُس کی جان اُس میں ہے۔
۱۱ اور اوپر جا کے روٹی توڑی اور کھائی اور کہا کے اتنی دیر تک اُنسے باتیں کرتا رہا کہ
بھور ہو گئی اِسی طرح سے وہ چلا گیا۔ ۱۲ اور وے اُس جوان کو جیتا لائے اور نہایت
خاطر جمع ہوئے*

۱۳ اور ہم جہاز پر آگے اسس کو گئے اِس ارادہ پر کہ وہاں پولس کو اپنے ساتھ
چڑھا لیں کیونکہ وہ وہاں پیدل جانے کا ارادہ کر کے یوں فرما گیا تھا۔ ۱۴ جب وہ
اسس میں ہمیں ملا ہم اُسے چڑھا کے متلینے میں آئے۔ ۱۵ اور وہاں سے جہاز کھولکے
دوسرے دن خیوس کے سامھنے آئے۔ اور تیسرے دن ساموس میں داخل ہوئے
اور طروگلیون میں مقام کر کے ایک دن کے بعد ملیطس میں آئے۔ ۱۶ کیونکہ پولس نے
ٹھانا تھا کہ افسس سے گذر جائے ایسا نہ ہو کہ اُس کو آشیہ میں رہنے سے دیر لگے
اِس لئے کہ وہ جلدی کرتا تھا تاکہ اگر اُس سے ہو سکے تو پنتیکست کے دن کو
یروسلم میں کاٹے*

۱۷ اور اُس نے ملیطس سے افسس میں کہلا بھیجکے کلیسیے کے بزرگوں کو

۱۸ بلایا۔ اور جب وے اُس کے پاس آئے تو اُنہیں کہا تم جانتے ہو کہ پہلے دن سے
۱۹ جس میں میں آشیہ میں آیا کس طرح ہر وقت تمہارے ساتھ رہا کہ کمال فروتنی
اور آنسوؤں کے ساتھ اور اُن آزمائشوں کو سہکے جن میں یہودیوں کے گھات
۲۰ لگانے سے میں پھنسا تھا خداوند کی خدمت کرتا رہا۔ کہ کیونکہ میں نے کوئی بات
جو تمہارے فائدہ کی تھی رکھ نہ چھوڑی بلکہ تمہیں خبر دی اور تم کو جماعت میں
اور گھر گھر سکھایا ہے۔ اور یہودیوں اور یونانیوں کے سامھنے گواہی دی کہ خدا کے آگے
۲۱ توبہ کرو اور ہمارے خداوند یسوع مسیح پر ایمان لاؤ۔ اور اب دیکھو میں روح کا بندھا
۲۲ یروسلم کو جاتا ہوں اور نہیں جانتا کہ وہاں مجھ پر کیا گذریگا مگر اتنا کہ روح قدس
۲۳ ہر شہر میں یہہ کہکے گواہی دیتی ہے کہ قید و مصیبت میرے لئے تیار ہیں۔ لیکن
۲۴ میں اُسے کچھ نہیں سمجھتا نہ اپنی جان کو عزیز رکھتا کہ اپنا دورہ اور وہ خدمت بھی
جو میں نے خداوند یسوع سے پائی کہ خدا کے فضل کی انجیل پہ گواہی دوں خوشی
۲۵ سے پورا کروں۔ اور اب دیکھو میں جانتا ہوں کہ تم سب جن کے درمیان میں
۲۶ خدا کی بادشاہت کی منادی کرتا پھرا میرا منہہ پھر نہ دیکھوگے۔ پس میں آج کے
۲۷ دن تمہیں گواہ رکھتا ہوں کہ میں سب کے خون سے پاک ہوں۔ کیونکہ میں خدا
کی ساری مصلحت تمہیں سنانے سے باز نہ رہا +
۲۸ پس اپنی اور اُس سارے گلّہ کی خبرداری کرو جس پہ روح قدس نے
تمہیں نگہبان ٹھہرایا کہ خدا کی کلیسیا کو جسے اُس نے اپنے ہی لہو سے مول لیا چراؤ۔
۲۹ کیونکہ میں یہہ جانتا ہوں کہ میرے جانیکے بعد پھاڑنیوالے بھیڑیئے تمہارے
۳۰ درمیان آوینگے جنھیں گلّہ پہ کچھ ترس نہ آویگا۔ اور خود تم میں سے آدمی اُٹھینگے
۳۱ جو اُلٹی باتیں کہینگے کہ شاگردوں کو اپنی طرف کھینچ لیں۔ اس لئے جاگتے رہو اور

یاد رکھو کہ میں تین برس رات دن رو رو کے ہر ایک کو جتانے سے باز نہ آیا۔ ۳۲ ای بھائیو
اب میں تمہیں خدا اور اُسکے فضل کے کلام کو سونپتا ہوں جو کہ تمہیں کامل کر سکتا ہے
اور سارے مقدسوں میں میراث دے سکتا ہے۔ ۳۳ میں نے کسی کے روپے یا سونے یا
کپڑے کا لالچ نہیں کیا۔ ۳۴ بلکہ تم آپ جانتے ہو کہ انہیں ہاتھوں نے میری اور میرے
ساتھیوں کی ضرورتیں رفع کیں۔ ۳۵ میں نے سب باتیں بتائیں کہ یوں ہی محنت کرکے
کمزوروں کی مدد کرنا اور خداوند یسوع کی باتیں یاد رکھنا ضرور ہے کہ اُس نے کہا دینا
لینے سے مبارک ہے ﴿

۳۶ اور اُسنے یہہ کہکے گھٹنے ٹیکے اور اُن سب کے ساتھہ دعا مانگی۔ ۳۷ اور وے سب
بہت روئے اور پولس کے گلے سے لگ لگکے اُسے چومنے لگے۔ ۳۸ اور خاصکر اِس
بات پر غمگین ہوئے جو اُس نے کہی تھی کہ تم میرا منہہ پھر نہ دیکھوگے۔ اور اُنہوں نے
اُسے جہاز تک پہنچایا ﴿

۲۱ باب

اور ایسا ہوا کہ جب ہم اُن سے مشکل سے جدا ہو کے روانہ ہوئے تھے تو
سیدھی راہ قوس میں آئے اور دوسرے دن رودس اور وہاں سے پطرا میں۔
۲ اور ایک جہاز فینیقے کو جاتے ہوئے پاکے اُس پر چڑھے اور روانہ ہوئے۔ ۳ اور جب
کپرس نظر آیا اُسے بائیں ہاتھہ چھوڑ کر سوریہ کو چلے اور صور میں لگا کیونکہ وہاں
جہاز کا بوجھہ اُتارنا تھا۔ ۴ اور جب شاگردوں کو ڈھونڈنے سے ملے تھے تو ہم سات روز وہاں
رہے اُنہوں نے روح کی معرفت پولس سے کہا کہ یروسلم کو نہ جانا۔ ۵ پر ہم اُن دنوں
کو پورا کرکے نکلے اور چلے گئے اور سبھوں نے جوروؤں اور لڑکوں سمیت شہر کے
باہر تک ہم کو پہنچایا اور ہم نے سمندر کے کنارے پر گھٹنے ٹیککے دعا مانگی۔ ۶ اور ہم
ایک دوسرے سے وداع ہو کے جہاز پر چڑھے اور وے اپنے اپنے گھر کو پھرے۔

۷ اور ہم صور سے جہاز کا سفر تمام کرکے پطلمیس میں پہنچے اور بھائیوں کو سلام
۸ کرکے ایک دن اُنکے ساتھ رہے۔ دوسرے دن پولس اور ہم جو اُسکے ساتھی تھے
روانہ ہوکے قیصریہ میں آئے اور فیلبوس خوشخبری دینیوالے کے یہاں جو ان ساتوں
۹ میں سے تھا اُترکے اُسکے ساتھ رہے۔ اور اُس کی چار کنواری بیٹیاں تھیں جو نبوت
۱۰ کرتی تھیں۔ اور جب ہم وہاں بہت روز رہے اگبس نام ایک نبی یہودیہ سے اُتر
۱۱ آیا۔ اُس نے ہمارے پاس آکے پولس کا کمربند اُٹھا لیا اور اپنے ہاتھ پانو باندھکے کہا
روح القدس یوں کہتی ہے کہ اُس مرد کو جسکا یہہ کمربند ہے یہودی یروسلم میں یونہیں
۱۲ باندھینگے اور غیر قوموں کے ہاتھوں میں حوالہ کرینگے۔ جب یہہ سنا تو ہم نے اور وہاں
۱۳ کے لوگوں نے اُس کی منت کی کہ یروسلم کو نہ جاوے۔ پر پولس نے جواب دیا کہ تم
کیا کرتے ہو کہ روتے اور میرا دل توڑتے ہو۔ کیونکہ میں نہ صرف باندھے جانے بلکہ
۱۴ یروسلم میں خداوند یسوع کے نام پر مرنے کو بھی تیار ہوں۔ سو جب اُس نے نہ مانا
۱۵ تو ہم یہہ کہکے چپ رہے کہ جو خدا کی مرضی ہو۔ اور اُن دنوں کے بعد ہم اپنے سفر
۱۶ کے اسباب کو تیار کرکے یروسلم کو گئے۔ اور قیصریہ سے کئی ایک شاگرد ہمارے ساتھ
چلے اور ہمیں مناسن کپرسی ایک قدیم شاگرد کے پاس لے گئے کہ ہم اُسکے یہاں
۱۷ مہمان ہونے کو تھے۔ اور جب ہم یروسلم میں پہنچے بھائیوں نے خوشی سے ہمیں
۱۸ قبول کیا۔ اور دوسرے دن پولس ہمارے ساتھ یعقوب کے پاس گیا اور سب
۱۹ بزرگ وہاں اکٹھے تھے۔ اور اُس نے اُنہیں سلام کرکے جو کچھ خدا نے اُس کی
۲۰ خدمت کے وسیلہ غیر قوموں میں کیا تھا مفصل بیان کیا۔ اور اُنہوں نے یہہ سنکے
خداوند کی ستایش کی اور اُس کو کہا ای بھائی تو دیکھتا ہے کہ یہودیوں میں سے
۲۱ کتنے ہزار ہیں جو ایمان لائے اور سب شریعت کے غیرتمند ہیں اور اُنہوں نے

تیرے حق میں خبر پائی کہ تو سب یہودیوں کو جو غیر قوموں کے درمیان رہتے ہیں
سکھاتا ہی کہ موسیٰ سے پھر جائیں کہ کہتا ہی اپنے لڑکوں کا ختنہ مت کرو نہ شریعت کے
دستوروں پہ چلو۔ اب کیا کریں۔ لوگ بیشک کثرت سے جمع ہونگے کیونکہ سنینگے کہ تو ۲۲
آیا ہی سو یہہ کر جو ہم تجھ سے کہتے ہیں ہمارے پاس چار مرد ہیں جنھیں نذر ادا کرنا ہی ۲۳
اُنہیں لیکے آپ کو اُنکے ساتھ پاک کر اور اُن کے لئے کچھ خرچ کرنا کہ وے اپنا سر ۲۴
منڈا دیں تو سب جانینگے کہ جو باتیں ہمنے تیرے حق میں سنی ہیں سو کچھ نہیں بلکہ تو
آپ بھی شریعت کو حفظ کرکے درست چلتا ہی۔ پر جو غیر قوموں میں سے ایمان لائے ۲۵
اُنکی بابت ہم نے ٹھہرا کے لکھا ہی کہ وے ایسی ایسی باتیں نہ مانیں مگر بتوں کے چڑھاوے
اور لہو اور گلا گھونٹی ہوئی چیزوں سے اور حرامکاری سے آپ کو محفوظ رکھیں۔ تب ۲۶
پولس اُن مردوں کو لیکے اور دوسرے دن آپ کو اُنکے ساتھ پاک کرکے ہیکل میں
داخل ہوا اور خبر دی کہ پاک کرنے کے دن جب تک کہ اُن میں سے ہر ایک کی نذر
نہ چڑھائی جائے پورے کرینگے۔ پر جب سات دن پورے ہونے پر تھے آشیہ کے ۲۷
یہودیوں نے اُسے ہیکل میں دیکھکے سب لوگوں کو اُبھارا اور یوں چلا کے اُس پہ
ہاتھ ڈالے۔ کہ اَی اسرائیلی مردو مدد کرو یہہ وہی آدمی ہی جو سب کو ہر جگہہ قوم کے ۲۸
اور شریعت کے اور اِس مکان کے خلاف سکھاتا ہی اور علاوہ اِس کے یونانیوں
کو بھی ہیکل میں لایا اور اِس پاک مکان کو ناپاک کیا ہی۔ کیونکہ اُنہوں نے آگے ۲۹
طروفیمس افسی کو اُس کے ساتھ شہر میں دیکھا تھا جس کی بابت اُنہوں نے خیال
کیا کہ پولس اُسکو ہیکل میں لایا تھا۔ اور تمام شہر میں ہنگامہ ہوا اور لوگ دوڑکے ۳۰
جمع ہوئے اور پولس کو پکڑکے ہیکل کے باہر گھسیٹا اور فی الفور دروازے بند کئے
گئے۔ اور جب وے اُسکے قتل کے درپے تھے فوج کے سردار کو خبر پہنچی کہ تمام یروشلم ۳۱

۳۲ میں بلوا ہو رہا ہے۔ وہ اُسی دم سپاہیوں اور صوبہ داروں کو لیکے اُن پر دوڑا اور وے
۳۳ سردار اور سپاہیوں کو دیکھکے پولس کے مارنے سے باز آئے۔ تب سردار نے نزدیک آکے
اُسے گرفتار کیا اور دو زنجیروں سے باندھنے کا حکم دیا اور پوچھا کہ یہہ کون ہے اور اِس
۳۴ نے کیا کیا۔ اور بھیڑ میں سے بعضے کچھ چلائے اور بعضے کچھ سو جب شور و غل کے سبب
۳۵ کچھ حقیقت دریافت نہ کر سکا تو حکم دیا کہ اُسے قلعہ میں لے جاؤ۔ اور جب سیڑھی تک
۳۶ پہنچا تو لوگوں کے ہجوم کے سبب سپاہیوں کو اُسے اُٹھانا پڑا۔ کیونکہ دنگل چلاتا ہوا
۳۷ اُس کے پیچھے پڑا کہ اُسے اُٹھا ڈال۔ اور جب پولس کو قلعہ کے اندر لے جانے لگے
اُس نے سردار سے کہا کیا مجھے اجازت ہے کہ تجھ سے کچھ کہوں۔ اُس نے کہا کیا یونانی
۳۸ جانتا ہے۔ پس تو وہ مصری نہیں جو اِن دنوں سے آگے فساد اُٹھا کے اُن چار ہزار
۳۹ ڈاکوؤں کو جنگل میں لے گیا۔ پولس نے کہا کہ میں یہودی آدمی ہوں قلقیہ کے شہر
ترسس نامی کا جو کم مشہور نہیں ہے رہنے والا ہوں میں تیری منت کرتا ہوں کہ مجھے
۴۰ لوگوں سے بولنے کی اجازت دے۔ جب اُس نے اُسے اجازت دی پولس نے سیڑھی
پر کھڑے ہو کے لوگوں کو ہاتھ سے اشارہ کیا جب سب چپ چاپ ہوئے وہ عبرانی
زبان میں بولنے لگا اور کہا +

۲۲ باب ۱ اے بھائیو اور اے آبا میرا عذر جواب تم سے کرتا ہوں سنو۔ جب اُنہوں نے
۲ سُنا کہ عبرانی زبان میں اُن سے بولتا ہے تو اَور بھی چپ ہوئے۔ سو اُس نے کہا میں
۳ یہودی ہوں قلقیہ کے شہر ترسس میں پیدا ہوا لیکن اِسی شہر میں میری پرورش
ہوئی اور گملئیل کے قدموں پر باپ دادوں کی شریعت کی باریکیوں میں تربیت پائی
۴ اور خدا کے لئے ایسا غیرتمند تھا جیسے تم سب آج کے دن ہو۔ چنانچہ میں نے مردوں
اور عورتوں کو باندھکے اور قید خانے میں ڈالکے اِس طریقہ والوں کو موت تک ستایا

۵ بلکہ سردار کاہن اور بزرگوں کی ساری جماعت بھی میرے گواہ ہیں کہ اُن سے میں
بھائیوں کے لئے خط لیکے دمشق کو روانہ ہوا کہ جتنے وہاں ہوں اُنہیں بھی باندھکے
۶ یروسلم میں لاؤں تاکہ سزا پاویں۔ پر جب میں چلا جاتا اور دمشق کے نزدیک پہنچا تھا
۷ تو ایسا ہوا کہ دوپہر کے قریب ایکایک بڑا نور آسمان سے میرے گرداگرد چمکا۔ اور میں
زمین پر گر پڑا اور آواز سنی جو مجھے کہتی تھی کہ اے ساؤل ساؤل تو مجھے کیوں ستاتا
۸ ہے۔ میں نے جواب دیا کہ اے خداوند تو کون ہے۔ اُس نے مجھ سے کہا میں یسوع ناصری
۹ ہوں جسے تو ستاتا ہے۔ اور میرے ساتھیوں نے نور تو دیکھا اور ڈر گئے لیکن اُسکی
۱۰ آواز جو مجھے بلاتا تھا نہ سنی۔ تب میں نے کہا اے خداوند میں کیا کروں۔ خداوند نے
مجھ سے کہا اُٹھ اور دمشق میں جا وہاں سب کچھ جو تیرے کرنے کے لئے مقرر ہوا
۱۱ ہے تجھے کہا جائیگا۔ اور جب میں اُس نور کے جلال کے سبب نہ دیکھ سکا تو اپنے ساتھیوں
۱۲ کے میرے ہاتھ تھامنے سے میں دمشق میں آیا۔ اور حنانیاہ نام ایک مرد جو شریعت
کے موافق دیندار اور وہاں کے سب رہنیوالے یہودیوں کے نزدیک نیک نام
۱۳ تھا میرے پاس آیا اور کھڑے ہوکے مجھے کہا اے بھائی ساؤل پھر بینا ہو۔ اور اُسی
۱۴ گھڑی میں نے اُس پر نگاہ کی۔ اور اُس نے کہا ہمارے باپ دادوں کے خدا نے تجھ
کو آگے سے برگزیدہ کیا کہ تو اُس کی مرضی جانے اور اُس راستباز کو دیکھے اور اُس
۱۵ کے منہہ کی آواز سنے۔ کیونکہ تو اُسکے لئے سب آدمیوں کے آگے اُن باتوں کا جو تو
۱۶ نے دیکھیں اور سنیں گواہ ہوگا۔ اور اب کیوں دیر کرتا ہے۔ اُٹھکے بپتسمہ لے اور خداوند
۱۷ کا نام لیکے اپنے گناہوں کو دھو ڈال۔ اور جب میں یروسلم میں پھر آیا اور ہیکل
۱۸ میں دعا مانگتا تھا ایسا ہوا کہ میں بیخود ہوگیا اور اُس کو دیکھا جو مجھے کہتا تھا
جلدی کر اور شتاب یروسلم سے نکل جا کیونکہ تیری گواہی میرے حق میں قبول

۱۹ نہ کرینگے۔ اور میں نے کہا ای خداوند وے آپ جانتے ہیں کہ میں اُنہیں جو تجھپر ایمان
۲۰ لائے قید کرتا اور ہر ایک عبادت خانوں میں کوڑے مارتا تھا۔ اور جب تیرے شہید اِستفنس
کا خون بہایا گیا میں بھی وہاں کھڑا اور اُسکے قتل پر راضی تھا اور اُس کے قاتلوں
۲۱ کے کپڑوں کی خبرداری کرتا تھا۔ اور اُس نے مجھ سے کہا جا کہ میں تجھے غیر قوموں
۲۲ کے پاس دور بھیجونگا۔ وے اُسی بات تک اُسکی سن رہے تب اپنی آواز بلند کر کے چلائے
۲۳ کہ ایسے کو زمین پر سے اُٹھا ڈال کہ اُس کا جیتا رہنا مناسب نہیں۔ اور جب وے
۲۴ چلاتے اور اپنے کپڑے پھینکتے اور خاک اوڑاتے تھے سردار نے حکم دیا کہ اُسے قلعہ میں
لے جاویں اور فرمایا کہ اُسے کوڑے مار کے آزماویں تا کہ اُسے معلوم ہو کہ وے
۲۵ کس سبب اُس کی ضد میں یوں چلائے۔ جب وے اُسے تسموں سے جکڑتے تھے
پولس نے اُس صوبہ دار سے جو پاس کھڑا تھا کہا کیا تمہیں جایز ہی کہ ایک آدمی کو
۲۶ جو رومی اور بے قصور ہی کوڑے مارو۔ صوبہ دار یہہ سُنکے گیا اور سردار کو خبر دی
۲۷ اور کہا خبردار تو کیا کیا چاہتا ہی کیونکہ یہہ آدمی رومی ہی۔ اور سردار نے پاس آکے
۲۸ اُس کو کہا مجھے بتا کیا تو رومی ہی۔ اُس نے کہا ہاں۔ سردار نے جواب دیا کہ میں نے
۲۹ بہت نقد دیکے یہہ رتبہ حاصل کیا۔ پولس نے کہا میں تو ایسا ہی پیدا ہوا۔ فی الفور
وے جو اُس کو آزمایا چاہتے تھے اُس سے باز آئے اور سردار بھی یہہ جانکے کہ وہ رومی
۳۰ ہی اور میں نے اُسے باندھا ڈر گیا۔ صبح کو اِس ارادہ سے کہ حقیقت کو جانے کہ یہودی
اُس پر کیا دعوی رکھتے ہیں اُسکی زنجیریں کھولیں اور حکم دیا کہ سردار کاہن اور اُنکی
ساری صدر مجلس جمع ہوویں۔ پھر پولس کو نیچے لے جا کے اُنکے بیچ میں کھڑا کیا +

۲۳ باب تب پولس نے صدر مجلس کی طرف نظر کر کے کہا ای بھائیو میں آجتک کمال
۲ نیکنیتی سے خدا کے حضور چلا۔ تب سردار کاہن حنانیاہ نے اُن کو جو اُس کے پاس

کھڑے تھے حکم دیا کہ اُسکے مُنہہ پر تھپیڑا ماریں۔ تب پولس نے اُس سے کہا خدا ۳
تجھے ماریگا اَی سفیدی پھیری ہوئی دیوار کیا تو بیٹھا ہی کہ شریعت کے موافق میرا انصاف
کرے اور شریعت کے برخلاف مجھے مارنے کا حکم دیتا ہی۔ اُنہوں نے جو پاس کھڑے تھے ۴
کہا کیا تو خدا کے سردار کاہن کو بُرا کہتا ہی۔ پولس نے کہا اَی بھائیو میں نے نہ جانا کہ ۵
سردار کاہن ہی کیونکہ لکھا ہی کہ اپنی قوم کے سردار کو بُرا مت کہہ۔ اور پولس یہہ جانکے ۶
کہ بعضے صدوقی اور بعضے فریسی ہیں مجلس میں پکارا کہ اَی بھائیو میں فریسی اور فریسی
کا بیٹا ہوں اور مُردوں کی بابت اُمید اور قیامت کے سبب مجھہ پر الزام ہوتا ہی۔
جب اُس نے یہہ کہا فریسیوں اور صدوقیوں میں تکرار ہوئی اور مجلس میں پھوٹ ۷
پڑی۔ کیونکہ صدوقی تو کہتے ہیں کہ قیامت نہیں اور نہ فرشتہ نہ روح ہی پر فریسی ۸
دونوں کا اقرار کرتے ہیں۔ اور بڑا شور ہوا اور فریسیوں کے فرقے کے فقیہہ اُٹھے ۹
اور یوں کہکے جھگڑنے لگے کہ ہم اِس آدمی میں کچھہ بُرائی نہیں پاتے ہیں پر اگر
کسی روح یا فرشتے نے اِس سے کلام کیا ہو تو ہم خدا سے نہ لڑیں۔ اور جب بڑی تکرار ۱۰
ہوئی تو سردار نے اِس خوف سے کہ مبادا پولس اُنسے پھاڑا جاوے فوج کو حکم دیا
کہ اُترکے اُسے اُن کے بیچ سے زبردستی نکالے اور قلعہ میں لے آوے۔ اور اُسی رات ۱۱
خداوند نے اُس کے پاس آکے کہا اَی پولس خاطر جمع رکھہ کہ جیسا تو نے میری
بابت یروسلم میں گواہی دی ویسا ہی تجھے روم میں بھی گواہی دینا ضرور ہی۔ اور ۱۲
جب دن ہوا بعضے یہودیوں نے ایکا کرکے لعنت کی قسم کھائی اور کہا کہ جب تک
ہم پولس کو قتل نہ کریں نہ کچھہ کھائینگے نہ پئینگے۔ اور وے جنھوں نے آپسمیں یہہ قسم ۱۳
کھائی چالیس سے زیادہ تھے۔ سو اُنہوں نے سردار کاہنوں اور بزرگوں کے پاس ۱۴
جاکے کہا ہم نے لعنت کی قسم کھائی کہ جب تک پولس کو قتل نہ کریں کچھہ نہ چکھینگے۔

۱۵ پس اب تم صدر مجلس کی شراکت میں فوج کے سردار سے عرض کرو کہ کل اُسے
تمہارے پاس لاوے گویا تم اُسکے معاملہ کی حقیقت زیادہ دریافت کیا چاہتے ہو پر
۱۶ ہم تیار ہیں کہ اُس کے پہنچنے سے پہلے اُسے ہلاک کریں۔ اور پولس کا بھانجا اُن کی
۱۷ گھات کا حال سُنکے چلا اور قلعہ میں جاکے پولس کو خبر دی۔ تب پولس نے صوبہ داروں
میں سے ایک کو بلاکے کہا اِس جوان کو سردار کے پاس لے جا کہ وہ اُس سے کچھ کہا چاہتا
۱۸ ہے۔ پس وہ اُسے سردار پاس لے گیا اور کہا پولس قیدی نے مجھے اپنے پاس بلاکے
۱۹ درخواست کی کہ اِس جوان کو تیرے پاس لاؤں کہ تجھ سے کچھ کہا چاہتا ہے۔ تب سردار
نے اُس کا ہاتھ پکڑ کے اور اُسے الگ لے جاکے پوچھا کہ وہ کیا ہے جو مجھ سے کہا چاہتا ہے
۲۰ اُس نے کہا یہودیوں نے ایکا کیا ہے کہ تجھ سے درخواست کریں کہ کل پولس کو صدر
۲۱ مجلس میں لاوے گویا کہ وے اُسکے حال کی اور بھی تحقیقات کیا چاہتے ہیں۔ پس تو اُنکی
نہ مانیو کیونکہ اُن میں چالیس شخص سے زیادہ اُس کی گھات میں لگے ہیں جنھوں نے
لعنت کی قسم کھائی ہے کہ جب تک اُسے ہلاک نہ کریں نہ کھائینگے نہ پئینگے اور اب
۲۲ تیار اور تیرے وعدہ کے منتظر ہیں۔ تب سردار نے جوان کو رخصت کیا اور حکم دیا کہ
۲۳ کسی سے مت کہہ کہ تو نے مجھ پر یہہ ظاہر کیا۔ اور دو صوبہ داروں کو پاس بلاکے کہا دو سو
سپاہی اور ستر سوار اور دو سو بھالے بردار رات کی تیسری گھڑی تیار رکھو کہ قیصریہ کو
۲۴ جاویں اور جانور بھی حاضر کرو کہ پولس کو سوار کرکے فیلکس حاکم کے پاس صحیح و
۲۵ سلامت پہنچادیں۔ اور اِس مضمون کا خط لکھا کلودیوس لسیاس کا فیلکس حاکم
۲۶ ۲۷ بہادر کو سلام۔ اِس مرد کو یہودیوں نے پکڑا اور اُسے ہلاک کرنے پر تھے پر میں یہہ
۲۸ معلوم کرکے کہ رومی ہے فوج سمیت چڑھ گیا اور اُسے چھڑا لایا۔ اور جب چاہا کہ
دریافت کروں کہ اُنھوں نے کس سبب سے اُسپر نالش کی تو اُسے اُنکی صدر مجلس

۲۹ میں لے گیا۔ اور دریافت کیا کہ وے اپنی شریعت کے مسئلوں کی بابت اُس پر نالش
۳۰ کرتے ہیں پر اُسکا کوئی قصور نہیں ٹھہرا جو قتل یا قید کے لایق ہو۔ اور جب مجھے
اطلاع ہوئی کہ یہودی اِس مرد کی گھات میں لگے ہیں میں نے اُسے جلد تیرے
پاس بھیج دیا اور اُس کے مدعیوں کو بھی حکم دیا کہ تیرے حضور اُس پر دعوےٰ کریں۔ زیادہ
۳۱ سلام۔ پس سپاہیوں نے حکم کے موافق پولس کو لیکے راتوں رات انتیپترس میں پہنچایا۔
۳۲ ۳۳ اور دوسرے دِن سواروں کو اُسکے ساتھ روانہ کرکے آپ قلعہ کو پھرے۔ اُنہوں نے قیصریہ
۳۴ میں پہنچکے حاکم کو خط دیا اور پولس کو بھی اُسکے آگے حاضر کیا۔ حاکم نے خط پڑھکے پوچھا کہ
۳۵ وہ کس صوبہ کا ہے۔ اور معلوم کرکے کہ قلقیہ کا ہے کہا جب تیرے مدعی بھی حاضر ہونگے
میں تیری سنونگا۔ اور حکم دیا کہ اُسے ہیرودیس کی بارگاہ میں قید رکھیں +

۲۴ باب پانچ دِن بعد حنانیاہ سردار کاہن بعض بزرگوں اور طرطلس نام ایک وکیل
۲ کے ساتھ وہاں آیا اور حاکم کے آگے پولس پر نالش کی۔ جب وہ بلایا گیا طرطلس فریاد
کرنے لگا اور کہا بلحاظ اِسکے کہ تیرے وسیلہ ہمیں بڑا چین اور تیری دوراندیشی سے
۳ اِس قوم کے لئے انتظام کے اچھے انجام ہوتے ہیں اے فیلکس بہادر ہم اِس کو ہر وقت
۴ اور ہر جگہ کمال شکرگذاری کے ساتھ مان لیتے ہیں۔ پر اِس لئے کہ تجھے زیادہ
تکلیف نہ دوں میں تیری منت کرتا ہوں کہ تو اپنی مہربانی سے ہماری دو ایک باتیں
۵ سُن۔ کہ ہم نے اِس مرد کو مفسد اور تمام دُنیا کے سب یہودیوں میں فتنہ انگیز اور
۶ ناصریوں کی بدعت کا ایک سردار پایا۔ اُس نے ہیکل کو ناپاک کرنے کا بھی قصد کیا
۷ اور ہم نے اُسے پکڑا اور چاہا کہ اپنی شریعت کے موافق اُس کی عدالت کریں۔ پر لیسیاس
۸ سردار آکے بڑی زبردستی کے ساتھ اُسے ہمارے ہاتھوں سے چھین لے گیا۔ اور
اُسکے مدعیوں کو حکم دیا کہ تیرے پاس آویں سو تو آپ تحقیق کرکے ان سب باتوں

۹ کو جن کی ہم اُس پر نالش کرتے ہیں خود اُسی سے دریافت کر سکتا ہی۔ اور یہودیوں نے
۱۰ بھی مان لیا اور کہا کہ یے باتیں یونہیں ہیں۔ تب پولس نے جب حاکم سے بولنے کا اشارہ
پایا جواب دیا از بسکہ میں جانتا ہوں کہ تو بہت برسوں سے اِس قوم کا حاکم ہی میں
۱۱ بڑی خاطر جمعی سے اپنا عذر بیان کرتا ہوں کیونکہ تو دریافت کر سکتا ہی کہ بارہ دن سے
۱۲ زیادہ نہیں ہوئے کہ میں یروسلم میں عبادت کرنے گیا۔ اور اُنھوں نے ہیکل میں مجھے کسی کے
۱۳ ساتھ بحث کرتے یا لوگوں میں فساد اُٹھاتے نہ پایا نہ عبادت خانوں میں نہ شہر میں اور
۱۴ نہ اِن باتوں کو جن کی وے مجھ پر اب نالش کرتے ہیں ثابت کر سکتے ہیں۔ لیکن تیرے سامھنے
یہہ اقرار کرتا ہوں کہ جس راہ کو وے بدعت کہتے ہیں اُسی میں اپنے باپ دادوں کے خدا
۱۵ کی بندگی کرتا اور سب کچھ جو شریعت اور نبیوں کی کتابوں میں لکھا ہی یقین جانتا اور خدا
سے یہہ اُمید رکھتا ہوں جس کو وے بھی مان لیتے ہیں کہ مردوں کی قیامت ہو گی کیا
۱۶ راستوں کیا ناراستوں کی۔ اور میں اِسی سبب کوشش کرتا ہوں کہ ہمیشہ خدا اور آدمیوں
۱۷ کے آگے میرا دل مجھے ملامت نہ کرے۔ اب کئی برس بعد میں اپنی قوم کو خیرات پہنچانے اور
۱۸ نذر چڑھانے آیا ہوں۔ اِس پر آسیا کے بعضے یہودیوں نے مجھے ہیکل میں طہارت کئے ہوئے
۱۹ پایا پر نہ تو دنگل کے ساتھ ہوتے نہ فساد اُٹھاتے دیکھا۔ سو اُنہیں تیرے سامھنے حاضر ہونا
۲۰ اور اگر اُنکا مجھ پر کچھ دعوی ہو نالش کرنا واجب تھا۔ یا یہی خود کہیں کہ جب میں صدر مجلس
۲۱ کے سامھنے کھڑا تھا مجھ میں کچھ بدی پائی۔ مگر اِسی ایک بات کی بابت جو میں نے اُن میں
۲۲ کھڑا ہوکے پکارا کہ مردوں کی قیامت کے سبب آج مجھ پر الزام ہوتا ہی۔ فیلکس نے جو
اِس طریقہ کی باتیں خوب جانتا تھا یہہ سنکے اُنہیں تاخیر میں ڈالا اور کہا جب لسیاس
۲۳ فوج کا سردار آوے تو میں تمہارے درمیان کی سب باتیں فیصل کرونگا اور صوبہ دار
کو حکم دیا کہ پولس کی خبرداری کر اور آرام میں رکھ اور اُس کے لوگوں میں سے کسی کو

اُسکی خدمت کرنے یا اُس پاس آنے سے منع مت کر۔ اور چند روز بعد فیلکس نے اپنی جورو دروسلہ ۲۴
کے ساتھ جو یہودن تھی آکے پولس کو بلا بھیجا اور اُس سے مسیح کے دین کی سنی۔ پر جب وہ ۲۵
راستبازی اور پرہیزگاری اور آیندہ عدالت کی بابت باتیں کر رہا تھا تو فیلکس نے خوف
کھاکے جواب دیا اس وقت جا فرصت پاکے تجھے پھر بلاؤنگا۔ پر اُس کو یہہ اُمید بھی تھی کہ پولس ۲۶
سے کچھ نقد پاوے تاکہ اُس کو چھوڑ دے اِس لئے اُسے اکثر بلاتا اور اُسکے ساتھ گفتگو کرتا
تھا۔ اور جب دو برس گذر رے پرکیوس فیستس فیلکس کا قایم مقام ہوا اور فیلکس یہہ ۲۷
چاہکے کہ یہودیوں کو اپنا ممنون کرے پولس کو قید ہی میں چھوڑ گیا۔

۲۵ باب ۱ ۲ پس فیستس صوبہ میں داخل ہوکے تین روز بعد قیصریہ سے یروسلم کو گیا۔ تب سردار
کاہن اور یہودیوں کے رئیسوں نے اُس کے آگے پولس پر نالش کی۔ اور اُسکے مقدمہ ۳
میں یہہ مہربانی چاہی کہ اُسے یروسلم میں بلا بھیجے اور گھات میں تھے کہ اُس کو راہ میں مار
ڈالیں۔ پر فیستس نے جواب دیا کہ پولس تو قیصریہ ہی میں قید رہے اور میں آپ جلد وہاں ۴
جاؤنگا۔ اور کہا پس تم میں سے جنھیں مقدور ہو ساتھ چلیں۔ اور اگر اِس شخص میں کچھ ۵
بدی ہو اس پر نالش کریں۔ سو اُن کے درمیان دن دس ایک رہکے قیصریہ کو گیا۔ اور دوسرے ۶
دن عدالت کے تخت پر بیٹھکے حکم دیا کہ پولس کو لاویں۔ جب وہ حاضر ہوا وے یہودی جو ۷
یروسلم سے آئے تھے اُسکے گرد کھڑے ہوکے پولس پر بہتیری اور بھاری نالشیں کرنے
لگے جو ثابت نہ کرسکے۔ اُس نے اپنا عذر کرکے کہا کہ میں نے نہ یہودیوں کی شریعت کا ۸
اور نہ ہیکل کا اور نہ قیصر کا گناہ کیا ہے۔ پر فیستس نے یہہ چاہکے کہ یہودیوں کو اپنا ممنون ۹
کرے پولس کو جواب دیکے کہا کیا تو چاہتا ہے کہ یروسلم کو جائے اور وہاں میرے آگے
اُن باتوں کی بابت تیرا انصاف ہو۔ پر پولس نے کہا میں قیصر کے تخت عدالت کے آگے ۱۰
کھڑا ہوں چاہئے کہ یہیں میرا انصاف ہو یہودیوں کا میں نے کچھ قصور نہیں کیا

۱۱ چنانچہ تو بھی خوب جانتا ہی پر اگر قصوروار ہوں اور میں نے کچھ قتل کے لایق کیا تو
مارے جانے سے انکار نہیں کرتا۔ پر جو اُن باتوں کی جن کی وے مجھ پر نالش کرتے
ہیں کچھ اصل نہیں تو کوئی مجھ کو اُنکے حوالے نہیں کر سکتا۔ میں قیصر کی دہائی دیتا ہوں۔
۱۲ تب فیسطس نے صلاحکاروں سے مصلحت کرکے جواب دیا کہ تو نے قیصر ہی کی دہائی دی
۱۳ قیصر ہی کے پاس جائیگا۔ اور کچھ دن بیتے اگرپا بادشاہ اور برنیقی قیصریہ میں آئے کہ
۱۴ فیسطس کو سلام کریں۔ اور جب کچھ دن وہاں رہے تھے فیسطس نے پولس کا حال بادشاہ
۱۵ سے ذکر کیا اور کہا ایک شخص ہی جسے فیلکس قید میں چھوڑ گیا اُس پر جب میں یروشلم
میں تھا سردار کاہنوں اور یہودیوں کے بزرگوں نے نالش کی اور چاہا کہ اُس پر سزا کا حکم
۱۶ دیا جائے۔ اُنہیں میں نے جواب دیا کہ رومیوں کا دستور نہیں کہ کسی آدمی کو ہلاکت کے
لئے حوالہ کریں جب تک کہ مدعا علیہ اپنے مدعیوں کے روبرو نہ ہو اور دعوی کا جواب
۱۷ نہ دینے پاوے۔ سو جب وے یہاں باہم ہوئے میں نے کچھ دیر نہ کی بلکہ دوسرے دن تخت
۱۸ پر بیٹھکر حکم دیا کہ اُس مرد کو لاؤ۔ پر جب اُسکے مدعی کھڑے ہوئے اُنہوں نے اُسکے حق میں
۱۹ ایسا کوئی الزام پیش نہ کیا جسکا مجھے خیال تھا بلکہ اپنے دین اور کسی یسوع کی بابت جو مر گیا جسے
۲۰ پولس کہتا تھا کہ زندہ ہی اُس سے بحث کرتے تھے۔ جب میں اِس طرح کی تکرار سے شک
میں پڑا تھا اُس سے پوچھا کیا تو یروشلم میں جانے کو راضی ہی کہ وہاں اِن باتوں کا فیصلہ
۲۱ ہو۔ پر جب پولس نے دہائی دی کہ میرا انصاف جناب عالی ہی کی تحقیق پر موقوف رہے
۲۲ میں نے حکم دیا کہ جبتک اُسے قیصر کے پاس نہ بھیج دوں اُسکی نگہبانی کریں۔ تب اگرپا
نے فیسطس سے کہا میں بھی چاہتا ہوں کہ اس آدمی کی سنوں۔ وہ بولا کل تو اُسکی
۲۳ سنیگا۔ پس دوسرے دن جب اگرپا اور برنیقی بڑی شان و شوکت سے سرداروں
اور شہر کے رئیسوں کے ساتھ دیوانخانہ میں داخل ہوئے فیسطس کے حکم سے پولس کو

۲۴ لائے۔ تب فیسطس نے کہا اے اگرپہ بادشاہ اور سب مرد جو ہمارے ساتھ حاضر ہو تم
اِس کو دیکھتے ہو جس کی بابت یہودیوں کی ساری گروہ یروشلم میں اور یہاں میرے
۲۵ پیچھے پڑی اور چلاتی ہے کہ اُس کا آگے کو جیتا رہنا واجب نہیں۔ پر جب مجھ سے
دریافت ہوا کہ اُس نے کچھ قتل کے لایق نہیں کیا اور اُس نے آپ جناب عالی
۲۶ کی دہائی دی تو میں نے ٹھانا کہ اُسے بھیج دوں۔ اور مجھے اُس کے حق میں کسی بات کا
یقین نہیں کہ اپنے خداوند کو لکھوں۔ اِس واسطے میں نے اُسے تمہارے آگے اور
خاص کر تیرے حضور اے اگرپہ بادشاہ حاضر کیا ہے تاکہ تحقیقات کے بعد کچھ لکھ سکوں۔
۲۷ کیونکہ قیدی کو بھیجنا اور نالشیں بھی جو اُس پر ہیں نہ بتانا مجھے نامناسب معلوم
ہوتا ہے۔

۲۶ باب

اگرپہ نے پولس سے کہا تجھے اپنا عذر کرنے کی اجازت ہے۔ تب پولس ہاتھ
۲ پھیلا کے اپنا عذر یوں بیان کرنے لگا کہ اے بادشاہ اگرپہ اُن سب باتوں کی بابت جن کا
یہودی مجھ پر دعویٰ کرتے ہیں آج تیرے سامنے عذر کرنا اپنی سعادت جانتا ہوں
۳ خاص اِس لئے کہ تو یہودیوں کی سب رسموں اور مسئلوں سے واقف ہے اِس سبب
۴ میں تیری منت کرتا ہوں کہ تحمل سے میری سُن۔ پس میری چال کو جوانی سے کہ کس
طرح شروع سے اپنی قوم کے درمیان یروشلم میں نباہتا رہا یہ سب یہودی جانتے
۵ ہیں سو وے مجھے شروع سے جانکے اگر چاہیں تو گواہی دیں کہ میں فریسی ہو کے ہم لوگوں کے
۶ مذہب کے سب سے پرہیزگار فرقہ کے موافق زندگی کاٹتا تھا۔ اور اب اُس وعدہ
کی اُمید کے سبب جو خدا نے ہمارے باپ دادوں سے کیا تھا میں اپنی عدالت
۷ کے واسطے کھڑا ہوں اُسی وعدے کے پانے کی اُمید پر ہمارے بارہ فرقے دل و جان
سے رات دن بندگی کیا کرتے ہیں۔ اِسی اُمید کے سبب اے بادشاہ اگرپہ یہودی

۹ تجھہ پہ فریاد کرتے ہیں۔ یہہ بات کیوں بےاعتبار سمجھتے ہو کہ خدا مردوں کو جلاتا ہی۔ ہاں
۱۰ میں نے بھی سمجھا کہ یسوع ناصری کے نام کی بہت برخلاقی کرنا مجھہ پر واجب ہی۔ سو یہی
میں نے یروسلم میں کیا اور سردار کاہنوں سے اختیار پاکے بہت سے مقدسوں کو قیدخانے
۱۱ میں بند کیا اور جب قتل کئے جاتے تھے میں حامی بھرتا تھا۔ اور ہر عبادت خانے میں اکثر
اُنہیں سزا دلا کے زبردستی اُن سے کفر کہواتا اور اُن پہ نہایت جنون کرکے بیگانوں
۱۲ کے شہروں تک ستاتا تھا۔ اِس حال میں جب سردار کاہنوں سے اختیار اور پروانگی
۱۳ پاکے دمشق کو جاتا تھا دوپہر کو اے بادشاہ میں نے راہ میں دیکھا کہ آسمان سے ایک
۱۴ نور سورج سے براق میرے اور میرے ساتھیوں کے گرد چمکتا ہی۔ جب ہم سب زمین پر
گر پڑے میں نے ایک آواز سنی جو مجھہ سے بولتی اور عبرانی زبان میں کہتی تھی کہ اے
۱۵ ساؤل ساؤل تو مجھے کیوں ستاتا ہی۔ پینے کی کیل پر لات مارنا تیرے لئے مشکل ہی۔ میں نے
۱۶ کہا اے خداوند تو کون ہی۔ وہ بولا میں یسوع ہوں جسے تو ستاتا ہی۔ لیکن اُٹھہ اور اپنے پاؤں پر
کھڑا ہو کیونکہ میں اِس لئے تجھہ پر ظاہر ہوا کہ تجھے اُن چیزوں کا خادم اور گواہ ٹھہراؤں
۱۷ جنھیں تو نے دیکھا اور جو میں تجھہ پر ظاہر کرونگا اور میں تجھے بچاؤنگا اِس قوم اور غیرقوموں
۱۸ سے جن کے پاس اب تجھے بھیجتا ہوں کہ تو اُنکی آنکھیں کھول دے تاکہ اندھیرے سے
اُجالے اور شیطان کے اختیار سے خدا کی طرف پھریں اور گناہوں کی معافی اور مقدسوں
۱۹ میں میراث پاویں اُس ایمان کے وسیلے جو مجھہ پر ہی۔ اِس لئے اے بادشاہ اگرپا میں اُس
۲۰ آسمانی رویا کا نافرمان نہ ہوا بلکہ پہلے اُنہیں جو دمشق اور یروسلم اور سارے ملک یہودیہ
میں ہیں اور غیرقوموں کو بھی جتایا کہ توبہ کریں اور خدا کی طرف پھریں اور توبہ کے
۲۱ موافق عمل کریں۔ اِنہیں باتوں کے سبب یہودیوں نے مجھے ہیکل میں پکڑکے میرے
۲۲ قتل کا قصد کیا۔ پر خدا سے مدد پاکے آج تک کھڑا ہوں اور چھوٹے بڑے پہ گواہی

دیتا اور کچھ نہیں کہتا ہوں مگر وے باتیں جن کے واقع ہونے کی خبر نبیوں اور موسیٰ نے
۲۳ بھی دی ہے۔ کہ مسیح دکھ اُٹھاویگا اور مُردوں میں سے پہلا جی اُٹھیگا اور اِس قوم اور
۲۴ غیر قوموں کو نور دکھلاویگا۔ جب وہ اپنا عذر یوں کرتا تھا فیسطس نے بڑی آواز سے
۲۵ کہا اے پولس تو دیوانہ ہے بہت علم نے تجھے دیوانہ کیا۔ وہ بولا اے فیسطس بہادر میں
۲۶ دیوانہ نہیں بلکہ سچائی اور ہوشیاری کی باتیں کہتا ہوں کہ بادشاہ جس کے سامھنے
اب میں بے دھڑک بولتا ہوں یہہ باتیں جانتا ہے بلکہ مجھے یقین ہے کہ اِن باتوں میں سے
۲۷ کوئی اُس پر چھپی نہیں کیونکہ یہہ ماجرا کونے میں نہیں ہوا۔ اے بادشاہ اگرپا کیا تو نبیوں
۲۸ پر یقین لاتا ہے میں جانتا ہوں کہ یقین لاتا ہے۔ تب اگرپا نے پولس سے کہا نزدیک ہے کہ
۲۹ تیرے سمجھانے سے میں مسیحی ہو جاؤں۔ پولس بولا خدا کرے کہ صرف تو ہی نہیں بلکہ سب
جو آج میری سنتے ہیں فقط نزدیک نہیں بلکہ بالکل ایسے ہو ویں جیسا میں ہوں بغیر اِن
۳۰ زنجیروں کے۔ جب اُس نے یہہ کہا تھا بادشاہ اور حاکم اور برنیکی اور اُنکے ہمنشیں اُٹھے
۳۱ اور الگ جاکے ایک دوسرے سے باتیں کرنے اور کہنے لگے کہ یہہ آدمی ایسا کچھ نہیں
۳۲ کرتا جو قتل یا قید کے لایق ہو۔ اور اگرپا نے فیسطس سے کہا اگر قیصر کی دہائی نہ دیتا تو یہہ
آدمی چھوٹ سکتا۔

۲۷ باب

اور جب مقرر ہوا کہ ہم جہاز پر اٹالیہ کو جائیں اُنہوں نے پولس اور کتنے اور
۲ قیدیوں کو جولیوس نام اگستوسی پلٹن کے ایک صوبہ دار کے حوالہ کیا۔ اور ہم ادرمتینی
جہاز پر جو اسیا کے کنارے کنارے جانے پر تھا چڑھکے روانہ ہوئے اور ارسترخس مقدونی
۳ تسلنیکے کا ہمارے ساتھ تھا۔ دوسرے دن ہم صیدا میں پہنچے۔ اور جولیوس نے پولس
۴ سے خوش سلوکی کرکے اجازت دی کہ اپنے دوستوں کے پاس جاکے چین کرے۔ وہاں
۵ سے روانہ ہوکے کپرس کے نیچے نیچے گذرے اِس لئے کہ ہوا مخالف تھی۔ اور جب

ہم کلکیہ اور پمفولیہ کے سمندر سے گذرے تھے تو مُورا نام لوکیہ کے شہر میں آئے۔
۶ وہاں صوبہ دار نے اسکندریا کا ایک جہاز اتالیہ کو جاتے ہوئے پا کے ہمیں اُس پر چڑھایا۔
۷ اور جب ہم بہت دن آہستہ آہستہ چلے اور بمشکل سے کندس کے سامھنے آئے تو اِس
لئے کہ ہوا ہمیں آگے بڑھنے نہ دیتی تھی قریطے کے نیچے نیچے سلمونے کے سامھنے سے
۸ گئے۔ اور اُس سے بمشکل گذر کے کسی مقام میں جو حسن بندر کہلاتا ہے آئے لسیا
۹ شہر اُس کے نزدیک تھا۔ اتنے میں جب بہت وقت گذرا اور اب جہاز کے چلنے
میں خطرہ پڑا اِس لئے کہ روزہ کا دن بھی گذر گیا تھا پولس نے اُنہیں یوں کہکے
۱۰ جتایا اے مردو میں دیکھتا ہوں کہ اِس سفر کے ساتھ تکلیف اور بہت نقصان ہوگا
۱۱ نہ صرف بوجھ اور جہاز کا بلکہ ہماری جانوں کا بھی۔ پر صوبہ دار نے ناخدا اور جہاز
۱۲ کے مالک کی باتوں کو پولس کی باتوں سے زیادہ مانا۔ اور اِس لئے کہ وہ بندر جاڑا کاٹنے
کے لئے اچھا نہ تھا اکثروں نے صلاح کی کہ وہاں سے بھی روانہ ہوں کہ اگر ہوسکے فینیکے
میں پہنچکے جاڑا کاٹیں کہ وہ قریطے کا ایک بندر تھا جو دکھن پچھم اور اُتر پچھم کے رخ تھا۔
۱۳ جب کچھ کچھ دکھنی ہوا چلنے لگی اُنہوں نے سمجھکے کہ اپنے مطلب کو پہنچے لنگر اُٹھایا اور قریطے
۱۴ کا کنارہ پکڑ کے روانہ ہوئے۔ لیکن تھوڑی دیر بعد ایک بڑی طوفانی ہوا جو یورکلدون
۱۵ کہلاتی ہے اُس پر سے آ کے لگی۔ اور جب جہاز اختیار میں نہ رہا اور ہوا کا سامھنا نہ کر سکا
۱۶ تو ہم نے اُسے چھوڑ دیا کہ چلا جائے۔ اور ایک ٹاپو کے تلے جس کا نام کلودے ہے بہہ گئے اور
۱۷ بڑی مشکل سے ڈونگی کو قابو میں لائے۔ اُسے اُنہوں نے پاس لاکے تدبیریں کیں
اور جہاز کو نیچے سے باندھا اور چور بالو میں دھس جانے کے ڈر سے ہم نے جہاز
۱۸ کا پال وال اُتار دیا اور یونہیں چلے گئے۔ پر جب آندھی نے ہمیں نہایت ستایا تو
۱۹ دوسرے دن اُنہوں نے جہاز کا بوجھ پھینک دیا۔ اور تیسرے دن ہم نے اپنے ہاتھوں

سے جہاز کا اسباب بھی پھینکا۔ اور جب بہت دنوں تک نہ سورج اور نہ تارے نظر آئے ۲۰
اور بڑی آندھی چلتی رہی آخر کو بچنے کی امید ہمیں بالکل نہ رہی۔ اور بہت فاقوں کے ۲۱
بعد پولس نے اُنکے بیچ میں کھڑے ہوکے کہا اے مردو لازم تو تھا کہ تم میری بات مانکے
قریطے سے روانہ نہ ہوتے اور یہہ تکلیف اور نقصان نہ اُٹھاتے۔ پر اب تمہاری منت کرتا ۲۲
ہوں کہ خاطر جمع رکھو کہ تم میں سے کسی کی جان کا نقصان نہ ہوگا فقط جہاز کا۔ کیونکہ ۲۳
خدا جسکا میں ہوں اور جسکی بندگی کرتا ہوں اُسکا فرشتہ اسی رات کو میرے پاس
آیا اور کہا اے پولس مت ڈر کیونکہ ضرور ہی کہ تو قیصر کے آگے حاضر ہو اور دیکھ ۲۴
خدا نے سب کو جو تیرے ساتھ جہاز میں سوار ہیں تجھے بخش دیا۔ اس لئے اے مردو خاطر ۲۵
جمع ہو کیونکہ میں خدا پر اعتقاد رکھتا ہوں کہ جیسا مجھ سے کہا گیا ویسا ہی ہوگا۔ لیکن ۲۶
ضرور ہی کہ ہم کسی ٹاپو میں جا پڑینگے۔ جب چودھویں رات آئی کہ جسمیں ہم دریائے ادریا ۲۷
میں ٹکرا رہے تھے آدھی رات کو ملاحوں نے اٹکل سے معلوم کیا کہ کسی ملک کے نزدیک
ہم پہنچے اور پانی کی تھاہ لیکے بیس پرسا پایا اور تھوڑا آگے بڑھکے اور پھر تھاہ لیکے ۲۸
پندرہ پرسا پایا۔ اور اس ڈر سے کہ مبادا چٹانوں پر جا پڑیں جہاز کے پیچھے سے چار ۲۹
لنگر ڈالے اور صبح کی خواہش میں لگے رہے۔ اور جب ملاحوں نے چاہا کہ جہاز پر سے ۳۰
بھاگ جائیں اور اس بہانے سے کہ گلہی سے لنگر ڈالیں ڈونگے کو سمندر میں اُتارنے لگے
پولس نے صوبہ دار اور سپاہیوں سے کہا اگر یے جہاز پر نہ رہیں تو تم نہیں بچ سکتے۔ ۳۱
تب سپاہیوں نے ڈونگے کی رسی کاٹکے اُسے گرا دیا۔ اور دن ہونے نہ پایا کہ پولس ۳۲ ۳۳
نے سب کی منت کی کہ کچھہ کھاؤ اور کہا آج چودہ دن ہوئے کہ تم راہ دیکھتے ہو اور فاقہ
کیا اور کچھہ کھانا نہ لیا۔ اس لئے تمہاری منت کرتا ہوں کہ کچھہ کھاؤ کہ اس میں تمہاری ۳۴
سلامتی ہی کیونکہ تم میں سے کسی کے سر کا ایک بال جھڑ نہ جائیگا۔ اور یہہ کہکے اُسنے ۳۵

۳۶ روٹی لی اور اُن سب کے سامھنے خدا کا شکر کیا اور توڑ کے کھانے لگا۔ تب وے سب خاطر
۳۷ ۳۸ جمع ہوئے اور آپ بھی کچھ کھایا۔ اور سب ملا کے جہاز میں دو سو چھہتر آدمی تھے۔ اور اُنہوں
۳۹ نے کھا کے اور سیر ہو کے اناج کو سمندر میں پھینک دیا اور جہاز ہلکا کیا۔ اور جب
دن ہوا اُنہوں نے اُس زمین کو نہ پہچانا پر ایک کول دیکھا جسکا کنارا ہموار تھا اور
۴۰ اُنہوں نے چاہا کہ اگر ہو سکے تو جہاز کو اُسپر چڑھا لے جائیں۔ سو لنگر کاٹ کے سمندر میں چھوڑ دیئے
اور پتواروں کی رسیاں بھی کھول لیں اور پال ہوا کے رخ پر چڑھا کے کنارے کی طرف
۴۱ چلے۔ اور ایک جگہہ جہاں دو سمندر ملے تھے پہنچکے جہاز کو زمین پر دوڑا دیا۔ سو گلہی تو دھکا
۴۲ کھا کے پھنس گئی پر پچھل لہروں کے زور سے ٹوٹ گیا۔ اور سپاہیوں کی یہہ صلاح تھی
۴۳ کہ قیدیوں کو مار ڈالیں نہ ہو کہ کوئی پیر کے بھاگ جائے۔ لیکن صوبہ دار نے یہہ چاہکے کہ
پولس کو بچا وے اُن کو اِس ارادہ سے باز رکھا اور حکم دیا کہ جو لوگ پیر سکتے ہیں پہلے
۴۴ کود کے کنارے پر جائیں اور باقی بعضے تختوں پر اور بعضے جہاز کی چند چیزوں پر۔ اور
یونہیں ہوا کہ سب کے سب سلامت خشکی پر پہنچے +

۲۸ باب ۱ اور جب بچ نکلے تھے تب جان گئے کہ اُس ٹاپو کا نام ملیطے ہے۔ اور اُس کے
۲ جنگلی باشندوں نے ہم پر نہایت مہربانی کی کیونکہ مینہہ کی جھڑی اور جاڑے کے
۳ سبب اُنہوں نے آگ سلگائی اور ہم سبھوں کو پاس بُلایا۔ اور جب پولس نے لکڑی
کا گٹھا جمع کر کے آگ میں ڈالا ایک ناگ گرمی پا کے نکلا اور اُسکے ہاتھ پر لپٹ گیا۔
۴ جونہیں اُن جنگلیوں نے وہ کیڑا اُسکے ہاتھ پر لپٹا دیکھا ایک نے دوسرے سے کہا
یقیناً یہہ آدمی خونی ہے کہ اگرچہ سمندر سے بچ گیا پر الٰہی انتقام اُسے جینے نہیں دیتا
۵ ۶ ہے۔ پس اُس نے کیڑے کو آگ میں جھٹک دیا اور کچھ ضرر نہ پایا۔ پر وے منتظر تھے
کہ وہ سوج جائیگا یا ایکا ایک مر کے گر پڑیگا لیکن جب دیر تک انتظار کیا اور دیکھا کہ

۷ اُس کو کچھ ضرر نہ پہنچا تو اور خیال کرکے کہا کہ یہہ ایک دیوتا ہی۔ اور اُس جگہہ کے آس
پاس پبلیوس نامے اُس ٹاپو کے سردار کی ملکیت تھی اُس نے ہمیں گھر لے جاکے تین
۸ دن تک بڑی دوستی سے مہمانی کی۔ اور یوں ہوا کہ پبلیوس کا باپ تپ اور جریان
لہو سے بیمار پڑا تھا پولس نے اُسکے پاس جاکے دعا مانگی اور اُس پہ ہاتھہ رکھکے اُسے
۹ چنگا کیا۔ پس جب یہہ مشہور ہوا تب اَور لوگ جو ٹاپو میں بیمار تھے آئے اور چنگے ہوئے
۱۰ اور اُنہوں نے ہماری بڑی عزت کی۔ اور چلتے وقت جو کچھہ ہمیں درکار تھا لا دیا۔ اور
۱۱ تین مہینے بعد اِسکندریہ کی جہاز پر جو جاڑے بھر اُس ٹاپو میں رہا اور جسکا نشان دیوسکوری
۱۲ تھا روانہ ہوئے۔ اور سراقس میں لگا کے تین دن رہے۔ اور وہاں سے ریگیون میں
۱۳ گھوم آئے اور جب ایک روز بعد دکھنیا چلی دوسرے دن پتیولی میں آئے وہاں ہم بھائیوں
۱۴ کو پاکے اُن کی منّت سے سات دن اُنکے پاس رہے اور یونہیں ہی روم کو چلے۔ وہاں
۱۵ سے بھائی ہماری خبر سنکے اپیوس کے چوک اور تین سرا تک ہمارے استقبال کو آئے اور
پولس نے اُنہیں دیکھکر خدا کا شکر کیا اور خاطر جمع ہوا۔ جب ہم روم میں پہنچے صوبہ دار
۱۶ نے قیدیوں کو رسالۂ خاص کے سردار کے حوالہ کیا پر پولس کو اجازت ہوئی کہ اکیلا ایک
۱۷ سپاہی کے ساتھہ جو اُس کا نگہبان تھا رہے۔ اور یوں ہوا کہ تین روز بعد پولس نے
یہودیوں کے رئیسوں کو باہم بلایا اور جب اِکٹھے ہوئے اُن سے کہا ای بھائیو ہر چند
میں نے قوم کی اور باپ دادوں کی طریقوں کے خلاف کچھہ نہ کیا تو بھی قیدی ہوکے یروشلم
۱۸ سے رومیوں کے ہاتھوں میں حوالہ کیا گیا۔ اُنہوں نے میرا حال دریافت کرکے چاہا کہ
۱۹ مجھے چھوڑ دیں کیونکہ میرے قتل کا کوئی سبب نہ تھا۔ پر جب یہودیوں نے مخالفت کی
میں نے لاچار ہو کے قیصر کی دہائی دی اور اِس واسطے نہیں اپنی قوم پر فریاد کرنے کا
۲۰ میرا کوئی سبب ہوا۔ سو اِسی لئے میں نے تمہیں بلایا کہ تمہیں دیکھوں اور گفتگو کروں

۲۱ کروں کیونکہ اسرائیل ہی کی امید کے سبب میں اِس زنجیر سے بندھا ہوں۔ اُنہوں
نے اُس سے کہا ہم نے نہ یہودیہ سے تیرے حق میں خط پائے نہ بھائیوں میں سے کسی
۲۲ نے آکے تیری کچھ خبر سنائی یا بدی بیان کی۔ پر ہم چاہتے ہیں کہ تجھ سے سنیں کہ تو
۲۳ کیا سمجھتا ہے کیونکہ اِس فرقہ کی بابت ہم کو معلوم ہے کہ سب کہیں اُسے بُرا کہتے ہیں۔ اور جب
اُنہوں نے اُس کے لئے ایک دن ٹھہرایا بہتیرے اُسکے ڈیرے پر آئے۔ اُس نے
اُن کو خدا کی بادشاہت پر گواہی دے دیکے اور موسیٰ کی شریعت اور نبیوں کی
۲۴ کتاب سے مسیح کے حق میں دلیلیں لا لا کے صبح سے شام تک تعلیم دیا کیا۔ اور بعضوں نے
۲۵ اُس کی باتوں کو مان لیا اور بعضے بے ایمان رہے۔ جب آپس میں متفق نہ ہوئے وے
پولس کے یہہ کہتے ہی چلے گئے کہ روح قدس نے یسعیاہ نبی کی معرفت ہمارے باپ
۲۶ دادوں سے خوب کہا۔ کہ اِس قوم کے پاس جا اور کہہ کہ تم کانوں سے سنوگے پر نہ سمجھوگے
۲۷ اور آنکھوں سے دیکھوگے پر دریافت نہ کروگے کیونکہ اِس قوم کا دل موٹا ہوا اور وے
اپنے کانوں سے اونچا سنتے ہیں اور اُنہوں نے اپنی آنکھیں موند لیں ایسا نہ ہو کہ
آنکھوں سے دیکھیں اور کانوں سے سنیں اور دل سے سمجھیں اور رجوع لاویں اور
۲۸ میں اُنہیں چنگا کروں۔ پس تم کو معلوم ہووے کہ خدا کی نجات غیر قوموں کے پاس
۲۹ بھیجی گئی اور وے اُسے سُن بھی لینگی۔ جب اُس نے یہہ کہا یہودی آپس میں بہت
۳۰ بحث کرتے چلے گئے۔ اور پولس پورے دو برس اپنے کرایہ کے گھر میں رہا اور سب
۳۱ کو جو اُس پاس آتے تھے قبول کیا اور کمال بے پروائی سے بلا روک ٹوک خدا
کی بادشاہت کی منادی کرتا اور خداوند یسوع مسیح کی باتیں سکھاتا رہا۔

تمام شد

پولس رسول کا خط رومیوں کو

۱باب پولس یسوع مسیح کا بندہ اور بُلایا ہوا رسول جو خدا کی انجیل کے لئے الگ کیا گیا۔

۲ ۳ جسکا اُسنے آگے سے اپنے نبیوں کے وسیلے پاک نوشتوں میں ظاہر کیا اپنے بیٹے ہمارے

۴ خداوند یسوع مسیح کے حق میں جو جسم کی نسبت داؤد کی نسل سے ہوا مگر مقدس روح کی نسبت

۵ قدرت کے ساتھ اُسکے جی اُٹھنے کے بعد خدا کا بیٹا ثابت ہوا جسکی معرفت سے ہمنے فضل

اور رسالت پائی تاکہ اُسکے نام کے واسطے ہم سب قوموں کے ایمان ہی سے فرمانبردار

۶ ۷ ہونیکے باعث ٹھہریں جن میں سے تم بھی یسوع مسیح کے بُلائے ہوئے ہو اُن سب کو جو روم

میں خدا کے پیارے اور بُلائے ہوئے مقدس ہیں لکھتا ہوں ہمارے باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح

۸ کی طرف سے تم پر فضل اور سلامتی ہو۔ پہلے میں یسوع مسیح کی معرفت تم سب کے لئے

۹ اپنے خدا کا شکر کرتا ہوں کہ تمہارا ایمان تمام دنیا میں مشہور ہے۔ اور خدا جسکی عبادت میں

اپنی روح سے اُسکے بیٹے کی انجیل میں کرتا ہوں میرا گواہ ہے کہ کس طرح میں بلاناغہ تمہارا

۱۰ ذکر کرتا اور ہمیشہ اپنی دعاؤں میں درخواست کرتا ہوں کہ اگر خدا کی مرضی میں ہو تو

۱۱ سفر بخیر کرکے تھوڑی مدت بعد تمہارے پاس آپہنچوں۔ کیونکہ میں تمہاری ملاقات کا

۱۲ نہایت مشتاق ہوں تاکہ کوئی روحانی نعمت تمہیں پہنچا دوں کہ تم مضبوط ہو جاؤ اور

یہ بھی ہو کہ میں تم سے آپس کے ایمان کے سبب جو تم میں اور مجھ میں ہے تسلی پاؤں۔

۱۳ بھائیو میں نہیں چاہتا کہ تم اس سے ناواقف رہو کہ میں نے بار ہا تمہارے پاس آنے

کا ارادہ کیا تاکہ جیسا اور قوموں کے درمیان پھل پایا ویسا ہی کچھ تمہارے درمیان

۱۴ بھی پاؤں ہو آج تک رکا رہا کہ میں یونانیوں اور بربریوں داناؤں اور نادانوں
۱۵ کا قرضدار ہوں۔ سو میں تم کو بھی جو روم میں ہو مقدور بھر انجیل کی خبر دینے پر
۱۶ طیار رہوں۔ کیونکہ میں مسیح کی انجیل سے شرماتا نہیں اس لئے کہ وہ ہر ایک کی نجات
۱۷ کے واسطے جو ایمان لاتا پہلے یہودی پھر یونانی کے لئے خدا کی قدرت ہی۔ اسواسطے
کہ وہ راستی جو خدا کی طرف سے ہی سو اسمیں ظاہر ہی کہ ایمان سے ہی تاکہ ہم ایمان لاویں
۱۸ جیسا کہ لکھا ہی کہ راستباز ایمان سے جیتا رہیگا۔ کیونکہ خدا کا غضب انسان کی تمام بیدینی
۱۹ اور ناراستی پر جو کہ سچائی کو ناراستی سے روک دیتے ہیں آسمان سے ظاہر ہی کہ خدا
۲۰ کی بابت جو کچھ معلوم ہوسکتا اُن پر آشکارا ہی کیونکہ خدا نے اُسکو اُن پر آشکارا کیا۔ اِس
لئے کہ اُسکی صفتیں جو دیکھنے میں نہیں آتیں یعنے اُسکی ازلی قدرت اور خدائی دنیا کی
پیدایش کے وقت سے خلقت کی چیزوں پر غور کرنے میں ایسی صاف معلوم ہوتیں کہ اُنکو
۲۱ کچھ عذر نہیں کیونکہ اُنہوں نے اگرچہ خدا کو پہچانا تو بھی خدائی کے لایق اُسکی بزرگی اور
شکرگذاری نہ کی بلکہ اپنے خیالوں میں بیہودہ ہوگئے اور اُنکے نافہم دل تاریک ہوگئے
۲۲ ۲۳ وے آپکو دانا ٹھہرا کے نادان ہوگئے اور غیرفانی خدا کے جلال کو فانی آدمی اور چڑیوں
۲۴ اور چوپایوں اور کیڑے مکوڑوں کی مورت سے بدل ڈالا۔ اِسواسطے خدا نے بھی اُن
کے دلوں کی خواہش پر اُنہیں ناپاکی میں چھوڑ دیا کہ اپنے بدنوں کو آپس میں بیحرمت
۲۵ کریں اُنہوں نے خدا کی سچائی کو جھوٹھ سے بدل ڈالا اور بنانیوالے کی نسبت سے۔ جو ہمیشہ
۲۶ ستایش کے لایق ہی آمین۔ بنائی ہوئی چیزوں کی زیادہ پرستش اور بندگی کی۔ اِس
سبب سے خدا نے اُنکو گندی شہوتوں میں چھوڑ دیا کہ اُنکی عورتوں نے بھی اپنی طبعی
۲۷ عادت کو اُس سے جو طبیعت سے خلاف ہی بدل ڈالا یونہیں مرد بھی عورتوں سے اپنے
طبعی کام چھوڑ کے اپنی شہوت سے آپس میں جلے مرد نے مرد کے ساتھ روسیاہی کے

۲۸ کام کئے اور اپنی گمراہی کے لایق پھل اپنے میں پائے۔ اور جس حال کہ اُنہوں نے پسند
نہ کیا کہ خدا کی پہچان کو حفظ کر رکھیں خدا نے بھی اُنکو عقل کی بے تمیزی میں چھوڑ دیا
۲۹ کہ نالایق کام کریں وے سبطرحکی ناراستی حرامکاری بدخواہی لالچ بدذاتی سے بھر گئے اور
۳۰ ڈاہ خون جھگڑا دغابازی بدخوئی سے پُر ہوئے کانا پھوسی کرنیوالے تہمت لگانے والے خدا
سے عداوت رکھنیوالے طعنہ زنی کرنیوالے گھمنڈی لاف زن بدیوں کے بانی ماباپ کے نا
۳۱، ۳۲ فرمانبردار بے امتیاز بدعہد بیدرد کینہ ور بیرحم ہوئے اور اگرچہ وے خدا کا حکم جانتے کہ ایسے کام
کرنیوالے قتل کے لایق ہیں نہ فقط وے آپ وہی کام کرتے بلکہ کرنیوالوں کی تعریف بھی
کرتے +

۲ باب پس اے آدمی کوئی کیوں نہ ہو جو تو عیب لگاتا تجھ کو کچھ عذر نہیں کیونکہ جس حال کہ
تو دوسرے پر عیب لگاتا آپکو گنہگار ٹھہراتا ہی اِس لئے کہ تو جو عیب لگاتا خود وہی کام کرتا
۲ ہی۔ لیکن ہم جانتے ہیں کہ ایسے کام کرنیوالوں پر خدا کی طرف سے سزا کا حکم حق کے مطابق
۳ ہی۔ اے انسان تو جو ایسے کام کرنیوالوں پر عیب لگاتا اور خود وہی کرتا کیا یہہ خیال کرتا ہی کہ
۴ خدا کی عدالت سے بچ نکلیگا۔ یا تو اُسکی مہربانی اور برداشت اور مہلت کی کثرت کو حقیر جانتا
۵ اور نہیں سمجھتا کہ خدا کی مہربانی اسی مقصد سے ہی کہ تو توبہ کی طرف مایل ہو جائے۔ بلکہ تو
اپنے سخت اور بے توبہ کئے دل سے اُسدن کی خاطر جس میں قہر اور خدا کی عدالت حق ظاہر
۶، ۷ ہوگی اپنے لئے غضب جمع کرتا ہی وہ ہر ایک کو اُسکے کاموں کے موافق بدلہ دیگا اُنکو جو نیکوکاری
۸ پر صبر کے ساتھ قایم رہکے بزرگی اور عزت اور بقا کے طالب ہیں ہمیشہ کی زندگی دیگا مگر اُن
پر جو فسادی ہیں اور سچائی کے تابع نہیں ہوتے بلکہ ناراستی کے تابع ہیں قہر اور غضب ہوگا
۹ ہر ایک آدمی کی جان جو بُرائی کرتا ہی رنج اور عذاب میں پڑیگی پہلے یہودی کی اور پھر یونانی
۱۰ کی پر ہر ایک کو جو بھلائی کرتا ہی بزرگی اور عزت اور سلامتی ملیگی پہلے یہودی کو پھر یونانی کو

۱۲ کیونکہ خدا کے حضور کسی کی طرفداری نہیں ہوتی اِس لئے کہ جنھوں نے بغیر شریعت پائے گناہ
کئے وے بغیر شریعت کے ہلاک ہونگے اور جنھوں نے شریعت پاکے گناہ کئے اُنکی سزا شریعت کے
۱۳ موافق ہوگی۔ کیونکہ خدا کے نزدیک شریعت کے سننیوالے راستباز نہیں ٹھہرتے بلکہ شریعت
۱۴ پر عمل کرنیوالے راستباز ٹھہرینگے۔ اِس لئے جب غیر قومیں جو شریعت نہیں رکھتیں اگر طبیعت سے
شریعت کے کام کرتی ہیں سو وے شریعت نہ رکھتے ہوئے اپنے لئے آپ ہی اپنی شریعت ہیں
۱۵ وے اُس کام کو جس سے شریعت کا مقصد ہی اپنے دلوں میں لکھا ہوا دکھاتے ہیں اُن کی
۱۶ تمیز بھی گواہی دیتی اور اُنکے خیال آپس میں اِلزام دیتے یا عذر کرتے ہیں۔ اُس دن میں
جب خدا میری اِنجیل کے مطابق یسوع مسیح کی معرفت آدمیوں کی پوشیدہ باتوں کا اِنصاف
۱۷ ۱۸ کریگا۔ دیکھ تو یہودی کہلاتا اور شریعت پر تکیہ کرتا اور خدا پر فخر کرتا ہی اور اُسکی مرضی جانتا
۱۹ اور شریعت کی تعلیم پاکے مختلف چیزوں میں اِمتیاز کرنے جانتا اور آپ پر اعتقاد رکھتا ہی
۲۰ کہ میں اندھوں کا راہ دکھلانیوالا اور اُن کی جو اندھیرے میں ہیں روشنی ہوں اور نادانوں
کا سکھلانیوالا اور لڑکوں کا اُستاد اور کہ وہ خلاصہ علم و سچائی کا جو شریعت میں ہی میرے
۲۱ پاس موجود ہی۔ پس کیا تو جو اوروں کو سکھلاتا ہی آپکو نہیں سکھاتا۔ تو جو وعظ کرتا ہی
۲۲ کہ چوری نہ کرنا آپ ہی چوری کرتا۔ تو جو کہتا کہ زنا نہ کرنا کیا آپ ہی زنا کرتا۔ تو جو بتوں
۲۳ سے نفرت رکھتا کیا آپ ہی ہیکل کو لوٹتا ہی۔ تو جو شریعت پر فخر کرتا ہی شریعت کے عدول
۲۴ کرنے سے خدا کی بےعزتی کرتا۔ چنانچہ لکھا ہی کہ تمہارے سبب غیر قوموں میں خدا کے
۲۵ نام کی تکفیر کیجاتی ہی۔ ختنہ فایدہ مند تو ہی اگر تو شریعت پر عمل کرے لیکن جو تو شریعت
۲۶ کے برخلاف چلنیوالا ہوا تو تیرا ختنہ نامختونی ٹھہرا۔ پس اگر نامختون شریعت کے حکموں پر
۲۷ عمل کریں تو کیا اُنکی نامختونی ختنہ نہ گنی جائیگی۔ اور اگر ذاتی نامختون شریعت کو پورا کریں
۲۸ تو کیا تجھے جو باوجود کتاب اور ختنہ کے شریعت سے برخلاف چلتا ہی گنہگار نہ ٹھہرائینگے۔ کیونکہ

۲۹ وہ یہودی نہیں جو ظاہری میں ہی اور وہ ختنہ نہیں جو ظاہری جسم میں ہی بلکہ یہودی
وہی جو باطن سے ہو اور ختنہ وہی جو دل سے ہو روحانی نہ کہ لفظی جسکی تعریف آدمیوں سے
نہیں بلکہ خدا کی طرف سے ہو +

۳ باب ۱ پس یہودی کو کیا فضیلت۔ یا ختنہ کا کیا فایدہ ہی۔ ۲ البتہ ہر طرح سے بہت ہی خاص کر یہہ
کہ وے خدا کے کلام کے امانتدار ہوئے۔ ۳ پھر اگر بعضے ایمان نہ لائے تو کیا اُنکی بے ایمانی
خدا کا اعتبار باطل کر سکتی ہی۔ ۴ ایسا نہ ہووے بلکہ خدا سچا ٹھہرے اگرچہ ہر ایک آدمی جھوٹھا
ہو چنانچہ لکھا ہی کہ تو اپنی باتوں میں راست ٹھہرے اور عدالت میں جیت جائے۔ ۵ پر اگر
ہماری ناراستی خدا کی راستی کو ظاہر کرتی ہی تو ہم کیا کہیں۔ کیا خدا ناراست ہی جو قہر نازل
کرتا۔ میں تو انسان کی طرح بولتا ہوں۔ ۶ ایسا نہ ہووے ورنہ خدا کیونکر دنیا کی عدالت
کریگا۔ ۷ پھر اگر میرے جھوٹھ کے سبب خدا کی سچائی اُسکے جلال کے لئے زیادہ ظاہر ہوئی
تو مجھ پر کیوں گنہگار کی طرح حکم ہوتا ہی۔ ۸ اور ہم کیوں بُرائی نہ کریں تا کہ بھلائی نکلے۔
چنانچہ یہہ تہمت ہمپر لگائی اور بعضے بولتے کہ ہم یوں کہتے۔ ایسوں پر سزا کا حکم حق ہی۔ ۹ پس
کیا ہم اُنسے بہتر ہیں۔ ہرگز نہیں کیونکہ ہم آگے دعوی کر چکے کہ کیا یہودی اور کیا یونانی
سب کے سب گناہ کے تلے دبے ہیں۔ ۱۰ جیسا لکھا ہی کہ کوئی راستباز نہیں ایک بھی نہیں
۱۱ کوئی سمجھنے والا نہیں کوئی خدا کا طالب نہیں۔ ۱۲ سب گمراہ ہیں سب کے سب نکمے ہیں
کوئی نیکوکار نہیں ایک بھی نہیں۔ ۱۳ اُنکا گلا کھلی ہوئی گور ہی اُنہوں نے اپنی زبان سے
فریب دیا ہی اُنکے ہونٹھوں میں سانپوں کا زہر ہی۔ ۱۴ اُنکے مُنہہ میں لعنت اور کڑواہٹ
بھری ہی۔ ۱۵ اُنکے قدم خون کرنے میں تیز ہیں۔ ۱۶ اُنکی راہوں میں تباہی اور پریشانی ہی۔
۱۷ اور اُنہوں نے سلامتی کی راہ نہیں پہچانی۔ ۱۸ اُنکی آنکھوں کے سامنے خدا کا خوف نہیں۔
۱۹ اب ہم جانتے ہیں کہ جو کچھ شریعت فرماتی شریعت والوں ہی سے کہتی ہی تا کہ سب کا مُنہہ

۲۰ بند ہو جائے اور ساری دنیا خدا کے سامھنے گنہگار ٹھہرے۔ پس کوئی آدمی شریعت پر
عمل کرنے سے اُسکے سامھنے راستباز نہ ٹھہریگا کیونکہ شریعت کے وسیلے سے گناہ کی پہچان ہی ہے

۲۱ ۲۲ پر اب خدا کی راستبازی شریعت کے بغیر ظاہر ہوئی جسپر شریعت اور نبی گواہی دیتے ہیں یعنے
خدا کی وہ راستبازی جو یسوع مسیح پہ ایمان لانے سے ملتی ہے اور یہ اُن سب کے لیئے اور اُن

۲۳ سب میں ہے جو ایمان لاتے ہیں کیونکہ کچھ فرق نہیں اس لئے کہ سبھوں نے گناہ کیا اور خدا
۲۴ کے جلال سے محروم ہیں سو وے اُسکے فضل سے اُس مخلصی کے سبب جو مسیح یسوع سے ہے مفت
۲۵ راستباز گنے جاتے ہیں جسے خدا نے آگے سے ایک کفارہ ٹھہرایا جو اُسکے لہو پر ایمان لانے
سے کام آوے تاکہ وہ اپنی راستی اگلے وقت کی بابت ظاہر کرے جس میں اُس نے صبر
۲۶ کر کے گناہوں سے طرح دی اور اِسوقت کی بابت بھی اپنی راستی ظاہر کرے تاکہ وہ
۲۷ آپ ہی راست رہے اور اُسے جو یسوع پر ایمان لاوے راستباز ٹھہراوے۔ پھر اب گھمنڈ کہاں
رہا۔ اُسکی جگہہ ہی نہ رہی۔ کس شریعت سے۔ کیا اعمال کی شریعت سے۔ نہیں بلکہ ایمان
۲۸ کی شریعت سے۔ کیونکہ ہمنے یہہ نتیجہ نکالا ہے کہ آدمی ایمان ہی سے بے اعمال شریعت کے
۲۹ راستباز ٹھہرتا ہے۔ کیا وہ صرف یہودیوں کا خدا ہے۔ اور غیر قوموں کا نہیں۔ البتہ وہ غیر
۳۰ قوموں کا بھی ہے کیونکہ ایک ہی خدا ہے جو مختونوں کو ایمان سے اور نامختونوں کو بھی
۳۱ ایمان ہی کے وسیلہ راستباز ٹھہراویگا۔ پس کیا ہم شریعت کو ایمان سے باطل کرتے ہیں
ایسا نہ ہووے بلکہ ہم تو شریعت کو قایم کرتے ہیں ٭

۴ باب ۲ پھر ہم کیا کہیں کہ ہمارے باپ ابرہام نے جسم کی بابت کچھ پایا۔ کیونکہ اگر
ابرہام اعمال کی راہ سے راستباز گنا گیا تو اُسکے فخر کی جگہہ ہے لیکن خدا کے آگے نہیں۔
۳ اِس لئے کہ نوشتہ کیا کہتا ہے۔ یہی کہ ابرہام خدا پر ایمان لایا اور یہہ اُسکے لئے راستبازی
۴ گنا گیا۔ اب کام کرنیوالے کو مزدوری دینا بخشش نہیں بلکہ اُسکا حق ہے۔ پر اُس کے

لئے جو کام نہیں کرتا بلکہ اُسپر جو گنہگار کو راستباز ٹھہراتا ایمان لاتا ہی اُسی کا ایمان راستبازی
۶ گنا جاتا۔ چنانچہ داؤد بھی اُس آدمی کی نیک بختی کا ذکر کرتا ہی جسکو خدا بغیر اعمال کے راستباز
۷ ۸ ٹھہراتا کہ مبارک وے جنکے گناہ بخشے گئے اور جنکی خطائیں ڈھانپی گئیں۔ مبارک وہ شخص
۹ جسکے گناہوں کا حساب خداوند نہ لیگا۔ پس کیا یہہ نیک بختی مختونوں ہی کے لئے ہی یا نامختونوں
۱۰ کے لئے بھی۔ ہم تو کہہ چکے کہ ابرہام کے لئے اُسکا ایمان راستبازی گنا گیا۔ پس وہ کب
۱۱ گنا گیا۔ مختونی یا نامختونی کی حالت میں۔ مختونی میں نہیں بلکہ نامختونی میں۔ اور اُسنے
ختنہ کا نشان پایا کہ اُس ایمان کی راستبازی کی مُہر ہو جو اُسے نامختونی میں ملی تھی
تاکہ وہ اُن سب کا جو نامختونی میں ایمان لاتے ہیں باپ ہو کہ اُنکے لئے بھی راستبازی گنی
۱۲ جائے اور مختونوں کا باپ ہو نہ اُنکا جو صرف مختون ہیں بلکہ جو ہمارے باپ ابرہام کے
۱۳ ایمان کی بھی جو اُسے نامختونی میں تھا پیروی کرتے ہیں۔ کیونکہ وہ وعدہ جو ابرہام اور
اُسکی نسل کے ساتھ تھا کہ تو دنیا کا وارث ہوگا سو شریعت کے وسیلہ سے نہیں بلکہ ایمان کی
۱۴ راستبازی کے وسیلہ سے تھا۔ کیونکہ اگر شریعت والے ہی وارث ہیں تو ایمان بیفایدہ اور
۱۵ وعدہ لاحاصل کہ شریعت قہر کا سبب ہی اس لئے کہ جہاں شریعت نہیں وہاں نافرمانی بھی
۱۶ نہیں۔ سو اس لئے ایمان سے ہوا کہ وہ فضل کا ٹھہرے تاکہ وہ عہد تمام نسل کے لئے قایم رہے
نہ صرف اُس نسل کے لئے جو شریعت والی ہی بلکہ اُسکے لئے بھی جو ابرہام کا سا ایمان رکھتی وہ
۱۷ ہم سبھوں کا باپ ہی۔ چنانچہ لکھا ہی کہ میں نے تجھے بہت قوموں کا باپ مقرر کیا۔ اُس خدا کے
سامھنے جسپر وہ ایمان لایا اور جو مُردوں کا جلانیوالا اور اُن چیزوں کا جو موجود نہیں یوں ذکر
۱۸ کرتا گویا کہ موجود ہیں۔ وہ نااُمیدی کی جگہہ میں اُمید کے ساتھہ ایمان لایا تاکہ وہ اُس کلام
۱۹ کے موافق کہ تیری نسل ایسی ہوگی بہت قوموں کا باپ ہو۔ وہ سُست اعتقاد نہ تھا اور
نہ اُسنے اپنے مردہ سے بدن کا جو سو برس کے قریب کا تھا اور نہ سرہ کے رحم کا جو خشک

۲۰ ہوگیا تھا کچھ خیال کیا اور وہ بے ایمانی سے خدا کے وعدے میں شک نہ لایا بلکہ اعتقاد میں
۲۱ مضبوط ہوکر اُسنے خدا کی بڑائی کی اور اُسے کمال یقین ہوا کہ جو کچھ اُسنے وعدہ کیا سو اُسے
۲۲ ۲۳ پورا کرنے پر قادر ہے۔ اِسیواسطے یہہ اُسکے لئے راستبازی گنا گیا۔ اور صرف اُسکے لئے نہیں
۲۴ لکھا کہ یہہ اُسکے واسطے گنا گیا بلکہ ہمارے لئے بھی جنکے واسطے گنا جائیگا اگر ہم اُسپر ایمان
۲۵ لاویں جسنے ہمارے خداوند یسوع کو مردوں میں سے جلایا وہ ہماری خطاؤں کے واسطے
حوالہ کردیا گیا اور ہمارے جلائے جانے کیلئے جلایا گیا تا کہ ہم راستباز ٹھہریں ؛

۵ باب

پس جبکہ ہم ایمان کے سبب راستباز ٹھہرے تو ہم میں اور خدا میں ہمارے خداوند
۲ یسوع مسیح کے وسیلہ میل ہوا۔ اور اُس ہی کے وسیلہ سے ہم اُس فضل میں جسپر قایم
۳ ہیں ایمان کے سبب دخل پاتے اور خدا کے جلال کی اُمید پر فخر کرتے ہیں۔ اور صرف یہی
۴ نہیں بلکہ مصیبتوں میں بھی فخر کرتے یہہ جانکر کہ مصیبت سے صبر پیدا ہوتا اور صبر سے تجربہ کاری
۵ اور تجربہ کاری سے اُمید اور اُمید شرمندہ نہیں کرتی کیونکہ روح قدس کے وسیلہ سے جو ہمیں
۶ دی گئی خدا کی محبت ہمارے دل میں جاری ہوئی۔ کیونکہ جب ہم ہنوز کمزور تھے مسیح عین
۷ وقت پر بیدینوں کے لئے موا۔ اب مشکل سے کسی راستکار کے لئے کوئی اپنی جان دیگا پر شاید
۸ کسی میں یہہ جرأت ہو کہ کسی نیکوکار کے لئے اپنی جان دے۔ لیکن خدا نے اپنی محبت ہم پر
۹ یوں ظاہر کی کہ جب ہم گنہگار ٹھہرے تھے مسیح ہمارے واسطے موا۔ سو اب کہ اُسکے لہو کے
۱۰ سبب ہم راستباز ٹھہرے تو کتنا زیادہ اُسکے وسیلہ قہر سے بچ رہینگے۔ کیونکہ جب خدا نے
ہمسے جسوقت کہ ہم دشمن تھے اپنے بیٹے کی موت کے سبب میل کیا پس اب ہم میل پاکر
۱۱ اُسکی زندگی کے سبب کتنا ہی زیادہ بچ جائینگے۔ اور صرف یہی نہیں بلکہ اپنے خداوند یسوع
۱۲ مسیح کے وسیلہ جسکے سبب اب ہمنے میلاپ پایا خدا پر فخر بھی کرتے ہیں۔ پس جسطرح ایک آدمی
کے وسیلہ گناہ دنیا میں آیا اور گناہ کے سبب موت آئی اِسی طرح موت سب آدمیوں میں

۱۳ پھیلی اِس لئے کہ سب نے گناہ کیا۔ کیونکہ شریعت کے ظاہر ہونے تک گناہ دنیا میں تھا پر جہاں
۱۴ شریعت نہیں گناہ گنا نہیں جاتا۔ تو بھی موت نے آدم سے موسیٰ تک اُن پر بھی جنھوں
۱۵ نے آدم کا سا گناہ نہ کیا جو آنیوالے کا نشان تھا بادشاہت کی۔ پر یہہ نہیں کہ جس قدر
خطا اُسیقدر بخشش۔ کیونکہ جب ایک ہی کی خطا کے سبب بہت سے مر گئے تو ایک ہی آدمی
یعنے یسوع مسیح کے وسیلہ سے خدا کا فضل اور فضل سے بخشش بہتیروں کے لئے کتنی زیادہ
۱۶ ہوئی۔ اور نہ کہ جیسا ایک کے گناہ کرنیکا انجام ہوا سو ویسا بخشش کیونکہ ایک ہی خطا کے
۱۷ سبب سزا کا حکم ہوا پر راستباز ہونیکے لئے بہت خطاؤں کی بخشش ہے کیونکہ اگر ایک کی خطا
کے سبب موت نے ایک ہی کے وسیلے سے بادشاہت کی تو وے جو نہایت فضل اور راستبازی
کا انعام پاتے ہیں ایک یعنے یسوع مسیح کے وسیلے زندگی میں کتنا زیادہ بادشاہت کرینگے۔
۱۸ پس جیسا ایک خطا کے سبب سب آدمیوں پر سزا کا حکم ہوا ویسا ہی ایک راستبازی کے سبب
۱۹ سب آدمی راستباز ٹھہرکے زندگی پاویں۔ کیونکہ جیسے ایک شخص کی نافرمانبرداری سے
بہت لوگ گنہگار ٹھہرے ویسے ہی ایک کی فرمانبرداری کے سبب بہت لوگ راستباز ٹھہرینگے۔
۲۰ اور شریعت درمیان آئی کہ خطا زیادہ ہو۔ پر جہاں گناہ زیادہ ہوا فضل اُس سے بھی نہایت
۲۱ زیادہ ہوا ہی چنانچہ جیسے گناہ نے موت سے بادشاہت کی ویسے ہی فضل ہمارے خداوند
یسوع مسیح کے وسیلہ ہمیشہ کی زندگی کے لئے راستبازی سے بادشاہت کریگا +

۶ باب پس ہم کیا کہیں۔ کیا گناہ کرتے رہیں تاکہ فضل زیادہ ہو۔ ایسا نہ ہووے۔ ہم تو
۲ جو گناہ کی نسبت مرے ہیں پھر کیونکر اُس میں زندگی گذرانیں۔ کیا تم نہیں جانتے کہ ہم
۳ میں سے جتنوں نے مسیح یسوع کا بپتسمہ پایا اُسکی موت کا بپتسمہ پایا۔ پس موت کے بپتسمہ کے
۴ سبب اُسکے ساتھ گاڑے گئے تاکہ جیسے مسیح مُردوں میں سے باپ کے جلال کے وسیلے
۵ سے اُٹھایا گیا ویسے ہی ہم بھی نئی زندگی میں قدم ماریں۔ کیونکہ جس حال کہ ہم اُسکی

٦ موت کی مشابہت میں شامل ہوگئے تو البتہ جی اُٹھنے میں بھی ہونگے کہ ہم جانتے ہیں کہ ہماری
پُرانی اِنسانیت اُسکے ساتھ صلیب پر کھینچی گئی تاکہ گناہ کا بدن نیست ہو جائے کہ ہم آگے کو گناہ کے
٧ ٨ غلام نرہیں۔ کیونکہ جو مرا سو گناہ سے چھوٹتا ہے۔ پس اگر ہم مسیح کے ساتھ مرے تو ہمیں یقین
٩ ہے کہ اُسکے ساتھ جئینگے بھی یہہ جانکے کہ مسیح مُردوں میں سے جی اُٹھا پھر نہیں مرنے کا اور موت
١٠ پھر اُسپر اختیار نہیں رکھتی۔ کیونکہ وہ جو موا سو گناہ کی نسبت ایکبار موا پھر جو جیتا ہے سو
١١ خدا کی نسبت جیتا ہے۔ اِسی طرح تم بھی آپکو گناہ کی نسبت مردہ پر خدا کی نسبت ہمارے خداوند
١٢ یسوع مسیح کے وسیلے زندہ سمجھو۔ پس گناہ تمہارے فانی بدن پر سلطنت نہ کرے کہ تم اُسکی
١٣ شہوتوں میں اُسکے فرمانبردار ہورہو۔ اور نہ اپنے عضو گناہ کے حوالے کرو کہ ناراستی کے
ہتھیار بنیں بلکہ اپنے تئیں اِسطرح خدا کو سونپو جیسے مرکے جی اُٹھے ہو اور اپنے عضو خدا کے
١٤ سپرد کرو تاکہ راستی کے ہتھیار بنیں۔ اِس لئے کہ گناہ تمپر غالب نہ ہوگا کیونکہ تم شریعت
١٥ کے اختیار میں نہیں بلکہ فضل کے اِختیار میں ہو۔ پس تو کیا ہم گناہ کیا کریں اِس لئے کہ ہم
١٦ شریعت کے اختیار میں نہیں بلکہ فضل کے اِختیار میں ہیں۔ ایسا نہ ہووے۔ کیا تم نہیں
جانتے کہ جسکی تابعداری میں تم آپکو غلام کی مانند سونپتے ہو اُسی کے غلام ہو جس کی
تابعداری کرتے خواہ گناہ کی جسکا انجام موت ہے خواہ فرمانبرداری کی جسکا پھل راستبازی
١٧ ہے۔ پر شکر خدا کا کہ تم جو آگے گناہ کے غلام تھے دل سے اُس تعلیم کے جسکے سانچے میں تم ڈھالے
١٨ ١٩ گئے تھے فرمانبردار ہوئے۔ اور گناہ سے چھوٹکر راستبازی کے غلام بنے۔ میں تمہارے جسم
کی کمزوری کے سبب آدمی کی طرح بیان کرتا ہوں سو جیسے تمنے اپنے عضو ناپاکی اور شرارت
کی غلامی میں سونپے تھے تاکہ شرارت کریں ویسے ہی اب اپنے عضو راستبازی کی غلامی میں
٢٠ پاک ہونے کے واسطے سونپو۔ کیونکہ جب تم گناہ کے غلام تھے راستبازی سے آزاد تھے
٢١ پس تم نے اُن کاموں سے جن سے اب شرمندہ ہو کیا پھل پایا۔ کیونکہ اُنکا انجام موت

۲۲ ہے پر اب تم گناہ سے چھوٹ کر خدا کے بندے ہو کے پاکیزگی کا پھل لاتے ہو اور آخر ہمیشہ کی
۲۳ زندگی ہے۔ کیونکہ گناہ کی مزدوری موت ہے پر خدا کی بخشش ہمارے خداوند یسوع مسیح کے
وسیلے ہمیشہ کی زندگی ہے ✠

۷ باب

اے بھائیو کیا تم نہیں جانتے۔ میں تو اُنسے کہتا ہوں جو شریعت سے واقف ہیں۔
۲ کہ کوئی آدمی جب تک جیتا ہے اُسپر شریعت کا حکم ہے۔ کیونکہ بیاہی عورت شریعت کے
موافق اپنے خصم کی زندگی تک اُسکی بند میں ہے پہ اگر خصم مرے تو وہ اپنے خصم کی بند
۳ سے چھوٹ جاتی ہے۔ پس خصم کے جیتے جی اگر وہ دوسرے کی ہو جاوے تو زانیہ ٹھہریگی پر اگر
۴ خصم مر گیا تو وہ اُس بند سے چھوٹ گئی کہ اگر دوسرے مرد کی ہو جاوے تو زانیہ نہ ہوگی۔ سو
اے میرے بھائیو تم بھی مسیح کے بدن کے سبب شریعت کی نسبت مر گئے ہو کہ تم دوسرے کے
۵ ہو جاؤ جو مردوں میں سے اُٹھایا گیا تا کہ ہم خدا کے لئے پھل لاویں۔ کیونکہ جب ہم جسمانی تھے
گناہ کی خواہشیں جو شریعت کے سبب تھیں ہمارے بند بند میں موت کے پھل لانے کو اثر
۶ کرتی تھیں۔ پر اب جو ہم مر گئے تو شریعت سے جسکی قید میں تھے چھوٹ گئے ایسا کہ روح
۷ کے نئے طور سے نہ کہ حرف کے پرانے طور سے بندگی کریں۔ پھر ہم کیا کہیں۔ کیا شریعت گناہ
ہے۔ ایسا نہ ہووے۔ بلکہ بغیر شریعت کے میں گناہ کو نہیں پہچانتا کیونکہ میں لالچ کو نہ جانتا
۸ اگر شریعت نہ کہتی کہ تو لالچ نہ کر۔ پر گناہ نے شریعت کے سبب قابو پا کر مجھ میں ہر طرح کا لالچ
۹ پیدا کیا۔ کیونکہ شریعت کے بغیر گناہ مُردہ ہے۔ کہ میں آگے بے شرع ہو کے جیتا تھا پر جب
۱۰ حکم آیا گناہ جی اُٹھا اور میں مر گیا۔ یوں مجھے معلوم ہوا کہ وہ حکم جو زندگی کے لئے تھا موت
۱۱ کا سبب ہے۔ کیونکہ گناہ نے حکم کے وسیلے قابو پا کر مجھے بہکایا اور اُسی کے وسیلے مار ڈالا۔
۱۲ ۱۳ پس شریعت تو پاک ہے اور حکم پاک اور حق اور خوب ہے۔ پس جو چیز خوب ہے کیا وہی میرے
لئے موت ٹھہری۔ ایسا نہ ہووے۔ بلکہ گناہ نے تا کہ اُسکا گناہ ہونا ظاہر ہو اچھی چیز کے وسیلے

۱۴ موت کو مجھ میں پیدا کیا کہ گناہ حکم کے وسیلے نہایت ہی بُرا معلوم ہو۔ کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ
۱۵ شریعت روحانی ہے پر میں جسمانی اور گناہ کے ہاتھہ بک گیا ہوں۔ کہ جو کرتا ہوں سو میں جانتا
۱۶ نہیں کیونکہ جو میں چاہتا سو نہیں کرتا بلکہ جس سے مجھے نفرت ہے وہی کرتا ہوں۔ پس جب
۱۷ میں وہی کرتا ہوں جو نہیں چاہتا تو میں قبول کرتا ہوں کہ شریعت خوب ہے۔ سو اب میں
۱۸ اُسکا کرنیوالا نہیں بلکہ گناہ جو مجھہ میں بستا ہے۔ کیونکہ میں جانتا ہوں کہ مجھہ میں۔ یعنے میرے
جسم میں۔ کوئی اچھی چیز نہیں بستی کہ خواہش تو مجھہ میں موجود ہے پر جو کچھہ اچھا ہے کرنے
۱۹ نہیں پاتا۔ کہ جو نیکی میں چاہتا ہوں نہیں کرتا بلکہ وہ بدی جسے میں نہیں چاہتا سو ہی کرتا
۲۰ ہوں۔ پس جبکہ میں جسے نہیں چاہتا وہی کرتا ہوں تو پھر میں اُسکا کرنیوالا نہیں بلکہ گناہ
۲۱ جو مجھہ میں بستا ہے۔ غرض میں یہہ شریعت پاتا ہوں کہ جب میں نیکی کیا چاہتا ہوں تو بدی
۲۲ ۲۳ میرے پاس موجود ہوتی۔ کیونکہ میں باطنی انسانیت سے خدا کی شریعت میں مگن ہوں مگر
دوسری شریعت اپنے عضووں میں دیکھتا ہوں جو میری عقل کی شریعت سے لڑتی اور مجھے
۲۴ اُس گناہ کی شریعت کا جو میرے عضووں میں ہے گرفتار کرتی ہے۔ آہ۔ میں تو محنت مصیبت میں
۲۵ ہوں۔ اِس موت کے بدن سے مجھے کون چھڑاویگا۔ خدا کا شکر کرتا ہوں ہمارے خداوند
یسوع مسیح کے وسیلے سے۔ غرض میں تو اپنی عقل سے خدا کی شریعت کا بندہ ہوں پر
جسم سے گناہ کی شریعت کا +

۸ باب پس اب اُن پر جو مسیح یسوع میں ہیں اور جسم کے طور پر نہیں بلکہ روح کے طور پر چلتے
۲ سزا کا حکم نہیں۔ کیونکہ اُس روح زندگی کی شریعت نے جو مسیح یسوع میں ہے مجھے گناہ اور موت
۳ کی شریعت سے چھڑا دیا۔ اِس لئے کہ جو شریعت سے جسم کی کمزوری کے سبب نہ ہو سکا سو خدا
سے ہوا کہ اُسنے اپنے بیٹے کو گنہگار جسم کی صورت میں گناہ کے سبب بھیجکر گناہ پر جسم میں
۴ سزا کا حکم کیا تاکہ شریعت کی راستی ہم میں جو جسم کے طور پر نہیں بلکہ روح کے طور پر چلتے

٥ ہیں پوری ہو- کیونکہ وے جو جسم کے طور پر ہیں اُنکا مزاج جسمانی ہی پر وے جو روح کے طور پر
٦ ہیں اُنکا مزاج روحانی ہی- کہ جسمانی مزاج موت ہی پر روحانی مزاج زندگانی اور سلامتی- اِس
٧ لئے کہ جسمانی مزاج خدا کا دشمن ہی کیونکہ خدا کی شریعت کے تابع نہیں اور نہ ہو سکتا- اور جو
٨ جسمانی ہیں خدا کو پسند نہیں آ سکتے- پر تم جسمانی نہیں بلکہ روحانی ہو بشرطیکہ خدا کی روح
٩ تم میں بستی ہی- پر جس میں مسیح کی روح نہیں وہ اُسکا نہیں- اور اگر مسیح تم میں ہی تو بدن
١٠ گناہ کے سبب مردہ ہی پر روح راستبازی کے سبب زندہ- پھر اگر اُسکی روح جس نے
١١ یسوع کو مُردوں میں سے جلایا تم میں بسے تو مسیح کا جلانیوالا تمہارے مردہ بدن کو بھی
اپنی اُس روح کے وسیلے جو تم میں بستی ہی جلا دیگا- پس اے بھائیو ہم کچھ جسم کے قرضدار
١٢ نہیں کہ جسم کے طور پر زندگی کاٹیں- کیونکہ اگر تم جسم کے طور پر زندگی کرو تو مروگے
١٣ پر اگر تم روح سے بدن کی بُری عادتوں کو مارو تو جیوگے- اِس لئے کہ جتنے خدا کی روح
١٤ کی ہدایت سے چلتے وے ہی خدا کے فرزند ہیں- کہ تمنے غلامی کی روح نہیں پائی کہ پھر
١٥ ڈرو بلکہ لیپالک ہونیکی روح پائی جس سے ہم ابا یعنے اے باپ پکار پکار رکھتے ہیں- وہی
١٦ روح ہماری روح کے ساتھ گواہی دیتی کہ ہم خدا کے فرزند ہیں اور جب فرزند ہوئے تو
١٧ وارث بھی یعنے خدا کے وارث اور میراث میں مسیح کے شریک بشرطیکہ ہم اُسکے ساتھ دُکھ
اُٹھاویں تاکہ اُسکے ساتھ جلال بھی پاویں- کیونکہ میری سمجھ میں زمانہ حال کے دُکھ درد
١٨ اِس لایق نہیں کہ اُس جلال کے جو ہمپر ظاہر ہونیوالا ہی مقابل ہوں- کہ خلقت کمال آرزو
١٩ سے خدا کے فرزندوں کے ظاہر ہونیکی راہ تکتی ہی- اِس لئے کہ خلقت بطالت کے تحت میں
٢٠ آئی اپنی خوشی سے نہیں بلکہ اُسکے سبب جو اُسے تحت میں لایا ہی- اِس اُمید پر کہ خلقت بھی
٢١ خرابی کی غلامی سے چھوٹ کے خدا کے فرزندوں کے جلال کی آزادگی میں داخل ہووے-
٢٢ کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ ساری خلقت ملکے اب تک چیخیں مارتی اور درد سے پیڑیں لگی ہیں-

۲۳ اور فقط وہ نہیں بلکہ ہم بھی جنھیں روح کے پہلے پھل ملے اپنے میں کراہتے ہیں اور لےپالک
۲۴ ہونیکی یعنے اپنے جسموں کی رہائی کی راہ تکتے ہیں۔ کہ ہم اُمید سے بچ گئے ہیں پر اُمید کی ہوئی
چیز جب دیکھی جاوے تو امید نہ رہی کیونکہ جو چیز کوئی دیکھتا ہی اُسکا اُمیدوار کس طرح ہو
۲۵ رہا ہی۔ پر جسے ہم نہیں دیکھتے اگر ہم اُسکے اُمیدوار ہیں تو صبر سے اُسکی راہ تکتے ہیں۔ اِسی
۲۶ طرح روح بھی ہماری کمزوریوں میں ہماری مدد کرتی ہی کیونکہ جیسا چاہئے ہم نہیں جانتے
کہ کیا دعا مانگیں پر وہ روح ایسی آہیں بھر بھرکے کہ جنکا بیان نہیں ہوسکتا ہماری سفارش
۲۷ کرتی ہی۔ اور وہ جو دلوں کا جانچنےوالا ہی جانتا ہی کہ روح کا کیا مطلب ہی کہ وہ خدا کی مرضی کے
۲۸ مطابق مقدس لوگوں کے لئے شفاعت کرتی ہی۔ اور ہم جانتے ہیں کہ ساری چیزیں اُن کی
بھلائی کے لئے جو خدا سے محبت رکھتے ہیں ملکے فایدہ بخشتی ہیں یعنے وے ہیں جو خدا کے ارادے
۲۹ کے موافق بُلائے گئے۔ کہ جنھیں اُسنے پہلے سے پہچانا اُنہیں آگے سے ٹھہرایا کہ اُسکے بیٹے کے
۳۰ ہمشکل ہوں تاکہ وہ بہت سے بھائیوں میں پلوٹھا ٹھہرے۔ اور جنھیں اُسنے آگے سے مقرر
کیا اُسنے اُنکو بُلایا بھی اور جنھیں بُلایا اُنکو راستباز بھی ٹھہرایا اور جنکو راستباز ٹھہرایا
۳۱ اُنکو جلال بھی بخشا۔ پس ہم اِن باتوں کی بابت کیا کہیں۔ اگر خدا ہماری طرف ہی تو کون ہمارا
۳۲ مخالف ہوگا۔ جسنے اپنے بیٹے ہی کو دریغ نہ کیا بلکہ اُسے ہم سب کے بدلے حوالہ کر دیا تو وہ
۳۳ اُسکے ساتھ سب چیزیں بھی ہمیں کیونکر نہ بخشیگا۔ خدا کے چنے ہوؤں پر دعویٰ کون کریگا۔ خدا
۳۴ ہی ہی جو اُنکو راستباز ٹھہراتا۔ کون سزا کا حکم دیگا۔ مسیح جو مر گیا بلکہ جی بھی اُٹھا اور خدا
۳۵ کی دہنی ہی طرف بیٹھا ہی وہ تو ہماری سفارش کرتا ہی۔ کون ہمکو مسیح کی محبت سے
۳۶ جدا کریگا۔ مصیبت یا تنگی یا ظلم یا کال یا ننگائی یا خطرہ یا تلوار۔ چنانچہ لکھا ہی کہ ہم تیری
۳۷ خاطر دن بھر ہلاک کئے جاتے ہیں اور ذبح کی بھیڑوں کے برابر گنے جاتے ہیں۔ بلکہ ہم اِن
۳۸ سب چیزوں میں اُسکے وسیلے جسنے ہمسے محبت کی ہر غالب پر غالب ہیں۔ کیونکہ مجھکو یقین

ہے کہ نہ موت نہ زندگی نہ فرشتے نہ حکومتیں نہ قدرتیں اور نہ حال کی نہ استقبال کی چیزیں
۳۹ نہ بلندی نہ پستی اور نہ کوئی دوسرا مخلوق ہمکو خدا کی اُس محبت سے جو ہمارے خداوند مسیح
یسوع میں ہے جُدا کر سکیگا +

۹ باب

میں مسیح میں ہو کے سچ بولتا ہوں جھوٹھ نہیں کہتا اور میرا دل بھی روح قدس
۲ ۳ کی معرفت میرا گواہ ہے کہ مجھے بڑا غم اور میرے دل کا ہر دم رنج ہے۔ کہ میں یہاں تک چاہتا
تھا کہ اگر ہو سکے تو اپنے بھائیوں کے بدلے جو جسم کے رو سے میرے قرابتی ہیں مسیح سے
محروم ہوؤں +

۴ وے اِسرائیلی ہیں اور فرزندی اور جلال اور عہدیں اور شریعت اور عبادت
۵ کی رسمیں اور وعدے اُن ہی کے ہیں اور باپ دادے اُن ہی میں کے ہیں اور جسم کی
۶ نسبت مسیح بھی اُنہیں میں سے ہوا جو سب کا خدا ہمیشہ مبارک ہے۔ آمین۔ لیکن ایسا نہیں
۷ کہ خدا کا کلام باطل ہو گیا۔ اِس لئے کہ سب جو اِسرائیل میں سے ہیں اِسرائیلی نہیں اور
نہ اِس سبب سے کہ وے ابرہام کی نسل ہیں سب فرزند ہیں کیونکہ فرمایا ہے کہ اِضحاق ہی سے
۸ تیری نسل کہلائیگی۔ یعنے نہ وے جو جسم کے بیٹے ہیں خدا کے فرزند ہیں بلکہ وے ہی فرزند وعدہ
۹ کے ہیں نسل گنے جاتے ہیں۔ کیونکہ وعدے کی بات یہی ہے کہ میں اِسی وقت آؤنگا اور سارہ کو
۱۰ ایک بیٹا ہوگا۔ اور صرف اِتنا ہی نہیں بلکہ ربقہ بھی جب ایک سے یعنے ہمارے باپ اِضحاق سے
۱۱ حاملہ ہوئی۔ اور جب ہنوز لڑکے پیدا نہ ہوئے اور نہ نیک اور بد کے فاعل تھے تاکہ چُننے میں
۱۲ خدا کا اِرادہ جو کاموں پر نہیں بلکہ بُلانیوالے پر موقوف ہے قایم رہے۔ تب ہی اُس سے کہا گیا
۱۳ کہ بڑا چھوٹے کی خدمت کریگا۔ جیسا لکھا ہے کہ میں نے یعقوب سے محبت رکھی اور عیسو سے
۱۴ ۱۵ عداوت۔ پس ہم کیا کہیں۔ کیا خدا کے یہاں بے اِنصافی ہے۔ ایسا نہ ہووے۔ کہ وہ موسیٰ
سے کہتا ہے میں جسپر رحم کیا چاہتا ہوں اُسپر رحم کرونگا اور جسپر مہر کرنے چاہتا ہوں اُسپر

۱۶ ۱۷ رحم کرونگا۔ پس یہہ نہ چاہنیوالے نہ دوڑنیوالے پر بلکہ خدائے رحیم پر موقوف ہی۔ کیونکہ کتاب میں وہ فرعون
سے کہتا ہی کہ میں نے اِسی لئے تجھے برپا کیا ہی کہ تجھہ پر اپنی قدرت ظاہر کروں اور میرا نام
۱۸ تمام روئے زمین پر مشہور ہووے۔ پس وہ جسپر چاہتا ہی رحم کرتا ہی اور جسے چاہتا ہی سخت کرتا
۱۹ ۲۰ ہی۔ پس تو یہہ مجھہ سے کہیگا پھر وہ کیوں اِلزام دیتا ہی۔ کس نے اُسکے ارادے کا مقابلہ کیا۔ اے
آدمی تو کون ہی جو خدا سے تکرار کرتا ہی۔ کیا کاریگری کاریگر کو کہہ سکتی ہی کہ تو نے مجھے کیوں
۲۱ ایسا بنایا۔ کیا کمہار کا مٹی پر اختیار نہیں کہ وہ ایک ہی لوندے میں سے ایک برتن عزت کا
۲۲ اور دوسرا بےعزتی کا بنا دے۔ اگر خدا اِس ارادے سے کہ اپنے غصے کو ظاہر کرے اور
۲۳ قدرت کو دکھاوے قہر کے برتنوں کی جو تباہ کرنے کے لایق تھے نہایت برداشت کی اور اپنے
بےنہایت جلال کو رحم کے برتنوں پر جو اُسنے حشمت کے لئے آگے طیار رکھے تھے ظاہر کیا تو
۲۴ ۲۵ کیا ہوا۔ یعنے ہمپر جنھیں نہ فقط یہودیوں میں سے بلکہ غیرقوموں میں سے بھی بلایا۔ چنانچہ
ہوسیع کی کتاب میں یوں کہتا ہی کہ میں غیرقوم کو اپنی قوم کہونگا اور اُسے جو پیاری نہ تھی
۲۶ پیاری کہونگا۔ اور ایسا ہوگا کہ جس جگہہ یہہ اُنسے کہا گیا کہ تم میری قوم نہیں ہو اُسی جگہہ
۲۷ وے زندہ خدا کے فرزند کہلاوینگے۔ اور یسعیاہ اسرائیل کی بابت پکارتا ہی کہ اگرچہ بنی اسرائیل
۲۸ شمار میں دریا کی ریت کے برابر ہیں لیکن اُن میں سے تھوڑے سے بچ جاوینگے کیونکہ وہ کلام کو
پورا کریگا اور راستی سے اُسے جلد ختم کریگا کہ خداوند اپنے اِنتصال کے کلام پر سرزمین پر
۲۹ جلد عمل کریگا۔ چنانچہ یسعیاہ نے آگے کہا اگر رب الافواج ہمارے لئے نسل باقی نہ چھوڑتا تو
۳۰ ہم سدوم کی مانند اور عمورہ کے برابر ہوتے۔ پس اب ہم کیا کہیں۔ کہ غیرقوموں نے جو
راستبازی کی تلاش نہ کرتی تھیں راستبازی حاصل کی یعنے وہ راستبازی جو ایمان
۳۱ سے ہی پر اسرائیل جو راستبازی کی شریعت کی تلاش کرتا تھا راستبازی کی شریعت
۳۲ تک نہیں پہنچا ہی۔ کس لئے۔ اِس لئے کہ اُنہوں نے ایمان سے نہیں بلکہ گویا شریعت کے کاموں

ہی سے اُسکی تلاش کی۔ کیونکہ اُنہوں نے اُس ٹھوکر کھلانیوالے پتھر سے ٹھوکر کھائی چنانچہ لکھا ۳۳
ہی کہ دیکھو میں صیہون میں ایک ٹھیس کھلانیوالا پتھر اور ٹھوکر کھلانیوالی چٹان رکھتا ہوں اور
جو کوئی اُسپر ایمان لاتا ہی سو شرمندہ نہ ہوگا +

باب ۱۰ ای بھائیو میرے دل کی خواہش اور خدا سے میری دعا اِسرائیل کی بابت یہہ
ہی کہ وے نجات پاویں۔ کیونکہ میں اُنکا گواہ ہوں کہ وے خدا کی بابت غیرتمند تو ہیں پر دانائی ۲
کے ساتھ نہیں۔ اِس لئے کہ وے اُس راستبازی کو جو خدا کی طرف سے ہی نہ جانکے اور کوشش ۳
کرکے کہ اپنی راستبازی قایم کریں خدا کی راستبازی کے تابع نہ ہوئے۔ کہ شریعت کی غایت ۴
یہہ ہی کہ مسیح ہر ایک ایماندار کی راستبازی ہو۔ کہ وہ راستبازی جو شریعت کی ہی موسیٰ ۵
اُسکا ذکر یوں کرتا ہی کہ جو اِنسان یہی کام کیا کرے وہ اُنکے سبب جیتا رہیگا۔ پر وہ راستبازی ۶
جو ایمان سے ہی یوں کہتی ہی کہ تو اپنے دل میں مت کہہ کہ آسمان پر کون چڑھیگا۔ یعنے مسیح ۷
کو اُتار لانے کو یا گہراؤ میں کون اُتریگا۔ یعنے مسیح کو مُردوں میں سے اُٹھا لانیکو پھر وہ کیا ۸
کہتی ہی۔ یہہ کہ کلام تیرے نزدیک تیرے مُنھہ اور تیرے دل میں ہی یہہ وہی کلام ایمانی ہی
جسکی ہم منادی کرتے ہیں کہ اگر تو اپنی زبان سے خداوند یسوع کا اقرار کرے اور اپنے دل ۹
سے ایمان لاوے کہ خدا نے اُسے پھر کے جلایا تو تو نجات پاویگا۔ کیونکہ راستبازی کے لئے ۱۰
دل سے ایمان لاتا ہی اور نجات کی خاطر مُنھہ سے اِقرار کرتا ہی۔ چنانچہ کتاب میں یہہ کہتا ہی کہ ۱۱
جو کوئی اُسپر ایمان لاتا ہی شرمندہ نہ ہوگا۔ کیونکہ یہودیوں اور یونانیوں میں کچھ تفاوت ۱۲
نہ رہا اِس لئے کہ وہی جو سب کا خداوند ہی اُن سب کے واسطے جو اُسکا نام لیتے ہیں دولت
رکھنیوالا ہی۔ کیونکہ ہر ایک جو خداوند کا نام لیگا نجات پاویگا۔ پر جسپر وے ایمان نہیں ۱۳ ۱۴
لائے اُسکا نام کیونکر لیویں۔ اور جسکا ذکر اُنہوں نے نہیں سُنا اُسپر کیونکر ایمان لاویں۔ اور
منادی کرنیوالے کے بغیر کیونکر سُنیں۔ اور اگر بھیجے نہ جاویں تو کیونکر منادی کریں۔ چنانچہ ۱۵

یہہ لکھا ہی کہ کیا ہی خوشنما ہیں اُنکے قدم جو سلامتی کی بشارت دیتے اور اچھی چیزوں

۱۶ کی خوشخبری سناتے ہیں - لیکن سب نے یہہ خوشخبری مان نلی - کہ یسعیاہ کہتا ہی اے

۱۷ خداوند کون ہمارے پیغام پر ایمان لایا - پس ایمان سُن لینے سے اور سُن لینا خدا کی بات

۱۸ کہنے سے آتا ہی - پر میں کہتا ہوں کیا اُنہوں نے نہیں سُنا - البتہ اُنکی آواز تمام روئے زمین

۱۹ پر اور اُنکی باتیں دنیا کی حدوں تک پہنچیں - پھر میں کہتا ہوں کیا اسرائیل آگاہ نہوا

موسی نے تو پہلے کہا کہ میں اُنسے جو قوم نہیں ہیں تمکو غیرت دلاؤنگا اور قوم نادان سے تمکو

۲۰ غصہ پر لاؤنگا - پر یسعیاہ بڑا بے پرواہ ہی اور کہتا ہی جنہوں نے مجھے نہیں ڈھونڈھا مجھ

۲۱ کو پاگئے اور جنہوں نے مجھے نہیں پوچھا اُن پر میں ظاہر ہوا - لیکن وہ اسرائیل کے

حق میں یوں کہتا ہی کہ میں اپنے ہاتھہ دن بھر ایک قوم کے لئے جو نافرمانبردار اور حجتی

ہی بڑھائے ہوئے ہوں ۞

۱۱ باب

پس میں کہتا ہوں کیا خدا نے اپنی قوم کو خارج کر دیا - ایسا نہووے کیونکہ میں

۲ بھی اسرائیلی ابرہام کی نسل اور بنیامین کے فرقے سے ہوں - خدا نے اپنی اُس قوم کو جسے

اُسنے پہلے سے جانا خارج نہیں کیا - کیا تم نہیں جانتے ہو کہ الیاس کے حق میں کتاب

۳ میں وہ کیا کہتا ہی کہ وہ کیونکر خدا سے اسرائیل پر فریاد کرکے کہتا ہی کہ اے خداوند اُنہوں

نے تیرے نبیوں کو قتل کیا اور تیری قربانگاہوں کو ڈھا دیا اب میں اکیلا باقی ہوں

۴ اور وے میری جان کی بھی فکر میں ہیں - پر کلام الہی جواب میں اُسکو کیا کہتا ہی یہہ

کہ میں نے اپنے لئے سات ہزار آدمی بچا رکھے ہیں جنہوں نے بعل کے آگے گھٹنا نہیں

۵ ۶ ٹیکا - پس اسی طرح اس وقت بھی کتنے ہی فضل سے برگزیدہ ہوکے باقی رہتے ہیں - پھر

اگر فضل سے ہی تو اعمال سے نہیں نہیں تو فضل فضل نہ رہیگا - اور اگر اعمال سے ہی

۷ تو فضل کچھہ نہیں نہیں تو عمل عمل نہ رہیگا - پس کیا ہوا - یہہ کہ اسرائیل جس چیز کی

تلاش کرتا ہی وہ اُسکو نہ ملی پر چنے ہوؤں کو ملی اور باقی اندھے کئے گئے۔ چنانچہ لکھا ہی ۸
کہ خدا نے آجتک اُنہیں اُونگھنیوالی روح اور ایسی آنکھیں کہ نہ دیکھیں اور ایسے کان
کہ نہ سنیں دیئے ہیں۔ اور داؤد کہتا ہی کہ اُنکا دسترخوان جال اور پھندا اور ٹھوکر کھانیکا ۹
باعث اور اُنکے اِنتقام کا سبب ہووے اُنکی آنکھیں تاریک ہو جاویں کہ وے نہ دیکھیں ۱۰
اور تو اُنکی پیٹھہ کو ہمیشہ جھکا رکھہ۔ پس میں کہتا ہوں کہ کیا اُنہوں نے ایسی ٹھوکر کھائی ۱۱
کہ گر پڑیں۔ ایسا نہ ہو مگر اُنکے گرنے کے باعث نجات غیر قوموں کو ملی تاکہ اُنہیں اُن سے
غیرت آوے۔ پر اگر اُنکا گرنا دنیا کے لئے دولت ہوا اور اُنکی گھٹتی غیر قوموں کے لئے دولت ۱۲
تو اُنکی کامل بڑھتی کتنی ہی زیادہ دولت نہ ہوگی۔ میں غیر قوموں کا رسول ہو کر تم غیر ۱۳
قوموالوں سے بولتا ہوں اور اپنی خدمت کی بڑائی کرتا ہوں تاکہ میں کس طرح سے اپنی ۱۴
قوموالوں کو غیرت دلاؤں اور اُن میں سے بعضوں کو بچاؤں۔ کہ اگر اُنکا خارج ہوجانا ۱۵
جہان کے مقبول ہونے کا باعث ہی تو اُنکا آملنا کیا کچھ ہوگا۔ ہاں جیسا مُردوں سے
جی اُٹھنا۔ کیونکہ اگر پہلا پھل پاک تو تمام پھل ویسا ہی ہوگا اور اگر جڑ پاک ہو تو ڈالیاں ۱۶
بھی ویسی ہی ہونگی۔ سو اگر ڈالیوں میں سے کئی ایک توڑی گئیں اور تو جو جنگلی زیتون ۱۷
تھا اُنکا پیوند ہوا اور زیتون کی جڑ اور روغن میں شریک ہوا تو تو اُن ڈالیوں پر فخر ۱۸
مت کر۔ اور اگرچہ فخر کرے تو بھی تو جڑ کو سنبھالتا نہیں بلکہ جڑ تجھہ کو۔ پھر تو کہیگا کہ ڈالیاں ۱۹
اِسواسطے توڑی گئیں تاکہ میں پیوند ہوؤں۔ اچھا وے بے ایمانی کے سبب توڑی گئیں ۲۰
اور تو ایمان کے سبب قایم ہی پس غرور مت کر بلکہ ڈر کیونکہ جس حال کہ خدا نے اصلی شاخوں ۲۱
کو نہ چھوڑا تو شاید تجھہ کو بھی نہ چھوڑے۔ پس خدا کی نرمی اور سختی کو دیکھہ سختی اُن پر ۲۲
جو گر گئے ہیں اور نرمی تجھہ پر اگر تو نرمی پر قایم رہے نہیں تو تو بھی کاٹا جائیگا۔ اور وے ۲۳
بھی اگر بے ایمان نہ رہیں تو پیوند کئے جائینگے کہ خدا قادر ہی کہ اُنہیں دوبارہ پیوند کرے

۲۴ اِس لیئے کہ تو جب اُس زیتون کے درخت سے جسکی اصل جنگلی ہی کاٹا گیا اور برخلاف
اصل کے اچھے زیتون کا پیوند ہوا تو وے جو اصلی ڈالیاں ہیں کسقدر زیادہ اپنے ہی زیتون
۲۵ میں پیوند نہ کی جائینگی۔ اے بھائیو تا نہ ہووے کہ تم اپنے تئیں عقلمند سمجھو میں چاہتا ہوں
کہ تم اِس بھید سے ناواقف نہ رہو کہ اِسرائیل کے ایک حصے پر اندھاپن آپڑا ہی اور جب
۲۶ تک کہ غیر قوموں کا کل شمار شامل نہ ہووے یہی رہیگا۔ اور اِسطرح تمام اِسرائیل بچ
۲۷ جائیگا چنانچہ لکھا ہی کہ چھڑانیوالا صیہون سے نکلیگا اور بیدینی کو یعقوب سے دفع کریگا اور
۲۸ میرا یہہ عہد اُنکے ساتھ ہوگا جب میں اُنکے گناہوں کو مٹا دونگا۔ وے تو اِنجیل کی بابت
تمہارے سبب سے دشمن ہیں لیکن برگزیدگی کی بابت باپ دادوں کے سبب پیارے
۲۹ ۳۰ ہیں۔ اِسواسطے کہ خدا کی نعمتیں اور بلاہٹ بدلنے کی نہیں۔ کیونکہ جس طرح تم آگے خدا
۳۱ کے نافرمان تھے پر اب اُن کی بے ایمانی کے سبب تمپر رحم ہوا ویسا ہی وے بھی نافرمان
۳۲ ہوئے تا کہ اُس رحم کے سبب سے جو تمپر ہوا اُن پر بھی رحم ہووے۔ اِس لئے کہ خدا نے سب
۳۳ کو بے ایمانی کی قید میں چھوڑا تا کہ سب پر رحم فرمادے۔ واہ۔ خدا کی دولت و حکمت اور
دانش کی کیسی گہرائی ہی۔ اُسکی عدالتیں دریافت سے کیا ہی پرے اور اُسکی راہیں پتا ملنے
۳۴ ۳۵ سے کیا ہی دور ہیں۔ کہ کس نے خداوند کی عقل کو جانا ہی۔ یا کون اُسکا صلاحکار رہا۔ یا
۳۶ کس نے پہلے اُسے کچھہ دیا ہی کہ اُسے پھر دیا جائیگا۔ کیونکہ اُسی سے اور اُسی کے سبب اور اُسی
کے لیئے ساری چیزیں ہوئی ہیں ابد تک اُسی کی بزرگی ہو آمین +

۱۲ باب پس اے بھائیو میں خدا کی رحمتوں کا واسطہ دیکے تمسے اِلتماس کرتا ہوں کہ تم اپنے
بدنوں کو گذرانو تا کہ ایک زندہ قربانی مقدس اور خدا کے لئے پسندیدہ ہوں کہ یہہ
۲ تمہاری عقلی عبادت ہی۔ اور اِس جہان کے ہمشکل مت ہو بلکہ اپنے دل کے نئے ہونے
سے اپنی شکل بدل ڈالو تا کہ تم خدا کے اُس ارادے کو جو خوب اور پسندیدہ اور کامل

ہی سمجھ بوجھ لو۔ میں اُس فضل سے جو مجھے عنایت ہوا ہی تم میں سے ہر ایک کو کہتا ہوں کہ ۳
اپنی قدر اُس سے زیادہ جسکا جاننا مناسب ہی نہ جانے بلکہ اعتدال کے ساتھ اپنا مرتبہ ایسا
سمجھے جیسا خدا نے ہر ایک شخص کو انداز سے ایمان دیا۔ کیونکہ جیسا ہمارے ایک بدن میں بہت ۴
سے عضو ہیں اور ہر ایک عضو کا ایک ہی کام نہیں ایسے ہی ہم جو بہت سے ہیں مسیح میں ہوکے ۵
ایک بدن ہوئے ہیں اور آپس میں ایک دوسرے کے عضو۔ پس ہمنے اُس فضل کے موافق جو ۶
ہمیں عنایت ہوا الگ الگ نعمتیں پائیں سو اگر وہ نبوت ہی تو ہم ایمان کے انداز کے موافق
نبوت کریں اور اگر خدمت ہی تو خدمت میں رہیں اگر کوئی اُستاد ہووے تو تعلیم پر اور نصیحت ۷ ۸
کرنیوالا نصیحت میں مشغول رہے وہ جو خیرات بانٹتا ہی صاف دلی سے بانٹے اور سردار کوشش
سے سرداری کرے وہ جو رحم کرتا ہی خوشی سے رحم کرے۔ محبت بے ریا ہووے۔ بدی سے نفرت ۹
کرو نیکی سے ملے رہو۔ برادرانہ محبت سے ایک دوسرے کو پیار کرو عزت کی راہ سے ایک دوسرے ۱۰
کو بہتر سمجھو۔ کام کاج میں سستی نہ کرو روح سے سرگرم ہو خداوند کی بندگی میں رہو اُمید میں ۱۱ ۱۲
خوش تکلیف میں برداشت کرنیوالے دعا مانگنے پر مستعد رہو مقدسوں کی احتیاج میں شریک ۱۳
ہو مسافر پروری میں مشغول رہو۔ اُنکے لئے جو تمہیں ستاتے ہیں برکت چاہو خیر مناؤ اور ۱۴
لعنت نہ کرو۔ خوشوقتوں کے ساتھ خوشوقت رہو اور رونیوالوں کے ساتھ رؤو۔ آپس میں ۱۵ ۱۶
ایک سا مزاج رکھو۔ بڑے بڑے خیال مت باندھو بلکہ غریبوں کے ساتھ غریبی کرو۔ اپنے تئیں
عقلمند نہ سمجھو۔ بدی کے عوض میں کسی سے بدی نہ کرو۔ جو باتیں سب لوگوں کے نزدیک بھلی ۱۷
ہیں اُن پر دوراندیش رہو۔ اگر ہوسکے تو مقدور بھر ہر انسان کے ساتھ ملے رہو۔ اے عزیزو ۱۸ ۱۹
اپنا انتقام مت لو بلکہ غصے کی راہ چھوڑ دو کیونکہ یہہ لکھا ہی کہ خداوند کہتا ہی انتقام لینا میرا
کام ہی میں ہی بدلہ لونگا۔ پس اگر تیرا دشمن بھوکھا ہو اُسکو کھلا اگر پیاسا ہو اُسے پانی دے ۲۰

۲۱ کیونکہ یہہ کرکے تو اُسکے سر پر آگ کے انگاروں کا ڈھیر لگا دیگا۔ بدی کا مغلوب نہ ہو بلکہ بدی پر نیکی سے غالب ہو ✤

۱۳باب ہر ایک شخص حاکموں کے تابع رہے۔کیونکہ ایسی کوئی حکومت نہیں جو خدا کی طرف

۲ سے نہ ہو اور جتنی حکومتیں ہیں سو خدا کی طرف سے مقرر ہیں۔ پس جو کوئی حکومت کا سامھنا کرتا

۳ ہے سو خدا کی مقرری بات کا مخالف ہے اور وے جو مخالف ہیں سو آپ ہی سزا پاوینگے۔ کہ حاکم

نیکوکاروں کو نہیں بلکہ بدکاروں کو خوف کا باعث ہے۔ پس اگر تو چاہے کہ حکومت سے نہ ڈرے

۴ تو نیکی کر کہ وہ تیری تعریف کریگا۔ کیونکہ وہ خدا کا خادم تیری بہتری کے لیئے ہے۔ پر اگر تو

بُرا کرے تو ڈر کہ وہ تلوار عبث نہیں لیئے پھرتا کہ وہ خدا کا خادم ہے کہ عدالت کرکے بدکار کو سزا

۵ دے۔ پس تابع رہنا نہ صرف غضب کے سبب بلکہ تمیز کے باعث بھی ضرور ہے۔ کیونکہ اِس لئیے

۶ تم خراج بھی دیتے ہو کہ وے خدا کے خادم ہیں جو اُس کام میں مشغول رہتے۔ پس سب کا حق

ادا کرو جسکو خراج چاہیئے خراج اور جسکو محصول چاہیئے محصول دو اور جس سے ڈرا چاہیئے ڈرو

۸ اور جسکی عزت کیا چاہیئے عزت کرو۔ سوا آپس کی محبت کے کسی کے قرضدار نہ رہو کیونکہ جو

۹ اوروں سے محبت رکھتا ہے اُسنے شریعت کو پورا کیا ہے۔ اِسواسطے کہ یہ حکم جو ہیں کہ تو زنا

نہ کر قتل نہ کر چوری نہ کر جھوٹھی گواہی نہ دے لالچ نہ کر اور جو حکم اُنکے سوا ہوں اُنکا خلاصہ

۱۰ اِس ایک بات میں ہے کہ تو اپنے پڑوسی کو ایسا پیار کر جیسا آپکو کرتا ہے۔ کہ محبت وہ ہے جو اپنے

۱۱ پڑوسی سے بدی نہیں کرتی اِسواسطے محبت رکھنا شریعت کا پورا کرتا ہے۔ اور وقت کو جانکے

یوں ہی کرو اِس لیئے کہ گھڑی اب آ پہنچی کہ ہم نیند سے جاگیں کیونکہ جسوقت ہم ایمان

۱۲ لائے اُسوقت کی نسبت سے اب ہماری نجات زیادہ نزدیک ہے۔ رات بہت گذر گئی اور

صبح نزدیک ہوئی پس ہم اندھیرے کے کاموں کو ترک کریں اور روشنی کے ہتھیار باندھیں

۱۳ اور جیسا دن کو دستور ہے درست چلن سے چلیں نہ کہ ادباشی اور مستی سے نہ کہ حرامکاریوں

۱۴ اور بدپرہیزیوں سے نہ کہ جھگڑے اور ڈاہ سے - بلکہ خداوند یسوع مسیح سے ملبس ہو اور جسم کی
خواہشوں کے لئے تدبیر نہ کرو ﷺ

۱۴ باب ۲ سُست اعتقاد کو آپ میں شامل کرو پر شبہوں کی تکرار کے لئے نہیں - ایک کو اعتقاد
۳ ہی کہ ہر ایک چیز کا کھانا روا ہی پر جو سُست اعتقاد ہی سو صرف ساگ پات کھاتا ہی ✻ پس وہ جو
کھاتا ہی اُسے جو نہیں کھاتا حقیر نہ جانے اور وہ جو نہیں کھاتا اُس پر جو کھاتا
۴ ہی عیب نہ لگاوے کیونکہ خدا نے اُسکو قبول کیا ہی - پس تو کون ہی جو دوسرے کے نوکر پر حکم
کرتا ہی - وہ تو اپنے خداوند کے آگے کھڑا یا پڑا ہی - بلکہ وہ کھڑا ہو جائیگا اس واسطے کہ خدا اُس کے
۵ کھڑا کرنے پر قادر ہی - کوئی ایکدن کو دوسرے دن سے بہتر جانتا ہی اور کوئی سب دنوں کو برابر
۶ جانتا ہی - ہر ایک اپنے اپنے دل میں پورا اعتقاد رکھے - اور وہ جو دن کو مانتا ہی سو خداوند کے
لئے مانتا ہی اور جو دن کو نہیں مانتا سو خداوند کے لئے نہیں مانتا ہی - جو کھاتا ہی سو خداوند
کے واسطے کھاتا ہی کیونکہ وہ خدا کا شکر کرتا ہی اور جو نہیں کھاتا سو خداوند کے واسطے نہیں
۷ کھاتا اور خدا کا شکر کرتا ہی - کہ کوئی ہم میں سے اپنے واسطے نہیں جیتا اور کوئی اپنے واسطے
۸ نہیں مرتا - کہ اگر ہم جیتے ہیں تو خداوند کے واسطے جیتے ہیں اور اگر مرتے ہیں تو خداوند کے واسطے
۹ مرتے ہیں اِس لئے ہم جیتے مرتے خداوند ہی کے ہیں - کہ مسیح اِسی لئے موا اور اُٹھا اور جیا
۱۰ کہ مُردوں اور زندوں کا بھی خداوند ہو - تو کس لئے اپنے بھائی پر عیب لگاتا ہی - اور تو کس
۱۱ لئے اپنے بھائی کو حقیر جانتا ہی کیونکہ ہم سب مسیح کے تخت عدالت کے آگے کھڑے ہونگے - چنانچہ
یہہ لکھا ہی کہ خداوند کہتا ہی کہ اپنی حیات کی قسم ہر ایک گھٹنا میرے آگے جھکیگا اور ہر ایک زبان
۱۲ ۱۳ خدا کے سامھنے اِقرار کریگی - پس ہر ایک ہم میں سے خدا کو اپنا اپنا حساب دیگا - پس چاہیے کہ
ہم آگے کو ایک دوسرے پر عیب نہ لگاویں بلکہ یہہ تجویز کریں کہ وہ چیز جو ٹھوکر یا گرنے کا باعث
۱۴ ہووے اپنے بھائی کے سامھنے نہ رکھیں - مجھے خداوند یسوع سے معلوم ہوا اور میں نے یقین

۱۵ کرکے جانا کہ کوئی چیز آپ ناپاک نہیں لیکن جو اُسکو ناپاک جانتا اُسکے لیے ناپاک ہی پر
اگر تیرا بھائی تیرے کھانے سے دق ہوتا ہی تو تو محبت کے طور پر نہیں چلتا۔ تو اپنے کھانے
۱۶ ۱۷ سے اُسکو جسکے واسطے مسیح موا ہلاک مت کر۔ پس تمہاری نیکی کی بدنامی نہ ہووے کیونکہ خدا
کی بادشاہت کھانا پینا نہیں بلکہ راستی اور سلامتی اور روح قدس سے خوشوقتی ہی۔
۱۸ پس جو کوئی ان ہی باتوں میں مسیح کی بندگی کرتا ہی خدا کا مقبول اور آدمیوں کا پسندیدہ
۱۹ ہی۔ پس ایسی باتوں کی کہ جن سے صلح ہو اور ایک دوسرے کی ترقی ہوجاوے پیروی
۲۰ کریں۔ کھانیکے لئے خدا کے کام کو مت بگاڑ۔ ساری چیزیں تو پاک ہیں پر وہ چیز اُس انسان
۲۱ کے لئے جو کھا کے ٹھوکر کھاتا ہی بری ہی۔ بھلا یہ ہی کہ تو گوشت نہ کھاوے مے نہ پیوے اور
۲۲ ایسا کام نہ کرے جس سے تیرا بھائی دھکا یا ٹھوکر کھائے یا سست ہوجائے۔ تو اعتقاد
رکھتا ہی۔ تو اپنے لئے اُسے خدا کے حضور مضبوط رکھ۔ مبارک وہ جو اپنے تئیں اُس کام کے
۲۳ سبب جسے وہ مناسب جانکے کرتا ہی ملامت نہ کرے۔ پر جو کسی چیز میں شبہہ رکھتا ہی اگر کھاوے
تو گنہگار ٹھہرا اسواسطے کہ وہ اعتقاد سے نہیں کھاتا اور جو کچھ اعتقاد سے نہیں سو گناہ ہی۔

۱۵ باب　پس ہمکو جو زور آور ہیں چاہئے کہ کمزوروں کی سستیوں کی برداشت کریں اور
۲ خودپسندی نہ کریں۔ ہر کوئی ہم میں سے اپنے پڑوسی کو اُسکی بھلائی کے واسطے خوش کرے
۳ تاکہ اُسکی ترقی ہو۔ کیونکہ مسیح بھی اپنی خوشی نہ چاہتا تھا بلکہ جیسا لکھا ہی کہ تیرے ملامت کرنیوالوں
۴ کی ملامتیں مجھ پر آپڑیں۔ کہ جو کچھ آگے لکھا گیا سو ہماری تعلیم کے لئے لکھا گیا تاکہ ہم صبر سے
۵ اور کتابوں کی تسلی سے اُمید رکھیں۔ اور خدا جو صبر اور تسلی کا بانی ہی تمکو یہہ بخشے کہ تم
۶ مسیح یسوع کی طرح آپس میں ایکدل رہو تاکہ تم ایکدل اور ایک زبان ہوکے خدا کی جو
۷ ہمارے خداوند یسوع مسیح کا باپ ہی بڑائی کرو۔ اسواسطے تم میں سے ہر ایک دوسرے کو
۸ قبول کرے جیسا کہ مسیح نے بھی ہمکو قبول کیا تاکہ خدا کا جلال ہووے۔ میں کہتا ہوں کہ یسوع

مسیح خدا کی سچائی کے لئے مختونوں کا خادم ہوا تاکہ اُن وعدوں کو جو باپ دادوں سے کئے
۹ گئے پورا کرے اور کہ غیر قومیں بھی رحم کے سبب خدا کی ستایش کریں چنانچہ لکھا ہی کہ اِس
۱۰ واسطے میں قوموں کے بیچ تیرا اقرار کرونگا اور تیرا نام گاؤنگا۔ اور وہ پھر کہتا ہی کہ ای غیر
۱۱ قومو اُسکی قوم کے ساتھ خوشی کرو۔ اور پھر یہہ کہ ای ساری قومو خداوند کی حمد کرو اور
۱۲ ای لوگو تم سب اُسکی ستایش کرو۔ اور پھر یسعیاہ یہہ کہتا ہی کہ یسی کی جڑ رہ جائیگی اور ایک
۱۳ شخص غیر قوموں پر حکومت کرنیکو اُٹھیگا اُسی پر غیر قومیں بھروسا رکھینگی۔ اب خدا جو اُمید
کا بانی ہی تمہیں ایمان لانیکے باعث ساری خوشی اور سلامتی سے بھر دے تاکہ روح قدس
۱۴ کی قدرت سے تمہاری اُمید زیادہ تر ہوتی جاوے۔ اور ای میرے بھائیو میں بھی تو خود
تمہارے حق میں یہہ یقین رکھتا ہوں کہ تم خوبی سے معمور اور تمام دانائی سے بھرے ہوا
۱۵ آپس میں نصیحت کر سکتے ہو۔ پر ای بھائیو میں نے جو یاددہی کے طور پر تھوڑا سا تمہیں
۱۶ لکھ بھیجا سو اُس میں زیادہ جرأت کی کیونکہ خدا نے مجھ کو اِس لئے فضل بخشا ہی کہ میں
غیر قوموں کے واسطے یسوع مسیح کا خادم ہوکے کاہن کی طرح خدا کی انجیل کی خدمتگذاری کروں
۱۷ تاکہ غیر قوموں کا ہدیہ کے لئے گذراننا مقبول ہووے کہ روح قدس سے پاک کیا گیا ہی۔ پس
۱۸ میں اُن باتوں میں جو خدا سے علاقہ رکھتی ہیں یسوع مسیح کی بابت فخر کر سکتا ہوں۔ کیونکہ میں
یہہ جرأت نہیں رکھتا کہ اُن کاموں میں سے کسی کو جو مسیح نے میرے وسیلے خواہ قول خواہ فعل
۱۹ سے خواہ کراماتوں اور معجزوں کی قوت خواہ خدا کی روح کی قدرت سے غیر قوموں کے فرمانبردار
ہونیکو نہ کیا ہو بیان کروں یہاں تک کہ میں نے یروشلم سے لیکے چوگرد الرکون تک مسیح کی
۲۰ انجیل کی پوری منادی کی۔ بلکہ میں اُس حرمت کا مشتاق تھا کہ جہاں جہاں مسیح کا نام نہیں
۲۱ لیا گیا وہاں انجیل سناؤں تا نہ ہووے کہ میں دوسرے کی نیو پر دار رکھوں تاکہ جیسا
لکھا ہی کہ وے جنکو اُسکی خبر نہیں پہنچی دیکھینگے اور جنھوں نے نہیں سُنا سمجھینگے۔ ویسا ہی ہووے۔

۲۲ ۲۳ اسی سبب میں بارہا تمہارے پاس آنے سے رکا رہا ہوں۔ پر اب اس لئے کہ ان ملکوں میں
۲۴ جگہہ باقی نہ رہی اور تمہاری ملاقات کا بھی بہت برسوں سے مشتاق ہوں سو جب اسفنیہ کو روانہ
ہونگا تم پاس آجاؤنگا کیونکہ امید رکھتا ہوں کہ میں اُدھر جاتے ہوئے تمہیں دیکھ لونگا اور
۲۵ تمہاری ملاقات سے کچھ خاطر جمع ہوکے تم سے اُدھر کی طرف روانہ کیا جاؤنگا۔ پر بالفعل میں
۲۶ یروسلم کو مقدسوں کی خدمت کرنیکے لئے جاتا ہوں۔ کیونکہ مقدونیہ اور اخایہ کے لوگوں کی
۲۷ مرضی یوں ہوئی کہ یروسلم کے مفلس مقدسوں کے لئے ایک خاص چندہ کریں۔ یہہ تو اُنکی مرضی
ہوئی اور وے اُنکے قرضدار بھی ہیں۔ کیونکہ جب غیر قومیں روحانی باتوں میں اُنکے شریک
۲۸ ہوئی ہیں تو لازم ہے کہ وے جسمانی باتوں میں اُنکی خدمت کریں۔ پس میں اُس کام کو تمام
۲۹ کر کے اور وے میوہ اُنکے ہاتھہ سونپکے تم پاس سے ہوکر اسفنیہ کو جاؤنگا۔ اور میں جانتا ہوں کہ
۳۰ جب میں تمہارے پاس آؤں تو میرا آنا مسیح کی انجیل کی کمال برکت سے ہوگا۔ اور اے بھائیو
میں اپنے خداوند یسوع مسیح کا اور روح کی محبت کا واسطہ دیکے تم سے التماس کرتا ہوں کہ تم
۳۱ میرے لئے خدا سے دعائیں مانگنے میں دل سے میرے ساتھہ کوشش کرو۔ تاکہ میں یہودیہ کے
بے ایمانوں سے بچا رہوں اور میری وہ خدمت جو یروسلم کے لئے ہے سو مقدس لوگوں کو پسند
۳۲ پڑے۔ تو خدا چاہے میں تمہارے پاس خوشی سے آؤں اور تمہارے ساتھہ تازہ دم ہو جاؤں
۳۳ اب سلامتی کا خدا تم سب کے ساتھہ ہو آمین +

۱۶ باب میں تم سے فیبے کی سفارش کرتا ہوں وہ ہماری بہن ہے اور شہر قنخریا میں کلیسیے
۲ کی خادمہ ہے تم اُس کو خداوند کے واسطے یوں قبول کرو جیسا مقدسوں کے لایق ہے اور جس
جس کام میں وہ تمہاری محتاج ہو تم اُسکی مدد کرو کیونکہ وہ بہتوں کی بلکہ میری بھی مددگار
۳ ۴ تھی۔ پرسقا اور اقولا کو میرا سلام کہو کہ وے یسوع مسیح کی خدمت میں میرے ساتھی ہیں اور
اُنہوں نے میری جان کے بدلے اپنا سر دھر دیا اور نہ صرف میں بلکہ غیر قوموں کی ساری

۵ کلیسیائیں اُنکی احسانمند ہیں۔ اور اُس کلیسیئے کو جو اُنکے گھر میں ہی سلام کہو۔ میرے پیارے
۶ اپینِتس کو جو مسیح کے لئے اخیہ کا پہلا پھل ہی سلام کہو۔ اور مریم کو جسنے ہمارے واسطے بہت محنت
۷ کی سلام کہو۔ اور اندرونیکس اور یونیا کو سلام کہو وے میرے رشتہ دار ہیں اور قید خانے میں
۸ شریک تھے اور رسولوں میں نامدار ہیں اور مجھ سے پہلے مسیح میں شامل ہوئے۔ اور امپلیاس
۹ کو جو خداوند میں ہوکے میرا پیارا ہی سلام کہو۔ اور اُوربانس کو جو مسیح کے کاموں میں میرا
۱۰ ہم خدمت ہی اور میرے عزیز استخوس کو سلام کہو۔ اور اپلیس کو جو مسیح میں مقبول ہی سلام
۱۱ کہو۔ اور ارسطبولس کے لوگوں کو سلام کہو۔ اور میرے رشتہ دار ہیرودیون کو سلام کہو۔ اور
۱۲ نرکسس کے لوگوں کو جو خداوند میں ہیں سلام کہو۔ طرفینا اور طرفوسا کو جو خداوند کے واسطے
۱۳ محنتی ہیں سلام کہو۔ اور عزیزہ پرسس کو جسنے خداوند کے لئے بہت محنت کی ہی سلام کہو۔ اور
۱۴ روفس کو جو خداوند کا برگزیدہ ہی اور اُسکی ماکو جو میری بھی ما ہی سلام کہو۔ اور اسنکرطس اور
فلگن اور ہرماس اور پطروباس اور ہرمیس اور اُن بھائیوں کو جو اُنکے ساتھ ہیں سلام کہو۔
۱۵ اور فلولگس اور یولیا اور نیریوس اور اُسکی بہن کو اور اُلمپاس اور سارے مقدسوں کو جو
۱۶ اُنکے ساتھ ہیں سلام کہو۔ اور تم آپسمیں پاک بوسہ لیکے ایک دوسرے کو سلام کرو۔ مسیح
۱۷ کی ساری کلیسیائیں تمھیں سلام کہتی ہیں۔ ای بھائیو میں تم سے یہہ التماس کرتا ہوں کہ تم
اُن لوگوں پر جو اُس تعلیم کے برخلاف جو تمنے پائی پھوٹ پڑنے اور ٹھوکر کھانے کے باعث
۱۸ ہیں لحاظ رکھو اور اُنسے کنارے رہو۔ کیونکہ جو ایسے ہیں سو ہمارے خداوند یسوع مسیح کی نہیں بلکہ
اپنے پیٹ کی بندگی کرتے ہیں اور چکنی باتوں اور دعائے خیر سے سادہ دلوں کو فریب دیتے
۱۹ ہیں۔ کیونکہ تمھاری فرمانبرداری سب میں مشہور ہوئی ہی۔ اسواسطے میں تم سے خوش ہوں
۲۰ لیکن میں یہہ چاہتا ہوں کہ تم نیکی میں واقفکار ہو جاؤ اور بدی سے ناواقف رہو اور سلامتی
کا خدا شیطان کو تمھارے پانوں تلے جلد کچلاویگا۔ ہمارے خداوند یسوع مسیح کا فضل تمھارے

۲۱ ساتھ ہووے۔ آمین۔ میرا ہم خدمت تمطاؤس اور میرے رشتہ دار لوقیوس اور یاسون

۲۲ اور سوسپطرس تمہیں سلام کہتے ہیں۔ میں طرتیوس جو اِس خط کا لکھنیوالا ہوں تمکو خداوند

۲۳ میں ہوکے سلام کہتا ہوں۔ اور گیوس جو میرا اور ساری کلیسیئے کا مہماندار ہی تمہیں سلام کہتا ہی۔

۲۴ اور اراستس شہر کا خزانچی اور بھائی قوارطس تمکو سلام کہتے ہیں۔ ہمارے خداوند یسوع مسیح

۲۵ کا فضل تم سب کے ساتھ ہووے۔ آمین۔ اب اُسی کو جسکی قدرت ہی کہ تمہیں میری اِنجیل

کے اور یسوع مسیح کی منادی کے موافق قایم رکھے یعنے اُس بھید کے اظہار کے مطابق جو

۲۶ قدیم زمانوں سے پوشیدہ رہا مگر نبیوں کی کتابوں کے وسیلہ خدائے ابدی کے حکم کے مطابق

۲۷ اب ظاہر ہوا اور سب غیر قوموں میں ایمان کی فرمانبرداری کے لئے مشہور کیا گیا اُسی واحد

دانا خدا کو یسوع مسیح کے وسیلہ سے ہمیشہ حمد پہنچا کرے۔ آمین +

یہہ خط رومیوں کے نام پر قرنتس میں لکھا تھا اور فیبے کے ہاتھ بھیجا گیا جو قنخریائی

کلیسیئے کی خادمہ تھی +

پولس رسول کا پہلا خط قرنتیوں کو

۱ باب پولس جو خدا کی مرضی سے یسوع مسیح کا رسول ہونیکے لئے بلایا ہوا ہی اور بھائی

۲ سوستنیس کی طرف سے خدا کی کلیسیئے کو جو قرنتس میں ہی یعنے اُنکو جو مسیح یسوع میں ہوکے

پاک ہوئے اور بلائے ہوئے کہ مقدس ہوں اُن سب سمیت جو ہر مکان میں یسوع مسیح کا نام جو ہمارا

۳ اور اُنکا خداوند ہی لیا کرتے ہیں ہمارے باپ خدا کی اور خداوند یسوع مسیح کی طرف سے فضل اور

۴ سلامتی تمہارے لئے ہووے۔ میں خدا کے اُس فضل کی بابت جو مسیح یسوع سے تمکو عنایت ہوا تمہارے لئے

ہمیشہ اپنے خدا کا شکر کرتا ہوں کہ تم اُسمیں ہوکے ہر بات میں خواہ سب طرح کے بیان میں ٥
خواہ سارے علم میں غنی ہوچنانچہ وہ گواہی جو مسیح کے حق میں ہی تم میں ثابت ہوئی یہاں ۷
تک کہ تم کسی نعمت میں کم نہیں بلکہ ہمارے خداوند یسوع مسیح کے ظاہر ہونے کی راہ تکتے ہو وہی ۸
تمہیں آخر تک قایم بھی رکھیگا تا کہ تم ہمارے خداوند یسوع مسیح کے دن بے عیب ٹھہرو- خدا جسنے ۹
تمہیں اپنے بیٹے ہمارے خداوند یسوع مسیح کی رفاقت میں بلایا وفادار ہی- اے بھائیو میں تم ۱۰
سے یسوع مسیح کے نام کے واسطے جو ہمارا خداوند ہی التماس کرتا ہوں کہ تم سب ایک ہی بات
بولو اور جدائیاں تم میں نہ ہوں بلکہ تم سب ایکدل اور ایک سمجھ ہوکے کامل بنو- اے بھائیو ۱۱
مجھے خلوے کے لوگوں سے تمہاری بابت یوں معلوم ہوا کہ تم میں جھگڑے ہیں- میرا مطلب ۱۲
یہہ ہی کہ تم میں سے ہر ایک کہتا ہی کہ میں پولس کا ہوں میں اپلوس کا میں کیفاس کا میں مسیح کا
ہوں- تو کیا مسیح بٹ گیا- یا پولس تمہارے واسطے صلیب پر کھینچا گیا- یا تمنے پولس کے نام ۱۳
سے بپتسمہ پایا- میں خدا کا شکر کرتا ہوں کہ میں نے تم میں سے کسی کو کرسپس اور غیوس کے ۱۴
سوا بپتسمہ نہیں دیا نہ ہووے کہ کوئی کہے کہ اُسنے اپنے نام سے بپتسمہ دیا- اور میں نے ستفناس ۱۵ ۱۶
کے خاندان کو بھی بپتسمہ دیا اور سوا اُنکے میں نہیں جانتا کہ میں نے کسی اور کو بپتسمہ دیا- کیونکہ ۱۷
مسیح نے مجھے بپتسمہ دینے کو نہیں بلکہ انجیل سنانیکو بھیجا پر کلام کی حکمت سے نہیں نہ ہو کہ مسیح کی
صلیب بے تاثیر ٹھہرے- کہ صلیب کا کلام ہلاک ہونیوالوں کے نزدیک بیوقوفی ہی پر ہم نجات پانیوالوں ۱۸
کے لئے خدا کی قدرت ہی- کیونکہ لکھا ہی کہ میں حکیموں کی حکمت کو نیست اور سمجھنیوالوں کی سمجھ کو ہیچ ۱۹
کرونگا- کہاں حکیم- کہاں فقیہہ- کہاں اِس جہان کا بحث کرنیوالا- کیا خدا نے اِس دنیا کی ۲۰
حکمت کو بیوقوفی نہیں ٹھہرایا- اِس لئے کہ جب حکمت الہی سے یوں ہوا کہ دنیا نے اپنی حکمت ۲۱
سے خدا کو نہ پہچانا تو خدا کی یہہ مرضی ہوئی کہ منادی کی بیوقوفی سے ایمان لانیوالوں کو بچاوے-
چنانچہ یہودی کوئی نشان چاہتے اور یونانی حکمت کی تلاش میں ہیں پر ہم مسیح کی جو مصلوب ۲۲ ۲۳

ہوا منادی کرتے ہیں وہ یہودیوں کے لئے ٹھوکر کھلانیوالا پتھر اور یونانیوں کے لئے بیوقوفی

۲۴ ہی لیکن اُنکے لئے جو بلائے گئے ہیں کیا یہودی کیا یونانی مسیح خدا کی قدرت اور خدا کی حکمت

۲۵ ہی۔ کیونکہ خدا کی بیوقوفی آدمیوں کی حکمت کی بہ نسبت حکمت والی ہی اور خدا کی کمزوری آدمیوں

۲۶ کی بہ نسبت زورآور ہی۔ ای بھائیو تم اپنی بلاہٹ پر نگاہ کرو کہ اُسمیں دنیا کے بہت سے حکیم

۲۷ اور بہت مقدور والے اور بہت اشراف شامل نہیں ہیں مگر خدا نے دنیا کے بیوقوفوں کو

چُن لیا تاکہ حکیموں کو شرمندہ کرے اور خدا نے دنیا کے کمزوروں کو چُن لیا تاکہ زورآوروں کو

۲۸ شرمندہ کرے اور دنیا کے کمینوں و حقیروں کو اور اُنکو جو شمار میں نہیں آتے خدا نے چُن لیا

۲۹ تاکہ اُنہیں جو شمار میں ہیں ناچیز کر ڈالے کہ کوئی بشر اُسکے آگے گھمنڈ نہ کر سکے۔ لیکن تم یسوع
۳۰
مسیح میں ہوکے اُسکے ہو کہ وہ ہمارے لئے خدا کی طرف سے حکمت اور راستبازی اور پاکیزگی

۳۱ اور خلاصی ہو تاکہ جیسا کہ لکھا ہی کہ جو فخر کرے سو خداوند پر کرے +

۲باب اور ای بھائیو جب میں خدا کی گواہی کی خبر دیتا ہوا تمہارے پاس آیا تب کلام کی فصاحت

۲ اور حکمت کے ساتھ نہیں آیا۔ کیونکہ میں نے یہہ ٹھانا کہ یسوع مسیح اور اُسکے مصلوب ہونے کے

۳ سوا اور کچھ تمہارے درمیان نہ جانوں۔ اور میں کمزوری اور ڈر اور نہایت کپکپی کی حالت

۴ میں ہوکے تمہارے درمیان رہا۔ اور میرا کلام اور میری منادی انسانی حکمت کی لبھانیوالی

۵ باتوں سے نہیں بلکہ روح کے برہان و قدرت سے تھی تاکہ تمہارا ایمان انسان کی حکمت پر

۶ نہیں بلکہ خدا کی قدرت پر موقوف ہو۔ تسپر بھی کاملوں کے درمیان ہم حکمت کی بات بولتے

۷ ہیں مگر اس جہان کی اور اس جہان کے فنا ہونیوالے سرداروں کی حکمت نہیں بلکہ ہم

خدا کی وہ پوشیدہ حکمت بیان کرتے ہیں جو راز کے ساتھ تھی جسے خدا نے زمانوں سے پہلے

۸ ہمارے جلال کے واسطے مقرر کیا جسے اس جہان کے سرداروں میں سے کسی نے نہ جانا

۹ کیونکہ اگر جانتے تو جلال کے خداوند کو مصلوب نہ کرتے۔ بلکہ جیسا کہ لکھا ہی کہ خدا نے اپنے

پیار کرنیوالوں کے لئے وے چیزیں طیار کیں جو نہ آنکھوں نے دیکھیں نہ کانوں نے سنیں اور
نہ آدمی کے دل میں آئیں- لیکن خدانے اُنکو اپنی روح کے وسیلے سے ہمپر ظاہر کیا کہ روح ۱۰
ساری چیزوں کو بلکہ خدا کی گہری باتوں کو بھی دریافت کرلیتی ہی- کہ آدمیوں میں سے کون ۱۱
آدمی کا حال جانتا ہی مگر آدمی کی روح جو اُسمیں ہی- اِسی طرح خدا کی روح کے سوا خدا کا احوال
کوئی نہیں جانتا- اب ہمنے دنیا کی روح نہیں بلکہ وہ روح جو خدا کی طرف سے ہی پائی تاکہ ہم ۱۲
اُن چیزوں کو جو خدانے ہمیں بخشی ہیں جانیں- اور یہی چیزیں ہم انسان کی حکمت کی سکھائی ۱۳
ہوئی باتوں سے نہیں بلکہ روح قدس کی سکھائی ہوئی باتوں سے غرض روحانی باتیں
روحانی لوگوں سے بیان کرتے ہیں- مگر نفسانی آدمی خدا کی روح کی باتیں نہیں قبول کرتا ۱۴
کہ وے اُسکے آگے بیوقوفیاں ہیں اور نہ وہ اُنہیں جان سکتا ہی کیونکہ وے روحانی طور
پر بوجھی جاتی ہیں- لیکن وہ جو روحانی ہی سو سب باتوں کو دریافت کرتا ہی پر آپ کسی سے ۱۵
دریافت نہیں کیا جاتا ہی- اِس لئے کہ خداوند کی عقل کو کس نے سمجھا کہ اُسکو سمجھاوے- ۱۶
مگر مسیح کی سمجھ ہم میں ہی*

۳ باب

اور ای بھائیو میں تم سے یوں نہ بول سکا جیسے روحانیوں سے پر جیسے جسمانیوں
سے بلکہ جیسے اُنسے جو مسیح میں بچے ہیں- میں نے تمہیں گوشت نہ کھلایا پر دودھ پلایا کیونکہ تم کو ۲
طاقت نہ تھی بلکہ اب بھی طاقت نہیں- کیونکہ تم ابھی جسمانی ہو اِسی لئے کہ جب ڈاہ اور جھگڑا ۳
اور جدائیاں تم میں ہیں تو کیا تم جسمانی نہیں ہو اور آدمی کی چال پر نہیں چلتے- اِس لئے ۴
کہ جب ایک کہتا ہی کہ میں پولس کا ہوں اور دوسرا کہ میں اپلوس کا ہوں تو کیا تم جسمانی
نہیں- پولس کون اور اپلوس کون ہی- خدمت کرنیوالے جنکے وسیلے سے تم ایمان لائے سو ۵
بھی اِتنا جتنا خداوند نے ہر ایک کو بخشا- میں نے درخت لگایا اور اپلوس نے سینچا پر خدانے ۶
بڑھایا- پس لگانیوالا کچھ چیز نہیں اور نہ سینچنیوالا مگر خدا جو بڑھانیوالا ہی- لگانیوالا اور ۷ ۸

۹ سینچنیوالا دونوں ایک ہیں اور ہر ایک اپنی محنت کے موافق اپنا اجر پاویگا۔ کیونکہ ہم خدا
۱۰ کی خدمت میں ہم خدمت ہیں تم خدا کی کھیتی اور خدا کی عمارت ہو۔ میں نے خدا کے فضل کے
موافق جو مجھے عنایت ہوا عقلمند معمار کی مانند نیو ڈالی اور دوسرا اُسپر ردا دھرتا ہے۔ سو ہر
۱۱ ایک غور کرے کہ وہ کس طور سے اُسپر دھرتا ہے۔ کیونکہ سوا اُس نیو کے جو پڑی ہے کوئی دوسری نیو
۱۲ ڈال نہیں سکتا وہ یسوع مسیح ہے۔ سو اگر کوئی اُس نیو پر سونے روپے بیش قیمت پتھر لکڑی
۱۳ گھاس پھوس کا ردا رکھے تو ہر ایک کا کام ظاہر ہوگا کہ وہ دن اُسکو ظاہر کر دیگا کیونکہ ایسے
۱۴ کام آگ سے ظاہر ہوتے ہیں اور ہر ایک کا کام جیسا ہے آگ پرکھیگی جسکا کام جو اُسنے اُسپر بنایا قایم رہیگا وہ اجرت
۱۵ پاویگا۔ اور جسکا کام جل جاویگا وہ نقصان اُٹھاویگا لیکن وہ آپ بچ جاویگا پر ایسا جیسا آگ
۱۶
۱۷ سے۔ کیا تم نہیں جانتے کہ تم خدا کی ہیکل ہو اور کہ خدا کی روح تم میں بستی ہے۔ اگر کوئی خدا
۱۸ کی ہیکل کو خراب کرے تو خدا اُسکو خراب کریگا کیونکہ خدا کی ہیکل پاک ہے اور وہی تم ہو۔ کوئی
آپکو فریب نہ دیوے۔ جو کوئی تمہارے درمیان آپکو اِس جہان میں حکیم سمجھے تو بیوقوف بنے
۱۹ تاکہ حکیم ہو جاوے۔ کیونکہ اِس جہان کی حکمت خدا کے آگے بیوقوفی ہے۔ کہ لکھا ہے کہ وہ حکیموں
۲۰ کو اُنہی کی چترائیوں میں پھنساتا ہے۔ اور یہہ کہ خداوند حکیموں کے قیاسوں کو جانتا ہے کہ
۲۱
۲۲ باطل ہیں۔ پس آدمیوں پر کوئی گھمنڈ نہ کرے۔ کہ ساری چیزیں تمہاری ہیں کیا پولس کیا اپلوس
کیا کیفاس کیا دنیا کیا زندگی کیا موت اور کیا حال کی چیزیں اور کیا استقبال کی سب تمہاری
۲۳ ہیں اور تم مسیح کے ہو اور مسیح خدا کا ہے۔

۴ باب
آدمی ہمکو ایسا جانے جیسے مسیح کے خدمتگذار اور خدا کے بھیدوں کے مختار کار۔ پھر مختار
۲
۳ میں اِس بات کی تلاش ہوتی ہے کہ وہ دیانتدار ہووے۔ لیکن مجھ کو کچھ اُسکی پروا نہیں کہ
۴ تم یا اور کوئی آدمی مجھکو پرکھے بلکہ میں آپ بھی اپنے تئیں نہیں پرکھتا۔ کیونکہ میرا دل مجھے
ملامت نہیں کرتا پر میں کچھ اِس سے راستباز نہیں ٹھہرتا پر میرا پرکھنیوالا خداوند ہے۔

۵ اِسواسطے جب تک خداوند آوے تم وقت سے پہلے عدالت کرکے فیصلہ نکرو وہ تاریکی کی پوشیدہ
باتیں روشن کریگا اور دلوں کے منصوبے ظاہر کریگا تب خدا کی طرف سے ہر ایک کی تعریف
۶ ہوگی۔ اور اے بھائیو میں نے ان باتوں میں تمہاری خاطر اپنا اور اپلوس کا ذکر مثال کے طور
پر کیا تاکہ تم ہمسے سیکھو کہ اُس سے جو لکھا ہے کسی کی بابت زیادہ نہ سمجھو ایسا نہ ہو کہ تم ایک کے
۷ لئے دوسرے کی ضد میں پھول لو۔ کون تجھ میں اور دوسرے میں فرق کرتا ہے اور تیرے پاس
کیا ہے جو تونے دوسرے سے نہیں پایا۔ اور جب تونے دوسرے سے پایا تو کیوں گھمنڈ کرتا ہے کہ
۸ گویا نہیں پایا۔ تم اب تو آسودہ ہوئے اور اب دولتمند ہوگئے اور ہمارے بغیر سلطنت کی اور
۹ کاش کہ تم سلطنت کرتے تو ہم بھی تمہارے ساتھ سلطنت کرتے۔ کیونکہ میری دانست میں
خدانے ہم سب رسولوں کو پچھلے کرکے قتل ہونیوالوں کی طرح ظاہر کیا کہ ہم دنیا اور فرشتوں
۱۰ اور آدمیوں کے لئے ایک تماشا ٹھہرے ہیں۔ ہم مسیح کے سبب بیوقوف ہیں پر تم مسیح میں
۱۱ ہوکے عقلمند ہو ہم کمزور تم زور اور تم عزت والے ہم بےعزت ہیں۔ ہم اِس گھڑی تک بھوکھے
۱۲ پیاسے ننگے ہیں مار کھاتے اور آوارہ پھرتے ہیں اور اپنے ہاتھوں سے محنت کرتے وے بُرا
۱۳ کہتے ہم بھلا مناتے ہیں وے ستاتے ہم سہتے ہیں وے گالیاں دیتے ہم گڑگڑاتے ہیں ہم دنیا
۱۴ میں کوڑے اور سب چیزوں کی جھاڑن کی مانند آجتک ہیں۔ میں تمہیں شرمندہ کرنیکے لئے
۱۵ یہہ باتیں نہیں لکھتا بلکہ اپنے پیارے فرزندوں کی طرح تمکو نصیحت کرتا ہوں۔ کیونکہ اگرچہ تمنے
مسیح میں ہوکے ہزاروں اُستاد رکھے پر تمہارے باپ بہت سے نہ ہوئے اِس لئے کہ میں
۱۶ ہی انجیل کے وسیلے سے مسیح یسوع میں تمہارا باپ ہوا۔ پس میں تم سے منت کرتا ہوں کہ تم
۱۷ میرے پیرو ہو۔ اِسواسطے میں نے تمطاؤس کو جو کہ خداوند میں میرا فرزند عزیز اور دیانتدار
ہے تم پاس بھیجا کہ وہ میری راہیں جو مسیح میں ہیں جسطرح میں ہر کہیں ہر ایک مجلس میں
۱۸ بتلاتا ہوں تم کو یاد دلاوے۔ بعضے یہہ سمجھکے پھولتے ہیں کہ میں تمہارے پاس نہیں آنیکا

۱۹ پر اگر خداوند چاہے تو میں تمہارے پاس جلد آؤنگا اور نہ شیخی کرنیوالوں کی باتوں کو بلکہ اُنکی
۲۰ قدرت کو دریافت کرونگا- کیونکہ خدا کی بادشاہت بات سے نہیں بلکہ قدرت سے ہے- تم کیا
۲۱ چاہتے ہو کہ میں تمہارے پاس چھڑی لیکے آؤں یا محبت سے اور روح کی ملایمت سے +

۵ باب اکثروں سے سُنتے ہیں کہ تمہارے بیچ حرامکاری ہوتی ہے اور ایسی حرامکاری جسکا
۲ غیر قوموالوں میں بھی ذکر نہیں کہ کوئی اپنے باپ کی جورو کو رکھے- اور تم پھولتے ہو
۳ اور جیسا کہ چاہئے غم نہیں کرتے تا کہ جسنے یہہ کام کیا وہ تم میں سے نکالا جاوے- کہ میں نے تو جسم سے غیر
حاضر پر روح سے حاضر ہو کے اِسی طرح کہ گویا حاضر ہوں اُسپر جسنے ایسا کیا یہہ حکم دیا ہے
۴ کہ تم اور روح جو میری ہے ہمارے خداوند یسوع مسیح کی قدرت کے ساتھہ ملکر ایسے شخص
۵ کو ہمارے خداوند یسوع مسیح کا نام لیکے شیطان کے حوالہ کرو- کہ جسم کے دُکھہ اُٹھاوے تاکہ
۶ اُسکی روح خداوند یسوع کے دن بچائی جاوے- تمہارا گھمنڈ کرنا خوب نہیں- کیا تم نہیں
۷ جانتے کہ تھوڑا سا خمیر ساری لوئی کو خمیر کر ڈالتا ہے- پس تم پُرانے خمیر کو نکال پھینکو تاکہ
تم تازہ لوئی ہو جسطرح جیسے کہ تم بے خمیر ہو- اِس لئے کہ ہمارا بھی فصح یعنے مسیح ہمارے لئے قربان
۸ ہوا اب آؤ ہم عید کریں پرانے خمیر سے نہیں اور نہ بدخواہی اور شرارت کے خمیر سے بلکہ
۹ بے ریائی اور سچائی کی بے خمیر روٹی سے- میں نے خط میں تمکو یہہ لکھا کہ تم حرامکاروں
۱۰ میں مت ملے رہو لیکن نہ یہہ کہ بالکل دنیا کے حرامکاروں یا لالچیوں یا لوٹیروں یا
۱۱ بُت پرستوں سے نہ ملو نہیں تو تمہیں دنیا سے نکلنا ضرور ہوتا- پر میں نے اب تمہیں یہہ
لکھا ہے کہ اگر کوئی بھائی کہلاکے حرامکار یا لالچی یا بُت پرست یا گالی دینیوالا یا شرابی یا لٹیرا
۱۲ ہو تو اُس سے صحبت نہ رکھنا بلکہ ایسے کے ساتھہ کھانے تک نہ کھانا- کیونکہ مجھے کیا کام ہے
۱۳ جو باہر والوں پر حکم کروں- کیا تم اُن پر جو تم میں شامل ہیں حکم نہیں کرتے- اُن پر جو
باہر ہیں خدا حکم کرتا ہے- غرض تم اُس بُرے آدمی کو اپنے درمیان سے نکال دو +

۶ باب کیا تم میں سے کسی کا ہیاؤ پڑتا ہی کہ دوسرے سے معاملہ رکھکے فیصلہ کے لئے بیدینوں
۲ پاس جاوے نہ کہ مقدسوں پاس۔ کیا تم نہیں جانتے کہ مقدس لوگ جہان کی عدالت کرینگے۔
پس اگر جہان کی عدالت تم سے کیجاوے تو کیا چھوٹے قضیوں کے فیصل کرنیکے لایق نہیں ہو۔
۳ کیا تم نہیں جانتے کہ ہم فرشتوں کی عدالت کرینگے۔ تو کیا اِس زندگی کے معاملے فیصل نکریں۔
۴ پس اگر تم میں اِس زندگی کے قضیے ہوں تو کلیسیئے کے اُن شخصوں کو جو حقیر ہیں عدالت کرنے
۵ کے لئے مقرر کرو۔ میں یہہ اِس لئے کہتا ہوں کہ تم شرمندہ ہو۔ کیا ایسا ہی کہ تم میں ایک
۶ عقلمند بھی نہیں جو اپنے بھائیوں کا مقدمہ فیصل کر سکے۔ کہ بھائی بھائی سے قضیہ کرتا ہی اور
۷ سو بھی بیدینوں کے آگے۔ یہہ تمہارا بڑا قصور ہی کہ تم آپس کی داد فریاد کیا کرتے ہو۔ ظلم
۸ اُٹھانا کیوں نہیں بہتر جانتے۔ اپنا نقصان کیوں نہیں قبول کرتے۔ بلکہ تم ہی تو ظلم اور
۹ زبردستی کرتے ہو سو بھی بھائیوں پر۔ کیا تم نہیں جانتے کہ ناراست خدا کی بادشاہت کے
وارث نہ ہوینگے۔ فریب نہ کھاؤ کیونکہ حرامکار اور بت پرست اور زنا کرنیوالے اور عیاش
۱۰ اور لونڈے باز اور چور اور لالچی اور شرابی اور گالی بکنیوالے اور لوٹیرے خدا کی بادشاہت
۱۱ کے وارث نہ ہونگے۔ اور بعضے تمہارے درمیان ایسے تھے پر خداوند یسوع کے نام سے اور
۱۲ ہمارے خدا کی روح سے غسل دلائے گئے اور پاک ہوئے اور راستباز بھی ٹھہرے۔ ساری
چیزیں میرے لئے روا ہیں پر سب کا موقع نہیں ساری چیزیں میرے لئے روا ہیں پر میں
۱۳ کسی چیز کے اختیار میں نہونگا۔ کھانے پیٹ کے لئے ہیں اور پیٹ کھانوں کے لئے پر خدا اسکو
اور اُنکو نیست کریگا۔ مگر بدن حرامکاری کے لئے نہیں بلکہ خداوند کے لئے ہی اور خداوند
۱۴ ۱۵ بدن کے لئے۔ اور خدا نے خداوند کو جلایا ہی اور تمکو بھی اپنی قدرت سے جلاویگا۔ کیا تم نہیں
جانتے کہ تمہارے بدن مسیح کے اعضا ہیں پس کیا میں مسیح کے اعضا لیکر کسبی کے اعضا
۱۶ بناؤں۔ ایسا نہووے۔ کیا تمکو خبر نہیں کہ جو کوئی کسبی سے صحبت کرتا ہی سو اُس سے

۱۷ ایک تن ہوا۔ کیونکہ وہ کہتا ہی کہ ایسے دونوں ایک تن ہونگے۔ پر وہ جو خداوند سے ملا ہوا ہی سو

۱۸ اُسکے ساتھ ایک روح ہوا ہی۔ حرامکاری سے بھاگو۔ ہر جو گناہ آدمی کرتا ہی وہ بدن کے باہر

۱۹ ہی پر زناکرنیوالا اپنے بدن کا گنہگار ہی۔ کیا تم نہیں جانتے کہ تمہارا بدن روح قدس کی ہیکل

۲۰ ہی جو تم میں بستی جسکو تمنے خداسے پایا اور تم اپنے نہیں ہو۔ کیونکہ تم داموں سے خریدے

گئے پس تم اپنے تن سے اور اپنی روح سے جو خداکے ہیں خدا کی بزرگی کرو✠

۷باب جن باتوں کی بابت تمنے مجھے لکھا سو مرد کے لئے یہہ اچھا ہی کہ عورت کو نہ چھوئے۔

۲ ۳ لیکن حرامکاری سے بچ رہنے کو ہر مرد اپنی جورو اور ہر عورت اپنا خصم رکھے۔ خصم جورو کا

۴ حق جیسا چاہئے ادا کرے اور ویسے ہی جورو خصم کا۔ جورو اپنے بدن کی مختار نہیں بلکہ خصم

۵ مختار ہی اِسطرح خصم بھی اپنے بدن کا مختار نہیں بلکہ جورو۔ تم ایکدوسرے سے جدا نہ رہو

مگر تھوڑی مدت آپس کی رضامندی سے تاکہ روزہ اور دعا کرنیکے واسطے فراغت پاؤ

اور پھر آپس میں اکٹھا ہو تاکہ شیطان تمکو تمہاری بےضبطی کے سبب اِمتحان میں نہ

۶ ڈالے۔ پر یہہ میں فقط اِجازت کی راہ سے نہ حکم کی راہ سے کہتا ہوں۔ کہ میں چاہتا کہ جیسا

۷ میں ہوں ایسے ہی سب آدمی ہوویں۔ پر ہر ایک نے اپنا اپنا اِنعام خداسے پایا ایک نے

۸ یوں اور دوسرے نے ووں۔ سو میں بن بیاہے مردوں اور رنڈوں سے یہہ کہتا ہوں

۹ کہ اُنکے لئے اچھا ہی کہ وے ایسے رہیں جیسا میں ہوں۔ لیکن اگر وے ضبط نہ کرسکیں تو بیاہ

۱۰ کریں کہ بیاہ کرنا جل جانے سے بہتر ہی۔ پر اُنکو جنکا بیاہ ہوا ہی میں نہیں بلکہ خداوند حکم کرتا

۱۱ ہی کہ جورو اپنے خصم کو نہ چھوڑے۔ اور اگر چھوڑتی ہو تو وہ بے نکاح رہے یا اپنے خصم سے

۱۲ پھر میل کرے اور خصم اپنی جورو کو چھوڑ نہ دے۔ پر باقیوں کو خداوند نہیں میں کہتا ہوں

کہ اگر کسی بھائی کی جورو بےایمان ہو اور وہ اُسکے ساتھ رہنے کو راضی ہو تو وہ اُس کو

۱۳ نہ چھوڑے۔ یا کسی عورت کا خصم بےایمان ہووے اور وہ اُسکے ساتھ رہنے کو راضی ہو تو

۱۴ وہ اُسکو نہ چھوڑے۔ کیونکہ بے ایمان خصم اپنی جورو کے سبب سے پاک ہوا اور بے ایمان جورو
۱۵ خصم کے باعث پاک ہوئی ہی نہیں تو تمہارے فرزند ناپاک ہوتے پر اب پاک ہیں۔ پر اگر
بے ایمان آپکو جُدا کرے تو کرے۔ کوئی بھائی بہن ایسی حالت میں پابند نہیں پر خدا نے ہمکو
۱۶ ملاپ کے لئے بُلایا ہی۔ ای عورت کیا جانیئے تو اپنے خصم کو بچاوے اور ای مرد کیا جانئے تو اپنی
۱۷ جورو کو بچاوے۔ مگر جیسا خدا سے ہر ایک کو حصہ ملا اور جس طرح خدا نے ہر ایک کو بُلایا وہ ویسا
۱۸ ہی چلے۔ اور میں ساری کلیسیاؤں میں ایسا ہی مقرر کرتا ہوں۔ اگر کوئی مختون ہو کر بلایا گیا
۱۹ تو نامختون نہ ہو۔ اور اگر کوئی نامختونی میں بلایا گیا تو مختون نہ ہووے۔ ختنہ کچھ نہیں اور نامختونی
۲۰ بھی کچھ نہیں مگر خدا کے حکموں پر چلنا ہی بات ہی۔ ہر ایک جس حالت میں بلایا گیا وہ اُسی میں
۲۱ رہے۔ کیا تو غلامی کی حالت میں بلایا گیا تو اندیشہ نہ کر پر اگر تو آزاد ہو جانے سکتا ہی تو اُسے
۲۲ اختیار کر۔ کیونکہ وہ غلام جو خداوند میں ہو کے بلایا گیا خداوند کا آزاد کیا ہوا ہی اور اسی طرح وہ
۲۳ جو آزادی کی حالت میں بلایا گیا مسیح کا غلام ہی۔ تم داموں سے خریدے گئے ہو آدمیوں کے
۲۴ ۲۵ غلام نہ ہو۔ غرض ای بھائیو ہر ایک جس حالت میں بلایا گیا اُسی حالت میں خدا کے ساتھ رہے۔ پر
کنواریوں کے حق میں خداوند کا کوئی حکم مجھ پاس نہیں لیکن جیسا دیانتدار ہونیکے لئے مجھ پر خداوند
۲۶ کی طرف سے رحم ہوا ویسا ہی میں اپنی رائے ظاہر کرتا ہوں۔ سو میرا یہہ گمان ہی کہ اسوقت کی
۲۷ تکلیفوں پر نظر کرکے یہہ بہتر ہی یعنے آدمی کے لئے بہتر ہی کہ جیسا ہی ویسا ہی رہے۔ اگر تو جورو کے
بند میں ہی تو اُس سے چھٹکارا مت چاہ۔ اور اگر تو جورو سے چھوٹا ہی تو پھر جورو مت ڈھونڈھ۔
۲۸ لیکن اگر تو بیاہ کرے تو گناہ نہیں کرتا اور اگر کنواری بیاہی جاوے تو وہ گناہ نہیں کرتی۔ پر
۲۹ ایسے لوگ جسم کی تکلیف پاوینگے اور میں تمہیں بچانے چاہتا ہوں۔ پر ای بھائیو میں تم سے یہہ
۳۰ کہتا ہوں کہ وقت تنگ ہی اسواسطے چاہئے کہ جورو والے ایسے ہوویں جیسے کہ اُنکی جورواں نہیں اور رونیوالے
ایسے جیسے وے نہیں رونے اور خوشی کرنیوالے ایسے جیسے وے خوشی نہیں کرتے اور خرید نیوالے ایسے جیسے وے مال

۳۱ نہیں رکھتے اور اِس دنیا کے کاروباری ایسے جیسے دنیا سے کام نہیں رکھتے کیونکہ دنیا کا رنگ
۳۲ روپ گذرتا چلا جاتا ہی۔ سو میں یہہ چاہتا ہوں کہ تم بے اندیشہ رہو۔ وہ جو بن بیاہا سو خداوند
۳۳ کے لئے اندیشہ مند رہتا ہی کہ وہ کیونکر خداوند کو راضی کرے پر وہ جو بیاہا ہی سو دنیا کے واسطے
۳۴ اندیشہ مند ہی کہ کیونکر وہ اپنی جورو کو راضی کرے۔ بیاہی اور بن بیاہی میں بھی یہہ فرق
ہی۔ کہ بن بیاہی خداوند کے لئے اندیشہ مند رہتی ہی کہ وہ بدن اور روح میں مقدس بنے
۳۵ پر بیاہی ہوئی دنیا کے لئے اندیشہ مند رہتی ہی کہ کیونکر وہ اپنے خصم کو راضی کرے۔ پر یہہ
تمہارے فایدے کے واسطے کہتا ہوں نہ کہ میں تمہیں پھندے میں ڈالوں بلکہ اُسکے لحاظ
۳۶ سے جو زیب دیتا ہی اور تا کہ تم خداوند کی بندگی میں خاطرجمعی سے مشغول رہو۔ اور اگر کوئی اپنی
کنواری لڑکی کے حق میں جوانی سے ڈھل جانا نامناسب جانے اور یہی ضرور سمجھے تو جو چاہے
۳۷ سو کرلے کہ وہ گناہ نہیں کرتا وے بیاہ کریں۔ پر جو کوئی ضرور نہ سمجھے بلکہ اپنے دل میں مضبوط
رہتا اور اپنے ارادہ کو انجام دینے پر قادر ہی اور دل میں یہہ ٹھانے کہ میں اپنی لڑکی کو بن بیاہی
۳۸ رہنے دونگا تو وہ اچھا کرتا ہی۔ غرض وہ جو بیاہ دیتا ہی اچھا کرتا ہی اور جو بیاہ نہیں دیتا
۳۹ سو بہتر کرتا ہی۔ عورت شریعت کی پابند ہی جب تک اُسکا خصم جیتا رہے پر اگر اُسکا خصم مر جائے
۴۰ تب وہ آزاد ہی کہ جس سے چاہے بیاہ کرلے مگر صرف خداوند میں۔ پر اگر بن بیاہی رہے تو وہ
میری دانست میں زیادہ سعادتمند ہی اور میں جانتا ہوں کہ خدا کی روح مجھ میں بھی ہی +

۸ باب اب بابت اُن چیزوں کی جو بتوں پر قربانی کیجاتی ہیں سو ہم یہہ جانتے ہیں کہ ہم سب
۲ عرفان رکھتے ہیں۔ عرفان پھُلاتا پر محبت بڑھاتی ہی۔ چنانچہ اگر کوئی گمان کرے کہ کچھ
۳ جانتا ہی تو جیسا جاننا چاہئے وہ اب تک کچھ نہیں جانتا۔ لیکن جو کوئی خدا سے محبت رکھتا ہی
۴ وہ اُس سے پہچانا جاتا ہی۔ سو اُن چیزوں کے کھانے کی بابت جو بتوں پر قربانی کیجاتی ہیں
۵ ہم جانتے ہیں کہ بت مطلق کچھ چیز دنیا میں نہیں اور کوئی خدا نہیں مگر ایک۔ کیونکہ ہر چند

افلاک و زمین میں بہت ہیں جو خدا کہلاتے ہیں۔ چنانچہ بہتیرے خدا اور بہتیرے خداوند ہیں۔
۶ لیکن ہمارا ایک خدا ہی جو باپ ہی جس سے ساری چیزیں ہوئیں اور ہم اُسی کے لئے ہیں اور
ایک خداوند ہی یسوع مسیح ہی جسکے سبب سے ساری چیزیں ہوئیں اور ہم اُسی کے وسیلے سے
۷ ہیں۔ لیکن سب کو یہہ عرفان نہیں بلکہ کتنے ہی بُت کو کچھہ چیز جانکر بتوں پر کی قربانی آجتک
۸ کھاتے ہیں اور اُنکا دل ضعیف ہوکر آلودہ ہوجاتا ہی۔ لیکن کھانا ہمیں خدا سے نہیں ملاتا کیونکہ
۹ اگر کھاویں تو ہماری کچھہ بڑھتی نہیں اور جو نہ کھاویں تو گھٹتی نہیں۔ پر خبردار رہو کہ تمہارا
۱۰ یہہ اختیار کمزوروں کے ٹھوکر کھلانیکا باعث نہ ہووے۔ کیونکہ اگر کوئی تجھے جو عرفان رکھتا
ہی بُتخانہ میں کھاتے دیکھے تو کیا وہ جسکا دل ضعیف ہی بتوں کی قربانی کھانے پر دلیر نہوگا
۱۱ ۱۲ اور تیرا وہ کمزور بھائی جسکے لئے مسیح مُوا تیرے عرفان سے ہلاک نہ ہوگا۔ پس تم بھائیوں کے
۱۳ یوں گنہگار ہوکے اور اُنکے ضعیف دل کو گھایل کرکے مسیح کے گنہگار ٹھہرتے ہو۔ سو اگر کوئی خوراک
میرے بھائی کو ٹھوکر کھلاوے تو میں ابد تک کبھی گوشت نہ کھاؤں تا نہ ہووے کہ اپنے بھائی
کی ٹھوکر کا سبب ہوؤں +

۹ باب کیا میں رسول نہیں ہوں۔ کیا میں آزاد نہیں۔ کیا میں نے یسوع مسیح کو جو ہمارا
۲ خداوند ہی نہیں دیکھا۔ کیا تم خداوند میں میرے بنائے ہوئے نہیں ہو۔ ہرچند میں دوسروں کے
لئے رسول نہیں تو بھی تمہارے لئے تو البتہ ہوں کیونکہ تم خداوند میں ہوکے میری رسالت
۳ ۴ پر مُہر ہو۔ جو مجھے پرکھتے ہیں اُنکے لئے میرا یہہ جواب ہی کیا ہمیں کھانے پینے کا اختیار نہیں۔
۵ اور کیا ہمکو یہہ اختیار نہیں کہ کسی دینی بہن کو بیاہ کرلیئے پھریں جیسے اور رسول اور خداوند
۶ کے بھائی اور کیفاس کرتے ہیں۔ یا صرف مجھے اور برنباس کو اختیار نہیں کہ محنت نکریں۔
۷ کون اپنا خرچ کرکے سپاہگری کرتا ہی۔ کون انگور کا باغ لگاتا ہی کہ اُسکا پھل نہیں کھاتا۔ یا کون
۸ گلہ چراتا ہی جو اُس گلے کا دودھہ نہیں پیتا۔ کیا میں ایسی باتیں بولتا ہوں فقط اِس لئے

۹ کہ یہہ انسانی رواج ہی۔ یا شریعت بھی یہہ نہیں کہتی۔ کیونکہ موسیٰ کی شریعت میں تو یوں لکھا
۱۰ ہی کہ داونتے ہوئے بیل کا منہہ مت باندھیو۔ کیا خدا کو بیلوں ہی کی پروا ہی۔ یا وہ خاص ہمارے
واسطے یوں کہتا۔ ہاں یہہ ہمارے واسطے بیشک لکھا ہی کیونکہ مناسب ہی کہ جو جوتنیوالا اُمید سے
۱۱ جوتے اور داونیوالا حصہ پانیکی اُمید سے داونے۔ سو اگر ہمنے تمہارے لئے روحانی چیزیں بوئی ہیں تو کیا یہہ بڑی
۱۲ بات ہی کہ ہم تمہاری جسمانی چیزیں کاٹیں۔ اگر اوروں کا تمپر یہہ اختیار ہی تو ہمارا کیا زیادہ نہوگا۔ لیکن ہم یہہ اختیار
۱۳ کام میں نہ لائے بلکہ ساری باتیں سہتے ہیں تا نہووے کہ ہم مسیح کی انجیل کے مزاحم ہو ویں۔ کیا تم نہیں
جانتے کہ جو ہیکل کا کاروبار کرتے سو ہیکل میں سے کھاتے ہیں۔ اور جو قربانگاہ میں حاضر رہا کرتے
۱۴ سو قربانگاہ سے حصہ لیتے ہیں۔ یوں ہی خداوندنے بھی فرمایا ہی کہ جو انجیل کے سنانیوالے ہیں انجیل
۱۵ سے اسباب زندگی پاوینگے۔ پر میں اُن میں سے کچھہ عمل میں نہ لایا اور میں نے اس غرض سے
یہہ نہیں لکھا کہ میرے واسطے یوں کیا جاوے کیونکہ اُس سے مجھے مرنا بہتر ہی کہ کوئی میرے
۱۶ فخر کو کھو دیوے۔ اِس لئے کہ اگر میں انجیل کی خبر دوں تو کچھہ میرا فخر نہیں کیونکہ مجھے ضرورت
۱۷ پڑی ہی اور مجھہ پر واویلا ہی اگر میں انجیل کی خبر نہ دوں۔ کہ اگر میں یہہ خوشی سے کروں
۱۸ تو پھل پاؤنگا پر اگر ناخوشی سے تو بھی مختاری مجھے سونپی گئی ہی۔ پس تو مجھے کیا پھل ملتا
ہی۔ یہہ کہ جب میں انجیل کی منادی کروں مسیح کی خوشخبری کو بے قدر ٹھہراؤں تا کہ میں اپنے
۱۹ اِس اختیار کو جو انجیل کی بابت ہی بیجا طور پر استعمال نہ کروں۔ کیونکہ میں نے باوجودیکہ سب سے آزاد ہوں آپکو سب
۲۰ کا غلام ٹھہرایا تا کہ میں بہتوں کو نفع میں پاؤں۔ میں یہودیوں کے درمیان یہودی سا
تھا تا کہ میں یہودیوں کو نفع میں پاؤں شریعت والوں میں میں شریعت والا تھا تا کہ
۲۱ شریعت والوں کو نفع میں پاؤں اور بے شریعت لوگوں میں بے شریعت سا۔ ہر چند
میں خدا کے نزدیک بے شریعت نہیں ہوا بلکہ مسیح کی شریعت کا تابع تھا۔ تا کہ بے شریعت
۲۲ لوگوں کو نفع میں پاؤں۔ کمزوروں میں میں کمزور سا تھا تا کہ کمزوروں کو نفع میں

پاؤں میں سب آدمیوں کے واسطے سب کچھ بنا تاکہ ہر ایک طرح سے کتنوں کو بچاؤں۔ اور ۲۳
میں یہ انجیل کے واسطے کرتا ہوں تاکہ میں تمہارے ساتھ اُس میں شریک ہووُں۔ کیا ۲۴
تم نہیں جانتے ہو کہ میدان میں جب دوڑتے ہیں تو سب دوڑتے ہیں پر بازی ایک ہی پاتا
ہے۔ پس تم ایسا دوڑو کہ تم ہی جیتو۔ اور ہر ایک کُشتی گیر سب باتوں کا پرہیز رکھتا ہے۔ سو ۲۵
وے اُس تاج کے لئے جو فانی ہے یہ کرتے ہیں پر ہم وہ تاج پانے کے لئے جو غیر فانی ہے۔ سو میں ۲۶
دوڑتا ہوں پر بے ٹھکانے نہیں میں گھونسے لڑتا ہوں پر اُس کی مانند نہیں جو ہوا کو مارتا ہے
بلکہ میں اپنے بدن کو پیسے ڈالتا ہوں اور اُسے باندھ کے گھسیٹے لئے پھرتا ہوں نہ ہووے کہ ۲۷
میں اوروں کو منادی کر کے آپ نامقبول ٹھہروں ۔

پر اے بھائیو میں نہیں چاہتا کہ تم اِس سے ناواقف رہو کہ ہمارے باپ دادے ۱۰ باب
سب بادل کے نیچے تھے اور وے سب سمندر میں سے ہو کر نکل گئے اور سبھوں نے اُس بادل ۲
اور سمندر میں موسیٰ کا بپتسمہ پایا اور سبھوں نے ایک ہی روحانی خوراک کھائی اور سبھوں ۳
نے ایک ہی روحانی پانی پیا کیونکہ اُنہوں نے اُس روحانی چٹان میں سے جو اُن کے ساتھ چلی ۴
پانی پیا اور وہ چٹان مسیح تھی۔ پر اُن میں بہتوں سے خدا راضی نہ تھا اور وے بیابان میں ۵
مارے پڑے۔ یہ سارے ماجرے ہمارے واسطے نمونہ ہوئے تاکہ ہم بُری چیزوں کی خواہش ۶
نہ کریں جیسے اُنہوں نے بھی کی اور تم بُت پرست نہ ہو جسطرح اُن میں کئی ایک تھے چنانچہ لکھا ۷
ہے کہ یہ قوم کھانے پینے بیٹھی پھر ناچنے اُٹھی۔ اور ہم حرامکاری نہ کریں جسطرح اُن میں سے ۸
کئی ایک نے کی اور ایک ہی دن میں تئیس ہزار مارے پڑے۔ اور ہم مسیح کا اِمتحان نہ کریں ۹
چنانچہ اُن میں سے بعضوں نے کیا اور سانپوں سے ہلاک ہوئے۔ اور تم مت کُڑکُڑاؤ ۱۰
چنانچہ اُن میں سے کئی ایک کُڑکُڑائے اور ہلاک کرنے والے سے ہلاک ہوئے۔ یہ سب واقعات ۱۱
جو اُنکو ہوئیں نمونہ ہوئیں اور ہماری نصیحت کے واسطے جو آخری زمانے میں ہیں لکھی

۱۲ ۱۳ گیئں- پس جو کوئی آپکو قایم سمجھتا ہی سو خبردار رہے ایسا نہ ہو کہ گر پڑے- تم کسی امتحان
میں سوا اُسکے جو انسان سے کیا جاتا ہی نہیں پڑے اور خدا وفادار ہی کہ وہ تمکو تمہاری
طاقت سے زیادہ امتحان میں پڑنے نہ دیگا بلکہ وہ امتحان کے ساتھہ نکل جانے کی راہ بھی
۱۴ ۱۵ ٹھہراویگا تاکہ تم برداشت کر سکو- پس اَی میرے پیارو تم بُت پرستی سے بھاگو- میں تمسے
۱۶ یوں بولتا ہوں جیسے عقلمندوں سے سو جو میں کہتا ہوں جانچو- یہہ برکت کا پیالہ جس پر
ہم برکت مانگتے ہیں کیا مسیح کے لہو کی شراکت نہیں- یہہ روٹی جو ہم توڑتے ہیں کیا مسیح
۱۷ کے بدن کی شراکت نہیں ہی- کیونکہ ہر چند ہم بہت سے ہیں پہ ملکے ایک روٹی اور ایک تن
۱۸ ہیں اِس لئے کہ ہم سب ایک ہی روٹی میں شریک ہیں- اُن پر جو جسم کے رو سے اسرائیلی
۱۹ ہیں نظر کرو کیا وے جو قربانی کھانیوالے ہیں قربانگاہ کے شریک نہیں- پس میں کیا کہتا ہوں سو
۲۰ کہ بُت کچھہ چیز ہی یا بُتوں کی قربانی کچھہ چیز ہی- بلکہ یہہ کہتا کہ غیر قومیں جو قربانی کرتی ہیں شیاطین
۲۱ کے لئے کرتی ہیں نہ خدا کے لئے اور میں نہیں چاہتا کہ تم شیاطین کے شریک ہو- تم خداوند
کا پیالہ اور شیاطین کا پیالہ پی نہیں سکتے تم خداوند کے دسترخوان اور شیاطین کے دسترخوان
۲۲ دونوں پر شریک نہیں ہو سکتے- کیا ہم خداوند کو غیرت دلاتے ہیں- کیا ہم اُس سے زور آور
۲۳ ہیں- سب کچھہ میرے لئے حلال ہی پہ سب کچھہ مفید نہیں سب کچھہ مجھے حلال ہی پر سب کچھہ
۲۴ ۲۵ ترقی نہیں بخشتا- کوئی اپنی بہتری نہ ڈھونڈھے بلکہ ہر ایک دوسرے کی بہتری چاہے- جو کچھہ
۲۶ قصائیوں کی دوکانوں میں بکتا ہی سو کھاؤ اور دینی امتیاز کرکے کچھہ نہ پوچھو کیونکہ زمین
۲۷ اور اُسکی معموری خداوند کی ہی پھر اگر بے ایمانوں میں سے کوئی تمہاری دعوت کرے اور
تم اُسکے یہاں جانے پر راضی ہو تو جو کچھہ تمہارے سامھنے رکھا جاوے کھاؤ اور دینی امتیاز کرکے
۲۸ کچھہ نہ پوچھو- پر اگر کوئی تمہیں کہے کہ یہہ بُتوں کی قربانی ہی تو اُسکی خاطر جسنے جتایا اور امتیاز دینی
۲۹ کے سبب مت کھاؤ کہ زمین اور اُسکی معموری خداوند کی ہی امتیاز کرتا ہی اُسی دوسرے

۳۰ کے لئے اور نہ اپنے لئے کہ کاہیکو دوسرے کی سمجھ میری آزادگی کو خلل کرے - اور اگر میں شکر
۳۱ کر کے کھاتا ہوں تو جس چیز پر شکر کرتا ہوں اُسکے سبب کس لئے بدنام ہوں - پس تم کھانے یا
۳۲ پیتے یا جو کچھ کرتے ہو سب خدا کے جلال کے لئے کرو - تم نہ یہودیوں نہ یونانیوں نہ خدا کی کلیسیے
۳۳ کو ٹھوکر کے باعث ہو چنانچہ میں سب باتوں میں سب کو راضی رکھتا ہوں اور اپنا نہیں بلکہ
بہتوں کا فایدہ ڈھونڈھتا ہوں تاکہ وے نجات پاویں +

۱۱ باب ۲ تم میرے پیرو ہو جیسے میں بھی مسیح کا ہوں - اور اے بھائیو میں تمہاری تعریف کرتا
ہوں کہ تم ہر بات میں مجھے یاد رکھتے ہو اور اُن روایتوں کو حفظ کرتے ہو جس طرح سے میں نے
۳ تمہیں سونپیں ہیں - پر میں چاہتا ہوں کہ تم جانو کہ ہر ایک مرد کا سر مسیح ہی اور عورت کا سر مرد
۴ اور مسیح کا سر خدا - جو مرد دعا یا نبوت کرتے وقت اپنے سر کو ڈھانپتا ہی وہ اپنے سر کو بے حرمت
۵ کرتا - اور ہر عورت جو بغیر سر ڈھانپے دعا یا نبوت کرتی سو اپنے سر کو بے حرمت کرتی ہی کیونکہ
۶ یہہ اُسکے سر مونڈنے کے برابر ہی - کیونکہ اگر عورت اوڑھنی نہ اوڑھے تو اُسکی چوٹی بھی کٹ جاوے
۷ پر اگر عورت چوٹی کاٹنے یا سر مونڈنے سے بیحرمت ہوتی ہی تو اوڑھنی اوڑھے - مرد کو نہ چاہئے
۸ کہ اپنے سر کو ڈھانپے کہ وہ خدا کی صورت اور اُسکا جلال ہی پر عورت مرد کا جلال ہی - اِس لئے
۹ کہ مرد عورت سے نہیں بلکہ عورت مرد سے ہی - اور مرد عورت کے لئے نہیں بلکہ عورت مرد کے لئے
۱۰ پیدا ہوئی - پس چاہئے کہ عورت فرشتوں کے سبب اپنے سر کو ڈھانپ رکھے - مگر خداوند میں نہ مرد
۱۱ ۱۲ عورت کے بغیر ہی نہ عورت مرد کے بغیر - کیونکہ جیسا عورت مرد سے ہی ویسا ہی مرد بھی عورت کے
۱۳ وسیلے سے ہی پر سب خدا سے ہیں - تم آپ ہی تجویز کرو کیا مناسب ہی کہ عورت بغیر سر ڈھانپے
۱۴ خدا سے دعا مانگے - کیا طبیعت سے تم کو نہیں معلوم ہوتا کہ اگر مرد چوٹی رکھے تو اُسکی بیحرمتی ہی
۱۵ پر اگر عورت کے لمبے بال ہوں تو اُسکی زینت ہی کیونکہ بال اُسے پردہ کے واسطے دیئے گئے -
۱۶ لیکن اگر کوئی تکراری معلوم ہو تو ظاہر ہووے کہ نہ ہمارا نہ خدا کی کلیسیاؤں کا کوئی ایسا دستور

١٧ ہے۔ اور جو میں اب تمہیں کہتا ہوں اِس میں تمہاری تعریف نہیں کرتا کہ تم جب جمع ہوتے
١٨ ہو تو اُسمیں تمہاری کچھ بھلائی نہیں بلکہ بُرائی ہے۔ کیونکہ اول یہہ ہے کہ میں سُنتا ہوں کہ
جسوقت تم کلیسیئے میں جمع ہوتے ہو تمہارے بیچ اختلاف ہوتے ہیں اور اسکی حقیقت کو میں
١٩ کچھ مان بھی لیتا ہوں۔ کیونکہ ضرور ہے کہ تمہارے بیچ بدعتیں بھی ہو جاویں تاکہ وے جو
٢٠ تم میں مقبول ہیں ظاہر ہو جاویں۔ پھر جو تم ایک ہی مکان میں جمع ہوتے ہو یہہ عشائے
٢١ ربانی کھانے کے لئے نہیں ہے۔ کیونکہ کھانے کے وقت ہر ایک پہلے اپنا ہی کھانا کھا لیتا ہے اور
٢٢ کوئی بھوکھا رہ جاتا اور کوئی مست ہوتا ہے۔ کیا تم کھانے پینے کے لئے گھر نہیں رکھتے ہو۔ یا خدا
کی کلیسئے کو ناچیز جانتے ہو اور اُنہیں جو گھر نہیں رکھتے شرمندہ کرتے ہو۔ اب میں تمسے کیا کہوں
٢٣ کیا اسمیں تمہاری تعریف کروں۔ میں تمہاری تعریف نہیں کرتا۔ کیونکہ میں نے یہہ بات خداوند
٢٤ سے پائی اور تمہیں بھی سونپی کہ خداوند یسوع نے جس رات کہ پکڑوایا گیا روٹی لی اور شکر
کرکے توڑی اور کہا کہ لو کھاؤ یہہ میرا بدن ہے جو تمہارے لئے توڑا جاتا ہے تم میری یادگاری
٢٥ کے لئے یہہ کیا کرو۔ اور اِسی طرح اُسنے کھانے کے بعد پیالہ بھی لیا اور کہا کہ یہہ پیالہ وہ نیا
٢٦ عہد ہے جو میرے لہو سے ہے جب جب تم پیو میری یادگاری کے لئے یوں کرو۔ کیونکہ جب جب تم
یہہ روٹی کھاتے اور یہہ پیالہ پیتے ہو تو تم خداوند کی موت کو جب تک کہ وہ آوے جتاتے رہتے
٢٧ ہو۔ اسواسطے جو کوئی نامناسب طور سے یہہ روٹی کھاوے یا خداوند کا پیالہ پیوے تو وہ خداوند
٢٨ کے بدن اور لہو کا گنہگار ہوگا۔ پس آدمی پہلے آپکو جانچے اور یونہیں اِس روٹی میں سے
٢٩ کھاوے اور اِس پیالہ سے پیوے۔ کیونکہ جو نامناسب طور سے کھاتا اور پیتا ہے سو خداوند
٣٠ کے بدن کا لحاظ نہ کرکے اپنی سزا کھاتا اور پیتا ہے۔ اِسی سبب سے تم میں بہتیرے کمزور اور
٣١ ٣٢ بیمار ہیں اور کتنے سو گئے۔ اگر ہم اپنے تئیں جانچتے تو سزا نہ پاتے۔ اور خداوند ہمیں سزا
٣٣ دیکے تربیت کرتا ہے تا نہ ہووے کہ ہم دنیا کے ساتھ سزا کے حکم میں شریک ہوویں۔ پس اے

۳۴ میرے بھائیو جب تم کھانیکے لئے جمع ہو تو ایک دوسرے کی راہ دیکھو- اور اگر کوئی بھوکھا ہو تو اپنے گھر میں کھاوے نہ ہو کہ تم سزا پانے کو جمع ہو- اب جو کچھ باقی ہی سو میں آکے درست کرونگا ✤

۱۲ باب ای بھائیو میں نہیں چاہتا کہ تم روحانی نعمتوں کی بابت بیخبر رہو- ۲ تم جانتے ہو کہ تم غیر قوم والے تھے اور گونگے بتوں کے پیچھے جسطرح چلائے گئے چلتے تھے- ۳ پس میں تمہیں جتاتا ہوں کہ کوئی نہیں جو خدا کی روح سے بولتا یسوع کو ملعون کہتا ہی اور کوئی بغیر روح قدس کے یسوع کو خداوند کہہ نہیں سکتا ہی- ۴ پس نعمتیں طرح طرح کی ہیں پر روح ایک ہی ہی- ۵ اور خدمتیں بھی طرح طرح کی ہیں پر خداوند ایک ہی ہی- ۶ اور تاثیریں طرح طرح کی ہیں پر خدا ایک ہی ہی جو سبھوں میں سب کچھ کرتا ہی- ۷ لیکن روح کا ظہور جو ہر ایک میں کیا جاتا فایدۂ عام کے لئے ہی- ۸ ایک کو روح سے حکمت کی بات ملتی ہی اور دوسرے کو اُسی روح سے علم کی بات ۹ اور بعضے کو اُسی روح سے ایمان اور بعضے کو اُسی روح سے چنگا کرنیکی نعمتیں ۱۰ اور کسی کو کرامتوں کی قدرتیں اور کسی کو نبوت اور بعضے کو روحوں کی پہچان اور بعضے کو طرح طرح کی زبانیں اور بعضے کو زبانوں کا ترجمہ کرنا ۱۱ لیکن وہی ایک روح یہہ سب کچھ کرتی ہی اور جیسا چاہتی ہر ایک کو بانٹتی ہی- ۱۲ کیونکہ جسطرح بدن ایک ہی اور اُسکے عضو بہت اور ایک بدن کے عضو ملکر اگرچہ بہت ایک بدن ہوتے ہیں مسیح بھی ایسا ہی ہی- ۱۳ کہ ہم سب نے کیا یہودی کیا یونانی کیا غلام کیا آزاد ایک ہی روح سے ایک بدن بننے کے لئے بپتسمہ پایا اور ہم سب کو ایک ہی روح سے پینے کو دیا گیا- ۱۴ کیونکہ بدن میں ایک عضو نہیں بلکہ بہت سے ہیں- ۱۵ اور اگر پانو کہے اس لئے کہ میں ہاتھ نہیں میں بدن کا نہیں تو کیا وہ اس سبب سے بدن کا نہیں ہی- ۱۶ اور اگر کان کہے اس لئے کہ میں آنکھ نہیں میں بدن کا نہیں تو کیا وہ اس سبب سے بدن کا نہیں- ۱۷ اگر سارا بدن آنکھ ہوتا تو سُننا کہاں ہوتا-

۱۸ اور اگر سب سُننا ہوتا تو سونگھنا کہاں - پر اب خدا نے عضوؤں میں سے ایک ایک کو بدن
۱۹ میں اپنی مرضی کے موافق رکھا - پر اگر رے سب ایک ہی عضو ہوتے تو بدن کہاں ہوتا -
۲۰ ۲۱ پر اب بہت سے عضو ہیں لیکن بدن ایک ہی - آنکھ ہاتھ سے نہیں کہہ سکتی کہ میں تیری محتاج
۲۲ نہیں اور سر بھی پانوؤں سے نہیں کہہ سکتا کہ میں تمہارا محتاج نہیں - بلکہ بدن میں وے
۲۳ عضو جو زیادہ کمزور معلوم ہوتے ہیں بہت ضرور ہیں اور بدن کے اُن عضوؤں کو جنہیں ہم
کم عزت والے جانتے ہیں اُنہیں کو زیادہ عزت دیتے ہیں اور ہمارے بے ڈول عضو بہت
۲۴ خوشنُما ہو جاتے ہیں - کیونکہ ہمارے خوشنما عضو اُسکے محتاج نہیں پر خدا نے اُن عضوؤں
۲۵ کو جنکی کمتی تھی زیادہ حرمت دیکے بدن کو مرکب کیا تا کہ بدن میں اختلاف نہ ہووے بلکہ سارے
۲۶ عضو آپس میں ایک دوسرے کے ہمدرد رہیں - اور اگر ایک عضو کچھ دُکھ پاتا ہی تو سارے
عضو اُسکے ساتھ دُکھ پاتے ہیں اور اگر ایک عضو عزت پاوے تو سارے عضو اُسکے ساتھ
۲۷ ۲۸ خوش ہوتے ہیں - تم مِلکے مسیح کے بدن ہوا اور جُدا جُدا عضو ہو - اور خدا نے کلیسیئے میں کتنوں
کو مقرر کیا پہلے رسولوں کو دوسرے نبیوں کو تیسرے اُستادوں کو بعد اُسکے کرامتیں
۲۹ تب چنگا کرنیکی قدرتیں مددگاریاں پیشوائیاں طرح طرح کی زبانیں - کیا سب رسول ہیں - کیا
۳۰ سب نبی ہیں - کیا سب اُستاد ہیں - کیا سب کرامتیں دکھاتے ہیں - کیا سب کو چنگا کرنیکی
۳۱ قدرت ہی - کیا طرح طرح کی زبانیں سب بولتے ہیں - کیا سب ترجمہ کرتے ہیں - تم اچھی سے
اچھی نعمتوں کے مشتاق رہو پر میں ایک اور راہ جو اُنسے کہیں بہتر ہی تمہیں بتلاتا ہوں +

۱۳ باب اگر میں آدمی یا فرشتوں کی زبانیں بولوں اور محبت نہ رکھوں تو میں ٹھنٹھناتا پیتل
۲ یا جھنجھناتی جھانجھ ہوں - اور اگر میں نبوت کروں اور اگر میں غیب کی سب باتیں اور
سارے علم جانوں اور میرا ایمان کامل ہو یہاں تک کہ میں پہاڑوں کو چلاؤں پر محبت
۳ نہ رکھوں تو میں کچھ نہیں ہوں - اور اگر میں اپنا سارا مال خیرات میں دے ڈالوں یا

۴ اگر میں اپنا بدن دوں کہ جلایا جائے پر محبت نہ رکھوں تو مجھے کچھ فایدہ نہیں۔ محبت صابر ہی
۵ اور ملایم ہی محبت ڈاہ نہیں کرتی محبت شیخی نہیں کرتی اور پھولتی نہیں بیموقع کام نہیں کرتی
۶ خودغرض نہیں غصہ ور نہیں بدگمان نہیں ناراستی سے خوش نہیں بلکہ راستی سے خوش ہی سب
۷ باتوں کو پی جاتی ہی سب کچھ باور کرتی ہی سب چیز کی اُمید رکھتی ہی
۸ سب کی برداشت کرتی ہی۔ محبت کبھی جاتی نہیں رہتی اگر نبوتیں ہیں تو موقوف ہونگی اگر
۹ زبانیں ہیں تو بند ہو جائینگی اگر علم ہی تو لاحاصل ہو جائیگا۔ کیونکہ ہمارا علم ناقص ہی اور ہماری
۱۰ نبوت ناتمام۔ پر جب کمال آویگا تو ناقص نیست ہو جائیگا۔ جب میں لڑکا تھا تب لڑکے کے
۱۱ مانند بولتا تھا اور لڑکے کے مانند خیال کرتا تھا اور لڑکے کے مانند حجت کرتا تھا پر جب جوان
۱۲ ہوا تب میں نے لڑکائی سے ہاتھ اُٹھایا۔ کہ اب ہم آئینہ سے دھندھلا سا دیکھتے ہیں پر اُس
وقت روبرو دیکھینگے اسوقت میرا علم ناقص ہی پر اُس وقت میں بالکل جانونگا جسطرح
۱۳ کہ میں سراسر پہچانا گیا۔ اب تو ایمان اُمید محبت یہ تینوں موجود رہتی ہیں پر اُن میں
جو بڑھکر ہی سو محبت ہی ✣

۱۴ باب محبت کا پیچھا کرو اور روحانی نعمتوں کی آرزو رکھو خصوصاً اُسکی کہ تم نبوت کرو۔
۲ کیونکہ جو بیگانہ زبان بولتا ہی وہ آدمیوں سے نہیں بلکہ خدا سے بولتا ہی کیونکہ کوئی نہیں سمجھتا
۳ اگرچہ وہ روح سے بھید کی باتیں بولتا ہی۔ پر جو نبوت کرتا ہی سو آدمیوں سے اُنکی ترقی اور
۴ نصیحت اور تسلی کے لئے بولتا ہی۔ جو بیگانہ زبان میں بولتا ہی سو اپنی ہی ترقی کرتا ہی پر جو نبوت
۵ کرتا ہی کلیسیا کی ترقی کرتا ہی۔ تو بھی میں چاہتا ہوں کہ تم سب طرح طرح کی زبانیں بولو پر
چاہکر چاہتا ہوں کہ نبوت کرو کہ نبوت کرنیوالا اُس سے جو طرح طرح کی زبانیں بولتا ہی بڑا ہی
۶ اگر وہ ترجمہ اِس لئے نہ کرے کہ کلیسیا ترقی پاوے۔ اب اے بھائیو اگر میں طرح طرح کی زبانیں
بولتا ہوا تمہارے پاس آؤں اور اِلہام یا علم یا نبوّت یا تعلیم کی باتیں تم سے نہ کہوں تو تمکو

۷ مجھ سے کیا فایدہ ہوگا- چنانچہ بیجان چیزیں جن سے آوازیں نکلتی ہیں جیسے بانسری یا بربط
۸ اگر اُنکے بولوں میں تفاوت نہو تو جو پھونکا یا بجایا جاتا ہی کیونکر بوجھا جائیگا- اور اگر نرسنگے
۹ کے بول دبدھے کے ساتھ ہوں تو کون آپکو لڑائی کے لئے طیار کریگا- ویسے ہی تم بھی اگر
زبان سے واضح بات نہ بولو تو جو کہا جاتا ہی کیونکر سمجھا جائیگا- تم ہوا سے بکبک کرنیوالے
۱۰ ٹھہروگے- کتنی کتنی زبانیں طرح طرح کی دنیا میں اغلب نہ ہونگی اور اُن میں سے کوئی بےمعنے
۱۱ نہیں- پر اگر وہ زبان مجھے نہ آتی ہو تو میں بولنیوالے کے آگے اجنبی ٹھہرونگا اور بولنیوالا
۱۲ میرے آگے اجنبی ٹھہریگا- پس جبکہ تم روحانی نعمتوں کی آرزو رکھتے ہو تو ایسی بڑھتی چاہو
۱۳ تا کہ کلیسیے کی ترقی کرسکو چنانچہ وہ جو بیگانہ زبان میں بولتا ہی دعا مانگے کہ ترجمہ بھی کرسکے
۱۴ کیونکہ اگر میں کسی بیگانہ زبان میں دعا مانگوں تو میری روح دعا مانگتی ہی پر میری عقل
۱۵ بیکار ہی- پس میں کیا کروں- میں روح سے دعا مانگونگا اور عقل سے بھی دعا مانگونگا اور
۱۶ میں روح سے گاؤنگا اور عقل سے بھی گاؤنگا- نہیں تو اگر تو روح سے برکت کی بات بولے تو وہ
جو ان پڑھے کی جگہہ میں بیٹھا ہی تیری شکرگذاری میں آمین کیونکر کہیگا- جس حال کہ جو کچھ
۱۷ ۱۸ تو کہتا ہی وہ اُسے نہیں جانتا- تو تو اچھی طرح شکر کرتا ہی پر دوسرا ترقی نہیں پاتا- میں
۱۹ اپنے خدا کا شکر کرتا ہوں کہ تم سبھوں سے زیادہ زبانیں بولتا ہوں لیکن میں کلیسیے میں
پانچ باتیں اپنی عقل سے بولنا اُس نسبت سے کہ اوروں کو سکھاؤں اُن دس ہزار باتوں
۲۰ سے جو کسی بیگانہ زبان میں بولوں زیادہ پسند کرتا ہوں- اے بھائیو تم عقل میں لڑکے نہ بنے
۲۱ رہو تم بدی میں لڑکے رہو پر عقل میں جوان ہو- شریعت میں لکھا ہی کہ خداوند کہتا ہی میں بیگانہ
۲۲ زبان اور بیگانہ ہونٹھوں سے اِس قوم کے ساتھ بولونگا تو بھی وے میری نہ سنینگے- پس طرح
طرح کی زبانیں ایمانداروں کے لئے نہیں بلکہ بےایمانوں کے واسطے نشان ہیں پر نبوت
۲۳ بےایمانوں کے لئے نہیں بلکہ ایمانداروں کے لئے ہی- پس اگر ساری کلیسیا ایک مقام میں

جمع ہو اور سب کے سب طرح طرح کی زبانیں بولیں اور ان پڑھے یا بے ایمان لوگ اندر آویں
توکیا وے نہ کہینگے کہ یے دیوانے ہیں۔ پر اگر سب نبوت کریں اور کوئی بے ایمان یا ان پڑھ لوگوں ۲۴
میں سے کوئی اندر آجاوے تو ہر ایک کی بات سے قایل ہوگا ہر ایک سے پرکھا جائیگا اور یوں ۲۵
اُسکے دلکے بھید سب ظاہر ہونگے تب وہ مُنہہ کے بھل گرکے خدا کو سجدہ کریگا اور کہیگا کہ خدا
بیشک تمہارے بیچ ہے۔ پس ای بھائیو کیا ہے۔ کہ جب تم اکٹھے ہوتے ہو تو تم میں ہر ایک کے ۲۶
ساتھ مزمور یا کوئی تعلیم یا بیگانہ زبان یا الہام یا ترجمہ ہے۔ چاہئے کہ سب کچھ دینداری میں ترقی
کے لئے ہووے۔ اگر کوئی کسی زبان میں بولے تو دو دو اور نہایت ہو تو تین تین ایک ایک ۲۷
کرکے بولیں اور ایک شخص ترجمہ کرے۔ پر اگر کوئی ترجمہ کرنیوالا نہ ہو تو وہ کلیسیے میں چپکا رہے ۲۸
اور اپنے اور خدا سے بولے۔ نبیوں میں سے دو یا تین بولیں اور باقی تجویز کریں۔ پر اگر کوئی ۲۹ ۳۰
بات دوسرے پر جو بیٹھا ہے کُھل جاوے تو پہلا چُپکا رہے۔ کیونکہ تم سب کے سب ایک ایک کرکے ۳۱
نبوت کر سکتے ہو تاکہ سب سیکھیں اور سب تسلی پاویں۔ اور نبیوں کی روحیں نبیوں کے تابع ۳۲
ہیں۔ کیونکہ خدا بےانتظامی کا بانی نہیں پر سلامتی کا ہے جیسی مقدس لوگوں کی ساری کلیسیاؤں ۳۳
میں ہے۔ تمہاری عورتیں کلیسیے میں چپکی رہیں کہ اُنہیں بولنے کا حکم نہیں ہے بلکہ چاہئے کہ فرمانبردار ۳۴
رہیں جسطرح شریعت میں بھی لکھا ہے۔ اور اگر وے کچھ سیکھا چاہیں تو گھر میں اپنے خصم سے پوچھیں ۳۵
کیونکہ شرم کی بات ہے کہ عورتیں کلیسیے میں بولیں۔ کیا۔ خدا کا کلام تمہیں سے نکلا۔ یا صرف ۳۶
تمہیں تک پہنچا ہے۔ اگر کوئی اپنے تئیں نبی یا روحانی جانے تو چاہئے کہ وہ اِقرار کرے کہ یہہ ۳۷
باتیں جو میں تمہیں لکھتا ہوں خداوند کے احکام ہیں۔ اور اگر کوئی نہ جانے تو نہ جانے۔ غرض ۳۸ ۳۹
ای بھائیو نبوت کرنیکی آرزو رکھو لیکن طرح طرح کی زبانیں بولنے سے منع نہ کرو۔ ساری ۴۰
باتیں درستی اور ترتیب کے ساتھ ہوویں ❊

اب ای بھائیو میں تمہیں اُسی انجیل کی بات جتاتا ہوں جسکی خوشخبری میں نے ۱۵ باب

۲ تمہیں دی اور تمنے پائی اور اُسپر قایم ہو اُسکے سبب تم بچ بھی جاتے ہو اگر وہ خوشخبری جو
۳ میں نے تمہیں دی یاد رکھو نہیں تو تمہارا ایمان لانا بیفایدہ ہی۔ کیونکہ میں نے اول باتوں
میں وہی تمکو سونپی جو میں نے بھی پائی کہ جیسا کہ کتابوں میں لکھا ہی مسیح ہمارے گناہوں کے
۴ ۵ واسطے موا اور گاڑا گیا اور تیسرے دن کتابوں کے موافق جی اُٹھا اور کیفاس کو اور اُسکے بعد
۶ بارھوں کو دکھائی دیا بعد اُسکے پانچسو بھائیوں سے زیادہ تھے جنھیں وہ ایکبارہ دکھائی
۷ دیا اکثر اُن میں سے اب تک موجود ہیں پر کئی ایک سو گئے۔ پھر یعقوب کو دکھائی دیا پھر سارے
۸ رسولوں کو۔ اور سب کے پیچھے مجھکو بھی جو ادھورے دنوں کا پیدا ہوں دکھائی دیا۔
۹ کہ میں رسولوں میں سب سے چھوٹا ہوں اور اس لایق نہیں کہ رسول کہلاؤں اسواسطے
۱۰ کہ میں نے خدا کی کلیسیا کو ستایا۔ پر میں جو کچھ ہوں خدا کے فضل سے ہوں اور اُسکا فضل جو
مجھپر ہوا سو بیفایدہ نہ ہوا پر میں نے اُن سب سے زیادہ محنت کی نہ میں نے بلکہ خدا کے فضل
۱۱ نے جو میرے ساتھ تھا۔ پس کیا میں کیا وے ایسی منادی کرتے ہیں اور تم ویسا ہی ایمان
۱۲ لائے ہو۔ اب اگر منادی کیجاتی ہی کہ مسیح مُردوں میں سے جی اُٹھا تو تم میں سے کئی ایک کیوں
۱۳ کہتے ہیں کہ مُردوں کی قیامت نہ ہوگی۔ جب مُردوں کی قیامت نہیں تو مسیح بھی نہیں جی
۱۴ ۱۵ اُٹھا۔ اور اگر مسیح نہیں جی اُٹھا تو ہماری منادی عبث ہی اور تمہارا ایمان بھی عبث۔ بلکہ
ہم خدا کے جھوٹھے گواہ بھی ٹھہرے کیونکہ ہمنے خدا کی بابت گواہی دی کہ اُسنے مسیح کو پھر جلایا
۱۶ ہی جسکو اُسنے نہیں اُٹھایا اگر مُردے نہیں اُٹھتے۔ کیونکہ اگر مُردے نہیں اُٹھتے تو مسیح بھی
۱۷ نہیں اُٹھا اور اگر مسیح نہیں اُٹھا تو تمہارا ایمان بیفایدہ ہی تم ابتک اپنے گناہوں میں گرفتار
۱۸ ۱۹ ہو۔ پھر وے بھی جو مسیح میں ہوکے سو گئے ہیں سو نیست ہوئے۔ اگر ہم صرف اسی زندگی
۲۰ میں مسیح سے اُمید رکھتے ہیں تو ہم سارے آدمیوں سے کم بخت ہیں۔ پر اب مسیح تو مُردوں
۲۱ میں سے جی اُٹھا ہی اور اُن میں جو سو گئے ہیں پہلا پھل ہوا۔ کہ جب آدمی کے سبب سے موت

۲۲ ہی تو آدمی ہی کے سبب سے مردوں کی قیامت بھی ہی۔ کیونکہ جیسا آدم میں شامل ہوکے سب
۲۳ مرتے ہیں ویسا ہی مسیح میں شامل ہوکے سب جلائے جاینگے۔ لیکن ہر ایک اپنی اپنی نوبت
۲۴ میں پہلا پھل مسیح پھر وے جو مسیح کے ہیں اُسکے آنے پر۔ بعد اُسکے آخرت ہی تب وہ بادشاہت
خدا کے جو باپ ہی سپرد کریگا اور ساری حکومت اور سارے اختیار و قدرت کو نیست کر دیگا۔
۲۵ ۲۶ کیونکہ جب تک کہ وہ سارے دشمنوں کو اپنے پاؤں تلے نہ لاوے ضرور ہی کہ سلطنت کرے۔ موت
۲۷ بھی جو آخری دشمن ہی نیست ہوگی۔ کہ اُسنے سب کچھ اُسکے پاؤں تلے کر دیا ہی۔ مگر جب
کہ وہ کہتا ہی کہ سب کچھ اُسکے تابع میں کر دیا تو ظاہر ہی کہ وہی الگ رہا جسنے سب کچھ اُسکے تابع
۲۸ میں کر دیا۔ اور جب سب کچھ اُسکے تابع میں آ رہیگا تب بیٹا آپہی اُسکا تابعدار ہو جاویگا جسنے سب چیزیں
۲۹ اُسکے تابع میں کر دیں تاکہ خدا سب میں سب کچھ ہووے۔ نہیں تو وے جو کہ مُردوں کے اوپر
بپتسمہ پاتے ہیں سو کیا کرینگے۔ اگر مُردے مطلق نہ اُٹھیں تو کیوں مردوں کے اوپر بپتسمہ پاتے
۰ ہیں۔ اور پھر ہم کیوں ہر گھڑی خطرے میں پڑے ہیں۔ مجھے تمہارے اِس فخر کی جو ہمارے
۳۲ خداوند مسیح یسوع سے ہی قسم کہ میں ہر روز مرتا ہوں۔ اگر میں آدمی کی طرح افس میں
درندوں کے ساتھہ لڑا تو مجھے کیا فایدہ اگر مُردے نہ اُٹھیں۔ پس آؤ کھاویں پیویں کہ
۳۳ ۳۴ کل کے دن مرینگے۔ تم فریب نہ کھاؤ بُری صحبتیں اچھی عادتوں کو بگاڑتی ہیں۔ تم راستی
کرنیکے لئے جاگو اور گناہ نہ کرو کہ کتنوں میں خدا کی پہچان نہیں ہی میں تمہیں شرم دلانیکو
۳۵ یہہ کہتا ہوں۔ شاید کوئی کہے کہ مُردے کسطرح اُٹھتے ہیں۔ اور کس جسم کے ساتھہ آتے ہیں۔
۳۶ ۳۷ اے نادان جو چیز تو بوتا ہی اگر وہ نہ مرے تو کبھی جلائی نہ جائیگی اور یہہ جو تو بوتا ہی وہ جسم
۳۸ نہیں ہی جو ہوویگا بلکہ نرا ایک دانہ ہی خواہ گیہوں خواہ کچھ اور کا پر خدا اُسکو جیسا اُسنے
۳۹ چاہا ایک جسم دیتا ہی اور ہر ایک بیج کو اُسکا خاص جسم۔ سب گوشت ایک طرح کے گوشت نہیں
بلکہ آدمیوں کا گوشت اور ہی چارپایوں کا گوشت اور ہی مچھلیوں کا گوشت اور ہی پرندوں

۴۰ کا گوشت اَور- اور آسمانی جسم بھی ہیں اور خاکی بھی ہیں پر آسمانیوں کا جلال اَور ہی خاکیوں کا
۴۱ اَور- آفتاب کا جلال اور ہی اور ماہتاب کا جلال اَور اور ستاروں کا جلال اور ہی کہ ستارہ ستارے
۴۲ سے جلال کی بہ نسبت فرق رکھتا ہی- مُردوں کی قیامت بھی ایسی ہی ہی- وہ فنا میں بویا جاتا
۴۳ اور بقا میں اُٹھتا ہی بیحرمتی میں بویا جاتا ہی اور جلال میں اُٹھتا ہی کمزوری میں بویا جاتا
۴۴ ہی زور آوری میں اُٹھتا ہی نفسوالا جسم بویا جاتا ہی اور روحانی جسم اُٹھتا ہی- ایک نفسوالا
۴۵ جسم ہی اور ایک روحانی جسم- چنانچہ لکھا ہی کہ پہلا آدمی یعنے آدم جیتی جان ہوا اور پچھلا آدم
۴۶ جلانیوالی روح ہوا- لیکن روحانی پہلے نہ تھا بلکہ نفسوالا بعد اُسکے روحانی- پہلا آدمی زمین سے
۴۷ خاکی ہی دوسرا آدمی خداوند آسمان سے ہی- جیسا خاکی ہی ویسے بھی جو خاکی ہیں اور جیسا آسمانی
۴۸ ویسے وے بھی جو آسمانی ہیں- اور جسطرح ہمنے خاکی کی صورت پائی ہی ہم آسمانی کی صورت بھی
۴۹ پاوینگے- ای بھائیو میں اب یہہ کہتا ہوں کہ جسم اور خون خدا کی بادشاہت کے وارث نہیں ہوسکتے
۵۰ اور نہ فنا بقا کا وارث ہوسکتا ہی- دیکھو میں تمہیں ایک بھید کی بات کہتا ہوں کہ ہم سب سوئینگے
۵۱ نہیں پر ہم سب بدل جائینگے ایکدم میں ایک پل میں پچھلا نرسنگا پھونکتے وقت کہ نرسنگا
۵۲ پھونکا جائیگا اور مردے اُٹھینگے غیر فانی ہونگے اور ہم بھی بدل جائینگے- کیونکہ ضرور ہی کہ یہہ
۵۳ فانی بقا کو پہنے اور یہہ مرنیوالا ہمیشہ کی زندگی کو پہنے- اور جب یہہ فانی غیر فانی کو اور یہہ
۵۴ مرنیوالا ہمیشہ کی زندگی کو پہن چکیگا تب وہ بات جو لکھی ہی پوری ہوگی کہ فتح نے موت کو
۵۵ ۵۶ نگل لیا- ای موت تیرا ڈنک کہاں- ای قبر تیری فتح کہاں- موت کا ڈنک گناہ ہی اور گناہ
۵۷ ۵۸ کا زور شریعت ہی- پر شکر خدا کا جسنے ہمیں ہمارے خداوند یسوع کے وسیلے فتح بخشی- پس ای میرے
عزیز بھائیو تم ثابت قدم اور پایدار رہو اور خداوند کے کام میں ہمیشہ ترقی کرتے رہو یہہ جانکر
کہ تمہاری محنت خداوند میں بیفایدہ نہیں ہی*

۱۶ باب اب اُس چندے کی بابت جو مقدس لوگوں کے واسطے ہی جیسا میں نے گلتیہ کی کلیسیاؤں

۲ کو حکم کیا ویسا تم بھی کرو۔ کہ ہر ہفتے کے پہلے دن تم میں سے ہر کوئی اپنی آمدنی کے موافق جہاں
۳ تک نابدہ اُٹھایا کچھ جمع کرکے اپنے پاس رکھے تاکہ جب میں آؤں تو چندا کرنا نہ پڑے۔ اور
میں آکے اُنہیں جنکو تم معتبر ٹھہراؤگے تمہارے فیض کا پھل خطوں کے ساتھہ یروسلم میں لیجانے
۴ ۵ کو بھیجونگا۔ اور اگر میرا بھی جانا بھی مناسب ہوگا تو وے میرے ساتھہ جائینگے۔ اور جب میں مقدونیہ
۶ میں ہوکے نکلونگا کہ البتہ مقدونیہ میں سیر کرکے جاؤنگا تب تمہارے پاس آؤنگا۔ شاید میں تمہارے
۷ پاس ٹھہروں بلکہ جاڑا بھی کاٹوں تاکہ تم مجھے آگے جہاں میرا جانا ہو روانہ کردو۔ کہ میں
نہیں چاہتا کہ اب راہ ہی میں تمہاری ملاقات کروں پر اُمیدوار ہوں کہ اگر خداوند اجازت
۸ دے تو کچھ دن تمہارے پاس رہوں۔ اور میں پنتیکوست کے دن تک افسس میں رہونگا۔
۹ کہ ایک بڑا دروازہ جس سے ایک بڑے کام میں دخل پاتا ہی میرے لئے کھلا ہی اور مخالف بہت
۱۰ سے ہیں۔ اور اگر تمطاؤس آوے تو اُسکی خبر لو تاکہ وہ تمہارے پاس بیخوف رہے کہ وہ میری
۱۱ طرح خداوند کا کام کرتا ہی۔ پس کوئی اُسکو حقیر نہ جانے بلکہ تم اُسکو سلامت اودھر کو روانہ کیجیو
۱۲ کہ میرے پاس پہنچے کیونکہ میں راہ دیکھتا ہوں کہ وہ بھائیوں سمیت آوے۔ رہا اپلوس
بھائی سو میں نے اُس سے بہت التماس کیا کہ وہ تمہارے پاس بھائیوں کے ساتھہ جاوے
۱۳ پر اُسکا ارادہ ابکے مطلق نہ تھا کہ جاوے پر جب فرصت پاویگا تو جاویگا۔ جاگتے رہو ایمان
۱۴ ۱۵ میں قایم ہو مردانگی کرو زور آور ہو۔ تمہاری سب باتیں محبت کے ساتھہ ہوں۔ اب
اے بھائیو میں تم سے عرض کرتا ہوں۔ کہ تم استفناس کے خاندان کو جانتے ہو کہ وہ اخایہ کا پہلا
۱۶ پھل ہی اور وے مقدس لوگوں کی خدمت کرنیکو مستعد رہے ہیں۔ سو تم ایسے لوگوں کے
۱۷ اور ہر ایک کے جو کام اور محنت میں ہمارے شریک ہوں فرمانبردار رہو۔ اور میں استفناس
اور فورتوناتس اور اخائکس کے آنے سے خوش ہوں کیونکہ اُنہوں نے تمسے جو کم ہوا اسو
۱۸ ۱۹ بھر دیا۔ کہ اُنہوں نے میری اور تمہاری روح کو تازہ کیا اسلئے تم ایسوں کو مانو۔ اور اسیہ

کی کلیسیائیں تمہیں سلام کہتی ہیں اور اقولا اور پرسقلا کلیسیئے سمیت جو اُنکے گھر میں ہی تمہیں
۲۰ خداوند کے واسطے بہت بہت سلام کہتے ہیں۔ سارے بھائی تمہیں سلام کہتے ہیں تم پاک
۲۱ ۲۲ بوسا لیکے آپس میں سلام کرو۔ سلام مجھ پولس کا اپنے ہاتھ سے۔ اگر کوئی خداوند یسوع
۲۳ مسیح سے محبت نہیں رکھتا وہ حرم کیا جاوے خداوند آتا ہی۔ خداوند یسوع مسیح کا فضل تمپر ہووے
۲۴ میری محبت تم سب کے ساتھ مسیح یسوع میں ہو۔ آمین +

یہہ پہلا خط قرنتیوں کو لکھا ہوا فلپی سے اِستفناس اور فورتوناتس اور اخائکس
اور تمطاؤس کے ہاتھ بھیجا گیا +

پولس رسول کا دوسرا خط قرنتیوں کو

ا باب پولس کی جو خدا کی مرضی سے یسوع مسیح کا رسول ہی اور بھائی تمطاؤس کی جانب سے
۲ خدا کی کلیسیئے کو جو قرنتس میں ہی اُن سب مقدس لوگوں سمیت جو تمام اخایہ میں ہیں فضل اور
۳ سلامتی ہمارے باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح کی طرف سے تمہارے لئے ہووے۔ مبارک ہی
۴ وہ خدا جو ہمارے خداوند یسوع مسیح کا باپ اور رحمتوں کا بانی اور ساری تسلی کا خدا ہی وہی
ہماری ہر ایک مصیبت میں ہمکو تسلی دیتا ہی تاکہ ہم اُس ہی تسلی کے سبب جو ہمیں خدا سے ملتی
۵ ہی اُنکو بھی جو کسی طرح کی مصیبت میں ہیں تسلی دے سکیں۔ کیونکہ جسطرح مسیحی دُکھ ہم پر بڑھتے
۶ جاتے ہیں اُسیطرح ہماری تسلی بھی مسیح کے سبب سے بڑھتی ہی۔ اور ہم اگر مصیبت اُٹھاتے
ہیں تو تمہاری تسلی اور نجات کے واسطے ہی جو تمہارے اُن دُکھوں کی جنھیں ہم بھی سہتے
ہیں برداشت کرنے سے اثر کرتی ہی اور اگر ہم تسلی پاتے ہیں تو تمہاری تسلی اور نجات کے

واسطے ہی۔ اور ہماری اُمید تمہاری بابت مضبوط ہی کہ ہم جانتے ہیں کہ جسطرح تم دکھوں میں شریک ہو ۷
اُسی طرح تسلی میں بھی ہوگے۔ کیونکہ ای بھائیو ہم نہیں چاہتے کہ تم ہماری اُس مصیبت سے جو ایشیا ۸
میں ہمپر پڑی ناواقف رہو کہ ہم طاقت سے باہر بہت ہی دب گئے یہانتک کہ ہمنے زندگی سے
بھی ہاتھہ دھویا بلکہ اپنے اوپر قتل کا حکم یقین کر چکے تھے تاکہ ہم نہ اپنا بلکہ خدا کا جو مُردوں کو جلاتا ۹
ہی بھروسا رکھیں اُسنے ہمکو ایسی بڑی ہلاکت سے چھڑایا اور چھڑاتا بھی ہی اور ہمکو اُس سے یہہ ۱۰
اُمید ہی کہ وہ آگے کو بھی چھڑاویگا اور تم بھی ملکے دعا سے ہمارے مددگار ہو تاکہ اُس نعمت ۱۱
کے سبب جو بہت سے لوگوں کی دعا سے ہمکو ملی بہت سے لوگ شکر بھی ہماری طرف سے کریں
کیونکہ ہمارا فخر یہہ ہی کہ ہمارا دل گواہی دیتا ہی کہ ہمنے خدا کی صفائی اور سچائی کے ساتھہ ۱۲
جسمانی حکمت سے نہیں بلکہ خدا کے فضل سے دنیا میں گذران کی خاصکر تمہارے درمیان۔ کیونکہ ۱۳
ہم اور باتیں تمہیں نہیں لکھتے مگر وہی جنھیں تم پڑھتے اور مانتے ہو اور مجھے اُمید ہی کہ تم آخر
تک مانتے رہوگے چنانچہ تمنے ہمکو بھی ایک طور پر مان لیا ہی کہ ہم تمہارے فخر ہیں جیسے خداوند ۱۴
یسوع کے دن تم بھی ہمارے۔ اور میں نے اِسی بھروسے پر پہلے تمہارے پاس آنیکا ارادہ کیا ۱۵
تاکہ تم دوسری نعمت پاؤ۔ اور پھر تم پاس ہوکر مقدونیہ کو جاؤں اور مقدونیہ سے پھر تمہارے ۱۶
پاس آؤں اور کہ تم مجھے آگے یہودیہ کو پہنچاؤ۔ پس میں نے جو یہہ ارادہ کیا تو کیا ہلکاپن ۱۷
سے کیا۔ یا جو ارادہ میں کرتا ہوں سو کیا جسمانی طور پر کرتا ہوں کہ ہاں ہاں اور نہیں نہیں بھی
میری بات میں ہو۔ پر خدا ئے برحق جانتا ہی کہ ہماری جو بات تم سے تھی سو ہاں اور نہیں نہ ۱۸
ٹھہری۔ کہ خدا کا بیٹا یسوع مسیح جسکی منادی ہمنے یعنے میں نے اور سلوانس اور تمطاؤس ۱۹
نے تمہارے بیچ کی سو ہاں اور نہیں نہ ٹھہرا بلکہ ہاں اُس میں ٹھہرا۔ کیونکہ خدا کے جتنے وعدے ۲۰
ہیں سب اُس سے ہاں اور اُس سے آمین ہیں تاکہ ہمارے وسیلے سے خدا کا جلال ظاہر ہو۔
اور جو ہمکو تمہارے ساتھہ مسیح میں قایم کرتا ہی اور جسنے ہمکو مسح کیا سو خدا ہی اور اُس نے ۲۱

۲۲ ہمپر مہر بھی کی اور روح کا بیعانہ ہمارے دلوں میں دیا - غرض میں خدا کو اپنے دل پر گواہ لاتا
۲۳ ہوں کہ میں نے تمپر رحم کیا کہ اب تک قرنتس میں نہیں آیا - لیکن ہم تمہارے ایمان پر خداوندی
نہیں کرتے بلکہ تمہاری خوشی کے مددگار ہیں کیونکہ تم ایمان سے قایم رہتے ہو +

۲ باب
میں نے اپنے دل میں یہہ ٹھانا کہ میں تمہارے پاس پھر کے غمگین نہ آؤں - کیونکہ اگر میں
۲ ۳ تمہیں غمگین کروں تو کون سوا اُسکے جسے میں نے غمگین کیا مجھے خوش کرسکتا ہی - اور میں نے
تمکو یہہ لکھا تا نہ ہووے کہ میں آکر اُنسے جن سے چاہتا کہ میں خوش ہوؤں غمگین ہوؤں کہ
۴ تم سبھوں کی طرف سے مجھے یقین ہی کہ جو میری خوشی ہی سو وہی خوشی تم سبھوں کی ہی - کیونکہ
میں نے بڑی مصیبت اور دلگیری سے بہت سے آنسو بہا بہا کر تمہیں لکھا اور اسواسطے نہیں
۵ کہ تم غمگین ہو پر اِسواسطے کہ تم میری اُس بڑی محبت کو جو تم سے ہی جانو - اور اگر کسی
نے غمگین کیا تو اُسنے مجھی کو نہیں غمگین کیا بلکہ ایک طور پر تم سب کو بھی میں اُسپر زیادہ
۶ بوجھ ڈالنے نہیں چاہتا ہوں - پس یہہ الزام جو بہتیروں سے اُٹھایا اُسکے واسطے بس ہی
۷ سو بہتر ہی کہ تم برخلاف اُسکے اُسکو معاف کرو اور تسلی دو تا کہیں ایسا نہ ہو کہ بہت غم اُسے کھا
۸ ۹ جائے - اِس لیئے میں تم سے عرض کرتا ہوں کہ تم اُسکے ساتھہ اپنی محبت ثابت کرو - کہ میں
نے اِسواسطے بھی لکھا تھا کہ تمہیں جانچوں کہ تم ساری باتوں میں فرمانبردار ہو یا نہیں -
۱۰ جسے تم کچھہ معاف کرتے ہو اُسے میں بھی معاف کرتا ہوں اور میں نے جسے کچھہ معاف کیا تمہاری
۱۱ خاطر سے مسیح کے قایم مقام ہوکر معاف کیا تا نہ ہووے کہ شیطان ہمپر زیادتی کرے کیونکہ ہم اُسکی
۱۲ تدبیروں سے ناواقف نہیں ہیں - اور جب میں مسیح کی انجیل سنانے کو ترواس میں آیا اور
۱۳ خداوند سے مجھہ پر ایک دروازہ کھل گیا تب میرے دلکو آرام نہ رہا کہ میں نے اپنے بھائی طیطس
۱۴ کو نہ پایا اور اُنسے رخصت ہوکر وہاں سے مقدونیہ میں آیا - اب شکر خدا کا جو مسیح میں ہمکو
ہمیشہ فتحیاب کی طرح گشت کرواتا ہی اور اُسی کی پہچان کی خوشبو ہم سے ہر ایک جگہہ ظاہر

۱۵ کرواتا ہی- کیونکہ ہم خدا کے آگے اُنکے لئے جو بچائے جاتے ہیں اور اُنکے لئے جو ہلاک ہوتے ہیں
۱۶ مسیح کی خوشبوئی ہیں بعضوں کو مرنیکے لئے موت کی بو اور بعضوں کو جینے کے لئے زندگی کی
۱۷ بو ہیں - اور کون اِن باتوں کے لایق ہی- کہ ہم بہتوں کی مانند خدا کے کلام میں ملونی نہیں
کرتے بلکہ سچائی سے اور خدا کی طرف سے ہم خدا کے حضور مسیح میں ہوکے بولتے ہیں*

۳باب کیا ہم پھر اپنی نیکنامی جتانا شروع کرتے ہیں- یا ہم اوروں کی طرح محتاج ہیں کہ
۲ نیکنامی کے خط تمہارے پاس لاویں یا تم سے نیکنامی کے خط لیجاویں- ہمارا خط جو ہمارے
۳ دلوں پر لکھا ہی تم ہو اور اُسے سارے آدمی جانتے اور پڑھتے ہیں کہ تم ظاہر مسیح کے خط
ہو جسکے طیار کرنے میں ہم خدمت کرنیوالے ہوئے اور وہ سیاہی سے نہیں بلکہ زندہ خدا کی
۴ روح سے اور پتھر کی تختیوں پر نہیں بلکہ دل کی تختیوں پر جو گوشت کی ہیں لکھا گیا ہی- اور ہم
۵ ایسا بھروسا مسیح کی معرفت خدا پر رکھتے ہیں، اِس لئے نہیں کہ ہم لایق ہیں کہ آپ سے
۶ کچھ خیال بھی کر سکیں بلکہ ہماری لیاقت خدا سے ہی جسنے ہمکو یہہ لیاقت بھی دی ہی کہ ہم نئے
۷ عہد کے خادم ہوویں حرف کے نہیں بلکہ روح کے کیونکہ حرف مارڈالتا پر روح جلاتی ہی- اور
اگر موت کی وہ خدمت جو حرفی اور پتھروں پر کھودی گئی تھی ایسے جلال کے ساتھہ ہوئی کہ
بنی اِسرائیل موسیٰ کے چہرے پر بسبب اُس جلال کے جو اُسکے چہرے پر تھا اور نیست
۸ ہونیوالا تھا بخوبی نظر نہ کر سکے تو روح کی خدمت کتنے زیادہ جلال کے ساتھہ نہ ہوگی- کہ جب
۱۰ الزام دلانیوالی خدمت جلال ہی تو راستبازی کی خدمت کا جلال کتنا زیادہ نہ ہوگا- بلکہ
۱۱ وہ جو جلالی ظاہر ہوا اِس بڑے جلال والے کی نسبت سے جلال ہی نہ رکھتا تھا- کیونکہ اگر
نیست ہونیوالی چیز جلال کے ساتھہ تھی تو وہ جو قایم رہنیوالی ہی کتنے ہی زیادہ جلال کے
۱۲ ۱۳ ساتھہ نہ ہو- پس ہم ایسی اُمید رکھکے بڑی بے پروائی سے بولتے ہیں اور ہم موسیٰ کی طرح
عمل نہیں کرتے جسنے اپنے چہرے پر پردہ ڈالا تاکہ بنی اِسرائیل اُس اُٹھہ جانیوالی کی

۱۴ غایت تک بخوبی نہ دیکھیں لیکن اُنکے فہم تاریک ہوگئے کیونکہ آجتک پُرانے عہدنامے
۱۵ کے پڑھنے میں وہی پردہ رہتا ہی اور اُٹھہ نہیں جاتا کہ وہ پردہ مسیح سے جاتا رہتا ہی۔ بلکہ
۱۶ آجتک جب موسیٰ کی پڑھی جاتی ہی تو وہ پردہ اُنکے دل پر پڑا رہتا ہی۔ لیکن جب خداوند
۱۷ کی طرف پھیریگا تب وہ پردہ ہر طرف سے اُٹھہ جائیگا۔ اور خداوند وہی روح ہی اور جہاں
۱۸ کہیں خداوند کی روح ہی وہیں آزادگی ہی۔ پر ہم سب بے پردہ کئے ہوئے چہرے سے خداوند
کے جلال کو آئینہ میں دیکھہ دیکھکے جلال سے جلال تک خداوند کی روح کے وسیلے اُسی
صورت پر بنتے جاتے ہیں ✢

۴ باب

۲ پس جب ہمنے یہہ خدمت پائی جیسا کہ ہمپر رحم ہوا تو ہم اُداس نہیں ہوتے بلکہ ہمنے شرم
کے پوشیدہ کاموں سے کنارہ کیا اور دغابازی کی چال نہیں چلتے اور نہ خدا کی بات میں
ملونی کرتے ہیں بلکہ کلام حق کے ظاہر کرنے سے ہر ایک آدمی کے دل میں خدا کے حضور اپنے
۳ لئے جگہہ کرتے ہیں۔ اور ہماری انجیل اگر پوشیدہ ہووے تو اُنہیں پر پوشیدہ ہی جو ہلاک
۴ ہوتے ہیں کہ اِس جہان کے خدا نے اُنکی عقلوں کو جو بے ایمان ہیں تاریک کر دیا ہی تا نہ
۵ ہووے کہ مسیح جو خدا کی صورت ہی اُسکی جلالوالی انجیل کی روشنی اُن پر چمکے۔ کہ ہم اپنی
نہیں بلکہ مسیح یسوع خداوند کی منادی کرتے ہیں اور اپنے تئیں یسوع کے لئے تمہارے خادم
۶ ظاہر کرتے۔ کیونکہ خدا جسکے حکم کے مطابق تاریکی سے روشنی چمکی اُسنے ہمارے دلوں کو
روشن کیا تا کہ خدا کے جلال کی پہچان کا نور یسوع مسیح کے چہرے سے ہم میں جلوہ گر ہو۔
۷ پر ہم یہہ خزانہ مٹی کے باسنوں میں رکھتے ہیں تا کہ ظاہر ہووے کہ قدرت کی بزرگی ہماری
۸ طرف سے نہیں بلکہ خدا کی طرف سے ہی۔ اور ہم تو ہر طرف سے مصیبت میں ہیں لیکن شکنجے
۹ میں نہیں حیران ہیں پر نا اُمید نہیں ستائے جاتے ہیں پر اکیلے چھوڑے نہیں گئے گرائے
۱۰ جاتے ہیں پر ہلاک نہیں ہوئے کہ ہم خداوند یسوع مسیح کی موت کو اپنے بدن میں ہمیشہ

۱۱ لئے پھرتے ہیں تاکہ یسوع کی زندگی بھی ہمارے جسم میں ظاہر ہووے۔ کہ ہم جو زندہ ہیں
یسوع کی خاطر ہمیشہ موت کے حوالہ کئے جاتے ہیں تاکہ یسوع کی زندگی بھی ہمارے فانی
۱۲ ۱۳ جسم میں ظاہر ہووے۔ پس موت کا ہم میں اور زندگی کا تم میں اثر ہوتا ہی۔ پر اس
سبب سے کہ ایمان کی وہی روح ہم میں ہی جیسا لکھا ہی کہ میں ایمان لایا اور اس لئے
۱۴ بولا ہم بھی ایمان لائے اور اسی واسطے بولتے ہیں کہ ہم جانتے ہیں کہ وہی جس نے
خداوند یسوع کو جلایا سو ہمکو بھی یسوع کے ساتھ جلاویگا اور تمہارے ساتھ اپنے حضور
۱۵ میں حاضر کریگا۔ کیونکہ ساری چیزیں تمہارے واسطے ہیں تاکہ وہ فضل جو نہایت ہوا خدا
۱۶ کے جلال کے لئے بہتوں کے وسیلے سے شکرگذاری بڑھاوے۔ اس لئے ہم اداس نہیں
ہوتے ہیں بلکہ ہرچند کہ ہماری ظاہری انسانیت نیست ہوتی ہی لیکن باطنی روز بروز
۱۷ نئی ہوتی جاتی ہی۔ کہ ہماری پل بھر کی ہلکی مصیبت کیا ہی بے نہایت اور ابدی بھاری
۱۸ جلال ہمارے لئے پیدا کرتی رہتی ہی کہ ہم نہ اُن چیزوں پر جو دیکھنے میں آتی ہیں بلکہ
اُن چیزوں پر جو دیکھنے میں نہیں آتیں نظر کرتے ہیں کیونکہ جو چیزیں دیکھنے میں
آتی ہیں چندروزہ ہیں اور وے جو دیکھنے میں نہیں آتیں ہمیشہ کی ہیں +

۵ باب کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ جب ہمارا یہہ خیمہ سا خاکی گھر اُجڑ جاوے تو ہم ایک
عمارت خدا سے پاوینگے وہ ایک گھر ہی جو ہاتھوں سے نہیں بنا بلکہ ابدی اور آسمان پر
۲ ہی۔ کہ ہم اسمیں آہیں کھینچتے اور بڑی آرزو رکھتے ہیں کہ اپنے آسمانی گھر سے ملبس
۳ ۴ ہوویں اس لحاظ سے کہ ہم حقیقتاً ملبس ہونگے اور نہ کہ ننگے پائے جائینگے۔ کیونکہ ہم تو
جب تک اس خیمے میں ہیں بوجھ سے دبکر آہیں کھینچتے ہیں لیکن نہیں چاہتے کہ اس
پوشش کو اُتاریں بلکہ یہہ کہ اسکے اوپر اُسے پہن لیں تاکہ زندگی موت کو نگل جاوے۔
۵ اور جسنے ہمکو اُسی کے لئے طیار کیا سو خدا ہی اور اُسی نے ہمیں روح کا بیعانہ بھی دیا۔

۶ اِس لئے ہماری ہمیشہ خاطرجمعی ہی کہ جانتے ہیں کہ جب تک ہم بدن کے گھر میں ہیں ہم اپنے
۷ ۸ گھر سے جو خداوند کے یہاں ہی دور ہیں - کہ ہم ایمان سے اور نہ کہ دیکھ دیکھکے چلتے ہیں - سو
ہماری خاطرجمعی ہی اور ہم بیشتر چاہتے ہیں کہ بدن میں اپنے گھر سے روانہ ہوویں اور خداوند کے
۹ یہاں اپنے گھر میں جا پہنچیں - اِس لحاظ سے ہم کوشش کرتے ہیں کہ کیا حاضر ہوویں یا غیر حاضر
۱۰ ہوویں اُسکو پسند آویں - کیونکہ ہم سب کو ضرور ہی کہ مسیح کی مسند عدالت کے آگے حاضر ہوویں
۱۱ تاکہ ہر ایک جو کچھ اُسنے بدن میں ہوکے کیا کیا بھلا کیا بُرا موافق اُسکے پاویں - اِسواسطے
ہم خداوند کے خوف کو سمجھکر آدمیوں کی منت کرتے ہیں اور خدا پر ہمارا حال ظاہر ہی اور
۱۲ اُمید ہی کہ تمہارے دلوں پر بھی ظاہر ہو - کہ ہم پھر اپنی نیکنامی تم پر نہیں جتاتے ہیں پر
تمہیں ہمارے سبب فخر کرنیکی جگہہ دیتے ہیں تاکہ تم اُنکو جو ظاہر پر فخر کرتے ہیں اور باطن
۱۳ پر نہیں جواب دے سکو - کیونکہ اگر ہم بیخود ہیں تو یہہ خدا کے واسطے ہی اور اگر ہوشیار
۱۴ ہیں تو یہہ تمہارے واسطے ہی - کہ مسیح کی محبت ہمکو کھینچتی ہی کیونکہ ہم یہہ سمجھے کہ جب ایک
۱۵ سب کے واسطے موا تو سب مُردہ ٹھہرے اور وہ سب کے واسطے موا کہ جو جیتے ہیں سو آگے
۱۶ کو اپنے لئے نہ جیویں بلکہ اُسکے لئے جو اُنکے واسطے موآ اور پھر جی اُٹھا - پس اب سے ہم کسیکو
جسم کی راہ سے نہیں پہچانتے ہیں اور اگرچہ ہمنے مسیح کو بھی جسم کی راہ سے پہچانا ہی پر اب
۱۷ اُسے پھر ہم نہیں پہچانتے - اِس لئے اگر کوئی مسیح میں ہی تو وہ نیا مخلوق ہی پُرانی چیزیں
۱۸ گذر گئیں دیکھو ساری چیزیں نئی ہوئیں - اور یہہ ساری چیزیں خدا کی طرف سے ہیں جسنے
۱۹ یسوع مسیح کے وسیلے ہمکو آپ سے ملایا اور ملاپ کی خدمت ہمیں دی یعنے خدا نے مسیح میں ہوکے
دنیا کو اپنے ساتھہ یوں ملا لیا کہ اُسنے اُنکی تقصیروں کو اُن پر حساب نہ کیا اور میل کا کلام
۲۰ ہمیں سونپا - اِس لئے ہم مسیح کے ایلچی ہیں گویا کہ خدا ہمارے وسیلے منت کرتا ہی سو ہم مسیح
۲۱ کے بدلے التماس کرتے ہیں کہ تم خدا سے میل کرو - کیونکہ اُس نے اُسکو جو گناہ سے واقف

نہ تھا ہمارے بدلے گناہ ٹھہرایا تاکہ ہم اُس میں شامل ہوکے الٰہی راستبازی ٹھہریں ✠

۶ باب
پس ہم باہم ہمخدمت ہوکے تمسے منت بھی کرتے ہیں کہ خدا کا فضل عبث مت پاتے
جاؤ - کیونکہ وہ کہتا ہی کہ میں نے قبولیت کے وقت میں تیری سُنی اور نجات کے دن تیری ۲
مدد کی دیکھو اب قبولیت کا وقت ہی دیکھو اب نجات کا دن ہی - ہم کسی کے ٹھوکر کھانیکے باعث ۳
نہیں ہوتے تاکہ یہہ خدمت بدنام نہو پر آپکو ہر ایک بات میں خدا کے خادم کی طرح ظاہر کرتے ۴
ہیں بڑی برداشت سے مصیبتوں سے احتیاجوں سے تنگیوں سے کوڑے کھانے سے قید سے ۵
ہنگاموں سے محنتوں سے بیداریوں سے فاقوں سے پاکیزگی سے معرفت سے صبر سے مہربانی ۶
سے پاک روح سے بے ریا محبت سے کلام حق سے خدا کی قدرت سے راستبازی کے ہتھیاروں ۷
سے جو دہنے بائیں ہیں عزت اور بیعزتی سے بدنامی اور نیکنامی سے دغاباز کی مانند ہیں ۸
پر سچے ہیں گمنام کی مانند ہیں پر مشہور ہیں مرنیوالوں کی مانند ہیں پر دیکھو ہم جیتے ہیں ۹
تنبیہ پانیوالوں کی مانند ہیں پر ہلاک نہیں غمگین کی مانند ہیں پر ہمیشہ خوش ہیں کنگال ۱۰
کی مانند ہیں پر بہتوں کو دولتمند کرتے ہیں نادار کی مانند ہیں پر سب کچھ رکھتے ہیں - اے ۱۱
قرنتیو ہماری زبان تمہاری طرف کھلی ہمارا دل کشادہ ہوگیا - تم ہمارے سبب سے تنگ ۱۲
نہیں پر اپنے ہی دلوں سے تنگ ہو - پس اسکے بدلے میں - میں تم سے یوں کہتا ہوں جیسا فرزندوں ۱۳
سے - تم بھی کشادہ دل ہوؤ - اور تم بے ایمانوں کے ساتھ نالایق جوئے میں مت جُتے جاؤ کہ راستی ۱۴
اور ناراستی میں کونسا ساجھا ہی - اور روشنی کو تاریکی سے کونسا میل ہی - اور مسیح کو بلیعال ۱۵
کے ساتھ کونسی موافقت ہی - ایماندار کو بے ایمان کے ساتھ کیا حصہ ہی - اور خدا کی ہیکل کو ۱۶
بتوں سے کونسی موافقت ہی کہ تم تو زندہ خدا کی ہیکل ہو چنانچہ خدا نے کہا ہی کہ میں اُن
میں رہونگا اور اُن میں چلونگا اور میں اُنکا خدا ہونگا اور وے میرے لوگ ہونگے - اِس ۱۷
واسطے خداوند یہہ کہتا ہی کہ تم اُنکے درمیان سے نکل آؤ اور جُدا ہو رہو اور ناپاک کو مت

۱۸ چھوڑو اور میں تمکو قبول کرونگا اور میں تمہارا باپ ہونگا اور تم میرے بیٹے بیٹیاں ہوگے یہہ
خداوند قادر مطلق فرماتا ہی*

۷ باب ۱ پس ای عزیزو چاہئے کہ ہم ایسے وعدے پاکے آپکو ہر طرحکی جسمانی اور روحانی نجاست
۲ سے پاک کریں اور خدا کے ڈر سے پاکیزگی کو کامل کریں- ہمکو قبول کرو ہمنے کسی سے
۳ بی انصافی نہیں کی کسی کو خراب نہیں کیا کسی پہ کچھہ زیادتی نہیں کی- میں الزام دینے
کے واسطے یہہ نہیں کہتا کیونکہ آگے ہی کہہ چکا ہوں کہ تم ہمارے دلوں میں ہو یہاں تک
۴ کہ ہم تم ایک ساتھہ مریں اور جئیں میری باتیں تمہاری بابت بہت بیدھڑک ہیں مجھے
تمہارے سبب بڑا فخر ہی میں تو تسلی سے بھرا ہوا ہوں اپنی سب مصیبتا میں نہایت خوش
۵ ہوں- کیونکہ جب ہم مقدونیہ میں آئے ہمارے جسم کو کچھہ آرام نہ تھا بلکہ ہم ہر طرحکی مصیبت
۶ میں گرفتار تھے باہر لڑائیاں بھیتر دہشتیں- لیکن خدا نے جو عاجزوں کو دلاسا دیتا ہی
۷ تیطس کے آپہنچنے سے ہمیں تسلی بخشی- اور نہ صرف اُسی کے آجانے سے بلکہ اُس تسلی سے بھی
جو اُسنے تمہارے بیچ رہکے پائی کہ اُسنے تمہارا شوق تمہارا افسوس تمہاری غیرتمندی جو
۸ میری بابت تھی ہمارے آگے بیان کی یہاں تک کہ میں زیادہ خوش ہوا- جو میں نے
اُس خط سے تمہیں غمگین کیا اُس سے میں نہیں پچھتاتا اگرچہ میں پچھتاتا تھا اس لئے کہ
۹ دیکھتا ہوں کہ جو غمگینی اُس خط سے ہوئی تھوڑی ہی مدت تک تھی- اب میں خوش ہوا
ہوں نہ اسواسطے کہ تم غمگین کئے گئے پر اسواسطے کہ تمہارے غم کا انجام توبہ ہوا کیونکہ تم
۱۰ خدا کے لئے غمگین کئے گئے تاکہ ہم سے کسی بات میں نقصان نہ پاؤ- کیونکہ وہ غم جو خدا کے
لئے ہی ایسی توبہ پیدا کرتا ہی جس سے نجات ہوتی ہی اور اُس سے کچھہ پچھتاوا نہیں ہوتا پر
۱۱ دنیا کا غم موت پیدا کرتا ہی- دیکھو کہ تمہارے غم نے جو خدا کے لئے تھا تم میں کیا ہی چالاکی
کیا ہی عذرخواہی کیا ہی خفگی کیا ہی دہشت کیا ہی شوق کیا ہی غیرت کیا ہی بدلہ لینا

پیدا کیا تمنے ہر طرح سے ثابت کیا کہ تم اِس مقدمہ میں پاک ہو۔ غرض اگرچہ میں نے تمہیں ۱۲
لکھا پر میں نے نہ اُسکے لئے جسنے اندھیر کیا اور نہ اُسکے واسطے جسپر اندھیر ہوا بلکہ اِس لئے
کہ ہماری فکر جو تمہارے لئے خدا کے حضور ہی تمپر ظاہر ہو وے۔ اِس لئے ہمنے تمہاری تسلی سے ۱۳
تسلی پائی اور تیطس کی خوشی سے بہت زیادہ خوش ہوئے کہ اُسکی روح تم سبھوں کے
سبب تازہ ہوئی۔ اور اگر میں نے اُسکے سامھنے تمہاری بابت کچھ فخر کیا تو شرمندہ نہیں ۱۴
ہوں پر جیسے ساری باتیں جو ہمنے تمسے کہیں سچ سچ ہیں ویسے ہی ہمارا فخر جو تیطس کے
سامھنے تھا سچ ٹھہرا۔ اور اُسکی دلی محبت تمپر زیادہ تر ہی کہ اُسکو تم سب کی فرمانبرداری ۱۵
یاد ہے کہ تمنے ڈرتے اور تھرتھراتے ہوئے اُسے قبول کیا۔ پس میں خوش ہوں کہ ہر ایک ۱۶
بات میں تمسے میری خاطر جمعی ہی +

اور ای بھائیو ہم خدا کے اُس فضل کو جو مقدونیہ کی کلیسیاؤں پر کیا گیا ہی تمہیں ۸ باب
جتاتے ہیں کہ مصیبت کی بڑی آزمایش میں اُنکی خوشی کی زیادتی اور اُنکی نہایت غریبی ۲
نے اُنکی سخاوت کی دولت کو بہت بڑھایا۔ کیونکہ میں یہہ گواہی دیتا ہوں کہ وے مقدور ۳
بھر بلکہ مقدور سے زیادہ آپسے مستعد تھے اور بڑی منت کے ساتھ ہمسے درخواست کی کہ ۴
ہم اُس بخشش کو لیویں اور مقدسوں کے لئے اُسے پہنچانے میں شریک ہوویں۔ اور ہماری ۵
اُمید ہی کے موافق نہیں بلکہ اپنے تئیں پہلے خداوند کو اور پھر خدا کی مرضی سے ہمکو سونپا۔
اِسواسطے ہمنے تیطس سے یہہ درخواست کی کہ جیسا اُسنے آگے شروع کیا تھا ویسا ہی تمہارے ۶
درمیان بھی اُس انعام کو پورا کرے۔ پس جسطرح تم ہر ایک بات میں ایمان اور کلام ۷
اور علم اور ساری کوشش اور اُس محبت میں جو ہمسے رکھتے ہو سبقت لے گئے ہو ویسے
ہی اِس نعمت کی بابت بھی تم سبقت لے جاؤ۔ میں کچھ حکم کے طور پر نہیں بلکہ اوروں ۸
کی سرگرمی کے سبب اور تمہاری محبت کی حقیقت آزمانے کے لئے یہہ کہتا ہوں۔ کیونکہ ۹

تم ہمارے خداوند یسوع مسیح کے فضل کو جانتے ہو کہ وہ دولتمند تھا اور تمہارے واسطے
۱۰ مفلس ہوگیا تاکہ تم اُسکی مفلسی سے دولتمند ہوجاؤ - اور میں اِس بات میں یہہ رائے ظاہر کرتا
ہوں کیونکہ یہی تمہارے واسطے مناسب ہی کہ تمنے نہ فقط یہہ کام کرنا شروع کیا بلکہ ایک برس
۱۱ آگے سے اُسکے کرنیکا ارادہ کیا - پس اب تم اُسے تمام بھی کرو کہ جیسے تم ارادہ کرنے پر مستعد
۱۲ تھے ویسے ہی مقدور کے موافق اُسکے تمام کرنے پر بھی ہو - کیونکہ اگر نیک نیت پہلے ہو تو
آدمی موافق اُسکے جو اُس پاس ہی مقبول ہوگا نہ اُسکے موافق جو اُس پاس نہیں -
۱۳ غرض یہہ نہیں کہ اوروں کو آرام اور تمہیں تکلیف ہو بلکہ برابری کے طور پر ہو تا کہ اِس
۱۴ وقت تمہاری زیادتی اُنکی کمی کو پورا کرے اور اُنکی زیادتی تمہاری کمی کو تاکہ برابری
۱۵ ہوجاوے چنانچہ لکھا ہی کہ جسنے بہت جمع کیا اُس کا کچھ بڑھا نہیں اور جسنے تھوڑا جمع
۱۶ کیا اُسکا کچھ گھٹا نہیں - اب خدا کا شکر جسنے تمہاری بڑی خیر خواہی تیطس کے دل
۱۷ میں ڈالی - کہ اُسنے تو درخواست کی بلکہ آپ ہی طیار ہوکے اپنی خوشی سے تمہارے پاس
۱۸ نکل گیا - اور ہمنے اُسکے ساتھ اُس بھائی کو بھیجا جسکی تعریف اِنجیل کے سبب ساری
۱۹ کلیسیاؤں کے درمیان ہی - اور صرف یہی نہیں بلکہ وہ کلیسیاؤں کا چُنا ہوا بھی ہی کہ ہمارا
ہمسفر ہوکے یہہ نعمت ساتھ لیجائے جسکے ہم خادم ہیں تاکہ خداوند ہی کی ستایش کیجائے
۲۰ اور تمہاری ہمت ظاہر ہووے - ہم اِس سے خبردار رہتے ہیں کہ اِس خیرات فراوان
۲۱ کے سبب جسکے ہم خادم ہیں کوئی ہمیں بدنام نہ کرے اِس لئے جو باتیں کہ صرف خداوند ہی
۲۲ کے نہیں بلکہ آدمیوں کے آگے بھی بھلی ہیں ہم اُنکے لئے دوراندیشی کرتے ہیں - اور ہم
نے اُنکے ساتھ اپنے اُس بھائی کو بھیجا جسے ہمنے بہت سی باتوں میں بارہا آزماکر چالاک
۲۳ پایا پر اب اُس بڑے بھروسے کے سبب سے جو اُسکا تمپر ہی بہت زیادہ چالاک ہی - باقی
تیطس جو ہی وہ میرا شریک اور تمہارے واسطے میرا ہم خدمت ہی اور ہمارے بھائی جو

۲۴ ہیں سو کلیسیاؤں کے رسول اور مسیح کا جلال ہیں۔ پس تم اپنی محبت اور ہمارے اُس
فخر کو جو تمہاری بابت ہی اُن پر اور کلیسیاؤں کے سامھنے ثابت کیا کرو +

۹ باب پر اُس خدمت کی بابت جو مقدس لوگوں کے واسطے ہی میرا لکھنا تمکو زائد ہی
۲ کیونکہ میں تمہاری ہمت کو جانتا ہوں اور اِس سبب سے مقدونیوں کے آگے تمہاری
بڑائی کرتا ہوں کہ اخائیہ کا ملک پرسال سے طیار تھا اور تمہاری سرگرمی نے بہتوں
۳ کو اُبھارا۔ لیکن میں نے بھائیوں کو بھیجا کہ ہماری وہ بڑائی جو اِس بات میں تمہاری
۴ بابت تھی بے اصل نہ ٹھہرے تاکہ جیسا میں نے کہا ہی تم طیار رہو۔ رہو کہیں ایسا نہووے
کہ اگر مقدونیہ کے لوگ میرے ساتھ آویں اور تمہیں طیار نہ پاویں ہم تو ہم نہیں
۵ کہتے کہ تم۔ اِس بڑائی پر اعتماد کرنے سے شرمندہ ہوویں۔ اِسواسطے میں نے بھائیوں
سے یہہ درخواست کرنا ضرور سمجھا کہ وے آگے تمہارے پاس جاویں اور تمہاری
اُس سخاوت کے پھل کو جسکا پیشتر بارہا ذکر ہوا آگے طیار کر رکھیں تاکہ وہ سخاوت
۶ کی طرح نہ کہ بخیلی کی طرح موجود رہے۔ پر بات یہہ ہی کہ جو دریغ کرکے بوتا ہی دریغ سے
۷ کاٹیگا اور جو کشادہ دل ہوکے بوتا ہی کشادہ دلی سے کاٹیگا۔ ہر ایک جسطرح اپنے
دل میں ٹھہراتا ہی دیوے نہ کہ دریغ سے یا لاچاری سے کیونکہ خدا اُسی کو جو خوشی سے
۸ دیتا ہی پیار کرتا ہی۔ اور خدا تمپر ہر طرحکی نعمت بڑھا سکتا ہی تاکہ تم ہمیشہ سب طرحکی
۹ کفایت رکھکے ہر صورت کی نیکو کاری میں بڑھتے جاؤ۔ چنانچہ لکھا ہی کہ اُسنے بکھرایا
۱۰ ہی اُسنے کنگالوں کو دیا ہی اُسکی راستبازی ہمیشہ کی ہی۔ اب جو بونے کے لئے بیج
اور کھانیکو روٹی بخشتا ہی سو تمکو بونے کے لئے بیج بخشے اور زیادہ کرے اور تمہاری
۱۱ راستبازی کے پھل بڑھا دے۔ تاکہ تم ہر بات میں غنی ہوکے سب طرحکی سخاوت
۱۲ کرو کہ یہہ ہمارے وسیلے سے خدا کی شکر گذاری کا باعث ہوتا ہی۔ کیونکہ اِس چندے

کی خدمت نہ صرف مقدسوں کی احتیاجوں کو دور کرتی بلکہ خدا تک پہنچتی کہ بہتوں کے وسیلے
۱۳ اُسکی شکرگذاریاں ہوتیں۔ کہ وے اُس خدمت کا حال تجویز کرکے اِس لئے خدا کی ستایش
کرتے ہیں کہ تم مسیح کی انجیل کے تابع ہونیکا اِقرار کرتے ہو اور اُنکی اور سب کی مدد کرنے میں
۱۴ سخاوت کرتے ہو اور وے تمہارے واسطے دعا مانگتے ہیں اور خدا کے اُس کمال فضل کے
۱۵ لئے جو تم پر ہے تمہیں بہت چاہتے ہیں۔ خدا کا اُسکی بخشش پر جو بیان سے باہر ہے شکر ہو +

۱۰ باب میں پولس تو تمہارے روبرو تم میں حقیر اور پیٹھ پیچھے تم پر دلیر ہوں مسیح کی فروتنی
۲ اور بردباشت کا واسطہ دیکے تمہیں عرض کرتا ہوں مگر یہہ درخواست کرتا ہوں کہ میں حاضر ہوکے
اُس اِستقلال کے ساتھہ دلیر نہ ہوؤں جس سے میں اُن پر جنکے نزدیک ہماری چال جسمانی
۳ ہے دلیر ہوا چاہتا ہوں۔ کیونکہ ہم اگرچہ جسم میں چلتے ہیں پر جسم کے طور پر نہیں لڑتے۔ اِس لئے
۴ کہ ہماری لڑائی کے ہتھیار جسمانی نہیں پر خدا کے سبب قلعوں کے ڈھا دینے پر کارگر ہیں۔
۵ کہ ہم تصوروں کو اور ہر ایک بلندی کو جو خدا کی پہچان کے برخلاف اُٹھتی ہے گرا دیتے
۶ ہیں اور ہر ایک خیال کو قید کرکے مسیح کا فرمانبردار کرتے ہیں اور ہم مستعد ہیں کہ جب تمہاری
۷ فرمانبرداری پوری ہو تو ہم ہر طرح کی نافرمانبرداری کا بدلہ لیویں۔ کیا تم ظاہر پر نظر کرتے ہو۔
اگر کسی کو اِسکا یقین ہے کہ وہ آپ مسیح کا ہے تو وہ یہہ بھی آپ سے غور کرے کہ جیسا وہ مسیح کا ہے
۸ ویسے ہم بھی مسیح کے ہیں۔ کہ اگر میں اِس اختیار پر جو خداوند نے بنانے نہ تمہارے ڈھا دینے
۹ کو ہمیں دیا ہے کچھہ زیادہ فخر کروں تو شرمندہ نہ ہوؤنگا میں یہہ کہتا ہوں نہووے کہ میں ایسا
۱۰ ظاہر ہوؤں کہ خطوں کو لکھکے تمہیں ڈراتا ہوں۔ کیونکہ کوئی کہتا ہے کہ اُس کے خط البتہ
۱۱ بھاری اور زوربخش ہیں پر وہ آپ جسم سے کمزور اور اُسکا کلام حقیر ہے۔ سو ایسا آدمی سمجھ
رکھے کہ جیسے پیٹھ پیچھے خطوں میں ہمارا کلام ہے ویسے ہی جب ہم حاضر ہونگے ہمارا کام بھی ہوگا۔
۱۲ کیونکہ ہماری یہہ جرأت نہیں کہ ہم اپنے تئیں اُن میں شمار کریں یا اُن میں کے بعضوں سے

مقابلہ کریں جو کہ اپنی تعریف کرتے ہیں لیکن وے آپس میں اپنی پیمایش کرکے اور آپ سے اپنا مقابلہ
کرکے نادان ٹھہرتے ہیں۔ پر ہم پیمانے سے باہر جاکے فخر نہ کرینگے بلکہ جس قانون کی پیمایش ۱۳
خدا نے ہمیں بانٹ دی جو تم تک پہنچتی ہی ہم اُسیکے موافق فخر کرینگے۔ کیونکہ ہم حد سے باہر آپ کو ۱۴
نہیں بڑھاتے گویا تم تک نہ پہنچے ہوں اِس لئے کہ ہم مسیح کی انجیل سناتے ہوئے تم تک بھی پہنچے
ہیں اور ہم پیمانے کے باہر جاکر اوروں کی محنتوں پر فخر نہیں کرتے لیکن اُمیدوار رہیں کہ تم ۱۵
اپنے ایمان میں ترقی کرکے ہمکو ہمارے قانون کے موافق بہت زیادہ بڑھاؤ کہ ہم تمہاری حد ۱۶
کے اُس پار جاکے انجیل پہنچا دیں اور دوسرے کے قانون پر جہاں سب طیار ہیں فخر نہ کریں
پر جو فخر کرتا ہی سو خداوند پر فخر کرے۔ کیونکہ جو اپنی تعریف کرتا ہی وہ نہیں بلکہ جسکی تعریف خداوند ۱۷ ۱۸
کرتا ہی وہی مقبول ہی ✠

کاش کہ تم ذرہ میری بیوقوفی کی برداشت کرو اور تم تو میری برداشت کرتے ہو۔ مجھے ۱۱ باب ۲
تمہاری بابت خدا کی سی غیرت آتی ہی کیونکہ میں نے تمہاری منگنی ایک ہی شوہر سے کی ہی
تاکہ میں تمکو پاکدامن کنواری کی مانند مسیح کے پاس حاضر کروں۔ پر میں ڈرتا ہوں کہیں ایسا ۳
نہ ہووے کہ جیسے سانپ نے اپنی دغابازی سے حوّا کو ٹھگا ویسے ہی تمہارے دل کبھی اُس صفائی
سے جو مسیح میں ہی پھر کے خراب ہو جاویں۔ کہ اگر کوئی آکر دوسرے یسوع کی منادی کرتا جس ۴
کی ہمنے منادی نہیں کی یا اگر کوئی اور روح جسے تمنے نہ پایا پاتا یا دوسری انجیل ملتی جو
تمہیں نہ ملی تھی تو تمہارا برداشت کرنا خوب تھا۔ کیونکہ میں اپنے تئیں سب سے بڑے رسولوں ۵
سے کچھ کم نہیں سمجھتا ہوں۔ اور اگر کلام میں عوام سا ہوں پر علم میں نہیں لیکن ہم تو سب ۶
باتوں میں ہر طرح سے تم پر ظاہر ہوئے ہیں۔ کیا یہہ میرا گناہ ہوا کہ میں نے اپنے تئیں فروتن ۷
کیا تاکہ تم بلند ہو کیونکہ میں نے تمہیں خدا کی انجیل کی خوشخبری مفت سنائی۔ میں نے تو دوسری ۸
کلیسیاؤں کو لوٹا کہ تمہاری خدمت کے لئے اُنسے درماہا لیا۔ اور جب میں تمہارے درمیان ۹

تھا اور محتاج ہوا تو بھی کسی پر بوجھ نہ دیا کیونکہ میری احتیاج کو اُن بھائیوں نے جو مقدونیہ
سے آئے تھے دور کیا اور ہر ایک بات میں میں تم پر بوجھ دینے سے باز رہا اور باز رہونگا۔
۱۰ مسیح کی سچائی سے جو مجھ میں ہے میں کہتا ہوں کہ یہہ فخر اخایہ کی نواحی میں مجھ سے جدا نہ ہوگا
۱۱ کس واسطے۔ کیا اِسواسطے کہ میں تم سے محبت نہیں رکھتا۔ خدا جانتا ہے۔ ۱۲ پر میں جو کرتا ہوں
سو ہی کرتا رہونگا کہ میں اُنکو جو قابو ڈھونڈھتے ہیں قابو پانے نہ دوں تاکہ جس بات میں
وے فخر کرتے ہیں ایسے جیسے ہم ہیں پائے جاویں۔ ۱۳ کیونکہ ایسے لوگ جھوٹھے رسول دغاباز
کارندہ ہیں جو اپنی صورتوں کو مسیح کے رسولوں سے بدل ڈالتے ہیں۔ ۱۴ اور یہہ تعجب نہیں
کیونکہ شیطان بھی اپنی صورت کو نوری فرشتے سے بدل ڈالتا ہے۔ ۱۵ اِسواسطے اگر اُس کے
خادم بھی اپنی صورتوں کو راستبازی کے خادموں سے بدل ڈالیں تو کچھ یہہ بڑی بات
نہیں پر اُنکا انجام اُنکے کاموں کے موافق ہوگا۔ ۱۶ پھر میں کہتا ہوں کہ کوئی مجھے بیوقوف
نہ سمجھے اور نہیں تو بیوقوف بھی سمجھکے مجھے قبول کرے کہ میں بھی تھوڑا فخر کروں۔ ۱۷ جو کچھ
کہ میں کہتا ہوں سو خداوند کی راہ سے نہیں بلکہ بیوقوفی کی راہ سے اور اُس اِستقلال سے
جو فخر کے ساتھ ہے کہتا ہوں۔ ۱۸ ازبسکہ بہت سے لوگ جسمانی طرح پر فخر کرتے ہیں تو میں بھی
فخر کرونگا۔ ۱۹ کیونکہ تم بیوقوفوں کی برداشت خوشی سے کرتے ہو اِس لئے کہ آپ عقلمند
ہو۔ ۲۰ کہ جب کوئی تمہیں غلام بناتا ہے یا جب کوئی تمہیں نگلتا ہے یا جب کوئی تمسے کچھ چھین
لیتا ہے یا جب کوئی آپکو بلند کرتا ہے یا جب کوئی تمہارے مُنہہ پر طمانچہ مارتا ہے تب تم برداشت
کرتے ہو۔ ۲۱ میں بیحرمتی کی بابت بولتا ہوں کہ گویا ہم کمزور ہوتے۔ پر جس بات میں کوئی
دلیر ہے تو میں بھی۔ بیوقوفی سے یہہ کہتا ہوں۔ دلیر ہوں۔ ۲۲ کیا وے عبرانی ہیں۔ میں
بھی ہوں۔ کیا وے اسرائیل ہیں۔ میں بھی ہوں۔ کیا ابراہام کی نسل سے ہیں۔ میں
بھی ہوں۔ ۲۳ کیا مسیح کے خادم ہیں۔ میں نادانی سے کہتا ہوں۔ زیادہ تر ہوں محنتوں

۲۴ میں زیادہ کوڑے کھانے میں حد سے زیادہ قیدوں میں بیشتر موتوں میں اکثر۔ میں نے
۲۵ یہودیوں سے پانچ بار ایک کم چالیس کوڑے کھائے۔ تین بار چھڑیوں سے مار کھائی
ایک دفع پتھراؤ کیا گیا تین مرتبہ جہاز کے ٹوٹ جانیکی بلا میں پڑا ایک رات دن سمندر
۲۶ میں کاٹا میں سفروں میں بہت دریاؤں کے خطروں میں چوروں کے خطروں میں
اپنی قوم والوں سے خطروں میں غیر قوم والوں سے خطروں میں شہر کے بیچ خطروں میں بیابان کے بیچ خطروں میں
۲۷ سمندر کے بیچ خطروں میں جھوٹھے بھائیوں کے بیچ خطروں میں رہا ہوں محنت اور مشقت
میں بارہا بیداریوں میں بھوکھ اور پیاس میں فاقوں میں اکثر سردی اور ننگے رہنے کی
۲۸ حالت میں بھی رہا ہوں۔ ان باہر والی چیزوں کے سوا ساری کلیسیاؤں کی فکر مجھ کو ہر
۲۹ روز آ دباتی ہے۔ کون کمزور ہے کہ میں کمزور نہیں ہوں۔ کون ٹھوکر کھاتا کہ میں نہیں جلتا۔
۳۰، ۳۱ اگر فخر کیا چاہیے تو میں اپنی کمزوریوں پر فخر کرونگا۔ ہمارے خداوند یسوع مسیح کا خدا اور
۳۲ باپ جو ہمیشہ مبارک ہے جانتا ہے کہ میں جھوٹھ نہیں کہتا۔ دمشق میں ناظم نے جو بادشاہ ارتاس
۳۳ کی طرف سے تھا اس ارادے سے کہ مجھے پکڑلے دمشقیوں کے شہر پر چوکی بٹھلائی تھی
میں کھڑکی کی راہ سے ایک ٹوکرے میں دیوار پر سے لٹکا دیا گیا اور اُس کے ہاتھوں سے
بچ نکلا +

۱۲ باب

بے شبہ اپنا فخر کرنا مجھے مناسب نہیں پر میں خداوند کی رویتوں اور مکاشفوں کا بیان
۲ کیا چاہتا ہوں۔ مسیح کے ایک شخص کو میں جانتا ہوں کہ چودہ برس گذرے ہونگے۔ کہ
وہ یا تو بدن کے ساتھ کہ یہہ مجھے معلوم نہیں یا بغیر بدن کے کہ یہہ بھی مجھے معلوم نہیں خدا
۳ کو معلوم ہے۔ تیسرے آسمان تک ایکا ایک پہنچایا گیا۔ اور میں ایسے شخص کو جانتا ہوں
۴ کہ وہی۔ یا بدن کے ساتھ یا بدن کے بغیر کہ مجھے معلوم نہیں خدا کو معلوم ہے۔ فردوس تک
ایکا ایک پہنچایا گیا اور اُس نے وہ باتیں سنیں جو کہنے کی نہیں اور جنکا کہنا بشر کا مقدور نہیں۔

۵ ایسے ہی آدمی پر میں فخر کرونگا پر میں آپ پر سوا اپنی کمزوریوں کے فخر نہ کرونگا۔ کہ اگر میں
۶ فخر کیا چاہوں تو میں بیوقوف نہ ہونگا کیونکہ سچ بولونگا پر میں آپکو باز رکھتا ہوں تا نہ ہووے
کہ کوئی مجھے اُس سے جیسا مجھے دیکھتا ہے یا جیسا میرے حق میں سنتا ہے زیادہ جانے۔ اور تا کہ
۷ میں رویتوں کی زیادتی سے پھول نہ جاؤں میرے جسم میں کانٹا جو شیطان کا ایلچی ہے کہ
مجھے گھونسے مارے رکھا گیا تا کہ میں پھول نہ جاؤں۔ اُسکے لیئے میں نے خداوند سے تین بار
۸ اِلتماس کیا کہ یہہ مجھ میں سے دور ہو جاوے۔ پر اُسنے یہہ مجھسے کہا کہ میرا فضل تجھے
۹ کفایت ہے کیونکہ میرا زور کمزوری میں پورا ہوتا ہے۔ پس میں اپنی کمزوریوں پر بہت ہی
۱۰ خوشی سے فخر کرونگا تا کہ مسیح کا زور مجھ پر سایہ ڈالے۔ سو میں مسیح کے واسطے کمزوریوں
میں ملامتوں میں احتیاجوں میں ستائے جانے میں تنگیوں میں خوش ہوں کہ جب میں
۱۱ کمزور ہوں تب ہی زورآور ہوں۔ میں فخر کرنے سے بیوقوف بنا تم ہی نے مجھے ناچار کیا کیونکہ
لایق تھا کہ تم میری تعریف کرتے اِس لئے کہ میں سب سے بڑے رسولوں سے کچھ کمتر نہیں اگرچہ
۱۲ میں کچھ نہیں ہوں۔ رسول ہونیکے نشان کمال صبر اور معجزوں اور اچنبھوں اور قدرتوں
۱۳ سے البتہ تمہارے بیچ ظاہر ہوئے۔ تم کونسی بات میں اور کلیسیاؤں سے کم تھے سوا اُسکے کہ
۱۴ میں نے تمپر بوجھ نہ ڈالا۔ میری یہہ نا انصافی معاف کیجئے۔ دیکھو میں پھر تیسری بار تمہارے
پاس آنے پر طیار ہوں لیکن پھر بھی تمپر بوجھ نہ ڈالونگا کیونکہ میں تمہارا کچھ جو ہو سو
اُسے نہیں بلکہ تمہیں کو ڈھونڈھتا ہوں کہ لڑکوں کو ماباپ کے لئے نہیں بلکہ ماباپ کو لڑکوں
۱۵ کے لئے جمع کرنا چاہئے۔ اور میں تمہاری جانوں کے واسطے بہت خوشی سے خرچ کرونگا اور
۱۶ خرچ کیا جاؤنگا اگرچہ میں جتنا تمہیں زیادہ پیار کرتا ہوں اُتنا ہی کمتر پیارا ہوں۔ پر
اگر مان لیویں کہ میں نے تمپر بوجھ نہیں ڈالا لیکن شاید میں نے ہوشیاری سے تمہیں
۱۷ فریب کر کے پھنسایا۔ بھلا جنھیں میں نے تمہارے پاس بھیجا اُن میں سے کسی کے وسیلے

میں نے نفع کے واسطے کچھ تمپر زیادتی کی۔ میں نے ططس سے التماس کیا اور اُسکے ۱۸
ساتھہ ایک بھائی کو بھیجا۔ تو کیا ططس نے تمپر نفع کے لئے زیادتی کی۔ کیا ہم ایک ہی
روح سے ایک ہی نقش قدم پر نہ چلتے تھے۔ پھر کیا تم گمان کرتے ہو کہ ہم تم سے عذر کرتے ہیں۔ ۱۹
سو نہیں ای پیارو ہم خدا کے آگے مسیح میں ہوکے یہہ ساری باتیں تمہاری ترقی کے لئے کہتے
ہیں میں ڈرتا ہوں کہیں ایسا نہ ہو کہ میں آکر جیسا تمہیں چاہتا ہوں ویسا نہ پاؤں اور مجھے ۲۰
بھی جیسا تم نہیں چاہتے ہو ویسا پاؤ نہ ہو کہ قضیہ اور ڈاہ اور غضب اور جھگڑے اور غیبتیں
اور کاناپھوسیاں اور شیخیاں اور ہنگامے ہو ویں اور نہ ہو کہ جب آؤں تب میرا خدا مجھے ۲۱
تمہارے سبب سے پست کرے کہ میں اُن میں سے بہتوں کے سبب جو گناہ کر چکے ہیں اور
اپنی ناپاکی اور حرامکاری اور شہوت پرستی سے جو اُنسے ہوئی توبہ نہ کی افسوس کروں*

۱۳باب

یہہ تیسرا مرتبہ ہی کہ میں تمہارے پاس آتا ہوں۔ دو یا تین گواہوں کے مُنہہ سے
ہر ایک بات ثابت ہو جائیگی میں نے پیشتر کہا ہی اور میں آپکو دوبارہ حاضر جانکے آگے ۲
کی خبر دیکے کہتا ہوں اور اب کہ غیر حاضر ہوں اُنکو جنھوں نے پیشتر گناہ کئے اور باقی
سبھوں کو بھی یہہ لکھتا ہوں کہ اگر میں پھر آؤں تو نہ چھوڑونگا اِسواسطے کہ تم اِس بات ۳
کی دلیل چاہتے ہو کہ مسیح ہی مجھہ میں بولتا ہی جو تمہارے واسطے کمزور نہیں بلکہ تم میں زورآور
ہی۔ کہ اگرچہ وہ کمزوری سے صلیب پر مارا گیا لیکن خدا کی قدرت سے وہ جیتا ہی۔ اور ہم بھی ۴
اُسمیں شامل ہوکے کمزور ہیں پر اُسکے ساتھہ خدا کی قدرت سے جو تمہارے حق میں ہی
جئینگے۔ تم آپکو جانچو کہ تم ایمان کے ساتھہ ہو کہ نہیں اپنے تئیں پرکھو۔ کیا تم آپکو نہیں ۵
جانتے کہ یسوع مسیح تم میں ہی اور نہیں تو تم نامقبول ہو۔ پر میں اُمید رکھتا ہوں کہ ۶
تم معلوم کروگے کہ ہم نامقبول نہیں۔ اور میں خدا سے یہہ دعا مانگتا ہوں کہ تم کچھہ بدی ۷
نہ کرو سو نہ اِسواسطے کہ ہم مقبول ظاہر ہوویں پر اِسواسطے کہ تم بھلا کرو اگرچہ ہم نامقبول

۹ گنے جاویں۔ کیونکہ ہم سچائی کے برخلاف کچھ نہیں پر سچائی کے واسطے سب کچھ کر سکتے ہیں۔ کیونکہ
۱۰ جب ہم کمزور اور تم زور آور ہو تو ہم خوش ہیں اور یہہ بھی چاہتے کہ تم کامل ہو۔ اِس لئے
میں غیر حاضر ہوکے یے باتیں لکھتا ہوں تاکہ میں حاضر ہوکے اُس اختیار کے موافق جو خداوند
۱۱ نے مجھے بنانے کے واسطے نہ ڈھا دینے کے واسطے دیا ہے تم پر سختی نہ کروں۔ غرض اے بھائیو خوش
رہو۔ کامل ہو خاطر جمع رکھو ایکدل ہو وملے رہو کہ خدا جو محبت اور سلامتی کا بانی ہے تمہارے
۱۲ ۱۳ ساتھ ہوگا۔ تم آپس میں پاک بوسہ لیکے سلام کرو۔ سارے مقدس لوگ تمہیں سلام کہتے ہیں
۱۴ اب خداوند یسوع مسیح کا فضل اور خدا کی محبت اور روح قدس کی صحبت تم سبھوں کے ساتھ
ہووے۔ آمین +

یہہ دوسرا خط قرنتیوں کے نام پر مقدونیہ کے فلپی شہر میں لکھا ہوا ططس اور لوقا
کے ہاتھ بھیجا گیا +

پولس رسول کا خط گلتیوں کو

۱ باب پولس جو نہ آدمیوں سے نہ آدمی کے وسیلے سے بلکہ یسوع مسیح اور خدا باپ سے جسنے
۲ اُسکو مُردوں میں سے جلایا رسول ہے اور سارے بھائیوں سے جو میرے ساتھ ہیں گلتیا کی
۳ کلیسیاؤں کو فضل اور سلامتی خدا باپ اور ہمارے خداوند یسوع مسیح کی طرف سے تمہارے
۴ لئے ہووے جس نے ہمارے گناہوں کے بدلے میں اپنے تئیں دیا تاکہ وہ ہمکو ہمارے باپ خدا
۵ ۶ کی مرضی کے مطابق اِس خراب دنیا سے خلاصی بخشے جلال ابدی اُسکا ہے۔ آمین۔ میں تعجب
کرتا ہوں کہ تم اِتنی جلدی اُس سے جس نے تمہیں مسیح کے فضل میں بلایا پھر کے دوسری

۷ انجیل کی طرف مایل ہوئے سو وہ دوسری تو نہیں مگر بعضے ہیں جو تمکو گھبراتے ہیں اور مسیح
۸ کی انجیل اُلٹ دینے چاہتے ہیں۔ لیکن اگر ہم یا آسمان سے کوئی فرشتہ سوا اُس انجیل کے جو
۹ ہمنے تمہیں سنائی دوسری انجیل تمہیں سناوے سو ملعون ہووے۔ جیسا ہمنے آگے کہا ویسا
ہی اب میں پھر کہتا ہوں کہ اگر کوئی تمہیں کسی دوسری انجیل کو سوا اُسکے جسے تمنے پایا
۱۰ سناوے تو وہ ملعون ہووے۔ کیا اب میں آدمیوں کو مناتا ہوں یا خدا کو۔ کیا میں آدمیوں کو
۱۱ خوش کیا چاہتا ہوں۔ اگر میں اب تک آدمیوں کو خوش کرتا تو مسیح کا بندہ نہ ہوتا۔ پر اے
بھائیو میں تمہیں جتاتا ہوں کہ وہ انجیل جسکی میں نے خبر دی انسان کے طور پر نہیں ہے
۱۲ اس لئے کہ میں نے اُسکو کسی آدمی سے نہ پایا نہ کسی نے مجھے سکھایا پر وہ یسوع مسیح کے الہام
۱۳ سے مجھے ملی۔ تمنے میری اگلی چال جب میں یہودیوں کے طریق پر چلتا تھا سُنی ہے کہ کیونکر میں خدا
۱۴ کی کلیسیا کو نہایت ستاتا اور ویران کرتا تھا اور میں دین یہودی میں اپنی قوم کے اکثر ہمعمروں
۱۵ سے بڑھکر اپنے باپ دادوں کی روایتوں پر زیادہ سرگرم تھا لیکن جب خدا کی مرضی ہوئی
۱۶ جسنے مجھے میری ماں کے پیٹ ہی میں سے الگ کیا اور اپنے فضل سے بلایا کہ اپنے بیٹے کو مجھ پر ظاہر
کرے تاکہ میں اُسکی انجیل غیر قوموں کے بیچ سُناؤں تب فوراً میں نے گوشت اور لہو سے
۱۷ صلاح نہ لی نہ یروسلم کو اُن پاس جو مجھ سے پہلے رسول تھے گیا پر میں عرب کو گیا پھر
۱۸ وہاں سے دمشق کو لوٹا۔ تب اُسکے تین برس بعد پطرس سے ملاقات کرنے کو یروسلم میں گیا
۱۹ اور اُسکے ساتھ پندرہ دن رہا۔ پر رسولوں میں سے کسی دوسرے کو نہ دیکھا مگر خداوند
۲۰ کے بھائی یعقوب کو۔ اب جو باتیں میں تمکو لکھتا ہوں دیکھو خدا کے آگے کہتا ہوں کہ وے
۲۱ ۲۲ جھوٹھی نہیں۔ بعد اُسکے میں سوریہ میں اور کلکیہ کے ملکوں میں آیا اور یہودیہ کی مسیحی
۲۳ کلیسیاؤں میری صورت سے واقف نہ تھیں اُنہوں نے صرف سُنا تھا کہ وہ جو ہم کو پہلے

۲۴ سناتا تھا سو اب اُس ایمان کی جسے وہ آگے برباد کرتا تھا خوشخبری دیتا ہے۔ اور وے میری بابت خدا کی ستایش کرتے تھے ✦

۲ باب

پھر چودہ برس بعد میں برنباس کے ساتھ طیطس کو بھی لئے ہوئے یروسلم کو پھر گیا۔
۲ اور میرا جانا الہام سے ہوا اور وہ انجیل جسکی منادی میں غیر قوموں میں کرتا ہوں اُنسے بیان کی مگر بزرگوں سے نرالے میں تا نہ ہو کہ میری حال کی یا اگلی دوڑ دھوپ بیفایدہ ہووے۔
۳ پر طیطس کو جو میرے ساتھ تھا اور یونانی ہے ختنہ کروانے کی تکلیف نہ کی گئی اور یہہ جھوٹھے بھائیوں
۴ کے سبب سے جو چھپکے گھس آئے تاکہ اُس آزادگی کو جو ہمیں یسوع مسیح میں ملی ہے جاسوسی کرکے دریافت کریں تاکہ وے ہمیں غلامی میں لاویں جنکے ہم دبیل نہ ہوئے کہ گھڑی بھر
۵ بھی اُنکے تابع رہتے تاکہ انجیل کی سچائی تمہارے درمیان قایم رہے۔ پر اُنسے جو ظاہر میں
۶ بزرگ تھے۔ سو جیسے تھے ویسے تھے مجھے کچھ کام نہیں خدا کسی آدمی کے ظاہر پہ نظر نہیں کرتا۔ غرض اُن ہی کی طرف سے جو بزرگ تھے مجھے کچھ خاص حاصل مطلق نہ ہوا لیکن
۷ برخلاف اُسکے جب اُنہوں نے دیکھا کہ نامختونوں کے لئے میں انجیل کا امانتدار ہوا جیسا مختونوں کے لئے پطرس تھا۔ کیونکہ جسنے مختونوں کی رسالت کے لئے پطرس میں اثر
۸ کیا اُسینے غیر قوموں کے لئے مجھ میں بھی اثر کیا۔ اور جب یعقوب اور کیفاس اور یوحنا نے
۹ کہ گویا کلیسیا کے ستون تھے اِس فضل کو جو مجھ پر ہوا تھا دریافت کیا تو مجھ اور برنباس کو شراکت کی راہ سے دہنا ہاتھ دیا کہ ہم غیر قوموں کے اور وے مختونوں کے پاس جاویں۔
۱۰ مگر اِتنا کہا کہ غریبوں کو یاد رکھو سو میں بھی اُس کام کے لئے مستعد تھا۔ پر جب پطرس
۱۱ انطاکیہ میں آیا تو میں نے روبرو اُس سے مقابلہ کیا اِس لئے کہ وہ ملامت کے لایق تھا۔
۱۲ کیونکہ وہ پیشتر اُس سے کہ کئی شخص یعقوب کی طرف سے آئے غیر قوموالوں کے ساتھ کھایا
۱۳ کرتا تھا پر جب وے آئے تو مختونوں سے ڈر کے پیچھے ہٹا اور الگ ہو گیا۔ اور باقی یہودیوں

نے بھی اُسکے ساتھ دورنگی کی یہاں تک کہ برنباس بھی دکھرا اُنکی ریا میں شریک ہوا۔

۱۴ جب میں نے دیکھا کہ وے انجیل کی سچائی پر سیدھی چال نہیں چلتے میں نے سبھوں کے سامھنے پطرس کو کہا کہ جب تو یہودی ہوکر غیر قوموں کی طرح نہ کہ یہودیوں کی طرح زندگی گذرانتا ہی پس تو کس واسطے غیر قوموں کو یہہ تکلیف دیتا ہی کہ یہودیوں کے طور پر چلیں۔

۱۵ ۱۶ ہم جو پیدایش سے یہودی ہیں اور غیر قوموں میں سے گنہگار نہیں یہہ جانکر کہ آدمی نہ شریعت کے کاموں سے بلکہ یسوع مسیح پر ایمان لانے سے راستباز گنا جاتا ہی ہم بھی مسیح یسوع پر ایمان لائے تاکہ ہم مسیح پر ایمان لانے سے نہ کہ شریعت کے کاموں سے راستباز گنے جاویں کیونکہ کوئی بشر شریعت کے کاموں سے راستباز گنا نہ جائیگا۔

۱۷ پر ہم جو مسیح کے سبب سے راستباز گنے جانے کی تلاش میں ہیں اگر آپ ہی گنہگار ٹھہریں تو کیا مسیح گناہ کا باعث ہی۔ ہرگز نہیں۔

۱۸ کیونکہ جن چیزوں کو میں نے ڈھا دیا اگر اُنہیں پھر کے بناؤں تو میں اپنے تئیں خطاکار ٹھہراتا ہوں۔

۱۹ اسواسطے کہ میں شریعت ہی کے وسیلے سے شریعت کی نسبت موا تاکہ میں خدا کی نسبت زندہ ہو جاؤں۔

۲۰ میں مسیح کے ساتھ صلیب پر کھینچا گیا لیکن زندہ ہوں پر تو بھی میں نہیں بلکہ مسیح مجھہ میں زندہ ہی اور میں جو اب جسم میں زندہ ہوں سو خدا کے بیٹے پر ایمان لانیسے زندہ ہوں جسنے مجھہ سے محبت رکھی اور آپکو میرے بدلے دیدیا۔

۲۱ میں خدا کے فضل کو باطل نہیں کرتا کیونکہ راستبازی اگر شریعت سے ملتی ہی تو مسیح عبث موا +

۳ باب ۱ ای نادان گلتیو کسکی جادو بھری آنکھوں نے تمکو مارا کہ تم سچائی کے فرمانبردار نہ ہوے باوجودیکہ یسوع مسیح تمہاری آنکھوں کے سامھنے یوں ظاہر کیا گیا کہ گویا تمہارے درمیان صلیب پر کھینچا گیا۔

۲ میں صرف یہی تم سے دریافت کیا چاہتا ہوں کہ تمنے شریعت پر عمل کرنے سے یا ایمان کی بات سننے سے روح پائی۔

۳ کیا تم ایسے نادان ہو۔ کیا روح سے شروع کرکے اب جسم سے کامل ہوا چاہتے ہو۔

۴ کیا تمنے اِتنی چیزوں کی بیفایدہ برداشت کی۔

۵ پر شاید بیفایدہ نہیں۔ پس وہ جو تمہیں روح بخشتا ہی اور تم میں معجزے ظاہر کرتا ہی سو کیا شریعت
۶ پر عمل کرنے سے یا کہ ساعت ایمان سے ایسا کرتا ہی۔ چنانچہ ابرہام خدا پر ایمان لایا اور یہہ اُس کے
۷ لئے راستبازی گنا گیا۔ پس جانو کہ جو ایمانوالے ہیں وے ہی ابرہام کے فرزند ہیں۔ بلکہ کتاب نے
۸ یہہ پیش بینی کرکے کہ خدا غیر قوموں کو ایمان کی راہ سے راستباز ٹھہراویگا ابرہام کو آگے ہی یہہ
۹ خوشخبری دی کہ ساری غیر قومیں تیرے باعث برکت پاوینگی۔ پس جو ایمانوالے ہیں سو ایماندار
۱۰ ابرہام کے ساتھ برکت پاتے ہیں۔ کیونکہ وے سب جو شریعت ہی کے اعمال پہ تکیہ کرتے ہیں سو
لعنت کے تحت ہیں کہ لکھا ہی جو کوئی اُن سب باتوں کے کرنے پر کہ شریعت کی کتاب میں لکھی
۱۱ ہیں قایم نہیں رہتا لعنتی ہی۔ پہ یہہ بات کہ کوئی خدا کے نزدیک شریعت سے راستباز نہیں ٹھہرتا
۱۲ سو ظاہر ہی کیونکہ جو ایمان سے راستباز ہوا سو ہی جئیگا۔ پہ شریعت کو ایمان سے کچھ نسبت نہیں
۱۳ بلکہ وہ آدمی جسنے اُسپر عمل کیا ہو اُسی سے جئیگا۔ مسیح نے ہمیں مول لیکر شریعت کی لعنت سے
۱۴ چھڑایا کہ وہ ہمارے بدلے میں لعنت ہوا کیونکہ لکھا ہی جو کوئی کاٹھہ پر لٹکایا گیا سو لعنتی ہی تاکہ
ابرہام کی برکت غیر قوموں تک یسوع مسیح سے پہنچے کہ ہم ایمان سے اُس روح کو جسکا وعدہ ہی
۱۵ پاویں۔ اے بھائیو میں انسان کی طرح بولتا ہوں عہد کو اگرچہ آدمی کا ہووے جب مقرر ہو گیا
۱۶ تو کوئی باطل نہیں کرتا اور نہ اُسپر کچھ بڑھاتا ہی۔ پس ابرہام اور اُسکی نسل سے وے وعدے
کئے گئے۔ چنانچہ وہ نہیں کہتا کہ تیری نسلوں کو جیسا بہتوں کے واسطے بلکہ جیسا ایک کے واسطے
۱۷ کہتا ہی کہ تیری نسل کو سو وہ مسیح ہی۔ اور میں یہہ کہتا ہوں کہ اِس عہد کو جو مسیح کے حق میں
خدا نے آگے مقرر کیا تھا شریعت جو چار سو تیس برس کے بعد آئی باطل نہیں کر سکتی کہ وہ
۱۸ وعدہ کام نہ آوے کیونکہ اگر میراث شریعت کے وسیلے سے ہی تو پھر وعدے سے نہیں پر خدا
۱۹ نے اُسے ابرہام کو وعدے ہی سے بخشا۔ پس شریعت کس واسطے ہی۔ وہ گناہوں کے لئے افزاید
میں دی گئی جب تک کہ وہ نسل جس سے وعدہ کیا گیا تھا نہ آوے اور وہ فرشتوں کے وسیلے

۲۰ ۲۱ سے ایک درمیانی کے ہاتھہ سپرد ہوئی۔ اب درمیانی ایک کا نہیں ہوتا پر خدا ایک ہی ہے۔ پس
شریعت کیا خدا کے وعدوں کے برخلاف ہے ہرگز نہیں کیونکہ اگر کوئی ایسی شریعت دی گئی ہوتی
۲۲ جو زندگی بخش سکتی تو البتہ راستبازی شریعت سے ہوتی۔ پر کتاب نے سب کو گناہ کے تحت
شمار کیا تاکہ وہ وعدہ جو یسوع مسیح پر ایمان لانے کے وسیلے سے ہے ایمانداروں کو دیا جاوے
۲۳ لیکن ایمان کے آنے سے پیشتر ہم شریعت کی بند میں تھے اور اُس ایمان تک جو ظاہر ہونیوالا
۲۴ تھا گھیرے میں رہے۔ پس شریعت مسیح تک پہنچانے کو ہمارا اُستاد ٹھہری تاکہ ہم ایمان سے
۲۵ راستباز گنے جاویں۔ پر جب ایمان آچکا تو ہم پھر اُستاد کے تحت میں نہیں رہتے۔ کیونکہ
۲۶ ۲۷ تم سب کے سب اُس ایمان کے سبب جو مسیح یسوع پر ہے خدا کے فرزند ہو۔ کہ تم سب جتنوں نے
۲۸ مسیح میں بپتسما پایا مسیح کو پہن لیا۔ نہ یہودی نہ یونانی ہے نہ غلام نہ آزاد نہ مرد نہ عورت کیونکہ
۲۹ تم سب مسیح یسوع میں ایک ہو۔ اور اگر تم مسیح کے ہو تو ابرہام کی نسل اور وعدے کے مطابق
وارث ہو۔

۴ باب پر میں یہہ کہتا ہوں کہ وارث جب تک لڑکا ہے اُسمیں اور غلام میں فرق نہیں اگرچہ
۲ وہ سب کا مالک ہے بلکہ اُسوقت تک جو باپ نے مقرر کیا اتالیقوں اور مختاروں کے اختیار
۳ ۴ میں ہے۔ سو ہم بھی جب لڑکے تھے تب تک اُن اصول علم کی جو اس جہان کا ہے بند میں تھے پر
۵ جب وقت پورا ہوا تب خدا نے اپنے بیٹے کو بھیجا جو عورت سے پیدا ہوکے شریعت کے تابع ہوا تاکہ
۶ وہ اُنکو جو شریعت کے تابع ہیں مول لے اور ہم لے پالک ہونیکا درجہ پاویں۔ اور اس لئے
کہ تم بیٹے ہو خدا نے اپنے بیٹے کی روح تمہارے دلوں میں بھیجی جو ابا یعنی اے باپ پکارتی
۷ ۸ ہے۔ پس اب تو غلام نہیں بلکہ بیٹا ہے اور جبکہ بیٹا ہے تو مسیح کے سبب خدا کا وارث ہے۔ لیکن
۹ تم آگے جب خدا کو نہیں جانتے تھے اُنکی جو حقیقت میں خدا نہیں بندگی کرتے تھے۔ پر اب جو
تمنے خدا کو پہچانا بلکہ خدا نے تمکو پہچانا تو تم کیوں دوبارہ اُن ضعیف اور ادنی اصول علم دنیاوی

۱۰ کی طرف مایل ہوتے جنکی غلامی تم پھر کیا چاہتے ہو۔ تم دنوں اور مہینوں اور فصلوں اور برسوں
۱۱ کو مانتے ہو۔ میں تمہارے حق میں ڈرتا ہوں ایسا نہ ہو کہ جو محنت میں نے تمپر کی ہی بیفایدہ
۱۲ ہووے۔ ای بھائیو میں تمہاری منت کرتا ہوں کہ تم میری مانند ہو جاؤ کیونکہ میں بھی تمہاری
۱۳ مانند ہوں تمنے میرا کچھ ڈھالا بگاڑا نہیں۔ تم جانتے ہو کہ کیونکر میں نے پہلے جسم کی کمزوری میں
۱۴ تمکو انجیل سنائی۔ اور تمنے میرے اُس امتحان کو جو میرے جسم میں تھا حقیر نہ جانا اور نہ نفرت
۱۵ رکھی بلکہ مجھے خدا کے فرشتے کی مانند ہاں مسیح یسوع کی مانند قبول کیا۔ اُس وقت تمہارا کیا ہی
بڑی خوشی کا اقرار تھا۔ میں تو تمہارا گواہ ہوں کہ اگر ہوسکتا تو تم اپنی آنکھیں کھود نکالکے
۱۶ ۱۷ مجھے دیتے۔ پس کیا اس سبب سے کہ میں تم سے سچ بولتا ہوں تمہارا دشمن ہوگیا۔ وے
تمہارے دلسوز ہیں پر بھلائی کے لئے نہیں بلکہ وے تمہیں الگ کیا چاہتے ہیں تاکہ تم اُنکے
۱۸ دلسوز بنے رہو۔ پر بھلائی کے لئے ہمیشہ دلسوز رہنا اچھا ہی اور نہ فقط جبکہ میں تمہارے پاس
۱۹ حاضر ہوں۔ ای میرے بچو جنکے سبب مجھے پھر جننے کا درد ہی جب تک کہ مسیح تم میں صورت نہ
۲۰ پکڑے میں چاہتا ہوں کہ اب تم پاس آؤں اور اپنی آواز بدلوں کیونکہ مجھے تمہارے حق میں
۲۱ ۲۲ شبہہ ہی۔ مجھ سے کہو تو تم جو شریعت کے تابع ہوا چاہتے ہو کیا تم شریعت کی نہیں سنتے۔ کہ یہہ لکھا
۲۳ ہی ابرہام کے دو بیٹے تھے ایک لونڈی سے دوسرا آزاد سے۔ پر وہ جو لونڈی سے تھا جسم کے
۲۴ طور پہ پیدا ہوا اور جو آزاد سے تھا سو وعدے کے طور پر۔ یہہ باتیں تمثیلی بھی جانی جاتی ہیں
اس لئے کہ یہہ عورتیں دو عہد ہیں ایک سینا پہاڑ پر سے جو ہوا وہ نرے غلام جنتی ہی یہہ ہاجرہ ہی
۲۵ کیونکہ ہاجرہ عرب کا کوہ سینا ہی اور ابکے یروسلم کا جواب ہی اور یہی اپنے لڑکوں کے ساتھ
۲۶ ۲۷ غلامی میں ہی۔ پر اوپر کا یروسلم آزاد ہی سو یہی ہم سب کی ما ہی۔ کیونکہ لکھا ہی کہ ای بانجھ
جو جنے والی نہیں جی جان سے خوش ہو اور تو جو جننے کا درد نہیں جانتی اب پکار اور قہقہے
۲۸ مار کیونکہ بیخصم کی اولاد خصم والی کی اولاد سے زیادہ ہیں۔ پس ای بھائیو ہم اضحاق کی

۲۹ طرح وعدے کے فرزند ہیں۔ پر جیسا کہ اُس وقت وہ جسکی پیدایش جسمانی تھی اُسے جسکی
۳۰ پیدایش روحانی تھی ستاتا تھا ویسا اب بھی ہوتا ہی۔ پر کتاب کیا کہتی ہی کہ لونڈی کو اور اُسکے
۳۱ بیٹے کو نکال کیونکہ لونڈی کا بیٹا آزاد کے بیٹے کے ساتھہ ہرگز وارث نہ ہوگا۔ غرض اَی بھائیو ہم
لونڈی کے بیٹے نہیں بلکہ آزاد کے ہیں ٭

۵ باب پس اُس آزادگی پر جس سے مسیح نے ہمیں آزاد کیا ہی تم قایم رہو اور غلامی کے
۲ جوئے تلے دوبارہ نہ جتو۔ دیکھو میں پولس تم سے کہتا ہوں اگر تم ختنہ کرواؤ تو مسیح سے تمہیں کچھ
۳ فایدہ نہ ہوگا۔ میں ہر ایک آدمی پر جسکا ختنہ ہوا ہی پھر گواہی دیتا ہوں کہ اُسے تمام شریعت
۴ پر عمل کرنا واجب ہوا۔ تم جو شریعت کے روسے راستباز بنا چاہتے ہو تو مسیح سے جُدا ہوئے تم
۵ فضل کی نظر سے گرے۔ کہ ہم تو روح کے سبب ایمان کی راہ سے راستبازی کی اُمید کے بر آنے
۶ کے منتظر ہیں۔ اِس لئے کہ مسیح یسوع میں مختونی اور نامختونی سے کچھ غرض نہیں مگر ایمان سے
۷ جو محبت کی راہ سے اثر کرتا ہی۔ تم تو اچھی طرح دوڑتے تھے کس نے تمہیں روکا کہ تم سچائی
۸ ۹ کے فرمانبردار نہ ہو۔ یہہ اِعتقاد تمہارے بلانے والے سے نہیں ہی۔ تھوڑا سا خمیر ساری
۱۰ لوئی کو خمیر بنا دیتا ہی۔ مجھے تمہاری بابت خداوند سے یقین ہی کہ تم اور طرح کے خیال نہ کروگے
۱۱ لیکن وہ جو تمہیں گھبراتا ہی کوئی کیوں نہ ہو سزا اُٹھاویگا۔ اور اَی بھائیو
میں اگر اب ختنے کی منادی کرتا تو کاہے کو اب تک ستایا جاتا۔ کہ
۱۲ صلیب کی ٹھوکر جاتی رہی ہوتی۔ کاش کہ وے جو تمکو بیقرار کر دیتے ہیں اپنے تئیں کاٹ
۱۳ ڈالیں۔ اَی بھائیو تم تو آزادگی کے لئے بلائے گئے ہو مگر اِس آزادگی کو جسم کے لئے فرصت
۱۴ نہ سمجھو بلکہ محبت سے ایکدوسرے کی خدمت کرو۔ اِس لئے کہ ساری شریعت اِسی ایک
۱۵ بات میں ختم ہی کہ تو اپنے پڑوسی کو ایسا پیار کر جیسا آپکو۔ پر اگر تم ایک دوسرے کو کاٹ کھاؤ
۱۶ تو خبردار رہو ایسے کہ تم ایک دوسرے کو نگل جاؤ۔ پر میں کہتا ہوں کہ تم روح سے چال چلو

۱۷ تو تم جسم کی خواہش کو پورا نہ کروگے۔ کیونکہ جسم کی خواہش روح کی مخالف ہے اور روح کی
خواہش جسم کی مخالف اور یہ ایک دوسرے کے برخلاف ہیں یہانتک کہ جو کچھ تم چاہتے سو
۱۸ نہیں کر سکتے ہو۔ پر اگر تم روح کی ہدایت سے چلتے ہو تو شریعت کی بند میں نہیں۔ ۱۹ اور جسم
۲۰ کے کام تو ظاہر ہیں یہی زنا حرامکاری ناپاکی شہوت بت پرستی جادوگری دشمنیاں قضیے
۲۱ رشک غضب جھگڑے جدائیاں بدعتیں ڈاہ خون مستیاں اوباشیاں اور جو کام کہ اُن کی
مانند ہیں اور اُن کی بابت میں تمہیں آگے سے جتاتا ہوں جیسا میں نے اُسوقت بھی آگے سے
۲۲ جتا دیا کہ ایسے کام کرنیوالے خدا کی بادشاہت کے وارث نہ ہونگے۔ پر روح کا پھل جو ہے سو
۲۳ محبت خوشی سلامتی صبر خیرخواہی نیکی ایمانداری فروتنی پرہیزگاری ایسے ایسے کاموں
۲۴ کے مخالف کوئی شریعت نہیں۔ اور اُنہوں نے جو مسیح کے ہیں جسم کو اُسکی بُری خصلتوں
۲۵ اور خواہشوں سمیت صلیب پر کھینچا ہے۔ اگر ہم روح سے زندہ ہوئے تو چاہیئے کہ روح سے
۲۶ چال بھی چلیں۔ ہم جھوٹھا فخر نہ کریں ایک دوسرے کو نہ چڑاویں ایکدوسرے پر ڈاہ نہ کریں۔

۶ باب

ای بھائیو اگر کوئی آدمی کسی خطا میں ناگہاں گرفتار ہو جاوے تو تم جو روحانی
ہو ایسے کو روح فروتنی سے سنبھال کے بحال کرو اور اپنے اوپر لحاظ رکھ کہ تو بھی امتحان
۲ میں نہ پڑے۔ تم ایکدوسرے کے بوجھ اُٹھاؤ اور اِسی طرح سے مسیح کی شریعت کو پورا کرو۔ ۳ کیونکہ
۴ اگر کوئی آپکو کچھ چیز سمجھے حالانکہ وہ کچھ نہیں ہے تو وہ اپنے تئیں دھوکا دیتا ہے۔ لیکن ہر ایک
۵ اپنے ہی کام کو جانچے تب فخر کا سبب اپنے ہی میں پاویگا دوسرے میں نہیں۔ کہ ہر ایک اپنا ہی
۶ بوجھ اُٹھاویگا۔ جو کوئی کلام سیکھے سکھلانیوالے کو ساری نعمتوں میں شریک کرے۔ ۷ تم دغا
۸ نہ کھاؤ خدا ٹھٹھوں میں نہیں اُڑایا جاتا کیونکہ آدمی جو کچھ بوتا ہے سو ہی کاٹیگا۔ اِس لئے
کہ جو کوئی اپنے جسم کے لئے بوتا ہے سو جسم سے خرابی لوویگا اور جو روح کے لئے بوتا ہے روح
۹ سے ہمیشہ کی زندگی پاویگا۔ ہمیں چاہیئے کہ اچھے کام کرنے میں سست نہ ہوویں کیونکہ اگر ہم سست نہ

۱۰ نہ ہوں تو ہر وقت کاٹینگے۔ پس جہاں تک ہم داؤ پاویں سب سے نیکی کریں خاص کر اُنسے
۱۱ جو اہل ایمان ہیں۔ تم دیکھتے ہو کہ میں نے تمہیں کیسا بڑا خط اپنے ہاتھ سے لکھا ہی۔ ۱۲ جتنے لوگ
جسم کے حق میں نیکنامی چاہتے ہیں وے زبردستی تمہارا ختنہ کرواتے ہیں صرف اسلئے واسطے
کہ وے مسیح کی صلیب کی بابت ستائے نہ جائیں۔ ۱۳ کیونکہ وے تو جو ختنہ کرواتے شریعت کو حفظ
نہیں کرتے پر چاہتے ہیں کہ تم ختنہ کرواؤ تاکہ وے تمہارے جسم کی بابت فخر کریں۔ ۱۴ پر ہرگز
نہ ہووے کہ میں فخر کروں مگر اپنے خداوند یسوع مسیح کی صلیب پر جس سے دنیا میرے آگے مصلوب
ہوئی اور میں دنیا کے آگے۔ ۱۵ کیونکہ مسیح یسوع میں نہ مختونی کچھ ہی نہ نامختونی بلکہ نئی پیدایش
شرط ہی۔ ۱۶ اور جتنے اِس قانون پر چلتے ہیں سلامتی و رحم اُنپر اور خدا کے اِسرائیل پر ہوویں
۱۷ آگے کو کوئی مجھے تکلیف نہ دے کیونکہ میں اپنے بدن پر خداوند یسوع کے سے داغ لئے ہوئے
پھرتا ہوں۔ ۱۸ ای بھائیو ہمارے خداوند یسوع مسیح کا فضل تمہاری روحوں کے ساتھ رہے۔
آمین +

یہہ خط گلتیوں کو رسول نے روم سے لکھ بھیجا +

پولس رسول کا خط افسیوں کو

۱ باب ۱ پولس جو خدا کی مرضی سے یسوع مسیح کا رسول ہی اُن مقدس لوگوں کو جو افسس
میں ہیں اور مسیح یسوع میں ایماندار ہیں ۲ ہمارے باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح کی طرف سے
فضل اور سلامتی تمپر ہوویں +
۳ مبارک ہی خدا اور ہمارے خداوند یسوع مسیح کا باپ جس نے ہمکو مسیح میں آسمانی

۴ جگہوں کے درمیان ہر طرح کی روحانی برکت بخشی چنانچہ اُسنے ہمکو بنائے عالم کے بیشتر اُس میں
۵ چُن لیا تاکہ ہم اُسکے حضور محبت میں پاک اور بے عیب ہوویں کہ اُسنے پہلے سے ہماری بابت
یوں مقرر کیا کہ ہم اُسکے نیک ارادے کے موافق یسوع مسیح کے وسیلے سے اُسکے لیپالک ہوویں
۶ تاکہ اُسکے فضل کے جلال کی تعریف ہووے جس فضل سے اُسنے ہمیں اُس پیارے میں قبولیت
۷ بخشی۔ ہم اُسمیں ہوکے اُسکے خون کے وسیلے سے چھٹکارا یعنے گناہوں کی معافی اُسکے فضل کی
۸ دولت کے مطابق پاتے ہیں جسے اُسنے ہماری طرف کمال حکمت و امتیاز کے ساتھ بڑھایا
۹ کہ اُسنے اپنی مرضی کے بھید کو اپنے نیک ارادے کے موافق جو آگے ہی سے آپ میں ٹھہرایا تھا
۱۰ ہمپر ظاہر کیا کہ وہ وقتوں کے پورے ہونیکے انتظام پر سب چیزوں کے سرے خواہ وے
۱۱ جو آسمانوں پر خواہ وے جو زمین پر ہیں مسیح میں ملا دے جسمیں ہمنے بھی اُسکے ارادے کے
۱۲ موافق جو اپنی مرضی و مصلحت سے سب کچھ کرتا ہی آگے سے مقرر ہوکے میراث پائی تاکہ
۱۳ ہم جنھوں نے پہلے مسیح پر بھروسا کیا اُسکے جلال کی ستایش کے باعث ہوویں۔ اُسی
میں تم بھی شامل ہوئے جنھوں نے کلام حق جو تمہاری نجات کی خوشخبری ہی سُنا ہی اور اُسی
۱۴ میں بھی ہوکے تم نے جو ایمان لائے روح قدس کی جسکا وعدہ ہوا مہر پائی وہ ہمارے میراث
پانیکا بیعانہ ہی جب تک کہ خریدے ہوؤں کی خلاصی نہ ہو تاکہ اُسکے جلال کی ستایش ہووے
۱۵ اِس لئے میں بھی اُس ایمان کا حال سُنکے جو تم میں خداوند یسوع پر ہی اور اُس محبت کا جسے
۱۶ تم سب مقدس لوگوں سے رکھتے ہو تمہاری بابت شکر کرنا اور اپنی دعاؤں میں تمہیں
۱۷ یاد کرنا نہیں چھوڑتا تاکہ ہمارے خداوند یسوع مسیح کا خدا جو جلال کا باپ ہی تمہیں اُسکی
۱۸ کامل پہچان میں حکمت اور مکاشفہ کی روح بخشے اور کہ تمہارے دل کی آنکھیں روشن
ہوجاویں کہ تم سمجھو کہ اُسکے بلانے میں کیا ہی اُمید ہی اور اُسکی جلال والی میراث جو
۱۹ مقدسوں کے لئے ہی کیا ہی دولت ہی اور ہم میں جو ایمان لائے ہیں کیا ہی اُسکی کمال

بڑی قدرت ہی اُسکی اُس بڑی قدرت کی تاثیر کے موافق جو اُسنے مسیح میں ظاہر کی جب ۲۰
اُسے مُردوں میں سے جلایا اور اپنے دہنے آسمانی مکانوں پر بٹھایا اور ساری حکومت اور اختیار اور قدرت اور ۲۱
خاوندی پر اور ہر ایک نام پر جو نہ صرف اِس جہان میں بلکہ آنیوالے جہان میں بھی لیا
جاتا ہی بلند کیا اور سب کچھ اُسکے پاؤں تلے کر دیا اور اُسکو کلیسیئے کے لئے سب کا سر بنایا ۲۲
وہ اُسکا بدن اور اُسکی معموری ہی جو سب کچھ سب میں بھرتا ہی + ۲۳

اور اُسنے تمہیں بھی جو خطاؤں اور گناہوں کے سبب مردہ تھے زندہ کیا جنمیں ۲باب ۱
تم آگے اِس جہان کی روش پر ہوا کی حکومت کے سردار یعنے اُس روح کی طرح جو اب ۲
نافرمانبردار لوگوں میں تاثیر کرتی ہی چلتے تھے جن کے درمیان ہم سب ۳
کے سب اپنے جسم کی شہوتوں کے ساتھ زندگانی گذرانتے اور تن من کی خواہشیں پوری
کرتے تھے اور دوسروں کی مانند طبیعت سے غضب کے فرزند تھے۔ پر خدا نے جو رحم میں غنی ۴
ہی اپنی بڑی محبت سے جس سے اُسنے ہمکو پیار کیا ہمکو جو گناہوں کے سبب مُردے تھے مسیح ۵
کے ساتھ جلایا۔ تم فضل ہی سے بچ گئے۔ اور اُسنے ہمکو اُسکے ساتھ اُٹھایا اور مسیح یسوع میں ۶
شامل کئے ہوئے آسمانی مکانوں پر اُسکے ساتھ بٹھایا تاکہ وہ اپنی اُس مہربانی سے جو مسیح ۷
یسوع میں ہم پر ہی آنیوالے زمانے میں اپنے فضل کی بے نہایت دولت کو دکھاوے۔ کیونکہ ۸
تم فضل کے سبب ایمان لاکے بچ گئے ہو اور یہہ تم سے نہیں خدا کی بخشش ہی اور یہہ اعمال کے ۹
سبب سے نہیں نہ ہو کہ کوئی فخر کرے۔ کیونکہ ہم اُسی کی کاریگری ہیں اور مسیح یسوع میں ۱۰
ہوکے اچھے کاموں کے واسطے پیدا ہوئے جنکے لئے خدا نے ہمیں آگے طیار کیا تھا تاکہ ہم اُنہیں
کیا کریں۔ اِسواسطے یاد کرو کہ تم آگے جسم کی نسبت غیر قوموالے تھے ایسے کہ وے جو آپکو ۱۱
مختون کہتے ہیں جنکا ختنہ جسمی اور ہاتھ سے ہوا تمکو نامختون کہتے تھے اور یہہ کہ اُسوقت ۱۲
مسیح سے جُدا اور اِسرائیل کی جمہوری سلطنت سے الگ اور وعدے کے عہدوں سے باہر

۱۳ اور ناامید اور دنیا میں بے خدا تھے پر اب مسیح یسوع میں ہوکے تم جو آگے دور تھے مسیح کے لہو
۱۴ کے سبب سے نزدیک ہوگئے۔ کیونکہ وہی ہماری صلح ہے جسنے دو کو ایک کیا اور اُس دیوار کو جو
۱۵ درمیان تھی ڈھا دیا۔ چنانچہ اپنا جسم دیکے دشمنی کو یعنے شریعت کے حکموں اور رسموں
۱۶ کو کھو دیا تاکہ وہ صلح کرواکے دونوں کو آپ میں ایک نیا انسان بناوے اور آپ میں دشمنی
۱۷ مٹاکے صلیب کے سبب سے دونوں کو ایک تن بناکر خدا سے ملاوے اور اُسنے آکے تمہیں جو
۱۸ دور تھے اور اُنہیں جو نزدیک تھے صلح کی خوشخبری دی۔ کیونکہ اُس ہی کے وسیلے ہم
۱۹ دونوں ایک ہی روح سے باپ کے پاس دخل پاتے ہیں۔ سو اب تم بیگانہ اور مسافر نہیں
۲۰ بلکہ مقدسوں کے ہم شہری اور خدا کے گھرانے کے ہو اور رسولوں اور نبیوں کی نیو پہ
۲۱ جہاں یسوع مسیح آپ کونے کا سرا ہے رہے کی طرح اُٹھائے گئے ہو جس سے ساری عمارت
۲۲ ایک ساتھ جُڑکر مقدس ہیکل خداوند کے لئے اُٹھتی جاتی ہے اور تم بھی اُس میں ہوکے
اوروں کے ساتھ بنائے جاتے ہو تاکہ روح کے وسیلے سے خدا کے لئے مکان بنو۔

۳باب

۱ اسواسطے میں پولس تم غیر قوموں کے لئے یسوع مسیح کا قیدی ہوں اگر تمنے سُنا
۲ ۳ ہوکہ مجھے تمہارے لئے خدا کے فضل کی کارروائی دی گئی کہ اُسنے الہام سے اُس بھید کو مجھ پر
۴ کھولا۔ چنانچہ میں اُسکو تھوڑے میں آگے لکھا جسے تم پڑھکے جان سکتے ہو کہ میں مسیح کا بھید
۵ کس قدر سمجھتا ہوں۔ جو اگلے زمانوں میں بنی آدم کو اس طرح نہ معلوم ہوا جس طرح اُسکے
۶ مقدس رسولوں اور نبیوں پر روح سے اب ظاہر ہوگیا کہ غیر قومیں انجیل کے وسیلے سے
میراث میں شریک اور بدن میں شامل اور اُسکے وعدے میں جو مسیح کے سبب سے
۷ ہے ساجھی ہوں اور خدا کے فضل کے انعام سے جو اُسکی قدرت کی تاثیر سے مجھے ملا ہے میں
۸ اس انجیل کا خادم ہوا۔ مجھے جو سارے حقیر ترین مقدسوں سے حقیر ہوں یہ فضل
عنایت ہوا کہ میں غیر قوموں کے درمیان مسیح کی بیقیاس دولت کی خوشخبری سناؤں

۹ اور سب پر یہہ بات روشن کروں کہ اُس بھید میں شرکت کیونکر ہوتی ہی جو ازل سے
۱۰ خدا میں جسنے سب کچھہ یسوع مسیح سے پیدا کیا پوشیدہ تھا تاکہ اب کلیسیے کے وسیلے سے خدا کی
گوناگون حکمت حکومتوں اور ریاستوں پر جو آسمانی مکانوں میں ہیں ظاہر ہووے
۱۱ اُس ارادے کے مطابق جسکو اُسنے ہمارے خداوند یسوع مسیح ہی میں ازل سے کیا
۱۲ چنانچہ ہم اُسمیں ہوکے بے پرواہ ہوئے اور اُسپر ایمان لانے سے بھروسے کے
۱۳ ساتھہ دخل بھی رکھتے ہیں۔ پس میں منت کرتا ہوں کہ تم میری مصیبتوں کے سبب
۱۴ جو تمہاری خاطر ہیں سُست مت ہو کیونکہ یہہ تمہارے لئے عزت ہے۔ اِسواسطے میں ہمارے
۱۵ خداوند یسوع مسیح کے باپ کے آگے اپنے گھُٹنے ٹیکتا ہوں۔ کہ اُس سے تمام خاندان آسمان
۱۶ اور زمین پر کہلاتا ہی۔ کہ وہ اپنے جلال کی دولت کے موافق تمہیں یہہ دے کہ تم اُسکی
۱۷ روح سے اپنی باطنی اِنسانیت میں بہت ہی زورآور ہو جاؤ۔ اور کہ مسیح تمہارے دلوں میں
۱۸ ایمان کے وسیلے سے بسے اور کہ تم محبت میں جڑ پیدا کرکے اور نیو ڈالکے سارے مقدس
۱۹ لوگوں سمیت بخوبی سمجھہ سکو کہ اُسکی چوڑان اور لنبان اور گہراؤ اور اُونچان کتنی ہی اور
مسیح کی محبت کو جو جاننے سے بھی باہر ہی جان سکو تاکہ تم خدا کی ساری بھرپوری تک بھر
۲۰ جاؤ۔ اب اُسکو جو ایسا قادر ہی کہ جو کچھہ ہم مانگتے یا خیال کرتے ہیں اُس سے نہایت زیادہ اُس
۲۱ قدرت کے موافق جو ہم میں تاثیر کرتی کر سکتا ہی اُسکو کلیسیے کے درمیان مسیح یسوع میں
پُشت در پُشت ابد تک جلال ہووے۔ آمین ✝

۴ باب پس میں جو خداوند کے لئے قیدی ہوں تم سے اِلتماس کرتا ہوں کہ جس بلاہٹ
۲ سے تم بلائے گئے اُسکے مناسب چلو کمال خاکساری اور فروتنی کے ساتھہ صبر کرکے محبت سے
۳ ایک دوسرے کی برداشت کرو اور کوشش کرو کہ روح کی یگانگی صلح کے بند سے بندھی
۴ رہے۔ ایک بدن اور ایک روح ہی چنانچہ تمہیں بھی جو بلائے گئے ہو اپنے بلائے جانے سے

۵ ۶ ایک ہی اُمید ہی ایک خداوند ایک ایمان ایک بپتسمہ ایک خدا جو سب کا باپ کہ سب کے اوپر
۷ اور سب کے درمیان اور تم سب میں ہی پر ہم میں سے ہر ایک کو مسیح کے اِنعام کے انداز کے موافق
۸ فضل عنایت ہوا ہی۔ اِسواسطے وہ کہتا ہی کہ اُسنے اونچے پر چڑھکے قید کو قید کیا اور آدمیوں کو اِنعام
۹ ۱۰ دئیے۔ پر اُسکا اوپر چڑھنا سوا اُسکے اور کیا ہی کہ وہ پہلے زمین کے نیچے اُترا۔ وہ جو اُترا سو
۱۱ وہی ہی جو سارے آسمانوں پر چڑھا تاکہ سب چیزوں کو بھرپور کرے۔ اور اُسنے بعضوں
کو رسول اور بعضوں کو نبی اور بعضوں کو اِنجیل کے منادی کرنیوالے اور بعضوں
۱۲ کو چرواہے اور بعضوں کو اُستاد مقرر کر دیا تاکہ مقدس لوگ خدمت کے کام میں آراستہ
۱۳ ہوتے جاویں اور مسیح کا بدن بنتا جائے جب تک کہ ہم سب کے سب ایمان اور خدا کے
بیٹے کی پہچان کی یگانگی تک اور کامل اِنسان یعنے مسیح کے پورے قد کے اندازہ تک نہ
۱۴ پہنچیں تاکہ ہم آگے کو لڑکے نہ رہیں کہ تعلیم کی مختلف ہواؤں سے اور آدمیوں کی بیباکی
اور گمراہ کرنیوالے منصوبوں کے باندھنے میں اُنکی دغابازی سے موجوں کی طرح اُچھلتے
۱۵ بہتے پھریں بلکہ محبت کے پیرو ہوکے اُسمیں جو سر ہی یعنے مسیح میں ہر طرح سے بڑھتے جاویں
۱۶ اُس سے سارا بدن ہر ایک عضو کے بند کے جٹنے سے خوب پیوستہ اور مضبوط ہوکر موافق
اُس تاثیر کے جو بقدر ہر چیز کے ہوتی ہی کل کو بڑھاتا ہی اور محبت میں اپنی ترقی کرتا جاتا ہی
۱۷ اِس لئے میں یہہ کہتا ہوں اور خداوند کے آگے گواہ کی طرح جتا دیتا ہوں کہ تم آگے کو
۱۸ ایسی چال نہ چلو جیسے اور غیر قومیں اپنی باطل عقل کے موافق چلتی ہیں کہ اُنکی عقل تاریک
ہوگئی ہی اور وے اُس جہالت کے سبب جو اُن میں ہی اور اپنے دلوں کی سختی کے باعث
۱۹ خدا کی زندگی سے جدا ہیں اُنہوں نے سُن ہوکے آپکو شہوت پرستی کے سپرد کیا تاکہ ہر
۲۰ ۲۱ طرح کے گندے کام حرص سے کریں۔ پر تمنے مسیح کی ایسی تعلیم نہیں پائی اگر تمنے تو اُسکی سُنی
۲۲ ہو اور اُس سے تعلیم پائی ہو اُس سچائی کے مطابق جو یسوع میں ہی کہ تم اگلے چلن

کی بابت اُس پرانی اِنسانیت کو جو فریب دینے والی شہوتوں کے سبب سے خراب ہوتی ہے
۲۳ ۲۴ اُتار دو اور اپنی سمجھ اور طبیعت کی نسبت نئے بنو اور نئی اِنسانیت کو جو خدا کے موافق
۲۵ راستبازی اور حقیقی پاکیزگی میں پیدا ہوئی ہے پہنو۔ اِس لئے جھوٹھ چھوڑکے ہر ایک شخص
۲۶ اپنے پڑوسی سے سچ بولے کہ ہم تو آپس میں ایک دوسرے کے عضو ہیں۔ غصے تو ہو پر گناہ
۲۷ ۲۸ نہ کرو ایسا نہ ہو کہ سورج ڈوبے اور تم خفا کے خفا رہو اور شیطان کو جگہہ نہ دو۔ چوری کرنیوالا
پھر چوری نہ کرے بلکہ اچھا پیشہ اختیار کرکے ہاتھوں سے محنت کرے تاکہ محتاج کو کچھہ دے
۲۹ سکے۔ کوئی گندی بات تمہارے مُنہہ سے نہ نکلے بلکہ وہ جو ضروری ترقی کے لئے اچھی ٹھہرے
۳۰ تاکہ سننیوالوں کو فایدہ بخشے۔ اور خدا کی روح مقدس کو جس سے تمپر خلاصی کے دن تک
۳۱ مہر ہوئی رنجیدہ نہ کرو۔ ساری کڑواہٹ اور غضب اور غصہ اور غُل اور بدگوئی تمام بدخواہی
۳۲ سمیت تم سے دور کیجاویں اور تم ایک دوسرے پر مہربان اور دردمند ہو اور ایک دوسرے
کو بخشا کرو چنانچہ خدا نے بھی مسیح کے لئے تمہیں بخشا ہے +

۵ باب پس تم عزیز فرزندوں کی طرح خدا کے پیرو ہو اور محبت سے چلو جیسے مسیح نے
۲ بھی ہم سے محبت کی اور خوشبو کے لئے ہمارے عوض میں اپنے تئیں خدا کے آگے نذر اور
۳ قربان کیا۔ اور حرامکاری اور ہر طرح کی ناپاکی یا لالچ کا تم میں ذکر تک نہ ہو جیسا
۴ مقدس لوگوں کو مناسب ہے اور بےشرمی اور بیہودہ گوئی یا ٹھٹھّےبازی جو نامناسب
۵ ہے نہ ہووے بلکہ بیشتر شکرگذاری۔ کیونکہ تم تو یہہ جانتے ہو کہ کسی حرامکار یا ناپاک یا لالچی
۶ کو جو بُت پرست ہے مسیح اور خدا کی بادشاہت میں میراث نہیں ہے۔ کوئی تمکو بیہودہ باتوں
سے بہلا نہ دے کیونکہ ایسی باتوں کے سبب خدا کا غضب نافرمانی کے فرزندوں پر
۷ ۸ پڑتا ہے۔ پس تم اُنکے شریک مت ہو۔ کیونکہ تم آگے تاریکی تھے پر اب خداوند میں ہوکے
۹ نور ہو سو نور کے فرزندوں کی طرح چلو۔ اِس لئے کہ روح کا پھل جو ہے کمال خوبی اور راستبازی

۱۰ ۱۱ اور سچائی ہی۔ اور دریافت کرتے جاؤ کہ خداوند کو کیا خوش آتا ہی۔ اور تاریکی کے لاحاصل
کاموں میں شریک مت ہو بلکہ بیشتر اُنکو ملامت ہی کرو۔ کیونکہ اُنکے پوشیدہ کاموں کا
۱۳ ذکر بھی کرنا شرم ہی۔ اور ساری چیزیں جو ملامت کے لایق ہیں روشنی سے ظاہر ہوتی
۱۴ ہیں کیونکہ ہر ایک چیز جو روشن کرتی روشنی ہی۔ اِس لئے وہ کہتا ہی ارے تو جو سوتا
۱۵ ہی جاگ اور مُردوں میں سے اُٹھ کہ مسیح تجھے روشن کریگا۔ پس خبردار تم دیکھ بھال
۱۶ کے چلو نادانوں کی طرح نہیں بلکہ داناؤں کی مانند اور وقت کو غنیمت جانو کیونکہ دن بُرے ہیں
۱۷ ۱۸ اِسواسطے تم بے تمیز نہ رہو بلکہ سمجھو کہ خداوند کی مرضی کیا ہی۔ اور شراب پیکے متوالے نہ ہو
۱۹ کہ اُسمیں خرابی ہی بلکہ روح سے بھر جاؤ اور آپس میں زبور اور گیت اور روحانی غزلیں گایا
۲۰ کرو اور اپنے دل میں خداوند کے لئے گاتے بجاتے رہو اور ہمیشہ سب باتوں میں ہمارے
۲۱ خداوند یسوع مسیح کے نام سے خدا باپ کے شکرگذار رہو اور خدا کے خوف سے ایک دوسرے
۲۲ کی فرمانبرداری کرو۔ اے عورتو اپنے شوہروں کی ایسی فرمانبردار رہو جیسے خداوند
۲۳ کی۔ کیونکہ شوہر جورو کا سر ہی جیسے کہ مسیح بھی کلیسیا کا سر اور وہ بدن کا بچانیوالا ہی۔
۲۴ پر بھی جیسے کلیسیا مسیح کی فرمانبردار ہی ویسے ہی جوروواں بھی ہر بات میں اپنے شوہروں
۲۵ کی ہو دیں۔ اے مردو اپنی جوروؤں کو پیار کرو جیسا مسیح نے بھی کلیسیا کو پیار کیا اور
۲۶ اپنے تئیں اُسکے بدلے دیا تاکہ اُسکو پانی کے غسل سے کلام کے ساتھ صاف کرکے مقدس
۲۷ کرے اور اُسے اپنے پاس ایک ایسی جلال وال کلیسیا حاضر کر رکھے کہ جس میں داغ یا
۲۸ چین یا کوئی ایسی چیز نہ ہو بلکہ جو مقدس اور بے عیب ہو۔ یوں ہی مردوں پر لازم ہی
کہ اپنی جوروؤں کو ایسا پیار کریں جیسا اپنے بدن کو۔ جو اپنی جورو کو پیار کرتا ہی سو آپکو
۲۹ پیار کرتا ہی۔ کیونکہ کسی نے اپنے جسم سے کبھی دشمنی نہ کی بلکہ وہ اُسے پالتا اور پوستا ہی جیسا
۳۰ خداوند بھی کلیسیا کو کیونکہ ہم اُسکے بدن کے عضو اور اُسکے گوشت اور ہڈیوں میں سے

۳۱ ہیں۔ اِسی سبب سے آدمی اپنے باپ اور ما کو چھوڑیگا اور اپنی جورو سے ملا رہیگا اور وے
۳۲ ۳۳ دونوں ایک تن ہونگے۔ یہہ بھید بڑا ہی پر میں مسیح اور کلیسیا کی بابت بولتا ہوں۔ بہرحال
ہر ایک تم میں سے اپنی اپنی جورو کو ایسا پیار کرے جیسا آپ کو اور عورت اپنے شوہر کا
ادب کرے +

۶ باب ای فرزندو تم خداوند کے لیئے اپنے ماباپ کے تابع رہو کیونکہ یہہ واجب ہی۔ تو اپنے
۲ ۳ ماباپ کی عزت کر کہ یہہ پہلا حکم ہی جس کے ساتھہ وعدہ ہی تاکہ تیرا بھلا ہو اور زمین پر تیری
۴ عمر دراز ہووے۔ اور ای بچے والو تم اپنے فرزندوں کو غصہ مت دلاؤ پر خداوند کی تربیت
۵ اور نصیحت کرکے اُنکی پرورش کرو۔ ای نوکرو تم اُنکے جو جسم کی نسبت تمہارے خاوند ہیں اپنے
۶ دلوں کی صفائی سے ڈرتے اور تھرتھراتے ہوئے ایسے فرمانبردار ہو جیسے مسیح کے اور آدمی
کے خوشامد کرنیوالوں کی طرح دکھانیکو نہیں بلکہ مسیح کے بندوں کی مانند دل سے خدا
۷ ۸ کی مرضی پر چلو اور خوشی سے نوکری کرو اُسے خداوند کی جانکر نہ کہ آدمیوں کی کہ تم جانتے ہو
۹ کہ جو کوئی کچھہ اچھا کام کریگا کیا غلام کیا آزاد خداوند سے ویسا ہی پاویگا۔ اور ای خاوندو
تم بھی اُن سے ایسا ہی کرو اور دھمکی دینے سے باز آؤ کیونکہ تم جانتے ہو کہ تمہارا بھی
۱۰ خاوند آسمان پر ہی اور وہ کسی کے ظاہر پر نظر نہیں کرتا۔ باقی ای میرے بھائیو خداوند
۱۱ اور اُسکی قدرت کی قوت میں زور آور ہو۔ خدا کے سارے ہتھیار باندھو تاکہ تم شیطان
۱۲ کے منصوبوں کے مقابل قایم رہ سکو۔ کیونکہ ہمیں خون اور جسم سے کشتی کرنی نہیں بلکہ حکومتوں
سے اور ریاستوں سے اور اِس دنیا کی تاریکی کے اختیار والوں سے اور شرارت کی
۱۳ روحوں سے جو افلاک کے مکانوں میں ہیں۔ اِسواسطے تم خدا کے سارے ہتھیار اُٹھا لو
۱۴ تاکہ تم بُرے دن میں مقابلہ کر سکو اور سب کاموں کو انجام دیکے قایم رہ سکو۔ اِس
۱۵ لیئے تم اپنی کمر سچائی سے کسکے اور راستبازی کا بکتر پہنکے اور پاؤں میں صلح بخشنیوالی

۱۶ اِنجیل کی چال کی کا جوتا باندھکے اور اُن سب کے اوپر ایمان کی سپر لگاکے جس سے
۱۷ تم اُس شریر کے سارے جلتے تیروں کو بجھا سکو قایم رہو۔ اور نجات کا خود اور روح
۱۸ کی تلوار جو خدا کا کلام ہی لے لو اور کمال آرزو و منت کے ساتھ ہر وقت روح میں
دعا مانگو اور اُسکے لئے سب مقدسوں کے واسطے نہایت مستعد ہوکے اور منت کرکے
۱۹ جاگتے رہو اور میرے واسطے بھی تاکہ مجھے کلام کرنیکی طاقت عنایت ہو کہ میرا مُنہہ
۲۰ بے پروائی سے کُھل جاوے تاکہ میں اِس اِنجیل کے بھید کو جسکے لئے زنجیر سے جکڑا
ہوا ایلچی ہوں ظاہر کروں کہ میں اُسکو بے دھڑک ایسا کہوں جیسا مجھے کہنا فرض ہی
۲۱ پر اس لحاظ سے کہ تم بھی میرے احوال کو جانو کہ میں کیونکر اوقات بسری کرتا ہوں
۲۲ تخکس جو پیارا بھائی اور خداوند کا معتبر خادم ہی تمکو سب باتیں بتاویگا جسے میں نے
تمہارے پاس اسواسطے بھیجا کہ تم ہمارے احوال کو جانو اور وہ تمہارے دلوں کو تسلی دے
۲۳ بھائیوں کی سلامتی ہو اور باپ خدا کی اور خداوند یسوع مسیح کی طرف سے ایمان کے ساتھ
۲۴ محبت بھی ہووے۔ فضل اُن سب پر ہووے جو ہمارے خداوند یسوع مسیح سے ایسی
محبت رکھتے جو مٹنے کے قابل نہیں ہی۔ آمین +

یہہ خط افسیوں کو رسول نے روم سے تخکس کے ہاتھ لکھ بھیجا +

پولس رسول کا خط فلپیوں کو

۱ باب ۱ یسوع مسیح کے بندے پولس اور تمطاؤس فلپی شہر کے اُن سب مقدسوں کو جو
۲ مسیح یسوع میں شامل ہیں نگہبانوں اور خادموں سمیت فضل اور سلامتی ہمارے

باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح کی طرف سے تمہیں ہووے۔ میں جب جب تمہیں یاد کرتا ۳
اپنے خدا کا شکر بجا لاتا ہوں اور اپنی ہر ایک دعا میں خوشی سے ہمیشہ تم سب کے لئے ۴
دعا مانگتا ہوں اس لئے کہ تم اول روز سے آجتک انجیل میں شریک رہے مجھے یہہ یقین ۵ ۶
ہے کہ وہ جسنے تم میں نیک کام شروع کیا ہے سو یسوع مسیح کے دن تک کرتا چلا جائیگا چنانچہ ۷
مناسب ہے کہ میں تم سب کے حق میں ایسا ہی سمجھوں کیونکہ تم میرے دل میں ہو اور میری
زنجیروں اور انجیل کی بابت میرے عذر میں اور اُسے ثبوت پہنچانے میں تم سب میری
نعمت میں شریک ہو۔ کہ خدا میرا گواہ ہے کہ میں یسوع مسیح کی سی اُلفت رکھکے تم سب کا ۸
مشتاق ہوں۔ اور میں یہہ دعا کرتا ہوں کہ تمہاری محبت دانائی اور کمال شعور کے ۹
ساتھ زیادہ بڑھتی چلی جاوے۔ تاکہ تم اُن چیزوں میں جن میں فرق ہے امتیاز کر جانو ۱۰
اور مسیح کے دن تک خالص رہو اور ٹھوکر نہ کھاؤ اور راستبازی کے پھلوں سے جو ۱۱
یسوع مسیح کے سبب سے ہیں لدے رہو تاکہ خدا کا جلال اور اُسکی ستایش ہووے۔
اور اے بھائیو میں چاہتا ہوں کہ تم جانو کہ جو مجھ پر گذرا ہے سو انجیل کی زیادہ ترقی ۱۲
کے لئے واقع ہوا یہاں تک کہ قیصری سپاہیوں کی ساری چھاؤنی اور باقی سب ۱۳
لوگوں میں مشہور ہوا کہ مسیح کے واسطے بندھا ہوں اور اکثروں نے اُن میں سے ۱۴
جو خداوند میں بھائی ہیں میری زنجیروں سے دلیر ہو کے بیخوف کلام بولنے کی زیادہ
جرأت پیدا کی۔ بعضے لوگ تو ڈاہ اور جھگڑے سے اور بعضے نیک نیت سے مسیح کی منادی ۱۵
کرتے ہیں جھگڑالو تو صاف دل سے مسیح کی انجیل نہیں سناتے بلکہ اس خیال سے کہ ۱۶
میری زنجیروں پر اور رنج بڑھاویں پر محبت والے یہہ جانکر انجیل سناتے ہیں کہ میں ۱۷
انجیل ثابت کرنیکے واسطے مقرر ہوا ہوں۔ پس کیا ہے ہر طرح سے مسیح کی خبر دی جاتی ۱۸
ہے خواہ مکاری سے خواہ سچائی سے اور میں اُس میں خوش ہوں بلکہ خوش رہونگا

۱۹ بھی۔ کیونکہ میں جانتا کہ تمہاری دعا اور یسوع مسیح کی روح کی مدد سے اِسکا انجام میری
۲۰ نجات ہوگی چنانچہ میری توقع اور اُمید یہہ ہے کہ میں کسی بات میں شرمندہ نہ ہونگا بلکہ
کمال دلیری سے ہمیشہ کی طرح اب بھی مسیح میرے بدن سے خواہ میرے جیتے خواہ میرے
۲۱ ۲۲ مرئے بزرگی پاویگا۔ کیونکہ زندگی میرے لئے مسیح ہے اور موت نفع ہے۔ پر اگر میرا جسم
میں زندہ رہنا ہی میری محنت کا پھل ہووے تو میں نہیں جانتا کہ کسے اختیار کروں۔
۲۳ کہ میں دو باتوں کی بند میں جکڑا ہوں مجھے آرزو ہے کہ چھٹکارا پاؤں اور مسیح کے ساتھ
۲۴ ۲۵ رہوں کہ یہہ بہت بہتر ہے پر جسم میں رہنا تمہاری خاطر اُس سے زیادہ ضرور ہے۔ اور میں
یہہ یقین جانتا ہوں کہ میں رہونگا اور تم سب کے ساتھ ٹھہرونگا تاکہ تم ایمان میں بڑھتے
۲۶ جاؤ اور خوش رہو کہ تمہارا فخر جو مسیح یسوع کی بابت میرے سبب سے ہے سو میرے تمہارے
۲۷ پاس پھر آنے سے زیادہ ہووے۔ صرف مسیح کی انجیل کے موافق گذران کرو تاکہ میں
خواہ آؤں اور تمہیں دیکھوں خواہ نہ آؤں تمہارا یہہ احوال سنوں کہ تم ایک روح
۲۸ میں قایم ہو رہے اور انجیل کے ایمان کے لئے ایک جان ہوکے کوشش کرتے ہو اور یہہ
کہ مخالفوں سے کسی بات میں ہول نہیں کھاتے کیونکہ یہہ اُنکے لئے ہلاکت کا پر تمہارے
۲۹ واسطے خدا کی طرف سے نجات کا نشان ہے۔ کیونکہ مسیح کی بابت تمہیں یہہ بخشا گیا کہ تم نہ فقط
۳۰ اُسپر ایمان لاؤ بلکہ یہہ کہ اُسکی خاطر دکھ بھی پاؤ کہ تم اُس طور پر جانفشانی کرتے ہو جس
طور پر تمنے مجھے کرتے دیکھا اور اب سنتے ہو کہ میں کرتا ہوں +

۲ باب سو اگر مسیح میں کچھ دلاسا اور محبت کی کچھ تسلی اور اگر روح کی کچھ رفاقت
۲ اور اگر کچھ رحم اور دردمندی ہے تو میری خوشی کو پورا کرو کہ ایک سا مزاج رکھو ایک
۳ سی محبت رکھو ایک جان ہوکے ایکدل ہوؤ۔ جھگڑے اور جھوٹھے فخر سے کچھ نہ کرو پر
۴ خاکساری سے ایک دوسرے کو اپنے سے بہتر جانو۔ تم میں سے ہر ایک اپنے احوال پر

۵ نہیں بلکہ ہر ایک دوسروں کے احوال پر بھی لحاظ کرے۔ پس تمہارا مزاج وہی ہووے
۶ جو مسیح یسوع کا بھی تھا کہ اُسنے خدا کی صورت میں ہوکے خدا کے برابر ہونا غنیمت نہ جانا
۷ ۸ لیکن اُسنے آپکو نیچ کیا کہ خادم کی صورت پکڑی اور انسان کی شکل بنا اور آدمی
کی صورت میں ظاہر ہوکے آپکو پست کیا اور مرنے تک بلکہ صلیبی موت تک فرمانبردار
۹ رہا۔ اِسواسطے خدا ہی نے اُسے بہت سرفراز کیا اور اُسکو ایسا نام جو سب ناموں سے
۱۰ بزرگ ہے بخشا تاکہ یسوع کا نام لیکے ہر ایک کیا آسمانی کیا زمینی کیا وے جو زمین کے
۱۱ تلے ہیں گھٹنا ٹیکے اور ہر ایک زبان اِقرار کرے کہ یسوع مسیح خداوند ہے تاکہ خدا باپ
۱۲ کا جلال ہووے۔ سو اَی میرے بھائیو جس طرح تم ہمیشہ فرمانبرداری کرتے آئے ہو
اُسی طرح تم نہ صرف میری حاضری میں بلکہ اب میری غیر حاضری میں بہت زیادہ ڈرتے
۱۳ اور تھرتھراتے ہوئے اپنی نجات کے کام کئے جاؤ۔ کیونکہ خدا ہی ہے جو تم میں اثر کرتا
۱۴ کہ تم اُسکی مرضی کے مطابق چاہو اور کام بھی کرو۔ سب کام بے کڑکڑائے اور
۱۵ بن تکرار کئے کرو تاکہ تم بے الزام اور بھید ہوکے ٹیڑھی ترچھی پشت کے درمیان
۱۶ خدا کے بے عیب فرزند بنے رہو۔ جنکے بیچ تم نور کے مانند جو دنیا میں ہے چمکتے ہوکہ زندگی
کا کلام لئے ہوئے رہتے۔ تاکہ مسیح کے دن میری بڑائی ہو کہ میری دوڑ اور محنت
۱۷ بیفایدہ نہ ہوئی۔ پر اگر میرا لہو بھی تمہارے ایمان کی قربانی پر اور اُسکی خدمت میں
۱۸ ڈھالا جاوے تو بھی میں خوش ہوں اور تم سب کے ساتھ خوشی کرتا ہوں۔ تم بھی
۱۹ ویسے ہی خوش ہوا اور میرے ساتھ خوشی کرو۔ اور مجھے خداوند یسوع سے یہ اُمید ہے
کہ تمطاؤس کو تمہارے پاس جلد بھیجوں تاکہ تمہارا احوال دریافت کرکے میری بھی
۲۰ خاطر جمعی ہو۔ کیونکہ کوئی ایسا ہم دل میرے ساتھ نہیں جو اصالتاً تمہارے لئے
۲۱ فکرمند ہووے۔ کہ سب اپنی اپنی چیزوں کی تلاش میں ہیں نہ اُنکی جو یسوع مسیح

۲۲ کی ہیں۔ لیکن تم اُسکی آزمائی ہوئی خوبی سے واقف ہو کہ جیسے بیٹا باپ کے ساتھ ویسے
۲۳ اُسنے میرے ساتھ انجیل کی خدمت کی۔ پس میں اُمیدوار ہوں کہ جب اپنے احوال کا
۲۴ انجام دیکھوں تو فی الفور اُسے بھیجدوں۔ اور مجھے خداوند سے یقین ہے کہ میں آپ بھی
۲۵ جلد آؤں۔ پر میں نے اپافرودیطس کو جو میرا بھائی اور ہمخدمت اور ہم سپاہی اور
۲۶ تمہارا بھیجا ہوا اور میری احتیاج رفع کرنے کے لئے خادم ہے تم پاس بھیجنا ضرور جانا۔ کیونکہ
وہ تم سب کا بہت مشتاق ہے اور اسواسطے کہ تمنے اُسکی بیماری کا حال سُنا تھا اُداس
۲۷ رہتا تھا۔ وہ تو بیماری سے مرنے پر تھا پر خدانے اُسپر رحم کیا اور فقط اُسپر نہیں بلکہ مجھ پر
۲۸ بھی تا نہووے کہ میں غم پر غم کھاؤں۔ سو میں نے اُسے بہت جلد بھیجا تاکہ تم اُسکی
۲۹ دوبارہ ملاقات سے خوش ہو اور میرا بھی غم گھٹے۔ پس تم اُسکو خداوند کے سبب کمال خوشی
۳۰ سے قبول کرو اور ایسوں کی عزت کرو۔ اِس لئے کہ وہ مسیح کے کام کے واسطے مرنے پر
تھا بلکہ اُسنے اپنی زندگی کو ناچیز جانا تاکہ اُس کمی کو جو میرے حق میں تمہاری خدمت کی تھی
پورا کرے +

۳باب باقی ای میرے بھائیو خداوند میں خوش رہو۔ وہی بات تمہیں پھر پھر لکھنا میرے
۲ لئے تکلیف نہیں اور تمہارے لئے سلامتی کا باعث ہے۔ کتوں سے خبردار رہو بدکاروں سے
۳ پرہیز کرو کاٹ کوٹ کرنیوالوں سے چوکس رہو۔ کیونکہ حقیقی ختنہ ہم ہیں جو روح سے
خدا کی عبادت کرتے ہیں اور مسیح یسوع پر فخر کرتے ہیں اور جسم کا بھروسا نہیں رکھتے
۴ لیکن میں جسم کا بھروسا رکھ سکتا ہوں اگر اور کوئی جسم پر بھروسا رکھ سکے تو میں
۵ زیادہ کر سکتا ہوں۔ آٹھویں دن ختنہ ہوا اور میں اسرائیل کی اولاد بنیامین کے فرقہ عبرانیوں
۶ کا عبرانی شریعت کی نسبت فریسی ہوں غیرت میں تو کلیسیے کا ستانیوالا اور شریعت کی
۷ راستبازی میں بے عیب تھا۔ لیکن جتنی چیزیں میرے نفع کی تھیں میں نے اُنہیں

۸ کو مسیح کی خاطر نقصان سمجھا - بلکہ میں اب بھی اپنے خداوند مسیح یسوع کی پہچان کی
خوبی کے سبب سب کچھ نقصان سمجھتا ہوں جسکی خاطر ہر چیز کا نقصان اُٹھایا اور اُنہیں
۹ گندگی جانتا ہوں تاکہ میں مسیح کو حاصل کروں اور اُسمیں پایا جاؤں اپنی اُس
راستبازی کے ساتھ نہیں جو شریعت سے ہے بلکہ اُس راستبازی کے ساتھ جو مسیح
پر ایمان لانے سے یعنے اُس راستبازی کے ساتھ جو خدا کی طرف سے ایمان کی
۱۰ بنیاد پر ملتی ہے اور کہ میں اُسکو اور اُسکے جی اُٹھنے کی قدرت کو اور اُسکے ساتھ
دکھوں میں شریک ہونے کو دریافت کروں اور اُسکی موت سے موافقت پیدا
۱۱ کروں تاکہ میں کسی طرح سے مُردوں کے جی اُٹھنے کے درجے تک پہنچوں -
۱۲ ایسا نہیں کہ میں ہنوز پا چکا اور اب تک میں کامل نہیں ہوا بلکہ پیچھا کیئے جاتا ہوں
۱۳ تاکہ جس غرض کے لیئے یسوع مسیح نے مجھے پکڑا میں اُسے جا پکڑوں - اے بھائیو
میرا یہہ گمان نہیں کہ میں پکڑ چکا ہوں پر اتنا ہے کہ میں اُن چیزوں کو جو
۱۴ پیچھے چھوٹتیں بھولکے اُنکے لیئے جو آگے ہیں بڑھا ہوا سیدھا نشان کی طرف
چلا جاتا ہوں تاکہ میں اُس صلہ کو جسکے لیئے خدا نے مجھکو مسیح یسوع کی معرفت
۱۵ سے اوپر بلایا پاؤں - پس ہم میں سے جتنے کامل ہیں یہی خیال رکھیں اور اگر
۱۶ کسی بات میں تمہارا اور طرح کا خیال ہو تو خدا اُسے بھی تمپر کھول دیگا - بہرحال
۱۷ جہاں تک ہم پہنچے ہیں اُسی کے قانون پر قدم ماریں اُسی کو خیال کریں - اے
بھائیو تم ایک ساتھ میری پیروی کرو اور اُن لوگوں پر جو اس نمونے کے
۱۸ موافق جو ہم میں دیکھتے ہو چلتے ہیں غور کرو - کیونکہ بہتیرے چلنیوالے ہیں جنکا ذکر
میں نے تمسے بارہا کیا اور اب رو رو کے کہتا ہوں کہ وے مسیح کی صلیب کے
۱۹ دشمن ہیں اُنکا انجام ہلاکت ہے اُنکا خدا پیٹ اُنکا ننگ اُنکی بڑائی ہے وے

۲۰ دنیا کی چیزوں پر خیال رکھتے ہیں۔ کیونکہ ہماری مملکت آسمان پر ہے جہاں سے
۲۱ نجات بخشنیوالے خداوند یسوع مسیح کی راہ تکتے ہیں کہ وہ اپنی قدرت کی تاثیر کے
مطابق جس سے وہ سبکو اپنے تابع کر سکتا ہے ہمارے خاکی بدن کو بدلکے اپنے
جلالی جسم کے مانند بنائیگا ॥

۴ باب

اِسواسطے اَی میرے عزیزو اور مرغوب بھائیو جو میری خوشی اور تاج ہو اَی
پیارو تم خداوند میں اِسی طرح مضبوط رہو۔ ۲ میں یوودیا سے اِلتماس کرتا ہوں
۳ اور سنطخے سے بھی کہ وے خداوند میں متفق الرائے ہووین۔ اور اَی سچے
ہمخدمت تیری بھی منت کرتا ہوں کہ تو اُن عورتوں کی جنھوں نے میرے ساتھ
انجیل کی خدمت میں کوشش کی کلیمنس اور میرے باقی ہمخدمتوں سمیت جن
۴ کے نام زندگی کے دفتر میں ہیں مدد کر۔ خداوند میں ہمیشہ خوش رہو پھر کہتا
۵ ہوں خوش رہو۔ تمہارا اعتدال سب آدمیوں پر ظاہر ہو۔ خداوند نزدیک
۶ ہے کسی بات کا اندیشہ نہ کرو بلکہ ہر ایک بات میں تمہاری عرض دعا اور منت
۷ سے شکرگذاری کے ساتھ خدا سے کیجائے اور خدا کی اطمینان جو ساری سمجھ سے
۸ باہر ہے تمہارے دلوں اور خیالوں کی مسیح یسوع میں نگہبانی کریگی۔ باقی اَی
بھائیو جتنی چیزیں سچ ہیں اور جتنی چیزیں مناسب ہیں اور جتنی چیزیں سیدھی
ہیں اور جتنی چیزیں پاک ہیں اور جتنی چیزیں پسندیدہ ہیں اور جتنی چیزیں
۹ نیکنام ہیں اگر کچھ نیکی اور کچھ تعریف ہے تو اُن باتوں پر غور کرو۔ اور جو کچھ تمنے
مجھسے سیکھا اور قبول کیا اور سنا اور دیکھا اُسپر عمل کرو تب خدا جو صلح کا
۱۰ بانی ہے تمہارے ساتھ رہیگا۔ اور میں خداوند میں بہت خوش ہوں اِسواسطے
کہ میرے لئے اب اِتنی مدت بعد تمہارا فکر پھر سرسبز ہوا جسکے لئے تم آگے

اندیشہ مند تھے پر داؤ نہیں ملا۔ ایسا نہیں کہ میں محتاجی کے سبب کہتا کیونکہ میں ۱۱
نے یہہ سیکھا کہ جس حالت میں ہوں اُسی پر راضی رہوں۔ میں گھٹنا جانتا ہوں ۱۲
اور بڑھنا بھی جانتا ہوں ہر ایک بات میں اور سب حالتوں میں سیر ہونے
بھوکے رہنے بڑھنے اور گھٹنے کی میں نے تعلیم پائی۔ مسیح سے جو مجھے طاقت بخشتا ۱۳
ہی میں سب کچھ کر سکتا ہوں۔ تو بھی تمنے بھلا کیا جو دُکھ میں میری مدد کی۔ ۱۴
پیارے فلپیو تم یہہ بھی جانتے ہو کہ انجیل کی منادی کے شروع میں جب میں ۱۵
مقدونیہ سے نکل آیا تب کسی کلیسیئے نے سوا تمہاری کے دینے لینے میں میری
مدد نہ کی۔ چنانچہ تسلونیقے میں بھی تمنے ایک دو بار کچھ بھیجا کہ میری احتیاج ۱۶
رفع ہو۔ ایسا نہیں کہ میں انعام چاہتا بلکہ پھل چاہتا ہوں جو تمہارے فایدے ۱۷
کے لئے بہت بڑھ جائے۔ پر میرے پاس سب کچھ بلکہ بہتایت کے ساتھ ہی میں ۱۸
بھرا ہوں میں نے تمہاری بھیجی ہوئی چیزیں اپا فردیطس کے ہاتھ سے پائیں
ایک خوشبو اور قربانی مقبول جو خدا کی پسند ہے۔ اب میرا خدا اپنی دولت کے ۱۹
موافق جلال ہی سے مسیح یسوع میں تمہاری ہر ایک احتیاج رفع کریگا۔ ہمارے ۲۰
خدا اور باپ کا ابدالآباد جلال ہووے۔ آمین۔ ہر ایک مقدس کو جو مسیح ۲۱
یسوع میں ہے سلام کرو۔ وے بھائی جو میرے ساتھ ہیں تمہیں سلام کہتے
ہیں۔ سارے مقدس لوگ خصوصاً وے جو قیصر کے گھر کے ہیں تم سب کو سلام ۲۲
کہتے ہیں۔ ہمارے خداوند یسوع مسیح کا فضل تم سب پر ہووے۔ آمین ✦ ۲۳

یہہ خط فلپیوں کو رسول نے اپا فردیطس کے ہاتھ روم سے لکھ بھیجا ✦

پولس رسول کا خط قلسیوں کو

ا باب پولس جو خدا کی مرضی سے یسوع مسیح کا رسول ہے اور تمطاؤس بھائی کی
۲ طرف سے اُن مقدس اور مسیح میں ایماندار بھائیوں کے نام پر جو قلسی میں ہیں ہمارے باپ
۳ خدا اور خداوند یسوع مسیح کی طرف سے فضل اور سلامتی تمہارے لئے ہو وے۔ ہم تمہارے
۴ حق میں ہمیشہ دعا کرکے خدا اور اپنے خداوند یسوع مسیح کے باپ کا شکر کرتے ہیں۔ جب سے ہمنے
۵ سُنا کہ تم مسیح یسوع پر ایمان لائے اور سب مقدس لوگوں کو پیار کرتے ہو۔ اُس اُمید کے لئے
جو تمہارے واسطے آسمان پر رکھہ چھوڑی گئی ہے جسکا ذکر تمنے انجیل کے کلام حق میں سنا
۶ جو تم پاس پہنچی جیسے سارے جہان میں بھی اور پھل دیتی ہے چنانچہ تمہارے درمیان
۷ بھی جسدن سے تمنے اُسکی سُنی اور خدا کے فضل کو سچی طرح سے پہچانا ہے چنانچہ تمنے ہمارے
۸ عزیز ہمخدمت اپفراس سے جو تمہارے واسطے مسیح کا دیانتدار خادم ہے ایسا ہی سیکھا اُسی
۹ نے تمہاری محبت کو جو روح سے ہے ہمپر ظاہر کیا۔ سو ہم بھی جسدن سے یہہ سُنا تمہارے واسطے
دعا مانگنے سے اور یہہ عرض کرنے سے باز نہیں آتے ہیں کہ تم تمام حکمت اور روحانی
۱۰ سمجھہ سے اُسکی مرضی کی پہچان میں کمال تک پہنچو تاکہ تم خداوند کی کامل رضامندی پر لائق چال
۱۱ چلو اور ہر ایک نیک کام میں پھل لاتے رہو اور خدا کی پہچان میں ترقی کرو اور اُس کے
جلال کی قدرت کے مطابق سب طرح کی مضبوطی پیدا کرو تاکہ تم خوشی کے ساتھہ ہر صورت
۱۲ سے صبر و برداشت کر سکو اور باپ کا شکر کرتے رہو جسنے ہمکو اس لائق کیا کہ نور میں مقدس
۱۳ لوگوں کے ساتھہ میراث کا حصہ پاویں اُسی نے ہمکو تاریکی کے قبضے سے چھڑایا اور اپنے

۱۴ پیارے بیٹے کی بادشاہت میں شامل کرایا اُسمیں ہم اُسکے لہو کے سبب سے نجات یعنے
۱۵ گناہوں کی معافی پاتے ہیں وہ اندیکھے خدا کی صورت ہی اور وہ ساری خلقت کا پلوٹھا ہی
۱۶ کیونکہ اُسی سے ساری چیزیں جو آسمان اور زمین پر ہیں دیکھی اور اندیکھی کیا تخت کیا
حکومتیں کیا ریاستیں کیا مختاریاں پیدا کی گئیں ساری چیزیں اُس سے اور اُس کے
۱۷ لئے پیدا ہوئیں اور وہ سب سے آگے ہی اور اُس سے ساری چیزیں بحال رہتی ہیں۔
۱۸ اور وہ بدن یعنے کلیسیے کا سر ہی وہی شروع ہی اور مردوں میں سے پلوٹھا ہی تاکہ
۱۹ سب باتوں میں اُسکا اول درجہ ہو۔ کیونکہ باپ کو یہہ پسند آیا کہ سارا کمال اُس میں
۲۰ بسے اور کہ اُسکے خون کے سبب جو صلیب پر بہا صلح کرکے ساری چیزوں کو کیا وے جو
۲۱ زمین پر ہیں کیا وے جو آسمان پر ہیں اُسی کے وسیلے اپنے سے ملا لے۔ اور تمکو بھی جو آگے
بیگانہ اور بُرے کاموں کے سبب دل سے دشمن تھے اب اُسکے جسمانی بدن سے موت کے
۲۲ ۲۳ وسیلے ملا لیا تاکہ وہ تمکو مقدس اور بے عیب اور بے الزام اپنے حضور حاضر کرے بشرطیکہ
تم ایمان پر بنا ڈالے ہوئے ثابت رہو اور اُس انجیل کی اُمید سے جسے تمنے سنا ٹل نہ
جاؤ جسکی منادی ہر ایک مخلوق کے لئے جو آسمان کے نیچے ہی کی گئی اور اُسی کا میں
۲۴ پولس خادم ہوں۔ اب میں اپنی اُن مصیبتوں سے جو تمہارے واسطے کھینچتا ہوں اب خوش
ہوں اور مسیح کی مصیبتوں کی کمتیاں اُسکے بدن کے یعنے کلیسیے کے لئے اپنے جسم سے بھرے
۲۵ دیتا ہوں جس کلیسیے کا میں خادم ہوا چنانچہ یہہ مختاری خدا کی طرف سے مجھے تمہارے
۲۶ لئے ملی تاکہ میں خدا کے کلام کو انجام دوں یعنے اُس بھید کو جو اگلے زمانے سے پُشت بہ
۲۷ پُشت پوشیدہ رہا پر اب اُسکے مقدس لوگوں پر ظاہر ہوا جن پر خدانے ظاہر کرنا چاہا
کہ غیر قوموں کے لئے اُس بھید کی حشمت کی فراوانی کیا ہی جو یہہ ہی کہ مسیح تم میں جلال
۲۸ کی اُمید ہی جسکی خبر دیکے ہم ہر ایک آدمی کو نصیحت کرتے اور ہر ایک شخص کو کمال

دانائی سے سکھاتے ہیں تاکہ ہم ہر ایک آدمی کو مسیح یسوع میں کامل کرکے حاضر کریں
۲۹ اور اِسی لئے میں اُسکی اُس تاثیر کے موافق جو قدرت کے ساتھ مجھ میں اثر کرتی ہے
جانفشانی سے محنت کرتا ہوں ✝

۲ باب

۱ میں چاہتا ہوں کہ تم جانو کہ تمہارے اور اُنکے واسطے جو لاودِکیا میں ہیں اور اُن
۲ سبھوں کے لئے جنھوں نے میری جسمی صورت نہیں دیکھی کیا ہی جانفشانی کرتا ہوں کہ اُنکے
دلوں کو تسلی ہو اور وے محبت سے آپس میں گٹھے رہیں تاکہ وے پوری سمجھ کی تمام دولت
۳ کو پہنچیں اور خدا اپنے باپ اور مسیح کے بھید کو جانیں جسمیں حکمت اور معرفت کے سارے خزانے
۴ چھپے ہیں پر میں یہہ کہتا ہوں تا نہ ہووے کہ کوئی آدمی چکنی چپڑی باتوں سے تمہیں
۵ بہلاوے - کیونکہ اگرچہ میں جسم کی نسبت سے دور ہوں پر روح کی نسبت سے تمہارے پاس ہوں
اور تمہاری ترتیبی حالت اور تمہارے ایمان کی مضبوطی کو جو مسیح پر لائے ہو دیکھکے خوش
۶ ہوں - پس جیسا تمنے مسیح یسوع خداوند کو قبول کیا ویسا ہی اُسمیں چلو اور اُس میں جڑ
۷ باندھو اور اُسپر بنائے جاؤ اور جیسے تمنے تعلیم پائی ایمان میں مضبوط رہو اور اُس میں
۸ شکرگذاری کے ساتھ ترقی کرو - خبردار ایسا نہ ہو کہ کوئی فیلسوفی اور بیہودہ فریب سے
جو مسیح کے موافق نہیں بلکہ بنی آدم کی روایت اور دنیاوی علم کے اصول کے موافق ہیں
۹ تمہیں لوٹ نہ لے - کیونکہ الوہیت کا سارا کمال اُسی میں مجسم ہو رہا - اور تم اُس میں جو
۱۰ ساری سرداری اور مختاری کا سر ہے کامل بنے ہو اور اُسی میں تمہارا ایسا ختنہ ہوا جو
۱۱ ہاتھ سے نہیں یعنے مسیحی ختنہ جو جسمانی گناہوں کا بدن اُتار پھینکنا ہے اور اُسکے ساتھ بپتسمہ میں
۱۲ گاڑے گئے اور اُسی میں خدا کی قدرت پر جسنے اُسکو مُردوں میں سے جلایا ایمان لاکے
۱۳ اُسکے ساتھ جی بھی اُٹھے ہو - اور اُسنے تمہیں جو گناہوں اور اپنے جسم کی نامختونی سے
۱۴ مردہ تھے اُسکے ساتھ زندہ کیا کہ اُسنے تمہارے سب گناہ بخش دیئے اور حکموں کا دستاویز

جو ہمارا مخالف تھا ہماری بابت مٹا ڈالا اور اُسکو بیچ میں سے اُٹھا کے صلیب پر کیلیں
۱۵ جڑیں اور حکومتوں اور ریاستوں کا اقتدار چھین لیا اور اُنہیں برملا رسوا کرکے اُس
۱۶ میں اُن پر شادیانہ بجائے۔ پس کھانے پینے یا عید یا نئے چاند یا سبت کے دن کی بابت
۱۷ کوئی تمپر الزام لگانے نہ پاوے کہ یہ آنیوالی چیزوں کے سایہ ہیں پر بدن مسیح کا ہے
۱۸ کوئی غرضمندی سے جھوٹھی خاکساری اور فرشتوں کی پرستش کرکے تمکو تمہارے
اجر سے محروم نہ کرے کہ ایسا شخص اپنی جسمانی عقل سے عبث پھولکے اُن چیزوں میں
۱۹ جنھیں اُسنے نہیں دیکھا بیجا دخل کرتا ہے اور اُس سر کو نہیں پکڑے رہتا جس سے سارا
بدن بندوں اور پٹھوں کے وسیلے سے پرورش پاکے اور ایک ساتھ پیوستہ ہوکے
۲۰ خدا کی بڑھتی سے بڑھتا ہے۔ پس اگر تم مسیح کے ساتھ دنیاوی علم کے اُصول کی نسبت
۲۱ مرگئے ہو تو تم کیوں اُنکی مانند جو دنیا میں زندہ ہیں دستور پرست ہو۔ مت چھونا مت
۲۲ چکھنا مت ہاتھ لگانا یہ ساری چیزیں اُنہیں کام میں لاتے ہی نیست ہو جاتی ہیں
۲۳ آدمیوں کے حکموں اور تعلیموں کے موافق۔ یہ چیزیں تو زائدالغرض عبادت اور
خاکساری اور بدنی ریاضت اور تن کی عزت نہ کرنی کہ اُسکی خواہشیں پوری
ہوویں حکمت کی صورت رکھتی ہیں ✢

۳ باب
پس اگر تم مسیح کے ساتھ جی اُٹھائے گئے ہو تو اُن چیزوں کی تلاش میں
۲ رہو جو اوپر ہیں جہاں مسیح خدا کے دہنے بیٹھا ہے۔ اوپر کی چیزوں سے دل لگاؤ نہ
۳ اُن چیزوں سے جو زمین پر ہیں۔ کیونکہ تم مرگئے ہو اور تمہاری زندگی مسیح کے ساتھ
۴ خدا میں چھپی ہوئی ہے۔ جب مسیح جو ہماری زندگی ہے ظاہر کیا جائیگا تب تم بھی اُسکے
۵ ساتھ جلال میں ظاہر کئے جاؤگے۔ اِسواسطے تم اپنے عضوؤں کو جو زمین پر ہیں یعنے
حرامکاری اور ناپاکی اور شہوت اور بُری خواہش اور لالچ جو بت پرستی ہے مردہ کرد

۷ کہ اُنہیں کے سبب سے خدا کا غضب نافرمانی کے فرزندوں پر پڑتا ہے اور آگے جب
۸ تم اُنکے بیچ جیتے تھے تم بھی اُنکی راہ پر چلتے تھے۔ پر اب تم اُن سب کو بھی یعنے غصہ
۹ اور غضب اور بدخواہی اور بدگوئی اور بدزبانی اپنے مُنہہ سے نکال پھینکو۔ ایک
دوسرے سے جھوٹھ نہ بولو کیونکہ تمنے پُرانی انسانیت کو اُسکے فعلوں سمیت اُتار پھینکا
۱۰ اور نئی انسانیت کو جو معرفت میں اپنے پیدا کرنیوالے کی صورت کے موافق نئی بن
۱۱ رہی ہے پہنا ہے جہاں نہ یونانی ہے نہ یہودی نہ ختنہ نہ نامختونی نہ بربری نہ اسکوتی نہ غلام
۱۲ نہ آزاد پر مسیح سب کچھ اور سب میں ہے۔ پس خدا کے چُنے ہوؤں کی مانند جو مقدس اور
پیارے ہیں دردمندی اور مہربانی اور فروتنی اور حلیمی اور برداشت کا لباس
۱۳ پہنو اور اگر کوئی کسی پر دعویٰ رکھتا ہو تو ایک دوسرے کی برداشت کرے اور ایک
۱۴ دوسرے کو بخشے جیسا مسیح نے تمہیں بخشا ہے ویسا ہی تم بھی کرو۔ اور اُن سب کے
۱۵ اوپر محبت پہن لو کہ وہ کمال کا کمربند ہے۔ اور خدا کی اطمینان جسکے رکھنے کے لئے تم
ایک تن ہو کر بلائے گئے ہو تمہارے دلوں پر حکومت کرے۔ اور تم شکرگذار رہو۔
۱۶ مسیح کا کلام تم میں بہتایت سے رہے اور تم ایک دوسرے کو کمال دانائی سے تعلیم
۱۷ اور نصیحت کرو اور زبور اور گیت اور روحانی غزلیں شکرگذاری کے ساتھ خداوند کے
۱۷ لئے دلوں سے گاؤ۔ اور جو کچھ کرتے ہو کلام اور کام سب کچھ خداوند یسوع کے نام سے کرو
۱۸ اور اُسکے وسیلے سے خدا باپ کا شکر بجا لاؤ۔ اے عورتو جیسا خداوند میں مناسب ہے اپنے
۱۹ اپنے خصم کی فرمانبرداری کرو۔ اے مردو اپنی جوروؤں کو پیار کرو اور اُنسے کڑوے
۲۰ نہ ہو۔ اے فرزندو تم اپنے ماباپ کی ہر ایک بات میں فرمانبردار رہو کہ خداوند کو یہی
۲۱ پسند ہے۔ اے بچے والو اپنے فرزندوں کو مت چھیڑو نہ ہووے کہ وے بیدل ہو
۲۲ جاویں۔ اے نوکرو تم اُنکے جو دنیا میں تمہارے خاوند ہیں سب باتوں میں فرمانبردار

جو ہمارا مخالف تھا ہماری بابت مٹا ڈالا اور اُسکو بیچ میں سے اُٹھا کے صلیب پر کیلیں
۱۵ جڑیں اور حکومتوں اور ریاستوں کا اقتدار چھین لیا اور اُنہیں بر ملا رسوا کر کے اُسی
۱۶ میں اُن پر شادیانہ بجائے - پس کھانے پینے یا عید یا نئے چاند یا سبت کے دن کی بابت
۱۷ کوئی تمہیر الزام لگانے نہ پاوے کہ لیے آنیوالی چیزوں کے سایہ ہیں پر بدن مسیح کا ہے -
۱۸ کوئی خرمندی سے جو تُمھی خاکساری اور فرشتوں کی پرستش کر کے تمکو تمہارے
اجر سے محروم نہ کرے کہ ایسا شخص اپنی جسمانی عقل سے عبث پھولکے اُن چیزوں میں
۱۹ جنھیں اُسنے نہیں دیکھا بیجا دخل کرتا ہے اور اُس سر کو نہیں پکڑے رہتا جس سے سارا
بدن جوڑوں اور پٹھوں کے وسیلے سے پرورش پاکے اور ایک ساتھ پیوستہ ہوکے
۲۰ خدا کی بڑھتی سے بڑھتا ہے - پس اگر تم مسیح کے ساتھ دنیاوی علم کے اُصول کی نسبت
۲۱ مر گئے ہو تو تم کیوں اُنکی مانند جو دنیا میں زندہ ہیں دستور پرست ہو - مت چھو نا مت
۲۲ چکھنا مت ہاتھ لگانا یہ ساری چیزیں اُنہیں کام میں لاتے ہی نیست ہو جاتی ہیں -
۲۳ آدمیوں کے حکموں اور تعلیموں کے موافق - یہ چیزیں تو زائد الغرض عبادت اور
خاکساری اور بدنی ریاضت اور تن کی عزت نہ کرنی کہ اُسکی خواہشیں پوری
ہوویں حکمت کی صورت رکھتی ہیں +

۳ باب پس اگر تم مسیح کے ساتھ جی اُٹھائے گئے ہو تو اُن چیزوں کی تلاش میں
۲ رہو جو اوپر ہیں جہاں مسیح خدا کے دہنے بیٹھا ہے - اوپر کی چیزوں سے دل لگاؤ نہ
۳ اُن چیزوں سے جو زمین پر ہیں - کیونکہ تم مر گئے ہو اور تمہاری زندگی مسیح کے ساتھ
۴ خدا میں چھپی ہوئی ہے - جب مسیح جو ہماری زندگی ہے ظاہر کیا جائیگا تب تم بھی اُسکے
۵ ساتھ جلال میں ظاہر کئے جاؤگے - اِسواسطے تم اپنے عضووں کو جو زمین پر ہیں یعنے
حرامکاری اور ناپاکی اور شہوت اور بُری خواہش اور لالچ جو بُت پرستی ہے ہلاک کرو

۶ ۷ کہ اُنہیں کے سبب سے خدا کا غضب نافرمانی کے فرزندوں پر پڑتا ہی اور آگے جب
۸ تم اُنکے بیچ جیتے تھے تم بھی اُنکی راہ پر چلتے تھے۔ پر اب تم اِن سب کو بھی یعنے غصہ
۹ اور غضب اور بدخواہی اور بدگوئی اور بدزبانی اپنے مُنہہ سے نکال پھینکو۔ ایک
دوسرے سے جھوٹھہ نہ بولو کیونکہ تمنے پُرانی انسانیت کو اُسکے فعلوں سمیت اُتار پھینکا
۱۰ اور نئی اِنسانیت کو جو معرفت میں اپنے پیدا کرنیوالے کی صورت کے موافق نئی بن
۱۱ رہی ہی پہنا ہی جہاں نہ یونانی ہی نہ یہودی نہ ختنہ نہ نامختونی نہ بربری نہ اِسقوتی نہ غلام
۱۲ نہ آزاد پر مسیح سب کچھہ اور سب میں ہی پس خدا کے چُنے ہوؤں کی مانند جو مقدس اور
پیارے ہیں دردمندی اور مہربانی اور فروتنی اور حلیمی اور برداشت کا لباس
۱۳ پہنو اور اگر کوئی کسی پر دعوی رکھتا ہو تو ایک دوسرے کی برداشت کرے اور ایک
۱۴ دوسرے کو بخشے جیسا مسیح نے تمہیں بخشا ہی ویسا ہی تم بھی کرو۔ اور اُن سب کے
۱۵ اوپر محبت پہن لو کہ وہ کمال کا کمربند ہی۔ اور خدا کی اطمینان جسکے رکھنے کے لئے تم
ایک تن ہو کر بلائے گئے ہو تمہارے دلوں پر حکومت کرے اور تم شکرگذار رہو۔
۱۶ مسیح کا کلام تم میں بہتایت سے رہے اور تم ایک دوسرے کو کمال دانائی سے تعلیم
اور نصیحت کرو اور زبور اور گیت اور روحانی غزلیں شکرگذاری کے ساتھہ خداوند کے
۱۷ لئے دلوں سے گاؤ۔ اور جو کچھہ کرتے ہو کلام اور کام سب کچھہ خداوند یسوع کے نام سے کرو
۱۸ اور اُسکے وسیلے سے خدا باپ کا شکر بجا لاؤ۔ اے عورتو جیسا خداوند میں مناسب ہی اپنے
۱۹ اپنے خصم کی فرمانبرداری کرو۔ اے مردو اپنی جوروؤں کو پیار کرو اور اُنسے کڑوے
۲۰ نہ ہو۔ اے فرزندو تم اپنے ماباپ کی ہر ایک بات میں فرمانبردار ہو کہ خداوند کو یہی
۲۱ پسند ہی۔ اے بچے والو اپنے فرزندوں کو مت چھیڑو نہ ہووے کہ وے بیدل ہو
۲۲ جاویں۔ اے نوکرو تم اُنکے جو دنیا میں تمہارے خاوند ہیں سب باتوں میں فرمانبردار

رہو پر نہ خوشامدی لوگوں کی مانند دکھانے کو بلکہ صاف دل سے خداترسوں کیطرح
٢٣ اور جو کچھ کرو سوچ سے ایسا کرو جیسا خداوند کے لئے کرتے ہو نہ کہ آدمیوں کے لئے
٢٤ کہ تم جانتے ہو کہ تم خداوند سے بدلے میں میراث پاؤگے کیونکہ تم خداوند مسیح کی خدمت
٢٥ بجالاتے ہو۔ پر وہ جو برا کرتا ہی وہ اپنے کئے کے موافق برائی کھا دیگا اور کسی کی
طرفداری نہیں ہی +

٤ باب ای خداوندو نوکروں کے ساتھ عدل اور انصاف کرو یہ جانکر کہ تمہارا بھی
٢ ایک خداوند آسمان پر ہی۔ دعا مانگنے میں مشغول اور اسمیں شکرگذاری کے ساتھ
٣ ہوشیار رہو اور ساتھ اُسکے ہمارے لئے بھی دعا کرو کہ خدا ہمارے واسطے بولنے
٤ کا دروازہ کھولے کہ میں مسیح کے بھید کو جسکے سبب قید ہوا ہوں بیان کروں تاکہ میں
٥ اُسے ایسا ظاہر کروں جیسا مجھے لازم ہی۔ تم وقت کو غنیمت جانکے باہر کے لوگوں کے ساتھ
٦ ہوشیاری سے چلو۔ چاہئے کہ تمہارا کلام ہمیشہ فضل کے ساتھ اور نمکین ہو تاکہ تم جانو کہ
٧ ہر ایک کو کیونکر جواب دینا چاہئے۔ تخکس جو پیارا بھائی اور دیانتدار خادم اور خداوند
٨ کی خدمت میں شریک ہی میرے سارے احوال کی تمہیں خبر دیگا اُسکو میں نے اسی لئے تمہارے
٩ پاس بھیجا ہی کہ وہ تمہارا حال دریافت کرے اور تمہارے دلوں کو تسلی دے اور اُسکے
ساتھ اُنیسمس کو جو دیانتدار اور پیارا بھائی اور تم میں سے ہی بھیج دیا۔ وے تمہیں
١٠ یہاں کی ساری خبریں پہنچائینگے۔ ارسترخس جو میرے ساتھ قید ہی اور مرقس جو برنباس
١١ کا بھانجا ہی جسکی بابت تمنے حکم پائے اگر وہ تمہارے پاس آوے تو اُسکی خاطر کرو۔ اور
یسوع جو یُستس کہلاتا ہی یے سب جو مختونوں میں سے ہیں تم کو سلام کہتے ہیں۔ صرف یے
١٢ ہی جو خدا کی بادشاہت کے واسطے میری خدمت میں میرے لئے تسلی تھے۔ اپفراس جو تم
میں سے مسیح کا بندہ ہی تمکو سلام کہتا ہی اور وہ تمہارے واسطے دعا مانگنے میں ہمیشہ

۱۳ جانفشانی کرتا ہی تاکہ تم خدا کی مرضی کی ہر ایک بات میں کامل اور پورے بنے رہو۔ میں
اُسپر گواہی دیتا ہوں کہ وہ تمہارے اور اُنکے واسطے جو لودقیا میں ہیں اور جو ہیراپلس
۱۴ میں ہیں بہت سرگرم ہی۔ لوقا پیارا طبیب اور دیماس تمہیں سلام کہتے ہیں۔ تم اُن بھائیوں
۱۵ کو جو لودقیا میں ہیں اور نمفاس کو اور اُس کلیسیے کو جو اُسکے گھر میں ہی سلام کہو۔ اور
۱۶ جب یہہ خط تم میں پڑھا گیا ہو تو ایسا کرو کہ لودقیا کی کلیسیے میں بھی پڑھا جائے تم بھی
۱۷ اُس خط کو جو لودقیا سے ہی پڑھو۔ اور ارخپس سے کہو کہ تو اُس خدمت میں جو تو نے
۱۸ خداوند میں پائی ہی ہوشیار رہ کہ اُسے انجام دے۔ مجھہ پولس کے ہاتھہ سے سلام میری
زنجیروں کو یاد رکھو۔ فضل تمپر ہووے۔ آمین ✠

یہہ خط قلسیوں کو رسول نے روم سے تخکس اور اُنیسمس کے ہاتھہ لکھہ بھیجا ✠

پولس رسول کا پہلا خط تسلنیقیوں کو

۱ باب پولس اور سلوانس اور تمطاؤس کی طرف سے تسلنیقیوں کی کلیسیے کو جو باپ خدا
اور خداوند یسوع مسیح میں ہی۔ فضل اور سلامتی ہمارے باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح
۲ کی طرف سے تمہارے لئے ہووے۔ ہم تم سب کے واسطے خدا کا شکر ہمیشہ بجا لاتے ہیں اور
۳ اپنی دعاؤں میں تمہارا ذکر کرتے اور اپنے باپ خدا کے حضور تمہارے ایمان کے عمل اور
محبت کی محنت اور اُمید کی پایداری کو جو ہمارے خداوند یسوع مسیح کی طرف سے ہی بلاناغہ
۴ یاد کرتے ہیں کہ ای بھائیو خدا کے پیارو ہم جانتے ہیں کہ تم چنے ہوئے ہو۔ کیونکہ ہماری
انجیل نہ فقط لفظ سے بلکہ قدرت اور روح قدس اور پورے اعتقاد کے ساتھہ تمہارے

۶ پاس پہنچی چنانچہ تم جانتے ہو کہ ہم تمہارے واسطے تمہارے درمیان کیسے تھے۔ اور تم ہمارے
اور خداوند کے پیرو ہوئے کہ تمنے کلام کو بڑی مصیبت کے درمیان روح قدس کی خوشی کے
۷ ساتھ قبول کیا یہانتک کہ تم مقدونیہ اور اخیہ کے سارے ایمانداروں کے لئے نمونہ
۸ بنے۔ کیونکہ تم ہی سے خداوند کا کلام نہ فقط مقدونیہ اور اخیہ میں سُنایا گیا بلکہ ہر ایک جگہہ
تمہارے ایمان کی جو خدا پر ہی شہرت نکل ہی یہانتک کہ ہمارے کہنے کی کچھ حاجت نہیں
۹ اسواسطے کہ وے آپ ہمارا ذکر کرتے ہیں کہ ہمنے تم میں کیسا دخل پایا اور تم کیونکر بتوں
۱۰ سے خدا کی طرف پھرے تاکہ خدا کی جو زندہ اور سچا ہی بندگی کرو اور اُسکے بیٹے کی جسے اُسنے
مُردوں میں سے جلایا راہ تکو کہ آسمان پر سے آویگا یعنے یسوع کی جو ہمکو آنیوالے غضب
سے چھُڑاتا ہی +

۲ باب

۲ اے بھائیو تم تو آپ جانتے ہو کہ ہمارا دخل تم میں بیفایدہ نہ تھا اگرچہ ہمنے آگے
شہر فلپی میں بڑا دُکھ اور رسوائی اُٹھائی چنانچہ تم اس سے واقف ہو تو بھی اپنے خدا
کے سبب بے پروائی کے ساتھ خدا کی انجیل بڑے جنگ وجدل کے درمیان تمہیں
۳ سناتے تھے۔ کہ ہماری نصیحت گمراہی اور ناپاکی اور دغابازی سے نہ تھی بلکہ جیسا خدا نے
ہمکو مقبول جانکے انجیل کا امانتدار کیا ویسا ہی ہم بولتے ہیں آدمیوں کو نہیں بلکہ خدا کو
۵ جو ہمارا دل آزماتا ہی رضامند کرتے ہیں کہ ہم ہرگز خوشامد کی بات نہیں بولتے تھے جیسا تم جانتے ہو نہ
۶ لالچ کا پردہ رکھتے تھے خدا گواہ ہی اور نہ آدمیوں سے نہ تم سے نہ دوسروں سے عزت چاہتے تھے اگرچہ
۷ اس سبب سے کہ ہم مسیح کے رسول ہیں تمپر بوجھ ڈال سکتے تھے۔ بلکہ ہم تمہارے درمیان
۸ ایسے ملایم رہے جیسے دائی جو اپنے بچوں کو پالتی ہی ویسے ہی ہم تمہارے دلسوز ہوکے نہ
فقط خدا کی انجیل بلکہ اپنی جان تک بھی تمہیں دینے کو راضی تھے اسواسطے کہ تم ہمارے
۹ پیارے تھے۔ کیونکہ اے بھائیو تم ہماری محنت اور مشقت کو یاد رکھتے ہو کہ ہمنے اس لئے

کہ تم میں سے کسی پر بار نہ ہوں رات دن کما کما کے تمہیں خدا کی انجیل کی منادی کی۔
۱۰ تم گواہ ہو اور خدا بھی ہے کہ تم میں جو ایمان لائے ہم کیا ہی پاکی اور راستی اور بے
۱۱ عیبی سے گذران کرتے تھے چنانچہ تم جانتے ہو کہ ہم تم میں ہر ایک کی یوں منت کرتے اور
۱۲ دلاسہ دیتے اور نصیحت کرتے تھے جیسے باپ اپنے بچوں کو تاکہ تم خدا کے لایق چلو جسنے
۱۳ تمہیں اپنی بادشاہی اور جلال میں بلایا۔ اسواسطے ہم بھی بلا ناغہ خدا کے شکر گذار ہیں
کہ جب وہ کلام جو خدا کا ہے جسے ہم سناتے ہیں تمکو ملا تمنے اُسے آدمیوں کا کلام نہیں بلکہ خدا
کا کلام جانکر کہ وہ حقیقت میں ایسا ہی ہے قبول کیا اور وہ تم ایمانداروں میں اثر کرتا ہے
۱۴ اِس لیے کہ تم اے بھائیو خدا کی کلیسیاؤں کے جو یہودیہ میں مسیح یسوع کی ہیں پیرو
ہوئے کیونکہ تمنے بھی اپنے ہمقوموں سے وے ہی دُکھ پائے جو اُنہوں نے یہودیوں سے
۱۵ پائے تھے جنہوں نے خداوند یسوع اور اپنے نبیوں کو مار ڈالا اور ہمیں خارج کر دیا اور
۱۶ وے خدا کو خوش نہیں آتے اور سارے آدمیوں کے مخالف ہیں اور اِس غرض سے
تو اُنکے گناہ ہمیشہ کمال کو پہنچتے رہیں وے ہمکو منع کرتے ہیں کہ ہم غیر قوموں کو وہ کلام
۱۷ نہ سنادیں جس سے اُنکی نجات ہو۔ لیکن اُن پر غضب اِنتہا کو پہنچا۔ پر ہمنے اے بھائیو
تمسے تھوڑی مدت تک دل سے نہیں ظاہر میں جدا ہو کے کمال آرزو سے تمہارا منہ دیکھنے کی کوشش
۱۸ کی کہ تمہارا منہہ دیکھیں۔ اِسواسطے ہمنے یعنے مجھ پولوس نے ایک یا دو بار چاہا کہ تمہارے
۱۹ پاس آؤں پر شیطان نے ہمیں روکا۔ کیونکہ ہماری اُمید اور خوشی اور فخر کا تاج کیا ہے
۲۰ کیا تم ہی ہمارے خداوند یسوع مسیح کے سامنے اُس کے آنے کے وقت نہ ہوگے۔ تم تو ہمارے
جلال اور خوشی ہو۔

۳ باب
اِسواسطے جب ہم زیادہ برداشت کر نہ سکے تو ہم راضی ہوئے کہ اتھینی میں اکیلے
۲ رہ جاویں چنانچہ ہمنے تمطاؤس کو جو ہمارا بھائی اور خدا کا خادم اور مسیح کی انجیل میں ہمارا

ہمارا ہمخدمت ہے اِس لئے بھیجا کہ وہ تمکو تمہارے ایمان میں مضبوط کرے اور تسلی دے تاکہ ۳
تم میں کوئی اِن مصیبتوں سے لغزش نہ کھاوے کیونکہ تم آپ جانتے ہو کہ ہم اُنہیں کے لئے
مقرر ہوئے ہیں۔ اور جب ہم تمہارے پاس تھے تو تمہیں آگے سے کہا کہ ہم مصیبت میں ۴
پڑینگے چنانچہ ایسا ہوا اور تم جانتے ہو۔ اِسواسطے جب میں اور زیادہ برداشت نہ کرسکا ۵
تب تمہارا ایمان دریافت کرنیکو بھیجا نہ ہووے کہ امتحان کرنیوالے نے تمہارا امتحان
کیا ہو اور ہماری محنت بیفایدہ ہوگئی ہو۔ پر اب تمطاؤس جب تمہاری طرف سے ۶
ہمارے پاس آیا اور تمہارے ایمان اور محبت کی خوشخبری لایا اور یہہ کہا کہ تم ہمارا
ذکر خیر ہمیشہ کرتے ہو اور تم ہمارے دیکھنے کے بہت مشتاق ہو جیسے کہ ہم بھی تمہارے
ہیں اِس لئے اَی بھائیو ہم نے اپنی ساری مصیبت اور احتیاج میں تمہارے ایمان ۷
کے سبب تم سے تسلی پائی کیونکہ اب ہم تو زندے رہتے ہیں اگر تم خداوند میں قایم رہو ۸
کہ ہم کیونکر تمہارے لئے اِس خوشی کے سبب جو ہمیں تمہاری بابت اپنے خدا کے حضور ۹
حاصل ہوئی خدا کی شکرگذاری کرسکیں۔ ہم رات دن بہت ہی دعا مانگتے رہتے ہیں ۱۰
کہ تمہارا مُنہہ دیکھیں اور تمہارے ایمان کی کمتیاں پوری کریں۔ پر خدا ہمارا باپ آپ ۱۱
اور ہمارا خداوند یسوع مسیح ایسا کرے کہ خیریت کے ساتھہ ہمارا گذر تمہاری طرف ہووے
اور خداوند ایسا کرے کہ جس طرح سے ہمکو تم سے محبت ہے تمہاری محبت بھی کیا آپسمیں ۱۲
اور کیا ہر ایک کے ساتھہ بڑھے اور زیادہ ہو جاوے۔ تاکہ جب ہمارا خداوند یسوع مسیح ۱۳
اپنے سب مقدسوں کے ساتھہ آوے تب وہ تمہارے دل ہمارے باپ خدا کے سامنے
پاکیزگی میں بے عیب کئے ہوئے مضبوط کردے ٭

۴ باب
غرض اَی بھائیو ہم تم سے خداوند یسوع مسیح میں عرض و منت کرتے ہیں
کہ جیسا تمنے ہم سے سیکھا کہ کس طرح چلنا اور خدا کو خوش کرنا ضرور ہے اُن میں ترقی

۲ ۳ کرو۔ کہ تم جانتے ہو کہ ہمنے تمکو خداوند یسوع کی طرف سے کیا حکم دیئے۔ کیونکہ خدا کی مرضی تمہاری
۴ پاکیزگی ہے یعنی کہ تم حرامکاری سے اپنے تئیں باز رکھو اور ہر ایک تم میں سے اپنے بدن کو
۵ پاکیزگی اور عزت کے ساتھہ رکھنا جانے نہ شہوت کی بدمستی میں غیر قوموں کی مانند جو خدا
۶ کو نہیں جانتیں اور کوئی کسی بات میں اپنے بھائی سے بیجا اور اُسپر زیادتی نہ کرے کیونکہ
خداوند اُن سب کاموں کا بدلہ لینیوالا ہے چنانچہ ہمنے آگے بھی تم سے کہا اور گواہی دی
۷ ۸ کہ خدا نے ہمکو ناپاکی کے لئے نہیں بلکہ پاکیزگی کے واسطے بلایا۔ اِسواسطے جو حقارت کرتا ہے
۹ سو آدمی کی نہیں بلکہ خدا کی حقارت کرتا ہے جسنے ہمیں اپنی پاک روح بھی دی۔ پر بھائیوں
کی محبت کی بابت حاجت نہیں کہ تمہیں کچھ لکھوں کیونکہ تمنے آپس میں محبت کرنیکی
۱۰ خدا سے تعلیم پائی۔ چنانچہ تم اُن سب بھائیوں سے جو تمام مقدونیہ میں ہیں ایسا ہی کرتے
۱۱ ہو لیکن اے بھائیو ہم تمہاری منت کرتے ہیں کہ تم زیادہ ترقی کرو اور جسطرح ہمنے تمہیں
حکم کیا تم غریبی کے ساتھہ رہنے اور آپ اپنے کاروبار کرنے اور اپنے ہاتھوں سے کام کرنے
۱۲ کی عزت کے چاہنیوالے ہو تاکہ تم اُنکے آگے جو باہر ہیں درستی سے چلو اور کسی چیز کی
۱۳ احتیاج نہ رکھو۔ اے بھائیو میں نہیں چاہتا ہوں کہ تم اُنکے احوال سے جو سو گئے ہیں ناواقف
۱۴ رہو تاکہ تم اوروں کی مانند جو نااُمید ہیں غم نہ کرو۔ کیونکہ ہمنے جو یقین کیا کہ یسوع موا اور
جی اُٹھا تو یہہ بھی یقین کیا چاہئے کہ خدا اُنہیں جو یسوع میں سو گئے ہیں اُسکے ساتھہ لے
۱۵ آئیگا۔ کہ ہم تمہیں خداوند کے حکم سے یہہ کہتے ہیں کہ وے جو ہم میں سے خداوند کے آنے
۱۶ تک زندہ اور باقی رہینگے اُن سے جو سو گئے ہیں سبقت نہ لے جائینگے۔ کیونکہ خداوند آپ
دھوم سے مقرب فرشتے کی آواز کے ساتھہ خدا کا نرسنگا پھونکتے ہوئے آسمان پر سے اُتریگا
۱۷ اور وے جو مسیح میں ہو کے موئے ہیں وے پہلے جی اُٹھینگے بعد اُسکے ہم میں سے جو جیتے
چھوٹینگے اُن سمیت بدلیوں پر ناگاہ اُٹھہ جائینگے تاکہ ہوا میں خداوند سے ملاقات

۱۸ کریں سو ہم خداوند کے ساتھ ہمیشہ رہینگے- پس تم ان باتوں سے آپس میں ایک
دوسرے کو تسلی دو◆

۵ باب
پر ای بھائیو تمہیں اُسکی حاجت نہیں کہ وقتوں اور موسموں کی بابت کچھ تمہیں
۲ لکھوں- اسواسطے کہ تم آپ خوب جانتے ہو کہ خداوند کا دن اس طرح آویگا جسطرح رات کو
۳ چور آتا ہی- جسوقت لوگ کہتے ہونگے کہ سلامتی اور بے خطری ہی تب جسطرح حاملہ کو درد لگتے
۴ ہیں اُن پر ناگہانی ہلاکت آویگی اور وے نہ بچینگے- پر تم ای بھائیو تاریکی میں نہیں
۵ ہو کہ وہ دن چور کی طرح تم پر آپڑے- تم سب نور کے فرزند اور دن کی اولاد ہو ہم رات
۶ کے نہیں اور نہ تاریکی کے ہیں- اسواسطے چاہئے کہ اوروں کی طرح نہ سوئیں بلکہ بیدار
۷ اور ہوشیار رہیں- کیونکہ جو سوتے ہیں سو رات ہی کو سوتے ہیں اور جو متوالے ہوتے
۸ رات ہی کو متوالے ہوتے ہیں- پر ہم جو دن کے ہیں پرہیزگار رہیں اور ایمان و محبت
۹ کا بکتر اور نجات کی اُمید کا خود پہنیں کیونکہ خدا نے ہمکو غضب کے لئے نہیں بلکہ اسلئے
۱۰ مقرر کیا کہ ہم اپنے خداوند یسوع مسیح سے نجات حاصل کریں کہ وہ ہمارے واسطے موا تاکہ
۱۱ ہم کیا جاگتے کیا سوتے اُسکے ساتھ جئیں- اِس لئے تم ایک ایک کو تسلی دو اور ایکدوسرے
۱۲ کی ترقی چاہو چنانچہ تم کرتے بھی ہو- اور ای بھائیو ہم تم سے عرض کرتے ہیں کہ تم اُن
کو جو تمہارے درمیان محنت کرتے اور خداوند میں تمہارے سردار ہیں اور تمکو
۱۳ نصیحت کرتے ہیں مانو اور اُنکے کام کے سبب محبت سے اُنکی بڑی عزت کرو اور تم
۱۴ آپسمیں ملے رہو- اور ای بھائیو ہم تمہاری منت کرتے ہیں کہ تم کجروں کو نصیحت کرو
۱۵ ضعیف دلوں کو دلاسہ دو کمزوروں کو سنبھالو سب کی برداشت کرو- دیکھو کوئی کسی
سے بدی کے عوض بدی نہ کرے بلکہ تم ہر وقت ایک دوسرے سے اور سب سے خوش
۱۶ ۱۷ ۱۸ سلوکی کرو- ہمیشہ خوش رہو- نت دعا مانگو- ہر ایک بات میں شکرگذاری کرو کیونکہ

۱۹ ۲۰ مسیح یسوع میں تمہاری بابت خدا کی یہی مرضی ہے۔ روح کو مت بجھاؤ۔ نبوتوں کی حقارت

۲۱ ۲۲ نہ کرو۔ ساری باتوں کو آزماؤ بہتر کو اختیار کرو۔ ہر ایک بدی کی صورت ہی سے بھی دور

۲۳ رہو۔ اور وہ جو سلامتی کا خدا ہے آپ ہی تمکو بالکل پاک کرے اور تمہارا سب کچھ یعنے تمہاری

روح اور جان و بدن ہمارے خداوند یسوع مسیح کے آنے تک بے عیب سلامت رہیں۔

۲۴ جسنے تمہیں بلایا وہ سچا ہے وہ ایسا ہی کریگا۔ ای بھائیو ہمارے واسطے دعا مانگو۔ سارے

۲۵ ۲۶ ۲۷ بھائیوں کو پاک بوسہ لیکے سلام کرو۔ میں تمہیں خداوند کی قسم دیتا ہوں کہ یہہ خط سارے

۲۸ مقدس بھائیوں میں پڑھا جاوے۔ ہمارے خداوند یسوع مسیح کا فضل تمپر ہووے۔ آمین

یہہ پہلا خط تسلنیقیوں کو پولس نے اتھنی سے لکھ بھیجا

پولس رسول کا دوسرا خط تسلنیقیوں کو

۱ باب ۱ پولس اور سلوانس اور تمطاؤس کی طرف سے تسلنیقیوں کی کلیسیا کو جو ہمارے

۲ باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح میں ہے فضل اور سلامتی ہمارے باپ خدا اور خداوند یسوع

۳ مسیح کی طرف سے تمہارے لئے ہووے۔ ای بھائیو لازم ہے کہ ہم تمہارے واسطے ہمیشہ

خدا کا شکر کریں چنانچہ مناسب ہے اس لئے کہ تمہارا ایمان زیادہ ہوتا جاتا ہے اور تم

۴ سب میں سے ہر ایک کی محبت دوسروں سے بڑھتی جاتی ہے یہاں تک کہ ہم آپ خدا

کی کلیساؤں میں تمہارے سبب فخر کرتے ہیں کہ اُن سب دکھوں اور مصیبتوں میں

۵ جو تم سہتے ہو تمہارا صبر اور ایمان ظاہر ہوتا ہے یہہ تو خدا کے سچے انصاف کی صریح

نشانی ہے تاکہ تم خدا کی بادشاہی کے لایق گنے جاؤ جسکے لئے تم دکھ بھی اُٹھاتے ہو

۶ بشرطیکہ خدا کے نزدیک یہہ اِنصاف ٹھہرے کہ جو تمھیں اذیت دیتے ہیں اُنہیں اذیت
۷ دے اور تمھیں جو اذیت پاتے ہو ہمارے ساتھ آرام دے اُسوقت کہ خداوند یسوع
۸ آسمان سے اپنے زبردست فرشتوں کے ساتھ بھڑکتی آگ میں ظاہر ہوگا اور اُن
سے جو خدا کو نہیں پہچانتے اور ہمارے خداوند یسوع مسیح کی اِنجیل کو نہیں مانتے بدلہ
۹ لیگا- وے خداوند کے چہرے سے اور اُسکی قدرت کے جلال سے ابدی ہلاکت کی سزا پاوینگے
۱۰ اُسدن جب وہ آویگا کہ اپنے مقدسوں میں جلال پاوے اور اُن سب میں جو ایمان
۱۱ لائے- کیونکہ ہماری گواہی جو ہمنے تمکو دی ہی یقین کی گئی- تعجب کا باعث ہو- سو ہم تمہارے
لئے سدا دعا بھی مانگتے ہیں کہ ہمارا خدا تمہیں اِس بلاہٹ کے لائق جانے اور نیک ذاتی
۱۲ کی ساری خیراندیشی کو اور ایمان کے کام کو قدرت سے پورا کرے تاکہ ہمارے خدا اور
خداوند یسوع مسیح کے فضل کے موافق ہمارے خداوند یسوع مسیح کا نام تم میں اور تم
اُسمیں جلیل ہو÷

۲ باب پر اے بھائیو ہم اپنے خداوند یسوع مسیح کے آنے اور اپنے اُس پاس جمع ہونیکی
۲ بابت تُسے عرض کرتے ہیں کہ تم اِس خیال سے کہ مسیح کا دن آپہنچا ہی جلد اپنے دل کی
ڈھارس مت کھوؤ اور نہ گھبراؤ نہ کسی روح نہ کسی کلام نہ کسی خط سے یہہ سوچکر کہ وہ
۳ ہماری طرف سے ہی- کوئی تمہیں کسی طرح سے فریب نہ دے کیونکہ وہ دن نہیں آویگا اگر جب
۴ تک کہ پہلے برگشتگی نہ ہوا اور وہ گناہ کا شخص یعنے ہلاکت کا فرزند ظاہر نہ ہووے جو ہر ایک
کا کہ خدا یا معبود کہلاتا ہی مخالف ہی اور اُن سے آپکو بڑا سمجھتا ہی یہاں تک کہ وہ خدا
۵ کی ہیکل میں خدا بن بیٹھیگا اور اپنے تئیں دکھاویگا کہ میں خدا ہوں کیا تمہیں یاد نہیں
۶ کہ میں تمہارے ساتھ ہوتے ہوئے تمھیں یے باتیں کہتا تھا- اور جو کچھ اب روکتا ہی تاکہ
۷ وہ اپنے ہی وقت پر ظاہر ہو تم جانتے ہو- کہ راز شرارت کی بات اب بھی تو تاثیر

کرتی جاتی ہی صرف اِتنا ضرور ہی کہ وہ جو اب تک روکنیوالا ہی بیچ سے دور کیا جاے -
۸ تب وہ شریر ظاہر ہوگا جسے خداوند اپنے مُنہہ کے دم سے ہلاک اور اپنے آنے کی تجلی سے
۹ نیست کریگا - اُسکا آنا شیطان کے کئے کے موافق سارے اِقتدار اور جھوٹھے نشان اور
۱۰ اچنبھوں اور ہلاک ہونیوالوں کے درمیان شرارت کی کمال دغابازی کے ساتھ ہوگا
۱۱ اِسواسطے کہ اُنہوں نے راستی کی محبت کو کہ جس سے وے نجات پاویں اِختیار نہ کیا - اور
اِسی سبب سے خدا اُن پاس تاثیر کرنیوالی دغا بھیجیگا یہاں تک کہ وے جھوٹھ کو
۱۲ ۱۳ سچ جانینگے تا کہ سب جو سچائی پر ایمان نہ لائے بلکہ ناراستی سے راضی تھے سزا پاویں - پر
اَی بھائیو خداوند کے پیارو لازم ہی کہ ہم تمہارے واسطے ہمیشہ خدا کا شکر کریں کہ خدا نے
تمہیں شروع سے چُن لیا کہ تم روح کی پاکیزگی بخش تاثیر سے اور سچائی پر ایمان لانے
۱۴ سے نجات پاؤ جسکے لئے اُسنے تمہیں ہماری اِنجیل کے وسیلے بُلایا کہ تم ہمارے خداوند یسوع
۱۵ مسیح کا جلال حاصل کرو - پس اِسواسطے اَی بھائیو قایم رہو اور اُن تعلیموں کو جنھیں تم نے
۱۶ کلام یا ہمارے خط سے سیکھا تھا تھامتے رہو - اب ہمارا خداوند یسوع مسیح آپ اور ہمارا
۱۷ باپ خدا جسنے ہمیں پیار کیا اور ہمیں فضل سے ہمیشہ کی تسلی اور اچھی اُمید دی تمہارے
دلوں کو دلاسہ دیوے اور تمکو ہر ایک اچھے قول اور فعل میں مضبوط کرے +

۳ باب باقی اَی بھائیو ہمارے حق میں یہہ دعا کرو کہ خداوند کا کلام جلد پھیل جاوے اور
۲ ایسا جلال پاوے جیسا کہ تم میں ہی اور یہہ کہ ہم نامعقول اور بُرے آدمیوں سے چھٹکارہ
۳ پاویں کیونکہ سب میں ایمان نہیں - پر خداوند وفادار ہی وہ تمکو مضبوط کریگا اور بدی
۴ سے بچائیگا - اور تمہاری بابت خداوند پر ہمارا یقین ہی کہ تم اُن حکموں پر جو ہم تمہیں
۵ دیتے ہیں عمل کرتے ہو اور کرتے رہوگے بھی - پر خداوند تمہارے دلوں کو خدا
۶ کی محبت اور مسیح کے صبر کی طرف ہدایت کرے - اب اَی بھائیو ہم اپنے خداوند یسوع مسیح

کے نام سے تمہیں حکم کرتے ہیں کہ تم ہر ایک بھائی سے جو کجروی کے ساتھ اور اُس
سونپی ہوئی بات کے جو ہم سے لی برخلاف چلتا ہو کنارہ کرو۔ کیونکہ تم آپ جانتے ہو ۷
کہ ہماری پیروی کیونکر کی چاہیئے ہم تو تمہارے درمیان کجروی کے ساتھ چلتے نہ تھے
اور کسی کی روٹی مفت نہ کھاتے تھے بلکہ محنت اور مشقت کے ساتھ رات دن کام ۸
کرتے تھے تاکہ تم میں سے کسی پر بوجھ نہ ہوویں نہ اسواسطے کہ ہمکو اختیار نہ تھا پر اس ۹
لیئے کہ ہم آپکو تمہارے لئے نمونہ ٹھہراویں تاکہ تم ہماری پیروی کرو۔ اور جب ہم ۱۰
تمہارے ساتھ تھے تب ہمنے تمہیں یہہ حکم کیا کہ جو کوئی محنت نہ کرنا چاہے وہ کھانے
کو نہ پاوے۔ کیونکہ ہم سُنتے ہیں کہ تم میں سے کئی ایک کجروی کے ساتھ چلتے اور کچھ ۱۱
کام نہیں کرتے بلکہ اوروں کے کام میں دخل کرتے ہیں۔ ایسوں کو ہم اپنے خداوند ۱۲
یسوع مسیح سے حکم دیتے ہیں اور اُنکی منت کرتے ہیں کہ وے چپ چاپ کام کرکے اپنی
ہی روٹی کھائیں۔ اور اے بھائیو تم نیک کام کرنے میں سُست نہ ہو جاؤ۔ پر اگر کوئی ۱۳ ۱۴
ہماری اِس بات کو جو خط میں ہے نہ مانے تو اُسے جان رکھو اور اُس سے ملے نہ رہو تاکہ وہ شرمندہ
ہووے۔ لیکن اُسے دشمن نہ سمجھو بلکہ بھائی جانکے نصیحت کرو۔ اب سلامتی کا خداوند ۱۵ ۱۶
آپ ہی تم کو ہمیشہ ہر طرح سے سلامتی بخشے۔ خداوند تم سب کے ساتھ رہے۔ مجھ پولس ۱۷
کے ہاتھ سے سلام یہہ ہر ایک خط میں نشان ہے اُسی طرح میں لکھتا ہوں۔ ہمارے ۱۸
خداوند یسوع مسیح کا فضل تم سب پر ہو۔ آمین ✦

یہہ دوسرا خط تسلنیقیوں کو پولس نے اتھنی سے لکھ بھیجا ✦

پولس رسول کا پہلا خط تمطاوس کو

۱باب پولس کی طرف سے جو ہمارے بچانیوالے خدا اور ہماری اُمیدگاہ خداوند یسوع
۲ مسیح کے حکم سے یسوع مسیح کا رسول ہے تمطاؤس کو جو ایمان میں فرزند حقیقی ہے فضل رحم
۳ اور سلامتی ہمارے باپ خدا اور ہمارے خداوند یسوع مسیح کی طرف سے تجھ پر ہووے۔ میں
نے مقدونیہ کو جاتے وقت تجھ سے التماس کیا تھا کہ افسس میں رہیو تا کہ تو بعضوں کو تاکید
۴ کرے کہ اور طرح کی تعلیم نہ دیویں اور کہانیوں اور بیحد نسبناموں پر لحاظ نہ کریں یہہ
۵ سب کچھ تکرار کا باعث ہوتا ہے نہ کہ تربیت الٰہی کا جو ایمان سے ہے پر تعلیم حقیقی محبت سے
۶ انجام پاتی ہے جو کہ پاکدلی اور نیک نیتی اور بے مکر ایمان سے ہوتی ہے جن سے بعضے پھر کے
۷ بیہودہ بکواس کی طرف متوجہ ہوئے کہ شریعت کے معلم بنا چاہتے ہیں ہرچند وے نہیں سمجھتے
۸ کہ کیا کہتے اور کن باتوں پر حجت کرتے ہیں۔ پر ہم جانتے ہیں کہ شریعت اچھی ہے بشرطیکہ
۹ کوئی اُسے شریعت کے طور پر استعمال کرے یہہ سمجھکے کہ شریعت راستباز کے واسطے نہیں
بلکہ بے شرع لوگوں کے واسطے دنا فرمانبرداروں و بیدینوں و گنہگاروں و ناپاکوں و
۱۰ شہدوں اور ماباپ کے مارڈالنیوالوں اور خونیوں اور حرامکاروں اور لونڈیبازوں اور
بردہ فروشوں اور جھوٹھ بولنیوالوں اور جھوٹھی قسم کھانیوالوں کے واسطے اور اُنکے
۱۱ سوا جو کچھ صحیح تعلیم کے برخلاف ہووے اُسکے واسطے ہے اُس مبارک خدا کی جلالوالی انجیل
۱۲ کے موافق جو مجھے سونپی گئی۔ اور میں اپنے خداوند مسیح یسوع کا جسنے مجھے اقتدار دیا شکر
۱۳ گذار ہوں کہ اُسنے مجھے امانتدار سمجھکر اِس خدمت پر مقرر کیا۔ میں تو آگے کفر بکنیوالا

اور ستانیوالا اور جبر کرنیوالا تھا لیکن مجھ پر رحم ہوا اسواسطے کہ میں نے نادانی کی حالت
میں بے ایمانی سے کیا جو کیا۔ اور ہمارے خداوند کا فضل ایمان اور پیار سمیت جو مسیح یسوع ۱۴
میں ہے بہت زیادہ ہوا۔ یہہ دیانت کی بات اور بالکل پسند کے لایق ہے کہ مسیح یسوع گنہگاروں ۱۵
کے بچانے کو دنیا میں آیا اور میں اُن سب میں بڑا گنہگار ہوں۔ لیکن مجھ پر اِس لئے ۱۶
رحم ہوا کہ یسوع مسیح مجھ بڑے گنہگار پر کمال صبر ظاہر کرے تاکہ میں اُن کے واسطے جو اُس
پر ہمیشہ کی زندگی کے لئے ایمان لاوینگے نمونہ ہوں۔ اب ازلی بادشاہ غیر فانی نادیدنی ۱۷
واحد حکیم خدا کی عزت اور جلال ابدالاباد ہووے۔ آمین۔ اے فرزند تمطاؤس میں تجھے ۱۸
اُن پیشین گوئیوں کے موافق جو آگے تیری بابت کی گئیں یہہ حکم دیتا ہوں تاکہ تو اُن
کے وسیلے سے اچھی لڑائی لڑے اور ایمان اور نیک نیتی پر قایم رہے جسے بعضوں نے دور ۱۹
دفع کرکے ایمان کی ناؤ توڑی۔ اُنہیں میں سے ہمنیوس اور سکندر ہیں جنہیں میں نے ۲۰
شیطان کے حوالے کیا تا کہ وے تنبیہ پاکے کفر نہ بکیں ✠

۲ باب　اب میں التماس کرتا ہوں کہ سب سے پہلے مناجاتیں اور دعائیں اور سفارشیں
اور شکرگذاریاں سارے آدمیوں کے لئے کیجاویں بادشاہوں اور مرتبہ والوں کے لئے تاکہ ۲
ہم کمال دینداری اور سنجیدگی سے چین اور آرام کے ساتھ زندگانی گذرانیں۔ کیونکہ ہمارے ۳
نجات دینیوالے خدا کے آگے یہی خوب اور پسندیدہ ہے۔ کہ وہ چاہتا ہے کہ سارے آدمی نجات ۴
پاویں اور سچائی کی پہچان تک پہنچیں۔ کہ خدا ایک ہے اور خدا اور آدمیوں کے بیچ ۵
ایک آدمی بھی درمیانی ہے وہ مسیح یسوع ہے جس نے اپنے تئیں سب کے کفارے میں دیا کہ بر وقت اُسکی گواہی ۶
دیجاوے۔ اُسکے لئے میں منادی کرنیوالا اور رسول مقرر ہوا۔ میں مسیح میں سچ بولتا ۷
ہوں اور جھوٹھ نہیں کہتا۔ اور غیر قوموں میں ایمان اور سچائی کا سکھلانیوالا ہوں۔
پس میں چاہتا ہوں کہ مرد ہر مکان میں بے غصہ اور بے حجت پاک ہاتھوں کو اُٹھا کے ۸

۹ دعا مانگیں۔ اور یوں ہی عورتیں بھی شایستہ طور پر شرم اور تمیز کے ساتھ آپکو سنواریں
۱۰ نہ کہ بال گوندھنے اور سونے اور موتیوں اور قیمتی لباس سے بلکہ۔ جیسا کہ عورتوں کو
۱۱ جو خدا پرستی کا اقرار کرتی ہیں مناسب ہے۔ آپکو نیک کاموں سے سنواریں۔ چاہئے کہ عورت
۱۲ چپ چاپ کمال فرمانبرداری سے سیکھے۔ اور میں پروانگی نہیں دیتا کہ عورت سکھلاوے یا
۱۳ آپ شوہر پر حاکم بن بیٹھے بلکہ خاموشی کے ساتھ رہے۔ کیونکہ پہلے آدم بنایا گیا بعد اُسکے
۱۴ ۱۵ حوا اور آدم نے فریب نہیں کھایا پر عورت فریب کھا کے گناہ میں پھنسی۔ لیکن یہہ بچہ جننے
کے سبب بچ جائیگی بشرطیکہ وے ایمان اور محبت اور پاکیزگی میں ہوش و تمیز کے ساتھ
پایدار رہیں +

۳ باب

۱ یہہ بات سچ ہے کہ جو کوئی کلیسیے کی نگہبانی کی آرزو رکھتا تو اچھا کام چاہتا ہے۔ پس
۲ چاہئے کہ نگہبان بے عیب ایک جورو کا شوہر پرہیزگار صاحب تمیز شایستہ مسافر دوست
۳ تعلیم دینے میں قابل ہو نہ کہ شرابی یا مارپیٹ کرنیوالا یا ناروا نفع حاصل کرنیوالا بلکہ تحمل کرنیوالا
۴ ہو تکراری اور لالچی نہ ہو اور اپنے گھر کا بخوبی بندوبست کرے اور کمال درستی کے ساتھ
۵ لڑکوں کو تابع میں رکھے کہ اگر کوئی اپنے ہی گھر کا بندوبست کرنا نہ جانے وہ خدا کی
۶ کلیسیے کی خبرداری کیونکر کریگا۔ اور نیا مرید نہ ہو مبادا وہ غرور کرکے شیطان کی طرح
۷ عذاب میں پڑے۔ اور چاہئے کہ وہ باہر والوں کے نزدیک بھی نیکنام ہو تا نہ ہو کہ وہ
۸ ملامت اُٹھاوے اور شیطان کے پھندے میں پھنس جاوے۔ اِسی طرح چاہئے کہ خادم الدین
۹ بھی سنجیدہ ہوویں نہ کہ دوزبان یا شرابی یا ناروا نفع اُٹھانیوالے اور ایمان کے بھید
۱۰ کو صاف دل سے یاد رکھیں۔ اور یہہ پہلے آزمائے جاویں اُسکے بعد اگر بے عیب
۱۱ ٹھہریں تو خدمت کریں۔ اِسی طرح عورتیں بھی سنجیدہ ہوویں اور نہ کہ تہمتیاں بلکہ
۱۲ پرہیزگار اور ساری باتوں میں دیانتدار ہوویں۔ خادم الدین ایک ایک جورو کے

۱۳ شوہر ہوں اور اپنے بچوں اور اپنے گھروں کا بخوبی بندو بست کرتے ہوں- کیونکہ جنہوں
نے اچھی طرح دین میں خدمت کی سو اپنے لئے اچھا درجہ اور اُس ایمان میں جو مسیح
۱۴ یسوع پر ہی بہت سی ہمت پیدا کرتے ہیں- میں اِس اُمید پر کہ جلد تجھ پاس آؤں یہہ
۱۵ باتیں تجھے لکھتا ہوں پر اگر مجھ سے دیری ہو جائے تو تو اِن سے جان سکے کہ خدا کے گھر میں
۱۶ جو زندہ خدا کی کلیسیا اور راستی کا ستون اور اُسکی بنیاد ہی کیونکر گذران کیا چاہئے- اور
بالاتفاق دینداری کا بھید بڑا ہی یعنے خدا جسم میں ظاہر کیا گیا روح سے راست ٹھہرایا گیا
فرشتوں کو دکھائی دیا غیر قوموں میں اُسکی منادی ہوئی دنیا میں اُسپر ایمان لائے
جلال میں اُٹھایا گیا +

۴ باب روح صاف فرماتی ہی کہ آخر زمانے میں کتنے لوگ گمراہ کرنیوالی روحوں اور
۲ دیووں کی تعلیموں سے جالپٹکے ایمان سے برگشتہ ہونگے جو کرکے جھوٹھ بولینگے جنکی قوت امتیاز
۳ گویا تپتے لوہے سے جلائی گئی ہی اور وے بیاہ کرنے سے منع کرینگے اور حکم کرینگے کہ وے
کھانا نہ کھاویں جنھیں خدا نے پیدا کیا کہ ایماندار اور سچائی کے جاننے والے شکر گذاری کے
۴ ساتھ اُنہیں کھاویں- کیونکہ خدا کی پیدا کی ہوئی ہر ایک چیز اچھی ہی اور انکار کے لایق
۵/۶ نہیں اگر شکر کرکے کھاویں اسواسطے کہ وہ خدا کے کلام اور دعا سے پاک ہوتی ہی- سو
اگر تو بھائیوں کو یہ باتیں یاد دلاوے تو تو ایمان اور اُس اچھی تعلیم کی باتوں سے
۷ جسکی تو نے پیروی کی ہی تربیت پاکے یسوع مسیح کا اچھا خادم بنا رہیگا- پر بیہودہ
۸ اور بڑھیوں کی کہانیوں سے مُنھ موڑ اور دینداری میں ریاضت کر- کہ بدنی ریاضت
کا فایدہ تھوڑا ہی پر دینداری سب باتوں کے واسطے فایدہ مند ہی کہ اب کی اور آیندہ کی
۹/۱۰ زندگی کا وعدہ اُسی کے لئے ہی- یہہ بات سچ اور کمال قبولیت کے لایق ہی- کیونکہ ہمارا
محنت کرنا اور لعن طعن سہنا اِس لئے ہی کہ ہمنے زندہ خدا پر جو سب آدمیوں کا خاصکر

۱۱ ۱۲ ایمانداروں کا سچا ہنوالا ہی بھروسا کیا ہی۔ یہے باتیں فرما اور سکھا۔ کسی کو تمہاری
جوانی کی حقارت نہ کرنے دے بلکہ بول چال اور محبت اور روح اور ایمان اور پاکیزگی
۱۳ سے ایمانداروں کے لئے نمونہ بن۔ جب تک میں نہ آؤں تو پڑھنا نصیحت کرنا تعلیم دیتا
۱۴ رہ۔ تو اُس نعمت سے جو تجھہ میں ہی اور تجھے نبوت کی راہ سے بزرگوں کی جماعت کے
۱۵ ہاتھہ رکھنے کے ساتھہ ملی غافل نہ ہو۔ اُن باتوں کو استعمال کر اُنہیں میں مشغول
۱۶ ہو رہ تاکہ تیری ترقی سبھوں پر ظاہر ہو وے۔ اپنی اور اپنی تعلیم کی چوکسی کر اُن پر
قایم رہ کیونکہ یہہ کرکے تو آپکو اور اُنکو جو تیری سُنتے ہیں بچا یگا +

۵باب تو کسی زیادہ عمر والے کو ملامت نہ کر بلکہ اُسکی اُس طرح منت کر جس طرح باپ کی
۲ کرتا ہی اور جوانوں کی یوں جیسے بھائیوں کی اور زیادہ عمر والیوں کی یوں جیسے
۳ ماکی اور جوان عورتوں کی یوں جیسے بہنوں کی کمال پاکیزگی سے۔ بیواؤں کی جو حقیقت
۴ میں بیوائیں ہیں حرمت کر۔ پر اگر کسی بیوا کے بیٹے یا پوتے ہوں تو وے یہہ پہلے سیکھیں
کہ اپنے گھر میں دینداری کریں اور باپ دادوں کا حق ادا کریں کیونکہ یہہ بھلا اور خدا
۵ کے آگے پسندیدہ ہی۔ پر وہ جو سچی بیوا اور بیکس ہی سو خدا پر بھروسا رکھتی اور رات دن
۶ مناجات اور دعاؤں میں لگی رہتی ہی۔ مگر جو عیش و عشرت کرتی سو جیتے جی مردہ ہی۔
۷ ۸ پس تو یہے باتیں فرما تاکہ وے بے عیب ٹھہریں۔ اگر کوئی اپنوں کی اور خاصکر اپنے
۹ اہل گھر کی خبر گیری نہ کرے تو ایمان سے منکر اور بے ایمان سے بدتر ہی۔ وہ بیوا فرد
۱۰ میں لکھی جاوے جو ساٹھہ برس سے کم کی نہ ہو اور ایک ہی آدمی کی جورو ہوئی ہو اور
نیک کاموں کے سبب نامور ہو اگر اُسنے لڑکوں کی تربیت کی ہو اگر مسافروں کو اپنے
یہاں اُتارا ہو اگر مقدسوں کے پانوں دھوئے ہوں اگر مصیبت زدوں کی مدد کی ہو
۱۱ اگر ہر ایک نیک کام میں پیروی کی ہو۔ پر جوان بیواؤں کو نامنظور کر کیونکہ جب وے

۱۲ مسیح کے برخلاف نزاکتیں جتاتیاں ہیں تو بیاہ کیا چاہتی ہیں جن پر الزام ہوتا کہ انہوں نے
۱۳ اپنے اگلے ایمان کو چھوڑ دیا ہے- اور سوا اُسکے وے آلسی ہوکے گھر گھر ڈولتا پھرنا سیکھتی
ہیں اور فقط آلسی نہیں بلکہ بکواسی اور پرائے کے کام میں دخل کرنیوالی ہوتی ہیں اور
۱۴ بیجا باتیں بکتی ہیں- اسواسطے میری مرضی یہہ ہے کہ جوان بیوائیں بیاہ کریں بچے جنیں
۱۵ اور گھر کا کاروبار کریں اور مخالف کو لعن طعن کرنیکی جگہہ نہ دیویں- کیونکہ کئی ایک ابھی
۱۶ شیطان کے پیچھے ہولی ہیں- اگر کسی ایماندار مرد یا عورت کی بیوائیں ہوں تو وہی اُنکی
۱۷ کمک کرے اور کلیسیئے پر بار نہ ہو تا کہ وہ اُنکی جو سچ مچ بیوائیں ہیں مدد کرے- وے
بزرگ جو اچھی طرح پیشوائی کرتے ہیں خاصکر ایسے جو کلام اور تعلیم میں محنت کرتے ہیں
۱۸ دونی عزت کے لایق جانے جاویں- کیونکہ کتاب یہہ کہتی ہے داؤنے کے وقت تو بیل کا منہہ
۱۹ مت باندھ- اور یہہ کہ کام کرنیوالا اپنی مزدوری کا حقدار ہے- جو دعویٰ کسی بزرگ
۲۰ پر ہو بغیر دو تین گواہوں کے مت سُن- اُنہیں جو گناہ کرتے ہوں سب کے سامنے ملامت
۲۱ کرتا کہ اوروں کو بھی خوف ہو- میں خدا اور خداوند یسوع مسیح اور برگزیدہ فرشتوں کے
آگے یہہ حکم کرتا ہوں کہ تو اِن باتوں کو بغیر پیچھے عمل میں لا اور کسی کی طرفداری نکر-
۲۲ ہاتھہ کسی پر جلد نہ رکھہ- اور نہ دوسروں کے گناہوں میں شریک ہو اپنے تئیں پاک رکھہ-
۲۳ آگے نہ صرف پانی پیا کر بلکہ اپنے ہاضمہ اور اکثر کمزوریوں کے واسطے تھوڑی سی مَے لے- بعضے
۲۴ آدمیوں کے گناہ آگے ظاہر ہیں اور عدالت میں پہلے ہی پہنچ جاتے ہیں اور پھر بعضوں
۲۵ کے ہیں جو اُنکا پیچھا کرتے- اسی طرح نیک کام بھی ہیں جو سب کے آگے ظاہر ہیں اور
وے جو اور وضع کے ہیں چھپ نہیں سکتے +

۶ باب جتنے چاکر جوئے کے نیچے ہیں اپنے خاوندوں کو کمال عزت کے لایق جانیں تا کہ خدا
۲ کے نام و تعلیم کو کوئی برا نکہے- اور وے جنکے خاوند ایماندار ہیں اُنہیں اِس واسطے

کہ بھائی ہیں ناچیز نہ جانیں بلکہ زیادہ اِس لئے خدمت کریں کہ وے ایماندار اور عزیز
۳ اور نعمت میں شریک ہیں۔ یے باتیں سکھلا اور نصیحت کر۔ اگر کوئی دوسری تعلیم دیتا ہے
اور ہمارے خداوند یسوع مسیح کے صحیح کلام اور اُس تعلیم کو جو دینداری سے موافقت رکھتی ہے
۴ قبول نہیں کرتا وہ گھمنڈ میں ڈوبا ہے تو بھی کچھ نہیں جانتا بلکہ اُسے بحث اور لفظی تکرار
۵ کرنیکا مرض ہے جنسے ڈاہ اور قضیہ اور بدگوئیاں اور بدگمانیاں اور آدمیوں کی ردوبدل
نت ہوتیں جنکی عقلیں خراب ہو گئیں ہیں اور جو سچائی سے خالی ہیں اور گمان کرتے ہیں کہ نفع
۶ جو ہے وہی دینداری ہے تو ویسوں سے پرے رہ۔ مگر دینداری تو قناعت کے ساتھ بڑا نفع ہے
۷ ۸ کیونکہ ہم دنیا میں کچھ نہ لائے اور ظاہر ہے کہ کچھ لے جا نہیں سکتے۔ پس اگر ہمنے کھانا کپڑا پایا
۹ تو لیے ہی ہمارے لئے بس ہونگے۔ پر وے جو دولتمند ہوا چاہتے ہیں سو امتحان اور پھندے میں
اور بہت سی بیہودہ اور خلل کرنیوالی خواہشوں میں پڑتے ہیں جو آدمیوں کو تباہی اور ہلاکت
۱۰ میں ڈبا دیتی ہیں۔ کیونکہ زر کی دوستی ساری بُرائیوں کی جڑ ہے جسکے بعضے آرزومند ہوکے
۱۱ ایمان کی راہ سے بھٹک گئے اور آپکو طرح طرحکے غموں سے چھیدا ہے۔ پر تو اے مرد خدا ان چیزوں
۱۲ سے بھاگ اور راستبازی دینداری ایمان محبت صبر اور فروتنی کا پیچھا کر۔ ایمان کی اچھی
لڑائی لڑ ہمیشہ کی زندگی کو پکڑ رکھ جسکے لئے تو بلایا گیا اور تونے بہت گواہوں کے آگے اچھا
۱۳ اقرار کیا ہے۔ میں خدا کے سامھنے جو ہر ایک چیز کو زندہ رکھتا ہے اور مسیح یسوع کے حضور
۱۴ جسنے پنطوس پلاطوس کے آگے اچھا اقرار کیا تجھے تاکید کرتا ہوں کہ تو اُس حکم کو بیداغ و بے
۱۵ الزام ہمارے خداوند یسوع مسیح کے ظاہر ہونے تک حفظ کر رکھ جسے وہ بروقت ظاہر کریگا جو
۱۶ مبارک اور اکیلا حاکم بادشاہوں کا بادشاہ اور خداوندوں کا خداوند ہے بقا فقط اُسی کو
ہے وہ اُس نور میں رہتا ہے جس تک کوئی نہیں پہنچ سکتا اور اُسے کسی انسان نے نہ دیکھا
۱۷ اور نہ دیکھ سکتا ہے اُسی کی عزت اور قدرت ابد تک رہے۔ آمین۔ اِس جہان کے

دولتمندوں کو حکم کر کہ بلند پروازی نہ کریں اور بے بنیاد دولت پر بھروسا نہ رکھیں بلکہ زندہ
۱۸ خدا پر جسنے ہمیں سب کچھ بہتایت سے دیا تاکہ خوشی سے گذران کریں اور یہہ کہ وے نیکوکاری
۱۹ کریں اور بھلے کام سے دولتمند بنیں اور سخاوت پر طیار اور بانٹنے پر مستعد ہوویں اور
۲۰ آیندے کو اپنے لئے ایک بھلی بنیاد پیدا کر رکھیں تاکہ ہمیشہ کی زندگی پاویں۔ ای تمطاؤس
امانت کو حفاظت سے رکھہ اور بے دینی کی بیہودہ باتوں سے اور اُن تکراروں سے
۲۱ جنھیں جھوٹھہ موٹھہ علم سمجھتے ہیں مُنہہ پھیر جسکا بعضے اقرار کرکے ایمان کی راہ سے بھٹک گئے
ہیں۔ فضل تجھہ پر ہووے۔ آمین +

یہہ پہلا خط تمطاؤس کو پولس نے لاودیقیا سے جو فروگیا پاکاتیانہ کا دار الحکومت
ہے لکھہ بھیجا +

پولس رسول کا دوسرا خط تمطاؤس کو

۱ باب پولس جو خدا کی مرضی سے یسوع مسیح کا رسول ہے اُس زندگی کے وعدے کے موافق
۲ جو مسیح یسوع میں ہے پیارے بیٹے تمطاؤس کو فضل رحم اور سلامتی خدا باپ اور ہمارے
۳ خداوند مسیح یسوع کی طرف سے ہووے۔ خدا کا میں شکر کرتا ہوں جسکی بندگی باپ دادوں
۴ کے طور پر پاک دل سے کرتا ہوں کہ اپنی دعاؤں میں رات دن بلاناغہ تیرا ذکر کرتا اور
تیرے آنسوؤں کو یاد کرکے تیرے دیکھنے کی آرزو رکھتا ہوں تاکہ خوشی سے بھر جاؤں
۵ اور مجھے وہ تیرا بے ریا ایمان یاد ہے جو پہلے تیری نانی لوئیس اور تیری ماں یونیکے کا
۶ تھا اور مجھے یقین ہے کہ تجھہ میں بھی ہے۔ اس سبب سے میں تجھے یاد دلاتا ہوں کہ تو

۷ خدا کی اُس نعمت کو جو میرے ہاتھ رکھنے سے تجھے ملی پھر کے سلگا۔ کیونکہ خدا نے ہمیں دہشت
۸ کی روح نہیں بلکہ قدرت اور محبت اور ہوشیاری کی دی ہے۔ اس واسطے تو ہمارے خداوند
کی گواہی سے اور مجھ سے جو اُسکا قیدی ہوں شرمندہ نہو بلکہ خدا کی قدرت سے انجیل کے
۹ دکھوں میں شریک ہو کہ اُسنے ہمیں بچایا اور پاک بلاہٹ سے بُلایا نہ ہمارے کاموں کے
سبب سے بلکہ اپنے ارادے ہی اور اُس نعمت سے جو مسیح یسوع کے واسطے ازل میں ہمیں
۱۰ دی گئی اور اب ہمارے بچانیوالے یسوع مسیح کے ظہور سے ظاہر ہوئی کہ جسنے موت کو نیست
۱۱ کیا اور زندگی اور بقا کو انجیل سے روشن کر دیا میں اُسکے لئے منادی کرنیوالا اور رسول اور
۱۲ غیر قوموں کا مُعلم مقرر ہوا ہوں۔ اور اِسی لئے میں یہہ دکھ پاتا ہوں لیکن میں شرماتا نہیں
اِسواسطے کہ اُسے جس پر میں نے اعتقاد رکھا جانتا ہوں اور مجھے یقین ہے کہ وہ میری امانت
۱۳ کی اُسدن تک حفاظت کر سکتا ہے۔ تو اُن صحیح باتوں کا نقشہ جو تو نے مجھ سے سنیں اُس
۱۴ ایمان اور محبت کے ساتھ جو مسیح یسوع میں ہے حفظ کر رکھ۔ تو اُس اچھی امانت کی جو تجھ
۱۵ کو ملی روح قدس کے وسیلے سے جو ہم میں بستی ہے نگہبانی کر۔ تو یہہ جانتا ہے کہ ایشیا کے سب
۱۶ لوگ جنمیں سے فوجلس اور ہرمُجنیس ہیں مجھ سے پھر گئے۔ خداوند اُنیسیفرس کے گھر پر
۱۷ رحم کرے کیونکہ اُسنے بہت بار مجھے تازہ دم کیا اور میری زنجیر سے شرمندہ نہ ہوا۔ بلکہ اُسنے روم
۱۸ میں ہوتے مجھے کوشش سے ڈھونڈھا اور پایا۔ خداوند اُسے یہہ بخشے کہ اُسدن خداوند کا رحم
اُسپر ہو اور جو جو خدمتیں اُسنے افسس میں کیں تو اُنہیں خوب جانتا ہے+

۲ باب

پس اے میرے فرزند تو اُس فضل سے جو مسیح یسوع میں ہے مضبوط ہو۔ اور میری اُن
۲ باتوں کو جو تو نے بہت سے گواہوں کے سامنے سنیں ہیں ایسے دیانتدار آدمیوں کے سپرد
۳ کر جو اوروں کو سکھا بھی سکیں۔ پس تو یسوع مسیح کے اچھے سپاہی کی مانند دکھ سہہ۔ جو کوئی
۴ سپاہ گری کرتا ہے اپنے تئیں دنیا کے معاملوں میں نہیں اُلجھاتا ہے تاکہ وہ اُسکو خوش کرے

۵ جینے سپاہ گری کے لئے اُسے چُن لیا۔ اور پھر اگر کوئی کشتی کرے تو تاج نہیں پاتا مگر جب قاعدے
۶ ۷ کے موافق کشتی کرے۔ کسان کو جو محنت کرتا چاہئے کہ پہلے پھلوں میں حصہ پاوے۔ جو باتیں میں
۸ کہتا ہوں تو اُنکو سوچ رکھ اور خداوند تجھے سب باتوں کی سمجھ دیوے۔ یسوع مسیح کو جو داؤد کی
۹ نسل سے ہی یاد رکھ کہ وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا میری انجیل کے موافق جسکے لئے میں بدوں
۱۰ کی مانند یہاں تک دُکھ پاتا ہوں کہ بند میں ہوں پر خدا کا کلام بند نہیں ہوتا۔ سو میں چنے
ہوؤں کے لئے سب ہی کچھ سہتا ہوں تاکہ وے اُس نجات کو جو یسوع مسیح سے ہی ہمیشہ کے
۱۱ جلال سمیت حاصل کریں۔ یہہ بات سچ ہی کہ اگر ہم اُسکے ساتھ موئے ہوں تو ہم اُسکے ساتھ
۱۲ جئینگے بھی اگر ہم اُسکے ساتھ دکھ اُٹھاویں تو اُسکے ساتھ بادشاہی بھی کرینگے اگر ہم اُسکا
۱۳ انکار کریں تو وہ بھی ہمارا انکار کریگا اگر ہم بے ایمان ہو جاویں تو بھی وہ وفادار رہتا ہی وہ آپ
۱۴ اپنا انکار کر نہیں سکتا۔ تو یہہ باتیں یاد دلا اور خداوند کے سامھنے گواہ کی طرح اُن پر یہہ
جتا دے کہ وے لفظوں کی تکرار نہ کریں کہ اُس سے کچھ حاصل نہیں مگر یہہ کہ سننوالے بیقرار
۱۵ کئے جاویں۔ کوشش کرکے تو اپنے تئیں خدا کا مقبول اور ایسا کاریگر جو شرمندہ نہ ہو اور
۱۶ سچائی کے کلام کا درستی سے تفصیل کرتا ہو کر دکھلا۔ پر واہی اور بیہودہ باتوں سے
۱۷ پرہیز کر کیونکہ وے لوگ زیادہ بیدینی کی طرف بڑھینگے۔ اور اُنکا کلام خورہ کی طرح کھاتا چلا
۱۸ جائیگا اور اُن میں سے ہمنایوس اور فلیطس ہیں وے یہہ کہکے کہ قیامت ہو چکی سچائی
۱۹ سے پھر گئے اور بعضوں کا ایمان اُلٹا دیتے ہیں۔ تو بھی خدا کی مضبوط بنیاد قایم رہتی
ہی اور اُسپر یہہ مُہر ہی کہ خداوند اُنہیں جو اُسکے ہیں پہچانتا ہی اور یہہ کہ ہر ایک جو
۲۰ مسیح کا نام لیتا ہی ناراستی سے باز رہے۔ پر بڑے گھر میں فقط سونے روپے ہی کے
برتن نہیں بلکہ کاٹھ اور مٹی کے بھی ہوتے ہیں اور بعضے عزت اور بعضے ذلت
۲۱ کے ہیں۔ اِس لئے اگر کوئی اپنے تئیں اِن سے صاف کرے تو وہ عزت کا برتن

پاک کیا ہوا اور مالک کے واسطے مفید اور ہر ایک اچھے کام کے لئے طیار ہوگا- ۲۲ جوانی
کی شہوتوں سے دور بھاگ اور اُن سب کے ساتھ جو پاکدل سے خداوند کا نام لیتے ہیں
راستبازی اور ایمان اور محبت اور صلح کی پیروی کر- ۲۳ پر بیوقوفی اور نادانی کی
حجتوں سے کنارہ کر یہہ جان کے کہ وے جھگڑے پیدا کرتی ہیں- ۲۴ اور مناسب نہیں کہ خداوند
کا بندہ جھگڑا کرے بلکہ سب سے نرمی کرے اور سکھلانے پر مستعد اور دُکھوں کا سہنیوالا
ہووے ۲۵ اور مخالفوں کی فروتنی سے تادیب کرے کہ شاید خدا اُنہیں توبہ بخشے تاکہ وے
سچائی کو پہچانیں ۲۶ اور وے جنہیں شیطان نے جیتا شکار کیا ہے بیدار ہو جا کر اُس کے
پھندے سے چھوٹیں تاکہ خدا کی مرضی کو بجا لاویں+

۳ باب

تو یہہ جان رکھ کہ آخری دنوں میں بُرے وقت آوینگے- ۲ کیونکہ آدمی خودغرض
زردوست لاف زن گھمنڈی کفر بکنیوالے ماباپ کے نافرمان ناشکر ناپاک بیدرد ۳
کینہ ور تہمتی بدپرہیز بے رحم نیکی کے دشمن ۴ دغاباز بے لحاظ پھولنیوالے خدا کے چاہنے
کی بہ نسبت عشرت کے زیادہ چاہنیوالے ۵ اور دینداری کی صورت میں ہوکے اُسکی قدرت
کا انکار کرینگے تو ایسوں سے دور رہ- ۶ کیونکہ اُن میں سے وے ہیں جو گھروں میں گھسا
کرتے ہیں اور اُن چھچھوری رنڈیوں کو جو گناہوں تلے دبی ہیں اور طرح طرح کی شہوتوں
کے بس میں پھنس گئی ہیں ۷ اور ہمیشہ تعلیم پاتی ہیں اور سچائی کی پہچان تک ہرگز
پہنچ نہیں سکتیں گرفتار کرتے ہیں- ۸ اور جسطرح کہ ینیس اور یمبریس نے موسیٰ کا
ساتھنا کیا اُسی طرح یے بھی سچائی کے مخالف خراب عقل اور ایمان کی بابت نامقبول
ہیں- ۹ پر وے آگے نہ بڑھینگے اسواسطے کہ اُنکی نادانی سب پر ظاہر ہو جائیگی جس طرح
سے اُنکی بھی ہوئی- ۱۰ پر تو نے میری تعلیم میں چال چلن ارادے ایمان صبر محبت
برداشت میں ستائے جانے اور دُکھ اُٹھانے کی حالتوں میں ۱۱ جیسے کہ انطاکیا اور اکونیوم

اور لسترہ میں مجھ پر پڑے میری پیروی کی ہے اور میں نے ستائے جانے کے کیسے دُکھ سہے

۱۲ ہیں - پر خداوند نے مجھے اُن سب سے بچا لیا - بلکہ سب کے سب جو یسوع مسیح میں دینداری

۱۳ کے ساتھ گذران کیا چاہتے ہیں ستائے جائینگے - پر بُرے اور دھوکھے باز آدمی فریب دیتے

۱۴ اور فریب کھاکے بدی میں آگے بڑھتے جائینگے - پر تو اُن باتوں پر جو تو نے سیکھیں اور

۱۵ جنکا یقین تجھے دلایا گیا قایم رہ کہ تو یہ جانتا ہے کہ کس سے سیکھا ہے اور کہ تو لڑکائی سے مقدس

کتابوں سے واقف ہے جو کہ تجھے مسیح یسوع پر ایمان لانے سے نجات کی دانائی بخش سکتی

۱۶ ہیں - ہر ایک کتاب جو الہام سے ہے تعلیم کے اور الزام کے اور سدھارنے کے اور راستبازی

۱۷ میں تربیت کرنیکے واسطے فایدہ مند بھی ہے تاکہ مرد خدا کامل اور ہر ایک نیک کام کے

لئے طیار ہووے ؁

۴باب پس میں خدا اور خداوند یسوع مسیح کے آگے جو اپنے ظاہر ہونیکے وقت اور اپنی

۲ بادشاہی میں زندوں اور مُردوں کی عدالت کریگا تاکید کرتا ہوں کہ تو کلام کی منادی

کر وقت اور بیوقت مستعد رہ کمال برداشت اور تعلیم سے الزام دے اور ملامت اور نصیحت

۳ کیا کر کیونکہ ایسا وقت آویگا جب وے صحیح تعلیم کی برداشت نہ کرینگے پر کان کھجلانے ہوئے

۴ اپنی بُری ہواہشوں کے موافق اُستاد پہ اُستاد بنائینگے - اور کانوں کو سچائی کی طرف سے

۵ پھیر کے کہانیوں پر لگا دینگے - پر تو ساری باتوں میں ہوشیار ہو دُکھ سہہ انجیل سنانیوالے

۶ کا کام کر اپنی خدمت کو پورا کر - کیونکہ اب میرا لہو ڈھالا جاتا ہے اور میرے کوچ کا وقت آپہنچا

۷ ۸ ہے - میں اچھی لڑائی لڑ چکا میں نے دوڑ کو تمام کیا میں نے ایمان کو سنبھال رکھا باقی راستبازی

کا تاج میرے لئے دھرا ہے جسے خداوند جو کہ راست حاکم ہے اُسدن مجھے دیگا اور فقط مجھے

۹ نہیں بلکہ اُن سب کو بھی جو اُسکے ظاہر ہونیکو چاہتے ہیں - تو کوشش کرتا کہ میرے پاس

۱۰ جلد آوے کیونکہ دیماس نے اِس جہان کو پسند کرکے مجھے چھوڑ دیا اور تسلونیقے کو

۱۱ چلا گیا قرسقیس گلتیا میں اور طیطس دلماتیا میں گیا - لوقا اکیلا میرے ساتھ ہی
۱۲ تو مرقس کو اپنے ساتھ لے آ کیونکہ وہ اس خدمت میں میرے کام کا ہی - میں نے
۱۳ تخکس کو افسس میں بھیجا - وہ لبادہ جسے میں نے ترواس میں قرپس کے یہاں چھوڑا
۱۴ اور کتابیں خاصکر رق کے طومار تو لیتے آئیو - سکندر ٹھٹھیرے نے مجھ سے بہت بدی کی
۱۵ خداوند اُسکے کاموں کے موافق اُسے بدلہ دے اُس سے تو بھی خبردار رہ کیونکہ اُس نے
۱۶ ہماری باتوں کی بہت مخالفت کی - میرا پہلا عذر کرتے وقت کوئی میرا ساتھی نہ تھا بلکہ
۱۷ سبھوں نے مجھے چھوڑ دیا اسکا حساب اُنہیں دینا نہ پڑے - پر خداوند میرے ساتھ رہا
اور اُسنے مجھے طاقت بخشی کہ میری معرفت سے پوری منادی کیجاوے اور سب غیر قوم
۱۸ سُنیں اور میں ببر کے مُنہہ سے چھڑایا گیا - اور خداوند مجھے ہر ایک زبون کام سے بچاویگا
۱۹ اور اپنی آسمانی بادشاہی تک محفوظ رکھیگا اُسکا جلال ابد الاباد ہووے - آمین - پرسقا
۲۰ اور اکولا کو اور اُنیسیفرس کے گھر کو سلام کہہ - اراستس قرنتس میں رہا ترفیمس کو
۲۱ میں نے ملیطس میں بیمار چھوڑا - جلدی کر کہ تو جاڑے سے پیشتر پہنچے - یوبولس اور
۲۲ پودیس اور لینس اور قلودیا اور سارے بھائی تجھے سلام کہتے ہیں - خداوند یسوع مسیح
تیری روح کے ساتھ رہے - فضل تم لوگوں پر ہووے - آمین ✠

یہہ دوسرا خط تمطاؤس کو جو افسیوں کی کلیسیا کا پہلا نگہبان مقرر ہوا پولس
نے روم سے اُس وقت لکھ بھیجا جسوقت وہ قیصر نیرو کے سامھنے دوبارہ
حاضر کیا گیا ✠

پولس رسول کا خط طیطس کو

۱ باب پولس کی جانب سے جو خدا کا بندہ اور یسوع مسیح کا رسول ہی خدا کے برگزیدوں
۲ کے ایمان اور اُس سچائی کی پہچان کے واسطے جو دینداری کی باعث ہی اُس ہمیشہ کی
زندگی کی اُمید پر جسکا وعدہ خدا نے جو جھوٹھ نہیں بولتا ابدی زمانوں کے آگے کیا ہی
۳ اور وقت پر اپنے کلام کو اُس منادی سے جو ہمارے بچانیوالے خدا کے حکم سے مجھے سونپی
۴ گئی ظاہر کیا طیطس کو جو عام ایمان کے رو سے میرا فرزند حقیقی ہی فضل رحم اور سلامتی
۵ باپ خدا اور ہمارے بچانیوالے خداوند یسوع مسیح کی طرف سے ہو دیں۔ میں نے تجھے
اِسواسطے کریتے میں چھوڑا تا کہ تو باقی چیزیں درست کرے اور بزرگوں کو شہر بہ شہر مقرر
۶ کرے جیسا میں نے تجھے حکم کیا ہی اگر کوئی آدمی بے الزام ہو اور ایک ہی جورو رکھتا ہو اور
اُنکے لڑکے ایماندار ہوویں اور بدچالی کی ملامت سے پاک ہوں اور سرکش نہ ہوویں
۷ کیونکہ چاہیے کہ نگہبان جو خدا کا کارندہ ہی بے الزام ہو نہ کہ خودپسند یا غصہ ور یا
۸ شرابی یا مارپیٹ کرنیوالا اور ناروا نفع لینیوالا بلکہ مسافردوست نیکی کا چاہنیوالا
۹ ہوشیار راستکار پاک پرہیزگار اور تعلیم کے موافق ایمان کے کلام کو تھامے رہے
تا کہ وہ صحیح تعلیم سے نصیحت کرنے اور برخلاف کہنیوالوں کو الزام دینے پر مقدور رکھے۔
۱۰ ۱۱ کیونکہ بہت سے بیقید اور بیہودہ گو اور دغاباز ہیں خاصکر مختونوں میں سے جنکا مُنہ بند کرنا
ضرور ہی کہ وے ناروا نفع کے واسطے بیجا باتیں سکھلا کے تمام گھرانوں کو اُلٹ پلٹ کر ڈالتے
۱۲ ہیں۔ اُن میں سے ایک نے جو اُنکا نبی تھا کہا کہ کریتی ہمیشہ جھوٹھے اور بُرے درندے

۱۳ اور آ سکتی ہیں - یہہ گواہی سچ ہے اِسواسطے تو اُنہیں سخت ملامت کر تاکہ وے ایمان
۱۴ میں صحیح ہوں - اور یہودیوں کی کہانیوں اور ایسے آدمیوں کے حکموں پر جو سچائی سے پھر
۱۵ گئے ہیں متوجہ نہ ہوویں - پاک لوگوں کے لئے سب کچھ پاک ہے پر ناپاکوں اور بے ایمانوں
۱۶ کے لئے کچھ پاک نہیں بلکہ اُنکی عقل اور امتیاز کرنیکا دل ناپاک ہیں - خدا کے پہچاننے کا
اقرار تو کرتے ہیں پر کاموں کی راہ سے اُسکا انکار کرتے ہیں وے نفرت کے لایق اور
نافرمانبردار ہیں اور ہر ایک نیک کام کے لئے نامقبول ۞

۲ باب

۱ پر تو وے باتیں کہہ جو صحیح تعلیم کے مناسب ہیں کہ بوڑھے پرہیزگار سنجیدہ صاحب
۲ تمیز ہوں اور ایمان اور پیار اور صبر میں صحیح - اور اُسی طرح بڑھیاں بھی ایسی چال
۳ چلیں جیسے مقدسوں کے لایق ہے اور تہمت کرنیوالیاں نہ ہوویں اور بہت مے کے
۴ جال میں نہ پھنسیں بلکہ اچھی باتوں کی سکھینوالیاں ہوں تاکہ جوان عورتوں کو ہوشیار
۵ کریں کہ وے اپنے خصموں اور بچوں کو پیار کریں اور چوکس اور پاکدامن اور گھر
میں رہنیوالیاں اور خوش مزاج اور اپنے خصموں کے کہے میں ہوویں تاکہ خدا کے کلام
۶ ۷ کی بدنامی نہ ہووے - یوں ہی جوانوں کو بھی نصیحت کر کہ وے ہوشیار رہیں اور ساری
باتوں میں اپنے تئیں نیک کاموں کا نمونہ ظاہر کر وے اپنی تعلیم میں دیانتداری
۸ اور سنجیدگی اور خلوص دلی دکھلاکے اور ایسا کلام بھی سناکے جو صحیح ہو اور جسپر کوئی
عیب نہ لگا سکے تاکہ مخالف ہمیں الزام دینے کی کوئی وجہ نہ پاکر شرمندہ ہوجاوے -
۹ نوکروں کو سکھا کہ اپنے خاوندوں کی تابعداری کریں اور سب باتوں میں اُنہیں خوش
۱۰ رکھیں اور خلاف بات نہ کریں اور خیانت نہ کریں بلکہ کمال دیانتداری ظاہر کریں تاکہ
۱۱ وے ہمارے بچانیوالے خدا کی تعلیم کو ساری باتوں میں رونق دیویں - کیونکہ خدا اُسکا
۱۲ فضل جو سارے آدمیوں کے لئے نجات بخش ہے ظاہر ہوا ہے اور ہمیں سکھلاتا ہے کہ

بیدینی اور دنیا کی بُری خواہشوں سے انکار کر کے اِس جہان میں ہوشیاری اور راستی
اور دینداری سے زندگی گذرانیں اور اُس مبارک اُمید اور بزرگ خدا اور اپنے بچانے ۱۳
والے یسوع مسیح کے ظہور جلیل کا اِنتظار کریں جسنے آپکو ہمارے بدلے دیا تاکہ وہ ہمیں ۱۴
سب طرح کی بدکاریوں سے چھڑاوے اور ایک خاص اُمت کو جو نیکوکاری میں سرگرم
ہوویں اپنے لئے پاک کرے۔ یہہ باتیں کہہ اور نصیحت کر اور اپنا تمام اختیار جتا کے ملامت ۱۵
کر۔ کوئی تجھے حقیر نہ جانے ॥

۳ باب اُنہیں یاد دلا کہ سرداروں اور اختیار والوں کے محکوم ہوویں اور فرمانبرداری
۲ کریں اور ہر ایک نیک کام پر مستعد رہیں اور کسی کے حق میں بُرا نہ کہیں بکھیڑیے نہ
۳ ہوویں پر نرم دل ہوویں اور سب آدمیوں کے ساتھ حلیمی کریں۔ کیونکہ ہم بھی آگے
نادان نافرمانبردار فریب کھانیوالے اور رنگ برنگ کی شہوتوں اور عشرتوں کے
بس میں تھے اور بدخواہی اور ڈاہ کے ساتھ گذران کرتے اور نفرت کے لایق اور آپس
۴ میں کینہ رکھتے تھے۔ پر جب ہمارے بچانیوالے خدا کی مہربانی اور آدمیوں پر رغبت ظاہر
۵ ہوئی اُس نے ہم کو راستبازی کے کاموں سے نہیں جو ہمنے کئے بلکہ اپنی رحمت کے مطابق
۶ نئے جنم کے غسل اور روح قدس کے سر نو بنانے کے سبب بچایا جسے اُسنے ہمارے بچانیوالے
۷ یسوع مسیح کی معرفت ہمپر بہتایت سے ڈالا تاکہ ہم اُسکے فضل سے راستباز ٹھہر کر اُمید
۸ کے مطابق ہمیشہ کی زندگی کے وارث ہوویں۔ یہہ بات سچ ہے اور میں چاہتا ہوں کہ
تو اِن باتوں کو تاکید سے کہا کر تاکہ وے جو خدا پر ایمان لائے ہیں اندیشہ کر کے
نیکوکاری میں مشغول رہیں۔ یے چیزیں بھلی اور آدمیوں کے واسطے فایدہ مند
۹ ہیں۔ پر واہی حجتوں اور نسبناموں اور قضیوں اور تکراروں سے جو شریعت
۱۰ کی بابت ہوں پرہیز کر کہ وے لاحاصل اور بیہودہ ہیں۔ اُس شخص سے جو بدعتی

۱۱ ہی ایک دو نصیحت کرکے کنارے ہو جا تو جانتا ہی کہ ایسا آدمی برگشتہ ہو گیا ہی اور گناہ
۱۲ کرتا اور آپ ہی اپنے تئیں ملزم ٹھہراتا ہی۔ جب میں ارطماس یا تخیکس کو تیرے پاس
بھیجوں تب جلدی کرکے تو میرے پاس نکوپولس میں آوے کیونکہ میں نے ٹھانا ہی
۱۳ کہ جاڑا وہیں کاٹوں۔ فقیہہ زیناس اور اپلوس کو خبرداری سے پہنچا دے کہ وے
۱۴ کسی چیز کے محتاج نہ ہوویں۔ اور ہمارے لوگ بھی ضروریات کے لئے اچھے پیشہ اختیار
۱۵ کریں تاکہ وے بے پھل نہ ہوویں۔ سب جو میرے ساتھ ہیں تجھے سلام کہتے ہیں۔ انکو
جو ایمان کے سبب ہمسے محبت رکھتے ہیں سلام کہہ۔ تم سب پر فضل ہووے۔ آمین ٭

یہہ خط طیطس کو جو کریتیوں کی کلیسیا کا پہلا نگہبان مقرر ہوا پولس نے مقدونیہ
کے نکوپولس سے لکھ بھیجا +

پولس رسول کا خط فلیمون کو

۱ باب

پولس کی جو مسیح یسوع کا قیدی اور بھائی تمطاؤس کی طرف سے فلیمون کو
۲ جو ہمارا پیارا اور ہمارا ہمخدمت ہی اور پیاری افیا اور ارخپس ہمارے ہم سپاہ کو اور
۳ اُس کلیسیا کو جو تیرے گھر میں ہی فضل اور سلامتی ہمارے باپ خدا اور خداوند یسوع
۴ مسیح کی طرف سے تمہیں ہووے۔ میں تیری محبت کا حال جو سارے مقدسوں سے ہی اور
۵ تیرے ایمان کا جو خداوند یسوع پر ہی سنکے ہمیشہ اپنی دعاؤں میں تجھے یاد کرتا اور اپنے
۶ خدا کا شکر کرتا ہوں کہ تیرے ایمان کی رفاقت اُن ساری نیکیوں کے مان لینے
۷ سے جو تم میں ہیں مسیح یسوع کے واسطے با اثر ہو۔ کیونکہ ہم تیری محبت سے بہت خوش

۸ اور خاطر جمع ہیں کہ تجھ سے ای بھائی مقدس لوگوں کے جی نے آرام پایا ہے۔ سو
اگرچہ میں مسیح کے سبب بہت بیدھڑک ہوں کہ تجھے جو مناسب ہووے حکم کروں
۹ لیکن مجھے یہہ پسند آیا کہ محبت کی راہ سے التماس کروں کیونکہ میں ایسا گیا پولس بوڑھا
۱۰ ہوں اور اب یسوع مسیح کا قیدی بھی سو میں اپنے فرزند کی بابت جو قیدخانے میں میرے
۱۱ لئے پیدا ہوا یعنے اُنیسمس کی بابت تجھ سے عرض کرتا ہوں جو آگے تیرے لئے نکما تھا
۱۲ پر اب تیرے اور میرے لئے بہت فائدہ مند ہوا سو میں نے اُسے پھیر بھیجا ہے اب تو
۱۳ اُسکو یعنے میرے کلیجے کے ٹکڑے کو قبول کر۔ میں نے چاہا تھا کہ اُسے اپنے ہی پاس
۱۴ رکھوں تاکہ وہ تیرے عوض انجیل کی زنجیروں میں میری خدمت کرے پر تیری
مرضی بغیر میں نے نہ چاہا کہ کچھ کروں تاکہ تیرا نیک کام لاچاری سے نہیں بلکہ خوشی سے
۱۵ ہووے۔ کیونکہ شاید وہ تجھ سے اِس لئے تھوڑی دیر جدا رہا تاکہ تو ہمیشہ کے واسطے اُسے
۱۶ پھر پاوے مگر اب سے نہ غلام کی طرح بلکہ غلام سے بہتر یعنے بھائی کی طرح جو عزیز ہے
خاصکر مجھکو اور کتنا ہی زیادہ جسم کی نسبت اور خداوند کے سبب تجھکو عزیز نہ ہوگا
۱۷ ۱۸ سو اگر تو مجھے شریک جانتا ہے تو اُسکو اِسطرح قبول کر جسطرح مجھکو۔ اگر اُسنے تیرا کچھ
۱۹ نقصان کیا ہے یا کچھ تیرا ادھار آتا ہے تو اُسے میرے نام لکھ۔ کہ میں پولس اپنے ہاتھ سے لکھ
چکا ہوں کہ میں آپ ادا کر دونگا پر میں تجھ سے نہ کہوں کہ سوا اُسکے میرا قرض جو تجھ پر
۲۰ ہے سو تو خود ہے۔ ہاں ای بھائی مجھے تجھ سے خداوند میں نفع ہو خداوند میں میرے کلیجے
۲۱ کو ٹھنڈا کر۔ میں نے تیری فرمانبرداری کا یقین کر کے تجھے لکھا ہے اور میں جانتا ہوں کہ
۲۲ تو اُس سے بھی جو میں کہتا ہوں زیادہ کریگا۔ اِس سے سوا ٹکنے کی جگہہ میرے لئے
طیار کر کہ مجھے یہہ اُمید ہے کہ میں تمہاری دعاؤں کے وسیلے سے تمہیں دیا جاؤں۔
۲۳ ۲۴ اپفراس جو مسیح یسوع کے واسطے میرے ساتھ قید میں ہے اور مرقس اور ارسترخس

۲۵ اور دیماس اور لوقا جو میرے ہمخدمت ہیں تجھے سلام کہتے ہیں۔ ہمارے خداوند یسوع مسیح کا فضل تمہاری روح کے ساتھ ہووے۔ آمین ٭

یہہ خط فلیمون کو پولس نے روم سے اُنیسمس چاکر کے ہاتھ لکھ بھیجا ٭

عبرانیوں کا خط

۱ باب

۱ خدا جسنے اگلے زمانے میں نبیوں کے وسیلے باپ دادوں سے بار بار اور طرح بطرح کلام کیا ان آخری دنوں میں ہم سے بیٹے کے وسیلے بولا جسکو اُسنے ساری چیزوں ۲ کا وارث ٹھہرایا اور جسکے وسیلے اُسنے عالم بنائے وہ اُسکے جلال کی رونق اور اُسکی ۳ ماہیت کا نقش ہو کے سب کچھ اپنی ہی قدرت کے کلام سے سنبھالتا ہے وہ آپ سے ہمارے گناہوں کو پاک کر کے بلندی پر جناب عالی کے دہنے جا بیٹھا۔ وہ فرشتوں سے ۴ اسقدر بزرگتر ٹھہرا جسقدر اُسنے میراث میں اُنکی نسبت بہتر خطاب پایا۔ کیونکہ اُسنے فرشتوں ۵ میں سے کس کو کبھی کہا کہ تو میرا بیٹا ہے میں آج ہی تیرا باپ ہوا۔ اور پھر یہہ کہ میں اُسکا باپ ہونگا اور وہ میرا بیٹا ہوگا۔ اور جب پلوٹھے کو دنیا میں پھر لایا تو کہا کہ خدا ۶ کے سب فرشتے اُسکو سجدہ کریں۔ اور فرشتوں کی بابت یوں فرماتا ہے کہ وہ اپنے ۷ فرشتوں کو روحیں اور اپنے خادموں کو آگ کا شعلہ بناتا ہے۔ مگر بیٹے کی بابت کہتا ہے ۸ کہ اے خدا تیرا تخت ابد تک ہے راستی کا عصا تیری بادشاہت کا عصا ہے۔ تو نے راستی ۹ سے اُلفت اور بدی سے عداوت رکھی اِس سبب سے اے خدا تیرے خدا نے خوشی کے تیل سے تیرے شریکوں کی بہ نسبت تجھے زیادہ مسوح کیا۔ اور یہہ کہ اے خداوند ۱۰

۱۱ تونے اِبتدا میں زمین کی نیو ڈالی اور آسمان تیرے ہاتھ کی کاریگری ہیں۔ وے نیست
۱۲ ہو جائینگے پر تو باقی ہے اور وے سب پوشاک کی مانند پُرانے ہونگے اور چادر کی طرح تو
۱۳ اُنہیں لپیٹیگا اور وے بدل جائینگے پر تو وہی ہے اور تیرے برس جاتے نہ رہینگے۔ پھر اُسنے
فرشتوں میں سے کس کو کبھی کہا کہ تو میرے دہنے بیٹھ جب تک کہ میں تیرے دشمنوں
۱۴ کو تیرے پاؤں کی چوکی کروں۔ کیا وے سب خدمت گذار روحیں نہیں جو نجات کے
وارثوں کی خدمت کے لئے بھیجی جاتی ہیں ✠

۲ باب اِس لئے چاہئے کہ اُن باتوں پر جو ہمنے سُنیں اور بھی دل لگا کے غور کریں تا ایسا
۲ نہ ہو کہ ہم اُنہیں کھو دیویں۔ چونکہ وہ کلام جو فرشتوں کی معرفت کہا گیا مضبوط رہا اور
۳ ہر ایک عدول اور نافرمانی نے واجبی بدلا پایا تو ہم کیونکر بچینگے اگر ایسی بڑی نجات
۴ سے غافل رہے ہوں جسکا بیان پہلے خداوند سے ہوا اور سننیوالوں سے ہمپر ثابت ہوا خدا
آپ اُسپر نشانوں اور کرامتوں اور طرح طرح کے معجزوں اور روح قدس کی بخشی ہوئی
۵ نعمتوں سے اپنی مرضی کے موافق گواہی دیتا رہا۔ اُسنے اُس عاقبت کو جسکا ذکر ہم
۶ کرتے ہیں فرشتوں کے اِختیار میں نہیں چھوڑا۔ پر کسی نے گواہی دیکے کہیں فرمایا کہ
۷ اِنسان کیا ہے کہ تو اُسکی یاد رکھے۔ یا اِنسان کا بیٹا کہ تو اُسپر نگاہ کرے۔ تونے اُسکا
مرتبہ فرشتوں سے تھوڑا کم رکھا تونے جلال و عزت کا تاج اُسپر رکھا اور اپنے ہاتھ کے کاموں
۸ پر اُسے اختیار بخشا تونے سب کچھ اُسکے قدموں کے نیچے کیا ہے۔ جس حالت میں سب
کچھ اُسکے تابع میں لایا تو اُسنے کوئی چیز نہ چھوڑی جو اُسکے تابع میں نہ لایا۔ پر اب تک
۹ ہم نہیں دیکھتے کہ سب چیزیں اُسکے تابع میں کی گئی ہیں۔ مگر اُسے دیکھتے ہیں جسکا درجہ
فرشتوں سے کچھ کم تھا یعنی یسوع کو کہ اُسنے موت کی اذیت کے سبب جلال و عزت کا
۱۰ تاج پایا تاکہ وہ خدا کے فضل سے سب آدمیوں کے لئے موت کا مزہ چکھے۔ کیونکہ اُس کو

جسکے لئے سب چیزیں ہیں اور جسکے وسیلے ساری چیزیں ہیں یہہ مناسب تھا کہ جب بہت
۱۱ سے فرزندوں کو جلال میں لاوے اُنکی نجات کے پیشوا کو دکھوں سے کامل کرے۔ کیونکہ
وہ جو پاک کرتا اور وے جو پاک کئے جاتے سب ایک ہی کے ہیں اسواسطے وہ اُنہیں بھائی
۱۲ کہنے سے نہیں شرماتا۔ کہ وہ کہتا ہی کہ میں تیرا نام اپنے بھائیوں کو سناؤنگا مجمع میں تیرا گیت
۱۳ گاؤنگا۔ اور پھر یہہ کہ میں اُس پر بھروسہ رکھونگا۔ اور پھر یہہ کہ دیکھہ میں اُن لڑکوں
۱۴ سمیت جنھیں خدانے مجھے دیا۔ پس جس حال کہ لڑکے گوشت اور خون میں شریک ہیں
ویسا ہی وہ بھی اُن میں شریک ہوا تاکہ موت کے وسیلے اُسکو جسکے پاس موت کا زور
۱۵ تھا یعنے شیطان کو برباد کرے اور اُنہیں جو عمر بھر موت کے ڈر سے غلامی میں گرفتار
۱۶ ہورہے تھے چھڑاوے۔ کہ وہ البتہ فرشتوں کا نہیں ساتھہ دیتا بلکہ ابرہام کی نسل کا
۱۷ ساتھہ دیتا ہی۔ اِس سبب سے ضرور تھا کہ وہ ہر ایک بات میں اپنے بھائیوں کی مانند
بنے تاکہ وہ اُن باتوں میں جو خدا سے نسبت رکھتیں لوگوں کے گناہوں کا کفارہ کرنے
۱۸ کے واسطے ایک رحیم اور دیانتدار سردار کاہن ٹھہرے۔ کہ جس حال کہ اُسنے آپ ہی
اِمتحان میں پڑکے دکھہ پایا تو وہ اُنکی جو اِمتحان میں پڑتے ہیں مدد کرسکتا ہی۔

۳ باب

پس اے پاک بھائیو جو آسمانی دعوت میں شریک ہوئے اُس رسول اور سردار
۲ کاہن مسیح یسوع پر جسکا ہم اِقرار کرتے ہیں غور کرو کہ وہ اُسکے آگے جسنے اُسے مقرر کیا
۳ امانتدار تھا جس طرح موسیٰ بھی اپنے سارے گھر میں تھا۔ بلکہ وہ موسیٰ سے اِسقدر زیادہ
۴ عزت کے لایق سمجھا گیا جسقدر گھر سے گھر کا مالک زیادہ عزتدار ہوتا ہی۔ کہ ہر ایک گھر کا کوئی
۵ بنانیوالا ہی پر جسنے سب کچھہ بنایا سو خدا ہی۔ اور موسیٰ تو اپنے سارے گھر میں خادم کی
۶ طرح دیانتدار رہا کہ اُن باتوں پر جو ظاہر ہونیکو تھیں گواہی دے۔ پر مسیح بیٹے کی مانند
اپنے گھر کا مختار رہا اور اُسکا گھر ہم ہیں بشرطیکہ اپنی ہمت اور اُمید کا فخر آخر تک قایم

۸ رکھیں۔ اِسواسطے۔ جیسا روح قدس فرماتی ہے اگر آج تم اُسکی آواز سنو اپنے دلوں کو
۹ سخت نہ کرو جس طرح بیابان میں آزمایش کے دن غضب انگیزی کے وقت ہوا جسوقت
تمہارے باپ دادوں نے مجھے آزمایا اور اُنہوں نے مجھے پرکھا اور چالیس برس سے میرے
۱۰ کام دیکھتے تھے۔ اِس لئے میں نے اُس نسل سے ناراض ہوکے کہا کہ اِن لوگوں کے دل
۱۱ ہر وقت گمراہ ہوتے ہیں اُنہوں نے میری راہوں کو نہیں پہچانا۔ چنانچہ میں نے اپنے غصے
۱۲ میں قسم کھائی کہ یہ میرے آرام میں ہرگز داخل نہ ہونگے۔ خبردار اے بھائیو کہ تم میں سے
۱۳ کسی میں بےایمانی کا بُرا دل نہ ہو جو زندہ خدا سے پھر جاوے۔ بلکہ تم ہر روز جب تک آج
کے دن کا ذکر ہوتا ہے آپس میں ایک دوسرے کو نصیحت کرو تاکہ تم میں سے کوئی گناہ
۱۴ کے فریب سے سخت نہ ہو جاوے۔ کیونکہ ہم مسیح میں شریک ہیں بشرطیکہ اپنے شروع کے
۱۵ اعتقاد کو آخر تک قایم رکھیں جب یہہ کہا جاتا کہ آج اگر تم اُسکی آواز سنو اپنے دلوں کو
۱۶ سخت نہ کرو جیسا غضب انگیزی کے وقت ہوا کیونکہ وے کون تھے جنہوں نے سُنکے غصہ دلایا
۱۷ کیا اُن سبھوں نے نہیں جو موسیٰ کے وسیلے مصر سے نکلے۔ اور وہ کن لوگوں سے چالیس
برس تک ناراض رہا۔ کیا اُنسے نہیں جنہوں نے گناہ کیا اور اُنکی لاشیں بیابان میں
۱۸ پڑی رہیں۔ اور کن کی بابت اُسنے قسم کھائی کہ وے میرے آرام میں داخل نہ ہونگے مگر
۱۹ اُنکی جنہوں نے نافرمانی کی۔ اور یوں ہی ہم دیکھتے ہیں کہ وے بےایمانی کے سبب داخل
نہ ہوسکے ۔

۴ باب پس جب کہ اُسکے آرام میں داخل ہونیکا وعدہ باقی ہے تو چاہئے کہ ہم ڈریں تا نہ
۲ ہووے کہ دیکھنے میں ہم میں سے کوئی پیچھے رہ جائے۔ کیونکہ ہمیں بھی خوشخبری دی
گئی جیسی اُنکو پر جو کلام اُنہوں نے سُنا وہ اُن کے لئے فایدہ بخش نہ ہوا کہ سننیوالوں
۳ میں ایمان کے ساتھ ملا ہوا نہ تھا۔ کیونکہ ہم جو ایمان لائے آرام میں داخل ہوتے ہیں جیسا

اُسنے کہا کہ میں نے اپنے غصے میں قسم کھائی کہ یہہ لوگ میرے آرام میں داخل نہ ہونگے
۴ اگرچہ دنیا کی بنیاد سے سب کام بنے تھے۔ کیونکہ اُسنے ساتویں دن کی بابت کہیں یوں فرمایا
۵ اور خدا نے اپنے سارے کاموں سے ساتویں دن آرام کیا۔ اور پھر اِس مقام میں
۶ بھی کہ وے میرے آرام میں داخل نہ ہونگے۔ پس جس حال کہ اُس میں داخل ہونا
بعضوں کے واسطے باقی ہے اور وے جنکے لئے پہلے خوشخبری دی گئی تھی بے ایمانی کے
۷ سبب سے داخل نہ ہوئے پھر ایک خاص دن ٹھہراتا ہے جسے آجکا دن کہتا ہے چنانچہ وہ
اِتنی مدت بعد داؤد کی معرفت فرماتا ہے کہ جیسا لکھا ہے کہ آج اگر تم اُسکی آواز سنو تو اپنے
۸ دلوں کو سخت نہ کرو۔ سو اگر یشوع نے اُنہیں آرام میں داخل کیا ہوتا تو وہ اُسوقت کے
۹ بعد ایک دوسرے دن کا ذکر نہ کرتا۔ حاصل کلام خدا کے لوگوں کے واسطے ایک خاص
۱۰ سبت کو ماننا باقی ہے۔ کیونکہ جو اُسکے آرام میں داخل ہوا اُسنے اپنے ہی کاموں سے
۱۱ فراغت پائی جیسا خدا نے اپنے کاموں سے۔ پس آؤ ہم کوشش کریں کہ اُس آرام میں
۱۲ داخل ہوویں تا ایسا نہ ہو کہ اُس نافرمانی کے نمونے پر کوئی عمل کرکے گر پڑے۔ کیونکہ
خدا کا کلام زندہ اور تاثیر کرنیوالا اور ہر ایک دو دھاری تلوار سے تیز تر ہے اور جان اور
روح اور بند بند اور گودے کو جُدا کرکے گذر جاتا ہے اور دل کے خیالوں اور اِرادوں کو
۱۳ جانچتا ہے۔ اور کوئی مخلوق اُس سے چھپا نہیں بلکہ جس سے ہمکو کام ہے سب کچھ اُس کی
۱۴ نظروں میں کھلا ہوا اور بے پردہ ہے۔ پس جس حالت میں ہمارا ایک ایسا بزرگ سردار
کاہن جو افلاک سے گذر گیا خدا کا بیٹا یسوع ہے تو چاہئے کہ ہم اپنے اقرار پر ثابت قدم رہیں۔
۱۵ کیونکہ ہمارا ایسا سردار کاہن نہیں جو ہماری سستیوں میں ہمدرد نہ ہو سکے بلکہ ایسا جو ساری
۱۶ باتوں میں ہماری مانند آزمایا گیا پر اُسنے گناہ نہ کیا۔ اِس لئے آؤ ہم فضل کے تخت کے

پاس دلیری کے ساتھ جاویں تاکہ ہمپر رحم ہووے اور فضل جو وقت پر مددگار ہو حاصل کریں +

۵ باب

۱ کیونکہ ہر ایک سردار کاہن جو آدمیوں میں سے چُن لیا جاتا آدمیوں ہی کے لئے اُن کاموں کے واسطے جو خدا سے علاقہ رکھتے مقرر ہوتا ہے کہ نذر اور گناہ کی قربانیاں ۲ گذرانے اور وہ نادانوں اور گمراہوں پر شفقت کرنیکے قابل ہوا سواسطے کہ وہ آپ ۳ بھی کمزوریوں میں گرفتار ہے اور اس سبب سے ضرور ہے کہ جس طرح وہ لوگوں کے لئے ۴ اُسی طرح اپنے لئے بھی گناہ کی قربانیاں چڑھاوے - اور کوئی آدمی یہہ عزت آپ سے ۵ نہیں اختیار کرتا مگر فقط جب وہ ہارون ہی کی مانند خدا سے طلب کیا جاوے - اسی طرح مسیح نے بھی آپکو سرفراز نہ کیا کہ سردار کاہن بنے بلکہ اُسی نے کیا جس نے اُسے کہا کہ ۶ تو میرا بیٹا ہے آج میں تیرا باپ ہوا - چنانچہ وہ دوسرے مقام میں بھی کہتا ہے کہ تو ملک ۷ صدق کے طور پر ہمیشہ کو کاہن ہے اُسی نے اپنے مجسم ہونیکے دنوں میں بہت رو رو اور آنسو بہا بہا کے اُس سے جو اُسکو موت سے بچا سکتا تھا دعائیں اور منتیں کیں اور ۸ تحمل کے سبب اُسکی سنی گئی اگرچہ وہ بیٹا تھا پر اُن دکھوں سے جو اُس نے اُٹھائے ۹ فرمانبرداری سیکھی - اور وہ کامل ہو کر اپنے سب فرمانبرداروں کے لئے ہمیشہ کی نجات ۱۰ کا باعث ہوا اور خدا کی طرف سے ملک صدق کی مانند سردار کاہن کہلایا - اُسکی بابت ہماری ۱۱ بہت سی باتیں ہیں جنکا بیان کرنا بھی مشکل ہے اس لئے کہ تمہارے کان بھاری ہیں - ۱۲ کیونکہ وقت کے لحاظ سے لازم تھا کہ تم اُستاد ہوتے مگر اب تک تم اسکے محتاج ہو کہ کوئی تمہیں پھر سکھاوے کہ خدا کے کلام کی پہلی اُصول وال باتیں کون ہیں اور تمہیں دودھ ۱۳ چاہئے نہ سخت خوراک - کیونکہ جو دودھ پیتا ہے وہ راستبازی کے کلام میں ناتجربہ کار ۱۴ ہے اس لئے کہ وہ بچہ ہے پر سخت خوراک پوری عمر والوں کے واسطے ہے یعنے اُن

سکے واسطے جن کے حواس ربط سے تیز ہو گئے ہوں کہ نیک و بد میں امتیاز کریں +

۶ باب
اسواسطے مسیح کی تعلیم کی ابتدائی باتیں چھوڑ کر کمال کی طرف بڑھتے چلے جاویں
۲ اور مُردے کاموں سے توبہ کرنے اور خدا پر ایمان لانے اور بپتسموں کی تعلیم اور ہاتھ
۳ رکھنے اور مُردوں کے جی اُٹھنے اور ہمیشہ کی عدالت کی نیو دوبارہ نہ ڈالیں - اور خدا چاہے
۴ تو ہم یہہ کرینگے - کیونکہ وے جو ایکبار روشن ہوئے اور آسمانی بخشش کا مزہ چکھ گئے اور
۵ روح قدس میں شریک ہوئے اور خدا کے عمدہ کلام و آیندہ جہان کی قدرتوں کا مزہ اُٹھا
۶ گئے اگر گر جاویں تو اُنہیں پھر سر نو کھڑا کرنا تاکہ وے توبہ کریں ناممکن ہی کیونکہ اُنہوں
۷ نے خدا کے بیٹے کو اپنے لئے دوبارہ صلیب پر کھینچکر ذلیل کیا - کیونکہ جو زمین اُس مینہہ کو کہ
بار بار اُسپر برسے پی جاتی ہی اور ایسی سبزی جو کاشتکاروں کو مفید ہو لاتی ہی سو خدا
۸ سے برکت پاتی ہی پر وہ جو کانٹے اور اُونٹکٹارے پیدا کرتی نامقبول اور نزدیک ہی کہ لعنتی
۹ ہو جسکا انجام جلنا ہوگا - لیکن ای پیارو اگرچہ ہم یوں بولتے ہیں تو بھی تمہارے
۱۰ حق میں اِنسے بہتر اور نجات والی باتوں کا یقین رکھتے ہیں - کیونکہ خدا بے اِنصاف نہیں
ہی کہ وہ تمہارے کام اور اُس محبت کی محنت کو جو تم اُسکے نام پر مقدس لوگوں کی خدمت
۱۱ کرتے ہوئے دکھلاتے ہو بھول جاوے - پر ہم چاہتے ہیں کہ تم میں سے ہر ایک کامل اُمید کے
۱۲ واسطے آخر تک وہی کوشش ظاہر کیا کرے تاکہ تم سُست نہ ہو جاؤ بلکہ اُن کے پیرو ہو
۱۳ جو ایمان اور صبر کی راہ سے وعدوں کے وارث ہوئے - کہ خدا ابرہام سے وعدہ کرتے ہوئے
۱۴ جب کسی کو اپنے سے بڑا نہ پایا کہ اُسکی قسم کھاوے تو اپنی ہی قسم کھاکر کہا یقیناً میں تجھے
۱۵ برکتوں پر برکتیں دونگا اور تیری اولاد کو نہایت بڑھاؤنگا - اور وہ یوں ہی صبر کرکے اُس
۱۶ وعدے تک پہنچا - فی الحقیقت لوگ بڑے کی قسم کھاتے ہیں اور ثابت کرنیکے لئے اُن میں
۱۷ ہر ایک قضیئے کی حد قسم ہی - پس خدا اِس ارادے سے کہ وعدے کے وارثوں پہ مضبوط

۱۸ دلیل سے اپنی مرضی کی بے تبدیلی ظاہر کرے قسم کو درمیان لایا تاکہ دو چیزوں سے جو
بے تبدیل ہیں جنمیں خدا کا جھوٹھا ہونا ممکن نہیں ہم جو پناہ کے لئے دوڑے ہیں کہ اُس
۱۹ اُمید کو جو سامھنے رکھی گئی قبضے میں لا دیں پوری تسلی پا دیں کہ وہ اُمید ہماری جان کا
۲۰ گویا لنگر ہے جو ثابت اور قایم اور پردہ کے اندر داخل ہوتا ہے جہاں پیشرو یسوع جو ملک
صدق کے طور پر ہمیشہ کے لئے سردار کاہن ہے ہمارے واسطے داخل ہوا +

باب ۷

کیونکہ یہہ ملک صدق سالیم کا بادشاہ خدا تعالی کا کاہن تھا جسنے ابرہام کا جب وہ
۲ بادشاہوں کو مارکے پھر آتا تھا استقبال کیا اور اُسکے لئے برکت چاہی جسکو ابرہام نے
سب چیزوں کی دہیکی دی وہ پہلے اپنے نام کے معنوں کے موافق راستی کا بادشاہ ہے اور
۳ پھر شاہ سالیم یعنے سلامتی کا بادشاہ یہہ بے باپ بے ماں بے نسبنامہ جسکے نہ دنوں کا شروع
۴ نہ زندگی کا آخر مگر خدا کے بیٹے سے مشابہ ٹھہر کے ہمیشہ کاہن رہتا ہے۔ اب غور کرو یہہ کیسا بزرگ
۵ تھا کہ جسکو ابرہام ہمارے دادا ہی نے لوٹ کے مال سے دہیکی دی۔ اب لاوی کی اولاد کو جو
کہانت کا کام پاتی ہیں حکم ہے کہ لوگوں یعنے اپنے بھائیوں سے اگرچہ وے ابرہام کی پُشت
۶ سے پیدا ہوئے شریعت کے مطابق دہیکی لیویں پر اُسنے باوجودیکہ اُسکا نسب اُن میں گنا نہیں
۷ جاتا ہے ابرہام سے دہیکی لی اور اُسکے لئے جس سے وعدے کئے گئے برکت چاہی۔ اور لاکلام
۸ چھوٹا بڑے سے برکت پاتا ہے۔ اور یہاں مرنیوالے آدمی دہیکی لیتے ہیں پر وہاں وہی لیتا
۹ ہے جسکے حق میں گواہی دی جاتی کہ جیتا ہے۔ بلکہ ہم ایسا کہہ سکتے کہ لاوی نے بھی جو دہیکی
۱۰ لیتا ہے ابرہام کے وسیلے سے دہیکی دی۔ کیونکہ جسوقت ملک صدق ابرہام سے آملا وہ
۱۱ ہنوز اپنے باپ کی صلب میں تھا۔ پس اگر ہارون والی کہانت سے کاملیت ہوتی۔ کہ اُسی
لحاظ سے لوگوں نے شریعت پائی ہے تو اور کیا احتیاج تھی کہ دوسرا کاہن ملک صدق
۱۲ کے طور پر برپا ہووے اور ہارون کے طور پر نہ کہلاوے۔ کیونکہ اگر کہانت بدل گئی ہوتی تو

۱۳ شریعت کا بھی بدل ڈالنا ضرور ہوتا۔ کیونکہ جسکی بابت یہہ باتیں کہی جاتیں وہ دوسرے
۱۴ فرقے میں شامل ہی جس میں سے کسی نے قربانگاہ کی خدمت نہیں کی۔ کہ ظاہر ہی کہ ہمارا خداوند
۱۵ یہوداہ سے نکلا اور اُس فرقے کے حق میں موسیٰ نے کہانت کی بابت کچھہ نہ کہا۔ یہہ اور بھی
۱۶ صاف ظاہر ہی کہ دوسرا کاہن ملک صدق کی مانند برپا ہوتا ہی جو جسمانی آئین کے قانون
۱۷ کے موافق نہیں بلکہ غیر فانی زندگی کی قدرت کے مطابق بنا ہی۔ کیونکہ وہ گواہی دیتا ہی کہ
۱۸ تو ملک صدق کے طور پر ہمیشہ کے لئے کاہن ہی۔ پس اگلا قانون اِس لئے کہ کمزور اور بیفایدہ
۱۹ تھا اُٹھہ گیا۔ کیونکہ شریعت نے کچھہ کامل نہ کیا مگر ایک بہتر اُمید درمیان داخل ہوئی جسکے
۲۰ وسیلے ہم خدا کے حضور پہنچتے ہیں۔ اور چونکہ وہ بغیر قسم کھانے کے مقرر نہ ہوا۔ کیونکہ وے کاہن
۲۱ تو بغیر قسم کھائے مقرر ہوتے ہیں پر یہہ قسم کھانے کے ساتھہ اُسی سے کاہن بنا جسنے اُس
۲۲ سے کہا کہ خداوند نے قسم کھائی اور نہ بدلیگا کہ تو ملک صدق کے طور پر ہمیشہ کو کاہن ہی۔ اِس
۲۳ قدر یسوع ایک بہتر عہد کا ضامن ہوا۔ اُسکے سوا وے جو کاہن ہوتے ہوئے چلے آئے بہت
۲۴ سے تھے اِسواسطے کہ وے موت کے سبب رہ نہ سکے پر یہہ اِس لئے کہ ہمیشہ تک رہنیوالا ہی ایسی
۲۵ کہانت کا مالک ہوا جو دوسرے تک نہیں پہنچتی۔ اِس لئے وہ اُنہیں جو اُسکے وسیلے خدا کے
۲۶ حضور جاتے ہیں آخر تک بچا سکتا ہی کیونکہ وہ اُنکی سفارش کے لئے ہمیشہ جیتا ہی۔ کیونکہ ایسا
سردار کاہن ہمارے لایق تھا جو پاک اور بے بد اور بے عیب اور گنہگاروں سے جُدا اور
۲۷ آسمانوں سے بلند ہی جو اُن سردار کاہنوں کی مانند محتاج نہیں کہ ہر روز پہلے اپنے اور پھر لوگوں
کے گناہوں کے واسطے قربانیاں چڑھاوے کیونکہ اُسنے ایک ہی بار ایسا کیا جبکہ اپنے تئیں
۲۸ گذرانا۔ کہ شریعت کمزور آدمیوں کو سردار کاہن ٹھہراتی ہی پر قسم کا کلام جو شریعت کے بعد
ہوا بیٹے کو جو ہمیشہ کے لئے کامل کیا گیا سردار کاہن ٹھہراتا ہی ٭

۸ باب
پس اُن باتوں میں سے جو کہی جاتیں بڑی بات یہہ ہی کہ ہمارا ایک ایسا سردار

۲ کاہن ہی جو آسمان پر جناب عالی کے تخت کے دہنے بیٹھا ہی۔ جو مقدس مکانوں کا خادم
ہی اور اُس حقیقی خیمے کا جسے خداوند نے کھڑا کیا ہی نہ کہ انسان نے۔ ۳ کیونکہ ہر ایک سردار
کاہن اسواسطے مقرر ہوتا ہی کہ نذریں اور قربانیاں گذرانیں سو ضرور ہی کہ اُس پاس
بھی گذراننے کو کچھ ہو۔ ۴ اگر وہ زمین پر ہوتا تو ہرگز کاہن نہ ہوتا اِس واسطے کہ کاہن تو ہیں
جو شریعت کے موافق قربانیاں گذرانتے ہیں۔ ۵ جو آسمانی چیزوں کے نمونے اور سایہ پر خدمت
کرتے ہیں چنانچہ موسیٰ نے جب وہ خیمہ بنانے پر تھا الہام سے حکم پایا کہ دیکھ وہ فرماتا ہی کہ
تو اُس نقشے کے مطابق جو تجھے پہاڑ پر دکھایا گیا سب چیزیں بنا۔ ۶ پر اب اُسنے اِسقدر بہتر
خدمت پائی جسقدر بہتر عہد کا درمیانی ٹھہرا جو بہتر وعدوں سے باندھا گیا۔ ۷ کیونکہ اگر وہ
پہلا عہد بے عیب ہوتا تو دوسرے کے لئے جگہہ کی تلاش نہ ہوتی۔ ۸ سو وہ اُسکا عیب بتا کر
اُنہیں کہتا ہی کہ دیکھ خداوند فرماتا ہی وے دن آتے ہیں کہ میں اِسرائیل کے گھرانے
اور یہوداہ کے خاندان کے لئے ایک نیا عہد باندھونگا۔ ۹ یہہ اُس عہد کی مانند نہ ہوگا جو میں نے
اُنکے باپ دادوں سے اُسدن جب میں نے اُنکا ہاتھ پکڑا کہ اُنہیں سرزمین مصر سے
نکال لاؤں باندھا تھا اِسواسطے کہ وے میرے عہد پر قایم نہیں رہے اور میں نے اُنکا
اندیشہ نہ کیا خداوند فرماتا ہی۔ ۱۰ کیونکہ وہ عہد جو میں اِسرائیل کے گھرانے کے ساتھہ اُن دنوں
کے بعد باندھونگا خداوند فرماتا ہی سو یہہ ہی کہ میں اپنے قانونوں کو اُنکی عقلوں میں ڈالونگا
اور اُنکے دلوں پر لکھونگا اور میں اُنکا خدا ہونگا اور وے میرے لوگ ہونگے۔ ۱۱ اور کوئی پھر
اپنے ہمسائے اور کوئی اپنے بھائی کو سکھلاکے نہ کہیگا کہ تو خدا کو پہچان کیونکہ اُن میں کے
چھوٹے سے بڑے تک سب مجھے پہچانینگے۔ ۱۲ اور میں اُنکی بُرائیوں پر رحم کرونگا اور اُنکے
گناہوں کو اور بدینیوں کو کبھی یاد نہ کرونگا۔ ۱۳ اور جب اُسنے نیا کہا تو پہلے کو پُرانا ٹھہرایا
پر وہ جو پُرانا اور دنی ہی سو مٹنے کے نزدیک ہی ✝

۹ باب سو پہلے عہد میں عبادت کے قانون تھے اور ایک دنیاوی مقدس تھا۔ کہ خیمہ
۲ تو بنایا گیا پہلا جس میں شمعدان اور میز اور نذر کی روٹیاں تھیں اور اُسے پاک کہتے ہیں
۳ پر دوسرے پردے کے اندر وہ خیمہ تھا جو پاکترین کہلاتا اُسمیں سونے کا بخوردان تھا
۴ اور عہد کا صندوق جو چاروں طرف سونے سے مڑھا ہوا تھا اُسمیں ایک سونیکا برتن
من سے بھرا اور ہارون کا عصا جس میں شاخیں پھوٹی تھیں اور عہد نامے کی تختیاں
۵ اور اُسکے اوپر جلالی کروبی تھے جو کفارہ گاہ پر سایہ کرتے تھے ان باتوں کا مفصل بیان کرنا
۶ اب کچھ ضرور نہیں۔ پس جب یہہ سب چیزیں یوں طیار ہو چکیں تب پہلے خیمے میں کاہن ہر
۷ وقت داخل ہوکے خدمت بجا لاتے تھے پر دوسرے میں صرف سردار کاہن سال بھر میں
۸ ایکبار جاتا تھا مگر بغیر لہو کے نہیں جو اپنی اور قوم کی خطاؤں کے لئے گذرانتا تھا اِس
سے روح قدس یہہ ظاہر کرتی تھی کہ جب تک پہلا خیمہ کھڑا رہا پاکترین مکان کی راہ نہ
۹ کھلی تھی وہ خیمہ اِسوقت تک ایک مثال ہی جس میں نذریں اور قربانیاں گذرانتے
۱۰ جو عبادت کرنیوالے کو دل کی نسبت کامل کر نہیں سکتیں کہ وے صرف کھانے پینے اور
۱۱ طرح طرح کے غسلوں کے ساتھ جو جسمانی رسم ہیں اصلاح کے وقت تک مقرر تھیں۔ پر جب مسیح
آنیوالی نعمتوں کا سردار کاہن ہو آیا تو بزرگتر اور کامل تر خیمے کی راہ سے جو ہاتھوں کا
۱۲ بنا نہیں یعنے اِس خلقت کا نہیں نہ بکروں نہ بچھڑوں کا لہو لیکے بلکہ اپنا ہی لہو لیکے پاکترین
۱۳ مکان میں ایکبار داخل ہوا کہ اُسنے ہمارے لئے ہمیشہ کی خلاصی حاصل کی۔ کیونکہ اگر
بیلوں اور بکروں کا لہو اور کلور کی راکھ جب ناپاکوں پر چھڑکی جائے بدن کی صفائی
۱۴ کی بابت اُنکو پاک کر سکتی ہی تو کتنا زیادہ مسیح کا لہو جسنے بے عیب ہوکے ابدی روح
کے وسیلے آپکو خدا کے سامھنے قربانی گذرانا تمہارے دلوں کو مُردہ کاموں سے پاک
۱۵ کریگا تاکہ تم زندہ خدا کی عبادت کرو۔ اور اِسی سبب سے وہ نئے عہد کا درمیانی ہی تاکہ

جب پہلے عہد کے گناہوں کے چھڑانیکے لئے موت واقع ہوئی ہو تو وے جو بلائے گئے ہیں
۱۶ ابدی میراث کا وعدہ حاصل کریں۔ کیونکہ جہاں وصیتی عہد ہے وہاں اُسکی موت جسنے
۱۷ اُسے کیا ہے ضرور سمجھی جاتی ہے کہ وصیت اجرا پاتی ہے جب لوگ مرگئے اور جب تک وصیت کرنے
۱۸ والا زندہ ہے وہ جاری نہیں ہوتی۔ اِس سبب سے پہلا وصیتی عہد بھی بغیر لہو کے نہیں کیا گیا
۱۹ کیونکہ جب موسیٰ نے تمام قوم کو شریعت کا ہر ایک حکم کہہ سنایا تب بچھڑوں اور بکروں کا لہو
۲۰ پانی اور لال اُون اور زوفا کے ساتھ لیکر اُس کتاب اور سارے لوگوں پر چھڑککے کہا کہ یہ
۲۱ اُس عہد کا لہو ہے جسکا حکم خدانے تمہیں دیا ہے۔ اور اُسنے اِسی طرح خیمہ پر اور خدمت کی
۲۲ تمام چیزوں پر لہو چھڑکا۔ اور قریب ساری چیزیں شریعت کے مطابق لہو سے پاک کیجاتی
۲۳ ہیں اور بغیر لہو بہائے معافی نہیں ہوتی۔ پس ضرور تھا کہ آسمانی چیزوں کی علامتیں یوں
۲۴ پاک کیجاویں مگر خود آسمانی چیزیں اِن سے بہتر قربانیوں سے۔ کیونکہ مسیح اُس پاک
مکان میں جو ہاتھوں سے بنایا گیا اور حقیقی مکان کی علامت ہے داخل نہیں ہوا بلکہ
۲۵ آسمان ہی میں تاکہ اب سے خدا کے حضور ہمارے لئے حاضر ہے پر ایسا نہیں کہ وہ آپکو
بار بار گذرانے جیسے سردار کاہن پاکترین مکان میں ہر سال دوسرے کا لہو لیکے جاتا
۲۶ ہے نہیں تو ضرور تھا کہ وہ دنیا کے شروع سے بار بار مرا کرتا پر اب آخری زمانے میں
۲۷ ایکبار ظاہر ہوا تاکہ اپنے تئیں قربانی کرنے سے گناہ کو نیست کرے۔ اور جیسا آدمیوں
۲۸ کے لئے ایکبار مرنا اور بعد اُسکے عدالت مقرر ہوئی ویسا ہی مسیح ایکبار سبھوں کے گناہوں
۲۸ کا بوجھ اُٹھانیکے لئے آپکو گذران کے دوسری بار بغیر گناہ کے ظاہر ہوگا تاکہ اُنکو
جو اُسکی راہ دیکھتے ہیں نجات دیوے +

۱۰ باب کیونکہ شریعت جو آنیوالی نعمتوں کی پرچھائیں ہے اور اُن چیزوں کی حقیقی
صورت نہیں سال بسال اُنہیں قربانیوں سے جو وے ہمیشہ گذرانتے اُنکو جو پاس آتے

۲ ہیں کبھی کامل نہیں کر سکتی۔ نہیں تو اُن قربانیوں کا گذراننا موقوف نہ ہو جاتا کیونکہ
۳ عبادت کرنیوالے ایکبار پاک ہوکے آگے کو اپنے تئیں گنہگار نہ جانتے۔ پر اُن قربانیوں
۴ سے برس برس گناہوں کی پھر یادگاری ہوتی ہے۔ کیونکہ ہو نہیں سکتا کہ بیلوں اور بکروں
۵ کا لہو گناہوں کو مٹا وے۔ اِس لئے وہ دنیا میں آتے ہوئے کہتا ہے کہ ذبیحہ اور ہدیہ تو نے
۶ نہ چاہا پر میرے لئے ایک بدن طیار کیا سوختنی قربانی اور خطا کی قربانیوں سے تو راضی نہ ہوا۔
۷ تب میں نے کہا کہ دیکھ میں آتا ہوں۔ میری بابت کتاب کے دفتر میں لکھا ہے تاکہ اے خدا
۸ تیری مرضی بجا لاؤں پہلے جب کہا کہ ذبیحہ اور ہدیہ اور سوختنی قربانی اور خطا کی قربانی کی
خواہش تو نے نہ رکھی نہ اُن سے خوش ہوا اور یہی قربانیاں شریعت کے موافق گذرانی جاتی
۹ ہیں تب اُس نے کہا کہ دیکھ اے خدا میں آتا ہوں کہ تیری مرضی بجا لاؤں۔ تو وہ پہلے کو مٹاتا
۱۰ تاکہ دوسرے کو ثابت کرے۔ اُسی مرضی سے ہم یسوع مسیح کے بدن کے ایکبار قربان ہونے
۱۱ کے سبب پاک ہوئے ہیں۔ اور ہر ایک کاہن روز بروز خدمت کرتے ہوئے اور ایک ہی
۱۲ طرح کی قربانیاں جو ہرگز گناہ مٹانیکے قابل نہیں ہیں باربار گذرانتے ہوئے کھڑا رہتا لیکن
یہہ جب اُس نے گناہوں کے واسطے ایک ہی قربانی ہمیشہ کے لئے گذرانی تھی خدا کے دہنے
۱۳ ۱۴ جا بیٹھا تب سے اِنتظار کرتا ہے کہ اُسکے دشمن اُسکے پاؤں کی چوکی بنیں۔ کیونکہ اُس نے ایک
۱۵ ہی قربان گذراننے سے مقدسوں کو ہمیشہ کے لئے کامل کیا۔ اور روح قدس بھی ہمارے
۱۶ لئے گواہی دیتی کیونکہ جب اُس نے کہا تھا کہ یہہ وہ عہد ہے جو میں اِن دنوں کے بعد اُن
سے باندھونگا خداوند فرماتا ہے کہ میں اپنے شرعوں کو اُنکے دل میں ڈالونگا اور اُن کی
۱۷ عقلوں پہ اُنہیں لکھونگا اور اُنکے گناہوں اور اُن کی ناراستیوں کو پھر کبھی یاد نکرونگا
۱۸ ۱۹ اب جہاں اُنکی معافی ہے وہاں گناہ کے لئے پھر قربانی گذراننا نہیں۔ پس اے بھائیو جب
۲۰ کہ ہمنے دلیری حاصل کی کہ پاکترین مکان میں یسوع کے لہو سے داخل ہو ویں اُس

۲۱ نئی اور جیتی راہ سے جو اُسنے پردے سے ہوکے یعنے اپنے جسم ہی سے ہمارے لئے نکالی اور جب
۲۲ کہ ہمارا سردار کاہن ہے جو خدا کے گھر کا مختار ہے تو آؤ ہم سچے دل سے اور کامل ایمان کے ساتھ
اور اپنے دلوں پر اُنکے الزام سے رہائی پانے کو چھڑکا کر کے نزدیک جاویں اور اپنے
۲۳ بدن کو صاف پانی سے دھو کے اپنی اُمید کے اقرار کو مضبوطی سے تھامے رہیں کیونکہ
۲۴ وہ جسنے وعدہ کیا وفادار ہے۔ اور ہم ایکدوسرے پر لحاظ کریں تا کہ ہم ایکدوسرے کو محبت
۲۵ اور نیکوکاری کی طرف اُسکاویں اور آپس میں اکٹھے ہونے سے باز نہ آویں جیسا بعضوں
کا دستور ہے بلکہ ایک دوسرے کو نصیحت کریں اور یہہ اتنا زیادہ جتنا تم دیکھتے ہو کہ وہ دن
۲۶ نزدیک ہوتا جاتا ہے۔ کیونکہ اگر بعد اُسکے کہ ہمنے سچائی کی پہچان حاصل کی ہے جان بوجھکے
۲۷ گناہ کریں تو پھر گناہوں کے لئے کوئی قربانی باقی نہیں مگر عدالت کا ایک ہولناک
۲۸ انتظار اور آتش غضب جو مخالفوں کو کھائیگا باقی ہے۔ جس نے موسیٰ کی شریعت کو حقیر جانا
۲۹ تو رحمت سے خارج ہوکے دو تین کی گواہی سے مارا جاتا تھا پس خیال کرو کہ وہ شخص
کتنی زیادہ سزا کے لایق ٹھہریگا جس نے خدا کے بیٹے کو پامال کیا اور عہد کے لہو کو جس سے
۳۰ وہ پاک ہوا ناپاک جانا اور فضل کی روح کو ذلیل کیا۔ کیونکہ ہم اُسے جانتے ہیں جسنے یہہ
کہا کہ انتقام لینا میرا کام ہے میں ہی بدلہ لونگا خداوند فرماتا ہے۔ اور پھر یہہ کہ خداوند
۳۱ ۳۲ اپنے لوگوں کی عدالت کریگا۔ زندہ خدا کے ہاتھوں میں پڑنا ہولناک ہے۔ پر تم اگلے دنوں
۳۳ کو یاد کرو جن میں تمنے روشن ہوکے دکھوں کی بڑی کشمکش کی برداشت کی۔ کچھ تو
اسواسطے کہ تم لعن طعن اور مصیبتوں کے باعث انگشت نما ہوئے اور کچھ اس لئے کہ تم اُن
۳۴ کے جن سے یہہ بدسلوکی ہوتی تھی شریک تھے۔ کہ جس وقت میں زنجیروں میں تھا تم میرے
ہمدرد ہوئے اور اپنے مال کا لٹ جانا خوشی سے قبول کیا یہہ جانکے کہ تمہارے لئے ایک
۳۵ بہتر مال آسمان پر ہے جو قایم رہیگا۔ پس تم اپنی ہمت کو ست چھوڑو اس لئے کہ اُس کا

۳۶ بڑا اجر ہے۔ کیونکہ تمہیں ضرور ہے کہ صبر کرو تاکہ تم خدا کی مرضی پر عمل کرکے وعدے کے
۳۷، ۳۸ پھل حاصل کرو۔ کہ اب تھوڑی سی مدت ہے کہ آنیوالا آویگا اور دیر نہ کریگا۔ اور راستباز
۳۹ ایمان سے جئیگا لیکن اگر وہ ہٹے تو میرا جی اُس سے راضی نہ ہوگا۔ پر ہم اُن میں سے نہیں
جو ہلاک ہونے کے لئے ہٹ جاتے بلکہ اُن میں سے ہیں جو جان بچانیکے لئے ایمان لاتے
ہیں +

۱۱ باب اب ایمان اُمید کی ہوئی چیزوں کی گویا ماہیت اور اندیکھی چیزوں کا ثبوت
۲، ۳ ہے کیونکہ اُسی کی بابت بزرگوں کے لئے گواہی دی گئی۔ ایمان ہی کے سبب سے
ہم جان گئے کہ عالم خدا کے کلام سے بن گئے ایسا کہ دے چیزیں جو دیکھنے میں آتیں اُن
۴ چیزوں سے نہیں بنیں جو دیکھی جاتیں۔ ایمان سے ہابل نے قاین سے بہتر قربانی خدا
کو گذرانی اُسی کے سبب اُسکے راستباز ہونے پر گواہی دی گئی کہ خدا اُسکی نذروں
۵ پر گواہی دیتا تھا اور اُسی کے وسیلے وہ اگرچہ مرگیا تو بھی کلام کرتا ہے۔ ایمان کے سبب
سے حنوق اُٹھایا گیا تاکہ موت کو نہ دیکھے اور نہ ملا اِس لئے کہ خدا نے اُسکو اُٹھا لیا تھا کیونکہ
۶ اُسکے اُٹھ جانے سے پیشتر اُس پر یہہ گواہی دی گئی کہ وہ خدا کو پسند آیا تھا۔ پر بغیر
ایمان کے اُس کو راضی کرنا ممکن نہیں کیونکہ ضرور ہے کہ وہ جو خدا کی طرف آتا یہہ یقین کرے
۷ کہ وہ موجود ہے اور کہ وہ اپنے ڈھونڈھنیوالوں کو بدلہ دیتا ہے۔ ایمان سے نوح نے اُن
چیزوں کی بابت جو اُسوقت نظر میں نہ آئی تھیں الہام پاکے خوف سے کشتی اپنے گھرانے
کے بچاؤ کے لئے بنائی جس سے اُسنے دنیا کو ملزم ٹھہرایا اور اُس راستبازی کا جو ایمان
۸ سے ملتی ہے وارث ہوا۔ ایمان سے ابرہام نے جب بُلایا گیا مان لیا اور اُس جگہہ چلا گیا جسے وہ
۹ میراث میں لینے پر تھا اور باوجودیکہ نہ جانتا کہ کدھر جاتا ہے نکلا۔ ایمان سے اُسنے وعدے
کی سرزمین میں یوں مقام کیا جیسے کہ وہ سرزمین اُسکی نہ تھی کہ اِضحاق اور یعقوب

۱۰ سمیت جو اُسکے ساتھ اُس ہی وعدے کے وارث تھے خیموں میں رہا کیا کہ وہ ایسے شہر
۱۱ پانے کا اُمیدوار تھا جسکی بنیاد ہے اور اُسکا بنانیوالا اور بسانیوالا خدا ہے۔ ایمان سے سرہ
نے بھی حاملہ ہونیکی طاقت پائی اور عمر گذرے پر جنی اِس لئے کہ اُسنے وعدہ کرنیوالے
۱۲ کو سچا جانا ہے۔ سو ایک سے اور وہ بھی مردہ سا تھا آسمان کے تاروں کی مانند بہتایت
۱۳ اور دریا کے کنارے کی ریت کی مانند بیشمار پیدا ہوئے۔ یہ سب ایمان میں مر گئے اور
وعدوں کو نہ پہنچے پر دور سے اُنہیں دیکھا اور معتقد ہوئے اور سلام کو جھکے اور اقرار کیا
۱۴ کہ ہم زمین پر پردیسی اور مسافر ہیں۔ کیونکہ جو ایسی باتیں کہنیوالے ہیں صاف ظاہر
۱۵ کرتے کہ ہم ایک وطن ڈھونڈھتے ہیں۔ اور اگر اُس ملک کو جس سے وے نکل آئے تھے یاد
۱۶ لاتے تو وہاں اُنہیں پھر جانیکی فرصت تھی۔ پر اب وے ایک بہتر ملک کے جو آسمانی
ہے مشتاق ہیں سو خدا اُنسے شرماتا نہیں کہ اُنکا خدا کہلائے کیونکہ اُسنے اُنکے لئے ایک شہر
۱۷ تیار کیا۔ ابرہام جب آزمایا گیا اُسنے ایمان سے اِضحاق کو قربانی کے لئے چڑھایا اور جسنے
۱۸ وعدوں کو پایا تھا اُسنے اِکلوتے کو گذرانا جس سے یہ کہا گیا تھا کہ اِضحاق ہی سے تیری
۱۹ نسل کہلائیگی کیونکہ وہ سمجھا کہ خدا مُردوں میں سے بھی اُٹھانے پر قادر ہے جہاں سے
۲۰ اُسنے اُسکو علامت کے طور پر پایا۔ ایمان سے اِضحاق نے آنیوالی چیزوں کی بابت یعقوب
۲۱ کو اور عیسو کو دعا دی۔ ایمان سے یعقوب نے مرتے وقت یوسف کے دونوں بیٹوں کو
۲۲ دعا دی اور اپنے عصا کے سرے پر جھککے سجدہ کیا۔ ایمان سے یوسف نے جب مرنے پر تھا
۲۳ بنی اِسرائیل کے روانہ ہونیکا ذکر کیا اور اپنی ہڈیوں کی بابت حکم کیا۔ ایمان سے موسیٰ
پیدا ہوکے تین مہینے تک اپنے ماباپ سے چھپایا گیا کیونکہ اُنہوں نے دیکھا کہ لڑکا خوبصورت
۲۴ ہے اور وے بادشاہ کے حکم سے نہ ڈرے۔ ایمان سے موسیٰ نے سیانا ہوکے فرعون کی
۲۵ بیٹی کا بیٹا کہلانے سے انکار کیا کہ اُسنے خدا کے لوگوں کے ساتھ دُکھ اُٹھانا اُس سے

۲۶ زیادہ پسند کیا کہ گناہ کے سُکھ کو جو چندروزہ ہی حاصل کرے کہ اُسنے مسیح کی لعن طعن
۲۷ کو مصر کے خزانوں سے بڑی دولت جانا کیونکہ اُسکی نگاہ بدلہ پانے پر تھی۔ ایمان سے اُس
نے بادشاہ کے غصے سے خوف نہ کھاکے مصر کو ترک کیا کہ وہ اندیکھے کو گویا دیکھکے مضبوط
۲۸ بنا رہا۔ ایمان سے اُسنے فسح کرنے اور لہو چھڑکنے پر عمل کیا ایسا نہ ہو کہ پلوٹھے کا ہلاک
۲۹ کرنیوالا اُنہیں چھووے۔ ایمان سے وے لال سمندر میں ہو کے یوں گذرے جیسے
۳۰ خشکی پر سے اور مصر والے جب اُس راہ سے جانیکا قصد کیا ڈوب گئے۔ ایمان سے یریحو کی
۳۱ شہرپناہ جب اُسے سات دن تک گھیر رکھا تھا گر پڑی۔ ایمان سے راحب جو فاحشہ
تھی بےایمانوں کے ساتھ ہلاک نہ ہوئی کہ اُسنے جاسوسوں کو سلامت اپنے گھر میں اُتارا۔
۳۲ اب میں اور کیا کہوں۔ فرصت نہیں کہ جدعون اور برق اور سمسون اور افتاح اور داؤد
۳۳ اور سموئیل اور نبیوں کا احوال بیان کروں کہ اُنہوں نے ایمان سے بادشاہتوں کو مغلوب
۳۴ کیا اور راستی کے کام کئے اور وعدوں کو حاصل کیا شیر ببر کے مُنہہ بند کئے آگ کی
تیزی کو بجھایا تلواروں کی دھاروں سے بچ نکلے کمزوری میں زور آور ہوئے لڑائی
۳۵ میں بہادر بنے اور غیروں کی فوجوں کو ہٹا دیا۔ عورتوں نے اپنے مُردوں کو جی اُٹھے
۳۶ ہوئے پایا اور بعضے پیٹے گئے اور چھٹکارا قبول نہ کیا تاکہ بہتر قیامت تک پہنچیں بعضے اُس
امتحان میں پڑے کہ ٹھٹھوں میں اُڑائے گئے کوڑے کھائے اور زنجیر اور قید میں پڑے
۳۷ پتھراؤ کئے گئے آرے سے چیرے گئے شکنجے میں کھینچے گئے تلوار سے مارے گئے بھیڑوں
۳۸ اور بکریوں کی کھال اوڑھے ہوئے تنگی میں مصیبت میں دُکھ میں مارے پھرے۔ دنیا
اُن کے لائق نہ تھی۔ وے بیابانوں اور پہاڑوں اور غاروں اور زمین کے گڑھوں
۳۹ میں خراب خستہ پھرا کئے۔ اور یے سب جنکے لئے ایمان ہی کے سبب گواہی دی گئی وعدے

۴۰ تک نہ پہنچے کہ خدا نے پیش بینی کر کے ہمارے لئے ایک بہتر بات ٹھہرائی تھی تاکہ وے ہمارے بغیر کامل نہ کئے جاویں ॥

۱۲ ا ب پس جب کہ گواہوں کے اِتنے بڑے ابر نے ہمیں آگھیرا ہے تو ہم بھی ہر ایک بوجھ اور اُلجھانیوالے گناہ کو اُتار کے برداشت کے ساتھ اُس دوڑ میں جو ہمارے سامنے آپڑی ہے دوڑیں ۲ اور یسوع کو جو ایمان کا شروع اور کامل کرنیوالا ہے تکتے۔ جس نے اُس خوشی کے لئے جو اُسکے سامنے تھی شرمندگی کو ناچیز جانکے صلیب کو سہا اور خدا کے تخت کے دہنے ۳ جا بیٹھا۔ اِس لئے تم اُس پر غور کرو جسنے گنہگاروں کی طرف سے اِتنی بڑی مخالفت کی برداشت ۴ کی تا نہ ہو کہ تم پریشان خاطر ہو کے سُست ہو جاؤ۔ تمنے گناہ کے مقابلے میں کوشش کر کے خون ۵ تک سامنا نہیں کیا۔ اور تم اُس نصیحت کو جو تمہیں جیسا فرزندوں کو کہی گئی ہے بھول گئے کہ اے میرے بیٹے خداوند کی تنبیہ کو ناچیز مت جان اور جب وہ تجھے ملامت کرے ۶ شکستہ دل مت ہو کہ خداوند جسے پیار کرتا ہے اُسے تنبیہ کرتا ہے اور ہر ایک بیٹے کو جسے وہ ۷ قبول کرتا ہے پیٹتا ہے۔ اگر تم تنبیہ میں صبر کرتے ہو تو خدا تمسے جیسا فرزندوں سے سلوک ۸ کرتا ہے کونسا بیٹا ہے جسے باپ تنبیہ نہیں کرتا۔ پر اگر وہ تنبیہ جس میں سب شریک ہوئے ۹ ہیں تمکو نہ کیجائے تو تم حرامزادے ہو فرزند نہیں۔ اور جب وے جو ہمارے جسمانی باپ تھے تنبیہ کرتے تھے اور ہمنے اُنکی تعظیم کی تو کیا ہم اُس سے زیادہ روحوں کے باپ کے حکم ۱۰ میں نہ رہیں اور جئیں۔ کہ وے تو تھوڑے دنوں کے واسطے اپنی سمجھ کے موافق تنبیہ کرتے تھے پر وہ ہماری بہتری کے لئے تاکہ ہم اُس کی پاکیزگی میں شریک ہو ویں۔ ۱۱ اور کوئی تنبیہ بالفعل خوشی کا باعث نہیں نظر آتی بلکہ افسوس کا مگر پیچھے اُنہیں جنہوں ۱۲ نے اُس سے تربیت پائی ہے راستبازی کا پھل چین کے ساتھ بخشتی ہے۔ اِسواسطے ڈھیلے ۱۳ ہاتھ اور سُست گھٹنوں کو سیدھا کرو اور اپنے پاؤں کے لئے ہموار رستے بناؤ تاکہ جو

۱۴ لنگڑا آتا ہی بھٹک نہ جاوے بلکہ چنگا ہووے۔ سب سے ملے رہو پاکیزگی کی پیروی کرو
۱۵ جسکے بغیر خداوند کو کوئی نہ دیکھیگا۔ اور بغور دیکھتے رہو کہ کوئی خدا کے فضل کے ورے رہ نہ
جاوے اور نہ ہووے کہ کوئی کڑوی جڑ سبز ہوکے تصدیعہ دیوے اور اُس سے بہتیرے
۱۶ ناپاک ہو جاویں۔ نہ ہووے کہ کوئی زانی یا عیسو کی مانند بیدین ہو جس نے ایک خوراک
۱۷ کے واسطے اپنے پلوٹھے ہونیکا حق بیچا۔ کیونکہ تم جانتے ہو کہ وہ اُسکے بعد جب اُسنے چاہا کہ
برکت کا وارث ہو رد کیا گیا اور اُسنے پچھتانے کی جگہہ نہ پائی اگرچہ اُسنے آنسو بہا بہا کے
۱۸ ڈھونڈھی۔ کہ تم اُس پہاڑ تک نہیں آئے جسے چھو سکے نہ اُسکی دھدھکتی آگ اور کالی
۱۹ بدلی اور تاریکی اور طوفان اور نرسنگے کے شور اور کلام کی آواز کے پاس جسے سنّنوالوں
۲۰ نے سنکر درخواست کی کہ یہہ کلام پھر ہمسے نہ کہا جاوے کیونکہ وے اُس حکم کی جو اُنہیں
دیا گیا تھا برداشت نہ کر سکے کہ اگر کوئی جانور اُس پہاڑ کو چھووے تو پتھراؤ کیا جاوے
۲۱ یا بھالے سے چھیدا جائے اور وہ جو نظر آیا ایسا ڈرونا تھا کہ موسیٰ بولا میں حیران اور لرزان
۲۲ ہوں۔ بلکہ تم صیہون کے پہاڑ اور زندہ خدا کے شہر میں جو آسمانی یروسلم ہی اور لاکھوں
۲۳ فرشتوں کی بلکہ اُنکی تمام جماعت کے بیچ میں اور پلوٹھوں کی کلیسیا میں جنکے نام آسمان
پر لکھے ہیں اور خدا کے پاس جو سب کا حاکم ہی اور کامل کئے ہوئے راستبازوں کی روحوں
۲۴ کے پاس اور یسوع کے جو نئے عہد کا درمیانی ہی اور اُس چھڑکے ہوئے لہو کے جو ہابل کی
۲۵ نسبت سے بہتر باتیں بولتا ہی پاس آئے ہو۔ دیکھو تم اُس فرمانیوالے سے غافل نہ رہو
کیونکہ اگر وے بھاگ نہ نکلے جو اُس سے جو زمین پر فرماتا تھا غافل رہے تو ہم بھی اگر
۲۶ اُس سے جو ہمیں آسمان پر سے فرماتا ہی منھہ موڑیں کیونکر بھاگ نکلینگے۔ اُسکی آوازنے
زمین کو اُسوقت ہلا دیا پر اب اُسنے یہہ کہکے وعدہ کیا کہ پھر ایکبار میں فقط زمین کو نہیں
۲۷ بلکہ آسمان کو بھی ہلا دونگا۔ اور یہہ عبارت کہ پھر ایکبار اس بات کو ظاہر کرتی ہی کہ وے

چیزیں جو ہلائی جاتی ہیں بنائی ہوئی چیزوں کی مانند ٹل جاتیں تاکہ دے چیزیں
۲۸ جو ٹلنے کی نہیں قایم رہیں۔ پس ایسی بادشاہت کو جو ٹلنے کی نہیں پاکے ہم فضل رکھیں
۲۹ جس سے خدا کی بندگی پسندیدہ طور پر ادب اور دینداری کے ساتھ کریں کیونکہ یقیناً ہمارا

خدا بھسم کرنیوالی آگ ہے +

۱۳ باب برادرانہ محبت بنی رہے۔ مسافر پروری کو مت بھولو کیونکہ اُسی سے کتنوں نے
۲
۳ بن جانے فرشتوں کی مہمانی کی ہے۔ قیدیوں کو یوں یاد کرو گویا تم اُنکے ساتھ قید میں
۴ شریک ہو اور ایسا ہی اُنکو جو رنج میں ہیں یاد کرو کہ تمہارا بھی اُنہیں کا سا جسم ہے۔ بیاہ
کرنا سب میں بھلا ہے اور بستر ناپاک نہیں پر خدا حرامکاروں اور زانیوں کی عدالت
۵ کریگا۔ تمہارا چلن لالچ کا نہووے اور جو موجود ہے اُسی پر قناعت کرو کیونکہ اُسنے آپ
۶ کہا ہے کہ میں تجھے ہرگز نہ چھوڑونگا اور تجھے مطلق ترک نہ کرونگا۔ اِسواسطے ہم خاطرجمعی
۷ سے کہہ سکتے ہیں کہ خداوند میرا مددگار ہے اور میں نہ ڈرونگا انسان میرا کیا کریگا۔ تم اپنے
ہادیوں کو جنہوں نے تم سے خدا کی بات کہی یاد کرو اور اُنکی چال کے انجام کو غور کرکے اُنکے
۸
۹ ایمان کی پیروی کرو۔ یسوع مسیح کل اور آج اور ابد تک ایکسان ہے۔ تم رنگارنگ بیگانہ
تعلیموں سے اِدھر اُدھر دوڑتے نہ پھرو۔ کہ یہہ بھلا ہے کہ دل فضل سے مضبوط ہو نہ کہ
۱۰ خوراکوں سے جن سے اُنہوں نے جو اُنکے لئے دوڑتے پھرتے تھے فایدہ نہ اُٹھایا۔ ہماری
۱۱ تو ایک قربانگاہ ہے جس سے خیمہ کی خدمت کرنیوالوں کا اختیار نہیں کہ کھائیں۔ کہ جن
جانوروں کا لہو سردار کاہن مقدس مکان میں گناہ کے کفارے کے واسطے لیجاتا ہے
۱۲ اُنکے بدن خیمہ گاہ کے باہر جلائے جاتے ہیں اِسواسطے یسوع نے بھی تاکہ لوگوں کو اپنے
۱۳ لہو سے پاکیزگی بخشے پھاٹک کے باہر ہوکے کشٹ اُٹھائی۔ پس آؤ ہم اُسکی ذلت کے
۱۴ شریک ہوکے خیمہ گاہ سے باہر اُس پاس نکل چلیں۔ کیونکہ ہمارا کوئی قایم رہنیوالا

۱۵ شہر یہاں نہیں ہم تو اُس شہر کو جو آنیوالا ہے ڈھونڈھتے ہیں۔ اِس لئے ہم اُسکے وسیلے
سے ستایش کی قربانی یعنے اُن ہونٹھوں کا پھل جو اُسکے نام کا اقرار کرتے ہیں خدا کے
۱۶ لئے ہر وقت چڑھایا کریں۔ پر بھلائی اور سخاوت کرنی نہ بھولو اِس لئے کہ خدا ایسی قربانیوں
۱۷ سے خوش ہوتا ہے۔ تم اپنے ہادیوں کے فرمانبردار اور تابع رہو کیونکہ وے اُن کی مانند
جنھیں حساب دینا پڑیگا تمہاری جانوں کے واسطے جاگتے رہتے ہیں تاکہ وے خوشی
۱۸ سے یہہ کریں نہ کہ غم سے کیونکہ وہ تمہارے لئے فایدہ مند نہیں ہے۔ ہمارے واسطے دعا مانگو
کیونکہ ہم یقین جانتے کہ ہم نیک نیت ہیں کہ ساری باتوں میں نیکی کے ساتھ گذران کیا چاہتے
۱۹ ہیں۔ اور میں تم سے اِسکے کرنیکی بابت خاص نصیحت کرتا ہوں تاکہ میں جلد تمہارے پاس پھر
۲۰ پہنچوں۔ پر اب سلامتی کا خدا جو ابدی عہد کے لہو کے سبب سے بھیڑوں کے بزرگ گڈریئے
۲۱ یعنے ہمارے خداوند یسوع مسیح کو مُردوں میں سے پھر اُٹھا لایا تمکو ہر ایک نیک کام میں
کامل کرے تاکہ تم اُسکی مرضی پر چلو اور جو کچھ اُسکے حضور میں مقبول ہے یسوع مسیح کے وسیلے
۲۲ تم میں بجا لاوے اُسکا جلال ہمیشہ ہمیشہ ہووے۔ آمین۔ اب اے بھائیو میں تم سے التماس
۲۳ کرتا ہوں کہ تم نصیحت کے کلام کو مان لو کہ میں نے تو مختصر میں تمہیں لکھا ہے۔ جانو کہ
۲۴ بھائی تمطاؤس چھوٹ گیا اگر وہ جلد آوے تو اُسکے ساتھ ہو کے میں بھی تمکو دیکھونگا۔ تم
اپنے سب ہادیوں اور سارے مقدسوں کو سلام کہو۔ جو اِتالیہ سے ہیں تمہیں سلام کہتے ہیں
۲۵ فضل تم سب پر ہو۔ آمین +

یہہ خط عبرانیوں کو تمطاؤس کے ہاتھ سے لکھا ہوا اِتالیہ سے بھیجا گیا +

یعقوب کا خطِ عام

۱ باب یعقوب کا جو خدا اور خداوند یسوع مسیح کا بندہ ہی اُن بارہ فرقوں کو جو تتر بتر
۲ ہیں سلام - اے میرے بھائیو جب تم طرح طرح کی آزمائشوں میں پڑو تو اُسے کمال خوشی
۳ ۴ سمجھو یہہ جان کر کہ تمہارے ایمان کی آزمائش صبر پیدا کرتی ہے پر صبر کا کام پورا
۵ ہو لینے دو تاکہ تم کامل اور پورے ہو اور کسی بات میں ناقص نہ رہو - پر اگر کوئی تم
میں سے حکمت میں ناقص ہووے تو خدا سے مانگے جو سب کو سخاوت کے ساتھ دیتا اور
۶ اُلہنا نہیں دیتا ہی کہ اُسکو عنایت ہوگی - پر ایمان سے مانگے اور کچھ شک نہ کرے -
۷ کیونکہ شک کرنیوالا سمندر کی لہر کی مانند ہی جو ہوا سے ٹکراتی اور اُڑائی جاتی ہے ایسا
۸ ایسا شخص ہرگز گمان نہ کرے کہ خداوند سے کچھ پاویگا - دو دلا آدمی اپنی ساری روشوں
۹ ۱۰ میں بے قرار ہی - بھائی جو پست حال ہو اپنی بلندی پر فخر کرے اور جو دولتمند ہی اپنی پستی
۱۱ پر اسلئے کہ وہ گھاس کے پھول کی طرح جاتا رہیگا - کیونکہ جب سورج نکلتا اور لو چلتی
تب گھاس کو سکھا دیتی اور اُسکا پھول جھڑ جاتا اور اُسکے چہرے کی خوبصورتی جاتی
۱۲ رہتی یوں ہی دولتمند بھی اپنی راہوں میں مرجھا جائیگا - مبارک وہ آدمی جو آزمائش
کی برداشت کرتا ہی اسواسطے کہ جب وہ آزمایا گیا تو زندگی کا تاج جسکا خدا نے اپنے
۱۳ محبت رکھنیوالوں سے وعدہ کیا پاویگا - جب کوئی اِمتحان میں پھنسے تو وہ نہ کہے
کہ میں خدا کی طرف سے اِمتحان میں پھنسا کیونکہ خدا بدیوں سے نہ آپ آزمایا جاتا اور
۱۴ نہ کسی کو آزماتا مگر ہر شخص اپنی خواہشوں سے لبھا کر اور جال میں پھنسکر اِمتحان میں

۱۵ پڑتا ہی۔ سو خواہش جب حاملہ ہوئی تب گناہ پیدا کرتی اور گناہ جب تمامی تک پہنچا موت کو
۱۶ ۱۷ جنتا ہی۔ ای میرے پیارے بھائیو فریب نہ کھاؤ۔ ہر ایک اچھی بخشش اور ہر ایک کامل
انعام اوپر ہی سے ہی اور نوروں کے باپ کی طرف سے اُترتا ہی جس میں بدلنے اور پھر
۱۸ جانے کا سایہ بھی نہیں۔ اُس نے اپنے ارادے کے مطابق ہمیں سچائی کے کلام سے پیدا
۱۹ کیا تا کہ ہم اُسکے مخلوقوں میں گویا پہلے پھل ٹھہریں۔ اِس لئے ای میرے پیارے بھائیو ہر
۲۰ ایک آدمی سُننے میں تیز اور بول اُٹھنے میں دھیرا اور غصہ کرنے میں دھیما ہووے کیونکہ
۲۱ اِنسان کا غصہ خدا کی راستبازی کے کام کو انجام نہیں دیتا۔ اِس لئے ساری گندگی
اور بدی کے فضلات پھینک کر اُس کلام کو جو پیوند ہوتا اور تمہاری جان بچا سکتا
۲۲ ہی فروتنی سے قبول کر لو۔ لیکن تم کلام پر عمل کرنیوالے ہو نہ آپکو فریب دیکر صرف
۲۳ سننیوالے۔ کیونکہ جو کوئی کلام کا سُننیوالا ہو اور اُسپر عمل کرنیوالا نہیں وہ اُس
۲۴ آدمی کی مانند ہی جو اپنا مُنہ آئینے میں دیکھتا اِس لئے کہ اُس نے آپکو دیکھا اور چلا
۲۵ گیا اور فوراً بھول گیا کہ میں کیسا تھا۔ پر جو آزادگی کی کامل شریعت پر ٹکٹکی باندھکے
اُسکے عوز میں رہتا ہی وہ سُنکر بھولنیوالا نہیں بلکہ عمل کرنیوالا ہو کے اپنے عمل میں مبارک
۲۶ ہوگا۔ اگر کوئی تمہارے بیچ آپکو دیندار سمجھے اور اپنی زبان کو لگام نہ دے بلکہ اپنے
۲۷ دل کو فریب دیوے تو اُسکی دینداری باطل ہی۔ وہ دینداری جو خدا اور باپ کے
آگے پاک اور بے عیب ہی سو یہی ہی کہ یتیموں اور بیوؤں کی مصیبت کے وقت اُن کی
خبر گیری کرنی اور آپکو دنیا سے بیداغ بچا رکھنا ٭

۳ باب ۱ ای میرے بھائیو ہمارے خداوند یسوع مسیح کا جو ذوالجلال ہی ایمان ظاہر پرستی
۲ کے ساتھ مت رکھو۔ اِس لئے کہ اگر کوئی سونے کی انگوٹھی اور براق پوشاک پہنکر
۳ تمہاری جماعت میں آوے اور ایک غریب بھی میلے کچیلے کپڑے پہنے آوے اور تم اُس

سنہری پوشاک والے کی طرف متوجہ ہو کر اُس سے کہو آپ یہاں اچھی طرح سے بیٹھئے
اور غریب سے کہو وہاں کھڑا رہ یا یہاں میرے پاؤں کی چوکی تلے بیٹھ تو کیا تم نے آپس ۴
کی طرفداری نہ کی اور بدگمان حاکم نہ بنے۔ اے میرے پیارے بھائیو سنو کیا خدا نے اِس ۵
جہان کے غریبوں کو نہیں چُنا تاکہ وے ایمان کے دولتمند اور اُس بادشاہت کے جسکا
اُسنے اپنے پیار کرنیوالوں سے وعدہ کیا وارث ہوویں۔ لیکن تم نے غریبوں کو بیعزت ۶
کیا۔ کیا دولتمند تمپر جبر نہیں کرتے اور عدالتوں میں تمہیں نہیں کھنچواتے۔ کیا وے ۷
اُس اچھے نام کا جو تمہارا رکھا گیا ٹھٹھا نہیں کرتے۔ پر جو تم اُس بادشاہی شریعت ۸
کو پورا کرو جیسا لکھا ہے کہ تو اپنے پڑوسی کو ایسا پیار کر جیسا آپکو تم اچھا کرتے ہو لیکن اگر ۹
تم ظاہر پرستی کرو تو گناہ کرتے ہو اور شریعت کے ٹالنیوالے ٹھہرائے جاتے ہو۔ اِس لئے ۱۰
کہ جو کوئی ساری شریعت کو مانتا اور فقط ایک بات ٹالتا ہے تو وہ ساری باتوں کا گنہگار
ہوا۔ کیونکہ جسنے کہا کہ تو زنا نہ کر اُسنے یہ بھی کہا کہ تو خون مت کر۔ پس اگر تو نے زنا نہ کیا ۱۱
مگر خون کیا تو تو شریعت کا ٹالنیوالا ہوا۔ تم اُنکی طرح بولو اور کرو جنکا انصاف آزادگی ۱۲
کی شریعت کے موافق ہوگا۔ اِس لئے کہ جسنے رحم نہیں کیا اُسکا انصاف بیرحمی سے ہوگا ۱۳
اور رحم عدالت پر غالب ہوتا ہے۔ اے میرے بھائیو اگر کوئی کہے کہ میں ایماندار ہوں اور ۱۴
عمل نہ کرتا ہو تو کیا فائدہ۔ کیا ایسا ایمان اُسے بچا سکتا ہے۔ اگر کوئی بھائی یا بہن ننگا ۱۵
ہووے اور روزینہ کی روٹی میسر نہ ہو اور تم میں سے کوئی اُنہیں کہے کہ سلامت جاؤ ۱۶
گرم اور سیر ہو پر تم اُنہیں وے چیزیں نہ دو جو بدن کو ضرور ہیں تو کیا فائدہ۔ اِسی ۱۷
طرح ایمان بھی اگر عمل کے ساتھ نہ ہو تو اکیلا ہو کے مُردہ ہے۔ لیکن شاید کوئی کہے کہ ایمان ۱۸
تجھ میں ہے اور میرے پاس اعمال بھلا تو اپنا ایمان بغیر اپنے اعمال کے مجھ پر ظاہر کر اور
میں اپنے ایمان کو اپنے اعمال سے تجھ پر ظاہر کرونگا۔ تو ایمان لاتا ہے کہ خدا ایک ہے ۱۹

۲۰ اچھا کرتا ہی شیاطین بھی یہی مانتے اور تھرتھراتے ہیں۔ پر اے واہی آدمی کب تجھہ
۲۱ کو معلوم ہوگا کہ ایمان بے اعمال مُردہ ہی۔ کیا ہمارا باپ ابرہام اعمال سے راستباز نہیں
۲۲ ٹھہرایا گیا جسوقت اُسنے اپنے بیٹے اِضحاق کو قربانگاہ پر چڑھایا۔ تو دیکھتا ہی کہ ایمان نے
۲۳ اُسکے اعمال کے ساتھہ کام کیا اور اعمال سے ایمان کامل ہوا۔ اور وہ نوشتہ پورا ہوا جو
کہتا ہی ابرہام خدا پر ایمان لایا اور یہہ اُسکے لئے راستبازی گنا گیا اور وہ خلیل اللہ کہلایا۔
۲۴ پس تم دیکھتے ہو کہ آدمی اعمال سے راستباز ٹھہرایا جاتا ہی اور صرف ایمان سے نہیں۔
۲۵ اِسی طرح راحب بھی جو فاحشہ تھی جب اُسنے جاسوسوں کی مہمانی کی اور اُنہیں دوسری
۲۶ راہ سے باہر کر دیا کیا اعمال سے راستباز نہ ٹھہری۔ پس جیسا بدن بے روح مُردہ ہی
ویسا ہی ایمان بھی بے اعمال مُردہ ہی۔

۳ باب ای میرے بھائیو تم میں بہت سے اُستاد نہ بنیں کیونکہ جانتے ہو کہ ہم اُس سے زیادہ
۲ سزا پاوینگے۔ اِسواسطے کہ ہم سب کے سب بار بار تقصیر کرتے ہیں۔ اگر کوئی باتوں میں
۳ تقصیر نہ کرے تو وہی کامل شخص ہی اور وہ اپنے سارے بدن کو تابع کر سکتا ہی۔ دیکھو کہ
ہم گھوڑوں کے مُنہہ میں لگام دیتے ہیں تاکہ وے ہمارے تابع رہیں اور اُنکے سارے بدن
۴ کو پھیرتے ہیں۔ دیکھو جہاز بھی باوجودیکہ کیسے بڑے بڑے ہیں اور تیز ہوا سے اُڑائے
۵ جاتے چھوٹی چھوٹی پتوار سے جہاں کہیں مانجھی چاہتا ہی پھرائے جاتے ہیں ویسے
ہی زبان بھی چھوٹا سا عضو ہی پر بڑا ہی بول بولتی ہی۔ دیکھو تھوڑی سی آگ کیسے
۶ بڑے جنگل کو جلا دیتی ہی۔ سو زبان ایک آگ ہی اور شرارت کا ایک عالم زبان ہمارے
انگوں میں ایسی ہی کہ سارے بدن پر داغ لگاتی ہی اور خلقت کے سارے دایرے
۷ کو جلاتی ہی اور خود جہنم سے جلن کو پاتی ہی۔ کیونکہ جانوروں کی سب طرح کی طبیعت کیا
اُڑتے کیا رینگنے کیا سمندر کے رہنیوالوں کی انسان کی طبیعت سے دبائی جاتی اور

دبائی گئی پر زبان کو کوئی آدمی بس میں لا نہیں سکتا کہ وہ تو ایک بلا ہی جو تھمتی ۸
نہیں زہر قاتل سے بھری ہی۔ ہم اُسی سے خدا کو جو باپ ہی مبارک کہتے ہیں اور اُسی ۹
سے آدمیوں کو جو خدا کی صورت پر پیدا ہوئے بد دعا کرتے ہیں۔ ایک ہی مُنہہ سے مبارکبادی ۱۰
اور بد دعا نکلتی ہی۔ ای میرے بھائیو یہہ مناسب نہیں کہ ایسا ہو۔ کیا کوئی چشمہ ایک ہی ۱۱
نِگان سے میٹھا اور کھارا پانی اُچھال دیتا ہی۔ ای میرے بھائیو کیا ممکن ہی کہ انجیر میں ۱۲
زیتون اور انگور میں انجیر لگیں۔ سو ہی کوئی چشمہ کھارا اور میٹھا پانی نہیں دیتا۔ تم میں ۱۳
کون عقلمند اور دانا ہی۔ وہ نیک چال سے دانائی کے حلم کے ساتھ اپنے اعمال ظاہر کرے
پر جو تم اپنے دل میں کڑوی ڈاہ اور جھگڑے رکھتے ہو تو فخر نہ کرو اور سچائی کے خلاف ۱۴
جھوٹھ نہ بولو۔ یہہ وہ حکمت نہیں جو اوپر سے اُترتی ہی بلکہ یہہ دنیاوی نفسانی شیطانی ہی ۱۵
اس لئے کہ جہاں ڈاہ اور جھگڑا ہی وہاں ہنگامہ اور ہر طرح کا بُرا کام ہوتا ہی۔ پر وہ حکمت ۱۶ ۱۷
جو اوپر سے ہی سو پہلے پاک ہی پھر ملنسار ملایم ترغیب پذیر رحم سے اور اچھے پھلوں سے
لدی ہوئی نہ طرفدار ہی نہ مکار۔ اور رے جو صلح کرتے ہیں راستبازی کے پھل صلح ۱۸
کے ساتھ بوتے ہیں ✥

۴ باب ۱ لڑائیاں اور جھگڑے تم میں کہاں سے آئے۔ کیا یہاں سے نہیں یعنے تمہاری
شہوتوں سے جو تمہارے انگوں میں لڑتی ہیں۔ تم خواہش کرتے ہو اور نہیں پاتے تم ۲
قتل کرتے ہو اور رشک کرتے ہو اور کچھ حاصل نہیں کر سکتے تم جھگڑتے ہو اور لڑائی کرتے
ہو پر کچھ ہاتھ نہیں لگتا اس لئے کہ تم نہیں مانگتے۔ تم مانگتے ہو اور نہیں پاتے کیونکہ تم ۳
بد وضعی سے مانگتے ہو تاکہ اپنی شہوتوں میں خرچ کرو۔ ای زناکرنیوالو اور زناکرنیوالیو کیا ۴
تم نہیں جانتے کہ دنیا کی دوستی خدا کی دشمنی ہی۔ پس جو کوئی دنیا کا دوست ہوا چاہتا
ہی وہ آپکو خدا کا دشمن ٹھہراتا ہی۔ یا تم گمان کرتے ہو کہ کتاب عبث کہتی ہی وہ روح ۵

۶ جو ہم میں بستی ہی رشک کے درجے تک بھی ہمپر راغب ہی۔ پر وہ تو زیادہ تر فضل بخشتا
ہی۔ چنانچہ وہ کہتا ہی کہ خدا مغروروں کا سامنا کرتا پر فروتنوں کو فضل بخشتا ہی۔ اِس
۷ لئے خدا کے تابع ہو جاؤ۔ شیطان کا سامنا کرو اور وہ تمسے بھاگ نکلیگا۔ تم خدا کے
۸ نزدیک جاؤ تب وہ تمہارے نزدیک آویگا۔ اے گنہگارو تم اپنے ہاتھ دھوؤ اے دودلو
اپنے دل کو پاک کرو۔ افسوس اور غم کرو اور روؤ تمہارا ہنسنا کُڑھنے سے بدل جائے
۹ اور خوشی اُداسی سے تم خداوند کے حضور فروتنی کرو کہ وہ تمکو بڑھا دیگا۔ اے بھائیو تم
۱۰ آپس میں ایک دوسرے کی بدگوئی نہ کرو۔ جو اپنے بھائی کی بدگوئی کرتا اور اُسپر
۱۱ اِلزام لگاتا ہی سو شریعت کی بدگوئی کرتا اور شریعت پر عیب لگاتا ہی لیکن اگر تو شریعت
پر عیب لگائے تو تو شریعت پر عمل کرنیوالا نہیں بلکہ اُسکا حاکم ہے۔ شریعت کا دینیوالا ایک ہی جو بچانے
۱۲ اور ہلاک کرنے پر قادر ہی تو کون ہی جو دوسرے پر اِلزام لگاتا ہی۔ ارے آؤ تم لوگ جو کہتے
۱۳ ہو کہ آج یا کل فلانے شہر جائینگے اور وہاں ایک برس ٹھہرینگے اور سوداگری کرینگے اور نفع
پاوینگے اور نہیں جانتے کہ کل کیا ہوگا کیونکہ تمہاری زندگی کیا ہی۔ کیونکہ وہ تو ایک بخار
۱۴ ہی جو تھوڑی دیر تک نظر آتا اور پھر غایب ہو جاتا ہی۔ اِسکے برخلاف تمکو کہنا چاہئے کہ جو
۱۵ خداوند کی مرضی ہووے اور ہم جیتے رہیں تو یہہ یا وہ کام کرینگے۔ پر اب تم اپنی لاف زنیوں
۱۶ پر فخر کرتے ہو ایسا سب فخر بُرا ہی۔ پس جو کوئی بھلا کرنا جانتا ہی اور نہیں کرتا اُسپر گناہ
۱۷ ہوتا ہی +

۵ باب ارے آؤ اے دولتمندو اُن آفتوں کے سبب سے جو تمپر آنیوالی ہیں چلا چلا کے
۲ ۳ روؤ۔ کیونکہ تمہارا مال سڑ گل گیا اور تمہارے کپڑے کیڑے کھا گئے۔ تمہارے سونے
اور روپے کو مورچہ لگا اور اُنکا زنگ تمپر گواہی دیگا اور آگ کی طرح تمہارا گوشت کھاویگا
۴ یوں ہی تمنے آخری دنوں کے لئے خزانہ جمع کیا۔ دیکھو اُن مزدوروں کی مزدوری

جنھوں نے تمہارے کھیت کاٹے جو ظلم سے دی نگئی تمہارے یہاں سے چلاتی ہی اور
۵ اُن کاٹنیوالوں کا نالہ لشکروں کے خداوند کے کان تک پہنچ گیا۔ تمنے زمین پر عیش و
عشرت کی اور سارے مزے اُڑاتے آئے تمنے اپنے دلوں کو جیسے ذبح کے دن کی خاطر
۷ موٹا کیا۔ تمنے راستباز پر فتویٰ دیا اور اُسے قتل کیا وہ تمہ مقابلہ نہیں کرتا۔ پس اے
بھائیو خداوند کے آنے تک صبر کرو دیکھو کسان زمین کے قیمتی پھل کا انتظار کرتا اور
۸ اُسکے لئے صبر کرتا ہی جب تک پہلے اور پچھلے مینہہ کو نہ پاوے۔ سو تم بھی صبر کرو اور اپنے
۹ دل مضبوط رکھو کیونکہ خداوند کا آنا نزدیک ہی۔ اے بھائیو ایک دوسرے پر نہ کُڑکُڑاؤ
۱۰ تاکہ تمپر الزام نہ لگایا جائے دیکھو انصاف کرنیوالا دروازے پر کھڑا ہی۔ اے میرے بھائیو جو
۱۱ نبی خداوند کا نام لیکے فرماتے تھے اُنکے دُکھ اُٹھانے اور صبر کرنے کو نمونہ سمجھو۔ دیکھو ہم
اُنکو جو صبر کرتے ہیں نیک بخت سمجھتے ہیں۔ تمنے ایوب کے صبر کا حال سُنا ہی اور خداوند کی
۱۲ طرف جو انجام ہوئے جانتے ہو کہ وہ بڑا دردمند اور مہربان ہی۔ پس سب سے پہلے اے میرے
بھائیو قسم مت کھاؤ نہ آسمان کی نہ زمین کی نہ کوئی اور قسم بلکہ تمہارا ہاں ہاں اور تمہارا
۱۳ نہیں نہیں ہو کہ تم سزا کے لایق نہ ٹھہرو۔ اگر کوئی تم میں غمگین ہو وہ دعا مانگے۔ اگر کوئی
۱۴ خوشحال ہو تو ستایش کے گیت گاوے اگر کوئی تم میں بیمار پڑے تو کلیسیا کے بزرگوں کو پاس
۱۵ بلاوے اور وے خداوند کے نام سے اُسپر تیل لگا کے اُسکے لئے دعا مانگیں اور دعا جو ایمان
کے ساتھ ہو اُس بیمار کو بچاویگی اور خداوند اُسکو اُٹھا کھڑا کریگا اور اگر گناہ کئے ہوں تو
۱۶ اُسے معاف ہوگی۔ تم آپس میں اپنی تقصیروں کا اقرار کرو اور ایک دوسرے کے لئے دعا
۱۷ مانگو تاکہ تم شفا پاؤ۔ راستباز کی منت جب استعمال کیجاتی بڑی تاثیر رکھتی ہی۔ الیاس
ہمارا ہم جنس انسان تھا اُسنے دعا پر دعا کی کہ پانی نہ برسے سو تین برس اور چھ مہینوں
۱۸ تک زمین پر پانی نہ پڑا۔ اور اُسنے پھر دعا کی تو آسمان نے پانی برسایا اور زمین

۱۹ اپنے پھل اُگا لائی۔ ای بھائیو جو تم میں سے کوئی سچائی کی راہ سے گمراہ ہووے اور
۲۰ کوئی اُسکو پھیر لاوے وہ یہہ معلوم کرے کہ جو کوئی ایک گنہگار کو اُسکی گمراہی کی راہ سے
پھیر لاتا ہی تو ایک جان کو موت سے بچاویگا اور بہت گناہوں کو چھپاویگا ✠

پطرس کا پہلا خط عام

۱باب پطرس کی طرف سے جو یسوع مسیح کا رسول ہی اُن مسافروں کو جو پنطس گلتیہ
۲ کپدکیہ اسیہ اور بتونیہ کے ملک میں تتر بتر ہوئے جو خدا باپ کے اُس علم کے موافق جو
وہ پہلے سے رکھتا تھا چُنے ہوئے ہیں تا کہ روح کی پاکیزگی بخش تاثیر سے فرمانبردار ہوں
اور یسوع مسیح کا خون اُن پر چھڑکا جاوے فضل اور سلامتی تمہارے لئے زیادہ ہوتی
۳ جائے۔ ہمارے خداوند یسوع مسیح کا خدا اور باپ مبارک ہو جس نے ہمکو اپنی بڑی رحمت
سے یسوع مسیح کے مردوں میں سے جی اُٹھنے کے باعث زندہ اُمید کے لئے سر سے نو پیدا
۴ کیا تا کہ ہم وہ بیزوال اور ناآلودہ اور غیر فانی میراث جو آسمان پر تمہارے لئے
۵ رکھی گئی پاویں جو خدا کی قدرت سے ایمان کے وسیلے اُس نجات تک جو آخری وقت
۶ میں ظاہر ہونیکو طیار ہی محفوظ کئے ہوئے ہیں جس وقت میں تم بہت خوش ہو اگرچہ
۷ بالفعل چند روز بضرورت طرح طرح کی آزمایشوں سے غم میں پڑے ہو تا کہ تمہارے
ایمان کی آزمایش جو فانی سونے سے ہرچند کہ وہ آگ میں تایا بھی جائے کتنا ہی بیشقیمت
ہی یسوع مسیح کے ظاہر ہونیکے دن تعریف اور عزت اور جلال کے لایق پائی جاوے
۸ اُسے تو بن دیکھے تم پیار کرتے ہو اور باوجودیکہ تم اب اُسکو نہیں دیکھتے تو بھی اُسپر

۹ ایمان لاکے ایسی خوشی وخرمی کرتے ہو جو بیان سے باہر اور جلال سے بھری ہے اور
۱۰ اپنے ایمان کی غرض یعنے جانوں کی نجات حاصل کرتے ہو۔ اِسی نجات کی بابت نبیوں
نے بڑی تلاش اور تحقیق کی جنہوں نے اُس نعمت کی پیشین گوئی کی جو تمپر ظاہر ہونے
۱۱ کو تھی وے اُسکی تحقیق میں تھے کہ مسیح کی روح جو اُن میں تھی جب مسیح کی بابت اُسکے
دکھوں کی اور بعد اُنکے اُسکے جلال کی آگے گواہی دیتی تھی کس زمانے یا کس طرحکے
۱۲ زمانے کا بیان کرتی تھی۔ سو اُن پر یہہ ظاہر ہوا کہ وے نہ اپنی بلکہ ہماری خدمت کے لئے
یے باتیں کہتے تھے جنکی خبر اب تمکو اُنکی معرفت ملی جنہوں نے روح قدس کے وسیلے جو آسمان
پر سے بھیجی گئی تمہیں انجیل کی خوشخبری دی اور اِن باتوں پر ملاحظہ کرنیکے لئے فرشتے
۱۳ شوق سے جھکتے ہیں۔ اِسواسطے تم اپنے فہم کی کمر باندھکے اور ہوشیار ہوکے اُس فضل
۱۴ کی کامل اُمید رکھو جو یسوع مسیح کے ظاہر ہوتے وقت تمپر نازل ہوا چاہتا۔ تم فرمانبردار
فرزندوں کی مانند اُن بُری خواہشوں کے جن میں تم اپنی نادانی کے وقت گرفتار
۱۵ تھے ہمشکل نہ ہو بلکہ جس طرح تمہارا بلانیوالا پاک ہے تم بھی اپنی سب چال میں پاک
۱۶ ۱۷ ہو کیونکہ لکھا ہے کہ تم پاک ہو کہ میں پاک ہوں۔ اور جس حال کہ تم ایسے باپ کا نام لیتے
جو ہر ایک کے کام کے موافق بیطرفدار ہوکے اِنصاف کرتا ہے تو اپنی مسافرت کے وقت
۱۸ کو ڈر کے ساتھ کاٹو کیونکہ تم یہہ جانتے ہو کہ وہ خلاصی جو تمنے پائی اُن بیہودہ دستوروں
سے جو تمہارے باپ دادوں کی طرف سے چلے آتے تھے سو فانی چیزوں یعنے سونے روپے
۱۹ کے سبب سے نہیں بلکہ مسیح کے بیش قیمت لہو کے سبب ہوئی جو بیداغ اور بےعیب برّے
۲۰ کی مانند ہے جو دنیا کی پیدایش سے پیشتر مقرر ہوا تھا لیکن اِس آخری زمانے میں
۲۱ تمہارے لئے ظاہر ہوا جو اُسکے سبب سے خدا پر ایمان لائے جسنے اُسکو مُردوں میں
۲۲ سے جلایا اور جلال بخشا تا کہ تمہارا ایمان اور بھروسا خدا پر ہووے۔ چونکہ تمنے حق کی

تابعداری کرکے روح کے وسیلے اپنے دلکو پاک کیا یہانتک کہ تم میں بھائیوں کی بیریا
۲۲ محبت پیدا ہوئی ہیں پاک دل سے ایک دوسرے کو بہت پیار کرو کیونکہ تم نہ تخم فانی سے
بلکہ اُس سے جو غیر فانی ہی یعنے خدا کے کلام سے جو زندہ اور ابدتک قایم رہتا ہی سرے نو
۲۴ پیدا ہوئے۔ کیونکہ ہر ایک بشر گھاس کی مانند ہی اور اِنسان کی ساری شان گھاس
۲۵ کے پھول کی مانند ہی۔ گھاس تو سوکھ گئی اور پھول جھڑ گیا ہی لیکن خداوند کا کلام
ابدتک رہتا۔ یہہ وہی کلام ہی جسکی خوشخبری تمہیں دی گئی ✦

۲ باب اِسواسطے تم سب بدی اور سب دغا اور مکروں اور ڈاہ اور ساری بدگوئیوں
۲ کو چھوڑکے نوپید بچوں کی مانند کلام کے خالص دودھ کے مشتاق ہو تاکہ تم اُس
۳ سے بڑھتے جاؤ اگر ایسا ہو کہ تمنے مزہ حاصل کیا کہ خداوند مہربان ہی جس کے پاس
آکے جو کہ ایک زندہ پتھر ہی آدمیوں کا تو ناپسند کیا ہوا پر خدا کا چُنا ہوا اور قیمتی
۵ جانا ہوا تم بھی زندہ پتھروں کی مانند روحانی گھر بنتے جاتے ہو اور مقدس کاہنوں
کا فرقہ ہوتے جاتے ہو تاکہ روحانی قربانیاں جو یسوع مسیح کے وسیلے خدا کو پسند
۶ ہیں گذرانو۔ اِسواسطے کتاب میں بھی مذکور ہی کہ دیکھ میں صیہون میں ایک پتھر رکھ
دیتا ہوں جو کونے کا سرا اور چُنا ہوا اور قیمتی ہی اور جو اُس پر ایمان لاوے ہرگز شرمندہ
۷ نہ ہوگا۔ سو تمہارے واسطے جو ایمان لائے ہو وہ قیمتی ہی پر جو ایمان نہ لائے اُنکے لئے
۸ وہی پتھر جسے بنانیوالوں نے رد کیا کونے کا سرا ہوا اور ٹھوکر کھلانیوالا پتھر اور ٹھیس
دلانیوالی چٹان ہوا سو یے وے ہیں جو سرکش ہوکے کلام سے ٹھوکر کھاتے ہیں جس کے
۹ لئے وے مقرر بھی ہوئے۔ لیکن تم چُنا ہوا خاندان بادشاہی کاہنوں کا فرقہ مقدس
قوم اور خاص لوگ ہو تاکہ تم اُسکی خوبیاں ظاہر کرو جسنے تمہیں تاریکی سے اپنی عجیب
۱۰ روشنی میں بلایا۔ تم آگے قوم نہ تھے پر اب خدا کی قوم ہو آگے تم پر رحمت نہ تھی پر

۱۱ اب تم پر رحمت ہوئی۔ اے پیارو میں تم سے یوں جیسے پردیسیوں اور مسافروں
سے منت کرتا ہوں کہ تم جسمانی خواہشوں سے جو جان کے مقابل لڑائی کرتی ہیں پرہیز
۱۲ کرو اور اپنا چلن غیرقوموں کے بیچ نیکی کے ساتھ رکھو تاکہ وے جو تمہیں بدکار جانکے
تمہاری بدگوئی کرتے ہیں تمہارے نیک کاموں پر نظر کرکے اُس دن جب اُن پر نگاہ ہو
۱۳ خدا کا جلال ظاہر کریں۔ پس ہر ایک حکومت کے جو انسان کی طرف سے ہے خداوند کے
۱۴ لئے تابع رہو بادشاہ کے اس لئے کہ وہ سب سے بزرگ ہے یا حاکموں کے اس لئے کہ
وے اُسکے بھیجے ہوئے ہیں تاکہ بدکاروں کو سزا دیں اور نیکوکاروں کی تعریف کریں
۱۵ کیونکہ خدا کی مرضی یوں ہے کہ تم نیک کام کرکے احمقوں کی نادانی کا مُنہہ بند کر رکھو
۱۶ اور اپنے تئیں آزاد جانو پر اپنی آزادی کو بدی کا پردہ نہ کرو بلکہ آپکو خدا کے بندے
۱۷ جانو۔ سب کی حرمت کرو۔ بھائیوں سے اُلفت رکھو۔ خدا سے ڈرو۔ بادشاہ کی
۱۸ عزت کرو۔ اے چاکرو کمال ادب سے اپنے خداوندوں کے تابع رہو نہ صرف نیکوں اور
۱۹ حلیموں کے بلکہ کج مزاجوں کے بھی۔ کیونکہ اگر کوئی خدا کے لحاظ کے سبب بےانصافی
۲۰ سے دُکھ اُٹھا کر ایسی تکلیفوں کی برداشت کرے تو یہہ فضیلت ہے۔ کیونکہ اگر تمنے گناہ
کرکے طمانچے کھائے اور صبر کیا تو کونسا فخر ہے۔ پر اگر نیکی کرکے دُکھ پاتے اور صبر کرتے
۲۱ ہو تو اُسمیں خدا کے نزدیک تمہاری فضیلت ہے۔ کیونکہ تم اسی کے لئے بلائے گئے ہو کہ
مسیح بھی ہمارے واسطے دُکھ پاکے ایک نمونہ ہمارے لئے چھوڑ گیا ہے تاکہ تم اُسکے نقش
۲۲ قدم پر چلے جاؤ۔ اُسنے گناہ نہ کیا اور نہ اُسکے مُنہہ میں چھل بل پایا گیا۔ وہ گالیاں
۲۳ کھاکے گالی نہ دیتا تھا اور دُکھ پاکے دھمکاتا نہ تھا بلکہ اپنے تئیں اُسکے جو راستی
۲۴ کے ساتھ عدالت کرتا ہے سپرد کرتا تھا وہ آپ ہمارے گناہوں کو اپنے بدن پر اُٹھا کے
صلیب پر چڑھ گیا تاکہ ہم گناہوں کے حق میں مرکے راستبازی میں جئیں اُن

۲۵ کوڑوں کے سبب سے جو اُسپر پڑے تم چنگے ہوئے۔ کیونکہ تم بھٹکتی ہوئی بھیڑوں کی مانند تھے پر اب اپنی جانوں کے گڈریئے اور نگہبان پاس پھر آئے ہو۔

۳ باب

۱ اِسی طرح ای عورتو تم اپنے اپنے شوہروں کے تابع رہو کہ اگر کوئی اُن میں سے کلام کو نہ مانتے ہوں تو وے بغیر کلام کے اپنی عورتوں کے چلن سے موہے جاویں
۲ جسوقت تمہارے پاک چلن کو جو خوف کے ساتھ ہی دیکھیں اور تمہارا سنگار ظاہری نہ ہو
۳ جیسے سر گوندھنا اور سونیکے زیور باندھنا یا طرح طرح کے کپڑے پہننا بلکہ چاہئے کہ وہ دل
۴ کی پوشیدہ اِنسانیت ہو ایسی آرایش جو غیر فانی ہے یعنے حلیم اور غریب مزاج اور یہی
۵ خدا کے آگے بیش قیمت ہے۔ کیونکہ اِسی طرح مقدس عورتیں بھی جو اگلے زمانے میں خدا پر بھروسا رکھتی تھیں آپکو سنوارتی اور اپنے اپنے شوہروں کے تابع رہتی
۶ تھیں چنانچہ سارہ ابرہام کی فرمانبرداری کرتی اور اُسے خداوند کہتی تھی سو تم
۷ بھی اُسکی بیٹیاں ہو اگر نیکیاں کرو اور کسی خوف سے حیران نہ ہو۔ ویسے ہی ای شوہرو تم بھی دانائی سے اُنکے ساتھ رہو اور عورت کو نازک پیدایش سمجھکر عزت دو اور یہ جانو کہ زندگی کی میراث کے فضل میں تم دونوں شریک ہو تاکہ تمہاری
۸ دعائیں رک نہ جائیں۔ غرض سب کے سب ایکدل ہو ہمدرد ہو برادرانہ محبت
۹ رکھو رحمدل اور خوش خو ہو۔ بدی کے عوض بدی نکرو گالی کے عوض گالی نہ دو بلکہ
۱۰ اُسکے خلاف برکت چاہو کہ تم جانتے ہو کہ تم برکت کے وارث ہونے کو بلائے گئے ہو۔ جو کوئی چاہے کہ زندگی سے خوش ہو اور اچھے دنوں کو دیکھے سو اپنی زبان کو بدی سے
۱۱ اور اپنے ہونٹھوں کو دغا کی بات بولنے سے باز رکھے بدی سے کنارہ کرے اور نیکی
۱۲ کو عمل میں لاوے صلح کو ڈھونڈھے اور اُسکا پیچھا کرے۔ کیونکہ خداوند کی آنکھیں راستبازوں پر لگی ہیں اور اُسکے کان اُنکی منت پر پر خداوند کا چہرہ بدکاروں

۱۳ ۱۴ کا مخالف ہے۔ اور اگر تم نیکی کی پیروی کیا کرو کون ہے جو تمسے بدی کرے۔ پر اگر تم راستبازی
۱۵ کے سبب دُکھ بھی پاؤ تو نیک بخت ہو اور اُنکے ڈرانے سے مت ڈرو اور نہ گھبرا جاؤ بلکہ
خداوند خدا کو اپنے دلوں میں مقدس جانو اور ہمیشہ مستعد رہو کہ ہر ایک کو جو تمسے اُس
۱۶ اُمید کی بابت جو تمہیں ہے پوچھے فروتنی اور ادب سے جواب دو اور نیت نیک رکھو تاکہ
وے جو تمہیں بدکار جانکے تمکو بُرا کہتے اور تمہاری مسیحی اچھی چال پر لعن طعن کرتے
۱۷ ہیں شرمندہ ہوں کیونکہ اگر خدا کی مرضی یوں ہے کہ تم بھلا کرکے دُکھ پاؤ تو یہ اُس
۱۸ سے بہتر ہے کہ بُرا کرکے دُکھ پاؤ۔ کیونکہ مسیح نے بھی ایکبار گناہوں کے واسطے
دُکھ اُٹھایا یعنے راستباز نے ناراستوں کے لئے تاکہ وہ ہمکو خدا کے پاس پہنچائے
۱۹ کہ وہ جسم کے حق میں تو مارا گیا لیکن روح میں زندہ کیا گیا جس میں ہوکے اُسنے اُن
۲۰ روحوں کے پاس جو قید تھیں جاکے منادی کی جو آگے نافرمان تھیں جس وقت کہ
خدا کا صبر نوح کے دنوں جب کشتی طیار ہوتی تھی انتظار کرتا رہا جس میں تھوڑی
۲۱ یعنے آٹھ جانیں پانی سے بچ گئیں۔ مطابق اُس علامت کے بپتسمہ۔ جو بدن کا میل
چھڑانا نہیں بلکہ نیک نیت سے خدا کا طالب ہونا ہے۔ یسوع مسیح کے جی اُٹھنے کے وسیلے
۲۲ اب ہمکو بھی بچاتا ہے وہ آسمان پر جاکے خدا کے دہنے ہے اور فرشتے اور حکومتیں اور
ریاستیں اُسکے تابع ہیں ✽

۴ باب پس چونکہ مسیح نے ہمارے واسطے جسم میں دُکھ اُٹھایا تو تم بھی وہی طبیعت
۲ کے ہتھیار باندھو کیونکہ جسنے جسم میں دُکھ اُٹھایا سو گناہ سے فراغت پائی تاکہ آدمیوں
۳ کی بُری خواہشوں کے مطابق نہیں بلکہ خدا کی مرضی کے موافق جسم میں اپنی باقی
۴ عمر کاٹو۔ اسواسطے کہ ہماری جتنی عمر غیرقوموں کی مرضی کے موافق کام کرنے میں
گذری وہی ہمارے واسطے بس ہے کہ تب ہم ہوا و ہوس، شہوتوں ہی کی مستیوں

۴ اور باشیوں شراب خواریوں مکروہ بُت پرستیوں میں وقت کاٹتے تھے اِس پر وے
تعجب کرتے ہیں کہ تم اُس شہدہ پن کی فضولی میں اُنکے ساتھ نہیں دوڑ جاتے اور
۵ بدگوئی کرتے ہیں۔ وے اُسکو جو زندوں اور مُردوں کا اِنصاف کرنے پر طیار ہی حساب
۶ دینگے۔ کہ مُردوں کو بھی اِنجیل اِس لئے سنائی گئی کہ وے آدمیوں کے آگے جسم کی
۷ راہ سے گنہگار ٹھہریں لیکن خدا کے آگے روح سے جیویں۔ پر سب چیزوں کا آخر نزدیک
۸ ہی اِس لئے ہوشیار اور دعا مانگنے کے لئے جاگتے رہو۔ سب سے پہلے ایک دوسرے
۹ کو شدت سے پیار کرو کیونکہ محبت بہت گناہوں کو ڈھانپ دیتی ہی۔ آپس میں بے
۱۰ بڑبڑائے مسافر دوست رہو۔ ہر ایک جسقدر اُسکو نعمت ملی سو اُسے اُن کی مانند جو خدا
کے طرح طرح کے فضل کے اچھے خانسامان ہیں آپس ایک دوسرے کی خدمت میں خرچ کرے۔
۱۱ اگر کوئے بولے تو وہ خدا کے کلام کے مطابق بولے اگر کوئی خدمت کرے تو اِتنی کرے
جتنا اُسے خدا نے مقدور دیا ہی تاکہ سب باتوں میں یسوع مسیح کے وسیلے خدا کا جلال
۱۲ ظاہر ہو جلال و قدرت ابدالآباد اُسی کے لئے ہی آمین۔ اَی پیارو تم اُس تانیوالی
۱۳ آگ سے جو آزمانے کے لئے تمپر بھڑکی ہی تعجب نہ کرو کہ گویا تمہارا عجب حال ہوا ہی بلکہ اِس
سبب سے خوشی کرو کہ تم مسیح کے دُکھوں میں شریک ہو تاکہ اُسکے جلال کے ظاہر ہونے
۱۴ وقت تم بے نہایت خوش و خورم ہو۔ اگر مسیح کے نام کے سبب تمپر لعن طعن ہو تو تم
مبارک ہو کیونکہ جلال کی اور خدا کی روح تمپر سایہ کرتی ہی اُنہیں کی طرف سے اُسپر کفر گوئی
۱۵ ہوتی پر تمہاری طرف سے اُسکی بزرگی کیجاتی۔ خبردار ایسا نہ ہو تم میں سے کوئی خونی
۱۶ یا چور یا بدکار یا اوروں کے کام میں دخل کرنیوالا ہو کے دُکھ پاوے۔ پر اگر کوئی
کرستان ہونیکے سبب سے دُکھ پاوے تو نہ شرماوے بلکہ اِس سبب سے خدا کی بزرگی
۱۷ کرے۔ کیونکہ اب وقت پہنچا ہی کہ خدا کے گھر پہ عدالت شروع ہو پس اگر ہم سے شروع

ہے تو اُنکا جو خدا کی انجیل کے تابع نہیں کیا انجام ہوگا- اور اگر راستباز دشواری ۱۸
سے بچ جاوے تو بیدین اور گنہگار کا ٹھکانا کہاں- پس جو خدا کی مرضی کے موافق ۱۹
دُکھ پاتے ہیں سو اُسکو خالق امین جانکر نیکوکاری کرتے ہوئے اپنی جانوں کو اُسکے
سپرد کریں +

۵ باب بزرگوں سے جو تمہارے بیچ ہیں میں جو اُنکے ساتھ بزرگ اور مسیح کی اذیتوں
کا گواہ اور اُس جلال میں جو ظاہر ہوگا شریک ہوں اِلتماس کرتا ہوں کہ تم خدا کے ۲
اُس گلّے کی جو تمہارے درمیان ہے پاسبانی کرو لاچاری سے نہیں بلکہ خوشی سے اور
ناروا نفع کے لئے نہیں بلکہ دل خواہی سے نگہبانی کرو اور خداوند کی میراث پر خداوندی ۳
نہ کرو بلکہ گلّے کے لئے نمونہ بنو- اور جب سردار گڈریا ظاہر ہوگا تب تم جلال کا ایسا سہرا پاؤگے ۴
جو مرجھاتا نہیں- اِسی طرح تم اَے جوانو بزرگوں کے تابع رہو بلکہ سب کے سب ایک ۵
دوسرے کے تابع ہوکے فروتنی کا لباس پہنو کیونکہ خدا مغروروں کا سامھنا کرتا پر
فروتنوں کو فضل بخشتا ہے- سو تم خدا کے زور آور ہاتھ کے تلے دبے رہو تاکہ وہ تمہیں ۶
وقت پر سرفراز کرے اور اپنی ساری فکر اُسپر ڈالدو کیونکہ اُسکو تمہاری فکر ہے- ہوشیار ۷-۸
اور بیدار رہو کیونکہ تمہارا مخالف شیطان گرجنیوالے ببر کی مانند ڈھونڈھتا پھرتا
ہے کہ کس کو پھاڑ کھاوے تم ایمان میں مضبوط ہوکے اُسکا مقابلہ کرو یہ جانکے کہ یہی ۹
ہی اذیتیں تمہاری برادری جو دنیا میں ہیں پورے اندازے تک اُٹھاتی ہیں-
اب خدا جو کمال فضل کرتا جسنے ہمکو اپنے جلال ابدی کے لئے مسیح یسوع سے بلایا ہے آپ ۱۰
ہی تمکو تھوڑا سا دُکھ سہنے کے بعد کامل و مضبوط اُستوار پایدار کرے- جلال اور قدرت ۱۱
ابد تک اُسی کا ہے- آمین- میں نے تمہیں سلوانس کی معرفت جو میری دانست ۱۲
میں دیانتدار بھائی ہے مختصر میں لکھا نصیحت کرکے اور گواہی دیکے کہ یہی خدا کا

۱۳ سچا فضل ہی جسپر تم قایم ہو- وہ جو بابل میں ہی جو تمہارے ساتھ برگزیدہ ہوئی اور
۱۴ میرا بیٹا مرقس تمہیں سلام کہتے ہیں- تم آپس میں محبت کا بوسہ لیکے ایک دوسرے
کو سلام کرو- تم سب کی جو مسیح یسوع میں ہو سلامتی ہووے- آمین ٭

پطرس کا دوسرا خط عام

۱ باب شمعون پطرس کی طرف سے جو یسوع مسیح کا بندہ اور رسول ہی اُن کو جنھوں
نے ہمارے خدا اور بچانیوالے یسوع مسیح کی راستبازی سے ہمارا سا ہم قیمت ایمان پایا ہی
۲ خدا اور ہمارے خداوند یسوع مسیح کی پہچان سے فضل اور سلامتی تمہارے لئے زیادہ
۳ ہوتی جاوے- چونکہ اُسکی خدائی کی قدرت نے ہمیں سب چیزیں جو زندگی اور دینداری
سے تعلق رکھتی ہیں اُسکی پہچان سے عنایت کیں جسنے ہمکو اپنے جلال اور نیکی سے
۴ بلایا جسکے وسیلے نہایت بڑے اور قیمتی وعدے ہمسے کئے گئے تاکہ تم اُنکے وسیلے اُس گندگی
سے جو دنیا میں بُری خواہش کے سبب ہی چھوٹکر طبیعت الٰہی میں شریک ہو جاؤ
۵ پس اسواسطے تم اپنی طرف سے کمال کوشش کرکے اپنے ایمان پر نیکی اور نیکی پر
۶ عرفان اور عرفان پر پرہیزگاری اور پرہیزگاری پر صبر اور صبر پر دینداری
۷ اور دینداری پر برادرانہ اُلفت اور برادرانہ اُلفت پر محبت بڑھاؤ کہ یہ چیزیں
۸ اگر تم میں ہوں اور بڑھتی بھی جاویں تو تمکو ہمارے خداوند یسوع مسیح کی کامل
۹ پہچان حاصل کرنیکے لئے غافل اور بے پھل نہ ہونے دینگی- پر جسکے پاس یہ چیزیں
نہیں ہیں وہ اندھا اور آنکھیں موندتا ہی اور اپنے اگلے گناہوں کے دھوئے

۱۰ جانیکو بھول بیٹھا ہی۔ اِس لئے اے بھائیو زیادہ تر کوشش کرو کہ تمہاری بلاہٹ
۱۱ اور برگزیدگی ثابت ہو کیونکہ اگر تم ایسا کرو تو کبھی ٹھوکر نہ کھاؤگے بلکہ تم ہمارے خداوند اور
بچانیوالے یسوع مسیح کی ابدی بادشاہت میں بڑی عزت کے ساتھ شامل کئے جاؤگے۔
۱۲ اِس لئے میں یہ باتیں تمہیں ہمیشہ یاد دلانے سے غافل نہ ہونگا اگرچہ تم واقف
۱۳ ہو اور اُس سچائی پر جو اب ظاہر ہوئی قایم ہو۔ چنانچہ میں اِسے واجب جانتا ہوں
۱۴ کہ جب تک اِس خیمے میں ہوں تمہیں یاد دلا دلا کے اُبھاروں کیونکہ مجھے معلوم ہی کہ
جیسا ہمارے خداوند یسوع مسیح نے مجھ پر ظاہر کیا یہہ میرا خیمہ تھوڑے عرصے بعد گرایا
۱۵ جائیگا۔ سو میں کوشش میں ہوں کہ تم میرے کوچ کرنیکے بعد اِن باتوں کو ہمیشہ یاد
۱۶ رکھو۔ کیونکہ ہمنے نہ فیلسوفی کی کہانیوں کا پیچھا کرکے بلکہ اُسکی بزرگی کو اپنی آنکھوں
سے دیکھنیوالے ہوکے اپنے خداوند یسوع مسیح کی قدرت اور آنے کی خبر تمہیں دی
۱۷ کہ اُسنے خدا باپ سے عزت و حرمت پائی جسوقت نہایت بڑے جلال سے اُس کو
۱۸ ایسی آواز آئی کہ یہہ میرا پیارا بیٹا ہی جس سے میں راضی ہوں اور ہمنے جب اُس کے
۱۹ ساتھ مقدس پہاڑ پر تھے یہہ آواز آسمان سے آتی سُنی۔ اور ہمارا بھی نبیوں کا
کلام ہی جو زیادہ قایم ہی اور تم اچھا کرتے ہو جو یہہ سمجھکر اِسپر نگاہ رکھتے ہو کہ وہ ایک
چراغ ہی جو اندھیری جگہہ میں جب تک پو نہ پھٹے اور صبح کا تارا تمہارے دلوں میں ظاہر
۲۰ نہ ہووے روشنی بخشتا ہی یہہ سب سے پہلے جانکے کہ کتاب کی کوئی پیشین گوئی آپ
سے نہیں کھلتی۔ کیونکہ نبوت کی بات آدمی کی خواہش سے کبھی نہیں ہوئی بلکہ خدا
کے مقدس لوگ روح قدس کے بلوائے بولتے تھے +

۲ باب پر جھوٹھے نبی بھی اُس قوم میں تھے جیسے کہ جھوٹھے معلم تم میں بھی ہونگے جو
ہلاک کرنیوالی بدعتیں پردے میں نکالینگے اور اُس خداوند کا جسنے اُنہیں مول لیا

۲ انکار کرینگے اور آپ اپنے پر جلد ہلاکت لاوینگے- اور بہتیرے اُنکی شہوت پرستی کی پیروی
۳ کرینگے اُنکے سبب سے راہ راستی کی بدنامی ہوگی- اور وے لالچ سے باتیں بنا کر تمکو
سوداگر کی طرح اپنے نفع کے سبب ٹھہراوینگے جن پر مدت کا فتوی جو ہوا سو آنے میں
۴ دیر نہیں کرتا اور اُنکی ہلاکت اُونگھتی نہیں- کیونکہ جس حال کہ خدا نے فرشتوں
کو جب اُنہوں نے گناہ کیا نہ چھوڑا بلکہ تاریکی کی زنجیروں سے باندھا اور جہنم میں
۵ ڈالکے حوالہ کیا تاکہ عدالت کے دن تک اُنکی نگہبانی ہو اور اگلی دنیا کو بھی نہ چھوڑا
بلکہ طوفان کے پانی کو بیدینوں کے عالم پر بھیجکر نوح سمیت جو راستبازی کا منادی
۶ کرنیوالا تھا آٹھ کو بچا لیا اور سدوم اور عمورا کے شہروں کو خاک سیاہ کرکے
اور نیست و نابود ہونیکا حکم فرماکے اُنہیں آیندے کے بیدینوں کی عبرت کے
۷ لئے نمونہ بنا رکھا اور راستباز لوط کو جو شریروں کی ناپاک چالوں سے دق ہوا
۸ رہائی بخشی- کہ وہ راستباز اُن میں رہکر اُنکے بے شرع عملوں کو دیکھا سنکے ہر روز
۹ اپنے سچے دل کو شکنجے میں کھینچتا تھا- پس خداوند دینداروں کو امتحان سے چھڑانا
۱۰ اور بیدینوں کو عدالت کے دن تک سزا کے لئے رکھنا جانتا ہے خصوصاً اُنکو جو ناپاک
شہوتوں سے جسم کی پیروی کرتے اور حکومت کو ناچیز جانتے ہیں- وے ڈھیٹھ
۱۱ اور خود پسند ہیں- اور جلال والوں کو بدنام کرنے سے نہیں ڈرتے ہیں- اگرچہ
فرشتے جو زور اور قدرت میں اُن سے بڑھکر ہیں خداوند کے آگے اُن پر نالش کرکے
۱۲ طعنہ نہیں دیتے- لیکن یہ اُن جانوروں کی مانند جو ذاتی بے عقل ہیں اور شکار
اور ہلاک ہونے کے لئے پیدا ہوئے اُن چیزوں کی جن سے وے ناواقف ہیں
۱۳ بدنامی کرکے اپنی خرابی میں ہلاک ہونگے وے اپنی بدی کا بدلا پاوینگے کہ وے
عیاشی کرنی جو ایکدن کی ہو خوشی جانتے ہیں وے داغ ہیں اور عیب ہیں

اور تمہارے ساتھ کھاپیکے اپنی دغابازیوں سے عیش وعشرت کرتے ہیں اُنکی آنکھیں زنا ۱۴
سے بھری ہیں اور گناہ سے رُک نہیں سکتیں وے بے قیام لوگوں پر جال ڈالتے ہیں اُنکا دل
لالچوں میں مشاق ہو رہے لعنت کی اولاد ہیں وے سیدھی راہ چھوڑکر بھٹکے ہوئے ہیں ۱۵
اور بسور کے بیٹے بلعام کی راہ پر ہو لئے ہیں جسنے ناراستی کی مزدوری کو عزیز جانا مگر اسنے ۱۶
اپنی خطاکاری پر الزام پایا کہ بے زبان گدھے نے آدمی کی طرح بولکر اُس نبی کی
دیوانگی کو روک رکھا۔ وے سوکھے کوئے ہیں وے بدلیاں ہیں جنھیں آندھی اُڑاتی ۱۷
ہے اور جنکے لئے ابد تک تاریکی کی سیاہی دھری ہے وے گھمنڈ کی بیہودہ بکواس کرکے ۱۸
اُنہیں جو گمراہوں میں سے صاف بچ نکلے تھے جسمانی شہوتوں اور ناپاکیوں میں پھنساتے
ہیں وے اُنسے آزادگی کا وعدہ کرتے پر آپ خرابی کے غلام بنے ہیں کیونکہ جس کا کوئی مغلوب ۱۹
ہوا سو اُسی کا غلام ہے۔ سو اگر وے خداوند اور بچانیوالے یسوع مسیح کی پہچان کے سبب ۲۰
دنیا کی آلودگیوں سے بچکر اُن میں پھر کے پھنسیں اور مغلوب ہوں تو اُنکا پچھلا حال
پہلے سے بدتر ہو چکا۔ کیونکہ راستی کی راہ نہ جاننا اُنکے لئے اِس سے بہتر تھا کہ جانکے اُس ۲۱
مقدس حکم سے جو اُنہیں سونپا گیا پھر جاویں۔ پر یہہ سچی مثل اُن پر ٹھیک آتی ہے ۲۲
کہ کتا اپنی قی کی طرف اور دھوئی ہوئی سورنی دلدل میں لوٹنے کو پھر رجوع ہوا

اے عزیزو میں تمہیں اب یہہ دوسرا خط لکھتا ہوں اور دونوں سے تمہارے ۳ باب
پاک دل کو یاد دلانے کے طور پر اُبھارتا ہوں تاکہ تم اُن باتوں کو جو مقدس نبیوں ۲
نے پیشتر کہیں اور اُس حکم کو جو ہمنے کہ خداوند اور بچانیوالے کے رسول ہیں کیا
یاد رکھو۔ اور یہہ پہلے جان رکھو کہ آخری دنوں میں ٹھٹھے کرنیوالے آوینگے جو ۳
اپنی بُری خواہشوں کے موافق چلینگے اور کہینگے کہ اُسکے آنیکا وعدہ کہاں۔ کیونکہ ۴
جب سے باپ دادے سو گئے سب کچھ جیسا خلقت کے شروع میں تھا ویسا ہی اب تک

۵ ویسا ہی ہی کیونکہ وے اِسسے جان بوجھکے بھول گئے کہ خدا کے کلام سے آسمان مدت سے ہیں
۶ اور زمین پانی میں سے اور پانی کے وسیلے سے بنائی ہوئی تھی جن پانیوں کے سبب
۷ سے وہ دنیا جو اُسوقت تھی باڑھ میں ڈوبکر ہلاک ہوئی پر آسمان و زمین جو اب ہیں
اُسی کلام سے محفوظ ہیں اور اُس دن تک کہ بیدینوں کی عدالت اور ہلاکت ہوجانے
۸ کے لئے باقی رہینگے۔ پر ای عزیزو یہہ بات تمپر چھپی نہ رہے کہ خداوند کے نزدیک ایک
۹ دن ہزار برس اور ہزار برس ایک دن کے برابر ہیں۔ خداوند اپنے وعدوں کی بابت
سستی نہیں کرتا جیسا بعضے سستی سمجھتے ہیں پر اِس لئے ہمارے بابت صبر کرتا کہ کسی
۱۰ کی ہلاکت نہیں چاہتا بلکہ چاہتا ہی کہ سب توبہ کریں۔ لیکن خداوند کا دن جس طرح
رات کو چور آتا ہی آویگا اور اُسی میں آسمان سناٹے کے ساتھ جاتے رہینگے اور اجرام
فلک جلکر گداز ہوجائینگے اور زمین اُن کاریگریوں سمیت جو اُس میں ہیں بھسم ہوگی۔
۱۱ پس جبکہ یہہ سب چیزیں گداز ہونیوالی ہیں تو تمکو پاک چلن میں اور دینداری میں کیسا بننا
۱۲ لازم ہی اور کہ تم خدا کے اُس دن کے آنیکے منتظر اور مشتاق ہو جسمیں آسمان جلکر گداز ہوجائینگے
۱۳ اور اجرام فلک جلکر پگھل جائینگے۔ پر ہم نئے آسمان اور نئی زمین کی جن میں راستبازی
۱۴ بستی ہی اُسکے وعدے کے موافق انتظاری کرتے ہیں۔ اِسواسطے ای عزیزو اُن
چیزوں کے منتظر رہکے کوشش کرو کہ تم بیداغ اور بے عیب سلامتی کے ساتھ
۱۵ اُس سے پائے جاؤ۔ اور ہمارے خداوند کا صبر کرنا اپنی نجات جانو چنانچہ ہمارے
پیارے بھائی پولس نے بھی اُس دانائی کے موافق جو اُسے عنایت ہوئی تمہیں
۱۶ لکھا ہی اور سارے خطوں میں اِن باتوں کا ذکر کیا ہی اُن میں کتنی باتیں ہیں
جنکا سمجھنا مشکل ہی اور وے جو جاہل اور بے قیام ہیں اُنکے معنوں کو بھی دوسری
۱۷ کتابوں کے مضمونوں کی طرح اپنی ہلاکت کے لئے پھیرتے ہیں۔ اِس واسطے ای

پیارو چونکہ تم آگے سے آگاہ ہوگئے اپنی خبرداری کرو تا نہ ہووے کہ شریروں کی بھول
کی طرف کھنچے جاکے اپنی اُستواری سے جاتے رہو۔ بلکہ ہمارے خداوند اور بچانیوالے ۱۸
یسوع مسیح کے فضل اور پہچان میں بڑھتے جاؤ اُسی کا جلال اب ہو ابد تک رہے۔ آمین

یوحنّا کا پہلا خط عام

اُس زندگی کے کلام کی بابت جو شروع سے تھا جسے ہمنے سُنا اور اپنی آنکھوں ۱ باب
سے دیکھا اور تاک رکھا اور ہمارے ہاتھوں نے چھوا۔ کیونکہ وہ زندگی ظاہر ہوئی اور ہمنے ۲
اُسے دیکھا اور ہم گواہی دیتے ہیں اور اُس ہمیشہ کی زندگی کی خبر تمکو دیتے ہیں جو باپ
کے پاس تھی اور ہمپر ظاہر ہوئی۔ جو کچھ ہمنے دیکھا اور سُنا اُسکی خبر تمہیں دیتے ہیں ۳
تاکہ تم بھی ہمارے ساتھ شراکت رکھو اور ہماری شراکت باپ کے ساتھ اور اُس کے
بیٹے یسوع مسیح کے ساتھ ہے۔ اور ہم یہ باتیں تمہیں اسواسطے لکھتے ہیں کہ تمہاری ۴
خوشی پوری ہو جاوے۔ اور وہ خبر جو ہمنے اُس سے سُنی اور پھر تمہیں دیتے ہیں سو ۵
یہی ہے کہ خدا نور ہے اور اُسمیں تاریکی ذرہ بھی نہیں۔ اگر ہم کہیں کہ ہم اُسکے ساتھ شراکت ۶
رکھتے ہیں اور تاریکی میں چلتے ہیں تو جھوٹھ بولتے اور سچ پر عمل نہیں کرتے پر اگر ہم نور ۷
میں چلیں جس طرح وہ نور میں ہے تو ہم ایک دوسرے کے ساتھ شراکت رکھتے ہیں اور
اُسکے بیٹے یسوع مسیح کا لہو ہمکو سارے گناہ سے پاک کرتا ہے۔ اگر کہیں کہ ہم بےگناہ ہیں ۸
تو ہم اپنے تئیں فریب دیتے ہیں اور سچائی ہم میں نہیں۔ اگر ہم اپنے گناہوں کا اقرار ۹
کریں تو وہ ہمارے گناہوں کے معاف کرنے اور ہمیں ساری ناراستی سے پاک کرنے میں

۱۰ وفادار اور راست ہی- اگر ہم کہیں کہ ہمنے گناہ نہیں کیا تو ہم اُسے جھٹلاتے ہیں اور اُسکا
کلام ہم میں نہیں ہی +

۲ باب

ای میرے بچو میں یہ باتیں تمہیں لکھتا ہوں تاکہ تم گناہ نہ کرو اور اگر کوئی گناہ
۲ کرے تو یسوع مسیح جو صادق ہی باپ کے پاس ہمارا شفیع ہی اور وہ ہمارے گناہوں
۳ کا کفارہ ہی نفقط ہمارے گناہوں کا نہیں بلکہ تمام دنیا کے گناہوں کا بھی- اگر ہم اُسکے
۴ حکموں پر عمل کریں تو ہم اس سے جانتے ہیں کہ ہمنے اُسکو جانا- وہ جو کہتا ہی کہ میں اُسے
جانتا ہوں اور اُسکے حکموں پر عمل نہیں کرتا سو جھوٹھا ہی اور سچائی اُس میں نہیں-
۵ پر وہ جو اُسکے کلام پر عمل کرے یقیناً اُسمیں خدا کی محبت کامل ہی ہم اس ہی سے جانتے
۶ ہیں کہ ہم اُسمیں ہیں- وہ جو کہتا ہی کہ میں اُسمیں بستا ہوں چاہئیے کہ جیسا وہ چلتا
۷ ہی ویسا ہی آپ چلے- ای بھائیو میں تمہیں کوئی نیا حکم نہیں لکھتا مگر پُرانا حکم جو تمکو
۸ شروع سے ملا- پُرانا حکم وہ کلام ہی جو تمنے شروع سے سُنا- پھر ایک نیا حکم تمہیں لکھتا ہوں
۹ جو اُسمیں اور تم میں سچ ہی کیونکہ تاریکی گذر گئی اور حقیقی نور اب چمکتا ہی- وہ جو کہتا
ہی کہ میں روشنی میں ہوں اور اپنے بھائی سے دشمنی رکھتا ہی اب تک تاریکی میں
۱۰ ہی- وہ جو اپنے بھائی سے محبت رکھتا ہی اُجالے میں رہتا ہی اور اُسمیں ٹھوکر کا باعث
۱۱ نہیں ہی- پر جو اپنے بھائی سے دشمنی رکھتا تاریکی میں ہی اور تاریکی میں چلتا ہی اور
۱۲ نہیں جانتا کہ کدھر چلا جاتا ہی کیونکہ تاریکی نے اُسکی آنکھیں اندھی کر دی ہیں- ای
۱۳ بچو میں تمہیں لکھتا ہوں کیونکہ تمہارے گناہ اُسکے نام سے معاف ہوئے- ای آبا میں
تمہیں لکھتا ہوں کیونکہ اُسے جو شروع سے تھا تمنے جانا- ای جوانو میں تمہیں لکھتا ہوں
کیونکہ تم اُس شریر پر غالب ہوئے ہو ای لڑکو میں تمہیں لکھتا ہوں کیونکہ تمنے باپ
۱۴ کو جانا ہی- ای آبا میں نے تمہیں لکھا ہی کیونکہ جو شروع سے تھا تمنے اُسے جانا- ای

جوانو میں نے تمہیں لکھا ہی کیونکہ تم مضبوط ہو اور خدا کا کلام تم میں بستا ہی اور تم اُس شریر پر غالب ہوئے ہو۔ ۱۵ دنیا کی محبت نہ رکھو اور نہ اُن چیزوں کی جو دنیا میں ہیں۔ جو کوئی دنیا کی محبت رکھتا ہی اُسمیں باپ کی محبت نہیں۔ ۱۶ کیونکہ ہر ایک چیز جو دنیا میں ہی یعنے جسم کی شہوت اور آنکھوں کی بُری خواہش اور زندگی کا جھوٹھا فخر باپ سے نہیں پر دنیا سے ہی۔ ۱۷ اور دنیا گذر جاتی ہی اور اُسکی شہوت بھی لیکن جو خدا کی مرضی پر چلتا وہ ابد تک رہتا ہی۔ ۱۸ اے بچو یہہ آخری زمانہ ہی اور جیسا تمنے سُنا ہی کہ مسیح کا مخالف آتا ہی سو ابھی بہت سے مسیح کے مخالف ہوئے ہیں اِس سے ہم جانتے ہیں کہ یہہ آخری زمانہ ہی۔ ۱۹ وے ہم میں سے نکلے مگر ہم میں سے نہ تھے کیونکہ اگر وے ہم میں سے ہوتے تو ہمارے ساتھ رہتے پر وے نکلے تاکہ ظاہر ہو ویں کہ وے سب ہم میں سے نہیں ہیں۔ ۲۰ اور تمنے اُس مقدس سے مسح پایا اور سب کچھ جانتے ہو۔ ۲۱ میں نے تم کو نہ اِسواسطے لکھا کہ تم سچ کو نہیں جانتے پر اِس لئے کہ تم اُسے جانتے ہو اور یہہ کہ کوئی جھوٹھ سچ میں سے نہیں ہی۔ ۲۲ کون جھوٹھا ہی مگر وہ جو انکار کرتا ہی کہ یسوع وہ مسیح نہیں۔ جو باپ اور بیٹے کا انکار کرتا ہی وہی مسیح کا مخالف ہی۔ ۲۳ جو کوئی بیٹے کا انکار کرتا ہی سو باپ سے اُسکو واسطہ نہیں ہی۔ پر وہ جو بیٹے کا اقرار کرتا ہی باپ سے بھی وہ واسطہ رکھتا ہی۔ ۲۴ اِسواسطے جو تمنے شروع سے سُنا ہی وہی تم میں رہے اگر وہ جو تمنے شروع سے سُنا ہی تم میں رہے تو تم بھی بیٹے میں اور باپ میں بھی رہوگے ۲۵ اور یہی وعدہ ہی جو اُسنے ہمسے کیا یعنے ہمیشہ کی زندگی کا۔ ۲۶ میں نے یے باتیں تمکو اُن کی بابت جو تمہیں فریب دیتے ہیں لکھیں۔ ۲۷ جو مسح تمنے اُس سے پایا تم میں بحال رہتا ہی اور تم اِسکے محتاج نہیں کہ کوئی تمہیں سکھاوے بلکہ جیسا وہ مسح تمہیں سب باتیں سکھاتا ہی اور سچ ہی جھوٹھ نہیں اور جیسا اُسنے تمہیں سکھایا ویسے تم اُسمیں قایم رہوگے۔ ۲۸ اب اے بچو تم اُسمیں رہو تاکہ جب وہ ظاہر ہووے تو ہم بیباک ہوں اور اُسکے آنے کے دن

۲۹ اُسکے آگے سے شرم کھاکے نہ ٹھہریں۔ اگر جانتے ہو کہ وہ راستباز ہی تو جانتے ہو کہ ہر ایک
شخص جو راستبازی کرتا ہی اُس سے پیدا ہوا ہی +

۳ باب

دیکھو کیسی محبت باپ نے ہمسے کی کہ ہم خدا کے فرزند کہلاویں۔ اِس واسطے دنیا
۲ ہمکو نہیں جانتی کہ اُس نے اُسکو نہیں جانا۔ اے پیارو اب ہم خدا کے فرزند ہیں اور ہنوز
ظاہر نہیں ہوا کہ ہم کیا کچھ ہونگے پر ہم جانتے ہیں کہ جب وہ ظاہر ہوگا ہم تو اُسکی مانند
۳ ہونگے کیونکہ ہم اُسے جیسا کہ وہ ہی ویسا دیکھینگے۔ اور جو کوئی اُس سے یہہ اُمید رکھتا ہی وہ
۴ اپنے تئیں جیسا وہ پاک ہی ویسا ہی پاک کرتا ہی۔ ہر ایک جو گناہ کرتا ہی سو خلاف شرع
۵ کرتا ہی کیونکہ گناہ خلاف شرع ہی۔ اور تم یہہ جانتے ہو کہ وہ ظاہر ہوا تاکہ ہمارے گناہوں
۶ کو اُٹھا لیجاوے اور اُسمیں گناہ نہیں۔ ہر ایک جو اُسمیں قایم رہتا ہی گناہ نہیں کرتا
۷ جو کوئی گناہ کرتا اُسنے اُسے نہ دیکھا اور نہ جانا۔ اے بچو تمہیں کوئی فریب دینے نہ
۸ پاوے جو کوئی راستبازی کرتا ہی سو راستباز ہی جیسا وہ راستباز ہی۔ جو کوئی گناہ کرتا
ہی سو شیطان کا ہی کہ شیطان شروع سے گناہ کرتا ہی۔ خدا کا بیٹا اِس لئے ظاہر کیا
۹ گیا کہ شیطان کے کاموں کو نیست کرے۔ ہر ایک جو خدا سے پیدا ہوا ہی گناہ نہیں کرتا
۱۰ کیونکہ اُسکا تخم اُسمیں رہتا ہی اور وہ گناہ کر نہیں سکتا کیونکہ خدا سے پیدا ہوا ہی۔ اِسی سے
خدا کے فرزند اور شیطان کے فرزند ظاہر ہیں جو کوئی راستبازی نہیں کرتا اور وہ
۱۱ جو اپنے بھائی سے محبت نہیں رکھتا خدا کا نہیں۔ کیونکہ وہ پیغام جو ہمنے شروع سے سُنا
۱۲ یہی ہی کہ ایک دوسرے سے محبت رکھیں۔ قاین کے مانند نہیں جو اُس شریر کا
۱۳ تھا اور اپنے بھائی کو قتل کیا۔ اور اُسنے کیوں اُسے قتل کیا۔ اسواسطے کہ اُسکے
کام بُرے تھے پر اُسکے بھائی کے کام راست۔ اے میرے بھائیو اگر دنیا تمسے دشمنی
۱۴ کرے تعجب نہ کرو۔ ہم تو جانتے ہیں کہ ہم موت سے گذر کے زندگی میں آئے کیونکہ ہم

بھائیوں سے محبت رکھتے ہیں۔ جو اپنے بھائی سے محبت نہیں رکھتا سو موت میں رہتا
۱۵ ہے۔ ہر ایک جو اپنے بھائی سے دشمنی رکھتا ہے خونی ہے اور تم جانتے ہو کہ کوئی خونی حیات
۱۶ ابدی کو نہیں رکھتا کہ اُسمیں قایم رہے۔ ہمنے اِس سے محبت کو جانا کہ اُسنے ہمارے واسطے
۱۷ اپنی جان دے دی اور لازم ہے کہ ہم بھی بھائیوں کے واسطے اپنی جان دیویں۔ پر
جس کسی پاس دنیا کا مال ہو اور وہ اپنے بھائی کو محتاج دیکھے اور اپنے تئیں رحم سے
۱۸ باز رکھے تو خدا کی محبت اُسمیں کیونکر قایم رہتی ہے۔ اے میرے بچو چاہئے کہ ہم کلام اور
۱۹ زبان سے نہیں بلکہ کام اور سچائی سے محبت رکھیں۔ اور اِس سے ہم جانتے ہیں کہ ہم سچائی
۲۰ کے ہیں اور اُسکے آگے اپنی خاطر جمعی کرینگے۔ کیونکہ اگر ہمارا دل ہمیں اِلزام دے تو خدا
۲۱ ہمارے دل سے بڑا ہے اور سب کچھ جانتا ہے۔ اے پیارو اگر ہمارا دل ہمیں اِلزام نہ دے تو
۲۲ ہم خدا کے حضور نڈر رہتے ہیں اور جو کچھ ہم مانگتے اُس سے پاتے ہیں کیونکہ ہم اُسکے حکموں
۲۳ پر عمل کرتے اور جو کچھ اُسے خوش آتا بجا لاتے ہیں۔ اور اُسکا حکم یہہ ہے کہ ہم اُسکے بیٹے
یسوع مسیح کے نام پر ایمان لاویں اور جیسا اُسنے ہم کو حکم دیا ہم آپس میں محبت رکھیں
۲۴ اور جو اُسکے حکموں پر عمل کرتا ہے یہہ اُسمیں اور وہ اِسمیں رہتا ہے۔ اور اُس سے یعنے
روح سے جو اُسنے ہمیں دی ہے ہم جانتے ہیں کہ وہ ہم میں رہتا ہے ❖

۴ باب
اے پیارو تم ہر ایک روح کو یقین نہ کرو بلکہ روحوں کو آزماؤ کہ وے خدا کی طرف
۲ سے ہیں کہ نہیں کیونکہ بہت سے جھوٹھے پیغمبر دنیا میں نکل آئے ہیں۔ اِسی سے تم خدا کی
روح کو پہچانو کہ ہر ایک روح جو اقرار کرتی ہے کہ یسوع مسیح جسم میں آیا ہے وہ خدا کی طرف
۳ سے ہے اور ہر ایک روح جو اقرار نہیں کرتی کہ یسوع مسیح جسم میں آیا خدا کی طرف سے نہیں
۴ یہی مسیح کی مخالف ہے جسکی خبر تمنے سُنی کہ آتی ہے اور وہ اب دنیا میں آچکی۔ اے بچو تم
تو خدا کے ہو اور اُن پر غالب ہوئے ہو کیونکہ جو تم میں ہے سو اُس سے جو دنیا میں ہے

۵ ۶ بڑا ہی۔ وے دنیا کے ہیں اِسواسطے دنیا کی بولتے ہیں اور دنیا اُنکی سُنتی ہی۔ ہم خدا کے
ہیں جو خدا کو پہچانتا ہی ہماری سُنتا ہی جو خدا کا نہیں ہماری نہیں سُنتا ہی۔ اِسی سے
۷ ہم سچائی کی روح اور گمراہی کی روح کی پہچان لیتے ہیں۔ اے پیارو آؤ ہم ایک
دوسرے سے محبت رکھیں کیونکہ محبت خدا سے ہی اور ہر ایک جو محبت رکھتا ہی سو خدا سے
۸ پیدا ہوا ہی اور خدا کو پہچانتا ہی۔ جس میں محبت نہیں سو خدا کو نہیں جانتا کیونکہ خدا محبت
۹ ہی۔ خدا کی محبت جو ہم سے ہی اِس سے ظاہر ہوئی کہ خدا نے اپنے اِکلوتے بیٹے کو دنیا
۱۰ میں بھیجا تاکہ ہم اُسکے سبب سے زندگی پاویں۔ محبت اِس میں نہیں کہ ہمنے خدا سے
محبت رکھی بلکہ اِسمیں ہی کہ اُسنے ہمسے محبت رکھی اور اپنے بیٹے کو بھیجا کہ ہمارے گناہوں
۱۱ کا کفارہ ہووے۔ اے پیارو جب کہ خدا نے ہم سے ایسی محبت رکھی تو لازم ہی کہ ہم
۱۲ بھی ایک دوسرے سے محبت رکھیں۔ کسی نے خدا کو کبھی نہیں دیکھا۔ اگر ہم ایک
دوسرے سے محبت رکھیں تو خدا ہم میں رہتا ہی اور اُسکی محبت ہم میں کامل ہوئی۔
۱۳ ہم اِسی سے جانتے ہیں کہ ہم اُسمیں رہتے ہیں اور وہ ہم میں کہ اُسنے اپنی روح میں سے
۱۴ ہمیں دیا۔ اور ہمنے دیکھا ہی اور گواہی دیتے ہیں کہ باپ نے بیٹے کو بھیجا کہ دنیا کا
۱۵ بچانیوالا ہو۔ جو کوئی اِقرار کرے کہ یسوع خدا کا بیٹا ہی خدا اُسمیں اور وہ خدا میں رہتا
۱۶ ہی۔ اور ہمنے خدا کی محبت کو جو ہم سے ہی جانا اور اُسپر اِعتقاد کیا۔ خدا محبت ہی اور
۱۷ وہ جو محبت میں رہتا ہی خدا میں رہتا ہی اور خدا اُسمیں اِس سے محبت ہم میں کامل
ہوتی ہی کہ ہم عدالت کے دن نڈر رہیں کیونکہ جیسا وہ ہی ویسے ہی ہم اِس دنیا میں
۱۸ ہیں۔ محبت میں دہشت نہیں بلکہ کامل محبت دہشت کو نکال دیتی ہی کیونکہ دہشت
۱۹ میں عذاب ہی۔ وہ جو ڈرتا ہی محبت میں کامل نہیں ہوا۔ ہم اُس سے محبت رکھتے ہیں
۲۰ اِس لئے کہ پہلے اُسنے ہم سے محبت رکھی۔ اگر کوئی کہے کہ میں خدا سے محبت رکھتا

ہوں اور اپنے بھائی سے دشمنی رکھے تو جھوٹھا ہی کیونکہ اگر وہ اپنے بھائی سے جس کو
اُسنے دیکھا محبت نہیں رکھتا ہی تو خدا سے جسکو اُسنے نہیں دیکھا کیونکر محبت رکھ سکتا ہی
(۲۱) اور ہمنے اُس سے یہہ حکم پایا ہی کہ جو کوئی خدا سے محبت رکھتا ہی سو اپنے بھائی سے بھی
محبت رکھے +

(۵ باب ۱) ہر ایک جو ایمان لاتا ہی کہ یسوع وہی مسیح ہی سو خدا سے پیدا ہوا ہی اور جو کوئی
(۲) باپ سے محبت رکھتا ہی وہ اُس سے بھی جو اُس سے پیدا ہوا ہی محبت رکھتا ہی۔ جب
ہم خدا سے محبت رکھتے ہیں اور اُسکے حکموں پر عمل کرتے ہیں تو اِس سے جانتے ہیں
(۳) کہ ہم خدا کے فرزندوں سے بھی محبت رکھتے ہیں۔ کیونکہ خدا کی محبت یہہ ہی کہ ہم اُسکے
(۴) حکموں پر عمل کریں اور اُسکے حکم بھاری نہیں۔ جو کہ خدا سے پیدا ہوا ہی دنیا پر غالب
(۵) ہوتا ہی اور وہ غلبہ جس سے ہم دنیا پر غالب آتے ہیں ہمارا ایمان ہی۔ کون ہی جو دنیا پر
(۶) غالب ہی مگر وہی جو ایمان لاتا ہی کہ یسوع خدا کا بیٹا ہی۔ یہہ وہی ہی جو پانی اور لہو سے آیا
یعنے یسوع مسیح جو نہ فقط پانی میں بلکہ پانی اور لہو میں ہو کے آیا اور روح وہ ہی جو
(۷) گواہی دیتی ہی کیونکہ روح برحق ہی۔ کہ تین ہیں جو آسمان پر گواہی دیتے ہیں باپ
(۸) اور کلام اور روح قدس اور یے تینوں ایک ہیں۔ اور تین ہیں جو زمین پر گواہی
(۹) دیتے ہیں روح اور پانی اور لہو اور یے تینوں ایک پر متفق ہیں۔ اگر ہم آدمیوں
کی گواہی قبول کریں تو خدا کی گواہی اُس سے بڑی ہی کیونکہ خدا کی گواہی یہی ہی
(۱۰) جو اُسنے اپنے بیٹے کے حق میں دی۔ جو کہ خدا کے بیٹے پر ایمان لاتا ہی گواہی آپ میں
رکھتا ہی جو خدا پر ایمان نہیں لاتا اُسنے اُسکو جھوٹھا کیا کیونکہ اُسنے اُس گواہی کو
(۱۱) جو خدا نے اپنے بیٹے کے حق میں دی ہی یقین نہیں کیا۔ اور وہ گواہی یہہ ہی کہ خدا نے
(۱۲) ہمیں ہمیشہ کی زندگی بخشی اور یہہ زندگی اُسکے بیٹے میں ہی۔ جسکے ساتھ بیٹا ہی

۱۳ اُسکے ساتھہ زندگی ہی جسکے ساتھہ خدا کا بیٹا نہیں اُسکے ساتھہ زندگی نہیں۔ میں نے
تمکو جو خدا کے بیٹے کے نام پر ایمان لائے ہو یہہ باتیں لکھیں تا کہ تم جانو کہ ہمیشہ کی زندگی
۱۴ تمہارے لئے ہی اور خدا کے بیٹے کے نام پر ایمان لاؤ۔ اور ہمارا اعتقاد جو اُسکی بابت
۱۵ ہی سو یہی ہی کہ اگر ہم اُسکی مرضی کے موافق کچھہ مانگیں وہ ہماری سُنتا ہی اور اگر
ہم جانتے ہیں کہ جو کچھہ ہم اُس سے مانگتے ہیں وہ اُسکی بابت ہماری سُنتا ہی تو ہم جانتے
۱۶ کہ جو کچھہ ہمنے اُس سے مانگا تھا سو ہم پاتے ہیں۔ اگر کوئی اپنے بھائی کو ایک گناہ کرتے
دیکھے جو موت تک نہیں پہنچاتا تو وہ مانگے اور اُسے زندگی بخشی جائیگی یہہ اُنکے حق
میں ہی جو ایسا گناہ نہیں کرتے جو موت تک پہنچاتا ہو۔ ایسا گناہ ہی جو موت تک پہنچاتا
۱۷ ہی میں نہیں کہتا کہ وہ اُسکی بابت اِلتماس کرے۔ ہر ایک ناراستی گناہ ہی پر ایسا گناہ
۱۸ ہی جو موت تک نہیں پہنچاتا۔ ہم جانتے ہیں کہ ہر ایک جو خدا سے پیدا ہوا ہی گناہ نہیں
۱۹ کرتا بلکہ وہ جو خدا سے پیدا ہوا ہی اپنی حفاظت کرتا ہی اور وہ شریر اُسکو نہیں چھوتا۔ ہم
۲۰ جانتے ہیں کہ ہم خدا سے ہیں اور کہ ساری دنیا برائی میں پڑی رہتی ہی پر یہہ بھی
جانتے ہیں کہ خدا کا بیٹا آیا اور ہمیں یہہ سمجھہ بخشی کہ اُسکو جو حق ہی جانیں اور ہم اُس
میں جو حق ہی رہتے ہیں یعنے یسوع مسیح میں جو اُسکا بیٹا ہی۔ خدائے برحق اور ہمیشہ
۲۱ کی زندگی یہی ہی۔ ای میرے بچو تم بتوں سے آپکو بچائے رکھو۔ آمین ✽

یوحنّا کا دوسرا خط

باب ۱ اِس بزرگ کی طرف سے برگزیدہ بیبی کو اور اُسکے فرزندوں کو جنھیں

ہیں۔ اور فقط میں ہی نہیں بلکہ سب جنھوں نے سچائی کو جانا ہے سچائی سے پیار
۲ کرتا ہوں اُس سچائی کے سبب سے جو ہم میں رہتی ہے اور ہمارے ساتھ ہمیشہ رہیگی
۳ فضل اور رحم اور سلامتی باپ خدا اور باپ کے بیٹے خداوند یسوع مسیح کی طرف سے
۴ تمہارے ساتھ سچائی اور محبت سے رہینگے۔ میں بہت خوش ہوا کہ میں نے تیرے
فرزندوں میں سے کئی ایک کو اُس حکم کے مطابق جو ہمکو باپ سے ملا سچائی سے
۵ چلتے پایا۔ اور اب اے بی بی میں تجھ کو کوئی نیا حکم نہیں بلکہ وہی جو ہم شروع سے
۶ رکھتے ہیں لکھ کر تجھ سے عرض کرتا ہوں کہ ہم ایک دوسرے کو پیار کریں۔ اور محبت
یہی ہے کہ ہم اُسکے حکموں پہ چلیں۔ یہہ وہی حکم ہے جیسا تم نے شروع سے سُنا ہے کہ
۷ تم اُسپر چلو۔ کیونکہ بہت سے دغاباز دنیا میں گھس آئے ہیں جو اقرار نہیں کرتے کہ
۸ یسوع مسیح جسم میں آیا۔ دغاباز اور مسیح کا مخالف یہی ہے۔ آپ خبردار رہو تاکہ وے
۹ کام جو ہمنے کئے ہیں کھو نہ دیں بلکہ پورا بدلا پاویں۔ جو کوئی عدول کرتا ہے اور مسیح کی
تعلیم میں نہیں رہتا خدا اُسکا نہیں۔ جو مسیح کی تعلیم میں رہتا ہے باپ بھی اور بیٹا بھی
۱۰ اُسکے ہیں۔ اگر کوئی تمہارے پاس آوے اور یہہ تعلیم نہ لاوے تو اُسے گھر میں آنے
۱۱ نہ دو اور اُسے سلام نہ کرو کیونکہ جو کوئی اُسے سلام کرتا ہے اُسکے بُرے کاموں میں
۱۲ شریک ہوتا ہے۔ مجھے بہت سی باتیں تمہیں لکھنی ہیں پر میں نے نہ چاہا کہ کاغذ اور
سیاہی سے لکھوں لیکن اُمیدوار ہوں کہ تم پاس آؤں اور رو برو کہوں تاکہ
۱۳ ہماری خوشی کامل ہو۔ تیری برگزیدہ بہن کے لڑکے تجھے سلام کہتے ہیں۔ آمین +

یوحنّا کا تیسرا خط

۱ باب ۱ اِس بزرگ کی طرف سے پیارے گیوس کو جسکو میں سچائی میں پیار کرتا ہوں۔
۲ اَے پیارے میں یہہ دعا مانگتا ہوں کہ جس طرح تیری جان خیریت کے ساتھ ہے سو تو
سب باتوں میں خیریت کے ساتھ اور تندرست رہے۔ ۳ کیونکہ جب بھائیوں نے آکر
تیری سچائی پر گواہی دی جیسا تو سچائی میں چلتا ہے تو میں نہایت خوش ہوا۔
۴ میرے لئے اِس سے بڑی کوئی خوشی نہیں کہ میں سنوں کہ میرے فرزند سچائی میں
چلتے ہیں۔ ۵ اَے پیارے جو کچھ تو بھائیوں اور مسافروں سے کرتا ہے سو دیانت سے
کرتا ہے ۶ جنھوں نے کلیسیا کے آگے تیری محبت پر گواہی دی۔ اگر تو اُنہیں اُسطرح
پر جو خدا کے بندوں کے لائق ہے آگے لے چلے تو اچھا کریگا ۷ کیونکہ وے اُسکے نام کے
واسطے نکل چلے اور غیر قوموں سے کچھ نہیں لیا۔ ۸ اِس لئے لازم ہے کہ ہم ایسوں کو
قبول کریں تاکہ ہم سچائی میں اُنکے ہمخدمت ہوویں۔ ۹ میں نے کلیسیا کو کچھ لکھا ہے
مگر دیوترفیس جو اُن میں اول درجہ چاہتا ہے ہمیں قبول نہیں کرتا۔ ۱۰ سو جب میں
آؤنگا تو میں اُسکے کاموں کو جو وہ کرتا ہے یاد کرونگا کہ ہمارے حق میں بُری باتیں
بکتا ہے اور اِسپر بھی قناعت نکرکے بھائیوں کو آپ قبول نہیں کرتا اور اُنکو
جو قبول کیا چاہتے ہیں روکتا ہے اور کلیسیا سے نکال دیتا۔ ۱۱ اَے پیارے بدی کے پیرو
مت ہو بلکہ نیکی کے۔ وہ جو نیکی کرتا ہے خدا کا ہے مگر اُسنے جو بدی کرتا ہے خدا کو نہیں دیکھا
۱۲ دیمیتریوس کے حق میں سب نے اور سچائی نے بھی خود گواہی دی ہے ہم بھی

۱۳ گواہی دیتے ہیں اور تم جانتے ہو کہ ہماری گواہی سچ ہے۔ مجھے تو بہت کچھ لکھنا
۱۴ تھا پر میں نے نہ چاہا کہ سیاہی اور قلم سے تیرے لئے لکھوں۔ مگر امیدوار ہوں کہ
جلد تجھے دیکھوں تب ہم روبرو گفتگو کرینگے۔ تیری سلامتی ہووے۔ دوست تجھے
سلام کہتے ہیں۔ تو دوستوں کو نام بنام سلام کہہ +

یہوداہ کا خط عام

۱ باب ۱ یہوداہ کی طرف سے جو یسوع مسیح کا بندہ اور یعقوب کا بھائی ہے اُنکو جو باپ
۲ خدا میں مقدس ہوئے اور یسوع مسیح میں محفوظ اور بلائے گئے ہیں۔ رحم تمہیں ہو اور
۳ سلامتی اور محبت بھی بڑھائی جاوے۔ اے پیارو جس وقت میں اُس نجات کی بات
جو سب کے لئے ہے تمکو لکھنے میں نہایت کوشش کرتا تھا تو میں نے ضرور جانا کہ تمہیں
لکھکے نصیحت کروں کہ تم اُس ایمان کے واسطے جو ایکبار مقدسوں کو سونپا گیا
۴ جانفشانی کرو۔ کیونکہ بعضے شخص چپکے سے گھس آئے ہیں جو آگے سے قدیم زمانے میں اِس
سزا کے حکم کے واسطے لکھے گئے تھے۔ بے دین ہیں اور ہمارے خدا کے فضل کو
شہوت پرستی سے بدل کرتے ہیں اور خدا کا جو اکیلا مالک ہے اور ہمارے خداوند یسوع
۵ مسیح کا انکار کرتے ہیں۔ پس میں چاہتا ہوں کہ تمہیں وہ بات جسے تم ایکبار جان
چکے ہو یاد دلاؤں کہ خداوند نے قوم کو زمین مصر سے بچا کر پھر اُنہیں جو ایمان
۶ نہ لائے ہلاک کیا۔ اور اُن فرشتوں کو جو اپنی اگلی حالت میں نہ رہے بلکہ اپنے
خاص مقام کو چھوڑ دیا اُسنے سزا کی ابدی زنجیروں سے تاریکی کے اندر روز

۷ عظیم کی عدالت تک جکڑ کے رکھا۔ اسی طرح سدوم اور عمورہ اور اُن کے ارد گرد کے شہر
جنھوں نے اُنکی مانند زنا کیا اور جسم حرام کا پیچھا کیا ہمیشہ کی آگ کے عذاب میں گرفتار
۸ ہو کے عبرت کے لئے نمونے بنے رہتے ہیں۔ اسی طرح یے خواب دیکھنیوالے بھی جسم
کو ناپاک کرتے اور حکومت کو ناچیز جانتے اور جلیل القدروں کی بابت بُرا کہتے ہیں
۹ جب میکائیل نے جو فرشتوں میں عظیم ہے شیطان سے تکرار کر کے موسیٰ کی لاش
کی بابت بحث کی تب اُسنے جرأت نہ کی کہ لعن طعن کر کے اُسے الزام دے بلکہ کہا کہ
۱۰ خداوند تجھے ملامت کرے۔ لیکن یے جن چیزوں کو نہیں جانتے اُن پر طعنہ کرتے ہیں
اور جن کو بے عقل جانوروں کی طرح بہ ذات جانتے ہیں اُن میں آپکو خراب کرتے
۱۱ ہیں۔ افسوس ان پر۔ کیونکہ یے قاین کی راہ پر چلے اور بلعام کی گمراہی میں مزدوری
کے لئے بہہ گئے اور قورح کی سی مخالفت میں ہلاک ہوئے۔ یے تمہاری محبت کی ضیافتوں
۱۲ میں ڈوبی ہوئی چٹان ہیں وے تمہارے ساتھ کھاتے وقت بیدھڑک اپنا پیٹ بھر
لیتے ہیں وے خشک بادل ہیں جنھیں ہوائیں ہر طرف اُڑا لے جاتیں ہیں وے مرجھائے
۱۳ ہوئے درخت ہیں جنکا پھل نہیں دوبار مرے اور اُکھاڑے گئے ہیں وے سمندر
کی تند لہریں ہیں جو اپنی بیشرمی کا پھین پھینکتے ہیں بھٹکنیوالے ستارے ہیں جنکے
۱۴ لئے تاریکی کی سیاہی ہمیشہ کو دھری ہے۔ بلکہ حنوک نے جو آدم کی ساتویں پُشت تھا
اُنکی بابت پیشین گوئی کی کہ دیکھ خداوند اپنے لاکھوں مقدسوں کے ساتھ آتا ہے
۱۵ تاکہ سبھوں کی عدالت کرے اور سب بیدینوں کو اُنکی بیدینی کے سب کاموں پر
جو اُنہوں نے بیدینی سے کئے اور ساری سخت باتوں پر جو بیدین گنہگاروں
۱۶ نے اُسکی مخالفت میں کہی ہیں الزام دے۔ یے کُڑکُڑانیوالے اور شکوہ کرنیوالے
ہیں جو اپنی بُری خواہشوں کے موافق چلتے اور اپنے مُنہہ سے بڑا بول بولتے اور نفع

کے لئے لوگوں کی خوشامد کرتے ہیں۔ لیکن اے پیارو تم اُن باتوں کو یاد رکھو ۱۷
جو ہمارے خداوند یسوع مسیح کے رسولوں نے آگے کہیں کہ اُنہوں نے تمہیں خبر دی ۱۸
کہ آخری زمانے میں ٹھٹھے کرنیوالے ہونگے جو اپنی بیدینی کی بُری خواہشوں پر چلینگے
یے وہی ہیں جو اپنے تئیں الگ کرتے ہیں یے نفسانی لوگ ہیں اور روح اُن میں ۱۹
نہیں۔ پر اے پیارو تم اپنے پاکترین ایمان کا گھر بناکر روح پاک سے دعا مانگتے ہوئے ۲۰
اپنے تئیں خدا کی محبت میں محفوظ رکھو اور ہمیشہ کی زندگی کے لئے ہمارے خداوند ۲۱
یسوع مسیح کی رحمت کے منتظر رہو اور امتیاز کرکے بعضوں پر رحم کرو اور بعضوں ۲۲ ۲۳
کو ڈر کے ساتھ آگ میں سے نکالکے بچاؤ اور پوشاک سے بھی جو جسم سے داغی
ہوئی عداوت رکھو۔ اب اُسکے لئے جو تمکو گرنے سے بچا سکتا اور اپنے جلال کے حضور ۲۴
کامل خوشی سے تمہیں بے عیب کھڑا کر سکتا ہو جو خدائے واحد حکیم اور ہمارا بچانیوالا ۲۵
ہی جلال اور حشمت اور قدرت اور اختیار اب سے ابد تک ہووے۔ آمین +

یوحنّا فقیہ کے مکاشفات کی کتاب

یسوع مسیح کا مکاشفہ جو خدا نے اُسے دیا تاکہ اپنے بندوں کو وے باتیں جنکا ۱ باب ۱
جلد ہونا ضرور ہی دکھا دے اور اُسنے اپنے فرشتے کو بھیجکر اُسکی معرفت اپنے بندے
یوحنّا پر ظاہر کیا جسنے خدا کے کلام اور یسوع مسیح کی گواہی پر جو کچھ اُسنے دیکھا گواہی ۲
دی۔ مبارک وہ جو اس نبوّت کی باتیں پڑھتا ہی اور وے جو سُنتے ہیں اور جو کچھ ۳
اسمیں لکھا ہی اُسے حفظ کرتے ہیں کیونکہ وقت نزدیک ہی +

۴ یوحنّا اُن سات کلیسیاؤں کو جو ایشیا میں ہیں فضل اور سلامتی تمہیں ہو اُسکی
طرف سے جو ہے اور تھا اور آنیوالا ہے اور۔ اُن سات روحوں کی طرف سے جو اُسکے تخت
۵ کے آگے ہیں اور یسوع مسیح کی طرف سے جو سچا گواہ اور اُن میں جو مر کے جی اُٹھے پلوٹھا
اور دنیا کے بادشاہوں کا سلطان ہے۔ اُسی کو جسنے ہمکو پیار کیا اور اپنے لہو سے ہمکو ہمارے
۶ گناہوں سے دھو ڈالا اور ہمکو بادشاہ اور کاہن خدا اور اپنے باپ کے بنایا جلال اور
۷ قدرت ابد تک اُسی کو ہے۔ آمین۔ دیکھو وہ بادلوں کے ساتھ آتا ہے اور ہر ایک آنکھ
اُسکو دیکھیگی اور وے بھی جنھوں نے اُسے چھیدا اور زمین کے سارے فرقے اُس کے
۸ لئے چھاتی پیٹینگے۔ ہاں آمین۔ خداوند یوں فرماتا ہے کہ میں الفا اور اُمگا اول اور
۹ آخر جو ہے اور تھا اور آنیوالا ہے قادر مطلق ہوں میں یوحنّا جو تمہارا بھائی اور یسوع
مسیح کے دُکھ اور اُسکی بادشاہت اور صبر میں بھی تمہارا شریک ہوں خدا کے کلام
۱۰ اور یسوع مسیح کی گواہی کے واسطے اُس ٹاپو میں تھا جو پتمس کہلاتا۔ میں خداوند کے
دن روح میں شامل ہو گیا اور میں نے تُرہی کی سی ایک بڑی آواز اپنے پیچھے سُنی
۱۱ جو کہتی تھی کہ میں الفا اور اُمگا اول و آخر ہوں اور جو کچھ تو دیکھتا ہے کتاب میں لکھ
اور سات کلیسیاؤں کے پاس جو ایشیا میں ہیں یعنے افسس اور سمرنا اور پرگمس اور
۱۲ تھواتیرا اور سردیس اور فلادلفیا اور لادیقیا میں ہیں بھیج۔ اور میں پھرا تا کہ اُس
۱۳ آواز کو جو مجھے کہتی ہے دیکھوں۔ اور پھر کر سونے کے سات چراغدان دیکھے اور اُن
سات چراغدانوں کے بیچ ایک شخص ابن آدم سا دیکھا جو جامہ پہنے ہوئے اور
۱۴ سونے کا سینہ بند سینہ پر باندھے ہوئے تھا۔ اُسکا سر و بال سفید اُون کی مانند بلکہ
۱۵ برف کی مانند سفید اور اُسکی آنکھیں جیسے آگ کا شعلہ اور اُسکے پانو خالص پیتل کے
۱۶ سے جو تنور میں دہکایا ہوا ہو اور اُسکی آواز بڑے پانی کی سی تھی۔ اور اُس کے

دہنے ہاتھ میں سات ستارے تھے اور اُسکے مُنہہ سے دو دھاری تیز تلوار نکلتی تھی اور
اُسکا چہرہ ایسا تھا جیسا آفتاب جب بڑی تیزی سے چمکے۔ اور جب میں نے اُسے دیکھا ۱۷
تب اُسکے پاؤوں پر مُردہ سا گر پڑا۔ تب اُسنے اپنا دہنا ہاتھ مجھ پر رکھا اور مجھ سے کہا
کہ مت ڈر میں اول و آخر اور زندہ ہوں اور میں مؤا تھا اور دیکھ میں ابد تک زندہ ۱۸
ہوں آمین اور عالم غیب اور موت کی کنجیاں مجھ پاس ہیں۔ جو تونے دیکھا اور جو ۱۹
چیزیں ہیں اور جو بعد اِنکے ہونیوالی ہیں سب لکھ رکھ۔ اُن سات ستاروں کا بھید ۲۰
جو تونے میرے دہنے ہاتھ میں دیکھا اور سونے کے اُن سات چراغدانوں کا بھید جو
ہیں سات ستارے سات کلیسیاؤں کے فرشتے ہیں اور سات چراغدان جو تونے
دیکھے سات کلیسیائیں ہیں +

۲ باب

افسس کی کلیسیا کے فرشتے کو یوں لکھ کہ وہ جو اپنے دہنے ہاتھ میں سات
ستارے رکھتا اور سونیکے سات چراغدانوں کے درمیان پھرتا ہے یا نہیں کہتا ہے کہ میں تیرے ۲
کام اور تیری مشقت اور تیرا صبر اور یہہ کہ تو بدوں کی برداشت کر نہیں سکتا
جانتا ہوں اور تونے اُنکو جو اپنے تئیں رسول کہتے اور نہیں ہیں آزمایا اور اُنہیں
جھوٹھا پایا اور تونے برداشت کی اور صبر رکھتا ہے اور میرے نام کے واسطے محنت کی ۳
اور تھک نہیں گیا مگر تجھ سے مجھے کچھ گلہ ہے کہ تونے اپنی اگلی محبت چھوڑ دی۔ سو یاد ۴ ۵
کر کہ تو کہاں سے گرا ہے اور توبہ کر اور اگلے کام کر نہیں تو میں تجھ پاس جلد آؤنگا اور
اگر تو توبہ نہ کرے تو میں تیرے چراغدان کو اُسکی جگہہ سے دور کر دونگا۔ پر تجھ ۶
میں یہہ ایک بات ہے کہ تو نقولائیوں کے کاموں سے عداوت رکھتا ہے جن سے میں
بھی عداوت رکھتا ہوں۔ جسکا کان ہے سُنے کہ روح کلیسیاؤں کو کیا کہتی ہے میں اُسکو ۷
جو غالب ہوتا ہے زندگی کے درخت سے جو خدا کے فردوس کے بیچ و بیچ ہے پھل کھانے دونگا +

۸ اور سمرنا کی کلیسیے کے فرشتے کو یوں لکھ کہ وہ جو اول و آخر ہی اور موا تھا اور

۹ جیا ہی یہہ باتیں کہتا ہی کہ میں تیرے کام اور مصیبت اور محتاجی کو جانتا ہوں۔ پر تو
دولتمند ہی۔ اور اُن کے لعن طعن کو بھی جو آپکو یہود کہتے پر نہیں ہیں بلکہ شیطان

۱۰ کی جماعت ہیں۔ جو ذیتیں تجھ پر ہونیوالی ہیں اُن میں کسی سے خوف نہ رکھ دیکھو
شیطان تم میں سے کئے ایک کو قید میں ڈالیگا تاکہ تم آزمائے جاؤ اور تم دس دن
تک مصیبت اُٹھاؤگے تو مرنے تک ایماندار رہ تو میں زندگی کا تاج تجھے دونگا۔

۱۱ جسکا کان ہی سُنے کہ روح کلیسیاؤں کو کیا کہتی ہی جو غالب ہوتا ہی دوسری موت سے
نقصان نہ اُٹھاویگا ✠

۱۲ اور پرگمس کی کلیسیے کے فرشتے کو یوں لکھ وہ جو تیز دو دھاری تلوار رکھتا ہی کہتا ہی

۱۳ کہ میں تیرے کام اور تیرے رہنے کی جگہہ جہاں شیطان کا تخت ہی جانتا ہوں اور تو میرے
نام کو تھامے رہتا ہی اور جن دنوں کہ انتپاس میرا ایماندار گواہ تمہارے بیچ وہاں
جہاں شیطان رہتا ہی مارا گیا اُن دنوں میں بھی مجھ پر جو ایمان ہی اُسکا تونے انکار

۱۴ نہ کیا۔ لیکن مجھے تجھ سے کچھ گلہ ہی کہ تیرے یہاں وے ہیں جو بلعام کی تعلیم کو مان لیتے
ہیں جسنے بلق کو سکھایا کہ بنی اسرائیل کے آگے ٹھوکر کھلانیوالا پتھر رکھنے تاکہ وے بتوں

۱۵ کی قربانیاں کھاویں اور حرامکاری کریں۔ اور تیرے یہاں ایسے بھی ہیں جو نقولائیوں

۱۶ کی تعلیم کو مان لیتے ہیں جس سے میں عداوت رکھتا ہوں۔ توبہ کر نہیں تو میں تجھ پاس

۱۷ جلد آؤنگا اور میں اُنکے ساتھ اپنے منہہ کی تلوار سے لڑونگا۔ جس کا کان ہی سُنے کہ
روح کلیسیاؤں کو کیا کہتی ہی جو غالب ہوتا ہی میں اُسے پوشیدہ من کھانے دونگا اور
میں اُسے ایک سفید پتھر دونگا اور اُس پتھر پر ایک نیا نام لکھا ہوا جسے اُسکے پانیوالے
کے سوا کوئی نہیں جانتا ✠

۱۸ اور تھواتیرا کی کلیسیا کے فرشتے کو یوں لکھ کہ خدا کا بیٹا جسکی آنکھیں آگ
کے شعلہ کی مانند ہیں اور اُسکے پانو خالص پیتل کے سے یوں کہتا ہے کہ ۱۹ میں تیرے اعمال
اور محبت اور خدمت اور ایمان اور صبر بلکہ تیرے کاموں کو جانتا ہوں کہ یہہ تیرے
پچھلے اگلے کاموں سے زیادہ ہیں۔ ۲۰ پر مجھے تجھسے کچھ گلہ ہے کہ تو اُس رنڈی ایزبل
کو جو اپنے تئیں نبیہ کہتی ہے میرے بندوں کو سکھلانے اور گمراہ کرنے دیتا ہے تا کہ وے
حرامکاری کریں اور بتوں پر کی قربانیاں کھاویں۔ ۲۱ اور میں نے اُسکو مہلت دی کہ
اپنی حرامکاری سے توبہ کرے پر اُسنے توبہ نہ کی۔ ۲۲ دیکھ کہ میں اُسکو ایک بستر پر ڈالونگا
اور اُنکو جو اُسکے ساتھہ زنا کرتے ہیں بڑی مصیبت میں اگر وے اپنے کاموں سے توبہ
نہ کریں۔ ۲۳ اور اُسکے فرزندوں کو جان سے مار ڈالونگا اور ساری کلیسیاؤں کو معلوم ہوگا
کہ میں وہی ہوں جو دلوں اور گردوں کا جانچنیوالا ہوں اور میں تم میں سے ہر ایک
کو اُسکے کاموں کے موافق بدلا دونگا۔ ۲۴ پر تمہیں اور تھواتیرا کے باقی لوگوں کو جتنے
اُس تعلیم کو نہیں مانتے اور جنھوں نے شیطان کی گہری باتوں کو جیسا وے کہتے ہیں
نہیں جانا یہہ کہتا ہوں کہ میں اور کچھہ بوجھہ تمپر نہ ڈالونگا۔ ۲۵ مگر جو تم پاس ہے اُسے تھامے
رہو جب تک کہ میں آؤں۔ ۲۶ اور وہ جو غالب ہوتا اور میرے کاموں کو آخر تک حفظ
کر رکھتا ہے میں اُسے قوموں پر اختیار دونگا ۲۷ اور وہ لوہے کے عصا سے اُن پر حکومت
کریگا کہ وے کمہار کے برتنوں کی مانند چکناچور ہو جاینگے جیسے میں نے بھی اپنے
باپ سے پایا ہے۔ ۲۸ اور میں اُسے صبح کا ستارہ دونگا۔ ۲۹ جس کا کان ہے سُنے کہ روح
کلیسیاؤں کو کیا کہتی ہے +

۳ باب ۱ اور سردیس کی کلیسیا کے فرشتے کو یوں لکھ کہ وہ جس پاس خدا کی سات
روحیں اور سات ستارے ہیں یہہ کہتا ہے کہ میں تیرے کام جانتا ہوں کہ تو زندہ

۲ کہلاتا ہے پر مُردہ ہے۔ جاگتا رہ اور باقی چیزوں کو جو مرنے پر ہیں مضبوط کر کیونکہ میں
۳ نے تیرے کاموں کو خدا کے آگے پورا نہیں پایا۔ اِسواسطے یاد کر کہ تُو نے کس طرح پایا
اور سُنا اور تھام رکھ اور توبہ کر۔ پس اگر تُو جاگتا نہ رہے تو میں تجھ پر چور کی طرح چڑھ
۴ آؤنگا اور تجھے ہرگز معلوم نہ ہوگا کہ کس گھڑی تجھ پر چڑھ آؤنگا۔ سردیس میں
بھی تیرے کئی ایک نام ہیں جنھوں نے اپنی پوشاک آلودہ نہیں کی اور وے سفید پوشاک
۵ پہنکے میرے ساتھ سیر کرینگے کہ وے اِس لایق ہیں۔ جو غالب ہوتا ہے اُسے سفید پوشاک
پہنائی جائیگی اور میں اُسکا نام زندگی کے دفتر سے نہ کاٹونگا بلکہ اپنے باپ اور اُسکے
۶ فرشتوں کے آگے اُسکے نام کا اقرار کرونگا۔ جسکا کان ہے سُنے کہ روح کلیساؤں سے
کیا کہتی ہے ٭

۷ اور فلادلفیا کی کلیسیا کے فرشتے کو یوں لکھ وہ جو مقدس ہے وہ جو برحق ہے اور
داؤد کی کُنجی رکھتا وہ جو کھولتا ہے اور کوئی بند نہیں کرتا اور وہ بند کرتا ہے اور کوئی
۸ نہیں کھولتا یہہ کہتا ہے کہ میں تیرے کام جانتا ہوں دیکھ میں نے تیرے آگے ایک کُھلا
دروازہ رکھا ہے اور کوئی اُسے بند نہیں کر سکتا کیونکہ تجھ میں تھوڑا سا زور ہے اور تُو نے
۹ میرے کلام کو حفظ کیا ہے اور میرے نام کا انکار نہیں کیا۔ دیکھ میں اُنہیں جو شیطان
کی جماعت کے ہیں اور اپنے تئیں یہودی کہتے اگرچہ نہیں ہیں بلکہ جھوٹھ بولتے یہہ دونگا
دیکھ میں ایسا کرونگا کہ وے آکے تیرے پاؤں پر سجدہ کریں اور جانیں کہ میں نے تجھ
۱۰ سے محبت رکھی۔ اِس لئے کہ تُو نے میرے صبر کی بات کو حفظ کیا ہے میں بھی اُس امتحان
کی گھڑی سے جو تمام عالم میں زمین کے رہنیوالوں کی آزمایش کے لیئے آیا چاہتی
۱۱ ہے تیری حفاظت کرونگا۔ دیکھ میں جلد آتا ہوں جو تیرا ہے اُسے تھام رکھ کہ کوئی تیرا تاج
۱۲ نہ لے۔ میں اُسے جو غالب ہوتا ہے اپنے خدا کی ہیکل کا ستون بناؤنگا اور وہ پھر کبھی

باہر نہ نکلیگا اور میں اپنے خدا کا نام اور اپنے خدا کے شہر یعنے نئی یروسلم کا نام جو میرے
۱۳ خدا کے حضور سے آسمان پر سے اُترتی ہی اور اپنا نیا نام اُسپر لکھونگا۔ جسکا کان ہو
سُنے کہ روح کلیسیاؤں سے کیا کہتی ہی۔

۱۴ اور لاودقیا کی کلیسیا کے فرشتے کو یوں لکھ کہ وہ جو آمین سچا اور برحق
۱۵ گواہ ہی اور خدا کی خلقت کا مبدا ہی یوں کہتا ہی کہ میں تیرے کام جانتا ہوں کہ تو نہ
۱۶ ٹھنڈا نہ گرم ہی کاش کہ تو ٹھنڈا یا گرم ہوتا۔ سو اِس واسطے کہ تو شیر گرم ہی
۱۷ نہ ٹھنڈا نہ گرم میں تجھے رد کرکے اپنے مُنہہ سے نکال پھینکنے پر ہوں۔ کیونکہ
تو کہتا ہی کہ میں دولتمند ہوں اور مالدار ہوا ہوں اور کسی چیز کا محتاج نہیں
۱۸ اور نہیں جانتا کہ تو عاجز اور لاچار اور غریب اور اندھا اور ننگا ہی میں تجھے
یہہ صلاح دیتا ہوں کہ تو سونا جو آگ میں تایا گیا مجھ سے مول لے تاکہ دولتمند ہووے
اور سفید پوشاک تاکہ تو پہنے ہو اور تیرے ننگے پن کی شرم ظاہر نہ ہووے اور اپنی
۱۹ آنکھوں میں انجن لگا تاکہ تو دیکھنے لگے۔ میں جتنوں کو پیار کرتا انہیں ملامت اور
۲۰ تنبیہ کرتا ہوں اِسواسطے سرگرم ہو اور توبہ کر۔ دیکھ میں دروازے پر کھڑا ہوں اور
کھٹکھٹاتا ہوں اگر کوئی میری آواز سُنے اور دروازہ کھولے میں اُس پاس اندر
۲۱ آؤنگا اور اُسکے ساتھ کھاؤنگا اور وہ میرے ساتھ کھائیگا۔ جو غالب ہوتا ہی میں اُسے
اپنے تخت پر اپنے ساتھ بیٹھنے دونگا چنانچہ میں بھی غالب ہوا اور اپنے باپ کے ساتھ
۲۲ اُسکے تخت پر بیٹھا ہوں۔ جسکا کان ہو سُنے کہ روح کلیسیاؤں سے کیا کہتی ہی۔

۴ باب

بعد اُسکے جو میں نے نگاہ کی تو دیکھو کہ آسمان پر ایک دروازہ کھلا ہی اور
پہلی آواز جو میں نے سُنی نرسنگے کی سی تھی جو مجھ سے بولتی تھی اُسنے کہا کہ
۲ اِدھر اوپر آ اور میں تجھے وے باتیں دکھلاؤنگا کہ اِسکے بعد ضرور ہونگی۔ تب وہیں

میں روح میں شامل ہوگیا پھر کیا دیکھتا ہوں کہ آسمان پر ایک تخت دھرا ہوا اور
۳ اُس تخت پر کوئی بیٹھا ہی۔ اور جو اُس پر بیٹھا تھا وہ دیکھنے میں سنگ یشم
اور عقیق سا تھا اور ایک دھنک جو دیکھنے میں زمرد سا تھا اُس تخت کے گرد
۴ تھا۔ اور اُس تخت کے آس پاس چوبیس تخت تھے اور اُن تختوں پر میں نے
چوبیس بزرگ سفید پوشاک پہنے ہوئے بیٹھے دیکھے اور اُنکے سروں پر سونیکے
۵ تاج تھے۔ اور بجلی اور گرج اور آوازیں اُس تخت سے نکلتی تھیں اور آگ کے
۶ سات چراغ اُس تخت کے آگے روشن تھے یہے خدا کی سات روحیں ہیں۔ اور
اُس تخت کے آگے شیشہ کا ایک سمندر بلور کی مانند تھا اور تخت کے بیچو بیچ
۷ اور تخت کے گرداگرد چار جاندار تھے جو آگے پیچھے آنکھوں سے بھرے تھے۔ اور
پہلا جاندار ببر کی مانند تھا اور دوسرا جاندار بچھڑے کی مانند اور تیسرے جاندار
۸ کا چہرہ انسان کا سا تھا اور چوتھا جاندار اُڑتے عقاب کا سا۔ اور اُن چار
جانداروں میں سے ایک ایک کے چھ چھ پر تھے اور اُنکی چاروں طرف اور
اندر آنکھیں ہی آنکھیں تھیں اور وے رات دن فراغت نہیں رکھتے مگر
کہتے رہتے کہ قدوس قدوس قدوس خداوند خدا قادر مطلق جو تھا اور جو ہی
۹ اور جو آنیوالا ہی۔ اور جب وے جاندار اُسکی جو تخت پر بیٹھا ہوا اور ابدالآباد
۱۰ زندہ ہی بزرگی اور عزت اور شکرگذاری کرتے ہیں تب وے چوبیس بزرگ
اُسکے سامھنے جو تخت پر بیٹھا ہی گر پڑتے ہیں اور اُسکو جو ابد تک زندہ ہی سجدہ
۱۱ کرتے ہیں اور اپنے تاج یہہ کہتے ہوئے اُس تخت کے آگے ڈال دیتے ہیں کہ اے
خداوند تو ہی جلال و عزت اور قدرت کے لایق ہی کیونکہ تو ہی نے ساری چیزیں
پیدا کیں اور وے تیری ہی مرضی سے ہیں اور پیدا ہوئی ہیں ॥

۵ باب اور میں نے اُسکے دہنے ہاتھ میں جو تخت پر بیٹھا تھا ایک کتاب دیکھی جو
۲ اندر اور باہر لکھی ہوئی اور سات مُہروں سے بند تھی۔ اور میں نے ایک زور آور
فرشتے کو دیکھا کہ بلند آواز سے یہہ منادی کرتا تھا کہ کون اِس لایق ہی کہ اِس
۳ کتاب کو کھولے اور اُسکی مُہریں توڑے۔ پر کسیکو مقدور نہ ہوا نہ آسمان پر نہ
۴ زمین پر نہ زمین کے نیچے کہ اُس کتاب کو کھولے یا اُسے دیکھے۔ اور میں بہت
۵ رویا کہ کوئی اِس لایق نہ ٹھہرا کہ کتاب کو کھولے اور پڑھے یا اُسے دیکھے۔ تب
اُن بزرگوں میں سے ایک نے مجھے کہا کہ مت رو دیکھ وہ ببر جو فرقۂ یہوداہ سے
ہی اور داؤد کی اصل ہی غالب ہوا کہ اُس کتاب کو کھولے اور اُسکی ساتوں
۶ مُہروں کو توڑے۔ اور میں نے نگاہ کی اور کیا دیکھتا ہوں کہ اُس تخت اور
چاروں جانداروں کے درمیان اور اُن بزرگوں کے بیچ ایک برّہ یوں کھڑا
ہی کہ گویا ذبح کیا گیا ہی جسکے سات سینگ اور سات آنکھیں تھیں جو خدا کی ساتوں
۷ روحیں ہیں اور تمام روئے زمین پر بھیجی گئی ہیں۔ چنانچہ وہ آیا اور اُس کے
۸ دہنے ہاتھ سے جو تخت پر بیٹھا ہی اُس کتاب کو لیا۔ اور جب اُسنے کتاب لی تھی
تب وے چار جاندار اور چوبیس بزرگ اُس برّہ کے آگے گر پڑے اور ہر ایک
کے ہاتھ میں بربط اور بخور سے بھرے ہوئے سونیکے پیالے تھے جو مقدسوں
۹ کی دعائیں ہیں۔ اور وے ایک نیا راگ یہہ کہتے ہوئے گاتے کہ تو ہی اِس
لایق ہی کہ اُس کتاب کو لیوے اور اُسکی مُہریں توڑے کیونکہ تو ذبح ہوا اور
اپنے لہو سے ہمکو ہر ایک فرقے اور اہل زبان اور ملک اور قوم میں سے خدا کے
۱۰ واسطے مول لیا اور ہمکو ہمارے خدا کے آگے بادشاہ اور کاہن بنایا اور ہم زمین
۱۱ پر بادشاہت کرینگے۔ پھر میں نے نگاہ کی اور تخت اور اُن جانداروں اور

بزرگوں کے گرداگرد بہت سے فرشتوں کی آواز سُنی جنکا شمار لاکھہا لاکھہ اور ہزارہا
۱۲ ہزار تھا اور بڑی آواز سے کہتے تھے کہ برّہ جو ذبح ہوا اِس لایق ہی کہ قدرت اور دولت
۱۳ اور حکمت و طاقت اور عزت و جلال اور برکت پاوے۔ اور میں نے ہر ایک مخلوق
کو جو آسمان پر اور زمین پر اور زمین کے نیچے ہی اور اُنکو جو سمندر میں ہیں اور
ساری چیزوں کو جو اُن میں ہیں یہہ کہتے سُنا کہ اُسکے لئے جو تخت پر بیٹھا ہی اور برّے
۱۴ کے لئے برکت اور عزت اور جلال اور قوت ابد تک ہی۔ اور چاروں جاندار آمین
بولے۔ اور چوبیس بزرگوں نے گرکے اُسے جو ابد تک زندہ ہی سجدہ کیا ❊

۶ باب
اور جب برّے نے اُن مُہروں میں سے ایک کو توڑا تب میں نے دیکھا اور
اُن چاروں جانداروں میں سے ایک کی آواز بادل کے گرجنے کی مانند سُنی جو بولا آ اور دیکھ
۲ اور میں نے نظر کی اور دیکھو کہ ایک نقرئی گھوڑا اور وہ جو اُسپر سوار تھا کمان لئے
۳ ہی اور ایک تاج اُسے دیا گیا اور وہ فتح کرتا ہوا اور فتحمند ہونیکو نکلا۔ اور جب اُس نے
۴ دوسری مہر توڑی تب میں نے دوسرے جاندار کو یہہ کہتے سُنا کہ آ اور دیکھ۔ تب ایک
دوسرا سرخ رنگ گھوڑا نکلا اور اُسکے سوار کو یہہ دیا گیا کہ صلح کو زمین سے چھین لے اور
۵ یہہ کہ لوگ ایک دوسرے کو قتل کریں اور ایک بڑی تلوار اُسکو دی گئی۔ اور جب اُسنے
تیسری مُہر توڑی تب میں نے تیسرے جاندار کو یہہ کہتے سُنا کہ آ اور دیکھ۔ پھر میں نے
۶ نظر کی اور دیکھو کہ ایک مُشکی گھوڑا اور جو اُسپر سوار تھا ترازو ہاتھہ میں لئے ہی اور میں نے
اُن چاروں جانداروں کے بیچ میں سے ایک آواز یہہ کہتی سُنی کہ گیہوں دینار کا سیر
۷ بھر اور جَو دینار کے تین سیر پر تیل اور مَی کو ضرر مت پہنچا۔ اور جب اُسنے چوتھی مُہر توڑی
۸ تو میں نے چوتھے جاندار کو یہہ کہتے سُنا کہ آ اور دیکھ۔ پھر میں نے نظر کی اور دیکھو کہ ایک
گھوڑا پھیکے رنگ کا اور ایک اُسپر سوار ہی جسکا نام موت ہی اور عالم غیب اُسکے پیچھے

روان ہے۔ اور اُنہیں زمین کی چوتھائی پر یہہ اختیار دیا گیا کہ تلوار اور بھوکھ اور موت
۹ اور زمین کے درندوں سے ہلاک کریں۔ جب اُسنے پانچویں مُہر توڑی تو میں نے قربانگاہ
کے نیچے اُنکی روحوں کو دیکھا جو خدا کے کلام اور اُس گواہی کے لئے جو اُنہوں نے دی
۱۰ تھی مارے گئے اور اُنہوں نے بلند آواز سے چلا کے کہا کہ ای مالک پاک اور برحق تو کب
۱۱ تک عدالت نہ کریگا اور زمین کے رہنیوالوں سے ہمارے خون کا بدلہ نہ لیگا۔ تب اُن
میں سے ہر ایک کو سفید پیراہن دیا گیا اور اُنہیں کہا گیا کہ اور تھوڑی مدت تک
صبر کریں جب تک کہ اُنکے ہمخدمت اور اُنکے بھائی جو اُنکی طرح مارے جانے پر تھے
۱۲ تمام ہوں۔ اور میں نے نظر کی کہ جب اُسنے چھٹی مُہر توڑی تو دیکھو بڑا بھونچال
۱۳ آیا اور سورج بالوں کے کمل کی مانند کالا اور چاند لہو سا ہو گیا اور آسمان کے ستارے
اِسی طرح زمین پر گر پڑے جس طرح انجیر کے درخت سے اُسکے کچے پھل گر جاتے ہیں جب
۱۴ اُسے بڑی آندھی ہلاتی ہے۔ اور آسمان طومار کی طرح جب آپ سے لپیٹا جائے دھسے ہو گیا
۱۵ اور ہر ایک پہاڑ اور ٹاپو اپنی اپنی جگہہ سے ٹل گیا۔ اور دنیا کے بادشاہوں اور امیروں
اور مالداروں اور سپہسالاروں اور زوروالوں اور ہر ایک غلام اور آزاد نے اپنے
۱۶ تئیں غاروں اور پہاڑوں کی چٹانوں کے درمیان چھپایا اور پہاڑوں اور چٹانوں
سے یہہ کہا کہ ہم پر گرو اور ہمکو اُسکے چہرے سے جو تخت پر بیٹھا ہے اور برے کے غضب سے
۱۷ چھپاؤ کیونکہ اُسکے قہر کا روز عظیم آ پہنچا اب کون ٹھہر سکتا ہے ؛

۷ باب

اور بعد اسکے میں نے زمین کے چاروں کونوں پر چار فرشتے کھڑے دیکھے کہ
زمین پر چاروں ہواؤں کو تھامتے تھے تا نہ ہووے کہ ہوا زمین یا سمندر یا درخت
۲ پر چلے۔ پھر میں نے ایک اور فرشتے کو پورب سے اُٹھتے دیکھا جسکے پاس زندہ خدا
کی مُہر تھی اور اُسنے اُن چاروں فرشتوں سے جنھیں یہہ دیا گیا تھا کہ زمین اور

۳ سمندر کو ضرر پہنچا دیں بلند آواز سے پکار کر کہا جب تک کہ ہم اپنے خدا کے بندوں کے ماتھے
۴ پر مہر نہ کر لیں تم زمین اور دریا اور درختوں کو ضرر نہ پہنچاؤ۔ اور میں نے اُنکا شمار
جن پر مُہر کی گئی تھی سُنا کہ بنی اسرائیل کے سب فرقوں میں سے ایک سو چوالیس
۵ ہزار پر مُہر کی گئی یہوداہ کے فرقے سے بارہ ہزار پر مہر کی گئی۔ روبن کے فرقے سے
۶ بارہ ہزار پر مُہر کی گئی۔ جد کے فرقے سے بارہ ہزار پر مُہر کی گئی۔ آشر کے فرقے سے
بارہ ہزار پر مہر کی گئی۔ نفتالی کے فرقے سے بارہ ہزار پر مُہر کی گئی۔ مُنسّی کے فرقے
۷ سے بارہ ہزار پر مہر کی گئی۔ سمعون کے فرقے سے بارہ ہزار پر مُہر کی گئی۔ لاوی کے فرقے
۸ سے بارہ ہزار پر مُہر کی گئی۔ اِشکار کے فرقے سے بارہ ہزار پر مُہر کی گئی۔ زبلون کے فرقے
سے بارہ ہزار پر مُہر کی گئی۔ یوسف کے فرقے سے بارہ ہزار پر مُہر کی گئی۔ بنیمین کے فرقے
۹ سے بارہ ہزار پر مُہر کی گئی۔ بعد اُسکے میں نے نظر کی اور دیکھو کہ ہر ایک قوم اور فرقے اور
لوگ اور اہل زبان میں سے ایک بڑی جماعت جسے کوئی شمار نہیں کر سکتا سفید جامہ
پہنے اور خرمہ کی ڈالیاں ہاتھوں میں لئے اُس تخت کے آگے اور برّے کے حضور کھڑی
۱۰ ہی اور بلند آواز سے چلا کے یوں کہتی ہی کہ نجات ہمارے خدا کو جو تخت پر بیٹھا اور برّے
۱۱ کو۔ اور سارے فرشتے تخت اور اُن بزرگوں اور اُن چاروں جانداروں کے گرد
۱۲ کھڑے تھے پھر تخت کے آگے اوندھے گر پڑے اور خدا کو سجدہ کیا اور بولے آمین برکت
اور جلال اور دانش اور شکر گذاری اور عزت اور قدرت اور طاقت ابد تک ہمارے
۱۳ خدا کے لئے۔ آمین۔ اور اُن بزرگوں میں سے ایک نے جواب دیکے مجھ سے پوچھا کہ
۱۴ وے جو سفید جامہ پہنے ہیں کون ہیں اور کہاں سے آئے۔ اور میں نے اُس سے کہا
کہ ای خداوند تو جانتا ہی۔ تب اُسنے مجھے کہا یہ وے ہی ہیں جو بڑی مصیبت میں سے
نکل آئے اور اُنہوں نے اپنے جاموں کو برّے کے لہو سے دھویا اور اُنہیں سفید کیا

۱۵ اِسیواسطے وے خدا کے تخت کے آگے ہیں اور اُسکی ہیکل میں رات دن اُسکی بندگی
۱۶ کرتے اور وہ جو تخت پر بیٹھا ہے اُنکے درمیان سکونت کریگا۔ وے پھر بھوکے نہ ہونگے
۱۷ اور نہ پیاسے اور وے نہ دھوپ نہ کوئی گرمی اُٹھاوینگے۔ کیونکہ برہ جو تخت کے بیچ بیچ
۱۸ ہے اُنکی گلہ بانی کریگا اور اُنہیں پانیوں کے زندہ سوتوں پاس پہنچائیگا اور خدا اُن
کی آنکھوں سے ہر ایک آنسو پونچھیگا +

۸ باب اور جب اُسنے ساتویں مُہر توڑی تب آسمان میں قریب آدھی گھڑی کی خاموشی
۲ تھی۔ اور میں نے اُن ساتوں فرشتوں کو جو خدا کے آگے کھڑے تھے دیکھا کہ اُنہیں
۳ سات نرسنگے دیئے گئے۔ پھر ایک اور فرشتہ آیا اور سونیکا بخوردان لئے ہوئے قربانگاہ
کے اوپر کھڑا ہوا اور بہت بخور اُسے دیا گیا تاکہ اُسے سارے مقدسوں کی دعاؤں کے ساتھ
۴ سونہری قربانگاہ پر جو تخت کے آگے ہے گذرانے۔ اور اُس بخور کا دھواں مقدسوں
۵ کی دعاؤں میں ملکے فرشتے کے ہاتھ سے خدا کے پاس اوپر گیا۔ پھر اُس فرشتے نے
بخوردان کو لیا اور اُس میں قربانگاہ سے آگ لیکے بھری اور زمین پر پھینکی تب
۶ آوازیں ہوئیں اور گرج اور بجلی اور بھونچال۔ اور اُن سات فرشتوں نے جنکے
۷ پاس سات نرسنگے تھے پھونکنے کے لئے آپکو طیار کیا۔ اور پہلے فرشتے نے نرسنگا پھونکا
تب اولے اور آگ خون آمیز موجود ہوئی اور زمین پر ڈالی گئی اور تہائی درخت
۸ جل گئے اور تمام ہری گھاس جل گئی۔ پھر دوسرے فرشتے نے نرسنگا پھونکا تب
جیسے ایک بڑا پہاڑ آگ سے جلتا ہوا سمندر میں ڈالا گیا اور سمندر کا تیسرا حصہ لہو
۹ ہو گیا اور مخلوقات کی تہائی جتنے سمندر میں جان رکھتے تھے مرگئے اور جہازوں کا
۱۰ تیسرا حصہ تباہ ہو گیا۔ پھر تیسرے فرشتے نے نرسنگا پھونکا تب بڑا استارہ چراغ سا
۱۱ جلتا ہوا آسمان سے ٹوٹا اور ندیوں اور پانی کے سوتوں کی تہائی پر جا گرا اُس

ستارے کا نام ناگدونا ہے اور پانیوں کی تہائی ناگدونا ہو گیا اور بہت سے آدمی اُن
۱۲ پانیوں کے سبب سے مر گئے کہ وے کڑوے ہو گئے تھے۔ پھر چوتھے فرشتے نے نرسنگا
پھونکا تو تہائی سورج اور تہائی چاند اور تہائی ستارے مارے گئے یہاں تک کہ
اُنکی تہائی تاریک ہو گئی اور دن کی تہائی اور ویسے ہی رات کی تہائی بھی
۱۳ روشن نہ تھی۔ پھر جو میں نے نظر کی تو ایک فرشتے کو آسمان کے بیچ بیچ اُڑتے ہوئے
اور بڑی آواز سے یہہ کہتے سُنا کہ زمین کے رہنیوالوں پر اُن تین فرشتوں کے نرسنگے
کی باقی آوازوں کے سبب جو پھونکنے پر ہیں افسوس افسوس افسوس ۞

۹ باب

اور پانچویں فرشتے نے پھونکا تب میں نے ایک ستارہ آسمان سے زمین پر
۲ گرا ہوا دیکھا اور اُس کوئے کی کنجی جسکی تھاہ نہیں اُسے دی گئی۔ اور اُس نے
اُس کوئے کو جسکی تھاہ نہیں کھولا تو اُس کوئے سے بڑے تنور کا سا دھواں
۳ اُٹھا اور اُس کوئے کے دھوئیں سے سورج اور ہوا تاریک ہو گئی۔ اور اُس دھوئیں
سے زمین پر ٹڈیاں نکلیں اور اُنہیں ویسا ہی مقدور دیا گیا جیسا زمین کے بچھوؤں
۴ کا ہے۔ اور اُنہیں یہہ کہا گیا کہ زمین کی گھاس یا کسی سبزی یا کسی درخت کو ضرر
۵ نہ پہنچائیں مگر صرف اُن آدمیوں کو جنکے ماتھوں پر خدا کی مُہر نہیں۔ اور اُنہیں
یہہ دیا گیا کہ وے اُنکو جان سے نہ ماریں بلکہ یہہ کہ وے پانچ مہینوں تک اذیت اُٹھاویں
۶ اور اُنکی اذیت بچھو کے ڈنک کی سی تھی جب وہ آدمیوں کو مارتا ہے۔ اور اُن
دنوں آدمی موت ڈھونڈھینگے اور اُسے نہ پاوینگے اور مرنیکے مشتاق ہونگے اور موت
۷ اُن سے بھاگیگی۔ اور اُن ٹڈیوں کی صورتیں اُن گھوڑوں کی سی تھیں جو لڑائی
کے لئے طیار کئے گئے ہیں اور اُن کے سروں پر گویا سونیکے تاج اور اُنکے چہرے
۸ آدمیوں کے سے تھے۔ اور اُنکے بال عورتوں کے بالوں کی مانند اور اُنکے دانت

۹ ببرکے سے تھے۔ اور اُنکے بکتر لوہے کے بکتروں کی مانند اور اُنکے پروں کی آواز
۱۰ رتھوں اور بہت گھوڑوں کی سی آواز جو لڑائی میں دوڑیں۔ اور اُنکی دُمیں
بچھو کی سی تھیں اور ڈنک اُنکی دُموں میں تھے اور اُنہیں اختیار ملا کہ پانچ
۱۱ مہینوں تک آدمیوں کو ضرر پہنچاویں۔ اور اُس اتھاہ کوئے کا فرشتہ اُنکے اوپر
۱۲ بادشاہ تھا اُسکا نام عبرانی میں ابدون اور یونانی میں اپلیون ہے۔ ایک افسوس
۱۳ گذر گیا دیکھو دو اور افسوس اُن باتوں کے بعد آنیوالے ہیں۔ پھر چھٹے فرشتے نے
پھونکا اور میں نے سونہلی قربانگاہ کے چاروں سینگوں میں سے جو خدا کے حضور ہے
۱۴ ایک آواز سُنی جو اُس چھٹے فرشتے سے جسکے پاس نرسنگا تھا کہتی تھی کہ اُن چاروں
۱۵ فرشتوں کو جو فرات کی بڑی ندی پر بند ہیں کھولدے۔ پھر وے چاروں فرشتے
چھوٹے جو ایک گھڑی اور ایک دن اور ایک مہینے اور ایک برس تک طیار تھے کہ آدمیوں
۱۶ میں سے تہائی کو مار ڈالیں اور فوجوں کے سوار شمار میں بیس کروڑ تھے اور
۱۷ میں نے اُنکا شمار یہا سُنا۔ اور وے گھوڑے اور اُنکے سوار دیکھنے میں مجھے یوں
نظر آئے کہ اُن کے بکتر آگ کے مانند سُرخ اور دھوئیں کے مانند نیلے اور گندھک
کے مانند پیلے تھے اور اُنکے گھوڑوں کے سر ببرکے سروں کی مانند اور اُن کے
۱۸ منہوں سے آگ اور دھواں اور گندھک نکلتی تھی۔ اور اُس آگ اور دھوئیں
اور گندھک سے جو اُنکے منہہ سے نکلتی تھی یعنے اِن تینوں آفتوں سے تہائی آدمی
۱۹ مارے گئے۔ کہ اُن گھوڑوں کے مقدور اُنکے منہہ میں اور اُنکی دُم میں ہیں کیونکہ
۲۰ اُنکی دُمیں سانپوں کی مانند سر رکھتیں اور وے اُنسے ضرر پہنچاتے ہیں۔ اور باقی آدمیوں
نے جو اِن آفتوں سے مارے نہ گئے تھے اپنے ہاتھوں کے کاموں سے توبہ نہ کی کہ دیووں
اور سونے اور روپے اور پیتل اور پتھر اور لکڑی کی مورتوں کی جو نہ دیکھ اور

۲۱ نہ سُن اور نہ چل سکتیں پوجا نہ کریں اور اُنہوں نے اپنے اُس خون اور جادوگریاں
اور زنا اور چوریوں سے جو وے کرتے تھے توبہ نہ کی ٭

۱۰ باب

پھر میں نے ایک اور زورآور فرشتے کو آسمان سے اُترتے دیکھا جو ایک
بدلی کو اوڑھے اور اُسکے سر پر دھنک تھا اور اُسکا چہرہ آفتاب سا اور اُس کے
۲ پاؤں آگ کے ستونوں کی مانند تھے اور اُسکے ہاتھ میں ایک چھوٹی سی کتاب
۳ کھلی ہوئی تھی اور اُسنے اپنا دہنا پاؤں سمندر پر اور بایاں خشکی پر دھرا اور
بڑی آواز سے جیسے ببر گرجتا ہے پکارا اور جب اُسنے پکارا تب بادل نے گرجنے کی
۴ اپنی سات آوازیں دیں۔ اور جب بادل اپنے سات رعدوں کی آوازیں دے
چکا تھا تو میں لکھنے پر تھا تب میں نے آسمان سے ایک آواز سُنی جو مجھے فرماتی
تھی کہ بادل کے اُن سات رعدوں سے جو بات ہوئی اُسپر مُہر کر رکھ اور مت
۵ لکھ۔ تب اُس فرشتے نے جسے میں نے سمندر اور خشکی پر کھڑا دیکھا اپنا ہاتھ
۶ آسمان کی طرف اُٹھایا اور اُسکی جو ابد تک زندہ ہے جسنے آسمان کو اور جو کچھ
اُسمیں ہے اور زمین کو اور جو کچھ اُسمیں ہے اور سمندر کو اور جو کچھ اُسمیں ہے پیدا
۷ کیا قسم کھائی کہ پھر اور مدت نہ ہوگی۔ بلکہ ساتویں فرشتے کی آواز کے دنوں
میں جب وہ پھونکنے پر ہو خدا کا پوشیدہ مطلب جیسا اُسنے اپنے خدمتگذار نبیوں
۸ کو خوشخبری دی پورا ہوگا۔ اور اُس آواز نے جو میں نے آسمان سے سُنی پھر
مجھ سے بات کی اور کہا جا وہ چھوٹی کھلی ہوئی کتاب جو اُس فرشتے کے جو دریا
۹ اور خشکی پر ہے ہاتھ میں ہے لے۔ تب میں اُس فرشتے کے پاس گیا اور اُس
سے کہا کہ وہ چھوٹی کتاب مجھ کو دے۔ اُسنے مجھے کہا لے اور اُسے کھاجا وہ
۱۰ تیرا پیٹ کڑوا کر دیگی پر تیرے مُنہہ میں شہد سی میٹھی لگیگی۔ تب میں نے وہ

چھوٹی کتاب اُس فرشتے کے ہاتھ سے لی اور اُسے کھا گیا اور وہ میرے منہ میں
۱۱ شہد کی طرح میٹھی تھی پر جب میں اُسے کھا گیا میرا پیٹ کڑوا ہو گیا۔ اور اُس نے
مجھے کہا ضرور ہے کہ تو بہت سے لوگوں اور قوموں اور اہل زبان اور بادشاہوں
کی بابت پھر نبوت کرے ٭

۱۱باب اور ایک سرکنڈا جریب کی مانند مجھے دیا گیا اور وہ فرشتہ کھڑا ہو کے
کہتا تھا کہ اُٹھ اور خدا کی ہیکل اور قربانگاہ اور اُنکو جو اُسمیں عبادت کرتے ہیں
۲ اندازہ کر۔ مگر اُس دالان کو جو ہیکل کے باہر ہے چھوڑ دے اور اُسے مت ناپ کیونکہ وہ
غیر قوموں کو دیا گیا ہے اور وے مقدس شہر کو بیالیس مہینوں تک پامال کرینگی
۳ اور میں اپنے دو گواہوں کو اختیار دونگا اور وے ٹاٹ پہنکر ایک ہزار دو سو ساٹھ
۴ دن تک نبوت کرینگے۔ یہہ وے دو درخت زیتون کے اور دو چراغدان ہیں جو زمین
۵ کے خدا کے حضور کھڑے ہیں۔ اور اگر کوئی چاہے کہ اُنہیں ضرر پہنچائے تو اُن کے
منہہ سے آگ نکلتی اور اُنکے دشمنوں کو کھا جاتی ہے سو اگر کوئی چاہے کہ اُنہیں
۶ ضرر پہنچائے تو ضرور ہے کہ وہ اِسی طرح مارا جاوے۔ اُنکو اختیار ہے کہ آسمان کو
بند کریں کہ اُنکی نبوت کے دنوں میں پانی نہ برسے اور پانیوں پر بھی اختیار
رکھتے کہ اُنہیں لہو بنا ڈالیں اور جب جب چاہیں زمین پر ہر طرح کی آفت لاویں
۷ اور وے جب اپنی گواہی دے چکینگے تو وہ درندہ جانور جو اتھاہ کوئے سے نکلتا
۸ ہے اُن سے لڑیگا اور اُن پر غالب ہوگا اور اُنہیں مار ڈالیگا۔ اور اُنکی لاشیں
اُس بڑے شہر کے بازار میں جو تشبیہہ کے طور پر سدوم اور مصر کہلاتا ہے جہاں ہمارا
۹ خداوند بھی صلیب پر کھینچا گیا پڑی رہینگی۔ اور لوگوں اور فرقوں اور اہل
زبان اور قوموں کے بعضے اُنکی لاشوں کو ساڑھے تین دن تک دیکھا کرینگے

۱۰ اور اُنکی لاشوں کو قبروں میں رکھنے نہ دینگے۔ اور زمین کے رہنوالے اُن پر
خوشی و خرمی کرینگے اور ایک دوسرے کو سوغاتیں بھیجینگے کیونکہ اُن دو نبیوں نے
۱۱ زمین کے رہنوالوں کو ستایا تھا۔ اور ساڑھے تین دن کے بعد زندگی کی روح خدا
کی طرف سے اُن میں در آئی اور وے اپنے پانوؤں پر کھڑے ہوگئے تب جنہوں
۱۲ نے اُنہیں دیکھا اُنہیں بڑا خوف آیا۔ اور اُنہوں نے آسمان سے ایک بڑی آواز
سُنی جو اُنہیں کہتی تھی کہ اِدھر اوپر آؤ۔ اور وے بادل میں آکے آسمان پر چلے
۱۳ گئے اور اُنکے دشمنوں نے اُنکو دیکھا۔ پھر اُسی گھڑی ایک بڑا بھونچال آیا اور
اُس شہر کا دسواں حصہ گر گیا اُس بھونچال میں سات ہزار آدمی جان سے
مارے گئے اور باقی جو تھے ہراسان ہوگئے اور اُنہوں نے آسمان کے خدا کی بزرگی
۱۴ کی۔ دوسرا افسوس گذر گیا دیکھو تیسرا افسوس جلد آتا ہے۔ اور ساتویں فرشتے
۱۵ نے پھونکا اور آسمان پر بڑی آوازیں یہہ کہتی ہوئی آئیں کہ دنیا کی بادشاہتیں
۱۶ ہمارے خداوند اور اُسکے مسیح کی ہوگئیں اور وہ ابد تک بادشاہت کریگا۔ اور یہ
چوبیس بزرگ جو اپنے اپنے تخت پر خدا کے حضور بیٹھے تھے مُنہہ کے بل گرے اور
۱۷ خدا کو سجدہ کیا اور بولے کہ ای خداوند خدا قادر مطلق جو ہے اور جو تھا اور جو آنیوالا
ہی ہم تیرا شکر کرتے ہیں کیونکہ تو نے اپنی بڑی قدرت اختیار کرلی اور بادشاہت
۱۸ کی۔ اور قومیں غصے ہوئیں اور تیرا قہر آیا اور مُردوں کا وقت پہنچا کہ اُن کی
عدالت کی جائے اور کہ تو اپنے خدمتگذار نبیوں اور مقدس لوگوں کو اور اُنکو
جو تیرے نام سے ڈرتے ہیں کیا چھوٹے کیا بڑے اجر بخشے اور اُنکو جو زمین کو
۱۹ خراب کرتے ہیں خراب کرے۔ اور خدا کی ہیکل آسمان میں کھولی گئی اور اُسکی

ہیکل میں اُسکے عہد کا صندوق دیکھنے میں آیا اور بجلیاں اور آوازیں اور گرجیں
اور بھونچال آئے اور بڑے اولے پڑے ؞

۱۲ باب اور ایک بڑا نشان آسمان پر نظر آیا ایک عورت سورج کو اوڑھے ہوئے
۲ اور چاند اُسکے پاؤوں تلے اور اُسکے سر پر بارہ ستاروں کا تاج تھا اور وہ حاملہ
۳ تھی اور درد سے چلاتی اور جننے کو اٹکتی تھی۔ پھر ایک اور نشان آسمان پر
دکھائی دیا اور دیکھو ایک بڑا سرخ اژدہا جسکے سات سر اور دس سینگ اور اُسکے
۴ سروں پر سات تاج تھے ظاہر ہوا۔ اور اُسکی دم نے آسمان کی تہائی ستارے
کھینچے اور اُنہیں زمین پر ڈالا اور وہ اژدہا اُس عورت کے آگے جو جننے پر تھی جا کھڑا
۵ ہوا تاکہ جب وہ جنے تو اُسکے بچے کو نگل جاوے۔ اور وہ فرزند نرینہ جنی جو کہ لوہے
کا عصا لیکے سب قوموں پر حکومت کریگا اور اُسکا لڑکا خدا کے اور اُسکے تخت کے
۶ آگے اُٹھا لیا گیا۔ اور وہ عورت بیابان میں جہاں اُسکی جگہ پہلے سے خدا نے تیار
کی تھی بھاگ گئی تاکہ وہاں وے ایک ہزار دو سو ساٹھ دن تک اُس کی
۷ پرورش کریں۔ پھر آسمان پر لڑائی ہوئی میکائیل اور اُسکے فرشتے اژدہے سے
۸ لڑے اور اژدہا اور اُسکے فرشتے لڑے۔ لیکن غالب نہ ہوئے اور نہ آسمان
۹ پر اُنکی پھر جگہ ملی۔ سو بڑا اژدہا نکالا گیا وہی پرانا سانپ جو ابلیس اور شیطان
کہلاتا ہی اور جو سارے جہان کو دغا دیتا ہی وہ زمین پر گرایا گیا اور اُس کے
۱۰ فرشتے بھی اُسکے ساتھ گرائے گئے۔ پھر میں نے ایک بڑی آواز کو آسمان سے
یہ کہتے سنا کہ اب نجات اور قدرت اور ہمارے خدا کی سلطنت آئی اور اُسکے مسیح
کا اختیار بھی کیونکہ ہمارے بھائیوں پر تہمت لگانیوالا جو رات دن ہمارے خدا کے
۱۱ آگے اُن پر تہمت لگاتا تھا گرایا گیا۔ اور اُنہوں نے برّے کے لہو کے سبب اور

اپنی گواہی کی بات کے باعث اُسکو جیت لیا اور اُنہوں نے اپنی جانوں کو
۱۲ مرنے تک عزیز نہ جانا۔ اِسواسطے تم اَے آسمانو اور اُن پر کے رہنیوالو خوشی کرو۔
افسوس اُن پر جو خشکی اور تری کے رہنیوالے ہیں۔ اِس لئے کہ ابلیس بڑے غصے
۱۳ سے تمہیر اُترا کہ وہ جانتا ہی کہ اُسکے لئے تھوڑی سی مہلت باقی ہی۔ اور جب اُس اژدہے
نے دیکھا کہ میں زمین پر گرایا گیا تو اُسنے اُس عورت کو جو فرزند نرینہ جنی تھی ستایا۔
۱۴ اور اُس عورت کو بڑے عقاب کے دو پر دیئے گئے تاکہ وہ اُس سانپ کے سامھنے
سے بیابان کو اپنے مقام تک اُڑ جائے جہاں ایک زمان اور دو زمان اور نیم
۱۵ زمان تک اُسکی پرورش مقرر کی گئی۔ پھر اُس سانپ نے اپنے مُنہہ سے پانی ندی
۱۶ کی مانند اُس عورت کے پیچھے بہایا تاکہ ایسا ہووے کہ اُسے ندی بہا لیجاوے۔ پر
زمین نے اُس عورت کی مدد کی کہ زمین نے اپنا مُنہہ کھولا اور اُس ندی کو جو
۱۷ اژدہے نے اپنے مُنہہ سے بہائی تھی پی لیا۔ اور اژدہا عورت پر غصہ ہوا اور
اُسکی باقی اولاد سے جو خدا کے حکم مانتے اور یسوع مسیح کی گواہی رکھتے ہیں
لڑنے گیا ✤

۱۳باب اور میں سمندر کی ریتی پر کھڑا تھا اور دیکھا کہ ایک درندہ جانور سمندر
سے نکلا جسکے سات سر اور دس سینگ تھے اور اُسکے سینگوں پر دس تاج اور
۲ اُسکے سروں پر کفر کے نام ہے۔ اور وہ درندہ جانور جو میں نے دیکھا تیندوا کی
شکل تھا اور اُسکے پانوچا لوکے سے اور مُنہہ اُسکا ببر کا سا اُس اژدہے نے
۳ اپنا اِقتدار اور اپنا تخت اور بڑا اِختیار اُسے دیا۔ اور میں نے دیکھا کہ اُس کے
سروں میں سے ایک پر گویا ایک زخم کاری لگا ہی پر اُسکا کاری زخم چنگا کیا گیا
۴ تھا اور ساری زمین اُس جانور کے پیچھے تعجب کرتی چلی۔ اور اُنہوں نے اُس

اژدہے کی جسنے اُس جانور کے تئیں اختیار دیا پرستش کی اور اُس جانور
کی بھی پرستش کی اور وے بولے کون اُس جانور کی مانند ہے۔ کون اُس سے
۵ لڑ سکتا ہے۔ اور ایک مُنہہ بڑا بول بولنیوالا اور کفر کہنیوالا اُسے دیا گیا اور بیالیس
۶ مہینوں تک لڑائی کرنیکو اُسے اختیار بخشا گیا۔ اور اُسنے خدا کی بابت کفر کہنے میں اپنا
مُنہہ کھولا کہ اُسکے نام اور اُس کے خیمے اور اُنکے حق میں جو آسمان پر رہتے ہیں کفر
۷ بکے۔ اور اُسے یہہ دیا گیا کہ مقدس لوگوں سے مقابلہ کرے اور اُن پر غالب ہووے
۸ اور سب فرقوں اور اہل زبان اور قوموں پر اُسے اختیار عنایت ہوا۔ اور زمین
کے وے سب رہنیوالے جنکے نام اُس برے کے دفتر حیات میں جو بنائے عالم سے
۹ ۱۰ قتل ہوا لکھے نہیں گئے اُسکی پوجا کرینگے۔ اگر کسی کا کان ہو تو سُنے۔ اگر کوئی قیدیوں
کا غول اکٹھا کر لاتا ہے سو قید میں پڑیگا اگر کوئی تلوار سے قتل کرتا ہے سو تلوار ہی
۱۱ سے قتل ہوگا۔ مقدس لوگوں کا صبر اور ایمان اِس میں ہے۔ پھر میں نے دیکھا
کہ ایک اور درندہ جانور زمین میں سے اُٹھا برے کی مانند اُسکے دو سینگ تھے پر
۱۲ اژدہے کی طرح بولتا تھا۔ یہہ پہلے جانور کا سارا اختیار رکھکے اُسکے آگے عمل کرتا ہے
اور زمین اور اُسکے رہنیوالوں سے پہلے جانور کو جسکا زخم کاری چنگا کیا گیا تھا پجواتا
۱۳ ہے۔ اور وہ بڑی کرامات کرتا ہے یہاں تک کہ لوگوں کی نظر میں آسمان سے زمین
۱۴ پر آگ نازل کرتا اور اُن کرامات سے جنھیں اُس درندہ جانور کے سامھنے اُس
کو کرنیکو دیا گیا زمین کے رہنیوالوں کو دغا دیتا ہے کہ زمین کے رہنیوالوں سے
کہتا ہے کہ تم اُس جانور کی جسے تلوار کا گھاو تھا اور وہ تو بھی جیا ایک مورت
۱۵ بناؤ۔ اور اُسے یہہ دیا گیا کہ اُس جانور کی مورت کو جان بخشے کہ اُس جانور کی
وہ مورت باتیں بھی کرے اور اُن سب کو جو اُس جانور کی مورت کو نہ پوجیں

۱۶ قتل کروائے۔ اور وہ سب چھوٹے بڑے دولتمند اور غریب آزاد اور غلام سبھوں کے دہنے ہاتھ یا ماتھے پر ایک نشان کروا دیتا
۱۷ تاکہ کوئی خرید فروخت نہ کر سکے مگر وہی جسمیں وہ نشان یا اُس جانور کا نام یا اُسکے نام کا شمار ہو۔
۱۸ حکمت اِسمیں ہے۔ وہ جو سمجھ رکھتا ہے اُس جانور کا عدد گن جائے کیونکہ وہ اِنسان کا عدد ہے اور اُسکا عدد چھہ سو چھیاسٹھ ہے ❊

۱۴ باب

پھر جو میں نے نگاہ کی اور دیکھو کہ برّہ صیہون پہاڑ پر کھڑا تھا اور اُسکے
۲ ساتھ ایک لاکھ چوالیس ہزار جن کے ماتھوں پر اُسکے باپ کا نام لکھا تھا۔ پھر میں نے آسمان سے ایک آواز سُنی جو بہت پانیوں کے شور اور بڑے گرجنے کی آواز کی مانند تھی اور میں نے بربط نوازوں کی آواز جو اپنی بربط بجاتے
۳ تھے سُنی اور وے تخت کے سامھنے اور اُن چاروں جانداروں اور بزرگوں کے آگے گویا نیا گیت گا رہے تھے اور کوئی اُن ایک لاکھ چوالیس ہزار کے سوا
۴ جو زمین سے خریدے گئے تھے اُس گیت کو سیکھ نہ سکا۔ یے وے لوگ ہیں جو عورتوں کے ساتھ گندگی میں نہ پڑے کہ کنوارے ہیں۔ یے وے ہیں جو برّے کے پیچھے جاتے ہیں جہاں کہیں وہ جاتا ہے۔ یے خدا اور برّے کے لئے پہلے پھل ہو کے آدمیوں
۵ میں سے مول لئے گئے ہیں۔ اور اُنکے مُنھہ میں مکر پایا نہ گیا کیونکہ وے خدا کے
۶ تخت کے آگے بے عیب ہیں۔ اور میں نے ایک اور فرشتے کو اِنجیل ابدی لئے ہوئے دیکھا کہ آسمان کے بیچوں بیچ اُڑ رہا تھا تاکہ زمین کے رہنیوالوں اور سب
۷ قوموں اور فرقوں اور اہل زبان اور لوگوں کو خوشخبری سناوے۔ اور اُسنے بڑی آواز سے کہا خدا سے ڈرو اور اُسکا جلال ظاہر کرو کیونکہ اُسکی عدالت کی گھڑی آئی اور اُسی کی پرستش کرو جسنے آسمان اور زمین اور سمندر

اور پانی کے چشمے پیدا کئے۔ (۸) اور اُسکے پیچھے ایک دوسرا فرشتہ آکر یوں بولا کہ
بابل وہ بڑا شہر گر پڑا گر پڑا کیونکہ اُسنے اپنی حرامکاری کی غضبی مے ساری
قوموں کو پلائی۔ (۹) پھر ایک تیسرا فرشتہ اُنکے پیچھے آیا اور بڑی آواز سے بولا
کہ جو کوئی اُس درندہ جانور اور اُسکی مورت کی پوجا کرتا ہے اور اُسکا نشان
اپنے ماتھے یا اپنے ہاتھ پر ہونے دیتا ہے (۱۰) وہ خدا کے قہر کی اُس مے کو جو اُس کے
قہر کے پیالے میں بے ملائے ڈھالی گئی پئیگا اور وہ مقدس فرشتوں کے سامنے
اور برّے کے آگے آگ اور گندھک میں عذاب اُٹھائیگا (۱۱) اور اُنکے عذاب کا دھواں
ابد تک اُٹھتا رہتا ہے اور اُنکو جو اُس درندہ جانور اور اُسکی مورت کی پوجا
کرتے ہیں اور اُسکو جو اُسکے نام کا نشان لیتے ہیں رات دن کبھی آرام نہیں۔
(۱۲) مقدس لوگوں کا صبر اِسی میں ہے یہاں وے جو خدا کے حکموں اور عیسیٰ کے
ایمان کو لئے رہتے ہیں۔ (۱۳) پھر میں نے آسمان سے ایک آواز سنی جو مجھ سے کہتی
تھی کہ لکھ مبارک وے مُردے ہیں جو خداوند میں ہوکے اب سے مرتے ہیں۔ روح کہتی
ہے کہ ہاں تاکہ وے اپنی محنتوں سے آرام پاویں اور اُنکے اعمال اُنکے ساتھ پیچھے چلے آتے
ہیں۔ (۱۴) پھر میں نے نظر کی اور دیکھو ایک سفید بدلی اور اُس بدلی پر کوئی ابن
آدم سا بیٹھا تھا جسکے سر پر سونیکا تاج اور اُسکے ہاتھ میں ایک تیز ہنسوا تھا۔ (۱۵) اور
ایک اور فرشتہ ہیکل سے نکلا اور اُسے جو بدلی پر بیٹھا تھا بڑی آواز سے پکارا
کہ اپنا ہنسوا لگا اور کاٹ کیونکہ تیرے کاٹنے کا وقت آیا کہ زمین کی زراعت
پک گئی ہے۔ (۱۶) اور اُسنے جو بدلی پر بیٹھا تھا اپنا ہنسوا زمین پر لگایا اور زمین درو
کی گئی۔ (۱۷) پھر ایک اور فرشتہ اُس ہیکل سے جو آسمان میں ہے نکلا اُس پاس
بھی ایک تیز ہنسوا تھا۔ (۱۸) پھر ایک اور فرشتہ جسکو آگ پر اختیار تھا قربانگاہ سے

نکلا اور اُسکو جس کنے تیز ہنسوا تھا بڑے شور سے پکار کے کہا کہ اپنا تیز ہنسوا
۱۹ لگا اور زمین کے انگوری درخت کے گچھے کاٹ کیونکہ اُسکے انگور پک چکے۔ پس
اُس فرشتے نے اپنا ہنسوا زمین پر دھرا اور زمین کے انگور کے درخت کے
۲۰ پھل کو کاٹا اور خدا کے غضب کے بڑے کولھو میں ڈالدیا۔ اور وہ کولھو میں
شہر کے باہر پیڑا گیا اور اُس کولھو سے لہو ایک ہزار چھہ سوستا دیوس تک ایسا
بہا کہ گھوڑوں کی باگوں تک پہنچا ٭

۱۵ باب

پھر میں نے ایک اور نشان آسمان میں دیکھا جو بڑا اور اچنبھے کا تھا کہ سات
فرشتے پچھلی سات آفتوں کو لئے ہوئے ہیں کیونکہ خدا کا غضب اُن میں بھرا پڑا
۲ ہے۔ اور میں نے گویا شیشے کا ایک سمندر آگ سے ملا ہوا دیکھا اور اُن کو بھی جو اُس
درندے پر اور اُسکی مورت اور اُسکے نشان اور اُسکے نام کے عدد پر غالب آئے
۳ تھے اُس شیشے کے سمندر پر خدا کی بربطیں لئے کھڑے تھے۔ اور وے خدا کے بندے
موسیٰ کا گیت اور برّے کا گیت یہہ کہکے گاتے ہیں کہ اے خداوند خدا قادر مطلق تیرے
کام بڑے اور اچنبھے کے ہیں اے مقدسوں کے بادشاہ تیری راہیں راست اور
۴ درست ہیں۔ اے خداوند کون تجھ سے نہ ڈریگا اور تیرے نام کا جلال ظاہر نہ کریگا
کیونکہ تو ہی صرف قدوس ہے کہ ساری قومیں آوینگی اور تیرے آگے سجدہ کرینگی
۵ کہ تیری عدالتیں ظاہر ہوئی ہیں۔ اور بعد اُسکے جو میں نے نظر کی تو دیکھو کہ گواہی
۶ کے خیمہ کی ہیکل آسمان پر کھولی گئی۔ اور وے سات فرشتے اُن ساتوں آفتوں
کو لئے صاف اور براق پوشاک پہنے ہوئے اور سونے کے سینہ بند سینوں پر
۷ لگائے ہوئے ہیکل سے نکل آئے۔ اور اُن چار جانداروں میں سے ایک نے
سونے کے سات پیالے خدا کے قہر سے بھرے ہوئے جو ابدالآباد زندہ ہے اُن

۸ ساتوں فرشتوں کو دیئے - اور ہیکل خدا کے جلال اور اُسکی قدرت کے سبب
دھوئیں سے بھر گئی اور جب تک اُن ساتوں فرشتوں کی سات آفتیں
انجام تک نہ پہنچیں کوئی ہیکل میں داخل نہ ہوسکا ٭

۱۶باب پھر میں نے ہیکل سے ایک بڑی آواز سُنی جو اُن ساتوں فرشتوں سے
۲ یوں کہتی تھی کہ روانہ ہوا اور خدا کے قہر کے اُن پیالوں کو زمین پر اُنڈیلو چنانچہ
پہلا چلا گیا اور اپنا پیالہ زمین پر اُنڈیلا تب اُن لوگوں میں جن پر اُس درندہ
جانور کا نشان تھا اور اُن میں جو اُسکی مورت کی پوجا کرتے تھے بُرا اور زبون
۳ پھوڑا پیدا ہوا پھر دوسرے فرشتے نے اپنا پیالہ سمندر میں اُنڈیلا تب وہ مردے
۴ کا سا لہو ہو گیا اور ہر ایک جاندار جو سمندر میں تھا موا - پھر تیسرے فرشتے نے
۵ اپنا پیالہ ندیوں اور پانیوں کے چشموں میں اُنڈیلا اور وے لہو ہو گئے - اور
میں نے پانیوں کے فرشتے کو یہہ کہتے سُنا کہ اے خداوند جو ہے اور جو تھا تو ہی
۶ عادل اور قدوس ہے کہ تو نے یوں عدالت کی - کیونکہ اُنہوں نے مقدسوں
اور نبیوں کا خون بہایا ہے سو تو نے پینے کو اُنہیں لہو دیا کہ وے اِسی لایق
۷ ہیں - پھر میں نے ایک اور کو قربانگاہ میں سے یہہ کہتے سُنا کہ ہاں اے
۸ خداوند خدا قادر مطلق تیری عدالتیں سچی اور راست ہیں - پھر چوتھے فرشتے
نے اپنا پیالہ سورج پر اُنڈیلا اور اُسے اختیار دیا گیا کہ آدمیوں کو آگ سے
۹ جھلسائے - اور آدمی سخت گرمی سے جھلس گئے اور خدا کے نام پر جو اِن
آفتوں پر اختیار رکھتا ہے کفر بکتے تھے اور اُنہوں نے توبہ نہ کی کہ اُسکا جلال
۱۰ ظاہر کریں - پھر پانچویں فرشتے نے اُس درندہ جانور کے تخت پر اپنا پیالہ
اُنڈیلا اور اُسکی بادشاہی میں تاریکی چھا گئی اور وے مارے درد کے

۱۱ اپنی زبانیں چباتے تھے اور اپنے دردوں اور اپنے پھوڑوں کے باعث آسمان کے
۱۲ خدا پر کفر بکتے تھے اور اپنے کاموں سے توبہ نہ کی۔ پھر چھٹے فرشتے نے اپنا پیالہ اُس
بڑے دریا میں جو فرات ہے اُنڈیلا اور اُسکا پانی سوکھ گیا تاکہ پورب کے بادشاہوں
۱۳ کے لئے راہ طیار ہووے۔ پھر میں نے اُس اژدہے کے مُنہہ سے اور اُس درندہ
جانور کے مُنہہ سے اور جھوٹھے نبی کے مُنہہ سے تین ناپاک روحوں کو مینڈکوں کی
۱۴ شکل نکلتے دیکھا۔ کہ وے کرشمے دکھانیوالے دیوں کی روحیں ہیں جو زمین کے
بلکہ ساری دنیا کے بادشاہوں پاس جاتیں کہ اُنہیں قادر مطلق خدا کے روز
۱۵ عظیم کی لڑائی کے واسطے جمع کریں۔ دیکھ میں چور کی مانند آتا ہوں۔ مبارک
ہے وہ جو جاگتا اور اپنی پوشاک کی خبرداری کرتا ہے ایسا نہ ہووے کہ وہ ننگا
۱۶ پھرے اور لوگ اُسکی شرم دیکھیں۔ پھر اُسنے اُنکو ایک مکان میں جسکا نام
۱۷ عبرانی میں ارمجدّون ہے جمع کیا۔ پھر ساتویں فرشتے نے اپنا پیالہ ہوا میں اُنڈیلا
تب آسمان کی ہیکل کے تخت کی طرف سے ایک بڑی آواز یہہ کہتی ہوئی نکلی کہ
۱۸ ہو چکا۔ تب آوازیں اور گرجیں اور بجلیاں ہوئیں اور بڑا بھونچال آیا ایسا کہ
۱۹ جب سے آدمی زمین پر ہیں ایسا بڑا اور سخت بھونچال کبھی آیا نہ تھا۔ اور
وہ بڑا شہر تین ٹکڑے ہو گیا اور قوموں کے شہر گر گئے اور بڑی بابل خدا کے
۲۰ حضور یاد آئی تاکہ اُسے اپنے شدت قہر کی مے کا پیالہ دیوے۔ تب ہر ایک ٹاپو
۲۱ ٹلکے غایب ہو گیا اور پہاڑ کہیں پائے نہ گئے۔ اور آسمان سے آدمیوں پر من
من بھر کے اولے گرے اور اولوں کی آفت سے آدمیوں نے خدا پر کفر بکا
کیونکہ اُس اولے کی نہایت ہی سخت آفت تھی ٭

۱۷ باب
اور ایک اُن سات فرشتوں میں سے جنکے پاس سات پیالے تھے آیا

اور مجھ سے باتیں کیں اور کہا کہ ادھر آ میں تجھ کو اُس بڑی کسبی کی سزا جو بہت
۲ پانیوں پر بیٹھی ہے دکھلاؤنگا جسکے ساتھ زمین کے بادشاہوں نے حرامکاری
۳ کی اور جسکی حرامکاری کی مے سے زمین کے باشندے متوالے ہوئے۔ پھر وہ
مجھے روح میں شامل کرکے بیابان میں لے گیا اور وہاں میں نے ایک عورت
کو قرمزی رنگ کے درندہ جانور پر جو کفر کے ناموں سے بھرا تھا اور جس کے
۴ سات سر اور دس سینگ تھے بیٹھے دیکھا۔ اور یہہ عورت ارغوانی اور قرمزی
جوڑا پہنے اور سونے اور جواہر اور موتیوں سے آراستہ تھی اور ایک سونے کا
پیالہ مکروہات سے اور اپنی حرامکاری کی گندگی سے بھرا ہوا اپنے ہاتھ میں لئے
۵ تھی اور اُسکے ماتھے پر ایک نام لکھا تھا راز بابل بزرگ چھنالوں
۶ اور زمین کی مکروہات کی ما۔ اور میں نے دیکھا کہ وہ عورت مقدس
لوگوں کے خون سے اور یسوع کے شہیدوں کے لہو سے متوالی ہو رہی تھی اور
۷ میں اُسکو دیکھکر سخت حیرانی سے دنگ ہو گیا۔ تب اُس فرشتے نے مجھے کہا تو
کیوں دنگ ہے میں اُس عورت اور اُس درندہ جانور کا راز جسپر وہ سوار
۸ ہے اور جسکے سات سر اور دس سینگ ہیں تجھ سے کہونگا۔ وہ درندہ جانور جو
تو نے دیکھا سو تھا اور اب نہیں ہے اور اُس اتھاہ کوئے سے نکلنے اور ہلاکت
میں جانے پر ہے اور زمین کے رہنیوالے جنکے نام زندگی کے دفتر میں بنائے
عالم سے لکھے نہ گئے اُس حیوان کو دیکھکے جو تھا اور نہیں ہے اگرچہ ہے تعجب
۹ کرینگے۔ اِسکی وہ سمجھ یہاں ہے جسمیں دانائی ہے۔ وے سات سر سات پہاڑ
۱۰ ہیں جن پر وہ عورت بیٹھی ہے اور سات بادشاہ ہیں پانچ تو گر گئے ایک
ہے دوسرا اب تک نہیں آیا اور جب آویگا تھوڑی سی مدت تک اُسکا رہنا ہوگا

١١ اور وہ درندہ جانور جو تھا اور نہیں ہے آٹھواں وہی ہے اور اُن ساتوں میں سے
١٢ ہے اور ہلاکت میں جاتا ہے۔ اور دس سینگ جو تونے دیکھے دس بادشاہ ہیں جنھوں
نے اب تک بادشاہی نہیں پائی لیکن اُس درندہ جانور کے ساتھ ایک ساعت
١٣ تک بادشاہوں کا سا اختیار پاوینگے۔ اُن سب کی ایک ہی راہ ہے اور وے اپنا
١٤ اقتدار اور اختیار اُس حیوان کو دینگے۔ وے برّے سے لڑائی کرینگے اور برّہ
اُن پر غالب ہوگا کیونکہ وہ خداوندوں کا خداوند اور بادشاہوں کا بادشاہ ہے
اور وے جو اُس کے ساتھ ہیں سو بلائے ہوئے اور چُنے ہوئے اور دیانتدار ہیں
١٥ پھر اُسنے مجھے کہا وے پانی جو تونے دیکھے جہاں وہ کسبی بیٹھی تھی سو لوگ اور
١٦ گروہیں اور قومیں اور اہل زبان ہیں۔ اور اُس حیوان کے اوپر وے دس
سینگ جو تونے دیکھے اُس کسبی سے عداوت کرینگے اور اُسے بیکس اور برہنہ
١٧ کرینگے اور اُسکا گوشت کھاوینگے اور آگ سے جلاوینگے۔ کیونکہ خدانے اُنکے دلوں
میں یہہ ڈالا کہ وے اُسکی مراد بر لاویں اور ایک ہی رائے ہوں اور اپنی
١٨ بادشاہی اُس حیوان کو دیں جب تک کہ خدا کی باتیں پوری نہ ہوں۔ اور
وہ عورت جسے تونے دیکھا سو وہ بڑا شہر ہے جو زمین کے بادشاہوں پر بادشاہت
کرتا ہے +

١٨ باب بعد اُن چیزوں کے میں نے ایک فرشتے کو آسمان پر سے اُترتے دیکھا جسے
٢ بڑا اختیار تھا اور زمین اُسکے جلال سے روشن ہو گئی۔ اور اُسنے زور سے پکار کے اُونچی
آواز سے یہہ کہا کہ بڑی بابل گر پڑی گر پڑی وہ دیوں کا گھر اور ہر ایک گندی روح کی چوکی اور ہر ایک ناپاک اور
٣ مکروہ پرندے کا بسیرا ہو گئی۔ کیونکہ ساری قوموں نے اُسکی حرامکاری کے غضب
کی مے پی لی اور زمین کے بادشاہوں نے اُسکے ساتھ حرامکاری کی اور زمین

۳ کے سوداگر اُسکے عیش کی زیادتی سے دولتمند ہوئے۔ پھر میں نے آسمان سے
ایک اور آواز یہہ کہتی ہوئی سُنی کہ اے میرے لوگو اُس میں سے نکل آؤ تاکہ تم
۵ اُسکے گناہوں میں شریک نہ ہو اور اُسکی آفتوں میں سے کچھ تمپر نہ پڑے کیونکہ
۶ اُسکے گناہ آسمان تک پہنچے اور خدا نے اُسکی بدکاریاں یاد کیں۔ جیسا اُسنے تمسے
سلوک کیا ویسا ہی تم بھی اُس سے سلوک کرو اور اُسے اُسکے کاموں کے موافق
۷ دوچند دو اُس پیالے میں جسے اُسنے بھرا اُسکے لئے دونا بھر دو۔ جتنا اُسنے آپکو
شاندار بنایا اور عیاشی کی اُتنے ہی اُسکو عذاب اور غم میں ڈالو کیونکہ وہ اپنے دل
میں کہتی ہے کہ میں ملکہ بن بیٹھی اور میں تو رانڈ نہیں ہوں اور کبھی غم نہ دیکھونگی
۸ اِس لئے ایک ہی دن میں اُسپر آفتیں آوینگی یعنے موت اور غم اور کال اور وہ
۹ آگ سے جلائی جائیگی کیونکہ خداوند خدا جو اُسکی عدالت کرتا ہے زور آور ہے۔ اور
زمین کے بادشاہ جنہوں نے اُسکے ساتھ حرامکاری اور عیاشی کی جب اُسکے
۱۰ جلنے کا دھوآں دیکھیں اُسپر روئینگے اور اُسکے عذاب کے ڈر سے دور کھڑے
ہوئے کہینگے ہائے ہائے۔ بابل وہ بڑا شہر وہ مضبوط شہر کہ ایک ہی گھڑی میں
۱۱ تیری عدالت آپہنچی۔ اور زمین کے سوداگر اُسپر روئینگے اور غم کرینگے کہ
۱۲ اب کوئی اُنکی اجناس مول نہیں لیتا یہہ جنسیں سونے اور روپے کی اور
جواہرات اور موتی اور مہین کتان اور ارغوانی اور ریشمی اور قرمزی کپڑے
اور ہر ایک خوشبودار لکڑی اور طرح طرح کے ہاتھی دانت کے برتن اور ہر ایک
طرح کی بیش قیمت چوب کے اور تانبے کے اور لوہے اور سنگ مرمر کے باسن
۱۳ اور دارچینی اور خوشبوئیاں اور عطر اور لبان اور مے اور تیل اور صاف
میدہ اور گیہوں اور چارپائے اور بھیڑیں اور گھوڑے اور گاڑیاں اور غلام

۱۴ اور آدمیوں کی جانیں ہیں۔ اب تیرے دلچسپ میوے تجھ سے الگ ہو گئے
اور ساری نفیس اور شاندار چیزیں تجھے چھوڑ گئیں اور تو اُن کو پھر کبھی نہ
۱۵ پائیگی۔ اُن چیزوں کے سوداگر جو اُسکے سبب مالدار بنے تھے اُسکے عذاب کے خوف
۱۶ سے روتے اور غم کرتے ہوئے دور کھڑے رہینگے۔ اور کہینگے ہائے۔ ہائے۔ وہ بڑا
شہر جو مہین کپڑے اور ارغوانی اور قرمزی پوشاک پہنے اور سونے اور جواہر
۱۷ اور موتیوں سے آراستہ تھا۔ کیونکہ اِتنی بڑی دولت ایک ہی گھڑی میں برباد
ہو گئی۔ اور ہر ایک ناخدا اور جہاز پر کے سب مسافر اور ملاح اور جتنے کہ سمندر
۱۸ سے کام رکھتے ہیں دور کھڑے رہے اور اُسکے جلنے کا دھواں دیکھ کر یوں پکار
۱۹ اُٹھے کون شہر اِس بڑے شہر کی مانند ہے۔ اور اُنہوں نے اپنے سروں پر خاک ڈالی
اور رو رو اور غم کر کے یوں پکار اُٹھے ہائے۔ ہائے۔ ایسا بڑا شہر جس میں وے
سب جو سمندر میں جہاز چلاتے اُسکے بڑے خرچ سے دولتمند ہو گئے۔ وہ ایک ہی
۲۰ گھڑی میں اُجڑ گیا۔ اے آسمان اور اے مقدس رسولو اور پیغمبرو اُسپر خوشی
کرو کیونکہ خدا نے اُس سے تمہارا بدلہ لیا +

۲۱ پھر ایک زور آور فرشتے نے ایک پتھر بڑی چکی کے پاٹ کی مانند اُٹھایا
اور یہ کہتے ہوئے سمندر میں پھینکا کہ بابل وہ بڑا شہر یوں زور سے پھینکا جائیگا اور
۲۲ پھر کبھی پایا نہ جائیگا۔ اور بربط نوازوں اور مطربوں اور بانسلی بجانیوالوں
اور نرسنگا پھونکنیوالوں کی آواز تجھ میں پھر نہ سُنی جائیگی اور کسی طرح کا
پیشہ والا کوئی پیشہ کیوں نہ ہو تجھ میں پھر پایا نہ جائیگا اور چکی کی آواز
۲۳ تجھ میں پھر نہ سُنی جائیگی اور پھر تجھ میں کبھی چراغ روشن نہ ہوگا اور پھر
تجھ میں دُلہا دُلہن کی آواز کبھی سُنی نہ جائیگی کیونکہ تیرے سوداگر زمین

۲۴ کے امیر تھے اور تیری سوداگری سے زمین کی سب قومیں دغا کھا گئیں۔ اور نبیوں اور مقدس لوگوں کا اور جتنے زمین پر قتل کئے گئے اُنکا لہو اُسمیں پایا گیا٭

۱۹ باب اُن چیزوں کے بعد میں نے آسمان پر بہت لوگوں کی بڑی آواز یہہ کہتی ہوئی سُنی کہ ہللویاہ نجات اور جلال اور عزت اور قدرت خداوند ہمارے خدا کی ہیں
۲ کیونکہ اُسکی عدالتیں راست اور برحق ہیں اس لئے کہ اُسنے اُس بڑی کسبی کی جسنے اپنی زناکاری سے زمین کو خراب کیا عدالت کی اور اپنے بندوں کے لہو کا بدلہ
۳ اُسکے ہاتھ سے لیا۔ پھر دوسری بار اُنہوں نے کہا ہللویاہ۔ اور اُسکا دھواں
۴ ابدالآباد اُٹھتا رہتا ہے۔ اور وے چوبیس بزرگ اور وے چار جاندار اوندھے
۵ منہہ گرے اور خدا کو جو تخت پر بیٹھا ہے سجدہ کیا اور کہا آمین ہللویاہ۔ اور تخت سے ایک آواز یہہ کہتی ہوئی نکلی کہ تم سب جو اُسکے بندے ہو اور جو اُس سے ڈرتے
۶ ہو کیا چھوٹے کیا بڑے ہمارے خدا کی ستایش کرو۔ اور میں نے ایک بڑی بھیڑ کی سی آواز اور بہت پانیوں کی سی آواز اور بڑے گرج کی سی آواز یہہ کہتی ہوئی سُنی کہ ہللویاہ کیونکہ خداوند خدا قادر مطلق بادشاہت کرتا ہے
۷ آؤ ہم خوشی و خرمی کریں اور اُسکو عزت دیویں اس لئے کہ برّے کا بیاہ
۸ آ پہنچا اور اُسکی دُلہن نے آپکو سنوارا ہے۔ اور اُسے یہہ دیا گیا کہ وہ صاف اور
۹ شفاف مہین کتانی کپڑا پہنے کہ مہین کتانی کپڑا مقدس لوگوں کی راستیاں ہیں۔ اور اُسنے مجھ سے کہا کہ لکھ مبارک وے ہیں جو برّے کی شادی کے جشن میں بلائے گئے ہیں۔ اور وہ
۱۰ مجھ سے کہتا ہے کہ یہے خدا کی باتیں برحق ہیں۔ اور میں اُسکے پاؤں پر اُسے سجدہ کرنیکے لئے گرا۔ اور اُسنے مجھے کہا خبردار ایسا نہ کر کہ میں تیرا اور تیرے بھائیوں کا جن پاس یسوع کی گواہی ہے ہمخدمت ہوں خدا کو سجدہ کر کیونکہ

۱۱ گواہی جو یسوع پر ہی نبوت کی روح ہی۔ پھر میں نے آسمان کو کھلا ہوا دیکھا
اور دیکھو کہ ایک نقرئی گھوڑا اور اُس کا سوار امانتدار اور سچا کہلاتا ہی اور
۱۲ وہ راستی سے عدالت کرتا اور لڑتا ہی۔ اور اُسکی آنکھیں آگ کے شعلے کی مانند
اور اُسکے سر پر بہت سے تاج اور اُسکا ایک نام لکھا ہوا ہی جسے اُسکے سوا کسی
۱۳ نے نہ جانا۔ اور خون میں ڈوبا ہوا لباس وہ پہنے تھا اور اُسکا نام کلام خدا ہی
۱۴ اور وے فوجیں جو آسمان میں ہیں صاف اور سفید اور کتانی لباس پہنے
۱۵ ہوئے نقرئی گھوڑوں پر اُسکے پیچھے ہو لیں۔ اور اُسکے مُنہہ سے ایک تیز تلوار
نکلتی ہی کہ وہ اُس سے قوموں کو مارے اور وہ لوہے کے عصا سے اُن پر حکمرانی
کریگا اور وہ خود قادرِ مطلق خدا کے قہر و غضب کی مے کے کولھو میں روندتا
۱۶ ہی۔ اور اُسکے لباس اور اُسکے ران پر یہہ نام لکھا ہی بادشاہوں کا
۱۷ بادشاہ اور خداوندوں کا خداوند۔ پھر میں نے ایک فرشتے کو
سورج میں کھڑا دیکھا اور اُسنے بلند آواز سے پکارا اور تمام پرندوں سے جو آسمان
۱۸ کے بیچ و بیچ اُڑتے ہیں یہہ کہا آؤ اور بزرگ خدا کے جشن میں جمع ہو تاکہ تم
بادشاہوں کا گوشت اور ہزاریوں کا گوشت اور زورآوروں کا گوشت اور
گھوڑوں اور اُنکے سواروں کا گوشت اور آزادوں اور غلاموں اور چھوٹوں
۱۹ اور بڑوں کا گوشت کھاؤ۔ پھر میں نے دیکھا کہ وہ درندہ جانور اور زمین کے
بادشاہ اور اُنکی فوجیں اکٹھی ہوئیں تاکہ اُس سے جو گھوڑے پر سوار تھا اور
۲۰ اُسکے لشکر سے لڑیں۔ اور وہ درندہ جانور پکڑا گیا اور اُسکے ساتھ جھوٹھا نبی
جسنے اُسکے حضور وے کرامتیں دکھائیں جن سے اُسنے اُنکو جنھوں نے اُس
درندہ جانور کا نشان اپنے پر قبول کیا اور اُنکو جو اُسکی صورت کو پوجتے تھے گمراہ

کیا۔ یہ دونوں اُس آگ کی جھیل میں جو گندھک سے جل رہی ہے جیتے ڈالے
۲۱ گئے۔ اور جو باقی تھے سو اُس گھوڑے کے سوار کی تلوار سے جو اُسکے مُنہ سے نکلتی تھی
قتل کئے گئے اور سارے پرندے اُنکے گوشت سے سیر ہو گئے۔

۲۰ باب

پھر میں نے ایک فرشتے کو آسمان سے اُترتے دیکھا جسکے ہاتھ میں
۲ اتھاہ کوئے کی کنجی اور ایک بڑی زنجیر تھی۔ اور اُسنے اُس اژدہے کو جو
پُرانا سانپ ہے یعنے ابلیس اور شیطان کو پکڑا اور ہزار برس تک جکڑ رکھا
۳ اور اُس کو اُس اتھاہ کوئے میں ڈالا اور اُسے بند کر دیا اور اُسپر مُہر کی تاکہ وہ
آگے لوگوں کو دغا نہ دے جب تک کہ ہزار برس تمام نہ ہوں بعد اُسکے چاہئے
۴ کہ وہ تھوڑی مدت تک چھوٹا رہے۔ پھر میں نے تخت دیکھے اور وے اُن
پر بیٹھے تھے اور عدالت اُنہیں دی گئی اور اُنکی روحوں کو بھی دیکھا جنھوں
نے یسوع کی گواہی اور خدا کے کلام کے واسطے اپنا سر دیا اور جنھوں نے نہ
اُس درندہ جانور نہ اُسکی مورت کو پوجا اور نہ اُسکا نشان اپنے ماتھوں اور
اپنے ہاتھوں پر قبول کیا تھا وے زندہ ہوئے اور مسیح کے ساتھ ہزار برس
۵ تک بادشاہی کرتے رہے۔ اور باقی مُردے جب تک ہزار برس پورے نہ ہوئے
۶ نہ جیئے۔ یہ پہلی قیامت ہے۔ مبارک اور مقدس وہ جو پہلی قیامت میں شریک
ہے ایسوں پر دوسری موت کا کچھ اختیار نہیں بلکہ وے خدا اور مسیح کے کاہن
۷ ہونگے اور اُس کے ساتھ ہزار برس تک بادشاہت کرینگے۔ اور جب ہزار
۸ سال ہو چکینگے شیطان اپنی قید سے چھوٹیگا اور نکلیگا تاکہ اُن قوموں کو جو
زمین کے چاروں کونوں میں ہیں یعنے جوج و ماجوج کو فریب دے اور
اُنہیں لڑائی کے لئے جمع کرے وے شمار میں سمندر کی ریت کی مانند ہیں۔

۹ اور وے زمین کی وسعت پر چڑھ گئے اور اُنہوں نے مقدسوں کی چھاؤنی اور عزیز شہر کو گھیر لیا تب آسمان پر سے خدا کے پاس سے آگ اُتری اور اُن کو کھا گئی —
۱۰ اور شیطان جس نے اُنہیں فریب دیا تھا آگ اور گندھک کی جھیل میں ڈالا گیا جہاں وہ درندہ جانور اور جھوٹھا نبی ہے اور وے رات دن ابدالآباد عذاب میں رہینگے۔
۱۱ پھر میں نے ایک بڑا اسفید تخت اور اُس کو جو اُس پر بیٹھا تھا دیکھا
۱۲ جسکے حضور سے زمین اور آسمان بھاگے اور اُنہیں کہیں جگہہ نہ ملی۔ پھر میں نے دیکھا کہ مُردے کیا چھوٹے کیا بڑے خدا کے حضور کھڑے ہیں اور کتابیں کھولی گئیں اور ایک دوسری کتاب جو زندگی کی ہے کھولی گئی اور مُردوں کی عدالت جس طرح سے اُن کتابوں میں لکھا تھا اُنکے اعمال کے مطابق کی گئی۔
۱۳ اور سمندر نے اُن مُردوں کو جو اُسمیں تھے اُچھال پھینکا اور موت وحادثہ نے اُن مُردوں کو جو اُن میں تھے حاضر کیا اور اُن میں ہر ایک کی عدالت اُسکے کاموں کے موافق کی گئی۔
۱۴ پھر موت اور حادثہ آگ کی جھیل میں ڈالے گئے۔ یہہ دوسری موت ہے۔
۱۵ اور جسکا ذکر زندگی کی کتاب میں نہ ملا وہ آگ کی جھیل میں ڈالا گیا ✠

۲۱ باب
پھر میں نے ایک نئے آسمان اور نئی زمین کو دیکھا کیونکہ اگلا آسمان اور اگلی زمین جاتی رہی تھی اور سمندر بھی مطلق نہ رہا۔
۲ اور مجھہ یوحنا نے شہر مقدس نئی یروسلم کو آسمان سے دُلہن کی مانند جسنے اپنے شوہر کے لئے سنگار کیا آراستہ کئے ہوئے خدا کے پاس سے اُترتے دیکھا۔
۳ اور میں نے ایک بڑی آواز یہہ کہتی ہوئی آسمان سے سُنی کہ دیکھہ خدا کا خیمہ آدمیوں کے ساتھہ ہے اور وہ اُنکے ساتھہ سکونت کریگا اور
۴ وے اُسکے لوگ ہونگے اور خدا آپ اُنکا خدا اُنکے ساتھہ رہیگا۔ اور خدا اُنکی آنکھوں سے ہر ایک آنسو پونچھیگا اور پھر موت نہ ہوگی اور نہ غم اور نہ نالہ اور نہ پھر دکھہ ہوگا

کیونکہ اگلی چیزیں گذر گئیں۔ اور اُسنے جو تخت پر بیٹھا تھا کہا دیکھ میں سب کچھ ۵
نیا کرتا ہوں۔ اور اُسنے مجھسے کہا لکھ کیونکہ یہہ باتیں سچ اور برحق ہیں۔ اور اُسنے ۶
مجھے کہا کہ ہو چکا۔ میں الفا اور اومگا ابتدا اور انتہا ہوں۔ میں اُسکو جو پیاسا ہے
آبِ حیات کے چشمے سے مفت پینے دونگا۔ جو غالب ہوتا ہے سو سب چیزوں کا وارث ۷
ہوگا اور میں اُسکا خدا ہونگا اور وہ میرا بیٹا ہوگا۔ پر ڈرنیوالوں اور بے ایمانوں ۸
اور لعنتیوں اور خونیوں اور حرامکاروں اور جادوگروں اور بت پرستوں اور
سارے جھوٹھوں کا حصہ اُسی جھیل میں ہوگا جو آگ اور گندھک سے جلتی ہے یہہ دوسری
موت ہے۔ اور ایک اُن سات فرشتوں میں سے جنکے پاس وے سات پیالے پچھلی ۹
سات آفتوں سے بھرے تھے مجھ پاس آیا اور مجھسے یوں کہکے بولا کہ اِدھر آمیں
تجھے دلہن یعنے برّے کی جورو دکھاؤنگا۔ اور مجھے بروح روحانی ایک بڑے اور اونچے ۱۰
پہاڑ پہ لے گیا اور اُسنے اُس بزرگ شہر کو مقدس یروسلم کو آسمان پرسے خدا کے
پاس سے اُترتے دکھایا۔ اُسمیں خدا کا جلال تھا اور اُسکی روشنی بے نہایت بیش ۱۱
قیمت جواہر کی سی اُس یشم کی مانند تھی جو بلور کی طرح شفاف ہو اور اُسکی بڑی ۱۲
اور بلند دیوار تھی اور اُسکے بارہ دروازے اور اُن دروازوں پہ بارہ فرشتے
تھے اور اُن پر نام لکھے تھے جو بنی اسرائیل کے بارہ فرقوں کے ہیں پورب کو تین ۱۳
دروازے اُتر کو تین دروازے دکھن کو تین دروازے اور پچھم کو تین دروازے
تھے۔ اور اُس شہر کی دیوار کی بارہ نیویں تھیں اور اُن پر برّے کے بارہ رسولوں ۱۴
کے نام تھے۔ اور جو مجھسے بول رہا تھا اُسکے ہاتھہ میں سونے کی ایک جریب تھی ۱۵
تا کہ اُس شہر اور اُسکے دروازوں اور اُسکی دیوار کو ناپے۔ اور اُس شہر کی احاطہ ۱۶
چوکونی ہے اور اُسکا لمبان اِتنا ہے جتنی اُسکی چوڑان اور اُسنے اُس شہر کو اُس

جریب سے ناپ کر بارہ ہزار ستا دیوس- یعنے ساڑھے سات سو کوس- پایا-
۱۷ اور اسکی لنبان اور چوڑان اور اونچان ایک سان ہیں- پھر اسنے دیوار کو ناپا
۱۸ تو اس آدمی کے ہاتھ سے جو فرشتہ تھا ایک سو چوالیس ہاتھ پایا- اور اس کی
۱۹ دیوار یشم کی بنی تھی اور وہ شہر خالص سونیکا شفاف شیشے کی مانند تھا- اور اس
شہر کی دیوار کی نیویں ہر طرحکے جواہر سے آراستہ تھیں- پہلی نیو یشم کی تھی
۲۰ دوسری نیلم کی تیسری شب چراغ کی چوتھی زمرد کی- پانچویں عقیق کی چھٹی لعل
کی ساتویں سنہرے پتھر کی آٹھویں فیروزے کی نویں زبرجد کی دسویں یمنی
۲۱ کی گیارھویں سنگ سنبل کی بارھویں یاقوت کی- اور بارہ دروازے بارہ موتی
تھے ہر دروازہ ایک ایک موتی کا اور اس شہر کی سڑک خالص سونیکی شفاف شیشے
۲۲ کی مانند تھی- اور میں نے اسمیں کوئی ہیکل نہ دیکھی اسلئے کہ خداوند خدا
۲۳ قادر مطلق اور برہ اسکی ہیکل ہیں- اور وہ شہر سورج کا محتاج نہیں اور نہ چاند کا
کہ وے اسکو روشن کریں کیونکہ خدا کے جلال نے اسے روشن کر رکھا ہے اور برہ
۲۴ اسکی روشنی ہے- اور وے قومیں جنھوں نے نجات پائی اسکی روشنی میں
۲۵ پھرینگی اور زمین کے بادشاہ اپنا جلال اور عزت اسمیں لاتے ہیں- اور اس کے
۲۶ دروازے کبھی دن کو بند نہونگے کہ رات وہاں نہ ہوگی- اور وے قوموں کے
۲۷ جلال اور عزت کو اسمیں لاوینگے- اور کوئی چیز جو ناپاک یا نفرت انگیز یا جھوٹھ
ہی اسمیں کسی طرح در نہ آویگی مگر صرف وے ہی جو برے کی کتاب حیات میں
لکھے ہوئے ہیں +

۲۲ باب

پھر اسنے آبحیات کی ایک صاف ندی مجھے دکھائی جو بلور کی طرح شفاف تھی
۲ اور خدا اور برے کے تخت سے نکلتی تھی- اور اسکی سڑک کے بیچ اور اس ندی کے

وار پار زندگی کا درخت تھا جو بارہ قسم کے پھل لاتا اور ہر ایک مہینے میں اپنا
۳ پھل دیتا تھا اور اُس درخت کے پتے قوموں کی شفا کے واسطے تھے۔ اور پھر
کوئی لعنت نہ ہوگی اور خدا اور برّے کا تخت اُسمیں ہوگا اور اُسکے بندے اُسکی
۴ بندگی کرینگے اور وے اُسکا مُنہہ دیکھینگے اور اُسکا نام اُنکے ماتھوں پر ہوگا۔ اور
۵ وہاں رات نہ ہوگی اور وے چراغ اور سورج کی روشنی کے محتاج نہیں کیونکہ
۶ خداوند خدا اُنکو روشن کرتا ہی اور وے ابدالآباد بادشاہت کرینگے۔ پھر اُسنے مجھے
کہا کہ یے باتیں سچ اور برحق ہیں اور مقدس نبیوں کے خداوند خدا نے اپنے
فرشتے کو بھیجا کہ اُن چیزوں کو جنکا جلد ہونا ضرور ہی اپنے بندوں پر ظاہر کرے
۷ دیکھ میں جلد آتا ہوں مبارک وہ جو اِس کتاب کی نبوت کی باتوں کو حفظ کرتا
۸ ہی۔ اور مجھ یوحنا نے اُن چیزوں کو دیکھا اور سُنا۔ اور جب میں نے سُنا اور دیکھا
تھا تب اُس فرشتے کے پانوں پہ جسنے مجھے یے چیزیں دکھائیں سجدہ کرنے کو
۹ گرا۔ تب اُسنے مجھسے کہا خبردار ایسا نہ کر کیونکہ میں تیرا اور نبیوں کا جو تیرے
بھائی ہیں اور اُنکا جو اِس کتاب کی باتیں حفظ کرتے ہیں ہمخدمت ہوں خدا کو سجدہ
۱۰ کر۔ پھر اُسنے مجھسے کہا کہ تو اِس کتاب کی نبوت کی باتوں پر مہر مت رکھہ کیونکہ
۱۱ وقت نزدیک ہی۔ جو ناراست ہی سو ناراست ہی رہے اور جو نجس ہی سو نجس ہی
رہے اور جو راستباز ہی سو راستباز ہی رہے اور جو مقدس ہی سو مقدس ہی رہے۔
۱۲ اور دیکھ میں جلد آتا ہوں اور میرا اجر میرے ساتھہ ہی تاکہ ہر ایک کو اُسکے کام
۱۳ ۱۴ کے موافق بدلہ دوں۔ میں الفا اور اومیگا ابتدا اور انتہا اول و آخر ہوں۔ مبارک
وے ہیں جو اُسکے حکموں پر عمل کرتے ہیں تاکہ زندگی کے درخت پر اُنکا اختیار
۱۵ ہو اور وے اُن دروازوں سے شہر میں داخل ہوویں۔ مگر کتّے اور جادوگر

اور حرامکار اور خونی اور بت پرست اور جو کوئی جھوٹھ کو چاہتا اور بولتا ہی سب

۱۶ باہر ہیں۔ مجھہ یسوع نے اپنے فرشتے کو بھیجا کہ کلیسیاؤں میں ان باتوں کی گواہی

۱۷ تمکو دے۔ میں داؤد کی اصل و نسل اور صبح کا نورانی ستارہ ہوں۔ اور روح

اور دلہن کہتی ہیں آ۔ اور جو سنتا ہی کہے آ۔ اور جو پیاسا ہی آوے۔ اور جو کوئی

۱۸ چاہے آبحیات مفت لے۔ کیونکہ میں ہر ایک شخص کے لئے جو اِس کتاب کی نبوت

کی باتیں سنتا ہی یہہ گواہی دیتا ہوں کہ اگر کوئی اِن باتوں میں کچھہ بڑھاوے تو

۱۹ خدا اُن آفتوں کو جو اِس کتاب میں لکھی ہیں اُسپر بڑھاویگا اور اگر کوئی

اِس نبوت کی کتاب کی باتوں میں سے کچھہ نکال ڈالے تو خدا اُسکا حصہ کتابِ

حیات سے اور شہرِ مقدس سے اور اِن باتوں سے جو اِس کتاب میں لکھی

۲۰ ہیں نکال ڈالیگا۔ وہ جو اِن چیزوں کی گواہی دیتا ہی یہہ کہتا ہی کہ میں یقیناً

۲۱ جلد آتا ہوں۔ آمین۔ ہاں اے خداوند یسوع آ۔ ہمارے خداوند یسوع مسیح

کا فضل تم سب پر ہووے۔ آمین ✤

نئے عہد نامے کا خاتمہ ہوا